آئین اکبری

(ابوالفضل علامی)

بہ تصحیح

سر سید احمد

سر سید اکیڈمی
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ
۲۰۰۵ء

Year : 2005
Price : Rs. 960/-
No. of Copies 250

Available for Sale
1. Sir Syed Academy
   Aligarh Muslim University
   Aligarh
2. University Publications Division
   Aligarh Muslim University

Printed at :
Litho Offset Printers
Achal Tal, G.T.Road
Aligarh

فہرست مضامین

"دفتر اول"

"دفتر دوم"

’’تصاویر‘‘

دفتر چہارم

دفتر پنجم

پیش لفظ

مسلمانوں کی تعلیمی اور تہذیبی ترقی کے سفر میں علی گڑھ تحریک کو ایک ممتاز سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے اس کے میر کارواں سرسید نے ہزاروں موانع کے باوجود اس سفر کو جاری رکھا اور اپنے ہم سفروں اور ہمنواؤں کے لئے منزل تک پہونچنے کے لئے ایک خوش آئند راہ عمل چھوڑ گئے۔

سرسید کے افکار و خیالات سے آج نئی نسل کی واقفیت کم ہوتی جارہی ہے اس کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ ان کی تحریریں کمیاب ہوگئی ہیں اور ان سے استفادہ کی راہیں مسدود ہوتی جارہی ہیں اس خلا کو پر کرنے کے لئے سرسید اکیڈمی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کئی منصوبے مرتب کئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ سرسید کی تحریروں کو شائع کیا جائے، سرسید کے آثار و اقدار پر مختلف زبانوں میں کتابوں کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے اور سرسید اکیڈمی کے ذخیرہ مخطوطات میں جو اہم دستاویزات محفوظ ہیں انھیں منظر عام پر لایا جائے اور انھیں مناسب قیمت پر تشنگان علم کو فراہم کیا جائے۔

زیر نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے امید ہے کہ اس کتاب کو قبول عام حاصل ہوگا اور اس طرح علی گڑھ تحریک کی تفہیم کی راہیں استوار ہوں گی۔

نسیم احمد
وائس چانسلر
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شروع کی بات

ابھی سرسید کی عمر پچیس برس کی بھی نہ ہوئی تھی کہ انھیں تاریخی ورثہ کو اندھیروں میں گم ہوجانے سے بچانے کی فکر لاحق ہوگئی اس کا ہلکا سا عکس ان کی تصنیف جام جم میں دکھائی دیتا ہے لیکن آب وتاب کے ساتھ ہندوستانی آثار عتیق کی نادر کتاب آثار الصنادید میں جلوہ گر ہ ہے اس کتاب میں ماضی کا علم، اشخاص اور عمارات کے مٹتے ہوئے مدھم نقوش کو اجاگر کرنے کی شعوری کوشش ملتی ہے آثار الصنادید کے دیباچہ کا آغاز سرسید عرفی کے اس شعر سے کرتے ہیں

از نقش ونگار در ودیوار شکستہ
آثار پدیداست صنادید عجم را

جس سے ماضی سے انکی گہری وابستگی کا اظہار ہوتا ہے۔ انکا یہ ذہنی رویہ آئین اکبری، تاریخ فیروز شاہی اور توزک جہانگیری کی تدوین کے علاوہ ان کے تاریخی مضامین اوران کے لکچروں میں بھی پایان عمر تک برقرار رہا۔

اکبر اعظم کی طرح سرسید کی طبیعت بھی مہم جو اور مشکل پسند تھی انھیں دشوار اور مفید کاموں کو کرنے میں مزہ آتا تھا اسی لئے جب دہلی کے ممتاز اور صاحب علم تاجروں حاجی قطب الدین اور محمد اسمٰعیل نے عہد وسطیٰ کی اہم تاریخ اور اسلوب کے لحاظ سے ندرت کی حامل کتاب، آئین اکبری کی تصحیح اور اس پر وضاحتی حاشیے لکھنے کی درخواست کی تو دہلی میں بوجوہ انھوں نے اس کام کو نہیں کیا لیکن جیسے ہی ان کا تبادلہ بجنور ہوا وہاں انھوں نے اس ہفت خواں کو طے کیا اور آئین اکبری کی خوبی تدوین پر خود بھی مسرور ہوئے۔

سر سید کے جد امجد حجاز سے ترک وطن کر کے آتش پرستوں کی بستی دہ مغان یا دامغان اور ہرات میں کچھ مدت سکونت اختیار کرنے کے بعد اکبر آعظم کے عہد میں ہندوستان جنت نشان آئے۔ اور اس زمانے سے لے کر آخری مغل بادشاہ تک ان کو اور ان کے اہل خاندان کو منصب اور خطابات ملتے رہے ممکن ہے کہ آئین کی تدوین میں یہ تعلق بھی کارفرما رہا ہو یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ آئین اکبری کی تہذیب وتحشیہ کا خواب سر سید نے فتح پور سیکری میں دیکھا جہاں وہ اپنی ملازمت کے ابتدائی دنوں میں چار سال رہے اور قیام کے لئے انھیں اکبر اعظم کا محل ملا تھا لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ انھیں اکبر اعظم کی عظمت کا احساس یہاں ضرور ہوا ہوگا۔

یہ صحیح ہے کہ اکبر اعظم اور سر سید کے درمیان صدیوں کا زمانی فاصلہ ہے لیکن یہ دلچسپ بات ہے کہ دونوں کے زمانوں میں اور دونوں کے ذہنی رویوں میں بڑی مماثلت ہے۔ یوں تو ایقان اور تشکیک اور ایمان وانکار کے مسائل ہر زمانے میں زیر بحث رہے ہیں لیکن یہ عجیب اتفاق ہے کہ ہندوستانی تاریخ میں اکبر اعظم اور سر سید دونوں کے عہد میں ان مسائل نے شدت اختیار کر لی تھی اور دونوں کے لئے فتویٰ دینے والوں نے اپنے تخیل کی باگ کھلی چھوڑ دی تھی۔ اور یہ بھی اتفاق ہے کہ دونوں کی شخصیت متنازع فیہ تھی۔ اکبر اعظم اور سر سید دونوں نے اپنے زمانوں میں ایک ایسی جنبش پیدا کی جس کے اثرات دیر تک بلکہ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ آج تک محسوس کئے جا رہے ہیں۔ دونوں کو مذہب کے تقابلی مطالعے سے گہری دلچسپی تھی اس موضوع پر سر سید کی کتاب تبیین الکلام کے لئے تو گارساں دتاسی نے کہا تھا کہ شاید ہی مشرق کی زبان میں اس کتاب کے شائع ہونے سے پہلے اس نوعیت کے مطالب کو ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ اکبر اعظم اور سر سید دونوں تازہ کار اختراع پسند اور متحرک ذہن رکھتے تھے دونوں کے منصوبوں میں عظمت ورفعت تھی دونوں انسانی فضائل کے قدردان اور جوہر شناس تھے اسی لئے دونوں کے گرد نورتنوں کا ہالہ تھا دونوں حوصلہ مند اور اولوالہمت تھے اور جرات سے فیصلے کرتے اور ان پر تیزی سے عمل کرتے۔ دونوں تعصبات سے آزاد، تقلید سے بیزار اور ہر قسم کی تنگ نظری سے ماورا تھے۔ دونوں کی شناخت ہندوستان سے وابستہ تھی اسی لئے سر سید کے لئے جمال الدین افغانی نے بہت سخت الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اکبر اعظم اور سر سید دونوں کو اپنے دیس اور اسکے باسیوں سے گہرا پیار تھا۔ اور یہ بھی ایک واقعہ ہے کہ اکبر اعظم کے عہد میں اہل یورپ نے پہلی بار

ہماری دھرتی پر قدم رکھا اور دانایان فرنگ کے عروج وجبروت کا افشردہ اور عصارہ سر سید کے زمانے کو ملا۔ یہی نہیں آئین اکبری کے مصنف ابوالفضل علامی سے بھی سر سید کو کئی باتوں میں ذہنی مناسبت تھی لیکن میں یہاں صرف اس عقلی عنصر کی طرف اشارہ کروں گا جو علامی کی تحریروں پر غالب ہے اس نے بہت واضح طور پر دلیلوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور اپنے زمانے کی تاریخ کی ترجمانی اس دور کی سیاسی اور انتظامی حقیقتوں کی روشنی میں کی ہے کئی صدیوں بعد یہی کام سر سید نے اپنی تحریروں اور تقریروں سے لیا۔ غالباً انھیں ذہنی مناسبتوں نے سر سید کو آئین اکبری جیسی نادر تاریخی کلاسیک کی بڑے سیر حاصل فاضلانہ حواشی اور تشریحات کے ساتھ شائع کرنے کی طرف مائل کیا جس سے کتاب کی اہمیت دوچند ہوگئی۔

اکبر اعظم کے ممتاز نورتنوں اور وزیروں میں ابوالفضل علامی کا شمار ہوتا ہے یہ اسلام شاہ کے زمانہ حکومت میں ۱۴ر جنوری ۱۵۵۱ء کو آگرہ میں پیدا ہوا تھا اس کا باپ شیخ مبارک اپنے عہد کا جید عالم تھا ابوالفضل پندرہ سال کی عمر میں اپنے زمانہ کے علوم متداولہ معقول ومنقول پر عبور حاصل کر چکا تھا اس نے کلیلہ ودمنہ کو عیار دانش کے نام سے فارسی کے قالب میں ڈھالا اور مہابھارت کے ایک حصہ کو بھی اس نے فارسی کا جامہ پہنایا۔ عبداللہ، شاہ بخارا اکبر اعظم کے تیروں سے زیادہ انشائے ابوالفضل کا قائل تھا۔ ابوالفضل کی تحریریں ہندوستان کے مدارس میں عرصہ دراز تک نصاب کا حصہ تھیں۔ ۵ر نومبر ۱۸۵۹ء کو سر سید نے جب مرادآباد میں اپنا پہلا پنچایتی مدرسہ قائم کیا تو اس کے درجہ دوم میں ابوالفضل کی آئین اکبری سے دلاویز گفتار شاہنشاہی اور درجہ سوم میں انشائے ابوالفضل شامل کیا تھا ابوالفضل کی دو کتابیں اکبرنامہ اور آئین اکبری عہد وسطیٰ کی تاریخ میں بڑی اہمیت کی حامل ہیں اکبرنامہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ اکبر اعظم کی سیاسی اور فوجی مہمات کی تفصیل فراہم کرتی ہے جبکہ آئین اکبری، میں اسکے عہد کے انتظامیہ کے بارے میں تفصیلات ملتی ہیں اس کتاب میں ابوالفضل نے ان قوانین وضوابط کی تفصیل بیان کی ہے جسے اکبر اعظم نے نافذ کیا تھا اس میں وہ سارے مسائل بیان کئے گئے ہیں جو ایک گزیٹیر کے لئے ضروری ہیں اسی لئے آئین اکبری کو دنیا کا پہلا گزیٹیر بھی کہا جاسکتا ہے۔ آئین اکبری پانچ دفتروں پر مشتمل ہے آئین کے ابتدائی تین دفتروں میں انتظامیہ کے مختلف شعبوں کے آئین اور ان کی کارکردگی کا بیان ہے آئین اکبری کے چوتھے دفتر میں

ہندوؤں کے مذہب ان کے عقائد رسم ورواج ان کی ادبیات وغیرہ کا بیان ہے آئین اکبری کے پانچویں دفتر میں ابوالفضل نے اکبر کے اقوال نقل کئے ہیں۔ آئین اکبری کو ابوالفضل نے اکبر اعظم کے بیالیسویں سال جلوس میں مکمل کیا۔

سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری چار دفتروں پر اول، دوم، چہارم، اور پنجم پر مشتمل ہے۔ آئین کا تیسرا دفتر ۱۸۵۷ء کی شورش میں تلف ہوگیا، مولانا الطاف حسین حالؔی لکھتے ہیں کہ ''دوسری جلد (یعنی آئین کا تیسرا دفتر) کی تصحیح میں یہ مشکل پیش آئی کہ ابوالفضل نے آئین خراج کے متعلق جو تمام ہندوستان کا محاصل لکھا تھا وہ حصہ تمام نسخوں میں مختلف پایا گیا اور کوئی ذریعہ اس کی تصحیح کا نہ تھا اتفاق سے دہلی میں سرسید کے نانا دبیر الدولہ امین الملک خواجہ فریدالدین احمد مصلح جنگ (جو دوبار مغل حکومت کے وزیراعظم رہ چکے تھے) کے وقت کی ایک کتاب نکل آئی جس میں سلطنت مغلیہ کے کل بادشاہوں کے عہد کا محاصل نہایت مفصل اور صحیح طور پر درج تھا اس کتاب سے تمام محاصل جو اکبر کے زمانے کا تھا نقل کر کے دوسری جلد بھی مکمل کی گئی اور ایک لمبا دیباچہ جو گویا آئین اکبری پر ایک مفصل ریویو تھا تحریر کر کے دوسری جلد کے ساتھ دلی میں چھپنے کو بھیجا لیکن افسوس کہ یہ جلد ابھی چھپنے بھی نہ پائی تھی کہ غدر ہوگیا اور اسکے جس قدر فرمے چھپ چکے تھے وہ اور تمام مسودہ اور دیباچہ سب تلف ہوگئے۔ اب اس آئین اکبری کی جو سرسید نے تصحیح کی تھی صرف پہلی اور تیسری جلدیں مطبوعہ ۱۲۷۲ھ کہیں کہیں پائی جاتی ہیں''

سرسید کے زمانے میں آئین اکبری کے جتنے نسخے دستیاب تھے وہ مخطوطات کی شکل میں تھے یہ قلمی نسخے کئی سو سال کی نقل درنقل کے سبب کاتبوں کی سہو سے ایک دوسرے سے خاصے مختلف تھے اسی لئے اصل متن میں اغلاط کا انبار لگ گیا تھا یہی نہیں غلطیاں خود صاحب کتاب ابوالفضل علامی سے بھی سرزد ہوئی تھیں اس لئے ان غلطیوں کو درست کرنا آسان نہیں تھا لیکن سرسید کی مہم جو طبیعت نے اس کوہ کنی کو خوش اسلوبی سے پہلی بار کر دکھایا۔ جہاں تک ممکن ہوا انھوں نے آئین کے آٹھ نسخے تلاش کئے میرا قیاس ہے کہ اس میں امسٹر رابرٹ ہملٹن، نواب لوہارو ضیاء الدین احمد (جو علی گڑھ کی سائنٹفک سوسائیٹی کے ممبر بھی تھے) راجہ شیو پرشاد ستارہ ہند کے آئین اکبری کے قلمی نسخے ضرور رہے ہوں گے کیوں کہ یہ سب کے سب سرسید کے دوست اور

کرم فرما تھے اور دوسرے دستیاب ماخذوں سے آئین کی غلطیوں کو درست کیا طول البلد اور عرض البلد کی جدولوں میں جہاں ابوالفضل نے خوشہ چینی کی تھی اسے درست کیا جن خانوں کو ابوالفضل نے خالی چھوڑ دیا تھا اسے سرسید نے مکمل کیا۔ اسی طرح منصب داروں کی جدول بھی تمام نسخوں میں مختلف تھی اس اختلاف کو بھی دوسرے ماخذوں سے انھوں نے صحیح کیا۔ اکبر کے زمانے کی اشیاء کی قیمتوں اور اوزان کو اپنے زمانے کی قیمتوں اور اوزان کے مطابق درج کیا تا کہ قارئین کو سمجھنے میں سہولت ہو۔ آئین کے چوتھے دفتر میں بیرون ملک سے ہندوستان آنے والے صوفیا، سیاحوں اور حملہ آوروں کے نام جنھیں ابوالفضل نے چھوڑ دیا تھا سرسید نے ان کے ناموں کا اضافہ کیا انھوں نے مغل اصطلاحات اور اکبر کے محاصل کی حکمت عملیوں کی تشریح کی اور عربی، ترکی اور سنسکرت وغیرہ سے جو لسانی قرضے لئے گئے تھے ان کا تجزیہ کیا۔ عہد اکبری کے جن شعرا کی تفصیلات ماسوا ابوالفیض فیضی کے ابوالفضل نے چھوڑ دیا تھا ان کی تفصیل مختلف مستند تذکروں کی مدد سے سرسید نے بہم پہونچائی۔ انکی تصحیح کردہ آئین اکبری موجودہ معیار تدوین کو بہ طرز احسن پورا کرتی ہے اگر سرسید نے اختلاف نسخ کی وضاحت بھی کردی ہوتی تو اسکی جامعیت میں کوئی کلام نہ ہوتا۔

حالؔی نے لکھا ہے کہ ''جہاں آئین میں سکوں کا بیان ہے وہاں چند اوراق بطور حاشیے کے سرسید نے اپنی طرف سے بڑھائے اور اکبر کے زمانے کے جس قدر سکے ابوالفضل نے بیان کئے تھے ان میں سے ہر ایک سکے کی دو دو تصویریں دے کر دونوں طرف جو عبارت یا الفاظ کندہ تھے ان کو دکھایا اور اکبر ہی کے زمانے کے آٹھ سکے سونے اور چاندی کے ان کے علاوہ اور نشان دئے پھر اصل آئین میں خال خال تصویریں تھیں سرسید نے نہایت محنت اور جاں فشانی اور اہتمام سے بے شمار تصویریں دلی کے لائق مصوروں سے بنوا کر کتاب میں اپنے اپنے موقع پر داخل کیں۔ مثلاً ٹکسال کے متعلق تقریباً پچاس پچپن تصویروں کے دو بڑے بڑے مرقعے بنوائے جن میں مختلف کاریگر اپنے اپنے آلات وظروف اور اوزار لئے ہوئے جدا جدا کام کررہے ہیں اسی طرح فلزات کے متعلق ترازوئے 'ہوائی' اور ترازوئے 'آبی' کی تصویر، شکار اور یورش کے موقع پر خیمہ گاہ بادشاہی کی تصویر، آئین چراغ خانہ کے متعلق اکبر کی آتش پرستی اور اسکے تمام لوازمات کی تصویر، آئین شکوہ سلطنت کے متعلق تمام سامانِ تو زک واحتشام کی تصـ یریں، فیل خانہ اور ہاتھیوں کی پوشش

اور ہاتھیوں کی کشتی کی تصویریں علیٰ ہٰذ القیاس تمام پھل دار اور پھول دار درختوں کی ہر ایک درخت کی ہر ایک درخت کے ساتھ اسکی شاخ اور برگ وثمر یا پھول اور پتے کی تصویریں، اوراق گنجفہء قدیم اور گنجفہء مخترعہ اکبری کی تصویریں اور تمام ہتھیاروں اور زیوروں کی تصویریں اور ان کے سوا اور بہت سی تصویریں بنوا کر کتاب میں شامل کیں''۔

سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری کو دیکھ کر کلکتہ مدرسہ کے پرنسپل ہنری بلاک مین نے اس کا فارسی متن اور انگریزی ترجمہ ۱۸۷۳ء میں شائع کیا۔ ۱۸۸۱ء میں مطبع نولکشور نے آئین اکبری کے پانچوں دفتر شائع کئے جبکہ ایام غدر میں تلف ہوجانے کے باعث سرسید کی آئین اکبری میں چار دفتر ملتے ہیں۔ اسٹوری کے مطابق ۱۹۳۱ء میں الہ آباد سے محمد رفیع صدیقی نے آئین اکبری کا انتخاب بھی شائع کیا تھا۔ جگدیش کھو اپادھیائے نے بھی آئین کا ایک انگریزی ایڈیشن تیار کیا تھا۔ نواب جھجھر کے بھائی عظیم الدین خاں نے ایچ۔ ایم۔ ایلیٹ کے لئے آئین اکبری کی ایک شرح بھی تیار کی تھی ۱۸۵۷ء کے خطبے میں ممتاز مستشرق گارساں دتاسی نے یہ اطلاع دی ہے کہ ''دہلی پر باغیوں کے استیلا سے کچھ ہی پیشتر آئین اکبری کا اردو ترجمہ ہوا یہ کتاب نامور شہنشاہ اکبر کے حکم سے تحریر ہوئی تھی اور اس کتاب میں نہایت صحیح اور پر از معلومات اعداد شمار دولت مغلیہ کے متعلق موجود ہیں۔ اردو ترجمے میں بہترین ہندوستانی مصوروں کے ہاتھ کی تصویریں لیتھو چھپائی کے نقشے اور مختلف سکوں ہتھیاروں اور میووں کی تصویریں شامل ہیں'' اسکے علاوہ مولوی فدا علی طالب نے آئین اکبری کا اردو ترجمہ کر کے مطبع عثمانیہ حیدرآباد دکن سے شائع کیا تھا جس کا عکسی ایڈیشن ۱۹۸۱ء لاہور سے شائع ہوا۔

سرسید کا بچپن اپنے نانا خواجہ فریدالدین احمد کے گھر میں گزرا تھا جہاں دانایان فرنگ کا آنا جانا رہتا تھا عنفوان شباب میں وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ملازم ہوئے اور دوران ملازمت جن مقامات پر رہے وہاں کے یوروپین حکام جو علم وفضل کے قدردان ہوتے ان سے سرسید کے پائدار روابط ہوجاتے اسی زمانے میں وہ ہندوستان کی زمینی حقیقتوں سے واقف ہوئے اسی زمانے میں انھیں وہ زاویہ نظر ملا جس سے انھوں نے اپنے تاریخی اور تہذیبی سرمائے کا جائزہ لیا ان میں بڑی تاریخی بصیرت پیدا ہوئی اور اسی نظر کی بدولت انھوں نے روایت

کو جدیدیت سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی انھوں نے ہندوستانی تاریخ پر متعدد رسالے اور کتابیں لکھیں عہد وسطیٰ کی تین ممتاز کتابوں پر انھوں نے وضاحتی حاشیے لکھے جن میں آئین اکبری کی تدوین سب سے زیادہ قابل قدر کام ہے اسکی تہذیب وتزئین میں سرسید کو جس محنت شاقہ سے گزرنا پڑا وہ آج بھی مورخین اور محققین کے لئے دلیل راہ ہے سرسید کے دوست امام بخش صہبائی نے جن کی تقریظ آئین اکبری میں شامل ہے ان کے اس کارنامے کو دود چراغ خوردن سے تعبیر کیا ہے اور سرسید نے لکھا ہے کہ ان کا نقد روان عمر اس کام میں صرف ہوگیا لیکن حیرت کی بات ہے کہ اتنے اہم کام کا تجزیہ نہیں کیا گیا نہ اس کی عظمت کا علمی اعتراف ہوا نہ اس کی خامیوں کو اجاگر کرنے کا کام مورخین نے کیا، تاریخ کے اس بھاری پتھر کو چوما تو کجا سرسری طور پر دیکھنا بھی غیر ضروری سمجھا گیا۔ حالانکہ آئین اکبری کے ہندوستانی اور یوروپین ایڈیشنوں میں سرسید کے تصحیح کردہ آئین اکبری کی جامعیت پر کہا جاتا ہے کہ انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی کیونکہ انشائے ابوالفضل کے مفہوم کو انھیں سمجھنے میں کوئی دشواری نہ تھی جبکہ علمائے فرنگ کو یہ سہولت حاصل نہ تھی لیکن یہ مزے کی بات ہے کہ سرسید کی تصحیح کردہ آئین اکبری کو تو نظر انداز کردیا گیا لیکن غالبؔ کی اٹھائیس شعروں پر مشتمل اس تقریظ کی بڑی شہرت ہوئی جو آئین اکبری میں شامل بھی نہیں ہے اور جس میں سرسید کے خرد افروز تاریخی شعور پر چھینٹے ہیں اسے سرسید نے یہ کہہ کر واپس کردیا تھا کہ ایسی تقریظ مجھے درکار نہیں۔

سرسید کی تصیح کردہ پیش نظر آئین اکبری دہلی کے لیتھوگرافک پریس مطبع اسمٰعیلی میں پہلی بار بڑے سائز پر حافظ مطلق محمد احمد الحق کے زیر اہتمام ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۸۵۵ء میں شائع ہوئی تھی اس میں ہر صفحہ پر انیس سطریں ہیں اور ہر سطر میں بیس بائیس جلی الفاظ ہیں، سرسید اکیڈمی نے ۱۲۷۲ھ کے آئین کے ایڈیشن کا عکس لے کر اور جہازی سائز کو تخفیف کر کے شائع کرنے کا منصوبہ بنایا تاکہ اکیڈمی کے ایڈیشن کی مدد سے آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کا ایک جدید ایڈیشن تیار کیا جائے۔ سرسید کی شخصیت، علمی دنیا میں ان کے مرتبے اور ان کے حقیقی احسانات کو بے نقاب کرنے کی اب تک کم کوشش ہوئی ہے آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کی یہ اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ اکیڈمی کے اس ایڈیشن کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں آئین اکبری کے فہرست مندرجات کا اور ایک مفصل اشاریہ کا اضافہ بھی کیا گیا ہے جو اب تک کے آئین

اکبری کے فارسی انگریزی اور اردو ایڈیشنوں میں اس تفصیل سے مفقود ہے۔ پیش نظر آئین اکبری میں اشاریہ سازی کا کام نہایت توجہ، محنت اور دیدہ ریزی سے شعبہ فارسی، مسلم یونیورسٹی کے سابق استاد ڈاکٹر محمد معتصم عباسی نے انجام دیا ہے۔ ان کا شکریہ ضروری ہے۔

اکیڈمی کے اس ایڈیشن میں ہر صفحے کے نیچے انگریزی ہندسے میں جو نمبر شمار ہیں وہ ترتیب کے لئے اکیڈمی نے دیئے ہیں جبکہ فہرست مندرجات اور اشاریہ میں صفحات کے جو نمبر درج ہیں وہ آئین اکبری کے ہر صفحے کے اوپر کے ہیں اور اردو ہندسہ میں ہیں۔ یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کے اس تازہ ایڈیشن کی اشاعت کے لئے ان کا تصحیح کردہ یہاں دستیاب کئی نسخوں کو دیکھا گیا لیکن تمام نسخوں کی جلد بندی ناقص تھی اور صفحات کی ترتیب درست نہیں تھی پیش نظر آئین اکبری کا عکس جس نسخہ سے لیا گیا وہ نسبتاً بہتر تھا تاہم اس میں بھی انگریزی ہندسہ کے صفحہ ۳۱۲ کے بعد صوبوں کے دستور العمل کا بیان منقطع ہو جاتا ہے اور اس میں غالباً سرسید کے تلف شدہ آئین کے دفتر سوم کا کچھ نامکمل حصہ شائع کر دیا گیا ہے اسے من وعن شائع کیا گیا ہے۔ پیش نظر آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کی طباعت کے شروع ہونے کے بعد آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کا ایک اور نسخہ دستیاب ہوا جس میں صفحہ ۳۱۲ کے بعد دستور العمل کا باقی حصہ اور آئین دہ سالہ کی تفصیلات موجود تھیں مجبوراً اس کو ضمیمہ میں شامل کیا گیا ہے۔ قارئین تسلسل کے لئے ضمیمہ ملاحظہ فرمائیں

اکیڈمی جناب نسیم احمد وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی ممنون ہے کہ بغیر ان کی دلچسپی کے آئین اکبری کی پیش نظر اشاعت ممکن نہ تھی۔

آئین اکبری تصحیح کردہ سرسید کے پیش نظر ایڈیشن کی طباعت میں ہاتھ بٹانے کی سعادت مسلم یونیورسٹی کے سنٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی ان ہسٹری کے صدر اور جواں سال پروفیسر شہاب الدین عراقی کے نصیب میں آئی اس تعاون کے لئے انکا شکریہ واجب ہے۔ اکیڈمی کے سرسید فیلو اور جدید ہندوستانی تاریخ کے صاحبِ نظر مورخ پروفیسر اقبال حسین کی بھی شکر گزار ہے کہ انھوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ اکیڈمی جناب شکیل احمد خاں لائبریرین مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور ان کے معاون جناب سید محمد محسن جعفری کا شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس کتاب کا عکس فراہم کرنے میں اکیڈمی کی مدد کی۔ اکیڈمی جناب رتن گپتا مالک لیتھو کلر پرنٹرس کی بھی ممنون ہے جنھوں نے اس کتاب کو بڑی دلچسپی سے چھاپا۔ آخر میں سرسید اکیڈمی کے عملے کا ان کے تعاون کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں جناب منہاج الہدیٰ فردوسی کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اکیڈمی کی کتابوں کی بڑی تن دہی سے کمپوزنگ کی۔

امید ہے کہ اکیڈمی کی دیگر مطبوعات کی طرح اس کتاب کو بھی حسن قبول حاصل ہوگا۔

۲/جولائی ۲۰۰۵ء

اصغر عباس
ڈائریکٹر، سرسید اکیڈمی،
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

آئین اکبری

از کتابیکه جواد الدوله سید احمد خان بهادر عارف جنگ صدر امین ضلع بجنور بکمال محنت و جانفشانی تصحیح آورده بودند

وتتمه آن ور دیباچه ملحقه نگارش یافته نقش بر داشته

حسب فرمایش

شیخ قطب الدین و محمد اسمعیل سوداگران دهلی

در مطبع

اسمعیلی واقع دهلی باهتمام حامل کلام حضرت حافظ مطلق محمد احمد الحق در سنه ۱۲۷۲ هجری حلیه طبع پوشید

بقلم شکسته رقم عقیدت [illegible]

مبالغه نکوهیده است هنداز فروغ شب نهادن و دم شناختن چراغ که از افروزنده بلند ساده روی بی سیاهی دشوار گزینی دریافت
خود بحسن عمل آراید پیشوای جهان معنی که کارپردازی اورادران وانحنای تقدس بکو پیایی کویایی که تواند اندازه گرفت
و اگر نشانی نموده آید و رمزی چند نغز از گفت بر آرد شنوای را نیرو از کجا آورد و بانی کی را توانائی از که بر جوید همان
بهتر که از آن سبج خود را بازگیرد و برخی شگرف کاری عالم صورت برطرازد و آیین دو بزی منزل و برخی سپاه و آبادی
ملک که کارکاه فرمانروائی ازین سه در نگذرد بسیرابی گزارش رود و اسماعی پژوهندگان کار آگاه آماده گرداند که هر کدام ازان
دشوار نمای آسان بل آسانی نمای دشوار است معامله شناسان دیده ور و فرزانه ان پاستان درین اقلیم کیسه سخنیان داهان بلی این
نقشهای الهی چگونه کار سلطنت را انتظام بخشیدند و سرانجام دولت بی آب یاری این خجسته ساز شناسائی جهان شاداب
و سیراب بوده از بن آیین الاد فتر بدان سه گونه آیین آرایش یافت و نخستین سپاس گزاری نعمت رسید که بجای آمد و چون قدری هند
الفاظ برای شناسائی آورده شد در تعیین حروف کوشش رفت و اعراب از اربگذاشت تا پژوهندگان شوار نشنند
و شورش تحریر از دفتور نه انگیزد الف و لام و مانند آن نگاشتن نام زنگ اشتباه نبرد و حرف چندی را منقوط و نشر گردانید و تتابه
از بی قید گزارش نمود حرفی که در زبان فرس نیز بود بقید فارسی برده از روی برگرفت چون بای بد و جیم چمن و
کاف نکار و زای مژده و گاه با فزایش دو نقطه پسند آمد و انچه در پارسی گفتار هم یافته نشد از اهندوی گفته از حیرت
باز آورد و بایی تای تا و ست را به تحتانی و فوقانی جدا گردانید و بای ادب را باطلاق روشن گرداند و از نون و لام و یای تحتانی
و انچه صریح بر زبان آید اطلاق کرده است و انچه بعنوان اشمام دریابند چون نون جان آنرا خفی و نهان بای هندسا خست
و برخی حروف ازان گونه باشد که نویسند و نخوانند چون های فرخنده و واو مکتوب گزارش فتح و ضم و کسره که روشنی
نداشت بقید مجهول آورد و چون ماقبل الف را کزیر زبر دارد و مخفی نیز ساکن بود بخیری مقید نساخت

دفتر اول

آیین منزل آبادی

فطرت بلند و همت عالی است که ذرات آفرینش را بی گزیدگی خلاف و همان جلوه گاه نیرنگی ایزدی قدرت داند و باندازه
ان حال پیش فروزی چهره نی نماید و از روی شناسائی با خویش و بیگانه هنگامه قدر دانی گرم دارد و اگر بدین پایه رسد ناگزیر

از آویزش بهره نیرو و هنجار آشتی پیش گیرد اگر تجرد گزین است بگرامی خواهش خویشتن را آراسته گرداند و اگر از وابستگان عاشقانه
دل در نظام آن بندد و از آزاد خاطر زیدپرستی صوری و معنوی سرانجام تعمیر و قطع نیاز نماید و گزیده بندگی داد ار جهان آفرین
شمرد اگر خود نیار و رسید ترزف نگاهی سخت و کاردانی درست یکه و فروهیده مرد خرد پژوه بی تعصب حقگار شناس ادل را
بدست آورد و بدیده بانی ایشان و گزارد فرمانروائی که خرده بزرگ کار را نیرو از دکار آگهان از و شماری برگیرند اگر چه بیاسند کان
انصاف گرای آن افسون زدگان نیرنگی تهی مغز و روا رند چه بیشتر خوش آمد گویان نقد دوست که بحیله سازی خود را نیکوان
وا آرند گفتار تفاوت مراتب در پیش نظر آرایند و بزرگان صورت را نجواب اندازند و همی اندیشه انکه خود دکان آرای داد و ستد کردند
و خانه خود را آباد گرداند و فرمان دهان بخت آور جز را از کل باز شناسند و به نیروی تایید الهی بار دو عالم بر دوش همت کشند
و آزاد خاطر سبکدوش باشند چنانچه حال گیهان خدیو زمان ست تا بدین پیدموری در آبادی کارخانها که نخستین پایه جهانبانی
است و پاستانیان از تعظیم کمتر پرداختی نفس قدسی وارسد و آیینهای شائسته در هر جا بر نهد و از راست آویز گرد آوری
رضامندی داد ار بیهال برشمارد و آبادی این شگرف کار بر دو چیز است از روی بینش و آگاهی احکام جهان آرا از صفوتکده
خاطر بارگاه پیدای آوردن و بجد گزینان راستی منش سپرده پاس آن داشتن با آنکه بیشتر کارگزاران بیوتات در جرگه سپاه
علوفه یابند خرج آن سال سی و نهم الهی سی کرور و نود و یک لک و هشتاد و شش هزار و هفتصد و نود و پنجدام بود مخارج این دولت
چون داخل آن روز افزون از صد خانه متجاوز و هر یکی بشابه شهری بل ملکی بدوام آگهی گیتی خداوند گزین سامان دارد و زمان زمان در
حسن افزایش گیرد و از بحمندی و روشن ستاری هر چند دولت افزاید غمخواری و تیمارداری افزون کرد و برخی را ار مغانی برای بیدکان
حقیقت پژوه می نویسد و چراغ بینش گردار برمی افروزد و چندی را که غازه شمول بر دارد و هتر آبادی سرمایه در منزل آبادی گزارش یافت

آیین خزینه آبادی

آگاه دل ژرف نگاه دریابد که گزین ایزدی نیایش و بهین الهی پرستش انتظام دادن پراکندگی روزگار و فراهم آوردن پرینیانی
جهانبانیست و آن بازبسته بآبادی زمین و معموری منزل و سامان مجاهدان دولت و نیک کرداری سپاه و آن در گرو اندیشه
درست و تیمارداری مردم و اندوختن گزیده مال و خرج بفرایش خرد بایست شهری و صحرائی بد و صورت گیرد

ـه هر دو گروه بران انجام یابد دادگران دیده وران اندیشه این ناگزران و گردآوری آن ناگزیر و همان طرز که وارستگان تجرد پیشه را فراهم
آوردن خوشتنه و پرورش افزودن تن از ناگزیر نکوهیده شمارند بر همت تعلقیان شهربند نقیض آن نقش لزوم دارد این سخن سرانجامی هر نگهبان
کوتاه بین است ورنه بحقیقت هر دو بناگزران وقت در تکاپو تهیدستان سیر دل از خورش و پوشش آن مایه برگیرند که نیروی پرورش
الهی بخشد و گرمی و سردی را پناه شود و کفایت دیگران گنجینه آمائی فراهم آوردن اسباب سلطنت و دیگر امور بدین سگالش و دران هنگام که
گیتی خداوند نقاب برداشته در انتظام مهمات برخی توجه فرمود اعتماد خان خواجه سرا شایسته خطاب داشته را از دل برون نهاد و
بسرمایه کاردانی الحقی قدسی ضمیر بارگاه کردار آمد و پس مرتبه مرتبه افزایش گرفت و گزین سامانی چهره برافروخت در خراج هر گونه
بوم پرورش رفت و شناسائی کاردیدگان راستی منش حسن انجام گرفت و برپائی که آشنا و بیگانه بشناسد سزاوار خالصه و
جاگیر جدا شد و یکیک کرور بدیانت پیشکان جدا گزین سپردند و بتکچی سیر چشم همراه گردانیدند و برای هر یکی گنجوری سعادت منش مقرر
شد آشنا سادلی و کشاورز پروری فرمایش رفت که از بدرکران زر خالص پرورش نمودند و آنچه برگیرند نوشته بمهر سپارند و بدین پیرایه
منظر زنگ بیدانشی نزدودند و رعیت از گوناگون ستم رهائی یافت خواسته فراوانی گرفت و تشخص جهانبانی بالید چون پیشه
مال صفا پذیرفت سیر چشمی جدا گزین کوتاه دست بخزینه داری کل برگزیدند و داروغه و نویسنده بر او افزودند حرم آرائی بکار رفت
و کار آموزی را آئین شگرف نهادند چون دو لک دام نزد گنجور سهر مر فراهم شود بوالا درگاه آورده بدو سپارند چگونگی خواسته را نامه همراه
باشد و برای گردآوری پیشکش گنجینه داری جداگانه گزیدند و مال بی خداوند را گنبدی قرار گرفت و آنچه به نذر آورند سیاهانی کار
باز گرفته شدن و زرهای فرو بن خیرات را بسعادت سگالی سپردند و گوناگون خرج را گزین آئینها نهاده آمد و نگاهبانان راستی کار
و داروغگی شایسته و بتکچیان پیست در قلم جدا شدند خرج سالیانه از خزینه دار جمع گنجور خرج سپرده شود و بدست نوشتها کارند
گردداوار نویسی بر فراز آسانی بر آمد و چون از فرمانروائی شادابی پذیرفت بکمتر زمانی گنجها برآموده شد و لشکرها افزایش گرفت و
سرتابان کج گرامی راه فرمان پذیری سپردند در ایران و توران خزانچی یکی باشد ازین رو در محاسبه بخی دراز بر بندوار انبوهی مال فزونی
کار دوازده خزانچی به سیاق داری اندوختها مقرر شدند برای گوناگون نقود و سه جواهر و طلا و مرصع اندوزند اندازه خزائن
از ان بیرون است که بطفیلی گزارش در آید هر چند بعیار شناسی یاداش کردار نوازش و نکوهش رود و هنگامه تعلق رونق

پذیرد و بهر کارخانه گنجوری جداگانه نامزد شد و شماره آنها نزدیک بصد رسد دیده وران هوشمند روز بروز و ماه بماه و فصل بفصل و سال
بسال سررشته داد و ستد را بر فراز پیدائی آرند و چهار سوی فزونی گرمی افزاید و نیز بحکم والا یکی از رستان سعادت آمود زرهای سرخ و سفید همواره در
بارگاه عالم آماده دارد بساستمندان خوشکیلی بی رنج انتظار کامیاب عشرت کردند و نیز لکوک دام در فضای دولتخانه آماده باشد هر هزار دام
در پاسین کیسه اندازند و آنرا سهلسه خوانند بفتح سین و سکون ها و نون خفی و فتح سین و های مکتوب و توده آنرا گنج و نیز والا همت گنجینه
پرداز گرامند مبلغی حواله خاصان فرماید که گاه و بیگاه مهیا باشد و برخی در بهله کرده بر سر دست دارند ازین روزبان روزگار
خرج بهله گویند همه نیرنگی عاطفت گیتی خداوند است و گوناگون تیمارداری مردم هزار سال بماناد

آئین خزینه جواهر

اگر بخندی و جوئی آن پردازد دراز روزگاری باید لختی از ان نگاشته هنگامه الهی فراهم می آورد و از هر خرمنی خوشه بر میدارد گیتی
خداوند گنجوری شناسادل سیر چشم و درست کار نامزد فرمود و بتکچی کاردان راستی منش همراه گردانید و جد کاری سعادت آمود
بداروغگی برنشاندند و دیده ور جوهریان باهم انباز راه داد و بدین چهار استن بنای اساس این والا کارگاه نهاده آمد و هر جنس را
پایه قرار داده زنگ زدای اشتباه گشتند لعل هر چه ارزش آن از هزار مهر کم نباشد در اولین پایه گذارند دوم از هزار یک کم تا پانصد
مهر دوم از پانصد یک کم تا سیصد سیوم از سیصد یک کم تا دویست چهارم از دویست یک کم تا صد پنجم از صد یک کم تا شصت
ششم از پنجاه و نه تا چهل هفتم از سی و نه تا سی هشتم از بیست و نه تا ده نهم از ده پا و کم تا پنج دهم از پنج پا و کم تا یک مهر یازدهم
از مهر پا و کم تا ربع روپیه دوازدهم و زیاده ازین مرتبه نهاده آمد الماس و زمرد و یاقوت سرخ و کبود نیز بدین آئین انتظام گیرند
نخست سی مهر و زیاده دوم از سی پا و کم تا پانزده سیوم پانزده پا و کم تا دوازده چهارم دوازده پا و کم تا ده پنجم ده پا و کم تا
هفت ششم هفت پا و کم تا پنج هفتم پنج پا و کم تا سه هشتم سه پا و کم تا دو نهم دو پا و کم تا مهر دهم یکمهر پا و روپیه کم تا پنج روپیه یازدهم
پنج پا و کم تا دو روپیه دوازدهم دو روپیه پا و کم تا ربع روپیه مروارید این گرامی گوهر تا نزده گونه برشته میبازد از سی مهر و فزون
را بشت بشت بریسمانی در آورده نخستین سلک شمیند و از سی پا و کم تا پانزده مهر دوم از پانزده ربع کم تا دوازده سیوم
از دوازده ربع کم تا ده چهارم و از ده پا و کم تا هفت پنجم و از هفت ربع کم تا پنج ششم از پنج ربع کم تا سه هفتم از سه ربع کم تا دو

ربع کم باشد نهم از مهر قدری کم تا پنج روپیه دهم از پنج کم تا دو روپیه یازدهم از دو کم تا یک روپیه و بالا دوازدهم از آن کم تا سی دام سیزدهم از سی کم تا بیست دام چهاردهم از بیست کم تا ده دام پانزدهم از ده کم تا پنج دام شانزدهم هر کدام را شماره

رتبه بر رشتها درکشیدند چنانچه آخرین در شانزده ریسمان درآورده اند و بر سر هر رشته مهر خاص شاهنشاهی شود از گزند

دگرگونگی کرانه باشد و هر مروارید را بر روشن پیمانی نقش اشتباه بر زدوده آید و در سفتن غیر از روز نیه و پاهواره بدین ترتیب نخستین ربع

هر که در دانه نخستین را شایسته عقد کرداند یک حبه دوم ثمن سوم دو ثمن چهارم سه ثمن پنجم سوکی ششم یکدام هفتم دام ربع کم

هشتم نیم دام نهم ربع دام دهم خمس یازدهم سدس دوازدهم سبع سیزدهم ثمن چهاردهم تسع پانزدهم عشر شانزدهم یازده

دانه را یکدام نیز نگاه اربح انکر انما یه جواهر روشنتر از آنست که بنگارد لیکن آنچه امروز گنجینه آرای گیتی خداوند است بدین تفصیل

لعل یازده تانک و بیست سرخ **الماس** پنج و نیم تانک و چهار سرخ ارزش هر کدام یک لک روپیه **زمرد** هفده تانک

سه ربع و سه سرخ قیمت پنجاه و دو هزار روپیه **یاقوت** چهار تانک و هشت سرخ ربع کم **مروارید** پنج تانک ارزش هر یک پنجاه هزار روپیه

آئین دار الضرب

ازانجا که آبادی سکه خانه مایه افزائی خزانه باشد و روائی هر کار از و رونق پذیرد لختی از آن بر بنگارد و چمن از گفتار را آب

سیراب سازد شهری و صحرائی را کار از خواسته برآید و هر یکی باندازه خواهش بر ستانند و دستمایه راه کرد اند و دل بسته از سر منزل مراد اکار در

تا گریمه بدان سر و کار افتد خردمندش از سرچشمه برآمد آرزوهای دینی و دنیاوی برشمارد مردم زاد را در پایداری هستی از خورش و

پوشش ناگزیر آید و آن بیا بجی چندین رنج فراهم آید کاشتن و پروردن و درو کردن و پاک ساختن و شستن و پختن و

ریسیدن و تنیدن و بافتن و بجز آن و سامان این کارستان بی فراوان یاور صورت نگیرد و کایته نیرو بسند نیاید کارسازی فزربروز

دشوار بل ناممکن بنگاهی ناگزیر که چند روزه فراهم دارد و آنرا اگرچه خیمه یا گوری باشد منزل نامند پیدائی و پایندگی مردم از پنج پدر و مادر

فرزند خادم و قوت پسین کارپرداز همه چون مشتری کالا بیستی گراید و پایدار نماند هر منیه بر احتیاج شد بنا بر استواری جوهر و سخت

بیومدی دیر ماند و از اندک کار بسیار آید و نیز سفرهاروی دهد و بر داشتن غذای چند روزه دشوار چه جای فراوان ماه و سال از بردی غبات

یا ورآمد و گرامی گوهری ساحل پیدائی افتاد و بی رنج کشتی سرمایه زندگی آماده شد و از نهمت پیشانی همت غبار آلود ناشایست نیامد و سیرش

بگزیده آئین پیرایش که دستایش او افزون از بیانست نرم اندام نیک مزه خوشبو ترکیب عنصری او قریب باعتدال و

نشان هر یکی از عناصر چهارگانه از چهره احوال او پیدا از رنگ از آتش و صفا از هوا نرمی از آب گرانی از خاک الهی بخشد

ازانجا که فروغ هستی بخش فراوان دارد و هیچیک از ششجان گزند نتوانند رسانید با آتش نسوزد و هوا در و تاثیر نماید و

آب بروزگاران دگرگون نکند و خاک نپوساند بخلاف دیگر فلزات از این رو در حکمت نامهای باستانی عقل را که تدبیر هر کار از و

انتظام یابد ناموس اکبر خوانند و زر را که اسباب روزی بدان باز بسته ناموس اصغر گویند از گرامی القاب و حافظ عدالت و

مقوم کلی تقویم اشیا بآن رود و اساس معدلت بر و انیز بیهال بر اخیع تنگزاری او نقره و مس را بروائی او و سرمایه روزبهی مردم زاد کردانید

و بدین دوربینی فرمان روایان داد گر و جهانبانان بیدار بخت در رواج این تقویم همت گماشته اند و دار الضرب برای عیار افزائی انکار آباد

ساخته و معنوی نیست که کار پردازان شناسای چدکزین هستی نشیناسر دکرد و بدوام الهی دیدبانی ایشان بایه ارت عام انتظام یابد

آئین دستیاران

نخست **داروغه** فرهیده مردی شناسا با بادی خرد و فراخی حوصله باز با ملایم هنشینان بر دوش سکبروحی نهد و هر یک را در

کار و بار خویش سرگرم دارد و با جد کاری و راستی حسن انجام بخشد دوم **صیرفی** سرانجام این سترگ دو تنخانه بعیار شناسی او وابسته و

سررشته دریافت مدارج نقود بهر حق گزار او از فراخی زمانه صرافان کارآگاه درین دولت فراهم آمدند و بتوجه گیتی خداوند زر و سیم بوالا پایه

رسید در عجم از ده دهی مانند و عیار زر از ده پایه افزون نداند و بهندی زبان **باره بانی** به باء و الف و فتح را و سکون ها و باء و الف

و کسر نون و سکون یای تحتانی عیار را دوازده گونه پندارند بیشتر طلای کهنه هن بالضم ها و سکون نون زر نیست در دکن رواج دارد

ازده و نیستی و عیار آزاده بر شمردی و محک شناسی گیتی خداوند هشت و نیم قرار گرفت و طلای دینار کرد خورد علائی را پایه دوازده

انگاشته امروز به ده و نیم برآمد کاردانان این فن از آن تاریخ نامها بر سازند و با فسانه باز گزارند و زر کیمیا پندارند سگفتند طلای

کانی بدین پایه نرسد بقدسی توجه بدان عیار رسید و کار دیدگان شگفت در شدند همانا دیگر کمی بپرید و نیز اهل سخن گزاران را

منش و جهان نوردان بست در گفتار از این پایه نشانی نگزارند لیکن چون بگداز برند باریک ریزه جدا شود و بخاکستر آمیزد و نادان غش

گاهی اندیشند و شناسا از خاک برگیرد اگرچه کانی چکش پذیر برای تکلیس کرده و خاکستر شود لیکن طلا بعمل *

خاص بحال اصلی باز گردد و دیگر لختی کمی گراید از فروغ بینش کیهان خدیو حقیقت آن کاهش پیدائی گرفت و خیانت پیشگان از عیار آگه آمدند

آیین بنواری

مخفف بانواری بباء و الف و سکون نون و واو و الف و کسرهٔ را و سکون یای تحتانی اگرچه درین سرزمین صیرفیان دیده ور از آزمونکاری
برنگ و صفا پایه عیار برشناسند لیکن برای دلنشینی دیگران این شگرف قانون درمیان آمد قلمی چند ست از مس مانند آن سرسر
هر یک اندک طلای پیوسته اند و عیار هر کدام نگاشته چون نو آمده را عیار بر گیرند خطی چند از وی و از آن قلمها فراز سنگ
محک برکشند بهر که نزدیک باشد از آن قسم شمرند لیکن در زور و آیین کوشیدگی کیمیا نسبتی رود و گرد زر و یر برخیزد و اساس
این ساختن طلاست به گوناگون عیار یکماشه نقره خالص و همین قدر مس جدا جدا یکجا گداخته بر بندند و آمیخته را با شش ماشه طلای
خالص که عیار آن ده و نیم باشد بگداز بر بندد تا پارچه زر مغشوش فراهم آید یکماشه از وی شانزده حصه گردانند هر یکی نیم سرخ هر گاه هفت و
نیم سرخ طلای خالص را با یک حصه بیامیزند ده بان و ربع عیار آن شود و اگر هفت سرخ طلای خالص را با دو حصهٔ آن بیامیزند بخشند
طلای ده بانی بروی کار آید و اگر شش و نیم سرخ طلای خالص را با سه حصه بگداز بر بند عیار ربع کم ده بان قرار یابد و اگر شش سرخ
طلای خالص را با چهار حصه درهم سازند نه و نیم بان قرار گیرد و اگر پنج و نیم سرخ طلای خالص را با پنج حصه آمیزش دهند نه بان و
ربع صورت گیرد و اگر پنج سرخ طلای خالص را با شش حصه پیوند بخشند نه بان گردد و چون چهار و نیم سرخ طلای خالص را
با هفت حصه بیامیزند نه بان ربع کم ظاهر شود و اگر چهار سرخ طلای خالص را با هشت حصه یکجا سازند هشت و نیم بان بر آید و
چون سه و نیم سرخ طلای خالص را با نه حصه بیامیزند هشت بان و ربع پدید آید و چون سه سرخ طلای خالص را با ده حصه یکی سازند هشت
بان شود و اگر دو و نیم سرخ طلای خالص را با یازده حصه آمیخته گردانند هشت بان ربع کم گردد و اگر دو سرخ طلای خالص را با دوازده حصه
بیامیزند هفت و نیم بان گردد و اگر یک و نیم سرخ طلای خالص را با سیزده حصه یکجا کنند هفت بان و ربع شود و چون یک سرخ طلای
خالص را با چهارده حصه بیامیزند هفت بان عیار ماند و چون نیم سرخ طلای خالص را با پانزده حصه آمیزش دهند هفت بان ربع
کم عیار گیرد خلاصهٔ عمل آنکه هر نیم سرخ آمیخته تنقیص ربع بان در جوهر کامل اندازد و عیار آن طلای مغشوش که در ترکیب دوم صورت
گرفته شش و نیم بان چون خواهند که از شش و نیم بان نیز کم کنند نیم سرخ نخستین مرکب را که از نقره و مس بود با هفت و نیم سرخ مرکب دوم آمیزش

دهند شش بان و ربع رسد و چون یک سرخ از آن مرکب اول با هفت سرخ مرکب دوم بیامیزند شش بان ماند و اگر ازین خواهند
کم کنند نصف نصف سرخ از آن افزایند در بانواری تا شش بان اعتبار کنند و کمتر از آن از پایه حساب اندازند کار بینش صاحب
عیار قرار گیرد و رونق افزاید سیوم امین از بی غرضی کم آزری دوست و دشمن از وی ایمن بود و در هنگام گفتگو ستیاره دار و غنه و دیگر مردم
گرد حق باز نماید و گرداوریده فرو نشاند چهارم مشرف با وارجه نویسی معامله فهمی و دیانت مندی سررشتهٔ خرج و دخل استوار
دارد و روزنامچه جدا نویسد سرانجام دهد پنجم سوداگر طلا و نقره و مس آورده داد و ستد نماید سود خویش برگیرد و رونق افزائی کارگاه
آید و باج گزاری نموده در آبادی خزینه کوشد و فراوانی و بارگشائی این گروه بروز بازار معدلت باشد و از کم آزری کار فرمایان
صورت گیرد ششم گنجور سرمایه سود را پاسبانی کند و در داد و ستد راستی را دستیار آزرم دارد و علوفه چهار تن اول و این
متفاوت باشد و نوتر ایشان بپایهٔ احدی رسیده کامیاب کار گردد هفتم ترازوکش مسکوکات برکشد اگر طلای صد مهر
جلالی بسنجد دو دام و چهار یک کم مزد ستاند و اگر نقره هزار روپیه باشد شش دام و نوزده حصه از بیست و پنج بخش دام و در
مس هزار دام یازده حصه و برهمین نسبت سررشته کم و بیش نگاه دارد هشتم گداز گر خام در گلین تخته چوبها گوی خرد و بزرگ
برسازد و بروغن آلاید و زر و سیم گداخته در آن گوها بریزد تا شوشها بسته شود و در مس بجای چرب ساختن افشاندن خاکستر
پسند بود و دستمزد در مقدار طلای مذکور دو دام و پانزده حصه و در نقرهٔ مذکور پنج دام و سیزده حصه و ربع و در مس مذکور چهار دام
و بیست و یک و نیم حصه نهم ورق کش زر آمیخته را بوزن شش تا هفت ماشه ورق سازد و بدرازی و پهنای شش انگشت
و از آن پیش صاحب عیار آورده و در قالبی که از رسانت ساخته است اندازه بگیرد و موافق آن بسکه صحیح نقش کنند تا دو گونگی راه نیابد و اعمال الهی بر زر ذات جرّ

در مقدار طلای مذکور چهار و دو دام و ثلث

آیین صاف کردن طلای غش آمیز

چون اوراق بسکه عدل رسد خداوند زر بکار فرمای صاحب عیار از آشتگی آرد بدین روش در مقدار طلای مذکور چهار سیر شوره و نمک
چهار سیر سوده خشت خام بکار برند نخست تنکها بصافی آب بر شویند سپس بدان آرد بیندایند بر یکدیگر داشته با چاک و
روکیر که بزبان هندی اوپله بضم همزه و سکون واو فارسی و فتح لام و های مختفی گویند سرگین صحرایی گاو پس آتش افروزند آهسته
روشن شود و خاکستر گردد و چون بفسرد خاکستر از اطراف برگرفته نگاه دارند و آن را بزبان فارسی خاک خالص

گویند و بزبان هندی سلونی نامند از و نقره برآرند و عمل آن جدا نگاشته آید و تنکها با خاکستر زیر جال گزارند و دو بار دیگر آتش
افروزند و آیین پیشین بجای آرند و چون سه بار آتش بیند از استائی نامند بار دیگر با صابانی بشویند و جان دارو آمیخته سه بار
آتش دهند و کستر نا بازگیرند و همچنان شش بار بدارو آمیزند و هژده آتش برافروزند پس شست و شو دهند و یکی را ضابط عیار شکند اگر
صد ازم و ملایم برخیزد نشان رسیدگی داند و اگر درشت یکدار و سه آتش دیگر افزایند و از هر تنکه یک یک آشه برید تنکه بر سازند و بسنات محک عیار
گیرند اگر خالص نشده باشد یکدو آتش دیگر افروزند و بسا باشد که مقصود از سه چهار آتش بحصول انجامد و باین آهنگ عیار نیز گیرند دو تولچه
طلای خالص بردارند و دو تولچه از طلای آتش داده برگیرند و بست و بست تنکه هم سنگ از هر دو قسم بر سازند و دارو برابر لید
آتش افروزند و پس شسته بترازوی عدل برکشند اگر هر دو برابر آید علامت عیار رسیدگی بود دهم گداز گر بخته طلای او راق خالص ساخته
بگدازد و بر پیشین طرز شوشه بر سازد و ست رنج او سه دام و مقدار طلای مذکور یازدهم ضراب به نیروی بینش از شوشهای طلا و نقره و مس
باندازه مسکوکات مطلسات پرداز و مزدوری در طلای مذکور بست و یکدام و یکحصه و ربع و در مقدار نقره مذکور پنجاه و سه دام و سه حصه و ربع کم
اگر روپیه را مطلس سازد و در مطلسات ریزگی نقره که از ربع بر بازد بست و هشت دام افزایند و سه هزار دام بست دام مزد گیرد و برای
و ربعی دام بست و پنجدام برای هشتم حصه که دمری گویند شصت و نه دام در ایران و توران بریدن مقدار مطلسات بی سندان عدل توانند
و کاردانان هندی او اینچنان کار پردازند که سر موئی تفاوت نرود و این پیشکرف بنهد دوازدهم مهر کن نقش مسکوک که بر فولاد
و مانند آن نگارش کند و بدان نقود نقش پذیر گردد و امروز مولانا علی احمد دهلویست در هیچ اقلیمی نزدیک باو نشان ندهند و اقسام خطوط
بر فولاد چنان بکار رود که بقطعهای استادان سر آمد برابری کند او در سلک یوزباشیانست و دو پیاده از و در دار الضرب باشند هر دو را
ششصد دام ماهیانه بود سیزدهم سکه چی مطلس را میان دو سکه بنهد و به نیروی پتکچی دو روبه نقش پذیر اجرت در طلای مذکور یکدام و ده حصه
و در نقره پنجدام و نه و نیم حصه و بجهت ریزگی در هزار روپیه یکدام و سه حصه افزوده اند و در هزار دام سه دام مزد او و در دو هزار نصفی دام و
به چهار هزار ربعی آن سه دام و نوزده حصه ربع کم و بر هشت هزار دمری ده و نیم دام سکه چی از دست مزد خود به پتکچی شش یک دهد و جداگانه چیزی
معین نباشد چهاردهم سباک سیم پاک ساخته را قرص بربندد در همانقدر پنجاه و چهار دام ستاند پالایش نقره آغشتگی او با سرب
جست و مس باشد در ایران و توران کامل عیار از اده وهی گویند هندی صیرفیان بست بسوه خوانند باندازه آمیزه از ان باید

فرود آید و از پنج در نگذرد و کم از ده در پیشگاه توجه نیاورند از مو نگاران دیده و از زنگ آمیخته بر فراوانی جرواهی بزیرند و بسوهان یا بسوراخ کردن
شناسا درروی کوبند و نیز با آتش افروخته در آب افسرده گردانند عیار شناسند در سیاهی سرب و سرخی مس خاکستری یا مل سفید روح توتیا و در سفید نقره افزون باشد

آیین خالص ساختن نقره

گوی برکنند و قدری که خواهند سرگین خشتی بریزند و پس از ان خاکستر چوب مغیلان بر آگنند و نمی داده رکیبی را سازند و آمیخته را در و باز گزارند
و باندازه آن سرب یکی رود نخستین چاربک از بر بالا نهاده انگشت افروز کردانند و برود نامه میده بگداز برند و بیشتر از ان شعل بچهار
دفعه کشند و نشانه صافی شدن نقره است که آمیخته براق نماید و نیز از اطراف آغاز بستن کند و چون بمیانه چار رسد از آب قطره چند برافشانند
افروزش از و بلندی گیرد بسان شاخهای قوچ قرص بندند و بکمال عیار رسد و اگر باز از ین قرص بگداز رود و در تولچه نیم سرخ بسوزد و از صد تولچه
شش ماشه و دو سرخ کاهد و آن کسته تا میزش سرب نقره چون مردار سنگ گردد و از ا بهندی کهرل نامند بفتح کاف و های خفی و
فتح را و لام و بفارسی کشته گویند عمل آن جداگانه گزارش یابد بیشتر از انکه ضرابِ مطلس سازد از صد تولچه عیار رسیده پنج ماشه و پنج سرخ
بخالصه بردارند و پس قرصهای صرافان صاحب عیار بسکه عدل نشانند گردانند تا دگرگونگی راه نیابد در باستان زمان بعیار دانی نقره
نیز ما نوازی می ساختند اکنون از ین طراز الهی افزای بدان نپردازند اگر از صد تولچه نقره شاهی که در عراق و خراسان روائی دارد و لار
و مثقالی که در توران رایج است تولچه و یکسرخ رود و از بار جیل فرنگی و رومی از محمودی مظفری گجرات و مالوه از بها مقدار سیزده تولچه و شش و
نیم ماشه کم گردد و بعیار نقره شاهنشاهی پیوندد پانزدهم قرص کوب نقره صاف را تاب داده چندان چکش کاری کند که بوی سرب
نماند و دست رنج آن قدر نقره چهار و نیم دام شانزدهم چاشنی گیر طلا و نقره خالص کرده بیازماید و قرار پاکی دهد دو تولچه
طلا برگیرد و هشت ورق برسازد و باین پیش دارو اندوده با آتش بسپارد و از بادنگاهدارد پس شست و شو داده بگداز
برد اگر کاهش نیافته باشد شناسای پایه او شود خداوند عیار بمحک برکشیده لختی خود و دیگران نماید در انمقدار یکدام
و ده حصه مزد ستاند و در نقره یک تولچه را بهمان قدر سرب در بوته استخوانی بگداز برد و چندان آتش دهد که سرب همگی سوخته شود
و آنرا آب داده چندان کوبد تا بوی سرب از و برود و در بوته بکداخته بسنجد اگر شش برنج کم آید نشان رسیدگی بود و گرنه باز بگداز د
تا بان پایه رسد در انمقدار سه دام و چهار و نیم حصه مزد باشد هفدهم نیاریه بکسر نون و یای تحتانی و الف و کسر را

و فتح بای تحتانی و ہای مکتوب خاک خالص فراہم آورده دو دو سیر بر تہ بود طلا از گرانی ہمر گز آید شسته خاک را بهندوی زبان
گگره گویند بضم کاف اول و سکون کاف دوم و فتح را و ہای مکتوب آن نیز طلا آمیز باشد و به دیگر عمل که گفته آید کارش بانجام رسد و غشته
نشین را سیماب آمیخته با آتش دهند و بر ہر سیری شش تا سیماب بکار رود او بجذب محبت طلا را بخود کشد و آنرا در شیشه انداخته
طلا با آتش جدا سازند و در خاک آن مقدار طلا بست دام و دو حصه باز ستانند عمل گگره باندازه آن پهرامیز بضم بای فارسی
و سکون نون و فتح ها و سکون را و ریگ آبسر کین کاو بر آمیزند بفتح کاف و سین سکون بای تحتانی و نخستین آمیخته را سوده بدین آمیزش و هر واز و
غلولهای دو سیری ساخته بر پارچه خشک سازند عمل نهیر گوی بکاستر مغیلان بر آمایند چنانچه در یکمن سر بشش انگشت بلندی گستر خاک
باشد و زیر آن هموار ساخته سرب اندازند به انگشت فرو گرفته بگداز برند سیش انگشت را دور کرده دو گلبن تخته خار بسته باز گزارند
طرف بسته جانب دیگر اکشوده دارند و بخستی پوشند چندانکه خاکستر سرب را بخود در کشد و آن خشت از زمان بر ملن برداشته از خالی
سرب الهی پریزند و در آن قدر سرب چهار ماشه نقره بخاکستر آمیزند خاکستر را آب سرد کنند و آنرا نهر خوانند در آن مقدار
سرب دو سیر بسوزد و چهار سیر از خاکستر افزاید و زن آن یکمن دو سیر باشد رسی تیز ابیت از اشخار و شوره خاک
بر سازند و چون حال نهر و رسی گزارش یافت بر سر سخن میرود و عمل گگره بانجام میرساند کوره تنور وار انتظام یابد بر دو دهن
تنک و شکم گشاده به بلندی یک و نیم گز و سوراخی در ته او و دسته کوی دیگر سر انجام دهند و آن کوره را چنان بانگشت پر سازند که چهار
انگشت خالی باشد و بدو روی دمامه آتش بر افروزند و چون افروخته گردد یکان یکان از آن غلولها شکسته در آن آتشگاه ریزند و
بگدازش برند طلا و نقره و مس و سرب از آن سوراخ بدان کو در آید و زرد آید از ابرون اندازند و نرم کرده بشویند سرب جدا برگیرند و آن مایه
خاک یکجا فراهم آورند و از آن تیر بکار کردی سود بردارند و کانی را از کوه بر گرفته بروش نهیر بگداز برند سرب بخاکستر آغشته گردد
سی سیر سرب بر آید و ده سیر بسوزد و طلا و نقره و مس با اندک سربی بحال خود بماند و آنرا بگروانی گویند بضم با و سکون کاف فارسی و راو الف و
فتح واو و کسر نای فوقانی و سکون یای تحتانی و برخی بتقدیم کاف برخوانند عمل بگراوتی لوی بر سازند و در صد تولچه نیم سیر خاکستر مغیلان
اندازند و آن خاک را رکیبی مانند خشت ساده بدو آمایند و یک تولچه مس لست و پنج تولچه سرب افزایند بانگشت پر کرده بخشت برگیرند چون آمیخته آب گردد و خشت آغشته
بر دو شته هیمه مغیلان افروزند چندانکه مس و سرب بخاکستر آمیز د و طلا و نقره آغشته جدا شود و آن خاکستر را نیز کهرل گویند و از سرب و مس آید و عمل او گفته شود

تصویر ورق کش

تصویر گدازگر خام

تصویر گدازگر پخته

تصویر صاف نمودن طلا

تصویر قرص کوب

از تولچه نقره یک و نیم دام بسپاس گذاری گرفتن سود هر پاسی صد دام بدیوان جواب گوید کهال از ریزه ریزه برسازد و در یکمن یک و نیم
سیر سنگار و سه سیر شخار کوفته خمیر گرداند و در کوره مذکور یکان یکان سیر اندازد و بگداز برد سر نقره منحیه دران کو فراهم آید و بعمل سباکی
پاک شود و از سربی که ازین جدا شده بخاک آمیزد و بهر باز گردد نوردهم بیکار بفتح بای فارسی و سکون یای تحتانی و کاف و الف و راء سلوی و کهر
از زرگران شهر خریده نماید و در دار الضرب بگدازش برد و از طلا و نقره سود برگیرد و در هر یک من الونی هفده دام در یکمن کهال چهارده دام
بخالصه جواب گوید بیستم نچویی و اله بکسر نون و ضم مجهول جیم فارسی و سکون واو و کسر یای تحتانی اول و سکون ثانی و واو و الف و فتح لام
و های مکتوب کهن سکوکات سیمین نقره آمیز بگداز برد و از صد تولچه نقره و نیم روپیه بدیوان سپارد و نقره را چون بسکه رساند مقرری باز خواست
آن جداگانه بود بست و یکم خاک شو چون خداوندان مال بگوناگون روش که لختی گزارش یافت سیم و زر برگیرند دار الضرب روفته خاکها
به بنگاه برد و از اشسته سودی بردارد و بسیاری را بدین پیشه روزگار آبادی پذیرد و در ماهی دوازده و نیم
روپیه پیشکرانه سودمندی گزارد و همگی پیشه وران دار الضرب در هر صد دام ماه بماه سه دام بسر کار والا رسانند

آیین نقود جاوید دولت

چنانچه بقدسی توجه زر و سیم عیار دیگر گرفت بفراوان پیکر چهره برافروخت گنجینه آرایش یافت و جهانیان انبساط در گرفت لختی
ازان باز گزارد و شگرفی کردار می نویسد سهنسه بفتح سین و های خفی و نون نهان و فتح سین و های مکتوب گرد نقدیست بوزن صد و یک تولچه
و نه ماشه و هفت سرخ از صد لعل جلالی بکروی در میانه قدسی نام نگاشته اند و در محراب پنجگانه اطراف السلطان الاعظم الخاقان
المعظم خلد الله ملکه و سلطانه ضرب دار الخلافه اگره و دیگر سو وسط کلمه طیبه و ان الله یرزق من یشاء بغیر حساب گرداگرد اسامی
چهار یار رضی الله عنهم نخست مولانا مقصود مهرکن کارپردازی کرد و پس ملا علی احمد شگرف کاری نمود در یکروی فضل دینار نفقه
الاصل و دینار نفقه علی صحابه فی سبیل الله افزود و روی دیگر السلطان العالی الخلیفه المتعالی خلد الله تعالی ملکه و سلطانه و ابد عدله و
احسانه برنوشت و پس همه را سترده دو رباعی ملک الشعرا تذکرة الحکما شیخ فیضی برنگاشت یکطرف رباعی خورشید که هفت بحر
ازو گوهر یافت   سنگ سیه از پرتو آن جوهر یافت   کان از نظر تربیت او زر یافت   وان زر شرف از سکه شاه اکبر یافت
و الله اکبر جل جلاله در میان و جانب دیگر رباعی این سکه که پیرایه امید بود   با نقش دوام و نام جاوید بود   سیمای سعادتش

همین بس که بدهر یکذره نظر کرده خورشید بود   و الهی سال و در میان نقش جاوید گرفت و بدین نام و پیکر زریست بوزن نود و یک
تولچه و هشت ماشه از صد مهر کم یازده ماشگی پسین نقش بران ارزش بفتح راء و ها و سین همه هردو گاه این چهارگوشه نیز شود
یکطرف همان نگار صد مهری و جانب دیگر این رباعی ملک الشعرا رباعی این نقد روان گنج شاهنشاهی   با کوکب اقبال کند
همراهی   خورشید به پرورش ازان بو که بدهر   یابد شرف از سکه اکبر شاهی   آتمه بفتح همزه و الف و تای فوقانی و فتح میم و های مکتوب چهارم
بخش سهنسه گرد و چهارگوشه لختی همان منقوش صد مهری دارند و چندی یکطرف این رباعی ملک الشعرا رباعی این سکه که دست بخت را زیور باد
پیرایه نه سپهر و هفت اختر باد   زرین نقدیست کار ازو چون زر باد   در دهر روان بنام شاه اکبر باد   و دیگر سو سین رباعی بنشت کلشه و سکون
نون و فتح سین و سکون تای فوقانی بدان و یکی پنج یک اولین بسازند و همچنان شتم و دهم و بستم و بیست و پنجم بخش سهنسه صورت گیرد.
چکل بضم جیم فارسی و کاف فارسی و سکون لام چهارگوشه سه تولچه و پنج سرخ و ربع قیمت سی روپیه گرد دو تولچه و نه ماشه ارج سه
مهر کم یازده ماشگی و نقش همان و پنجاه حصه سهنسه قیمت و ده مهر لعل جلالی لعل جلالی گرد بوزن و ارزد و مهر گرد یکطرف الله اکبر و
دیگر جانب یا معین آفتابی گرد بوزن یک تولچه و دو ماشه و پنج سرخ ربع کم بها دوازده روپیه یکطرف الله اکبر جل جلاله و جانب دیگر یا و سال
الهی سکه گاه الهی گرد دوازده ماشه و دو سرخ ربع کم بنقش آفتابی منقوش ارج ده روپیه لعل جلالی چهارگوشه بدان وزن و ارج یکطرف
الله اکبر و جانب دیگر جل جلاله عدل گتکه بفتح عین و سکون دال و لام و ضم کاف فارسی و سکون تای فوقانی هندی و فتح کاف و های مکتوب گرد یازده
ماشگی قیمت نه روپیه یکطرف الله اکبر و جانب دیگر یا معین مهر گرد در وزن و بها برابر عدل گتکه لیکن منقوش دیگرگون محرابی در وزن و ارج و نقش با
مهر گرد یکتا معینی چهارگوشه و مدور بوزن و قیمت لعل جلالی و مهر گرد منقوش یا معین چهارگوشه نقش و وزن و ارج این آفتابی و نیمه الهی نقش
همان و هن بفتح دال و های خفی و سکون نون نیمه لعل جلالی سلیمی نیمه عدل گتکه ربی چهاریک آفتابی من بفتح میم و سکون نون چهاریک الهی جلالی
نصفی سلیمی چهاریک عدل گتکه پنج بفتح بای فارسی و نون خفی و جیم فارسی پنجم حصه الهی پاندو ببای فارسی و الف و نون خفی و فتح دال
هندی و سکون واو پنج یک لعل جلالی یکطرف لاله و جانب دیگر نسرین نقش کرده اند سمنی آشت سته نیز گویند بفتح همزه و سکون شین منقوطه
و تای فوقانی هندی و کسر سین و تشدید دال و های خفی هشت یک مهر الهی یکرو الله اکبر و دیگر سو جل جلاله کلا بفتح کاف و لام و الف شانزدهم
بخش الهی هر دو طرف گل نسرین ذره سی و دوم بخش الهی و در نقش با کلا یکتا آیین چنانست که در سرا ضرب جنسو را ز طلا

یک یک ماه لعل جلالی و دو هشتن نقش پذیر گردد و دیگر نقود بی تازه حکم سکه نپذیرد روپیه سیمین نقدیست گرد یازده نیم ماشگی در زمان
شیر خان پدید آمد درین دولت ابدی اعتصام بکمال رسید و نقش تازگی یافت یکرو الله اکبر جل جلاله و دیگر سو تاریخ از جلوس اگرچه نرخ
افزون و کم شود لیکن در مواجب این قیمت اعتبار رود جلاله چهار گوشه درین جاوید دولت بدین پیکر شد و وزن و نقش چون نخستین
درب بفتح دال و سکون را و با نیمه جلاله چرن بفتح جیم فارسی و سکون را و نون چهار یک جلاله پاند و پنجم حصه جلاله اشت بفتح همزه و سکون
شین منقوطه و تای فوقانی هندی هشتم بخش جلاله دسا بفتح دال و سین و الف ده یک جلاله کلا بفتح کاف و لام و الف شانزدهم حصه جلاله
سوکی بستم حصه جلاله و این ریزه زرها از روپیه نیز برسازند و گوناگونی در پیکر بود دام سیمین نقدیست وزن پنج تانک که یکتوله و هشت ماشه
و هفت سرخ باشد چهلم بخش روپیه نخست از اپیسه گفتی بفتح بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح سین و های مکتوب و بهلولی نیز خوانده
امروز بدان نام اشتهار دارد و یکسو ضرب فلان جای و دیگر جانب سال مه و اهل حساب هر دام را بیست و پنج حصه تخیل نموده هر بخش را جیتل نامند
بکسر مجهول جیم و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی و سکون لام و در محاسبات بکار آید ادهیله بفتح همزه و کسر مجهول دال و های خفی و
سکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب نیمه دام پاوله بای فارسی و الف و ضم همزه و فتح لام و های مکتوب چهار یک دام دمری بفتح
دال و سکون میم و کسر را و سکون یای تحتانی هشتم حصه دام سر آغاز سلطنت بیهمال فراوان جا طلا بام و الا بلند پایگی مینا یافت امروز چهار جا
زر نگرزد معسکر اقبال بنگاله احمدآباد کابل نقره و مس این چهار جای و در ده شهر دیگر جالی زرتکی باید الهاباس اگره
اجین سورت دهلی پتنه کشمیر لاهور ملتان تانده مس تنها در بست و هشت معموره نقش پذیرد اجمیر اوده اتک
الور بداون بنارس بهکر بهیره پتن جونپور جالندر هردوار حصار فیروزه کالپی گوالیار گورکهپور
کلانور لکهنو مندو ناگور سرهند سیالکوت سرونج سهارنپور سارنگپور سنبل قنوج رنتهنبور
بیشتر خرید و فروخت این آباد بوم بهر گردد روپیه و دام بتبه مالش و جزاز آزمندیکان خیانت گرای دستمایه تباه کاری سازند و
گوناگون زیان بهر مردم رسد کیهان خدیو همواره باندازه دانش کارپردازان و شناسائی مزاج زمانه تازه آیینی نهد و آن شورش را
چاره گراید نخستین روز کار که سررشته احکام سلطنت بدیده وری راجه تودرمل منتظم بود گیتی خداوند مهر را بچهار گونه روائی بخشید اول لعل جلالی
و آن بگرامی نام روشناس وزن یکتوله و یکسرخ و سه ربع و عیار بکمال قیمت ۴ صد دام دوم مهری که عنفوان این دولت

جاوید طراز سکه شاهنشاهی بلند پایگی یافت وزن یازده ماشه و ان بر سه قسم بود تمام وزن کامل عیار رایج سه صد و شصت دام اگر
بروزگاران تا سه برنج سوده کشتی از همین قسم برشمرده تفاوت نهادی آنچه از چهار برنج تا شش بسودن کمی پذیرفتی آنرا نقد دوم
اندیشیدی ارزش سه صد و پنجاه و پنج دام و اگر ارزش تا نه کاستی پایه سیوم گرفتی بها سه صد و پنجاه دام و افزون تر ازین کاسته را بسان
زر نامسکوک دانستی و روپیه سه گونه روائی داشت اول چهار گوشه پاک سیم بوزن یازده و نیم ماشه جلاله نام اندیشی چهلم گرد
قدیم اکبر شاهی تمام وزن تا یک سرخ کم رایج سی و نه دام و تا دو سرخ کم از سی و هشت دام افزون ازین مراتب بحساب النقره گرفتی دوم
بار شهریور ماه مهر بیست و نه الهی عضدالدوله امیر فتح الله شیرازی امین مهمات شد فرمان همایون نفاذ یافت در مهر تا سه برنج و در
روپیه تا شش تفاوت مالیدگی را از اعتبار انداخته درست وزن شمارند و بیشتر کاسته را همانقدر بازیافت شود نه آنکه تا نه برنج یکسان
شمرند بنابران بهای مهر یک سرخ کم سه صد و پنجاه و پنج دام کسری شد و نرخ یک سرخ طلای مسکوک که چهار دام خیری باشد کم اعتبار
کردند و در نخستین قانون بکاهش یک سرخ پنج دام میگرفتند و در زیاده از سه برنج کمی اگرچه نیم برنج باشد همان پنج دام حساب میکردند و یک
نیم سرخ کاسته را بده دام کم داد و ستد شدی آنچه باین پایه نرسیده بود نیز همان میکاستند و بدین تازه آیین شش دام خیری کم شد
و بها سه صد و پنجاه و سه دام کسری و آنکه روپیه که دو را از چهار گوشه با درستی وزن و عیار یکدام کم رایج نمودی برانداخته آمد و گرد خیار را
تا یک سرخ کم چهل دام قرار یافت و دو سرخ کم را بیشتر و دو دام کم برشمردی اکنون بهای آن یکدام و کسری کمی پذیرد چون عضدالدوله بجاندیس
رخصت یافت راجه مهرها جلاله ارزرا باکرو قرار داد و کمی مهر روپیه را از تعصب بنشستی و سخن پرستی بر همان نخستین طرز شمرد چون نوبت
پاسبانی احکام خلافت بقلیچ خان رسید آخرین قرارداد راجه برگرفت لیکن در کمی مهر که راجه پنج دام بازیافت میفرمود ده دام کم رایج بازار داد و ستد
گردانید در آنچه ده دام کاستی دو چندان قرارداد و مهر که بیش از یک و نیم سرخ کم بود بشماره نامسکوک برگرفت و روپیه را که بیشتر از یکسرخ کم بود
تازه سکه انگاشت کیهان خدیو اعتماد بر پاسبانان احکام فرمودی و از افزونی مشاغل کمتر پرداختی درین ولا چون برخی از
بی سرانجامی این کارگاه بعرض همایون رسید شایسته آیینی انتظام یافت و در روز نزدیک کامیاب شادمانی گشت و جهانی از زیانزدگی آسوده
بیست و ششم بهمن ماه سال سی و شش الهی دستور دوم برگزیدند لیکن مهر سه برنج کم و روپیه شش برنج کاسته را تمام وزن برشمردی نیز ابی نیافت
و این دستگاه فرومایگان خیانت سگال برانداخته آمد اگر کارپردازان دارالضرب آنقدر کم سکه نمایند با خزانه و ران زرهای

تمام وزن را بدین مقدار کم سازند علاج پذیر نباشد هنگامه راستی از این گرفت و جهانی بشادی گرایید و نیز درو پیشگان بی آزرم
بر بهای سبک چیده و مهر سه برنج کم را شش برنج کاسته گردانیدی و شش برنج کم را نه برنج کم شمردی همچنین کاهش بر افزودی و زر را
سترگ زیان بردی و در زیان کاری جاوید افتادی اکنون از این شاهنشاهی از باغوری بر بها بر ساختند و سنجیدگی بدان قرار یافت
و نیز در آن سال کوشش فراوان رفت که گنجوران و عمل پردازان از رعیت زر مخصوص طلب ندارند و آنچه از وزن و عیار کمی زر پدید صرف را از
نرخ حال بی کم و کاست باز یافت نماید حکم مقدس مالستان را از بار اندوه آزاد ساخت و همگی رعیت را از سود رس ستم پیشگان رهائی
بخشید

آیین درم و دینار

چون لختی بر نگی سکه شاهنشاهی نگاشته آمد برخی از دینار و نقد مسکوک و پایه باستانی نقود بر فرازیدائی بر می آورد درهم و درام نیز
منقول سیمین نقد بود برشال خسته خرما در خلافت فاروق گرد گردانیدند و در زمان پیر بکلمه الله برکت منقوش شد و حجاج بسوره اخلاص
نگارین ساخت و برخی گویند نام خود را در آورد و طایفه گزارند نخست کسی که سکه بر درهم زد فاروق بود و بعضی برآنند که در زمان عبدالملک
مروان دینارهای رومی و دراهم کسری و حمیری معمول بود بفرموده او حجاج یوسف سکه بر درهم زد و طایفه چنان گویند که حجاج دراهم مغشوشه را
خالص گردانید و سکه الله احد الله الصمد زد و نام آن دراهم مکروهه شد برای آنکه احترام نام قدسی نمیشود یا مردم از تغییر بد نام خواندی و
بعد از حجاج عمر بن هبیره در زمان حکومت یزید بن عبدالملک در دارائی عراق دراهم را بهتر از حجاج ساخت و سپس خالد بن عبدالله قسری والی
عراق پاکتر گردانید و بعد از و یوسف عمر جودت را بکمال رسانید و گویند اول کسی که درهم زد مصعب ابن زبیر بود و او را گوناگون وزن
نشان هند ده یا نه یا شش یا پنج باندازه پنج مثقال و گویند بیست قیراطی و دوازده قیراطی و ده قیراطی بود فاروق از هر نوع درهمی بگرفت
و چهارده قیراطی که سه یک آن باشد مسکوک گردانید و طایفه چنین گزارند در زمان عمر چند گونه درهم روایی داشت هشت دانگی که او را
بغلی گفتندی بفتح با و سکون غین منقوطه و کسر لام و سکون یای تحتانی منسوب براس البغل و صاحب عیار بود بفرموده عمر خطاب سکه
بر درهم زد و بعضی گفته اند بفتح غین منقوطه و تشدید لام منتسب بغل که نام ذهبی است چهار دانگی که او را طبری نامیدی سه دانگی
او را مغربی خواندی یک دانگی یمنی نام مجموع را بر گرفته همه را یک وزن گردانید فاضل خجندی گوید درهم در پیشین روزگار دو گونه بود نام هشت دانگی و
دانگی دانگی از ان دو قیراط و قیراطی دو طسوج و طسوجی دو حبه ناقص چهار دانگ کسری دیگر گفتار فراوان است دینار زرین نقد بیست بوزن

مثقال بقدر ده درهم و سه سبع گویند مثقال شش دانگ است هر دانگی چهار طسوج و طسوجی دو حبه و حبه دو جو و جوی شش
خردل و خردلی دوازده فلس و فلسی شش فتیل و فتیلی شش نقیر و نقیری شش قطمیر و قطمیری دوازده ذره و پس این تقدیر
هر مثقال نود و شش جو باشد و آن سنگی است که زر را بدان بر سنجند و نیز زر بیست مسکوک و از برخی کتابها ستانی چنان
آگهی شود که مثقال یونانی غیر معمول است و کمتر است بدو قیراط و نیز درهم یونانی مخالف دراهم دیگر است که با شش دانگی سدس یا ربع
مثقال

آیین سود بازرگان در طلا و نقره و جز آن

بهای یک تولچه ده بانی یک مهر گرد یازده ماشکی و اگر ربع بان کم باشد بیک مهر یک تولچه دو سرخ بر گیرند و اگر نیمه کم شود
یک تولچه و چهار سرخ و اگر سه ربع کم شود یک تولچه و شش سرخ و اگر طلای ده بانی باشد بیک مهر یک تولچه و یک ماشه باز ستانند
و همچنان در عوض کمی هر بانی ماشه افزون گیرند سوداگر بصد لعل جلالی صد و سی تولچه و دو ماشه و نیم سرخ و تنی از طلای که
هشت و ربع عیار دارد باز خرد و بیست و دو تولچه و ده ماشه و نیم سرخ کم در آتش بسوزد و بخاک خلاص آمیزد و صد و
هفت تولچه و چهار ماشه و یک سرخ و تن طلای خالص باقی ماند چون بو الا سکه بلند نامی گیرد صد و پنج مهر انتظام یابد و نزدیک
نیم تولچه طلا به نرخ چهار روپیه و از خاک خلاص دو تولچه و یازده ماشه و چهار سرخ طلا و یازده تولچه و یازده ماشه و نیم سرخ نقره
بدست افتد از هر دو سی و پنج روپیه و دوازده و نیم تنکه همگی حاصل طلای مذکور صد و پنج مهر و سی و نه روپیه بیست و پنج دام است هیچ الیه
دو روپیه و سیزده و نیم دام کارگران دست مزد خود ستانند بروشی که گزارش یافت پنج روپیه و هشت دام و هشت جیتل را
مصالح بکار رود برای پاک ساختن طلای اصل یک روپیه چهار دام و یک و نیم جیتل خرج شود بیست و شش دام و سه ربع و نیم جیتل با چاک
و شتی چهار دام و بیست جیتل و نمک یک دام و ده جیتل آب ده دام و پنج جیتل سیماب و برای کار کرد خاک خلاص چهار روپیه چهار دام و شش
جیتل و ربع بیست و یک دام و هفت جیتل و ربع هشت روپیه و بیست و دو دام و بیست و چهار جیتل سرب شش روپیه سی و هفت و نیم دام را
صاحب مال تا آن عنوان ستاند که طلا را بدان فایده وام کرده بود و اگر سرمایه خالصه باشد این وجه بدو باز گردد و صد مهر لعل جلالی در بدل طلا
بردارد و دوازده روپیه و سی و هفت دام و سه جیتل و نیم سود گویا ستاند و پنج مهر و دوازده روپیه و سه دام و نیم دام در خالصه شریفه آید و این سود تجار
بازرگانان اگر چه به هند طلا آورند لیکن در شمالی کوهسار این مرز فراوان بود و در تبت نیز پیدای گیرد و از ریگ دریای گنگ و سند با آیینی که در کار کرد

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سلونی گزارش یافت و اهم آید در یک بیشتر دریا های این بوم با طلا آمیخته است لیکن بواسطه افزونی رنج و بسیاری خرج بهر سال

ایکار سرانجام نیابد سیم پاک را بیک روپیه یکتولچه و دو سرخ خریداری باید و به نهصد و پنجاه روپیه نهصد و شصت و نه تولچه و نیم ماشه بستاند در

شوشه کردن پنج تولچه و پنج سرخ ربع کم بسوزد و هزار و شش روپیه انجام یابد و سیم بیست و هفت و نیم دام بر او افزاید دو روپیه بیست و

دو دام و دوازده جیتل مزد کارگران ترازو کش نیم دام هشت جیتل ربع کم جاشنی گیر سه دام چهار جیتل و ربع گداز گر شش و نیم دام

ضراب دو روپیه یکدام تنکچی شش و نیم دام و ده دام و پانزده جیتل مصالح ده دام برای انگشت پانزده جیتل آب پنجاه روپیه و سیزده دام

بدیوان جواب گوید باقی نهصد و پنجاه روپیه عوض نقره برگیرد روپیه بیست و یکدام و ده و نیم حصه سود اندوزد چون بازرگان سیم با سره

برگرفته بخانه خود پاک سازد فراوان سود برگیرد و درین هنگام که نشرف سکه رسید چندان فایده بر ندارد نقره لاری شاهی و دیگر آمیخته را بیک

روپیه یکتولچه و چهار سرخ خرید شود چنانچه نهصد و پنجاه روپیه نهصد و نود تولچه پنج ماشه کم برگیرند چهارده تولچه و ده ماشه و یک سرخ در

سبای بسوزد و در صد تولچه یک و نیم تولچه کاسته گردد و چهار تولچه و یازده ماشه و سه سرخ هنگام شوشه ساختن در کار کرد

گداز گر با آتش رود و یکهزار و دوازده روپیه سرانجام یابد و از خاک کهرل سه و نیم روپیه برآید چهار روپیه بیست و هشت دام ربع

جیتل کم مزدوری بود ترازو کش نیم دام هشت جیتل ربع کم سباک دو روپیه نوزده جیتل قرص کوب چهار دام و نوزده جیتل

جاشنی گیر سه دام و چهار جیتل گداز گر شش و نیم دام ضراب دو روپیه یکدام و تنکچی شش و نیم دام پنج روپیه بیست و چهار دام و پانزده جیتل در ناگزران

آن بکار برند پنج روپیه و چهارده دام سرب ده دام انگشت پانزده جیتل آب پنجاه روپیه بیست و چهار دام بپایگاه سلطنت سپارند

نهصد و پنجاه روپیه بدل نقره چهار روپیه بیست و نه دام فایده اندوزد و بسا هنگام نقره را ارزان تر خرد و فراوان سود بردارد و کمین هزار

و چهل و چهار دام بدست او فتد سیری به بیست و شش دام و دو و نیم جیتل یک سیر در آتش بگدازد و از سیری سی دام فراهم آید همگی

یکهزار و یکصد و هفتاد دام نقش پذیر گردد و از میان سرمایه بازرگان برگیرد هژده دام و نوزده و نیم جیتل را فایده کوبان بردارد و

و سه دام و ده جیتل مزدوری رود و پانزده دام و هشت جیتل نحج ناگزیر سیزده دام و هشت جیتل انگشت یکدام آب یکدام کل پنجاه و هشت و نیم دام بدیوان اعلی

بازرساند

آیین پیدایش فلزات

ایزد

جهان آفرین چهار خشیج را برافروخت و شگرف بیکرها برافراخت آتش گرم خشک سبک علی الاطلاق هوا گرم تر سبک مضاف

آب سرد تر گران مضاف خاک سرد خشک گران مطلق حرارت سبکی آرد و برودت گرانی رطوبت بآسانی اجزا را از هم جدا سازد

و یبوست بدشواری جدائی بار دارد و بدین نیرنگ سازی چهار گونه مرکب هستی یافت آثار علوی معادن نبات حیوان از تابش آفتاب

جزوی از اجزای آبی سبکرو باشنده با هوای برآمیزد و ببالا گراید آن آمیخته را بخار گویند و اجزای خاکی بسبب آن با هوای آمیزش یافته بالا رود

نماید آزاد خان بامند و گاه اجزای هوائی نیز بدو برآمیزد و برخی حکما بخار را بر هردو گزارش کنند لیکن آنچه از اجزای آبی پدید شود آنرا بخار

بخار آبی گویند و آنچه از اجزای خاکی پدید آید بخار خشک و بخار دخانی از این دو بر روی زمین ابر و باد و باران و برف و جز آن سرانجام گیرد و در

درون آن زلزله و چشمه و کان بخار را بمنزله جسم و دخان را بتابه روح پندارند و از هرکدام باختلاف چگونگی و چندی مایه فراوان انواع

بجلوه گاه هستی در آید چنانچه در آتش ناهها باز گویدکانی از پنج بیرون نباشد آنچه بگدازد از خشکی چون یاقوت و از تری چون سیماب

و آنچه بگدازد و یا نه چکش پذیرد و نه با آتش افروزد مانند زاک یا پذیرش چکش کند و با آتش بسوزد چون گوگرد یا نپذیرای

چکش شود و با آتش افروزش نیابد مثل زر یکذاختن جسم روانی اجزای آن از جهت تلازم خشک و تر و چکش پذیری فرو رفتن

جسم بوجهی که فراخی تدریج در درازا و پهنا پدید آید بی آنکه چیزی از آن جدا شود یا بدان پیوندد چون بخار با دخان برآمیزد بر دو

که نخستین در قدر زیاده باشد و پس از آمیزش و نضج تمام افروزش آفتاب وی را بربندد سیماب پدیدار گردد و چون هیچ جزوی از

دخان خالی نبود خشکی در و محسوس نشود و بدست نپذیرد و نگریزد و از آنکه بستگی این از حرارت است گرمی او را نگشاید و اگر نزدیک

باعتدال آمیزش یابد رطوبت لزج چربی پدید آید و هنگام خمیر شدن اجزای هوائی در شود و برودت بسته کرداند آن مشتعل تابد

اگر دخان و چربی قدری زیاده است کبریت بوجود آید و آن سرخ است و زرد و کبود و سفید و اگر دخان بیش و چربی اندک زرنیخ گردد و آن سرخ

و زرد باشد و اگر بخار بیش بود بیش از بستگی جوهر نفط شود سیاه و سفید و چون بسته شدن برودت بحرارت بگدازد و از فزونی

و هییت رطوبت لزج آتش درگیرد و از افزایش رطوبت خاکیست پذیرد با آنکه سرمایه هستی جسد سبعه سیماب و گوگرد بود پدید آمدن انواع از اختلاف

و تفاوت در آمیزش و دگرگونگی تاثیر یکدیگر باشد چون هر دو را باجزای ارضی آمیزه بود و صفا گوهر باشند و باهم طبخ تام یابد اگر کبریت سفید و اجزای

سیماب افزون نقره پدید آید و اگر هردو برابر اند گوگرد سرخ و نیروی رنگین ساختن در و زر چهره افروزد و در همین صورت اگر بعد آمیزش پیش

از طبخ تام سردی بربندد خارچینی صورت گیرد و او را آهن چینی نیز خوانند و در معنی طلای خام بود برخی قسمی از مس

ذکر پیدایش مس

انکار ندو اگر تنها گوگرد صاف بناشد و دران آن فرو لی سیماب بود و قوت سوزش هم آغوش مس بهم شد و اگر یکدگر آمیزش
شایسته نبود و سیماب افزون قلعی شود و برخی گویند سرانجام یابد بی صفای هر دو و اگر هر دو روی باشد و سخت مختلط و در

ذکر پیدایش قلعی

سیماب تخلخل ارضی و در کبریت نیروی سوختن آهن پدید آید و اگر درین صورت آمیختگی بکمال نبود و سیماب افزون سرب چهارم افزود

ذکر پیدایش آهن

ذکر پیدایش سرب

این هفت گوهر را اجساد نامند و سیماب را ام الاجساد و کبریت را ابو الاجساد و نیز زیبق را روح و زرنیخ و کبریت را نشا نفس
پندارند و جست نیز برخی روح توتیا است و نزدیک بسی باشد در حکمت نامها دیده نشد در هندوستان بجدود جالور از
مضافات صوبه اجمیر کان است و اهل صنعت برانند صاص سیم است جذام گرفتار و زیبق نقره است مفلوج و سرب زر است
مجذوم سوخته و نحاس زر است خام اکسیری پزشک سا بمقابله یا مماثله چاره نماید و دانش وران کردار دو از این اجساد مرکبات

ترکیب کانسی

صناعی برسازند و دران زیور و ظروف و جزان صورت گیرد از انجمله سفید روی اهل هند آنرا کانسی گویند چهار سیر مس و یک سیر
قلعی بگداز برده سرانجام دهند ردی و آن چهار سیر مس و یک و نیم سیر سرب باشد و اهل هند هنکار نامند بفتح باوها و نون

ترکیب هنکار

خفی و کاف فارسی و الف و را و برنج هندوی زادیتیل خوانند بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی و لام از بر نوع

ترکیب پتیل

سازند اول انکه سرد چکش خورد اجزای او دو و نیم سیر مس و یک سیر روح توتیا دوم گرم چکش پذیرد از دو سیر مس و یک نیم سیر روح

ترکیب سیم سوخته

توتیا صورت گیرد سیم چکش نخورد و در ریخته گری بکار برند از دو سیر مس و یک سیر روح توتیا فراهم آید سیم سوخته از نقره و سرب

ترکیب هفت جوش

نحاس ترکیب یابد رنگ آن سیاه روشن در نقاشی بکار آید هفت جوش چون خارچینی پدید نیست از شش فلز ترکیب یابد بعضی آهن را

ترکیب اشت دهات

طالیقون و برخی طالیقون را مس معمول انگارند اشت دهات بفتح همزه و سکون شین و تای فوقانی هندی و فتح دال و های خفی و الف و
سکون تای فوقانی مرکب از هشت چیز شش جوهر مذکور و روح توتیا و کانسی و هما نا هفت باز گردد کول تیر بفتح کاف و

ترکیب کول تیر

سکون واو و لام و فتح بای فارسی و سکون تای فوقانی و را از دو سیر سفید روی و یک سیر مس برنگین جوشنما صورت گیرد و از قدسی اختراعات شاهنشاهی است

آئین گرانی و سبکی هر کدام

نگارش یافت که مرکبات از آمیزه بخار و دخان جود گیرد و آن هر دو از آمیزش سبک و گران و نیز بخار تر خشک گاه چنان
باشد که قبل از امتزاج و بعد از ان نضج یابند و گاه یکی ازین دو حالت بنابرین گهی که جز و آتشی و بادی او غالب بود

هر جزو آبی و خاکی سبکتر باشد از معدنی که جزو آبی و خاکی او زیاده است و همچنین هر معدن که بخار او زیادتی کند بر دخان
سبکتر باشد از انچه که دخان او زیاده بود از بخار و همچنین هر کانی که نضج بخار و دخان وی بیشتر گران تر باشد از انچه
بدین مایه نبود و چه تخلخل در اجزاء و در آمدن هوا پیکر را کلان نماید و سبک سازد و از بن شناسائی ست گوهر در یافت ثقل و
خفت هر چیز بدست آید و یکی از گذشتگان تفاوت گرانی برخی در نظم در آورده قطعه زر روی جثه بهفتاد و یک بود
سیماب چهل و شش صفر از زیبق هشت شماره ذهب صد است سرب پنجه و نه آهن چهل برنج و مس چهل و پنج لعل
پنجه و چار و برخی این اندازه بحروف برگزارده قطعه فلز مستوی الحجم را چون برکشی اختلاف وزن دارد هر یکی با یکی
زر لکن زیبق الم اسرب دهن ارزیر حل فضه ند آهن یکی مس و شبه منه صفر ماه و چون ازین فلزات قطعه چند در
درازی و پهنائی برابر گیرند و برکشیدن و در گون برآید برخی دانش اندوزان اختلاف مذکور را از دگرگونگی صور نوعیه
انگارند و سبکی و گرانی و برآمدن بر آب و فرو شدن در و و مختلف شدن اوزان در ترازوی هوائی و آبی بران اند شد
و بعضی نیز بنیان ژرف نگاه همه را اندازه از آب گیرند ظرفی خاص برسازند و از آب مملو کردانند و صد صد مثقال
از انها اندازند هر قدر آب که به در آوردن بیرون شود از ان تفاوت حجم و ثقل شناخته آید هر چه آبش
بسیار باشد حجم او زیاده بود و گرانی کمتر و انچه آب او کم بود بر خلاف آن چنانچه آب نقره در مقدار
مذکور ده مثقال ثلث کم است و آب طلا پنج مثقال و ربع و چون قدر آب هر کدام از وزن هوائی او
انداخته شود باقی مانده وزن آبی باشد ترازوی هوائی نست که هر دو پله در هوا بود و در آبی هر دو
بر آب چه گران را نیروی غرق فراوان بود هر آئینه بصوب مرکز بیشتر شتابد و اگر یکی
از دو بر سطح آب بود و دیگری در هوا هر آئینه هوائی اگرچه سبکتر باشد فروتر شود چه هوا لطیف است
به نسبت آب آن پایه مزاحمت نرساند و اگر آن آب بیرون شده کمتر از وزن جسم در آورده
بود آن جسم در آب فرو رود و اگر بیشتر باشد بر فراز آب ایستد و اگر برابر باشد آن جسم چندان
در شود که اعلای او با سطح آب برابر شود و ابو ریحان بیرونی جدولی بر نهاده برای مزید آگهی آورده شد

جدول فلزات

نامهای فلزات و جواهر	مقدار آبها که بیرون شود بهنگام انداختن صد مثقال از فلزات و جواهر			وزن فلزات و جواهر در آب وقتی که در هوا صد مثقال باشند			وزن فلزات زمانی که بحجم صد مثقال طلا باشد و چگونگی جواهر بحجم صد مثقال نیلی یاقوت		
	مثاقیل	دوانق	طسوجات	مثاقیل	دوانق	طسوجات	مثاقیل	دوانق	طسوجات
طلا	ه	ا	ب	صه	د	ب	ق	×	×
سیماب	ز	ب	ا	صب	ح	ج	عا	ا	ا
سرب	ح	ه	ح	صا	ا	ح	نط	ب	ب
نقره	ط	د	ا	ص	ا	ح	ند	ح	ح
صفر	یا	ب	ح	فح	د	ح	مو	ب	ح
نحاس	یا	ج	ح	فح	ج	ح	ه	ج	ح
نحاس زرد	یا	د	ح	فح	ب	ح	ع	ح	ه
آهن	یب	ه	ب	فز	ح	ب	م	ج	ج
قلعی	یح	د	ح	فو	ب	ح	لح	ب	ب
یاقوت آسمانی	له	ا	ب	عد	د	ب	صد	ح	ح
یاقوت سرخ	لو	ح	ح	عد	ح	ح	صد	ح	ج
لعل	لز	ه	ب	عب	ح	ب	ص	ب	ج
زمرد	لو	ب	ح	سح	د	ح	سط	ج	ح
مروارید	لز	ا	ح	سب	ه	ح	سز	ه	ب
لاژورد	لح	ج	ح	سا	ج	ح	ه	ج	ب
عقیق	لط	ح	ح	سا	ح	ح	سد	د	ب
کهربا	لط	ج	ح	س	ج	ح	سد	ج	ا
بلور	م	ح	ح	س	ح	ح	سح	ح	ح

آئین شبستان اقبال

اورنگ نشین گیهان پیرایی را از اندیشهٔ آبادی خواهش طراز آفرین کیر و کار کرد بشایستگی گراید پیکرستان حقیقت را گرد و ظاهر چهرهٔ معنی برگشاید از این روزفزونی پردگیان که ببدرک دانشآرا الظلمت کده طبیعت بر دیگیتی خدیو را فروغ بینش افزود و از نشیب تعلق بفراز وارستگی برآورد و بگزین روشی منزل آبادی پذیرفت و خاندانها نظام گرفت از بزرگان هندوستان و دیگر کشورها خواستگاری نمود و بدین پیوند یکجهتی آشوبگاه دنیی آرامش یافت و همچنانکه از فروغ دیده و روشنائی بینشکان بیرونی خدمت را از خاکستان خمول برداشته بلندپایگی بخشید پرستاران درونی را از پیش بینی باندازهٔ هر یک پایه برافزود کوتاه بین چنان پندارد که طلای خاک آلوده را گوهرافروز کرد و ژرف نگاه داند که اکسیرسازی کیمیاطرازیست هرگاه پرستش جمادی را دگرگون سازد و مس و آهن زر گردد و قلعی و سرب نقره شود اگر گرامی آدمی همچنان مردم گرداند چه شگفت

بیت

چه نیکو زد این مثل هوشمندان
که اکسیر بخت است چشم بلندان

همگی سرمایهٔ انتظام خرد پژوهی و ژرف نگهی پایه شناسی قدردانی کاردوستی بردباری و درخشناکی به هنجار شناید و بهرافزائی اندازه نگیرد و شوده را بدوربینی برسنجد و از خیال پرستی کناره گزیند و بیالشگری مردم را دسترک نعمت شناسد و بیادهٔ دنیی آزمندی بجوهر خرد نرساند و نیز بزرگ حصاری برسازد و دران منازل دلگشا آسایش فرماید و هر یکی از پردگیان آن که از پنجهزار افزونند جداگانه منزلی نامزد گرداند و جوق جوق برساخته بگزین خدمتها سرگرم دارد و پرستاران پارسا گوهر داروغگی و دیدبانی هر گروهی بازگذارد و یکی از نیک ذاتان عفت سرشت را اشراف بردهد بسان بیرون کارخانها آباد گردد و روزی هر یک درخور فراخ گرداند اگرچه بذل و بخشش بنامه درنگنجد لیکن ماهواره هر کدام همین با نوای یکهزار و ششصد و ده روپیه تا هشت و نفت و برخی پرستاران حضور را از پنجاه و یک تا بیست و چندی را از چهل تا دو بر دو بار خاص شرفی در دست قلم خدمت گزار مقرر فرماید داد و ستد درونی را سررشته نگاهدارد و نقد و جنس بکار رود انچه این گروه را خواهش رود بهر باندازهٔ ماهیانه از تحویلداران درونی بازخواهند یادداشت بشرف هستانه رسد و از دید آن گنجور بیرونی سپارد و درین بار خوشت برات نگردد و برآورد سالیانه نموده باجمال عرض نویسد و بمهر اولیای دولت نشانمند گردد و سپس که بخاص شاهنشاهی که برای همین کار جدا ساخته اندر روائی گیرد بدین سند

خوالیگی کل زر حواله تحویلدار کل برونی نماید و نبکاشته آن تیکچی بحواله داران جزو بیرونی برده ازانجا بخدمت
پزیران درونی اختصاص یابد و باز وقت حساب علوفه شماره رود گرداگرد شبستان اقبال از درون سو پارسا زنان آگاه
پاسبانی نمایند خاصه بر درگاه عفت منشان شیوا زبان و دیابان حاضر باشند و بیرون خواجه سرایان سعادت سگال
خدمت برند و بسافتی مناسب راجپوتان اخلاص گزین بدیده بانی نشینند و پس ازان پرده داران جدگزین راستی طراز
داری بجا آرند و از بیرون سو بر چهار طرف امرا و احدیان و دیگر سپاه مرتبه بمرتبه کشیک دارند هرگاه بیگمان و زنان امرا و
دیگر عفایف خواهند که بسعادت کورنش شرف اختصاص یابند نخست بخدمت پزیران درون آگهی شود و شایستگی پاسخ گیر نوشته خود به
پیشکاران دربار رسانند قدر پرستار که درین شیوه باید روان داشته نیابند و برخی خاصان تا یکماه رخصت یابند و خدیو عالم با وجود این سپاس
خویشتن بار ندارد و پخته کاری بجا آورد همگی آن دشوار گزار لیکن نیکی که در کار

آئین منزل در یورشها

بکار بندند و در سفرهای نزدیک انتظام باید منویسد و نمونه بر می نگارد نخست گلال بار بضم کاف فارسی
و لام و الف لام و با و الف و رای شرف حصاریست گیتی خداوند بروی کار آورد و در بندان پسبات استوار و به قفل و
کلید بست و گشاد پذیرد از صد گز در صد گز کم نباشد در شرقی کناران بارگاهی دو سرغه پنجاه و چهار خانه
دار بدرازی بست و چهار گز و پهنا چهارده گز بر پا کنند و درون چوبین راوتی بزرگ ایستاده شود و بیرامون آن بکار سرپرده
برافرازند پیوست آن چوبین کاخی دو آشیانه اساس یابد و آن پرستش کده گیهان خدیو باشد و ازین شیده صبحگاه کورنش
دهند پرستاران درونی بی دستوری بدان در نشوند بیرون آن بگزین آئینی بست و چهار چوبین راوتی بدرازی ده گز پهنا شش
گز برافراخته آید هر یکی تقباتها جداگرد گزیده کارشکوه دولت دران عشرت گزینند و نیز خیدجرگاه و خیمه بر پا شود و بخاصان
اختصاص یابد و سایبانهای زردوزی و زربفتی و مخملی زینت برافزایند و پیوست آن طول و عرض شصت گز
گلیمی سراپرده ایستاده کنند خیمه چند دران ترتیب یابد اردو بیگیان و دیگر زنان پارسا را آرامش جا باشد و برون
آن تا دولتخانه خاص صد و پنجاه گز طول صد گز عرض صحنی دلگشا برآیند و مهتابی نامند و از هر دو طرف آن پیشین نمط سراچه اشکوه
افزایند و در هر دو گز چوب شش گزی که یک گز در زمین باشد و در سر آن قبه برنجی آزاید و طناب بیرون و درون استوار

گردانند و دیدبانان نمط گزارش یافته پاسبانی نمایند میانه این نشاطگاه صفه برسازند و بران تکیه چهارچوبه
سایبانی کنند شبانگاه کشور خدا اعتزت برنشیند بجز خاصان بار نیابند پیوسته کلال بار دوازده شقه سی گزی
دایره بندند و در آن بدین فضا گشاید و دران چوبین راوتی ده گزی و زمین دوز چهل خانه بیارایند و دوازده
شامیانه دوازده گزی بران سایه افکند نقفاتی جدا جدا سازند این خلوتخانه را اکلی خانه نامند در سر زمین گاه صحبت خانه
بگزین روش آماده سازند گیتی خداوند طهارتخانه را بدین نام خواند و پیوست این صد و پنجاه گز طول و عرض گلیمی پرده
سرای شانزده شقه سی و شش گزی مربع برپا سازند بدستور پیشین چوب و قبه زینت افزاید و در میانه جا بارگاه
بزرگ هزار فراش ایستاده کنند هفتاد و دو خانه دارد و پانزده گز سرع او نت بران قلندری برافرازند سایبان
خیمه از موم جامه جز آن بیشتر سازند و بر بالا گیرند در بارش و تابش سودمند آید و گرداگرد آن پنجاه شامیانه دوازده گزی
سایه اندازد و این دولتخانه خاص را نیز در و در بند باشد امرای بزرگ و اعیان سپاه بر تختیان حکم گرفته گزارند و در سرآغاز هر ماه
دستوری بازیابی یابد و درون و بیرون را انبکارین فرشها بیارایند و گلاری شگرف نمودار گردد و بیرون این صد و پنجاه گز را
طناب بندند شود و در هر گز چوبی استوار کنند گرداگرد آن مردم بدیدبانی بایستند این دیوانخانه عام باشد از همه سو کشاک فراوان
بر پیشین دستور اکثی بزنند و از منتهای این نشاطگاه بدوری دوازده طناب شصت گزی نقارخانه جای گیرد و در میان این فضا
آکاس دیه برافروزد و چند نگار نشافته همراه گیرند و فراشان جایگاه بست یکی را در سرزمینی که هیران ال کرده باشند ایستاده کنند
و آن دیگرا پیش پرده برآرایند و قطار گرامی مقدم بر بند هر کدام از صد فیل و پانصد شتر و چهار صد عرابه صد ربر دارند و پانصد منصب دار
واحدی و خران هزار فراش ایرانی و تورانی و هندی و پانصد بیلدار و صد سقا و پنجاه درودگر و خیمه دوز و مشعلچی سی و دو صد و پنجاه خاکروب بیوسته خدمت
گزینند و هزار پیاده از دو بیست و چهل تا صد و ...
آئین فرود آمدن اردو — خدیو عالم هر چند فراهم آوردن لشکرها
کمتر فرماید بیشتری فیروزی جنود در هر صوب که یورش بدان سو شود در رکاب نصرت اعتصام باشد بلکه بسیار از هر جهت
بکارها باز داشته دستوری همرهی نیابند از هجوم مردم و انبوهی سپاه روز هاست آمدی گذشت گری خانه یکدیگر نیافتی
تا به بیگانه چه رسد گیتی خداوند از فروغ بینش گزین طرزی پدید آورده و گروه گروه مردم برآسودند بر خی زمین

دلگشا که درازی آن هزار و پانصد و سی گز باشد چنانچه نگاشته آمد شبستان اقبال و دولتخانها و نقارخانه انتظام یابد و پس پشت را و چپ
و عقب سه صد گز کشاده گذارند جرگه کشلکدار از انجا یارد گذشت و درین میان به دوری صد گز جانب قول مریم مکانی و گلبدن بیگم و دیگر پارسا
گوهران و شاهزاده دانیال جا گیرند و در دست راست شاهزاده سلطان سلیم فرود آید و چپ شاهزاده شاه مراد و پس اینها اندک دوری بیوتات قرار
یابد و به سه سی گز گذاشته بهر گوشه گزین چهار سوی هنگامه آراید و هر طرفی باندازه پایه بیورت امرا قرار گیرد و چوکیداران شنبه و جمعه و
پنجشنبه در قلبگاه و از یکشنبه و دوشنبه بدست راست و از سه شنبه و چهارشنبه بدست چپ پایه عشرت اندوزند ❊

آئین چراغ افروزی

گیهان خدیو روشن دل نور دوستی را ایزد پرستی شمارد و ستایش الهی اندیشد نادان تیره خاطر داد ار فراموشی آذر پرستی خیال کند
خرد پژوه ژرف بین نیکو داند هرگاه نیایش صوری برگزیدگان طراز شایستگی دارد و نکردن آن نکوهیده بر شمارند بزرگ دستت این والا
عنصر که سرمایه هستی و پایندگی مردم زاد بود چگونه سزاوار باشد و چرا ایدان تباه خیال در شود و شیخ شرف الدین منیری چه خوش نکو گوید
هر کرا آفتاب فروشود اگر با چراغ نسازد چه کند شعله ازان سرچشمه الهی نورست و نشان آن گوهر قدسی اگر خور و آذر نبودی غذا
و دوا از کجا صورت بستی و چشم بینا بچه کار آمدی آتش این شمع اقبال آسمانی ست در شرف آفتاب نیمه روز که فروغ جهان ارا
در گیر سنگین مهره سفید تابناک هندی سورج کرانت گویند بضم سین و سکون واو و فتح را و سکون جیم و کسر کاف و را والف و نون خفی و تای
فوقانی برابر آفتاب گذارند و لختی پنبه نزدیک دارند از تابش آتش درو درگیرد آن آسمانی آذر بکار آگهان سپارند و عجبان و مشعلچیان
و مطبخیان ازان روشنی کار خویش طلبند چون سال بفرخندگی سپری گردد تازگی باز ستانند و آوندی که درو نگاهدارند اگن گیر
نامند بفتح همزه و کسر کاف فارسی و سکون نون و کاف فارسی سکون را یعنی آتش دان و نیز سفید گون سنگی زر شان پدید آید چندر کرانت
خوانند بفتح جیم فارسی و سکون نون و دال و را و امقابل ماه دارند آب تراوش کند چون از روز یک گهری ماند خدیو عالم اگر
سوار باشد فرود آید و اگر غنوده بیدار گردد و از زیر نقاب جمال جهان آرا گشوده ظاهر را هم رنگ باطن گرداند و چون روشنی
بخش جهان نور خویش برگیرد خدمتگذاران سعادت گرای در دوازده لگنهای زرین و سیمین کافوری شمعها افروخته
در پیشگاه حضور آورند و یکی از سرایندگان شیوا زبان شمع در دست ایزدی سپاس برگزارد و بگوناگون نمط سراید

سرآید و پس دعای دولت روزافزون برخواند و انجام سخن بدان کند گیتی خدیو نیایش و نیاز را پایه برتر نهد و تازه فروغی در یوزه کند چگونگی
شمعدانها و فانوسها از ستایش برترست و کارنامهای هنرمندان از نیروی قلم افزون برخی ده منی و زیاده برسازند و چندین
پیکر برآرایند یکشاخه و دو شاخه و جز آن فروغ افروز دیده وران گردد و از مخترعات قدسی فانوسیست به بلندی یک گز
الهی بر بالای آن پنج دیگر بر سر هر کدام صورت جانوری لختی کافوری شمعها به بلندی سه گز و زیاده برنهند و بر نیم گز گیرند و برای
فروغ افزائی بیرون و درون مشعلها نیز برافروزند شب اول و دوم و سوم ماه قمری که روشنی کمتر باشد هشت فتیله برافروزد و
از چهارم تا دهم یکیک کم گردد چنانچه در دهم که روشنی افزونی گیرد یکی بسنده نماید و تا پانزدهم دهم سا و از شانزدهم تا نوزدهم یکیک افزوده
آید و بیستم بر منوال نوزدهم و در بست و یکم و بست و دوم یکیک افزاید و بست و سوم بسان بست و دوم و از بست و چهارم تا سلخ هشت هشت
در هر فتیله یک سیر روغن و نیم سیر لقیه بکار رود و برخی جای پنبه سوز افروزند و بدل چربی روغن بسوزد و باندازه بزرگی و خوردی فتیله افزونی
و کمی گیرد و نیز گیتی خداوند برای رهنمونی جویندگان درگاه چراغی برفروخت پیش دربار ستونی چهل گزی بیش برافرازند و بشانزده طناب
استوار گردد بر افراز آن بزرگ فانوسی برافروزند و آنرا آکاس دیه گویند بهمزه و الف و کاف و الف و سین و کسر دال و فتح یای تحتانی
و هاء مختفی از دور روشنی دهد و پژوهندگان ازو پی بدربار برند و شناسای جای خویش آیند بیشتر مردم در پویشها حیرت اندوختی و مقصد راه نیافتی
و درین کارخانه بسیاری منصب داران و احدیان و دیگر سپاه خدمت گزینند و علوفه پیاده از دو هزار و چهار صد دام زیاده و از شصت دام کم نیست

آئین شکوه سلطنت

شمسه چهار طاق فرمانروائی فره ایزدیست که بی میانجی گوششهای امکانی دست نهاد ایزدی قدرتست اورنگ نشینان فرهنگ افزا
بصورت آرائی دل بر نهند و آنرا چهره گشای ایزدی فروغ پندارند لختی ازان برمینویسد و آئین روزگار خویش برمیگذارد اورنگ
بگوناگون پیکر برسازند مرصع و زرین و سیمین و جز آن چهره برافروزد چتر بازنمایه جوهر آرایش یابد و کم از هفت نبود سایبان
بیضی پیکریست به بلندی یک گز دسته او بسان چتر زربفت و مانند آن درگیرند و بالا گهرها برآرایند خدمتگزینان جابکدست
آماده دارند و در تابش خورشید برابر گیرند و آنرا آفتاب گیر نیز گویند کوکبه چندی در پیشگاه محفل آویزند و این چهار چتر خدیو زمان
را شکوه بیفزاید علم هنگام سواری همراه قورکم از پنج نبود و همواره در غلاف سقرلاط دارند در جشن و رزم برکشایند ❊

چتر توق از عالم علم است وکوتاه تر از و قطاسی چند برافرازند من توق بسان چتر توق لیکن ازو دراز تر در علمها این دو را
پایه برتر نهند و آخر این به بزرگ نویینان اختصاص یابد جهنده بفتح جیم و های خفی و نون نهان و فتح دال هندی و های
مکتوب علمی است و یک یک از اینها ناگزیر قور و در بزرگ هنگامه فراوان برسازند و آنچه در نقارخانه بکار برند کورگه بزبان عرب
دمامه گویند و شهره جفت کما بیش بلند آوازه کرود نقاره بشت جفت و کم و زیاده در نوازش دارند دهل چهار از آن نواز
در آید کرنا از زر و سیم و برنج و جز آن برسازند و کم از چهار نوازند سرنا عجمی و هندی تا بسرایند نفیر عجمی و فرنگی و هندی بود و از هر کدام
چندی نوازند سینگ بکسر سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و کاف فارسی از برنج بسان شاخ گاو انتظام یابد و دو تا را بکار برند سنج
جفت از آن نواخته شود بیشتر هر گاه چهار گهری از شب و بهمان قدر از روز ماندی نواخته شدی اکنون نخست در نیم شبان که نور افزای
جهان و بفراز نهد و دیگر هنگام بیدائی آن گیتی فروز پیش تر از آن بیک گهری جادو نفسان سحر پرداز نواختن سرنا زمزمه الهی
در و بند و غنوده کار ا بیدار گردانند و پس از یک گهری چاشنی کنند کورگه را لختی باواز در آورند و کرنا و نفیر و دیگر اسباب نگاه جز نقاره
بکار برند و پس اندکی مانی بار سرنا پردازند و به نفیرهای نشاط بخش اصول نگاه دارند و چون یک گهری دیگر سپری شود در نقاره
نوازی کوشش رود و همه هنرمندان کار پرداز صیت اقبال را بلند گردانند و هفت چیز عشرت افزاید نخستین مرسل آغاز می
نماید و آن اصولی است خاص پس بسر دست پردازد و آن نیز اصولی چند است درین هنگام کلی هنرپردازان نواختن در آیند
پس از آن برنمایند و از بلندی بپستی گرایند دوم سرایندن چهار اصول اخلاطی ابتدائی شیرازی قلندری نکر قطره و
از انجو قطره هم گویند یک گهری بدین نمط نشاط افزایند سیوم نواختن خوارزمیهای باستانی و تازه خدیو عالم افروز
از دویست اختراع فرموده که همه بدان نشاط اندوزند خاصه جلال شاهی و مهابیر کرکت و نوروزی چهارم نخوتش شتن داستان
نتا دیانه پنجم پرداختن میان دور ششم توجه باصول او فرکه راه بالا نمانده و پس نیز برکنند هفتم مرسل خوارزمی نواخته بر سلی
گراید و پس فرو گذاشت نموده بدعائی جاوید دولت بانجام رسانند و باز همه زیر نمایند و عبارات دلنشین و اشعار جان افزا
برخوانند و کار بپایان برند و این روش نیز یک گهری مسرت افروزد لها کرد و پس از آن سرنائیان سحرپردازی نمایند
و یک گهری دیگر باین بهجت سپری گردد و بدلکش روشی انجام یابد خدیو جهان چنانچه در علم موسیقی

این پایه دارد که صاحبان این فن را نبود همچنان در مراتب عمل این مشکل آسان نما پیوستی دارند خاصه نقاره نوازی
درین کارخانه منصبداران و احدیان و دیگر سپاه خدمت گرای اندماهیانه پیادگان از سیصد و چهل دام زیاده و از هفتاد و چهار کم نبود

آئین نگین شاهنشاهی

منشور آرای سپهر کن سلطنت بدو رونق روائی گیرد و پل هر گروه را در معامله ناگزیر عنوان اورنگ نشینی مولانا مقصود مهرکن
کارپرداز گرد و برگرد سطح فولادی نام گرامی نیاکان والا تا صاحبقرانی بخط رقاع نگاشت و شش تنها قدسی اسم بخط
نستعلیق چهره افروز گردانید و بکار دادخواهی محراب آسا انتظام یافت و بگرد نام اقدس این بیت نقش پذیرفت
بیت راستی موجب رضای خداست کس ندیدم که گم شد از ره راست و نگین مهر دوم از نو برساخت پس از آن مولانا علی احمد
دهلوی در نگارش آن دو سحرپردازی نمود گرد خرد از و بازو ک تعبیر رود و فرمان تبتی برو اعتبار گیرد و بزرگ در نام والای
نیاکان نیز بر نوشت و بسلاطین آفاق قرار گرفت و امروز بهر دو کار رونق افزا و برای دیگر احکام چهارگوشه مهری با نام
الله اکبر جل جلاله نقش پذیرگشت و بجهت شبستانی کارها مهری خاص نامزد شد و برای اختتام و امین مهری جداگانه
برساختند و صورتی چند نگارش یافت مولانا مقصود هروی از پرستاران جنت آشیانی بود در رقاع و نستعلیق نیکو
می نگاشت اصطرلاب و کره و مسطری چند چنان برساخت که کاردیده کار از شگفت در آورد و از توجه شاهنشاهی تنگ
دستی یافت و طراز یکتائی تمکین کابلی در پگاه خود نشو و نما یافت و این صنعت بجای رسانید که نخستین در تنگنای تنگ درشد
و نستعلیق را از و برگذرانید میر دوست کابلی عقیق را برقاع و نستعلیق پیرایش اگرچه بدیشان نرسد لیکن رقاع او خوش آینده
از نستعلیق بود و در عیار شناسی دست در منشی داشت مولانا ابراهیم در عقیق نگاری شاگرد برادر خود شرف یزدیست لیکن کار
از پاستانی استادان در گذرانیده و رقاع و نستعلیق او از کارنامه خوش نویسان جدا نتوان ساخت لعلهای گران
ارج شاهنشاهی نقش لعل جلالی آرایش داده است مولانا علی احمد دهلوی فولاد را کسی برابر او نیارست خطشناسان
او را درین صنعت بی همتائی روزگار دانند و از نگارش او استادی برسازند غیر از تعلیق خطوط را بوالا پایگی رسانید لیکن
نستعلیق را بس دلفریب آراید این پیشه از پدر خود شیخ حسین برگرفت و از دیده کار کرد مولانا مقصود گشایش یافت و از همه در گذرانید

آئین فراشخانه

جهان آرای صورت و معنی این کارگاه را گزیده مسکن و پناه گرمی و سردی و نگاهبان باران و پیرایه سلطنت انگارد و آرایش از شکوه فرماندهی دانسته ایزدی پرستش برشمرد از کارآگهی در چگونگی و چندی افزایش یافت و بنو طرزها چهره نشاط برافروخت لختی از آن مینویسد و پژوهنده کار را نمونه بکار آرد بارگاه در بزرگی آن ده هزار کس افزون سایه نشین گردند و هزار فراش چابکدست بیک هفته به نیروی آلات جر ایستاده کنند بیشتر دو سرغه باشد و هر یک چوبینه پنجه آهن جامه پیوند یابد و در ساده آن که زربفت و مخمل و طلا بکار نبرند ده هزار روپیه افزون بخرج رود و از پرکار بکفت در نگنجد و بر همین قیاس حال دیگر اقسام چوبین راوتی برا و الف و فتح را و کسر تای هندی و سکون یای تحتانی بده ستون افراخته آید از هر یک لختی بزمین فرو برند و همه در بلندی برابر گردد و که تیر بر آن افتد قدری افزون و بدآن بالا و زیر استواری افزاید و چندی ترک بر تیر و دو آنگاه از دو همه را آهن جا به بطرز روادکی پیوند دهد دیوار و سقف از بافته نی اساس یابد و در دروازه یکی دو یا دو برگشایند و باندازه دو آن زیرین صفه برنبندند درون بزربفت و مخمل آرایند و بیرون بسقرلاط و زربفتین نواری کمربند گردانند دو آشیانه منزل بهژده ستون برافرازند ستونهای شش گزی برپا کنند و تخته پوش گردانند و بر فراز آن بطرز راوتی ده ستونهای چهار درعی پیوند دهند و بالاخانه آماده گردد درون و بیرون بدانسان آرایش یابد و در یورشها شبستان اقبال انتظام گیرد و این قدسی منزل بفروهیده مرد النفسی و آفاقی باز گردد بخلوتخانه تقدس و دیگر سو بکارین سر اکثرت ایزدی پرستش درین نیایشکده شود و نیایش خورشید والا ازینجا سرآغاز یابد پس پردگیان مشکوی والا کامیاب دیدار آیند و پس از آن بیرونیان بکورنش سعادت اندوزند و در سفرها معتاد و دیدن بیشتر درین منزل بجا آید و جهروکه خوانند بفتح جیم و های خفی و ضم مجهول را و سکون واو و فتح کاف و های خفی زمین دوز گوناگون طرز برسازند و یک سرغه و دو سرغه باشد و پرده در میان آویخته مرتبه گردانند عجایبی شامیانه بچهار ستون برافرازند پنج چهار گوشه و چهار مخروطی و یک تخت نیز برسازند و یک سرغه برپا شود مندل بفتح میم و نون خفی و فتح دال هندی و سکون لام پنج شامیانه پیوسته بهم بچهار ستون برافراشته آید گاه چهار را فرو هلند خلوتخانه سرانجام یابد و گاه هر چهار را بالا کشند و گاه ضلعی برگشایند و عشرت اندوزند اتهه کهنبه بفتح همزه و سکون تای فوقانی هندی و های خفی و فتح کاف و های خفی و نون پنهان و فتح با و های خفی هفده

شامیانه جدا و پیوسته انتظام یابد و بهشت ستون برافروخته آید خرگاه بر و تنها برسازند یکدری و دودری شود شامیانه
گوناگون باشد و از دوازده گزی در نگزرد و قلندری حال آن برگزارده آید سراپرده دیرینه پیش ز کار از زربفت بساختی گیتی خدیو گلیمی
بر روی کار آورده شکوه افزود و سودمندتر آمد گلال بار چوبین سراپرده است بساختن گاه بچوبین تا همه استواری یابد هنگام برداشتن
در هم آید بسرخ پارچه درگیرند و نواری بکمر بربندند کلیم کیهان خدیو شگرف طرحها بطرازید و گره های دلگشا بجا نشاند استادان
آزمونکار برگماشت و کارنامها پرداخته آمد گلیم ایرانی و تورانی از یاد مردم رفت اگرچه همه سال از جوشقان و خوزستان و کرمان
و سبزوار و جز آن بازرگانان آورند هر گروهی قالی باف خانها برساخته اند و فراوان سود اندوخته در شهر خاصه آگره و فتح پور
و لاهور گزیده تر شده در کارخانه خاص یکتا کلیم بدرازی بیست گز و هفت طسوج و پهنای شش گز و یازده و نیم طسوج بافته اند و هزار
و هشتصد و ده روپیه بخرج رفت و کارآگهان دو هزار و هفتصد و پانزده روپیه ارج برنهادند تکیه نمد از ولایت آورند و درین
مرز و بوم نیز فراوان برسازند جاجم و شطرنجی و بلوچی و شگرف حصیرها که با بریشمی بافته اند چه نویسد که داستانی است بس دراز

آئین آبدار خانه

گیتی خداوند این سرچشمه زندگی را آب حیات خواند و پاسبانی آنرا بدرست کاران سیراب مغز فرماید از بسیاری پرهیز و سررشته
آگهی نگاه دارد در سفر و حضر آب گنگ بر نوشد و چندی از راستان سعادت گرای بر ساحل آن نشینند باحتیاط برگیرند و کوزها بمهر
آید دران هنگام که موکب اقبال در دار الخلافه آگره و فتح پور بود از قصبه سورون می آوردند امروز که عرصه پنجاب بقدوم شاهنشاهی
آرامگاه است از هردوار می آرند و در خورش و پختن آب جمنه و چناب و آب باران بخرج رود و لختی از و نیز برآمیزند از مهرگزینی در
سپرشکار ژرف نگهان دیده ور نامزد گردند و برهنی عیار آبها گرفته آید خدیو جهان بخرد و دور اندیش شوره را که در داروی بندوق
آتش ورش نماید سرمایه سردی آب گردانید و که و مه را شادمانی در گرفت و آن شوریده خاکی است آنرا در روزنه دار ظرفی برآمایند و لختی آب برو
افشانند و چکیده را بجوشانند و آنرا از خاک جدا گردانیده بربندند یک سیر آب بکوزه روح توتیا یا نقره و مانند آن در اندازند و
سرش استوار بربندند و در آوندی دو نیم سیر شوره و پنج سیر آب برآمیزند و کوزه سربسته را نیم گهری در آن آمیخته بگردش
دارند فراوان سردی پزیرد و روپیه را یک من ربع کم تا چهار من بار شد و چون رایات همایون سال سی الهی

به پنجاب قرار گرفت برف و یخ روائی یافت از شمالی کوه نزدیکی قصبهٔ پهان چهل و پنج کروهی لاهور از راه دریا و خشکی
بدارالخلافه بهل و کهار آورند و بازرگانان سودها اندوختند و پیرای عشرت در گرفت روپیه دو سیر و سه سیر ارج برنهادند
سودمندتر روشها بکشتی آوردن پس بهل پس کهار کوه‌نشینان دامنه آورده بسته بسته بنفر و شتند و هر کدام از سی سیر
زیاده و از بیست و پنج کم نبود پنجدام برگیرند و هرگاه دورتر گردد بیست و چهار دام و هفده جیتل و چون افزونی و کمی در هم آید
پانزده دام افتد و از ده کشتی هر روزی یکی بدار السلطنت رسد هر کشتی را چهار ملاح و هر بسته دوازده تا شش سیر برآید و از گرمی و
سردی تفاوت رود و هر بهلی دو پشتواره بردارد و چهارده چوکی باشد و یکی فیل هر روز دوازده لخت رسد و هر یکی ده سیر تا چهار و
سیر ارزد در زمستان سه دام و بیست و یک جیتل و هنگام بارش چهارده دام و بیست جیتل در میانه نه دام و بیست و یک جیتل
و نیم باشد و سراسری به پنجدام و پانزده جیتل و نیم باز گردد و اگر بکهار آورند در چهارده چوکی بیست و هشت باید هر روز یک
پشتواره آید چهار پارچه در روشهور اوائل یکسیر به پنجدام نوزده و نیم جیتل و در میانه سیزده دام و دو جیتل و ثمن و در اواخر نوزده دام و
نیم جیتل و ثمن افتد سراسری هشت دام سه ربع و ثمن قرار یابد عموم مردم در هنگام تابستان آورند و بزرگان همه سال عشرت اندوزند

آیین مطبخ

گیتی خداوند درین کار نیز دوراندیشها بکار برد و طرزهای دانا پسند برگذاشت چگونه توجه نرود که اعتدال مزاج توانایی
تن و پذیرائی فیض صوری و معنوی و پیوستن بسعادت دینی و دنیاوی وابستهٔ آبادی اندیشه در بست و غذای مناسب
آدمی که در خورش ناچار و اهم تر از وست بدین روش جدائی گیرد و طراز شایستگی یابد اگرچه حوصلهٔ فراخ و عقل سترگ و
عطوفت عام چهره افروز بودی راه تجرد گزیدی خواب و خور را یاد نیامدی امروز که قافله سالاری هر دو گروه
دارد هرگز زبان گوهربار نمیرود که چه خورش آماده سازد و شبا روزی جز یکبار بدان نپردازد و پیش از سیری دست
باز کشد و آن را وقت معین نبود و کارپردازان چنان آماده دارند که پس از فرمایش صد قاب بیک ساعت سرانجام یابد
و آنچه پرستاران شبستان را بایسته باشد از صبحگاه آغاز کنند و بیشتر تا شبانگاه کشند و دیانت مندان کارآگاه درین شغل باز گذارد و دفترخانهٔ
بارگاه دولت را کمال شایستگی دارند آن کالش که برگرفته نیکو خدمتی و آئی پذیرد و بزرگ این گروه را یاوری ناظم کل کشور خدائی شغل

سلطنت بدین و وهیده مرد باز گذارد خاصه این کار سترگ با این همه دیده بانی خود باز ندارد نخست جدگزین اخلاص گرامی را
میر بکاول سازد که بدیده وری و درستی این کارخانه را آباد دارد و بسیاری پارسا گوهر همراهی او نامزد کرده اند و بکاولی خزانه
بدیشها باز گردد و نیز سعادت منشان آبکنجوری نقد و جنس بکار برد و خورش گران خیرسگال مقرر فرماید و یکی از چاشنیگیران درست
قلم برگزینند و همواره پزندگان هر کشور گوناگون خوردنی سرانجام دهند و از هرگونه حبوب ترکاری و گوشت و روغن و شیرینی
و برنج رنگارنگ آماده گردد و سیلان هر روزه چنان بسازند که بند کار آن جستنها کمتر افتد و از اینجا خاصگی را اندازه
توان برگرفت سر آغاز نوروز یکساله برآورد نموده بکنجور خرج بسپارند سرکیسه در خانه بمهر میر بکاول و مشرف نشان مند گردد و
هر ماه ماوارجه درست شود و از روی آن قبض بمهر آن دو کس آماده گردد و پس بخرج رود و آغاز هر فصل دیوان بیوتات و میر بکاول از برای
نگهی بایست را فراهم آورند و بیشتر برنج سکهداس از بهرایچ و دیوزیره از گوالیار و جنجن از راجوری و نیمله و زرد و روغن از حصار
فیروزه و قاز و مرغابی و برخی ترکاری از کشمیر و نمونه جداگانه نگاه دارند و گوسفند و بز و بربری و مرغ و قاز و جز آن سیلانچیان
پرواری کنند مرغ را کم از یکماه نگاه داشت نکنند و تسلیخ بیرون شهر دارد و شوربه دو و کولاب بالتزام باشند پس با آب شسته
و بکیسها در آورند و بمهر سیلانچی به پختن گاه رسد و بار دیگر شسته و شوداره بدیگ اندازند و آبکشان از مشک‌ها در آورند
و سر آن بپارچها بر بندند و بمهر کاراگهان آشتواری یابد و چون ریگ ته نشیند بکار دارند و رستنگاه ترکاری را فرق بسازند
و تازه تا بنده خرج شود میر بکاول و مشرف از هر خوردنی اندازه برگیرند و از آن دستور گردانند و بر روزنامچه برآورد و قبض پیل
و ماهیانه پیشکاران مهر کنند و سررشته نگاه دارند به کار دهر زره شناو یا ده کو ونا سپاس را راه ندهند و بی ضامن نگاه ندارند و
باشناسای کسی درنیاید خاصگی در دیگچه طلا و نقره و سنگین و گلین آماده گردد و چندی را یکی از بکاولان خبر و بسپارند و بکارآگهی
او بانجام رسد و هنگام پختن و کشیدن سایبانی بالاگیرند و از دیدن آن ایمن آن پاسبانی رود و پزندگان آستین و دامن فراچینند
و دهن و بینی بربندند پیشتر از کشیدن باورچی و بکاول چاشنی گیرند و پس میر بکاول بچشد طبقها در آورند زرین و سیمین
ظروف را در سرخ پارچه بربندند و چینی و سنگین در سفید و میر بکاول سکه برنهد و نام خوردنی بران بنویسند و مشرف طبقخانه تمامی
ظروف را برورقی نگاشته بمهر میر بکاول بدرون فرستد تا دگرگونگی راه نیابد و از بکاولان و باورچیان و دیگر عملگزاران برابر

پیالوالان از بیش و پس دم تا آمد بشد نگذارند و چون آن بیرون فرستند رکابداران اقسام نان و لستهای جغرات و خوانچها که بچندین
پیاله آچار و زنجبیل تر و لیمون و گوناگون سبزه برآموده باشد نیز در خریطها کرده بمهر بکاول روانه سازند کاربرداران درون
از سر چاشنی گرفته به سفره برچینند و چون بر بالا بسر آید گیتی خدیو بخورش پردازد سفرچیان برابر بخدمتگری برنشینند
نخست بخش درویشان جدا گردد و آغاز خورش از شیر یا جغرات شود و چون بانجام رسد بسجود نیایش بجا آید میر بکاول آماده نسخ شد باظروف را بموافق
نوشته بازستاند و از دوربینی همیشه خوردنی چند نیم پخت بجهت احتیاط نگاهدارند سینی و ظرف های تا قلعی کنند و از شاهزادگان چرا آن گلکار یا شکسته مسکران حواله شود

آئین مصالح

خورشهاداوان گزارش شوار برخی برنگارد و رهی هنماید هر خوردنی که بپختن انجام یابد از سه بیرون نباشد بی گوشت که زبان عرف
صوفیانه گویند گوشت با برنج و جز آن گوشت وابازیر از هر قسم ده بر نوشت نخست زرد برنج در ده سیر برنج پنج سیر قند و سه و
نیم سیر زرد روغن نیم سیر کشمش و بادام و پسته نغز و ربع سیر نمک و هشت دام زنجبیل تر و یک و نیم دام زعفران دو و نیم مثقال دارچینی
چهار قاب بسی سرانجام یابد و بکثر از این اهازیر و بی آن نیز صورت بندد و گوشتین و نمکین هم بر سازند خشکه در آن قدر برنج نیم سیر
نمک اندازند و چند گونه شود و در قاب برابر آید از یک من شالی دیوزیره بست و پنج سیر برنج برگیرند و از آن هفده سیر و یک را
برآید و چنین بست و دو سیر کهچری بکسر کاف و های خفی بسکون جیم فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی پنج پنج سیر برنج و
شکسته مونگ و زرد روغن و سه یکسیر نمک هفت قاب منتظم گردد شیر برنج در ده سیر شیر یک سیر برنج و یک سیر قند و یکدام
نمک پنج قاب لبریز گردد تهولی بضم تای فوقانی و های خفی و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی در ده سیر گندم دلیه
که سیوم حصه از و برطرف شود روغن نیمه آن بکار رود و ده مثقال فلفل و چهار مثقال دارچینی سه و نیم مثقال قرنفل
و قاقله و سه یک سیر نمک برخی شیر و شیرینی نیز برآمیزند چهار قاب سرانجام یابد چلکی بکسر جیم فارسی کاف و های خفی
و سکون یای تحتانی ده سیر گندمین آرد بخمیر آورده بر شویند و دو سیر خالص برگیرند و برنج آمیخته بگوناگون روشها
برآرند گوشت یکیک سیر روغن زرد و پیاز و نیم دام زعفران و قاقله و قرنفل و یکیک دام دارچینی و فلفل گرد و گشنیز و سه دام زنجبیل تر
و نمک و برخی آب لیمو نیز داخل کنند و ده قاب صورت یابد بادنجان در قدر مذکور یک و نیم سیر روغن زرد سه ربع کم پیاز و چهار سیر

زنجبیل و آب لیمو و پنج پنج مثقال فلفل گشنیز و نیم نیم قرنفل و قاقله و انگوزه شش قاب شود پهت بفتح بای فارسی و کسر ها و سکون
تای فوقانی از مونگ ماش و نخود و عدس مقشر و جز آن سرانجام یابد در این مقدار دو و نیم سیر روغن زرد و نیم نیم نمک و زنجبیل تر و دو مثقال
زیره و نیم مثقال انگوزه پانزده قاب آماده گردد و بیشتر با خشکه خورند ساک بسین و الف و کاف فارسی از اسفناخ و فراوان
سبزی بر سازند و از مطبوع خوردنیها بود در مقدار اسفناخ و شبت و جز آن یک و نیم سیر روغن زرد و یک سیر پیاز و نیم سیر زنجبیل تر
و پنج و نیم مثقال فلفل و نیم نیم قرنفل و قاقله شش قاب بهم آید حلوا از ده سیر میده و قند و روغن برابر پانزده قاب شود و بچند
روش عشرت افزاید و همچنان گوناگون مربیات و اشربه از اندازه گفت بیرون دوم قبولی ده سیر برنج هفت سیر گوشت سه و
نیم سیر روغن زرد و یک سیر نخود مقشر دو سیر پیاز نیم سیر نمک چهار یک سیر زنجبیل تر یکیک دام دارچینی گرد فلفل و زیره و نیم
نیم دام قاقله و قرنفل و برخی بادام و کشمش نیز افزایند پنج قاب آماده گردد زیر بریان در آن قدر برنج و روغن ده سیر گوشت
نیم سیر نمک ربع سیر زنجبیل تر و فلفل و زیره و قاقله و قرنفل دام دام پنج قاب شود قیمه پلاو برنج و گوشت همان قدر چهار سیر روغن زرد
و یک سیر نخود مقشر دو سیر پیاز و نیم سیر نمک و ربع سیر زنجبیل تر و فلفل و زیره و قاقله دام دام پنج قاب صورت گیرد شله
ده سیر گوشت سه و نیم سیر برنج دو سیر روغن زرد یک سیر نخود دو سیر پیاز نیم سیر نمک ربع سیر زنجبیل تر دو دو دام سیر و
فلفل گرد و یک یک دار چینی و قاقله و قرنفل شش قاب انتظام یابد بغرا ده سیر گوشت سه سیر میده و یک و نیم سیر روغن زرد
یک سیر نخود یک و نیم سیر سرکه یک سیر قند چهار یک سیر هر کدام از پیاز و زردک و چقندر و شلغم و اسفناخ و شبت و زنجبیل و یکیک
دام زعفران و قرنفل و قاقله و زیره دو دو دام دارچینی هشت مثقال فلفل گرد دوازده قاب بهم رسد قیمه شله در آن مقدار گوشت یکیک
سیر برنج و روغن زرد و نیم سیر نخود و دیگر بسان شله ده قاب پر گردد هریسه در ده سیر گوشت پنج سیر گندم کوفته دو سیر
روغن زرد و نیم سیر نمک دو دو دام دارچینی پنج قاب انتظام گیرد کشک در همان قدر گوشت و گندم کوفته سه سیر روغن یک سیر نخود
و چهار یک سیر نمک یک و نیم سیر پیاز نیم سیر زنجبیل یکدام دارچینی و دو مثقال زعفران و قرنفل و قاقله و زیره پنج قاب برآید
حلیم گوشت و گندم و نخود و زعفران کشک آسا یک سیر روغن زرد و ربع سیر هر کدام از شلغم و زردک و اسفناخ و شبت ده
قاب پدید آید مطاب اهل هند سنبوسه گویند بفتح سین و نون خفی و ضم مهمله با و سکون واو و فتح سین و های مکتوب

بانواع برسازند درده سیر گوشت چهار سیر میده دو سیر روغن زرد یک سیر پیاز ربع سیر زنجبیل تر نیم سیر نمک ده دو دام فلفل و
کشنیز یکیک قاقله و زیره و قرنفل و ربع سیر سماق بیست تا شود چهار قاب برگردد سوم بریان درست گوسفند دشتمندی دو سیر
نمک یک سیر روغن دو مثقال زعفران و قرنفل و فلفل و زیره بکار رود و بروتهابر سازند یخنی ده سیر گوشت یک سیر پیاز
نیم سیر نمک یولمه گوسفند را آب جوشان جنان برسازند که همگی پوست ده آید و یخنی آسا و جزان بانجام رسانند و از برو حلوان
گزیده تر آید کباب فراوان نوع باشد درده سیر گوشت نیم سیر روغن زرد چهار یک سیر هر کدام از نمک و زنجبیل تر و پیاز و یک
نیم دام هر یک از زیره و کشنیز و فلفل و قاقله و قرنفل مسمن از راه کردن همگی استخوان برآورند و مرغ تندرست ماند نیم سیر گوشت
کوفته و روغن و پنج تخم مرغ و چهار یک سیر پیاز و ده ده مثقال کشنیز و زنجبیل تر و پنج مثقال نمک سه و مثقال فلفل کرد و نیم مثقال
زعفران کباب آسا بانجام رسد دو پیازه درده سیر گوشت میانه فربه دو دو سیر روغن زرد و پیاز و ربع سیر نمک ثمن سیر
زنجبیل تر یکیک از زیره و کشنیز و قرنفل دو دام فلفل پنج قاب شود مطبخه گوسفند درده سیر گوشت میانه فربه دو سیر روغن زرد
و نیم سیر نخود ربع سیر زنجبیل یکدام زیره دو دام فلفل گرد و قرنفل و قاقله و کشنیز هفت قاب لبریز آید و از مرغ و ماهی نیز برسازند
دم پخت درده سیر گوشت ده سیر روغن زرد یک سیر پیاز یازده مثقال زنجبیل تر ده مثقال فلفل دو دو دام قرنفل و قاقله
سرانجام یابد قلیه درده سیر گوشت دو سیر روغن یک سیر پیاز دو دام فلفل یکیک دام قرنفل و قاقله ثمن سیر نمک هفت قاب صورت
گیرد و درین خوردنی بخلاف مطبخه گوشت زیره تری باشد و شوربا بقوام تر و در هند فراوان نوع برسازند ملغوبه درده سیر گوشت
ده سیر جغرات یکیک سیر روغن و پیاز ربع سیر زنجبیل تر پنجدام قرنفل ده قاب ترتیب یابد٭

آئین نان

از خورد نیها بیرون نباشد لیکن از پایه شناسی جداگانه برنوشت در رکابخانه آماده گردد بزرگ تنوری از ده سیر میده پنج سیر
شیر باده گاو یک و نیم سیر روغن زرد و ربع سیر نمک انتظام یابد خوردتر از این نیز برسازند بیک تابکی از یک سیر یا نزده و در دو من
سرانجام یابد و چند گونه برسازند و یک قسم لوراکه چپاتی گویند برخی از خشکه سازند گرم گرم بر سفره آورند لذت افزاید در خاصگی
از یک من گندم نیمه میده برگیرند و دو سیر جریش و دیگر سبوس و اگر بدان پایه نخواهند افزون تر ستانند

ائین صوفیانه

گیتی خداوند از کارآگهی کمتر میل گوشت فرماید و بیشتری بر زبان گوهر آمود رود باآنکه گوناگون خورش برای آدمی آماده
آفریده است و کرک خوی بازار جانداران دل برنهد و از کشتن و خوردن دست باز نگیرد هیچ دیده بر حسن کم آزاری نگشاید و
خونشتن را دخمه جانوران گرداند اگرنه بار تعلق بر دوش بودی یکبارگی دست از آن بازکشیدی و بسیج آنست که بابه بابه
کاسته آید و مزاج روحانیان چاشنی رود و چندی آدینه میل نفرمودی و پس یکشنبه اکنون روز تحویل غره شمسی ماه و روز
مهر و روز خسوف و کسوف روز میانه دو صوفیانه دوشنبه رجب جشن هر ماه الهی همگی ماه فروردین و ماه ولادت مقدس که
آبان ماه است افزوده اند و چون قرار یافت که ایام صوفیانه آبان ماه بشماره سال عمر گرامی برسد چندی از آذر ماه نیز صوفیانه شد
درین هنگام تمامی صوفیانه شد و از فزونی حق پژوهی در هر سال افزایش گیرد و کمتر از پنجروز نباشد چون مداخل در صوفیانه
راه یابد کمی را بدل برگیرند و بر شهور قسمت رود و چون بزرگ صوفیانها سپری گردد نخست گوشتین خوردنی از خانه مریم
مکانی آماده شود و پس دیگر بیگمان و شاهزادگان و برخی نزدیکان درین کارخانه امرا و احدیان و
دیگر سواران شرف خدمت اندوزند علوفه پیاده از صد دام تا چهار صد

ائین نرخ اجناس

اگرچه در یورش و بارش و خزان فراوان تفاوت رود لیکن لختی میانه ارج را بجدول در آورد و چونید کار از دست مایه آگهی برگذشت

ملحقه	تتمه جدول نرخ اجناس ربیعی			ملحقه	جدول نرخ اجناس		
				بربیعی	ربیعی		
تطبیق با قیمت حال	قیمت	اعراب	نام	تطبیق با قیمت حال	قیمت	اعراب	نام
۴ پائی ک	هشت	∴ ∴ ∴	نخود سیاه	۶ ر ۱۰ پائی قدری کم	منی دوازده دام	∴ ∴ ∴	گندم
۸ ر ۱ پائی ک	دوازده	∴ ∴ ∴	عدس	۶ ر ۵ پائی قدری کم	شانزده	∴ ∴ ∴	نخود کابلی
۳ ر ۲ پائی ک	هشت	∴ ∴ ∴	جو				

جاندار گوشت		ملحقه	تتمه جدول جاندار گوشت		ملحقه
نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال	نام	قیمت	تطبیق قیمت حال
گوسفند دشمندی	شش و نیم روپیه	سے ۸ر	کبک	بست	۸ر
گوسفند افغانی	دو	عـہ	پودنه	یک	۵ پائی ک
افغانی دوم	یک و نیم	عصہ ۸ر	لوه	یک	۵ پائی ک
افغانی سوم	یک و ربع	عصہ ۴ر	کروانک	بیست	۸ر
کشمیرے	یک و نیم	عصہ ۸ر	فاخته	چهار	ار ۷ پائی ب
بربری اول	یک	عصہ	روغن و جزآن		
بربری دوم	ربع کم یک	۱۲ر	روغن زرد	منی صد و پنجاه دام	۲۶ ررر تار عـہ ۱ر
هندی	یک و نیم	عصہ ۸ر	روغن تیل	هشتاد	عـہ
گوشت گوسفند	منی شصت و پنجاه دام	۲۶ ررر تار عصہ ۱۰ر	شیر	بست و پنج	۱۰ر
گوشت بز	پنجاه و چهار	عصہ ۵ر ۷ پائی ب	جغرات	هژده	۷ر ۲ پائی ب
قاز	یکی به بست دام	کہ ۸ر	شیرینی		
بط	یک روپیه	عصہ	نبات	سیری شش دام	۱۰ ر ک ۲ر ۵ پائی ک
تغدری	بست دام	۸ر	قند سفید	پنج و نیم	۳ر ۴ پائی ب
کلنک	بست	۸ر	شکر سفید	منی صد بست و هشت	۲۶ ررر تار ۳ر ۳ پائی ک
جرز	هژده	۹ر ۲ پائی ب	شکر سرخ	پنجاه و شش	عصہ ۶ر ۵ پائی ک
دُراج	سه	ار ۳ پائی ک	*	*	*

ابازیر		ملحقه	ترشی		ملحقه
نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال	نام	قیمت	تطبیق با قیمت حال
زعفران	سیرے چهارصد دام	۱۰ ر ک عـہ	ترشی لیمو	سیری شش دام	۱۰ ر مار ک ۲ر ۵ پائی ک
قرنفل	شصت	عصہ ۸ر	آب لیمو	پنج	۲ر
قاقله	پنجاه و دو	عصہ ۴ر ۱ پائی ک	سرکه انگوری	پنج	۲ر
فلفل گرد	هفده	۶ر ۱ پائی ک	سرکه شکر	یک	۵ پائی ک
فلفل دراز	شانزده	۶ر ۵ پائی ک	آچار اشترغاز	هشت	۳ر ۳ پائی ک
زنجبیل خشک سونٹھ	چهار	ار ۸ پائی ک	اچار انبه در تیل	دو	۱۰ پائی ک
زنجبیل تر ادرک	۰ دو نیم	ار ب	انبه در سرکه	دو	۱۰ پائی ک
زیره	دو	۱۰ پائی ک	لیمو در تیل	دو	۱۰ پائی ک
اجواین	دو	۱۰ پائی ک	لیمو در سرکه	دو	۱۰ پائی ک
زردچوب	دور	۱۰ پائی ک	لیمو در آب نمک	یک و نیم	۰۷ پائی ک
کشنیز	سه	ار ۳ پائی ک	لیمو در آب لیمو	سه	ار ۳ پائی ک
سیاه دانه کلونجی	یک و نیم	۰۷ پائی ک	اچار ادرک	دو نیم	ار ب
انگزه ہینگ	ده	۴ر	اور شاخ	دو نیم	ار ب
بادیان	یک	۵ پائی ک	شلغم در سرکه	یک	۵ پائی ک
دارچینی	چهل	عصہ	آچار زردک	نیم	۰۲ پائی ک
نمک	منی شانزده	۲۶ ررر بار ۶ر ۵ پائی ک	آچار بانس	چهار	ار ۸ پائی ک

تتمه جدول

نام	مقدار	قیمت	نام	مقدار	قیمت
اچار نکیل	نیم	۲۰ بای ک	اچار کل کریل	نیم	۲۰ بای ک
اچار سیب	هشت	۲ر۳ بای ک	اچار سورن	نیم	۲۰ بای ک
آچار بهی	نه دام	۲ر۷ بای ب	اچار سرشف	یک	۵ بای ک
اچار سیر	یک	۵ بای ک	اچار توری	ربع	[illegible] بای ک
اچار پیاز	نیم	۲۰ بای ک	اچار سهجنه	یک	۵ بای ک
اچار بادنجان	یک	۵ بای ک	اچار خیار	نیم	۲۰ بای ک
اچار کشمش و منقی	هشت	۲ر۳ بای ک	اچار بادرنگ	نیم	۲۰ بای ک
اچار کچنار	دو	۱۰ بای ک	اچار کچالو	نیم	۲۰ بای ک
اچار شفتالو	یک	۵ بای ک	اچار ترب	نیم	۲۰ بای ک

آیین میوه خانه

گیتی خداوند میوه را گرامی نعمت داد و بهمال شناسد و فراوان توجه برگمارد ازین رو کارندگان ایران و توران اینجا در آمدند و کشت و کار افزود و بازار شد و خربزه و انگور فراوانی پذیرفت و گزیدگی یافت و همچنان تربز و شفتالو و بادام و پسته و انار و جز آن پیدائی گرفت از آن باز که کابل و قندهار و کشمیر بر قلمرو افزوده آمد بار در بار آید همه سال در منازل خوانچه داران بود و در بازارها خرمن خرمن و در دین ماه الهی خربزه هندوستان آغاز کند و در اردی بهشت فراوان شود شیرین و نازک و شکننده و عطر افزا خاصه ناشپاتی و بابا شیخی و علی شیری و الچه برگ نی و دود چراغ و جز آن دو ماه دیگر کشد و در غفوان شهریور از کشمیر غنیمت آورد و هنوز بانجام نرسیده کابلی فراوانی گیرد و آذر ماه از بدخشان کاروانها آید و تا دیماه سلسله نگسلد و در موسمی که بزابلستان رسد در کشور پنجاب نیز گزیده شود و در بهکر وان نواحی غیر از چله زمستان فراوان باشد از خرداد ماه تا امرداد گوناگون انگور نشاط آورد و در شهریور کشمیری پدید آید و بازارها برآموده گردد در کشمیر هشت سیر بکدام بر گیرند و منی را دو روپیه بکرایه رود و کشمیریان مخروطی سبدها از پشت دسته چالش نمایند و شگرف نمایشی دهد و از مهر تا اردی بهشت

از کابل آید و گیلاس که خدیو عالم شاه آلو نام ساخته و انار بیدانه و سیب و ناشپاتی و بهی و امرود و شفتالو و زرد آلو و گرد آلو و آلوچه و جز آن فراوان آید و بسیاری در هندوستان نیز پیدائی گیرد و از سمرقند نیز خربزه و ناشپاتی و سیب آورند گیتی خداوند هرگاه پیاله در کشد یا افیون و کوکنار میل فرماید پسین پیش نامند میوه داران خوانچهها برآموده به پیشگاه حضور آورند اندکی برخورد و بیشتری بالوش رود و هر کدام نشانها برنهند و از آن پایه برشناسند و در خربزه اول روی کاسه را بیک خط و دوباره کنند و باندازه پایه یکیک افزوده آید و درین کارخانه منصب داران و احدیان و دیگر سپاه خدمت گزینند و ماهواره پیادگان صد و چهل ام تا صد اعراب و موسم و طعم و ارز گوناگون میوه ها را بجدول آورده از روزکار الهی بخشید

میوه تورانی و جز آن			تتمه جدول میوه تورانی و جز آن		
نام	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت	نام	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت
خربزه از بک اول	یکی دو و نیم روپیه	یک عقا ۱ر	خرما	سیری ده دام	۷ر نار ک ۴ر
دوم و سیوم	یک تا دو	عصم تا عقا	کشمش	نه	۳ر۷ بای ب
کابلی اول	یک تا یک و نیم	عصم تا عصم ۸ر	جوز	چهار و نیم	ار۱۰ بای ک
دوم	سه پا تا یک	۴ر تا عصم	بادام	یازده	۴ر۵ بای ک
سیوم	نیم تا سه پا	۸ر تا ۱۴ر	مغز بادام	بست و هشت	ار۳ بای ک
سیب سمرقندی	روپیه را هفت تا پانزده	۷ تا ۱۵ عصم	پسته	نه	۳ر۸ بای ک
بهی	ده تا سی	۱۰ تا ۳۰ عصم	چلغوزه	هشت	۳ر۳ بای ک
امرود	ده تا صد	۱۰ تا ۱۰۰ عصم	پسته مغز	شش و نیم	۴ر۷ بای ک
انار	منی شش و نیم روپیه تا پانزده	۲۶ رر نار ۱ر تا عصه	فندق	سه	ار۳ بای ک
سیب کابلی	روپیه را پنج تا ده	۵ تا ۱۰ عصم	کردگان	دو و نیم	ار ب
انگور کشمیری	منی صد و هشتاد دام	۲۶ رر نار عقا ار ۳ بای ک	آلجو شفتالو	نه	۳ر۸ بای ک

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بادنجان	؛ ؛ ؛	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
ترئی	بضم تای فوقانی و فتح را و کسر یای تحتانی اول و سکون دوم	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
کندوری	بفتح کاف و نون خفی و ضم دال و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
سینب	بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و سکون بای موحده	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
پنهیه	بکسر مجهول پای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی هندی و های مکتوب	برسات	یکی بهشتد کم سیری	یک عدد ۳ ر ۲ پای ک
کریله	بفتح کاف و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
گکوره	بفتح کاف اول و ضم دوم و سکون واو و فتح را و های مکتوب	برسات	یک و نیم دام سیری	۰ و رک ۷ پای ک
کچالو	بفتح کاف و جیم فارسی و الف و ضم لام و سکون واو	برسات	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک
چچیندا	بفتح جیم فارسی اول و کسر دوم و سکون یای تحتانی و نون خفی و دال هندی و الف	برسات	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک
سورن	بضم سین و سکون واو و فتح را و سکون نون	همیشه	یک دام سیری	۰ و رک ۵ پای ک
کاجر	بکاف فارسی و الف و فتح جیم و سکون را	همیشه	یک دام سیری	۰ و رک ۵ پای ک
سنگهاره	بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی و های خفی و الف و فتح را و های مکتوب	برسات	سه دام سیری	۰ و رک ۲ پای ک
سالک	بسین و الف و فتح لام و سکون کاف	همیشه	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک
پنڈالو	بکسر پای فارسی و نون خفی و دال هندی و الف و ضم لام و سکون واو	همیشه	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک
سیالی	بکسر سین و یای تحتانی و الف و کسر لام و سکون یای تحتانی	همیشه	.	.
کسیرو	بفتح کاف و کسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و ضم را و سکون واو	همیشه	سه دام سیری	۰ و رک ۳ پای ک

تتمه جدول میوه ترش هندی

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق قیمت تحقیقیه
کهمبا	[illegible]	بارش	*	*
بجورا	بفتح بای و ضم جیم و سکون واو و الف	بارش	یکی بهشتاد دام	یک ۴ پای ک
آنوله	بهمزه و الف و نون خفی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب	تابستانی	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک

میوه که در خشکی هم باشد

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق قیمت تحقیقیه
ناریل	بنون و الف و کسر را و فتح یای تحتانی و سکون لام	زمستانی	یکی بچهار دام	یک ا ر ۵ پای ک
[illegible]	بکسر پای فارسی و نون خفی و فتح دال هندی	همیشه	شش دام سیری	۰ و رک ۴ ر ۵ پای ک
[illegible]	بفتح همزه و سکون خای منقوطه و ضم مجهول را و سکون واو تای فوقانی هندی	همیشه	شش دام سیری	۰ و رک ۴ ر ۵ پای ک
[illegible]	بکسر جیم فارسی و فتح و سکون را و نون خفی و کسر جیم و سکون یای تحتانی	همیشه	چهار دام سیری	۰ و رک ۱ ر ۳ پای ک
[illegible]	بفتح میم کاف و های خفی و الف نون و الف و های خفی	همیشه	چهار دام سیری	۰ و رک ۱ ر ۳ پای ک
[illegible]	بضم سین و سکون واو و کسر پای فارسی و یای تحتانی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی	همیشه	شش دام سیری	۰ و رک ۴ ر ۳ پای ک
[illegible]	بفتح کاف و واو و سکون لام و فتح کاف فارسی تای مشدد فوقانی هندی و های مکتوب	همیشه	دو دام سیری	۰ و رک ۱۰ پای ک

آنکه پس از طبخ میخورند

نام	اعراب	موسم	قیمت	تطبیق قیمت تحقیقیه
پلول	بفتح پای فارسی و سکون میم و فتح واو و سکون لام	برسات	[illegible]	۰ و رک ۱۰ پای ک
کدو	؛ ؛ ؛	برسات	[illegible]	یک ۱۰ پای ک

میوه هندوستان

شیرین منحوش ترش باشد و هرکدام فراوان کونه برخی از آن خشک نیز لذت برد و لختی با آتش پخته بکار برد چنانچه چندی برشمرده
و برخی بازک تفصیل برنگارد انبه بفارسی نغزک گویند چنانچه پیر خسروی سرآید در رنگ و بو و طعم کم همتا برخی شکل بستان توران و ایران

از خربزه و انگور پایه او بر تر نهند در پیکر بزرد آلو و بهی و ناشپاتی و خربزه ماند گاه یک سیری وافزون شود سبز و زرد و سرخ
مختلف رنگ شیرین منحوش باشد زیاده درختی است خاصه نورس بالیده تر از چنار مغز و برگ پیدا سا لیکن پهن تر از آن پس از زمستان خزان
برگهای سبز و زرد و نارنجی و شفتالو و آتشی تازه تازه پدید آید و در سرآغاز بهار شکفد و گل انگور مانند بوی خوش برد و شگرف نمایشی کند و
چون میوه بند و پس از آن کم کاه ترشی پدیدار شود و از او مربی و اچار برسازند و در قلیا لذت افزاید ناخسته او سبزی گراید اگر بر درخت گزندی رسد
خوشبو گردد از آن کویلا نام نهند بضم مجهول کاف و سکون واو و کسر یای تحتانی و لام الف و سکون سین منتشری خام فرود آورند و نظر خاص
نگاه دارند و بدین روش رسیده خوشتر باشد بسیاری در زمستان بچنین و بر آید و هنگام بارش بید و برخی سرآغاز باران بچیکی روی
نهد و اوایل زمستان انجام پذیرد و آنرا بهدیه گویند بفتح با و های خفی و کسر دال و فتح یای تحتانی مشدد و های مکتوب و کمتری همه
سال گل کند و بار دهد و لختی در جامی کار نچگی کند زود فرود آورد اگر چندی نگذارند از پس شیرینی کرم افتد همه جای هندوستان شود
لیکن در بنگاله و گجرات و مالوه و خاندیس و دکن فراوان باشد و در پنجاب کمتر چون گیتی خداوند لاهور را تخت گاه برساخت لختی فراوان
برگرفت نهال او بچهار سالکی بار در گردد و نیز و شیر و سبره پرورش دهند شیرینی افزاید یکسال فراوان بار دهد و در دیگر کمتر بعضی
یکسال بار بر نگردد و چون بسیار خورده شود شیر با مغز خسته او برآشامند سرمایه گوارائی دهد و مغز کهن خسته او خوش طعم و منحوش
بود و دو سه ساله تریاقی کند اگر هم نخست آنرا با دو انگشت از شاخ برگیرند و سر شاخ را بموم کرم درگرفته بروغن کاو یا عسل اندازند
تا دو سه ماه طعم دگرگونگی نپذیرد و یکسال رنگ برنگردد انناس از آن کهیل سفری نامند شگفت آنکه نهال او در آوندها
نشانند و در سفر همراه دارند و بار دهد در رنگ پیکر طولانی ترنج ماند و مزه و بوی نغزک و بوته بدرازی یک گز و برگ باندازه
دست ارده دار میوه بر فراز بوته باشد و بران برگی چند برو بدچون از درخت برگیرند آن برگها کنده جدا جدا برنشانند و بار
آرد و خربکبار بر دهد و افزون از یکتا نباشد کنولا زعفرانی رنگ بهی آسا و از گزیده میوه های هند درخت او لیمو ماند لختی
بوی خوش دهد او که بفارسی زبان نیشکر گویند فراوان گونه باشد و قسمی چنان سیر آب و نازک که منقار زدن گنجشک شیره
تراوش کند و اگر از دست بزمین افتد خورد بشکند و از دو بیرون نباشد نرم و سخت قند سیاه و شکر و قند سفید و نبات از این پیدا شد
و سرمایه گوناگون شیرینیها گردد و آئین کشت و کار آنکه در آغاز پیشکار از خنک جای بازگزارند و هر رو زآب

ترکیب شیدن شراب قندی

افشانند بهنگام دلو یک وجب افزون لخت لخت در زمین نرم ساخته بجوبا نند و خاکپوشش کردانند و هرچه سخت تر او را فزونتر کرازند
و پیوسته آبیاری کنند و پس از هفت هشت ماه برسد اگرچه از شیره نیشکر می برسازند لیکن از سیه قند کزین شراب شود و کشیدن
آنرا مطها نهاده اند یکی انکه در یک من آن ده سیر پوست مغیلان ریزه ریزه ساخته برآمیزند و سه برابر آب اندازند و خمها را برود
در زمین برگزارند و در گرد آن خشک سرگین اسپ انبار دارند هفت روز زیاده بر جوشند تا سرسیدانکه تیزی برنجی گراید اگر
تندتر خواهند بارلختی قند سیاه اندازند و برخی ادویه خوشبو از عنبر و کافور و جز آن برآمیزند و گوشت نیز گدازش برند چندی
همان جوشیده را از غشش پالوده بکار برند و بیشتر عرق برکشند و آن برو تنها باشد نخست آنکه آمیخته را در سین دیگ اندازند و جا
در میان باز دارند که جنبش نکند و آب در نشود و از گون سرپوش برابر برنهند و بخمیر استوار گردانند و آب سرد در آن سرپوش
اندازند و آتش افروزند چون گرمی پذیرد بجای او دیگر آب سرد اندازند بخار چون بدانجا رسد از خنکی بعرق گراید و در جام فرو
ریزد و نیز دیگ را بسفالینه بپوشند و بهمان طرز استوار سازند و سر دو نی را بدان پیوندند و دیگر طرف را بدو کوزه
که بر آب سرد گماشته اند استوار کنند بخار بدو در رسد و از سردی عرق گردد و نیز گلین آوندی از آن آمیخته برآ نیند و قاشقی ناوه دار
بگذارند و سر بسته را بنی دراز بدو اندر انکوره پیوندند و در سرپوش آب سرد تازه تازه ریزند و عرق از قاشق بکوزه درآید و بر
عرق را بار چکانند و آنرا دو آتشه گویند بس تند و تیز شود و دست آلوده باتش زند در گیرد و برکها شعله افروزد و آسیبی نرسد
و شگفت آنکه چون درون آوند آتش درگیرد و هیچ چیز نفسرد و چون سرپوشند زمو تند کنهل کیبا شکلی است سرگون بدان
یک گز و به پهنا نیم خرد او تر بر آسا و پوست خاردار بود از ساق و تنه و بیخ بروید شیرین تر آن بزیر زمین بود چون دو باره کنند
گرد خوشها بدرآید و لختی با او باشد و در هنگام خوردن انگشتان بهم چسپند درخت بسان چار مغز لیکن قدری مالیده تر و
برگ بزرگتر و گل او میوه مانند بوی خوش دارد خام نیز بکیرند و بچه نه و جز آن برسانند کیلا درخت او نیزه وار باشد و برگ
برگ از تنه سطبر بهم برآید و بیاد و خسته هستینی ماند او توکشید لیکن دراز تر و فراخ تر و از میان صنوبری شکل سوسنی رنگ
برآید و آن غنچه باشد و در هر خوشه هفتاد و هشتاد کیله بود و در دیگر بچار خورد نزدیک پوست با سانی کنده شود از
گرانی بسیار توان خورد و چند گونه بود و هر سال درخت و اری از تنه گذشته قلم کنند و گرنه بار ندهد و عامه پندارند که کافور

مسکر مهوا

مسکر تاری

ازین درخت پدید آید درست آنکه درختی دیگر است بدین نام چنانکه گفته آید و نیز برگویند مروارید از وی بدائی گیرد و بما فروغ
راستی ندارد مهوا درخت او با نبه ماند چوب او در عمارات بکار رود و از گل او عرق برکشند و میوه را گلوندہ نیز نامند بهولسر
بر درخت و گل و میوه برگزارند درخت او نبرگ و خوش آینده بود و میوه نارنجی فام عناب آسا تر گل و میوه و درخت نارگیل
ماند چون درخت و ارشاخ بی برگ برآید سر آن بریده آوندی برنبدند از آن شیره تراود و در روزی دو سه بار برآید از آن تاری
گویند تازه او شیرین و اگر لختی بماند منخوش گردد و نشاه بخشد پنیاله به زرد آلو ماند درختش بدرخت لیمو و در برگ بید آسا و رخا
سبز باشد و در پختگی سرخ گنبهی بوته او پیار وار باشد و برگ و میوه مانند کنار از ته بیخ برآرند تر ری و بیخ برنبدند و بیشتر
و کمیاب شود در بیاره یکساله یک منی کمابیش آسیا آسا بیالد و در دو ساله دو منی و افزون بود بهین دستور بر کاهش
به برگ تر بر ماند پیار چون زیره نقی و انگور بود جگری فام شیرین طعم مغز خسته او روغنی است و بخورش رود و آنرا چرو نجی
گویند بکسر جیم فارسی و فتح را و سکون واو و نون خفی و کسر جیم و سکون یای تحتانی درخت آن یک گزی هم شود ناریل از اجوز هند نامند
بدرخت خرما ماند و بلندتر باشد و چوب او خوش رنگ تر و برگش نبد گستر تمام سال بار گیرد و در سه ماه پخته گردد و خام را که سبز گون
باشد و آورند و چندی نگاهدارند و از و یک پیاله شیر آسا برآرند و لذت بخشد و بیشتر با نبات آمیخته در تابستان بر آشامند
چون پخته شود نخودی رنگ باشد و شیره بر نبدند و چون بروغن آید سیه فام شود شیرین و چرب بود و به برگ تنبول خوزند و بان
را زمی تازگی بخشد و از پوست او قاشق و پیاله و کاسه و چمچک برسازند چهار چشمی سه چشمی و دو چشمی و یک چشمی باشند
هر کدام را خواص نگاشته اند و پسین را بس گزیده تر دانند و قسمی از و تریاق زهر باشند تا دوازده سیری افزون از و نشان
دهند و از پوست درخت او ریسمان بر تابند و طناب بزرگ جهازها از و شود پند کهجور خرما را گویند خورد بوته بزمین پیوسته
باشد و چهار صد و پانصد بار آرد سوپیاری بفارسی فوفل گویند زیبا درختی است بس بلند بسان سرو از تندباد سر او
بزمین آید و باز برخیزد فراوان گونه بود و مزه خام به بادام نزدیک در پختگی به تلخی گراید با برگ تنبول بکار رود سگهاره
سه گوشه دار باشد بیاره او در گولابها شود و بر روی آب آید خام و بریان بخورش رود سالاک در گولابها زیر زمین شود و آب
در شده برون آورند پند الو بیاره او را پیچی بر دوانند و تا دو سه گز سر افرازد و در برگ به تنبول ماند و بیخ +

کنده برآرند گیرد و مدد کولا ها پایش گیرد و چون آنجنکی گراید از زمین برون آرند خام و با آتش جوش داده نیز خورند سالی دراز
مخروطی و ریخ پاره بند دلیمو به تخم مرغ ماند قسمی را کاغذی به گویند میانه پوست و مغز آن تنک پرده سفید بود و سیراب و خوش خور
باشد و قسمی همه سال بار دهد امل بیت نارنج آسا ترش اگر فولادی سوزن فرو برند در کمتر زمانی آب گردد و سفید مهره در شیره او
گداخته شود گرما به سیب ماند و غوره او پیش از سال رسد در آغاز سبز و ترش و تلخی آمیز و پس زردی گراید و تلخی رود و در پختگی
سرخ و شیرین چون دیر ماند به سبزی باز گردد درخت آن بسان لیمو و برگش لختی پهن تر و غنچه او چون پیکان غلاکی و گل او چهار
برگی سفید بود با زرین خورده بس خوشبو عبیر مایه از و بر سازند گزارش این داستان از نیروی بن ناشناسا بیرون این
مایه گفتار سند بود برگ تنبول از سبزیهاست لیکن کارآگهان گزین میوه بر شمرند چنانچه میر خسرو دهلوی بسراید بیت نادره
برگی چو گل بوستان خوبترین میوه هندوستان بخوردن او دهن خوشبو گردد و بزم عطراگین بن دندان استوار شود
و گرسنه سیر و سیر گرسنه و فراوان گونه بود چندی بر میگذارد بلهری بکسر با و فتح لام و سکون ها و کسر را و سکون یای تحتانی
سفید و درخشان تبه زبان را درشت و سخت گرداند و در مزه از همه خوشتر چون از پاره جدا کنند به پرورش یکماه به سفید
گردد و اگر کوشش رود دربست روز کاکیر بکاف و الف و کسر مهمل و سکون یای تحتانی و را سفید خالدار و پر بود و سخت
رگها دارد و در بسیار خوردن زبان سختی پذیرد جیسوار بفتح جیم و سکون یای تحتانی و فتح سین و واو و الف و سکون را
سفید نگردد و برای سودمندی آمیخته نفروشند کپوری بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای
تحتانی زردگون و سخت و رگ دار شود لیکن خوش مزه و بویا کپورکانت بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکون
واو و را و کاف و الف و نون خفی و تای فوقانی سبز رنگ زردی گرای بود و بسان کرد فلفل تیز بوی او بکافور ماند و
ده برگ بیش نتوان خورد بنجه بنارس کمتر نشان دهند و در انجا نیز بهر زمین نشود بنگله بفتح با و نون خفی و فتح کاف
فارسی و لام و های خفی پهن و پر و سخت و پر زور و گرم و تیز باشد و کشت و کار بدین آیین باشد چیت سر آغاز نوروز زرک
کنبج را با چهار پنج انگشت بیاره جدا کنند و در زمین آماده نهان سازند چنانچه برگ سرکو پیدا باشد از پانزده تا بست روز
ازان گره سرآغاز رستن بیاره دیگر شود و چون گره دیگر پدید آید از و برگ روید تا هفت ماه بیاره و برگ پیدائی گیرد

درخت مہوا

درخت انار
شاخ معه برگ و ثمر

بیل خربزه

۸
بیل تربز
درخت گہنے
شاخ
گہنے معہ
اُس کی ثمر

درخت گل ملتی
شاخ گل ملتی
سرنیول

سپس از رستن باز مانند و در هر پاره افزون از سی برگ نشود هر چند باشد کند بی تکیه داده بر افرازند و اطراف و بالا بچوب
وخس نپوشند و در سایه پرورش نمایند و همواره آبیاری کنند مگر هنگام بارش و گاه گاه شیر و روغن کنجد و کنجاره آن نیز پرستگاه
اندازند برگ از هفت گونه بیرون نباشند و نه نام گیرد چون با به پایه برسد جدا ساخته پرورش نمایند و بکار برند نخستین
کهنج بفتح کاف و سکون را و فتح ها و نون خفی و جیم برای تخم جدا سازند و بیندی نام گیرد بکسر مهمل های فارسی و سکون یای تحتانی
و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی و نو برگ را کدوته گویند بفتح کاف فارسی و دال هندی و سکون واو و فتح تای فوقانی و
های مکتوب و دوین را نوتی بفتح نون و سکون واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی سومین را بهتی بفتح با و ضم ها و کسر تای
فوقانی و سکون یای تحتانی چهارمین چهیو بکسر جیم فارسی و های خفی و سکون یای تحتانی و سکون واو و پنجمین او هنید ا بفتح همزه
و کسر دال و های خفی و نون نهان و سکون یای تحتانی و دال هندی و الف ششمین اکهنیه بفتح همزه و کاف فارسی
و سکون ها و کسر نون و فتح یای تحتانی و های مکتوب و آنرا لیوار نیز گویند بکسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و واو و الف و
را هفتمین کهنج و نجکدوته هر یکی بعد از یکماه از بیاره جدا ساخته پرورند و آخرین قسم را برخی برای خوردن جدا کرده اند
و طایفه با بیاره بگذارند تا به تخم کار آید و بهتر و گزیده تر شمرند لیکن برخی کار آگهان بیندی را بهتر دانند و از ان گران تر
هند پیشتر بسته یازده هزار برگ را لهاسه می گفتند بفتح لام و های الف و فتح سین و های مکتوب و امروز چهارده هزار
را بسته دو بست را دهولی نامند بضم مجهول دال هندی و های خفی و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی و بهار این
فراهم آید در زمستان پس از چهار پنج روز برگها بگردانند و دست چین سازند و تابستان هر روز و از پنج تا بیست و
پنج برگ و برخی افزون را فراز یکدگر نهاده بگوناگون روش برآرایند و لختی سوپاری کته در برگی و چونه در دیگری پیچیده
در آن گذارند و برخی کافور و مشک نیز همراه سازند و با بریشم و جز آن بربندند و آنرا بیره نامند بکسر مجهول با و سکون یا
تحتانی و فتح را و های مکتوب و گاه پراگنده برگها در رکابیها برچینند و بکار برند و از مطبوخ نیز برسازند

آئین پیدایش طعم

چون لختی از خورش گزارش یافت ازو اگر گونگی مزه می نویسد گرمی لطیف را تیزی بخشد و کثیف را تلخی و معتدل را شور

سرودی نخستین را ترش گردانند و دومین را دهن گیر و سومین از رفت و قبض ظاهر زبان گرفته شود و در عفوصت باطن نیز و میانه کیفیت اولین را
چربی و بیانی را شیرین و پسین را تیره سازد و بسایط طعوم ازین برنگذرد و برخی گویند اصل خورش چهار بود شیرینی و تلخی و ترشی و نمکینی و آنچه با میزش
پدید آید از شماره بیرون برخی از نام برگذارند چنانچه نتابعت تلخی ترشی آمیز را گویند و رعوقه در اهم آمده از نمکینی و تلخی ملح

آئین خوشبو خانه

بزم آرای سلطنت بوی خوش را دوست دارد و آنرا دستمایه ایزدی پرستش داند همواره از عنبر و عود و شکرف آمیز شبها
باستانی فراهم آورده گیتی خداوند قدسی محفل عطر آگین باشد و در زرین و سیمین مجمرها که گوناگون پیکر بسازند بخور کنند گلهای بویا خرمن
خرمن بر آمایند از گل روغن برسازند و بدن بوی سر بدو برانداینده و بسا دل گزین آمیختها فراهم شده بگزارش چندی سخن را زنگ
و بو داده آید سنتوکهه بفتح سین و نون خفی و ضم تای فوقانی و سکون واو و کاف و های خفی یک و نیم تولچه زباد و یک تولچه چوه و
و دو ماشه روغن چنبیلی و دو شیشه گلاب بکار رود و باندایش تن بهجت افزاید ارگجه بفتح همزه و سکون را و فتح کاف فارسی و جیم
و های مکتوب یکسیر ربع کم صندل و دو تولچه اگر و سید و سه تولچه چوه و یک یک تولچه بیخ بنفشه و کیهله بکسر مجهول کاف فارسی
و سکون یای تحتانی و ها و فتح لام و های مکتوب تخم گیاهیست و نیم ماشه کافور و یازده شیشه گلاب بکار رود و در تابستان
بدان بدو اندایند گلکامه بضم کاف فارسی و سکون لام و کاف و الف و فتح میم و های مکتوب یک تولچه عنبر اشهب و نیم لادن
و دو گزین مشک و چهار گزیده عود و هشت اگر و عنبر و سید کرده کرده در چینی طبقها بگذارند یک سیر گلسنج را شیره گرفته بدان
امیزند و در تابش آفتاب خشک گردانند و شامگاه با گلاب و عرق بهار تر کرده بر سنگ سماق و بهمان قدر بسایند
چون ده روز برین نمط بگذرد و شیره بهار نارنج آمیخته خشک سازند و چند بار و برین نسبت روز لختی شیره ریحان سیاه
که آنرا نازبوی سیاه میگویند آمیزش دهند و لختی ازان در ارگجه بکار آید روح افزا پنج سیر عود و یک سیر و چهار
صندل و همین اندازه لادن سه و نیم تولچه هر کدام از اگر و لوبان و دهوپ نیمی است از کشمیر آورند و بست تولچه بیخ بنفشه و دو
تولچه اشنه بهندی زبان چهریله گویند بفتح جیم فارسی و های خفی و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب سنگی همه
نبات را بقوام آورده بر آمیزند و چهار شیشه گلاب بخرج رود قرصها برسازند و مجمرها برافروزند بس

گزین باشد او بتنه بضم مجهول همزه و سکون واو و بای فارسی و فتح تای فوقانی و نون و های مکتوب دست شوییست
عطر افزا ماشه سیر یا و کم لادن یک و نیم سیر و پنجدام عود و همین قدر بهار نارنج یک و نیم سیر پوست آن یک سیر و ده دام صندل و
یک سیر و پنجدام سنبل الطیب که اهل هند چهر گویند بفتح جیم فارسی و های خفی و سکون یای هندی همین قدر اشنه و سی و شش
و نیم تولچه مشک و نیم سیر و چهار تولچه برگ ماچه و سی و شش تولچه سیب یازده تولچه سعد که بهندی موته گویند بضم مجهول میم و
سکون واو و تای فوقانی و های خفی و پنجدام بنفشه و یک تولچه و دو ماشه دهوپ یک و نیم تولچه اکنکی بکسر همزه و فتح کاف و سکون نون و کسر
کاف و سکون یای تحتانی گیاهیست خاص و همین قدر زرنباد که کچور خوانند و یک تولچه و دو ماشه لوبان و شش شیشه گلاب و پنج شیشه
عرق بهار بکار رود و همه را کوفته و بیخته باتش نرم در گلاب بپزند چون تری کم گردد فرود آورده خشک سازند عبیر مایه عود
چهار دام صندل و دو بیخ بنفشه یک سنبل الطیب و نیم دوالک سه مشک خطائی چهار تولچه لادن دو نیم دام بهار نارنج هفت و نیم
کوفته بیخته و در شیشه گلاب باتش نرم بخته در سایه خشک گردانند کشته بیست و چهار تولچه عود و شش لادن و لوبان
و صندل چهار چهار اگر و دهوپ دو دو از بیخ بنفشه و مشک یک یک شیشه و پنجاه تولچه نبات و دو شیشه گلاب باتش نرم
بخته قرص بندند در سوختن عطر افزاید و روح افزود بخور رکیک سیر عود و صندل و چهار یک سیر لادن و دو تولچه مشک
پنج اگر دو سیر نبات و یک شیشه گلاب باتش نرم آمیزش دهند فتیله پنج سیر عود و هفتاد و دو تولچه صندل بیست و پنج هر کدام از اگر
و لادن بیست و پنج بنفشه ده لوبان و نبات همه را بخته با دو شیشه گلاب فتیله سازند بارجات یکسیر عود و پنج تولچه لادن و دو دو مشک و صندل و
یک لوبان و نیم کافور چوه آسا بچکانند عبیر اگر یکسیر ربع کم صندل بیست و شش تولچه اگر و دو تولچه هشت ماشه مشک سائیده در سایه
خشک سازند و بکار برند غسول سی تولچه صندل و هفده کنول و یک یک از مشک و چوه و دو و دو ماشه از کافور و سید با دو شیشه گلاب آمیخته برسازند

خوشبوها

نام	قیمت	ملخصه تطبیق قیمت	نام	قیمت	ملخصه تطبیق قیمت
عنبر اشهب	توله از یک مهر تا سه	لعه تا عسه	زباد	از یک نیم روپیه تا یک مهر	عسه تا لعه

نام	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت
مشک	از یکروپیه تا چهار و نیم روپیه	عصم تا للعه ۸ر
عود [illegible]	سیری از ده روپیه تا پنج مهر	[illegible]
کوره	توله از سه روپیه تا پنج	سے تا صمه
کافور بهیم سینی	از سه روپیه تا دو مهر	سے تا [illegible]
مید	از یک تا سه روپیه	عصه تا سے
زعفران	سیری از دوازده روپیه تا [illegible]	[illegible]
زعفران	از یک مهر تا سه	لعه تا [illegible]
زعفران کشمیری	از شت روپیه تا دوازده	[illegible]
صندل	منی از سی و دو روپیه تا پنجاه و پنج	[illegible]
نافه مشک	سیری از سه مهر تا دوازده	[illegible]
کلینک	منی از ده تا چهل روپیه	عه تا للعه
سلارس	سیری از سه تا پنج روپیه	سے تا صمه
عنبر لادن	از یک و نیم روپیه تا چهار	عصم ۸ر تا للعه
کافور چینیه	از یکروپیه تا دو	عصم تا [illegible]
جووه	توله از نیم روپیه تا یکروپیه	۸ر تا عصم
عرق بید مشک	شیشه از یک تا چهار روپیه	عصم تا للعه

نام	قیمت	ملحقه تطبیق قیمت
گلاب	شیشه از نیم تا یکروپیه	۸ر تا عصم
عرق فتنه	از یک تا سه روپیه	عصم تا سے
عرق بهار	از یک تا پنج روپیه	عصم تا صمه
عرق چنبیلی	از ثمن روپیه تا ربع	۲ر تا ۴ر
بیخ بنفشه	سیر از نیم روپیه تا یک	۸ر تا عصم
اظفار الطیب	از یک نیم روپیه تا دو	[illegible]
سکنده کوکلا	از ده تا سیزده	عه تا [illegible]
لوبان از سرکرد	توله از یکروپیه تا سه	عصم تا سے
لوبان دیگر	سیر از یکروپیه تا دو	عصم تا [illegible]
برگ تاج که از گجرات می آید	از نیم روپیه تا یک	۸ر تا عصم
الک [illegible]	از ربع تا نیم روپیه	۴ر تا ۸ر
دوالک [illegible]	از سه دام تا چهار	[illegible]
اکنکے	. . .	. . .
زرباد	. . .	. . .
اشنه	. . .	. . .
سعد [illegible]	. . .	. . .

گلهای خوشبو

نام	اعراب	رنگ	موسم
سیوتی	بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	سفید	همه سال شده در اواخر بارش فزاون
چنبیلی	بفتح جیم و نون خفی و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و کسر لام و سکون یای تحتانی	[illegible]	بارش و برخی زمستان
رای بیل	برا و الف و کسر یای تحتانی و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و لام	سفید	اواخر تابستان اوایل بارش

نام	اعراب	رنگ	موسم
موگرا	بضم مجهول میم و سکون واو و نون خفی و فتح کاف فارسی و را	سفید	بهار
چنبیه	بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح بای فارسی و های مکتوب	زرد	[illegible]
کیتکی	بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و ضم تای فوقانی و کسر کاف و سکون یای تحتانی	[illegible]	بهار

نام	اعراب	رنگ	موسم
کیوزه	بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و فتح واو و را و های مکتوب	[illegible]	[illegible]
چلته	بفتح جیم فارسی و سکون لام و فتح تای فوقانی و های مکتوب	سفید	زمستان
کلال	بضم کاف فارسی و لام و الف و سکون لام	سفید	بهار
تسبیح کلال	بفتح تای فوقانی و سکون سین و کسر با و سکون یای تحتانی و حا و ضم کاف فارسی و لام و الف و سکون لام	[illegible]	بارش
بهولسری	بضم مجهول با و های خفی و سکون واو و لام و فتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی	[illegible]	تابستان
سنگارهار	بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و سکون ها و واو و الف و سکون را	[illegible]	تابستان
کوزه	بضم کاف و سکون واو و فتح زای منقوطه و های مکتوب	[illegible]	بهار
باذل	بیای فارسی و الف و فتح ذال هندی و سکون لام	[illegible]	بارش

نام	اعراب	رنگ	موسم
جوهی	بضم جیم و سکون واو و کسر ها و سکون یای تحتانی	[illegible]	بهار
نواری	بکسر نون و واو و الف و کسر را و سکون یای تحتانی	سفید	بهار
نرگس		[illegible]	بهار
گل شگوفه	: : : :	سفید	تابستان
گل کرنه	بفتح کاف و سکون را و فتح نون و های مکتوب	سفید	بهار
کیوریل	بفتح کاف و ضم بای فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی و لام	[illegible]	آخر بارش
گل زعفران	: : : : :	[illegible]	خریف
.	. . .	.	.

خوشرنگ

نام	اعراب	رنگ	موسم
گل آفتاب	[illegible]	[illegible]	بارش
گل کنول	[illegible]	[illegible]	بارش
گذبل	[illegible]	[illegible]	بارش
رتن منجنی	[illegible]	[illegible]	هیمنت
کیسو	[illegible]	[illegible]	تابستان
جعفری		[illegible]	بهار
کنیر	[illegible]	[illegible]	بهار

نام	اعراب	رنگ	موسم
کدم	[illegible]	[illegible]	بهار
ناگکیسر	[illegible]	[illegible]	بهار
سرن	[illegible]	[illegible]	بارش
سرکهنڈی	[illegible]	[illegible]	بهار
گل کرونده	[illegible]	[illegible]	بارش
دوپهریا	[illegible]	[illegible]	هیمنت
بهوان [illegible]	[illegible]	[illegible]	زمستان

نام	اعراب	رنگ	موسم	نام	اعراب	رنگ	موسم
سدرسنا	بضم سین و فتح دال و سکون را و فتح سین و سکون نون	زرد	بارش	جیت	بفتح جیم و سکون یای تحتانی و تای فوقانی	درون زرد برون سرخ سیاه مایل	بارش
سنبل	بکسر مهمل سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و فتح با و سکون لام	سرخ تیره	بهار	چنبیله	بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح بای فارسی و لام و های مکتوب	سفید	بهار
رتن مالا	بفتح را و تای فوقانی و سکون نون و میم الف و لام الف	〃	[illegible]	لاهی	بلام و الف و کسر ها و سکون یای تحتانی	زرد	در حوت
سون زرد	بضم سین و سکون واو و نون و فتح زای منقوطه و سکون را و دال	〃	[illegible]	دهنتر	بفتح دال و های خفی و فتح نون و نون پنهان و فتح تای فوقانی و سکون را	بسان گل نیلوفر	آخر بارش
گل نالمتی	بضم الف و سکون لام و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	*	[illegible]	کنکلائی	بفتح کاف و نون و کاف فارسی و لام و الف و کسر یای تحتانی اول و سکون آن	سرخ و هم زرد	بارش
کرن پهول	بفتح کاف و سکون را و نون و ضم پای فارسی و هائی خفی و سکون واو و لام	[illegible]	[illegible]	سرس	بکسر سین و سکون را و سین	سبز مایل بزردی	بهار
گل حنا	〃 〃 〃 〃	[illegible]	بارش	سن	بفتح سین و سکون نون	زرد	بارش
کریل	بفتح کاف و کسر را و سکون یای تحتانی و لام	[illegible]	[illegible]	〃	〃 〃 〃 〃	〃	〃

آئین پیدایش خوشبوها

عنبر برخی برآنند که بقعر دریا روید و جانداران آبی بخورند و از سیری برگردانند و بسیاری برآنکه ماهی بخورد و بمیرد و از
شکم او برآید و چندی سرگین دریایی گاو که آنرا سارا گویند و جوقی کف دریا اندیشند و جمعی برآنند که از کهسار جزایر تراوش
کند و گروهی صمغ درخت دریائی برگزارند و لختی موم انگارند و نگارنده شگرفنامه گمان بدین نزدیک تر گوید در برخی کوهها فراوان
انگبین پدید آید چندانکه روانه گردد و بدریا پیوندد و مومها بر فراز آید و بتابش خشکی پذیرد و از آنجا که خورش زنبوران ز تنهای
خوشبوی است عطر افزاید و برخی زنبور در وی یافته اند و گزیده پور سینا است (شیخ الرئیس بوعلی) که چشمه در قعر دریا میجوشد عنبر از آن آید و موج خیز بساحل
اندازد و بتازگی ترمی باشد و از تابش آفتاب خشک میگردد و گوناگون رنگی پذیرد از کمتر سفید و از بیشتر سیاه و از میانه فستقی
و زرد نیکوترین آن اشهب فرزان چرب توبرتو باشد چون برشکنند سفید زردی آمیز پدید آید هرچند سفید و سبک و سست
گزیده تر سپس فستقی پس از آن زرد که آنرا خشخاشی گویند زبون ترین سیه فامی
که از بس افروسختگی بسوزد و بازرگانان آمیزند بموم و مندل و لادن

و جز آن برآمیزند و هر کس بدان پی برد و مندل عنبر بیت از شکم ماهی مرده برگیرند کم بود روی سیت و لادن را نیز عنبر گویند
و پیدایش آن از درختی است در حدود قبرس قیسوس قستوس یا قستوس نام بر برگهای او رطوبتی می‌نشیند چون بز بچرا چالش نماید
و موی ریش و سم او بدان برآلاید و خشک گردد موی آلوده را بهتر انگارند بعنبری نزدیک بود و بوی خوش برد و هر سم آلوده را
زبون تر نهند و برخی ریسمانها بر آن درخت رسانند آنچه بدو آمیزد فراهم آرند و بآب جوش داده صاف کنند و قرصها بر بندند
کافور بزرگ درختی است در کوهستان دریای هند و چین که صد سوار و افزون سایه‌نشین گردند و در تنه و شاخ آن پدید
آید گویند بتابستان فراوان مار بجهت سردی در او در پیچد و از این نشانه بنشانند گردانند و در زمستان کام دل برگیرند
و برخی چنان برگزارند که گرد آن پوزها باشند و از دوستی کمتر جدا گردند و از درون چوب نمک ریزه مانند برآید و از بیرون
صمغ آسا و کاه از درخت روانه گردد و پس از چندگاه بربندد و در سالی که زمین لرزه و آسمانی خروش افزون شود بیشتر پدید
آید گوناگون شود بهترین آن ریاحی قیصوری همانا یکی است که بنام گرفته نخست فرمانروای ریاح نام در موضع قیصور در جزیره
سراندیپ یافت برخی نامها چنان برگویند که سفید برف آسا است و نگارنده شگرفنامه که بدست خویش از چوب برآورد
بدین سان بود لیکن ابن بیطار گوید سرخ تابناکست بتصعید سفید گردد همانا که قسمی چنین باشد و او در همه اقسام سرخ تر و سفید تر و تنک تر
و صافتر و بزرگتر بود از آن پس فرقوری آن خیطا تیره گون است پس از رو کوکب گندم گون فرود ترین همه بالوس بچوب ریزه آمیخته
باشد هر گونه بتصعید صفا پذیرد و سفید گردد و در برخی نامها چنان نگاشته اند که آنچه از درخت برگیرند جو دانه و هم سینی گویند و
جو یا کرد فلفل یا سرخ دانه با او دارند تا کمی نپذیرد یونانی او را سرد در سیوم پایه بکار نهند و هندی گرم دانند و آنچه از زرنباد با نیرش
دیگر چیزها برسازند چینی گویند کافور ساخته زرنباد سفید خوب سائیده ترش و دوغ گاو یا گاومیش برآمیزند و چهارم روز بتازه دوغ
آمیزش نهند و چندان بت بزنند که کف برفراز آید از آن برستانند و لختی کافور و سود اندازند و بجفه انداخته بچینند در انبار غله بازگزارند و گا
سنگ سفید را نیک بسایند و ده درم دو درم موم و نیم درم روغن بنفشه یا سرخ گل بکار رود نخست موم را با روغن بجوشانند و بدان سوده
خمیر گردانند و در دو سنگ نوا داشته نیک بسایند چون بغبیر بکافور مانند ریزه ریزه بدو برآمیزند و سود خود را در زیان دیگران انگارند زباد
شاخ نیز گویند تراوش مستی جانوریست گربه آسا لختی بزرگتر و روی پوز او دراز تر چون از بندر سماترای از مضافات آچی آورند

ساتیرائی گویند و او گزیده تر بود آن تراویده سفید زردی آمیز است در زیر دم نافه دارد باندازه جوز خورد و پنج شش سوراخ
در و از هفت روز تا پانزده یکبار از ان نافه برگیرند نیم تولچه یا هشت ماشه باشد برخی رام شود و تن در دهد و بسیاری دم از میان
قفس بیرون کنند و بصدفی ازان با آهستگی بردارند با همان نافه لختی نشا ساختگی بیفشرند آن جانور را سیصد روپیه تا پانصد روپیه
برخرند و زباد زر بهتر باشد از انکه نشاسته گاه ماده بر فراز نافه بود و کار آگهان شست و شو داده بکار برند و بس بهترین خوشبو گردد
و بوی او دیر از جامه و بدن رود و دو برو تنها بر شویند و گزیده است اگر اندک باشد در پیاله ورنه در آوندی بزرگ سه بار با آب سرد
و سه بار بگرم شویند از گرمی لختی به تنگی گراید و آلایش جدا گردد و باز سه مرتبه با آب شیر دست و شو دهند تا بستگی پدید آید پس
با آب لیمو سه بار شویند که وسیده بو زود گردد پس سه مرتبه با آب دشته از پارچه گرانده بچینی پیاله اندازند و دو بار گلاب شست و شو دهند و
در چینی پیاله بر و اندازند و تنها در گل خنبیلی یا رای بیل یا سرخ گل یا گل کره و از گون گون گل زندور روز ها سفید پارچه بر و بسته در فروغ آفتاب دارند تر
کمی پذیرد اندکی ازان بر گیرند و گلاب آمیخته بکار برند کوره بفتح کاف فارسی و سکون واو و فتح راو های مکتوب سفید سیاهی گرای بو پایی بدان سدو راو
مستی بدانسان جانور است لیکن لختی بزرگ و آرا هم از نواحی آچی آورند و از او صدر وپیه دو بیست میدبران منطاست لیکن زبون تر
بچیری آمیخته بو اواید جانور او از فراوان بوم بر خیز دو اچ آن پنج شش دام بیش نیست و برخی بر انند که خشک نافها ی شش این جانور کوفته با آب
بر جوشانند روغنی بر فراز آید و از این نام خوانند عود بهندی زبان اگر گویند بفتح همزه و کاف فارسی و رای بیخ درخت برکنده زیر زمین کنند
روی پوسیده و باقی عود خالص و برخی چنان برگذارند که همگی آن درخت بدینسان کار برد وانکه در کهن نامها نگاشته اند که از میانه جای
بندوستان آورند و پیدا نه است که خرد در خیال پستی ندارد گوناگون بود بهترین مندلی است سیمین جبلی که هندی برگویند از بوی و کشش
پدید آید گیر و از بن کنین را ز نخستین بر شمرند و برخی هردو را برابر انگارند و بهترین نوعها سه دو رست پس قماری پس قاقلی و بری و
و چینی که سموری هم گویند تر و شیرین است و فرو تر از ان جلالی و مایطافی و لواقی و الطاقی و بهمه قسم مندلی اسیار سانبکی دار دو از هندو
کبود و نیسط سخت سیراب که در و نشان سفیدی نباشد و آرایش در یابند و برخی سیاه اگر بدیده تراند نشیند و از قماری کبودی سفیدی فرو به
سیراب و ترش دیر پا بهتر از همه سیاه سخت گران وزن در بن آب نشیند و ریشه دار نبود و با سانی کوفته شود و آنچه
بر روی آب ایستد زبون تر شمرند بیشترین بابان نهال او را انگجات آورند و امروز در جاناپانیر پیدا از اچین

و دهناسری آورند و ازان شهرستان که باستانی نامها بر گویند امروز نشانی پدید نیست در ترکیبها بر آمیزند و خوردن آن نشاط
آورد و بیشتری به بخور عشرت اندوزند و برخی که زین را سائیده بدن جا به مالند چوب چکیده آن بشیند که و سه بکار برد آئین چنانست
که گرین گلی را به پنبه یا بسبوس شالی آمیخته بکوبند و چون نیک در آمیزد خورده و شیشه را به بزرگی انگشت بدان اندایند و خشک سازند و ریزه
ریزه عود را که نهفته رشیده باشد درو اندازند و لختی تهی گذارند و آوندی میانه سوراخ بر سر پایه نهند و شیشه واژگون ساخته سر آن را برگذارند
و در ته پر آب کاسه باز گذارند چنانچه دهن شیشه بر روی آب شود و بر فراز ان از پاچک دشتی نرم نرم آتش افروزند و اگر شعله برزند
با آب فرو نشانند عود به تراوش در آید و چکیده بر فراز آب ایستد بر گرفته چند بار با آب و گلاب بشویند و دو زردی بزدوده گردد
و هر چند بیش بشویند و کهن شود خوشبوتر گردد و سیه فام بود و برخی کار آگهان بصنعت سفید کرده اند در سیری از دو تولچه تا پانزده
بر آید و برخی آن را در صندل و بادام و جز آن بر آمیزند و زیان دیگران اندیشند صندل بهندی چندن گویند بفتح جیم فارسی و
و نون و فتح دال و نون در ختیست در چین در این دولت جاوید آورده و سرسبز شده بر سه قسم باشد سفید زرد سرخ گروهی سرخ را
سرو تر از سفید دانند و جوقی سفید را و خشکی سفید بیشتر است از سرخ و سرخ خشک تر است از زرد بهترین آن زرد و چرب و آنرا
مقاصری گویند سائیده بدن اندایند و عشرت اندوزند و بدیگر روشها نیز بکار رود سلارس تازی زبان میعه گویند صمغ درخت
رومی بر جوشانند صافی را میعه سائله گویند و جز آنرا میعه یابسه و گزیده تر آنکه بی صنعت روانه بود و زرد رنگ باشد
گلنگ درختیست گران وزن جوهر دار از جزیره باز آورند و برخی عود خام پندارند سائیده او سفید تیره بود و در خوشبوها
بر آمیزند و از و سبحه نیز بر سازند ملاگیر نیز درختیست مانند او لیکن بدان گرانی نباشد و جوهر دار نبود و سائیده او سفید سرخی آمیز
لبان صمغی است خوشبو از بندر جاوه آورند برخی از امیعه یابسه دانند و در تابش آتش بسان کافور بپرد و لبانی که در فارسی
کندر دریائی گویند صمغی است از یمن خیزد و خوشبو باشد اظفار الطیب بهندی زبان نکه گویند بفتح نون و
سکون کاف و های خفی و بفارسی ناخن بو یا صدف آسا از و لخت خانه جانوری فراهم آید و از خوردش سنبل بوی خوش برگیرد و در
بندرگ دریای هند پدید آید و در دریای بصره و بحرین نیز باشد و آن بهترین دانند و در قلزم پدید این گیرد و برخی قلزمی را گزیده تر
انگارند بر روغن زرد گرم سازند و طایفه بی آن به تابش آتش دارند و سائیده بخوشبوها آمیزند

سکنده گوکلا بوته ایست در هندوستان بسیار شود و در خوشبوها بکار آید چون لختی ازین دهستان برگذرد و برخی نیرنگی
گهابر بویسد سیوتی در پیکر گل سرخ ماند لیکن خوردتر و میانه آن زرین چون ده برگ او از چهار تا شش در گجرات و دکن
فراوان چنبیلی دو گونه باشد رای چنبیلی پنج شش برگی بود و از برون سرخی گراید چنبیلی برگ ریزه تر و بر بالای سرخ
خطی بوته یک و نیم گزی و دو گزی بر روی زمین افتاده باشد و فرود آن شاخهای دراز و پهن شود و یکساله گل دهد رای بیل
یاسمن آسا گوناگون یک توی و افزون شود و پنج توی بسیار باشد چنانچه هزارگلی توان ساخت و بوته آن تا یک گز بالد و برگ
لیموآسا قدری نرم تر و خوردتر موتگرا رای بیل ماند لیکن بزرگتر و برگها از صد افزون و در بو بدان پایه نرسد و نهال او بزرگ
درختی شود غنچه مخروطی پیکر است بدرازی انگشت ده برگی و افزون شود تو بر تو خورده دار و درختش خوش اندام بود
و برگ تنه او بسان چارمغز و هفت ساله گل دهد کیتکی صنوبری پیکر بلندی چهار یک گز و برگها دوازده و افزون و
بویش ملایم و خوش آینده و نهال او شش هفت ساله گل دهد کیوره بدو ماند لیکن دو برابران شود و برگها خاردار چون سنگاره
یکجا نیست همه برابر نبود و میانه شاخچه پست ریشه دار علی رنگ بی بوی نباشد و گل پس از خشکی نیز بویا باشد در لباسها
بازگذارند و بوی او دیر پاید درخت آن چهار گزی بلندتر و برگها جوادی آسا لختی درازتر سه پهلو و در هر سه خار و چهار ساله
گل دهد هر سال در بیخ آن نوتو خاک ریزند در دکن و گجرات و مالوه و بهار بسیار باشد جلیته به بندک لاله ماند پژمرده برگی شش
برگ بالای سبز و شش دیگر لختی سبز و برخی سرخ و چندی نیله نقش دیگر سفید و در میان چون گل همیشه بهار نادوست برگ
ریزه زرد بود و در آن سرخ نکته و پس از جدا کردن پنج شش روز تر و تازه ماند و در بوی به بنفشه نزدیک چون پژمرده شود
انرا به پزند و بخورند درختش مثل درخت انار و برگش به برگ لیمو ماند هفت ساله گل دهد تسبیح کلال فراوان بوی خوش دهد
و برگ آن خنجرآسا بوته او دو گزی و چهار ساله گل دهد از و سبحه سازند و شگفته شاداب باشد مولسری ریزه تر از یاسمن
و برگ او کنگره دار و در خشکی بویاتر درخت بسان چارمغز و ده ساله گل دهد سنگارهار نفل پیکر نارنج گون
ساق خورده او چون دانه خشخاش درخت چون انار و برگ شفتالو آسا پنج ساله گل دهد کوزه در پیکر گل
سرخ و بوته بزرگ تر و برگ بدانسان پنج برگی و صدبرگی شود و میانش چون زرین خورده عبیر مایه زود بر سازند و گلاب کشند پادل پنج شش

برگ دراز دارد آب رانیک مزه و خوشبو گرداند بسیاری با گل آمیخته نگاه دارند و هنگام نایافت در آب اندازند برگ و درخت
چارمغزآسا و دوازده ساله گل دهد جوهی برگها ریزه دارد و بیاره او بدرخت درپیچد و سه ساله گل دهد نواری بسان
رای بیل یک تو بوته و برگ او بزرگتر از و خندان بشکفد که برگ شاخ را فرو پوشد یکساله گل دهد کیوریل پنج برگه و
بگل زعفران ماند درین دولت جاوید طراز از فرنگ آورند گل زعفران اوایل اردی بهشت ماه تخم در زمین خاص شده کارکرده
نرم ساخته بزیر خاک کنند و آب باران پرورش یابد پیاز نیست در رنگ پیاز آمیز اواسط آبان ماه گل کند شاخ آن
مقدار ربع گز باشد و بدگرگونگی بر روی زمین کاه دو حصه آن برون شود و بر عکس بر سر آن گل نقش بندد و آن شش برگ
و شش ریشه بود نخست سه برگ نقش در غایت شادابی سه برگ مانند آن گرد گرفته و در میان این برگ سه ریشه زرد
و انها سه ریشه سرخ را فرو گرفته زعفران عبارت ازین آخرین ریشهاست زرین ریشها را بحیله در آمیزند در زمان پیش هر روز مردم
بزور آوردی زعفران را از برگ و ریشه جدا ساختی و دست رنج نمک وادی هر که دو پل پاک می ساخت دو پل نمک میگرفت از
زمان غازیخان چک سهم آن شد که یازده ترک گل به پاک سازان سپردی یک ترک را دست مزد پاک ساختن اعتبار کرد و از ده
ترک باقی دو سیر اکبرشاهی زعفران خالص خشک کرده گرفتی خلاصه آنکه از دو من اکبرشاهی گل زعفران دو سیر زعفران خالص ستدی
و گیتی خداوند بار سیوم که بکشمیر رفت این دور ساخت و اوان آسایش پدید آمد یکبار تخم بر زمین نشانند و شش سال گل دهد
لیکن زمین را هر سال نرم سازند در سال اول اندک اندک دهد و در سیوم سال بکمال رسد و چون شش بگذرد اگر آن پیازها را از زمین برکنده
کنده شود تا اگر برآورده جای دیگر کشت و کار نماید و پنج سال دیگر این زمین را بازگذارند و بیشتر در موضع پنپور از توابع مراج شود
دوازده کروه تخمیناً رستگاه او لختی در پرگنه پرس پور نزدیک اندرکول از جانب کمراج مقدار یک کروه کشت و کار کنند
افتابی گرده پهن بزرگ و پر برگ و همواره بخورشید نگرد بوته او تا سه گز بالد کنول دو گونه بود بهنگام تابش خورشید و الا نشکفد
و بهر سو که خورشید گردد رو بدان صوب آرد و بشام غنچه گردد و بشقایق ماند لیکن سرخی او بسفیدی مایل و برگهای او کمتر از شش
نباشد و درونه او زرد ریشها و در میان آن برآمدگی است مخروطی شکل که قاعده آن بالا باشد و در آن تخمها که میوه اوست
پدید آید و دیگری چهار برگه سپید در فروغ ماه بدانسان بگشاید و بگردد لیکن نه بربندد جعفری گرد خوشنماست

بالیده تر از صد برگ پنج بوگی و صد برگی شود و صد برگ او تا دو ماه تر و تازه و درخشش برقامت آدمی برگهای بسان
برگ بید لیکن کنگره دارد و با سه گل دهد گل چه لاله خوشنما شود بر برگ بوته دو گزی افزون برگش توت آسا دو ساله گل دهد
رتن منجنی چهار برگی خورد تر از یاسمین درخت و برگ آن بی چل آسا دو ساله گل دهد کیسو پنج برگی هر یک ناخن شیر ماند زبانه
زردی در میان درخت او بس بزرگ باشد و صحرا صحرا شگفد و جهانرا جمالی آتش در گیر کنیر پر ناشگفته ماند و خوش دهد ارد و
گونه باشد یکی گل سرخ دهد دیگری سفید لیکن زهر گیاه هر که بر سر دارد با وزیره در افتد بیشتر پنج برگ شود شاخها بر گل
دو گز و افزون بالد یکساله گل دهد کدم تا مغه ماند برگ و درخت بسان چارمغز ناگ کیسر چون گل سرخ پنج برگ و ذره
دار برگ و درخت چارمغز آسا هفت ساله گل دهد سرین گل گنجد ماند میان زرد خورده بوته او بحنا ماند و برگش به بید
سری کهندی چنبیلی آسا خورد تر دو ساله گل دهد حنا چهار برگی بشکل نافرمان در هر بوته رنگارنگ بشگفد دو پهر یا گرد خورد زردی
بهینه بها درهیم و ز شگفد بوته او تا دو گزی بهون چنبا نیلوفر آسا خداوند پنج برگ ساق بدست دارد در زمینی که سیل فرو نشیند
برآید و فراوان خوبک بود سعد پس باندازه رای بیل و درون زرد رشتها و بوته آن چون سوسن سنبل پنج برگی درازی هر یک
ده انگشت و پهنا سه تن بالا گردد و آب از او جوشانده با زاک و معصفر آمیزند و پارچه بدان رنگین سازند سرخ پایدار شود و روغن گاو و کنجد
به بیخ او جوش دهند و از عوانی کرده رنگین سازند سوزن زرد یاسمین آسا لختی بزرگتر پنج شش برگ بوته بسان چنبیلی دو ساله گل دهد مالتی
چنبیلی آسا لختی خورد تر درونه زردی خشخاش ماند دو ساله کمابیش گل دهد کیل سه برگی خورد فراوان بشگفد و نیش انبساط در گیرد
جوشانده بر خورند و آچار نیز سازند جیت نهال او بلند درختی شود و برگ بسان تمر هندی چنبله گلدسته وار بیست برگ در
او بسان چارمغز دو ساله گل کند چون بت پو درخت در آب جوشانند سرخ شود و بیشتر بکار بود و چوب او چون شمع برافروزد لا
بوته یک و نیم گزی از شاخهای آن پیش از گل کردن ناخن رس سازند و شتر از خوردن او فربه و مست گردد کرونده بسان جو
باشد و مهتر نیلوفر آسا بس خوشنما و بیاره دار سرسن جونی ریشه نخ رنگینه دار بود و به تا مغه ماند از دور بوی خوش برد اگرچه
بدرخت پیپل و برنیایش گری ماند لیکن درخت او را بادشاه درختان گویند بن برگ شود و بعمارت کار رود از درون
تنه او سیاه چوبی برآید و تیشه بدو کار کند کنکلای پنج برگه هر یکی بدرازی چهار انگشت زیبا چهره باد بر هر شاخ

خرگی بشگفد سن گلدسته وار بر شگفد برگ نهال آن بسان حنا بر او از پوست نهال او ریسمان بر تابند و بس استوار بود و نوعی چون
گل نبه شود و از آب سن گویند و ریسمان او بس نرم شود گزارش گلهای این مرز انگاه از من بانشناسایش شعر الختی برای آگهی برنوشت
گلهای ایرانی و تورانی از گل سرخ و نرگس و بنفشه و یاسمین کبود و سوسن و ریحان و رعنا و زیبا و شقایق و تاج خروس و قلغه و نافرمان
و خطمی و جز آن بسیار شود و باغها و چمن زارها جا بجا چهره افروز بینش بیشتر در بوستانها در هم سرشتند از آن باز که قدوم
فردوس مکانی بند و بستان را فروغ افزود خیابان بندی طرح آرائی پدید آمد و عمارتهای دلکشا و آبشارهای سامعه افروز
دیده آفاق را بشگفت آورد و گزارش درختان این دیار که از گل و میوه و شکوفه و برگ و بیخ و جز آن غذا و دوا برده از شماره
بیرون بندی نامها خیابان نگاشته اند اگر از هر گونه برگی برگیرند شمرده باز فراهم آید پنج سرخ یکمانه باشد و شانزده مانه یک
کرک بفتح کاف و سکون را و فتح کاف فارسی و چهار کرک را یک پل بفتح با فارسی و لام و صد پل یک تلا بضم تای فوقانی و لام
الف و بیست تلا یک بار شود و چون بسنگ روز کار بر سنجند نود و شش من برآید و نیز بر گزارند باید کی درخت از دو کهری کم
وازده هزار سال افزون نبود و بلندی از هزار جوجن و چیزی در نگذرد گویند چون زندگانی درخت سپری شود نفس
بیکی از ده چیز پیوند گیرد آتش آب هوا زمین نبات جانوران دو حاسه سه حاسه چهار حاسه پنج حاسه

آئین کرکراق خانه و توشکخانه

از توجه گیتی خداوند گوناگون قماش چهره برافروخت و ایرانی و فرنگی و خطائی فراوان شد و استادان کاربرداز و هنرمندان
نادره آئین آمده هنگامه آموزش گرم ساختند در پیشگاه حضور و شهر لاهور و آگره و فتحپور و احمدآباد و گجرات کارنامها پدید آمد
بگوناگون تصویر و نقش و گره و شگرف طرحها روائی گرفت و عالم نوردان کالاشناس بشگفت افتاده در اندک زمانی
شهریار دانش پژوه برهمگی پایها علمی و عملی آن شناسائی اندوخت و از قدردانی نادره کاران رو دیاب این مرز نیز آموختند
اقسام شعرباف و ابریشم طرازی بپایه والا رسیده آنچه در هر دیار بانجام رسد در کارخانهای خاصه یافته شود و گروه اگروه مردم را از بسیت
دوستی در گرفت و آرایش جشنها از اندازه برگذشت هرچه برخرند و بافند یا پیشکش آید بشناسائیستگی با بسیار رود و آنچه در آمدن
پیشی دارد در دیدن و بریدن و دوختن و پوشیدن و بخشیدن پیشتر دارند و یکجا آمده را نگاه برا رج افتد

شناسندگان درست کار همواره هنگامه نرخ گرم دارند و در گذشته و حال چنیم پیش برگشایند در کمتر زمانی پایه دانی انبوهی آورد و
اند فرود آمد چنانچه دست باف غیاث نقشبند که صد مهر پیش خریدی به پنجاه رسید و در فراوان جنس از ده سی و ده چهل برگذشت
و از فراخی حوصله شهریار هر گروهی آیین خویش پوشش بیاراید و گرفت و گیر نرود گزارش آن بس دراز ناگزیر لختی انچه گیتی خداوند
پوشد می نگارد تکوچیه بفتح تای فوقانی هندی کاف و سکون او و کسر جیم فارسی و فتح یای تحتانی و های مکتوب یک تهی جامه است
هندی طرز در پیشین زمان چاک دامن چپ بند بود گیتی خداوند گرد دامن ساخت و بر راست آورد در هفت گز کمتر و هشت گره انجام
یابد پنج و باو کم گز ازان بند شود مزد ساده دوخت سه تا یک روپیه دانگه بگوناگون نقش آرایند از یک روپیه تا پنج و باو کم یک مثقال
ابریشم بخرج دارد پیشواز به انسان بود لیکن بند وا پیش باشد و برخی بی بند نیز برسازند دوتاهی نیمتنه گز و چهار گره ابره
و چهار گره کم آستر چهار گره بند و نه گره سنجاف آنام نیز بر دو دست مزد سه تا یک روپیه یک مثقال ابریشم بکار رود شاه آجیده
در یک گره شصت بخیه بکار برند و از شصت خط نیز گویند بیشتر و کمتر باشد و برخی پنبه اندازند و یک گز کمتر را دو روپیه
مزد باشد سوزنی باو سیر پنبه و دو دام ابریشم دست رنج بخیه دوزنهست روپیه آجیده چهار قلمی یک نیم پنبه و یک دام ابریشم مزد دو
روپیه قبا زبان روزگار جامه پنبه دار را گویند یک سیر پنبه دو مثقال ابریشم بکار رود دست رنج یک روپیه تا چهار یک
گدر بفتح کاف فارسی و دال و سکون را جامه ایست از قبا فراخ و دراز و افزون پنبه و در هندوستان کار پوستین کند
هفت گز ابره و شش گز آستر چهار گره بند و نه سنجاف و دو نیم سیر پنبه و سه مثقال ابریشم بکار رود دست مزد
یک و نیم روپیه تا نیم فرجی بی بند و کشاده پیش باشد و برخی تکمه افزایند بیشتر بر فراز جامه پوشند ابره پنج گز و دوازده
گره آستر پنج گز و پنج گره سنجاف چهار و ده گره یک سیر پنبه یک مثقال ابریشم مزدوری روپیه تا چهار یک
فرگل بفتح فا و سکون را و ضم کاف فارسی و سکون لام نزدیک به فرجی است لیکن خوش آینده و زیبنده
از فرنگ برخاسته و امروز که و مه در پوشند و شکوه افزاید از گوناگون قماش برسازند ابره نه گز و شش و نیم
گره آستر برابر شش مثقال ابریشم و یک سیر پنبه یک تهی و دوتاهی نیز برسازند رنج دست از دو روپیه تا نیم چکمن از
سقرلاط و صوف و موم جامه بر دوزند و گیتی خداوند از دارایی موم جامه بر ساخت بس سبک و خوش نما بارش از

ازو در نگذرد بشش گز ترتیب یابد پنج گره بند شود و دو مثقال ابریشم بخرج رود دست مزد سقرلاطی دو روپیه صوف
یک نیم و موم جامه نیم شلوار گوناگون پارچه بر دوزند یک تهی و دوتاهی و بخیه دار سه گز و یازده گره نیفه شش گره آستر سه گز و پنج گره و یک مثقال
و ربع ابریشم نیم سیر پنبه مزد از نیم روپیه تا چهار یک هر کدام ازین پوشیدنیها گوناگون باشد و دستان چیره و فوطه و دوپته و یکتا
در نیاید گزارش گرانمایه خلعتها که بخشنها در پوشند و بندگان روزگار را بخشش آن بلندپایگی شود بشمار گفت در نگنجد
برای خاصه هر فصل هزار دست سروپا از هر قسم برسازند و صد دست را در دوازده بقچه آماده دارند و از وارستگی نیمتنه را بسیار دوست
دارد و کار بند خاصه شال و شکرف اقبال انکه خاصه پوشش قبا است هر دراز و کوتاه در خور و مناسب آید و که و مه را حیرت
در گیرد گیتی خداوند پوشش را بنامی دیگر نهاده گوش را تازه فروغی نو آگین ساخت جامه سرب گاتی بفتح سین و سکون
را و با و کاف فارسی و الف و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی یعنی پوشنده همه بدن ازار یار پیراهن نیم تنه تن زیب
فوطه پت کت بفتح بای فارسی و سکون تای فوقانی و فتح کاف فارسی و سکون تای فوقانی برقع چیر گیت بکسر جیم
فارسی و سکون تای فوقانی و فتح را و ضم کاف فارسی و کسر بای فارسی و فتح تای فوقانی کلاه سیس سوبها بکسر سین و سکون
یای تحتانی و شین ضم سین و سکون را و با و های خفی و الف موی باف کیس گهن بکسر کاف و سکون یای تحتانی و سین و
فتح کاف فارسی و فتح ها و سکون نون تکاکت زیب بفتح کاف و سکون تای فوقانی و کسر زای منقوط و سکون یای
تحتانی و با شال پرم نرم بفتح بای فارسی و سکون را و میم و فتح نون و سکون را و میم پود گه قسمی است از پشمینه پرم گرم بفتح کاف
فارسی و سکون را و میم کپور دهور که در تبت بافند و گزیده آنکه کپور نور بای تراجن بهرن و همچنین بسیاری که بر رستها نامور گردانید

آیین شال

شهریار کارآگاه چهار گونه برساخت طوس ارنشم جانوری است بدین نام اصل رنگ او از سیاهی سفیدی و سرخی باز گوید
لیکن سیاه افزون برخی سفید خالص نیز شود در سبکی و گرمی و نرمی کم همتا مردم برای ما پس بدرگونگی نیز بر دو کمهان خدیو برگها
است و شگفت اگر سرخی نیز پرد سفید الچه که از اطراف نیز گویند رنگین ذاتی رنگ پشم سفید یا سیاه و بر سه گونه بافند سفید
و سیاه آمیخته و نخستین در پیشانی زبان سه چهار رنگ زیاده فتدی گیتی خدیو گوناگون ساخت و نیز زرد و زری

وکلاتو کن شیده و قلعه و باهنون و جهت و الجه و زربر داز فروغ خاطر والاست و نیز از کوتاهی بدرازی بر رو جامه بس گردانید
و باعتبار روز و ماه و سال و قیمت و رنگ و وزن بابها فرا گرفت آن سررشته را زبان وقت مثل گویند مشرفان پاس آن را
داشته رتبه هر کدام را به پارچه نوشته بگوشه او پیوند دهند هرچه از یک جنس در روز آذر و مهر و فروردین ماه الهی در کارخانه
درآید قیمتش برتر از همه برگزارند و اگر از برابر بیشی و بیسی بروز باشد و اگر در روز همتا سکتر بالا و در همسنگ برنگ برتری گیرد بدین
روش طوس سفید الجه لعل زرین نارنجی ترنجی قرمزی کاهی گل پنبه صندلی بادامی ارغوانی عنابی طوطکی عسلی سوسنی منجی گل کاسنی سیبکی
علفی فستقی پر گل کلنار برنجی موج نیز گلابی آسمانی قلعی آبی زیتونی جگری زمردی چینی بنفشی چهره انبوه مشکین فاخته و از حال
یکرو زاندازه سال توان برگرفت پیشتر شال را از کشمیر گاه گاه آوردی و خواسته داران یکی را چهارته ساخته روزگاران
پوشیدی امروز که و مهلی ته بر دوش گیرند و از مخترعات گیتی خداوندانکه دو تا را که در نمایش زینت افزاید پیوسته
بپوشند و از توجه شاهنشاهی کشمیر سکامه شال بافی گرمی پذیرفت و در لاهور زیادت از هزار کارخانه زیاده شد و از ابریشمی با ریسمین تو دل شباب
آسابافند و مایان گویند و از هر دو چیره و فوطه و جز آن آماده گردد و فزونی ارزان کارخانه را بجدول آورده آگهی افزود ◦

آئین شال

زری

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت بالتحقیق
مخمل زربفت یزدی	. . .	طاقی از پانزده مهر تا صد و پنجاه	[illegible]
فرنگی	. . .	ده مهر تا هفتاد	[illegible]
گجراتی	. . .	ده مهر تا پنجاه	[illegible]
کاشی	. . .	ده مهر تا چهل	[illegible]
هروی	. . .	. . .	.

بقیه زری

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت بالتحقیق
لاهوری	. . .	ده مهر تا چهل	[illegible]
زربفت بر[illegible]	. . .	سه مهر تا هفتاد	[illegible]
مطبق	. . .	دو مهر تا هفتاد	[illegible]
سیلک	. . .	سه مهر تا هفتاد	[illegible]
زربفت گجراتی	. . .	شش مهر تا شصت	[illegible]

بقیه زری

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت بالتحقیق
طاس گجراتی	. . .	یکمهر تا سی و پنج	[illegible]
دارائی باف	. . .	دو مهر تا پنجاه	[illegible]
مقیش	. . .	یکمهر تا بست	[illegible]
شروانی	. . .	شش مهر تا [illegible]	[illegible]
مشجر فرنگی	. . .	گزی یکمهر تا چهار	[illegible]
دیبای فرنگی	. . .	یکمهر تا چهار	[illegible]
دیبای یزدی	. . .	یکمهر تا یک و نیم	[illegible]
خارا	. . .	پنجروپیه تا دو مهر	[illegible]
اطلس ختائی	× × ×	×	×
نوار ختائی	× × ×	×	×
خز	× × ×	×	×
تفصیله که از دکن آید	. . .	از پانزده روپیه تا بیست	[illegible]
کوته وار گجراتی	. . .	یکمهر تا بیست	[illegible]
مندیل	. . .	یکمهر تا چهارده	[illegible]
چیره	. . .	نیم مهر تا هشت	[illegible]
دوپته	. . .	از شش روپیه تا هشت	[illegible]

بقیه زری

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت بالتحقیق
فوطه	. . .	از نیم مهر تا دوازده	[illegible]
پلنگ پوش	. . .	یک مهر تا بیست	[illegible]

ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت بالتحقیق
مخمل فرنگی	. . .	گزی از یکمهر تا چهار	[illegible]
کاشی	. . .	طاقی از دو مهر تا هفت	[illegible]
یزدی	. . .	دو مهر تا چهار	[illegible]
مشهدی	. . .	دو مهر تا چهار	[illegible]
هروی	. . .	یک و نیم مهر تا سه	[illegible]
خافی	. . .	دو مهر تا چهار	[illegible]
لاهوری	. . .	دو مهر تا چهار	[illegible]
گجراتی	. . .	گزی از یکروپیه تا دو	[illegible]
قطیفه توز	. . .	از یک تا یک و نیم روپیه	[illegible]
تاجه باف	. . .	طاقی دو مهر تا سی	[illegible]
دارائی باف	. . .	دو مهر تا سی	[illegible]
مطبق	. . .	یک مهر تا سی	[illegible]

بقیه ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
شروانی	〃 〃 〃	یک و نیم مهر تا ده	[illegible]
سیلک	〃 〃 〃	یک مهر تا هفت	[illegible]
کمخاب و لاسے	〃 〃 〃	یک مهر تا پنج	[illegible]
نوار	〃 〃 〃	از یک روپیه تا دو مهر	[illegible]
جوزی	〃 〃 〃	از چهار آنه تا ده روپیه	[illegible]
مشجر فرنگی	〃 〃 〃	گزی از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
مشجر یزدی	〃 〃 〃	طاقی یک مهر تا دو	[illegible]
اطلس فرنگے	〃 〃 〃	گزی دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
اطلس یزدے	〃 〃 〃	طاقی از پنج روپیه تا دو مهر	[illegible]
خارا	〃 〃 〃	گزی از یک روپیه تا شش	[illegible]
سه رنگ	〃 〃 〃	طاقی از یک مهر تا سه	[illegible]
قطنی	〃 〃 〃	از یک و نیم روپیه تا دو مهر	[illegible]
کتان فرنگے	〃 〃 〃	گزی از نیم تا یک روپیه	[illegible]
تافته	〃 〃 〃	گزی از ربع روپیه تا دو	[illegible]
انبری	بفتح همزه و نون خفی و فتح با و کسر را و سکون یای تحتانی	گزی از چهار دام تا نیم روپیه	[illegible]
دارائی	〃 〃 〃	گزی از خمس روپیه تا دو روپیه	[illegible]

بقیه ابریشمی

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
سی پوری	بکسر سین و تای فوقانی و سکون یای تحتانی و ضم پای فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یا	طاقی از شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
قبابند	〃 〃 〃	شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
تات بند	بتای فوقانی هندی و الف و سکون تای فوقانی و فتح با و سکون نون و دال	از دو روپیه تا یک و نیم مهر	[illegible]
لاه	بلام و الف و ها	گزی از سبع روپیه تا ثلث روپیه	[illegible]
مصری	〃 〃 〃	طاقی از نیم مهر تا یک	[illegible]
سار	بسین و الف و سکون را	گزی از عشر روپیه تا خمس روپیه	[illegible]
تسر	بفتح تای فوقانی و سین و سکون را	عددی از ثلث روپیه تا دو	[illegible]
اطلس ساده گرته دار	〃 〃 〃	گزی از نیم روپیه تا یک	[illegible]
الچه	〃 〃 〃	گزی از خمس روپیه تا دو	[illegible]
تفضیله	〃 〃 〃	عددی از شش تا دوازده روپیه	[illegible]
کپور نور	بفتح کاف و ضم پای فارسی و سکون واو و را و ضم نون و سکون واو و را	گزی از نیم روپیه تا یک	[illegible]
〃	〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃

ریسمانی

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
خاصه	〃 〃 〃	از سه روپیه تا پانزده مهر	[illegible]
چوتار	بفتح جیم و سکون واو و تای فوقانی و الف و سکون را	دو روپیه تا نه مهر	[illegible]

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
ململ	بفتح میم و سکون لام و همچنین	چهار روپیه تا پنج مهر	[illegible]
تنسکه	بفتح تای فوقانی و سکون نون و ضم سین و سکون کاف و های خفی	چهار روپیه تا پنج مهر	[illegible]
سری صاف	بکسر سین و را و سکون یای تحتانی و صاد و الف و سکون فا	دو روپیه تا پنج مهر	[illegible]
گنگاجل	بفتح کاف فارسی و سکون نون و کاف فارسی و الف و فتح جیم و سکون لام	چهار روپیه تا پنج مهر	[illegible]
بهیرون	بفتح با و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح را و سکون واو و نون خفی	چهار روپیه تا چهار مهر	[illegible]
سهن	بفتح سین و ها و سکون نون	یک مهر تا سه	[illegible]
جهونه	بضم مجهول جیم و های خفی و سکون واو و فتح نون و های مکتوب	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
اتان	بفتح همزه و تای فوقانی هندی و الف و سکون نون	دو نیم روپیه تا یک مهر	[illegible]
اساولی	بفتح همزه و سین و الف و فتح واو و کسر لام و سکون یای تحتانی	یک مهر تا پنج	[illegible]
بافته	. . .	از یک و نیم روپیه تا پنج مهر	[illegible]
محمودی	. . .	نیم مهر تا سه	[illegible]
پنچتولیه	بفتح بای فارسی و نون خفی و سکون جیم فارسی و ضم تای فوقانی و سکون واو و کسر لام و یای تحتانی و ها	یک مهر تا سه	[illegible]
سالو	بسین و الف و ضم لام و سکون واو	سه روپیه تا دو مهر	[illegible]
دوریه	بضم مجهول دال و سکون واو و کسر را و فتح یای تحتانی و های مکتوب	شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
بهادرشاهی	. . .	شش روپیه تا دو مهر	[illegible]
گربه سوتی	بفتح کاف فارسی و سکون را و فتح با و های خفی و ضم سین و سکون واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	یک و نیم مهر تا دو	[illegible]
سیله دکهنی	بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب	نیم مهر تا دو	[illegible]

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
مهرکل	. . .	سه روپیه تا ده	[illegible]
مندیل	. . .	نیم مهر تا دو	[illegible]
سربند	. . .	نیم مهر تا دو	[illegible]
دوپته	بضم دال و سکون واو و فتح پای فارسی و تشدید تای هندی و های مکتوب	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
کتانچه	. . .	یک روپیه تا یک مهر	[illegible]
فوطه	. . .	نیم روپیه تا شش	[illegible]
گوش پیچ	. . .	یک تا دو روپیه	[illegible]
جهوله	بضم مجهول جیم و های خفی زده و سکون واو و فتح لام و های مکتوب	نیم مهر تا دو و نیم	[illegible]
جهینت	بکسر مجهول جیم فارسی و های خفی و سکون یای تحتانی و نون پنهان و سکون تای فوقانی هندی	گزی از دو دام تا یک روپیه	[illegible]
کرنیه	. . .	از نیم تا یک و نیم روپیه	[illegible]
سلاهتے	بسین و لام و الف و فتح ها و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی	گزی از دو دام تا چهار	[illegible]

پشمینه

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
سقرلاط فرنگی و رومی و پرتگالی	. . .	گزی از دو نیم روپیه تا چهار مهر	[illegible]
ناگوری و لاهوری	. . .	عددی از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
مربع صوف	. . .	طاقی از چهار مهر تا پانزده	[illegible]
مشجر صوف	. . .	طاقی از سه روپیه تا پنج مهر	[illegible]

نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت ملحقه	نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت ملحقه
پرم نرم	〃 〃 〃	از دو روپیه تا هشت مهر	[illegible]	پٹو	بفتح بای فارسی و ضم تای فوقانی هندی و سکون واو	از یک تا دو روپیه	[illegible]
چیره پرم نرم	〃 〃 〃	از دو روپیه تا بست و پنج مهر	[illegible]	ریوکار	بکسر رای مجهول و سکون یای تحتانی و واو و کاف و الف و سکون را	از دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
فوطه	〃 〃 〃	نیم مهر تا سه	[illegible]	مصری	〃 〃 〃	از پنج تا پنجاه روپیه	[illegible]
جامهٔ پرم نرم	〃 〃 〃	نیم مهر تا چهار	[illegible]	بردیمانی	〃 〃 〃	از پنج تا سی و پنج روپیه	[illegible]
گوش پیچ	〃 〃 〃	از یک و نیم روپیه تا یک و نیم مهر	[illegible]	پانچی بند	〃 〃 〃	دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
سرپیچ	〃 〃 〃	از نیم مهر تا چهار	[illegible]	کسک بند	〃 〃 〃	دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
اغرے	〃 〃 〃	از هفت روپیه تا دو و نیم مهر	[illegible]	تکیه بند ولایتی	〃 〃 〃	دو روپیه تا یک مهر	[illegible]
پرم کرم	〃 〃 〃	سه روپیه تا دو و نیم مهر	[illegible]	تکیه بند هند	〃 〃 〃	یک و نیم تا پنج روپیه	[illegible]
کتاس	بفتح کاف و تای فوقانی والف و سکون سین	از دو و نیم روپیه تا ده مهر	[illegible]	لوی	بضم مجهول لام و سکون واو و کسر یای تحتانی اول و سکون ثانی	از چهار ده دام تا چهار روپیه	[illegible]
بهوک	بضم بای فارسی ای خفی و سکون واو و کاف	از دو و نیم تا پانزده روپیه	[illegible]	کنبل	بفتح کاف و نون خفی و فتح با و سکون لام	از ده دام تا دو روپیه	[illegible]
درمه	بضم دال و سکون را و فتح میم و های مکتوب	از دو روپیه تا چهار مهر	[illegible]	کلاه کشمیری	〃 〃 〃	از دو دام تا یک روپیه	[illegible]

آئین پیدایش رنگها

از الوان بیاض و سواد را اصل پندارند و دو طرف برشمارند و باقی را ازین دو نصیبه باشد فراوان سفید چون با شایبه سیاه فراهم گردد زرد پدید آید و از بیاض و سواد یکسان سرخ چهره کشاید از بیاض و سواد بسیار سبز و دیگر الوان از ترکیب یکدیگر برخیزند و نیز سردی جسم را سفید برسازد و نشک را سیاه و گرمی رطب را سیاه گرداند و خشک را سفید این اسباب از جانب قابل و اقتضا گواکه فاعل است برجا خود دگرگونگی بخشد

آئین تصویرخانه

صورت برخداوند خود رهنمونی کند و او معنی چنانچه پیکر خطی بحرف و لفظ رساند و از انجا بمفهوم برده آید اگرچه در عرف تصویر شباح

گونی برنگارند و کاربردازان فرهنگ بسا معانی خلقی شگرف صورتها برگزارند و ظاهرنگهان را بحقیقت رهبرند لیکن خط تجارت پیمایان بدست آید و سرمایه بالش خرد گردد و از زبر و تحت از کتابخانه برگزارد که گزین فسحی است از دگر کیمیا خداوندداوران توجه برگمارد و در صورت و معنی ژرف نگهی فرماید و الحق در نظر حسن دوستان جلوه گاه نور مقید و در دیده دوربینان جام گیتی نمای مطلق طلسم خطاردها هندسه است از قلم ابداع آسمانی کتابه ایست از دست تقدیر راز دار سخن زبان بیت سخن جانوران از نیروی دل نخشید و خط دور و نزدیک را آگهی رساند اگر خط نبودی سخن زنده کانی بدرستی و دل را از کرشتکان معانی رسید صورت نبان بکیرد و ده انکار معنی پریشان چراغ شناسائی طلسمی است با هزاران فروغ نی نی نور پست با خال حشم بار رسیده نقش نگار آگهی سواد شهرستان معنی تاریک است خورشید را سیه ابریست دانش بار گنجینه بینائی شگرف طلسمی است خموش گو یا و با جا ماند کی روانی دارد و با افتادگی بلند پرواز از علم راز ایزدی پرتوی بر نفس ناطقه افتد و دل آورا شهرستان خیال که برزخ ست در مجرد و مادی فرستد تا تجردی تعلق پذیر و اطلاقی تقید آموز پدید آید و از انجا کام بر بام زبان نهاده به رستیاری هوا در بجه گوش درآید و سپس پایه پایه بار تعلق از دوش برافکنده بجای خویش بازشتابد و گاه آن مسافر آسمانی سر راه بد کاری بنان جالش دهد و از انجا بر و بحر قلم و مداد در نوردیده نزهت آباد صفایح باز کشاید و از شاهراه دیده بازگردد چون خط گزارش حرف نماید ناگزیر سخن سرایی آنکه لختی از آن برنویسد و چراغ آگهی برافروزد حرف کیفیتی است خاص وابسته بچگونگی هوا هرگاه دو صلب سختی بر هم خورد آنرا قرع گویند و اگر تند جدا شود آنرا قلع خوانند هر آئینه هوائی میانه بسان آب موج خیز درآید و از آن کیفیتی بدائی گیرد آنرا آواز نامند برخی سبب قریب گزارش نمایند گویند صوت تموج هوا است و بعضی سبب بعید و صوت را قرع یا قلع عنیف برگزارند و صوت را کیفیات دیگر عارض گردد چون زیری و بمی و غنگی و بجوحبت که از گرانی گلو رود و هم و از روی مخارج و تقطیع اجزای هوا کیفیتی دیگر عارض صوت شود که دو زیر و دو بم و دو غنه و دو بجوحبت از هم جدا شوند آنرا حرف نامند این رای بوعلی سینا است و چند دانش اندوزان معروض کیفیت خاص را حرف شمرند و طایفه دو در میان مجموع عارض و معروض را حرف خوانند و همانا این رای نزدیک بتحقیق حرف هندی زبان پنجاه و دو و یونانی فلان و در فارسی تیره ده [۱۸۰] و در عربی بست و هشت [۲۸] و نه ده صورت گراید و در آمیزه بیازده اگر همزه را از الف جدا نگردانند و آنکه آخر در مفردات لام و الف یکجا نویسند از انست که ساکن را

ساکن را کز پریکحرف پیوند نخشند واختصاص لام ازان رو است که او دل الف است والف دل او در باستان اعراب نبود چندی
بنقاط غیر رنگ مکتوب نشان کردانیدی زبر را نقطه سرخ بر فراز حرف گذاشتی و بجهت پیش در پیش و زیر را در زیر نهادی و خلیل
بن احمد عروضی هر حرکتی را صورتی معین گردانید چنانچه امروز در میان است و بر بسیار دل پوشیده نبود که حسن خط چون دیگر
هنرها آن به دگرگونگی بیننده تفاوت کند و هر گروهی بروشی دل بسته عشرت گزینند چون خط هندی سریانی یونانی عبری قبطی معقلی
کوفی کشمیری حبشی ریحانی عربی پارسی رومی حمیری بربری اندلسی روحانی و غیر آن که در باستانی نامها باز گوید و در برخی
اسفار عبری را با آدم هفت هزاری نسبت دهند و طایفه با دریس و چندی گویند او معقلی را سرانجام داد و برخی برگزارند که خط
کوفی را امیر المومنین علی از معقلی برگرفت و اختلاف خطوط بسطح و دور باز گردد چنانچه خط کوفی یکدانگ دور است و باقی
سطح و معقلی همگی سطح و کتابه کهن عمارات بیشتر بدین خط نشان دهند و بهتر آنست که سیاهی و سفیدی بکار برند تا شهی جدا گردد و در
خواندن اشتباهی نیفتد امروز در ایران و توران و روم و هند هشت گونه خط روائی دارد هر گروهی بیکی در گرود و نخستین را از
ابن مقله در سال سیصد و ده هلالی از معقلی و کوفی بر آورد ثلث توقیع محقق نسخ ریحان رقاع و گروهی غبار را برافزایند و
هفت خط ازو دانند و برخی نسخ را از یاقوت مستعصمی ثلث و نسخ را دو دانگ سطح و چهار دور جلی را نام نخستین شد و خفی را اسم پسین و
توقیع و رقاع چهار و نیم دانگ دور و باقی سطح بهمان دستور جلی و خفی آن دو نام گیرند و محقق و ریحان چهار و نیم دانگ سطح و باقی دور
بدان نمط آن دو نام یابند و علی بن هلال که با بن بواب مشهور است هر شش خوب نوشت و یاقوت بکمال رسانید و شش شاگرد او بلند نامی
گرفتند شیخ احمد که بشیخزاده سهروردی زبان زد آفاق است ارغون کاملی مولانا یوسف شاه مشهدی مولانا مبارک شاه زرین
قلم حیدر گنده نویس میر یحیی صوفی نصر الله که صدر عراقی نیز گویند ارقون عبد الله خواجه عبد الله صیرفی حاجی محمد مولانا عبد الله
آتش پز مولانا یحیی شیرازی معین الدین تنوری شمس الدین خطائی عبد الرحیم خلوتی عبد الحی مولانا جعفر تبریزی مولانا شاه
مشهدی مولانا معروف بغدادی مولانا شمس الدین بایسنغری معین الدین فراهی عبد الحق سبزواری مولانا نعمت الله بواب
خواجگی مومن مروارید که افشان غبار و رنگ آمیزی کاغذ از وست سلطان ابراهیم پور میرزا شاهرخ مولانا محمد حکیم حافظ
مولانا سیاوش مولانا جمال الدین حسین مولانا پیر محمد میر فضل الحق قزوینی نیز در هر شش قلم دست شگرف داشتند

خط هفتم تعلیق است از رقاع و توقیع بر کشیده اند سطح بس کم دارد خواجه تاج سلمانی که در آن شش خط دست توانا داشت
بتازگی رسانید و بعضی برآنند که مخترع اوست از متاخران مولانا عبد الحی منشی سلطان ابو سعید میرزا این خط را بس خوب نوشت
و مولانا درویش و امیر منصور و مولانا ابراهیم استرآبادی و خواجه اختیار منشی جمال الدین محمد قزوینی مولانا ادریس خواجه محمد حسین
منشی نیز سر آمد شدند و اشرف خان میر منشی گیتی خداوند بپایه والا رسانید خط هشتم نستعلیق و آن تمام دور است در زمان صاحب
قرانی خواجه میر علی تبریزی از نسخ و تعلیق برگرفت و این باور نشود چرا که نستعلیق نامها بنظر در آمد که پیش از زمان حضرت
صاحبقران نگاشته بودند و دو کس از شاگردان او کار پیش بردند مولانا جعفر تبریزی و مولانا اظهر از خوش نویسان این خط مولانا
محمد اوبهی است که در فن منشی کم همتا بود و مولانا باری هروی نیز سر آمد همه مولانا سلطانعلی مشهدی اگرچه از مولانا اظهر بیاموخته
لیکن از نوشتهای او فراوان آگهی اندوخت و شش کس از شاگردان او نام بر آوردند سلطان محمد خندان سلطان محمد نور
مولانا علاء الدین هروی مولانا زین الدین مولانا عبدی نیشاپوری محمد قاسم شادی شاه هر کدام بطرزی خاص نو بر نوشت و دلربا
گروهی آمد مولانا سلطانعلی قائنی و مولانا سلطانعلی مشهدی و مولانا هجرانی نیز درین نگارش دستی بر آوردند و سپس سر دفتر
خوش نویسان مولانا میر علی هرویست اگرچه بظاهر شاگردی مولانا زین الدین کرد لیکن از نگاشتهای مولانا سلطانعلی
استاد شد و از فروغ فهم عالی تغیر روش نموده نمایان تصرفها یادگار گذاشت بیکی پرسیده باشد که میان خط شما و مولانا چه
تفاوت است پاسخ چنان گزارد من هم بپایه کمال رسانیده ام لیکن خط او را نمک دیگر است شاه محمود نیشاپوری محمد اسحاق
و شمس الدین کرمانی و مولانا جمشید معمائی سلطان حسین خجند و مولانا عیشی و غیاث الدین مذهب و مولانا عبد الصمد مولانا مالک
و مولانا عبد الکریم و مولانا عبد الرحیم خوارزمی و مولانا شیخ محمد و مولانا شاه محمود زرین قلم و مولانا محمد حسین تبریزی و مولانا حسن علی
مشهدی و میر معز کاشی و میرزا ابراهیم اصفهانی و برخی دیگر نیز درین تصویر عمر گرامی صرف نمودند از قدردانی و ارزشناسی کشور
خدای گوناگون خطها پایه والا گرفت و هنر پردازان نادره کار را روز بازار شد خاصه نستعلیق روائی دیگر یافت و جادو رقمی
که در ظل سریر خلافت جهان این نقش دلپذیر توان گفت محمد حسین کشمیریست و بخطاب زرین قلمی روشناس آفاق شاگرد مولانا
عبد العزیز از استاد گذرانیده مدات و دوایر او متناسب هم اند و کار آگهان او را بپایه ملا میر علی بر گیرند و مولانا

باقر پسر ملا میر علی مشهور و محمد امین مشهدی و میر حسین کلنکی و مولانا عبدالحی و مولانا عبدالرحیم و میر عبدالله و نظامی قزوینی و علی چین
کشمیری و نورالله قاسم ارسلان نیز از فروغ این دولت جاوید طراز نامور گشتند و گیتی خداوند از نور الهی کتابخانه را بر چند گونه فرموده
برخی درون مشکوی مقدس است و لختی برون و هر کدام را چند لخت گردانیده و بموره علم علم و تا آنرا موافق ارزش پایه قرار داد و از دگرگونگی
نظم و نثر و هندی و فارسی و یونانی و کشمیری و عربی ترتیبها یافت بدان نمط بنظر در آورند روز بروز کاردانان آگاه اهل از آنرا بموقع عرض
همایون رسانند و هر کتابی را از آغاز تا انجام بشنوند و هر روز که بدانجا رسند بشماره آن بنده بقلم گوهربار نقش کنند و بعدد اوراق خوانندگان را از نقد
و سفید بخشش شود کم کتابی مشهور بود که مذکور محفل همایون نگردد و کدام داستانهای باستانی و غرائب علوم و نوادر حکم که بیاد آن شیفته دانش
نشان انصاف گرای نباید از مکرر شنودن ملال نگیرد و بفراوان خواهش بشنود همواره از اخلاق ناصری کیمیای سعادت و قابوس نامه و
مکتوبات شرف منیری و گلستان و حدیقه و مثنوی معنوی و جام جم و بوستان و شاهنامه و خمسه شیخ نظامی و کلیات خسرو و مولانا جامی
و دیوان خاقانی و انوری و دیگر تاریخ نامها در پیش گاه حضور برخوانند پیوسته بکار فرمای زبان دانان کتب هندی و یونانی و عربی و فارسی
بدیگر زبانها گزارش یابد چنانچه لختی زیج جدید میرزائی بدیده وری امیر فتح الله شیرازی و ترجمانی راقم اقبالنامه کشن جوشی
و گنگادهر و مهیش و مهانند از فارسی بهندی آوردند و کتاب مهابهارت از کتب قدیم هندوستان باهتمام نقیب خان و مولانا عبدالقادر
بداونی و شیخ سلطان تهانیسری از هندی بفارسی آمد قریب یک لکه بیت است آنحضرت نام این داستان باستانی رزم نامه
نهاده و همین گروه کتاب رامائن را که از تالیفات قدیم هندست و احوال رامچندر تفصیل و بسی نوادر حکمت دران مندرج است بفارسی
آوردند و کتاب اتهربن را که بزعم این طایفه یکی از کتب چهارگانه الهی است حاجی ابراهیم سرهندی بفارسی نمود و لیلاوتی که در حساب گزیده اثر
از حکمای هندوستان است مهین برادرم شیخ ابوالفیض فیضی از هندی نقاب برآورده طیلسان فارسی بر دوش گذاشت و کتاب جاتک که در علم
نجوم نسخه ایست معتبر باشارت عالی مکمل خان گجراتی فارسی ساخت و واقعات حضرت گیتی ستانی که دستور العمل کار آگهی است
میرزا خانخانان از ترکی بفارسی آورد و تاریخ کشمیر که احوال چهار هزار ساله آن دیارست مولانا شاه محمد شاه آبادی از لغت
کشمیری بزبان فارسی گزارد و معجم البلدان که در احوال بلاد و امصار کتابی است شگرف جمعی از زبان دانان چون ملا احمد تته
و قاسم بیگ و شیخ منور و چندی دیگر از لغت تازی بفارسی بردند و هربنس را که متضمن احوال کشن است مولانا شیری

بفارسی نوشت و کتاب کلیله و دمنه که در حکمت عملی کارنامه ایست غرایب بخش با آنکه نصرالله مستوفی و مولانا حسین واعظ
بفارسی نقل کرده بودند چون استعارات غریب و لغات دشوار داشت بفرمان جهان آرای اقبال راقم شگرفنامه خلعتی تازه از فارسی
پوشانید و بعیار دانش اشتهار گرفت و قصه عشق نل و دمن در زبان هندی جگر گداز ارباب تعشق بود شیخ فیضی فیاضی
در بحر لیلی مجنون بسلک نظم در کشید و بلندی شهره آفاق شد چون خاطر مقدس شاهنشاهی بر خزانه نقل آگهی یافت احوال هزار سال اخیر که
در اقالیم سبعه روی داده خبر شناسان تاریخ دان را اشارت عالی شد که در یکجا فراهم آورند نخست نقیب خان و جمعی دیگر آغاز نهادند و ملا
احمد تتوی بسیاری در ضبط کتابت آورد و جعفر بیگ آصف خان بانجام رسانید و خطبه آن راقم گارنده اقبالنامه بر نوشت و تاریخ الفی نام بر نهادند
تشبیه کشی بعرف تصویر گویند از آنجا که چه و بازی را گزین دستمایه است خدیو عالم از آغاز آگهی بدین کار دل نهاد و رواج
و رونق آنرا طلبکار شد از این رو جادو کاری شگرف آرایش گرفت گروهی انبوه نامور گشتند هر هفته داروغگان و بتکچیان
کار هر کس بنظر آورند باندازه خوبی بخشش شود و ماهوار افزاید منتی ژرف در مصالح رفت و اندر برفراز پیدائی آنچه هست نک
آمیزی حسن دیگر پذیرفت صفا را آبروی تازه پدید شد هنرمندان شیرین کار چهره برافروختند چنانچه نادره کاری بهزاد و سحر
پردازی اهل فرنگ را که آفاق در گرفته بود کزین انباز رسد اشند تازگی کار و صفای نقوش و ثبات است و دیگر گزیده صفات
درجه یکتائی گرفتند و اشباح جمادی طراز جانوری یافتند و از صد کس متجاوز برتبه پیشوائی رسیدند و آوازه بلند نامی یافتند
و طایفه که نزدیک منزل رسیده اند و طبقه که نیمه راه شتافته اند بس فراوان هندرا چگویم که تصور این معنی بر صفحه خیال نکرده بودند
همانا از اقالیم جهان کمتر نشان دهند از پیشروان این شاهراه آگهی میر سید علی از بوم تبریزست آیینش بدر خود لختی آموخته بود
چون سعادت آستانبوس یافت در پرتو عاطفت روشنی برگرفت و رتبه خویش نامور شد و کامیاب بخت بلندی آمد خواجه
عبدالصمد شیرین قلم از شیرازست اگرچه این فن را پیشتر از زمان ملازمت میدانست اما بکیمیا بینش شاهنشاهی رتبه
والا یافت و صورت او رو معنی آورد و شاگردان استاد از آموزش او پدید آمدند و دسونته کهار پسریست در خدمت
این کارخانه بسر برده بهوس بر دیوارها صورتی نوشتی و نقشی نگاشتی روزی بنظر دوربین شاهنشاهی بر آن افتاد
از ژرف نگاهی معنی استادی دریافته بخواجه سپردند در اندک وقتی یگانه زمان شد و بسر آمد روزگار گشت ظلمت سودا

فروغ خرد او را پوشید بر خم خویش سفر عدم گزیده وازو کارهای شگرف یادگار ماند بساون در طراحی و چهره کشائی و رنگ آمیزی
و مانند نگاری و دیگر کارهای این فن یگانه زمان شد و بسا از دیده وران نشناسا او را بر دسونته ترجیح دهند کیسو و لال و مکند و
مسکین و فرخ قلماق و ماد هو و جگن و مهیش و کهیمکرن و تارا و سانوله و هرنبس و رام سر آمد ناموراند اگر بکار هر یک پردازد سخن
دراز گردد از هر چمنی گلی می چیند و از هر خرمنی خوشه شگفت آنکه از آبادی اندیشه صورت بینی و مثال آرائی که دستمایه شادخواب
غفلتست جانداروی آگهی و درمان درد بیدرمان ناشناسائی آمد و تقلید بنشگان تصویر دشمن برانداخت حقیقت بین کشاده شد
روزی در انجمن رازگوئی که بخت مندان سعادت حضور داشتند بر قدسی زبان رفت آنکه برخی نکوهش این پیشه نمایند دل بر تابد
و بخاطر چنان میرسد که مصور در خداشناسی افزون تر از بسیاری بود چه هرگاه جانور نگارد و عضو عضو بر کشد و از زینکه
روحانی پیوند نیارد داد به نیرنگی جان آفرین گراید و شناسائی اندوزد و همچنانکه این حجسته پایه والا گرفت کارهای شگرف
آماده گشت فارسی نامهای نظم و نثر را پیرایه بستند و مجلسهای دلکشا تصویر شد قصه حمزه را دوازده دفتر ساخته رنگ
آمیز کردند و استادان سحر پرداز یکهزار و چهارصد موضع را حیرت افزای دیده وران گردانیدند چنگیز نامه و ظفرنامه
و این اقبالنامه و رزم نامه و رامائن و نلدمن و کلیله دمنه و عیار دانش و جز آن به پیکرنگاری برآراستند و جای تصویر را خود
نشانمند گردانیدند باشارت والا پیکرهای همگی ملازمان دولت جاوید طراز را تصویر نمودند و کتابی سترگ برآراستند گذشتگان
حیاتی تازه و حاضران جاوید زندگانی یافتند همچنانکه مصوران را بلند بایگی شد نقاشان و مذهبان و جدول آرایان و صحافان
را نیز بازار گرمی پذیرفت و از خدمت گزینی این کارخانه بسیاری از منصب داران و احدیان و سایر سوار شرف امتیاز
گرفتند و علوفه پیاده از یکهزار و دویست دام زیاده و از ششصد دام کم نه بود ✤ ✤

یعنی سی روپیه — یعنی پانزده روپیه

آئین قورخانه

خانه آبادی ازو پایه برگیرد و سپه آرائی بدو سرانجام یابد و معموری جهان بدو بازگردد ازین رو جهاندار پایه شناس
والاوان دل بدو نهد و در آرایش آن ژرف نگهی بکار برد تازه طرحها چهره برافروخت و جوهر کار افزایش گرفت جوشنی در پیشگاه حضور
آماج بندوق گردانیدند و نشان فرو رفتگی پیدائی نگرفت همواره چندان آماده دارند که لشکرها پسند آید و بازر کاسه را

به بخشش افسر خدیو ارج قرار گرفت خاصگی را نام به پایه برنهند شمشیر خاصه شود و بهر ماهی یکی از شبستان دولت بیارند و
پیشین را بیرون فرستند و پرستاران بیرونی بنوبت بردارند و چهل دیگر آماده دارند و از کوتل نامند چون از خاصگی بگذرد و دوازده
ماند از ین بر نمایند و دوازده یک نیدی پس از هفته نوبت یکی رسد جمدهر و کهپوه چهل چهل و هفته هفته یکی پس از دیگری آورند و از هر یکی
سی کوتل و بسان پیشین اندو پرسازند و هشت کارد و بست بست نیزه و برچه بهر ماهی یکی را بکار در آرند و هشتاد و شش کمان
مشهدی و بدائونی و جز آن بست و چهار بهر ماه بازگردد هر ماهی دو و سی بهفته و بهر هفته یکی و سی و دو بروزهای شمسی ماه و همچنین هر یکی را
پایه قرار داده اند هنگام سواری و بار عام امیرزادگان و دیگر منصبداران و احدیان قوربرند و دوش بازگزارند و چهار چهار
از ترکش و کمان و شمشیر و سپر چهار چهار ترکش بر گیرند نیزه برچه تبرزاغنول بازی گستین گمان گروهه کتک صندلی نشاسته آئین
بردارند و چندین قطار شتر و استر نیز از گوناگون سلاح آماده باشند و چندین گردون و بختی و جز آن در سفرها بردارند در بارگاه
اقبال امرا و دیگر مردم برابر قور ایستاده منتظر خدمت باشند و در سواری از پی چالش روند و دیگر چندی خاصگان دار استه
فیلان و شتران و پهلها و نقاره ها و علمها و کوکبها و دیگر شکوه دولت با قور باشند و یساولان چند گزین اهتمام نمایند و میر
بخشیان نیز باور و در شکارگاه چند از پیادگان تیر تفنگ برخی یراق همراه بردارند برای اختصار تر و هی
نختی حال را در جدول برگزارد و چندی به پیکرنگاری روشناس گردانید ✤

جداول آئین قورخانه							
نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت ملحقه	نام	اعراب	قیمت	تطبیق قیمت ملحقه
شمشیر	؛؛ ؛؛	از نیم روپیه تا پانزده مهر	۸ر تا [illegible]	خنجر	؛؛ ؛؛ ؛؛	نیم روپیه تا پنج	۸ر تا ص
کهانده	بکاف و های خفی و الف و نون پنهان و فتح دال هندی و های مختفی	یکروپیه تا ده روپیه	تا عه [illegible]	کهپوه	بفتح کاف و های خفی و بای فارسی و فتح واو و های مکتوبه	نیم روپیه تا یک و نیم مهر	۸ر تا [illegible]
گپتی عصا	بفتح کاف فارسی و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی	دو روپیه تا بست	[illegible] تا [illegible]	جمکهاک	بفتح جیم و سکون میم و کاف و های خفی و الف و سکون کاف	نیم روپیه تا یک و نیم مهر	۸ر تا [illegible]
جمدهر	بفتح جیم و سکون میم و فتح دال و های خفی و سکون را	پاو روپیه تا دو و نیم مهر	۸ر تا [illegible]	بانک	به با و الف و نون خفی و سکون کاف	نیم روپیه تا یک مهر	۸ر تا لعه

تصاویر آئین نوزدہم متعلقہ صفحہ ۸۶

۱

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق ملحقه
جنبوه	بفتح جیم و نون خفی و سکون با و فتح واو و های مکتوب	نیم روپیه تا یکمهر	۸/ تا لعه
کتاره	بفتح کاف و تای فوقانی هندی والف و فتح را و های مکتوب	نیم روپیه تا یکمهر	۸/ تا لعه
نرسنگ موتهه	بفتح نون و سکون را و کسر سین و نون خفی و سکون کاف و ضم میم و واو و تای فوقانی هندی و های مکتوب	نیم روپیه تا دو مهر	۸/ تا معہ
کمان	. . .	پاو روپیه تا سه مهر	۴/ تا معہ
تخش کمان	. . .	یک روپیه تا چهار	۱ تا للعه
ناوک	. . .	نیم روپیه تا چهار	۸/ تا للعه
تیر	. . .	دسته سه نیم روپیه تا سی	۸/ تا سہ
ترکش	. . .	پاو روپیه تا دو مهر	۴/ تا معہ
ڈڈی	بفتح دال هندی اول و کسر دوم و سکون یای تحتانی	پاو روپیه تا پنج	۴/ تا صہ
تیر بردار	. . .	یکدام تا دو نیم دام	۵ پای تا ۱/
پیکان کش	. . .	پاو روپیه تا سه	۴/ تا سے
نیزه	. . .	یک روپیه پاو تا شش مهر	۴/ تا للعه
برچهه	بفتح با و سکون را و فتح جیم فارسی و های مکتوب	از سه روپیه یکپاو تا دو مهر	۴/ تا معہ
سانگ	بسین والف و نون خفی و سکون کاف فارسی	پاو روپیه تا یک و نیم	۴/ تا عہ
سینتهی	بفتح سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و کسر تای فوقانی و های خفی و سکون یای تحتانی	پاو روپیه تا یک	۴/ تا عہ
سیلره	بکسر مجهول سین و سکون یای تحتانی و فتح لام و را و های مکتوب	ده دام تا سه پاو روپیه	۴/ تا ۱۲/
گرز	. . .	پاو روپیه تا پنج	۴/ تا صہ

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق ملحقه
شش پر	. . .	نیم روپیه تا سه مهر	۸/ تا معہ
گپتین	بضم کاف فارسی و سکون بای فارسی و تای فوقانی مکسور و یای تحتانی ساکن و نون خفی	از یک روپیه تا سه	۱ تا سے
تبر	. . .	پاو روپیه تا دو مهر	۴/ تا معہ
پیازی	. . .	نیم روپیه تا پنج	۸/ تا صہ
زاغنول	. . .	نیم روپیه تا یکمهر	۸/ تا لعه
جگرسوله	بفتح جیم فارسی و کاف و سکون را و فتح با و ضم مجهول سین و سکون واو و فتح لام و های مکتوب	یک روپیه تا شش	۱ تا سے
تبرزاغنول	. . .	یک روپیه تا چهار	۱ تا للعه
ترنگاله	بفتح تای فوقانی و را و نون خفی و کاف والف و فتح لام و های مکتوب	پاو روپیه تا دو	۴/ تا عہ
کارد	. . .	دو دام تا دو مهر	۱۰ پای تا معہ
کپتی کارد	. . .	سه روپیه تا یک و نیم مهر	۳ تا عہ
قمچی کارد	. . .	یک روپیه تا سه و نیم	۱ تا سے
چاقو	. . .	دو دام تا پاو روپیه	۱۰ پای تا ۴/
کروهه کمان	. . .	دو دام تا یک روپیه	۱۰ پای تا عہ
کمتهه	بفتح کاف و میم و نون خفی و تای فوقانی و های مکتوب	پنجدام تا سه روپیه	۲/ تا سے
تفک دهان	. . .	ده دام تا دو روپیه	۴/ تا عہ
خار پشت	. . .	دو دام تا نیم روپیه	۱۰ پای تا ۸/
شصت آویز	. . .	دو دام تا یک روپیه	۱۰ پای تا عہ

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
کرہ کتا	. . .	یکدام تا باد روپیہ	[illegible]
خار ماہی	. . .	یکروپیہ تا پنج	[illegible]
گوہن	بضم مجہول کاف فارسی و سکون واو و فتح ہای فارسی و ہای خفی و سکون نون	یک نیمدام تا پاد روپیہ	[illegible]
گجباک	بفتح کاف فارسی و سکون جیم و با و الف و سکون کاف فارسی	یکروپیہ تا پنج	[illegible]
سپر	. . .	یکروپیہ تا پنجاہ	[illegible]
ڈہال	بفتح دال ہندی و ہای خفی و الف و سکون لام	نیم روپیہ تا چہار مہر	[illegible]
کہیرہ	بکسر مجہول کاف و ہای خفی و سکون یای تحتانی و فتح را و ہای مکتوب	یکروپیہ تا چہار مہر	[illegible]
پہری	بفتح بای فارسی و ہای خفی و کسر را و سکون یای تحتانی	یکروپیہ تا یکمہر	[illegible]
اڈانہ	بفتح ہمزہ و دال ہندی و الف و فتح نون و ہای مکتوب	نیم روپیہ تا پنج	[illegible]
ولبغہ	. . .	نیم روپیہ تا و نیم مہر	[illegible]
کہوکہی	بضم مجہول کاف و ہای خفی و سکون واو و کسر کاف فارسی و ہای خفی و سکون یای تحتانی	یکروپیہ تا چہار	[illegible]
زرہ کلاہ	. . .	یکروپیہ تا پنج	[illegible]
کہوکہوہ	بضم کاف فارسی و ہای خفی و سکون واو و ضم کاف فارسی و ہای خفی و فتح واو و ہای مکتوب	یکروپیہ تا دو مہر	[illegible]
جنبیہ	. . .	بست روپیہ تا سی مہر	[illegible]
زرہ	. . .	پاو کم دہ روپیہ تا صد مہر	[illegible]
بکتر	. . .	چہار روپیہ تا دوازدہ مہر	[illegible]
جوشن	. . .	چہار روپیہ تا نہ مہر	[illegible]

نام	اعراب	قیمت	قیمت تطبیق
چہار آئینہ	. . .	دو روپیہ تا ہشت مہر	[illegible]
کوتہی	بضم مجہول کاف و سکون واو و کسر تای فوقانی و ہای خفی و سکون یای تحتانی	پنج روپیہ تا ہشت مہر	[illegible]
صادقی	. . .	سہ روپیہ تا ہشت مہر	[illegible]
انگرکہہ	بفتح ہمزہ و نون خفی و کسر کاف فارسی و سکون را و فتح کاف و ہای مکتوب	یکنیم روپیہ تا پنج مہر	[illegible]
بہنجو	بفتح با و ہای خفی و نون نہانی و ضم جیم و سکون واو	سہ روپیہ تا دو مہر	[illegible]
چہرہ زرہ	. . .	سہ روپیہ تا دو مہر	[illegible]
سلح قبا	. . .	یکنیم روپیہ تا یک مہر	[illegible]
جہل قد	. . .	پنج روپیہ تا بست و پنج روپیہ	[illegible]
دستوانہ	. . .	یکنیم روپیہ تا دو مہر	[illegible]
راک	برا و الف و سکون کاف فارسی	یکروپیہ تا دہ مہر	[illegible]
کنہہ سوبہا	بفتح کاف و سکون نون و تای فوقانی ہندی و ہای خفی و ضم مجہول سین و سکون واو و با و ہا و الف	یکروپیہ تا دہ روپیہ	[illegible]
موزہ آہنی	. . .	نیم روپیہ تا دہ	[illegible]
کجم	. . .	پنجاہ روپیہ تا نہصد روپیہ	[illegible]
ارتک کجم	. . .	چہار روپیہ تا ہفت مہر	[illegible]
قشقہ	. . .	یکروپیہ تا دو نیم مہر	[illegible]
کردنی	. . .	یکروپیہ تا یکمہر	[illegible]
بندوق	. . .	نیم روپیہ تا یکمہر	[illegible]

آئین توپ

اقبال سرای جهانبانی را قفلی است شگرف و دروازهٔ کشورستانی را کلیدیست دلگشا این دستمایهٔ کارکیائی بدین فزونی
که درین جاوید دولت است کم روستان نشان دهند و لختی کمانهای خیابان زرک که بر دوازده منی بار نهند و چندین فیل و هزاران
گاو بجالش درآرند جهاندار گیتی ستان روائی این کار از معنوی مقاصد انگارد و فراوان توجه برگمارد داروغگان جدا گزین و نویسندگان
ژرف نگاه نامزد گرداند و رشتهٔ کارآگهی را دوتائی بخشید گوناگون اختراع و نمود جهانی را شگفت زار افتاد یکی بروی کار آورد و در یورشها
از هم جدا کرده باسانی بر برند و بهنگام او ورزش شایسته پیوند یابد و نیز هفده را چنان یکتائی داد که یک فتیله همه را گشاده و نیز چنان
برساخت که یک فیل بسانی کشد و آنرا گجنال نامند بفتح کاف فارسی و سکون جیم و نون و الف و لام برخی را یکتنه آدم بر دوش رساند جالش
نماید و آنرا نرنال گویند بفتح نون و سکون را و نون و الف و لام بشایستگی در قلمرو والا نشین فرود و در خور هر صوبه بدانجا باز گذاشت
و برای بکار قلعه و آویزهٔ کشتی و سزاوار فیروزی رکاب که همراه باشد جدا گردانید شمارهٔ هر کدام به تنگنای
گفتار در نگنجد همواره هنرمندان نادره کار نو نو برسازند خاصه گجنال و نرنال امرا و احدیان
درین کار سترگ ماهواره برگیرند و علوفهٔ پیاده از چهار صد دام زیاده و از صد کم نیست ؛

آئین بندوق

شهریار را فراوان میل بدو در ساخت و گشاد آن از یکتائیان روزگار چنان برسازند که دارو بالب ساخته آتش دهند
و از هم نگسلد پیشتر از چهار یک نیفزودی و نیز تنک سندان آهن برساختی و هر دو سوی پهنا را لب بلب پیوستی و برخی از
از دوربینی یکطرف برگزاردی و گزند رسیدی خاصه در نخستین گیتی خدیو گزین روشی درمیان آورد آهن را ساخته طومار آسا از
در پیچید چنانکه در هر پیچ دراز تر گردد لب بلب ندارند بل از یکدگر بگذرانند و پایه پایه باتش پخته سازند و نیز آهن پارچها
را بخیه میلی درکشند و سوراخ شود و از سه لخت یا چهار فراهم آید و خورد بدو بیشتر دراز نزدیک بدو گز باشد و خورد یک گز
و چهاریک او را دماک گویند بفتح دال و میم و الف و فتح نون و سکون کاف فنداق او روشی دیگر سازند و نیز از کار
آگهی کشور خدیو چنان برسازند که بی فتیله و آتش باندک جنبش پایه افزون ریزد و تیر گشاد یابد و با

۳
نقشهٔ توپ مخترع اکبر

۳
نقشهٔ توپ هفده نال اکبر
نقشهٔ توپ فیل
توپ بهل
توپ کشیدن مردم

تیر را چنان سازند که کار شمشیر کند و از فروغ بینش شاهی فراوان استاد چهره برافروخت خاصه استاد کبیر و حسین آهن‌گر آهن در
پیچکی نیمه کاسته گردد و چون درازی تفنگ انجام پذیرد بی آنکه پیوند دو قدر هر دو نقش کنند و مرتبه شماره او را هندسه بر کنند
درین هنگام دوول مانند بفتح دال هندی و سکون واو و لام انگاره بنظر همایون آورند و ترتیب درشبستان اقبال سازند و همان
منزلت برای طرفان برآرند و درین زمان وزن تیروار باید و باندازهٔ آن کشادگی تنگاف صورت گیرد و درازا از بیست
و پنج تانک نیفزاید و در خورد از پانزده نگذرد و بدین سنگینی جز گیتی خداوند کم کسی دلیری نماید و چون پرغو انجام گیرد بار دوم
بشکوی اقبال فرستند و به ترتیب باز وا زنند و بهمان طریق برآورند و بحکم والا ته او را بربندند و بکهنه فنداقی درآورند و سوم
حصه پرساخته آتش در دهند اگر راوشتی نکند و خوب برآید به پیشگاه حضور برند و حکم تیر رست ساختن شود کاردانان همان طور
بفنداقی درکشیده عیار برگیرند اگر در رفتار کجی باشد گرم کنند و بچوبی درآورده رست سازند و در حضور سوهان‌گر سپارند او برون را
بطرحهای که فرمایش رود بیاراید و پس در پیشگاه برده چوب روش فنداقی قرار گیرد و درین هنگام چند چیز نقش پذیرد وزن تخته
و خام که پیشین نگاشته بر زدوده است جای آهن کارگر جای نخست سال و ماه هندسه دیگر گاه از انگاره‌های بی ترتیب یکی را برگزینند
و فرمایش انجام شود پس پایه دیگر باید و سپس آورده رست کردن باشه و گز و پرگز و جز آن جواب گیرد و چون فرموده طراز کرده
یا بزومان عیار گرفتن دیگر بار شود و چون درست برآید او را درپیش برده بار سوم بجرم سر سپارند درین هنگام ساده مانند
پنج تیر مد و همراه رود گیتی خداوند چهار بار تا منی که قرار یافته انداز دو با یک تیر بیرون فرستد درین زمان رنگ بندوق
و فنداق قرار گیرد و از نه پایه رنگ یکی در فنداق قرار یابد و از فزونی طلا و لاجورد فراوان تفاوت برخیزد و بندوق را
رنگ تنها باشد و در نه مرتبه رنگین مانند همان دستور با پنج تیر بار چهارم به برون سپرده آید و کشور خدای چهار بار اندازد
و با تیر پنجم بیرون فرستد و چون ده رنگین انتظام گیرد حکم عالی نفاذ یابد که آغاز و انجام بندوق را طلا آمود سازند و
ساخته بامین پیش نشینان قدسی سپارند و چون ده چنین منتظم گردد بجیله‌ها حواله شود

آیین پرغو ساختن

پیشتر آدمی سخت بازو با چنین آلات فراوان رنج بردی تا الحتی صفا پذیرفتی جهان آرا از دیده‌وری چرخی اختراع فرمود

که بکوشش یک گاو و شانزده بندوق و کمتر زمانی صافی درون گردد برای آگهی این صورت را بر نوشت

پایهای بندوق

در کارخانهٔ خاصه ساخته باشند یا خریده یا پیشکشی و هرکدام دراز و کوتاه و هریک ساده و رنگین و کوفت کار گیتی خداوند
از میان هزاران صد و پنج را خاصه گردانیده دوازده بنام ماهها پس از یازده ماه نوبت یکی رسد و سی بهفته پس از هفت روز
یکی رود و دیگری آید و سی و دو بشمسی روزها و هر روزی یکی سی و یک کوتل و چندی بیست و هشت بود و هرگاه از شمسی بخرج
رود از این چاره گلی بسازند مستی و پسی بدینگونه ماه هفته ایام کوتل ساده رنگین کوفت کار که حواله چیله نشده باشد کوفت
کار چیله سپرده از چیده پیشکش یا خریده و ماند چیده پیشکش یا خریده چیده چیده از هر دو و همگی خاصگیها از هفت
بخش ساخته یازده یازده را کشک باشند و چیلها آماده دارند یکشنبه دوازده اول چهار از دوم پنج از سوم چهار از چهارم
دوشنبه سه شنبه چهارشنبه بر نمط پنجشنبه اول و دوم موافق از سوم چهار از چهارم پنج جمعه از اول یک از دوم پنج از سوم چهار
از چهارم پنج شنبه تا آئین و همواره بجهت برساختن خاصگیان که بخرج روند پنج پایه دیگر نهاده اند نیم کوتل چهار و باو کوتل یعنی چهار
هفت نیم باو یعنی هشت یکچهار شش تانک نصف هشت یک دو سه تانک ربع هشت یکیک هرگاه از کوتل بخرج رود از نیم
کوتل برند و همچنین یکی پس از دیگری بجای نشیند و پس از چاره از گزیدهای خریده همواره صد و یک بندوق در شکوی دولت نگاه دارند
بدین نمط غره ماه الهی یازده بندوق بخدمت پرستاران شبستان اقبال سپارند یک یک از بندوقهای ماه و هفته و ایام و کوتل ساده و
رنگین کوفت کار که بچیله سپرده اند و کوفت کار چیلکان و از چیده و ماند چیده چیده روز دیگر جز بندوق ماه بهمان ترتیب حواله کنند و در
روز بدان شماره بآن خلوتگاه انس روانه سازند گیهان خدیو تیراندازی فرماید چون یکیک باری بسعادت رسند باز از سر گیرند و
هرکدام را چون چهار بار شود بیرون فرستند و بترتیب از قسم عوض در آن گذارند و چون آغاز ماه شود بندوق ماه رفته
که سر بود آخرین همه قرار گیرد و بندوق ماه حال صدرنشین آید و آئین چنانست که نگهبانان شکار خاصه را که به بندوق و جز آن باشد
رقم بر گردانند چنانچه به بندوق سنگرام که سرآمد خاصگیهاست و بفروردین ماه الهی مخصوص یکهزار و نوزده جاندار شکار فرموده اند

آئین پاهواره بندوقچی

شهریار دانا دل علوفه میرده را چهار گونه ساخت شش صد دام دویست و هشتاد دویست و هفتاد دویست و شصت
و دیگر آنرا اینگونه و هریک را سه قسم اول اول دویست و پنجاه دام دوم اول دویست و چهل سوم اول دویست و سی اول دوم
دویست و بیست اوسط دویست و ده ادنی دویست اول سوم صد و نود دوم صد و هشتاد سوم صد و هفتاد اول چهارم
صد و شصت میانه صد و پنجاه فروتر صد و چهل اول پنجم صد و سی اوسط صد و بیست ادنی صد و ده

آئین فیلخانه

این شگرف جانور در تنومندی و استواری کوه آسا و در دلیری و جان شکری شیر کردار در شکوه افزائی و کشورکشائی
سترگ نیرو و در آبادی سپاه و ملک و الا دست آویز شناسندگان هندی بوم گزیده را برابر پانصد سوار برشمارند و بهم عنانی
دلیران تیرانداز یکتنه کار هزاران کند در تندخوئی و سبک عنانی چون تازی بارگی و در فرمان پذیری و رموزدانی بسان
زیرک مردم در شورش مستی و آشوب کینه وری از مردمی بیشتر ماده گزندی نرساند با آنکه مایه گرفتاری میگردد و بنجر و فیلان
در نیاویزد و در خورباش نماند و از حق شناسی تیمار خود را نیازارد همواره خاکبازی کند و در سواری از ان باز ماند فیلی
در شورش مستی همسر خود آویزه دست خرد سالی پیش پای او در رسید از مهربانی بخرطوم برگرفته یکسو بنهاد و جنگ از سر گرفت
و در وقت مستی چون از بندهائی یا بدو هنگامه خودسری آراید هیچ یکرا زهره آن نبود که پیرامون گردد کاردانان پیل
بر ماده فیل سوار شده نزدیک روند و آنرا پای بند کنند بسا ماده در سوگواری از خور و آشام باز ماند و در غم فرو شود گوناگون
آموزش پذیرد و اصول راگ که جز موسیقی شناسان بدان راه نیابد فرا یاد گیرد و اعضا را بدان نمط جنبش دهد و بروشها آید و کمان کشیدن
و تیرانداختن و افتاده را برگرفته بفیلبانان دادن کند رسم آنست که دانه بگاه پیچیده بخورش دهند باشارت پاسبان بگوشه
دهن نگاه دارد و در تنهائی برآورده بسپارد و بستان و نیز نگاه او سپاس آدمی فلوطی سازد گذربان چاپه پیدائی آب از درون شکم
بخرطوم کشد و بر خود افشاند و بوی ناخوش ندهد گاه خورده را روز دیگر بیرون آورد و دگرگون نبود از او یک لکهه و پنجاه صید باشد
و بیچهاری بسیار پیدائی گیرد و ده هزاری نیز یافته شود چهار گونه بود یکی بهدر بفتح بای و های خفی و فتح دال هندی مشدد
و راستناسب اعضا افراخته سر گشاده سینه بزرگ گوش درآورده دلیر و رنج کش باشد و آرپیشانی او

مهره چون بزرگ مروارید برآورند و بهندی زبان **گج موتی** گویند بفتح کاف فارسی و سکون جیم و ضم مجهول میم و سکون واو و کسر
تای فوقانی و سکون یای تحتانی خاصیتها برگزارند **مند** بفتح میم و نون خفی و دال سیه فام زرد چشم برابر تهیگاه و درازآلت بس شوخ
و ناهنجار باشند **مرگ** بکسر میم و سکون را و کاف فارسی سفید اندام خال دار جسم او آمیخته بسرخی و زردی و سیاهی سفیدی سر
بکسر میم و سکون را خرد سر تا ساتی زمان زیر یرد از دبی نند و هراسان و با نیره یکدیگر نامها برگیرند و خاصیتها پدید آمد و فام
او از سه برنگذرد سفید سیاه و آمیخته این دو رنگ بملاحظه **ست رج تم** که شرح آن گزارده آید نیز سه قسم برآزند
فراوان **ست** بس بیشتر یا رتناسب اعضا نیک منظر باندازه خورد و خواب پذیرد و باده کمتر گراید و دراز زندگی باشد پیش **رج**
نیز نظر سیت افزاید و آن شوخ کردار شد و بسیار خور افزون **تم** خود سر تباه کار فراوان خواب و خور بیشتر در هژده ماه
قمری زاید تا سه ماه مایه نر و ماده برآمیزد و بسان سیماب در جنبش بود تا پنجم آرامش گیرد و لختی بقوام آید تا هفتم نیک بربندد
و تا نهم تا لبش افزاید تا یازدهم پیکر گیرد و دوازدهم رگ و استخوان و ناخن هویدا آید سیزدهم زری مادگی چهره افروزد تا
پانزدهم جان درآید اگر بار ور را نیرو افزاید از نر بازگوید و ناتوانی از ماده در شانزدهم بکمال رسد و هوش گراید و هفدهم تا بنگ
برون شدن افتد هژدهم از تنگنای شکم برآید و برخی گویند در نخستین مایه بربندد و دوم چشم و گوش و بینی و دهن و زبان هستی پذیرد
سیوم دیگر اعضا پدید آید چهارم در بزرگی و استواری برآغازد پنجم جانور گردد ششم شناسائی برافروزد هفتم تمیز افزاید هشتم
احتمال افتادن باشد در نهم و دهم و یازدهم بیالد دوازدهم برون آید از نر و ماده هر گرا مایه افزون آن شود در بار جفتی نر در پهلوی
راست بوده و ماده در چپ جفتی در میان ستبر سرخی که پیش آن آبستن شود دوازده روز باشد و دران هنگام شگفتگی نماید
با شب خاک بازی کند و گوش و دم بردارد و از نر کمتر جدا شود و خود را بدو بساید و بدندان او سر فرو نهاده بایستد و پیشاب و
سرگین او بوکند و نزد او دیگر ماده را دیدن نیارد و بسا از آمیزه نر ستوه آمده تن درندهد و برور کار زند آید دیگر ماده باو وای او
در رسیده رهای بخشد پیشینیان از خاکی تباج برنگرفتی و نافرخ انگاشتی بفرمان گیتی خدیو گزین را دربرگرفتند و آن خودک از
ماه برخاست بیشتر یکتا برآید و دو نیز آورد تا پنج سال بشیر در سازد پس برستنی پردازد دران هنگام او را **بال** گویند
بباو الف و لام و ده ساله را **پوت** بضم بای فارسی و سکون واو و تای فوقانی و بیست ساله را **بک** بکسر با و فتح

کاف مشدد و سی ساله را **کلبه** بفتح کاف و سکون لام و فتح با و های مکتوب و در هر سنی حالتی پدید آید و نامی برگیرد و در شصت
سالگی بکمال رسد سر بسان و نیمه کوهی باشد گوش بسان غله افشان و چشم اگر بسفیدی و زردی و سیاهی و سرخی آمیخته بود نشان
شایستگی باشد پیشانی هموار باید بی برآمدگی و چین خرطوم بینی اوست لیکن بس دراز چنانچه بزمین رسد و خورش بدو گرفته
بدهن برد و آب را بدان درکشیده بدرون اندازد و دندان او هژده شانزده درون دهن نیمه بالا و نیمه پایین و دو برون تیز
یک گز فزون نیز بود گرد آبدار و بس سطبر شود و سفید رنگ باشد و سرخ نیز برگزارند و پست اندکی بلندی گرای برو
ار برخی چهار نیز نشان دهند و برای فزونی کار روزی بائی لختی برند و باز بیالد و برخی را هر ساله و پس از دو ساله و هشتاد ساله
را بریدن پسندند و نشان گزیدگی آنکه هشت دست بلندی او بود و نه دراز او ده دور شکم و پشت از این بزرگتر را بس
نیکو پندارند و نه عضو اگر بزمین رسد بس شایسته پندارند دست و پا خرطوم و دندان قضیب و دم بر پیشانی سفید خالها بس
فرخ و سطبری گردن حسن افزا و دراز موی گوش پیرایه آن ارجمند برخی در زمستان و چندی تابستان و گروهی هنگام باران
جوش مستی زند و شگرف کارها پدید آید خانه براندازد و سنگین دیوار برافکند سوار را با اسپ بخرطوم درکشد در تندی و
دلیری فراوان تفاوت رود و از میان دو تنقیه بالای سیاه آب بیرون تراود و شامه تاب بوی آن ندارد و سفید رنگ
سرخی آمیز نیز بود و در هر دو تنقیه تا دوازده سوراخ برگزارند و از آن نیز تراوش کند آنکه زود هشیار بود و فراوان تراود
واز دیر هوش قطره قطره فرو چکد پیش از تراویدن شورش پدید آید و بس خوشنما بود آنرا **تفقی** نامند بفتح تای فوقانی و سکون فا و
کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و سر بری نیز گویند بفتح سین و سکون را و فتح ها و کسر را و سکون یای تحتانی و اگر و اترک
از تنقیه برون آید **سیکاڈهال** خوانند بکسر سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و کاف فارسی و الف و فتح دال هندی
و های خفی و الف و لام و چون از هر سه جا روانه گردد فیل را **تل جهر** نامند بفتح تای فوقانی و سکون لام و ضم
مجهول جیم و سکون واو و را و درین هنگام برخی بجا بدار خاص یارش نمایند چون آدمی و اسپ و خر را و چندی
با همه جانور در نهدی نامها برگزارده اند بهنگام در میزان و عقرب مستند در بهار مرگ در قوس و جدی مرد در همه موسم مست شود
و فیلبانان نیز از دارو مستی آورد و از این رو گاه فیل گزند یابد و برخی گزیده فیل از اوای آویزش بستی

گرایدو بسا هنگام از شگفتگی مست شود چنانچه فیل کج مکت خاصگی از شنیدن آواز طبل شاهی بخرمی در آید و تراوش مستی
کند بیشتر در سی سالگی این جوشش برزند و گاه در بیست و پنج سالگی و مستی بسا اها نیز کند چنانچه برخی خاصگیان تا پنج سال
بر یک نمط بدین نشاط باشند و بیشتر بر زجوشد و خاک افشانی و جویایی ماده بیشتر کند و در لاوگل بودن و خویشتن را بدان آلودن
دوست دارد و در میانه حال مستی خشمناک بود و خمیازه بسیار کشد و خواب کم کند و آخرها دانه نخورد و از بندها آزرده شود و
آزادگی خواهد و همواره بر خروشد عمر طبعی او آدم آسا صد و بیست سال و فراوان نام دارد چون هستی و گج و پیل و هاتی و خران و از
تیمار کار شناسان بس جوهر افزاید و بسا از زنده صد روپیه در کمتر زمانی بده هزار رسد و دانش گرایان هندی نژاد بر آنکه کرام
از هشت جهت عالم یکی از قدسی نقوش در پیکر فیل پاسبانی نماید و شگرف داستانها برگزارند بدین نامها و خاور ایراوت
بفتح همزه و سکون یای تحتانی و را و الف و فتح واو و تای فوقانی بیان او و جنوب پندریک بضم بای فارسی و نون خفی و فتح
دال هندی و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح کاف جنوب باختر بامن بباو الف و فتح میم و نون بیان او و مغرب کمد بضم کاف و میم و فتح
دال و در باختر انجن بفتح همزه و نون خفی و فتح جیم و نون بیان او و شمال پهپدنت بضم بای فارسی و سکون ها و فتح بای
فارسی و دال و نون خفی و فتح تای فوقانی شمال ساربهوم بسین و الف و سکون را و فتح با و های مکتوب و ضم با و های خفی و سکون
واو و فتح میم بیان او و مشرق سپرتیک بضم سین و سکون بای فارسی و فتح را و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی
و فتح کاف و در برآمد کارها بهر یکی افسونها برخوانند و نیایش گری نمایند و چنان برگزارند هر فیلی که در عالمست از نژاد
یکی ازینهاست چنانکه سفید پوست و مو از نخستین برشمارند و اگر بزرگ سر و درازمو و خشمناک و مردانه باشد و پلکهای
چشم گشاده نگاه کند از دوم شمار کنند و اگر خوش سخنی و خوب دیدار و سیاه فام و میان پشت بلند از سوم اندیشند
و اگر بلند قامت سرخ چشم سینه سرخی آمیز بود شوخ و آگاه و کوتاه مو از چهارم انگارند و اگر سیاه درخشنده بود و یک دندان درازتر و سینه
شکم سفید و پوست دراز و دم سطبر از پنجم شناسند و اگر مهیب و رگها برآمده بود و سر پشت و گوشها خورد و خرطوم دراز از ششم
پندارند و اگر نازک بدن سرخ چشم و دراز خرطوم از هفتم برگویند و اگر ازین هفت گونه صفات بهره داشته باشد
از هشتم خیال کنند و نیز هشت گونه شمرند اگر پوست او چین زده نبود و بیمار نشود و وقارمند و در نبردها رو نگرداند

نگرداند و بکوشش نگراید و بشایسته خورشها خوشوقت گردد آزا دیو مزاج گویند و اگر شایسته خاصیتهای فیل پدیدار گردد و فراوان
آگهی روی و سر و گوش و خرطوم و دست و پا و دم برابش بخشش در آورد و بی اشارت نیازارد آزا گندهرپ مزاج خوانند و اگر خشمناک
باشد و بانشتها خورد و در آب بودن دوست دارد آزا برهمن مزاج دانند و هر که فراوان خورد و خوشحال و آویزش دوست و شوخی افزا
بود آنرا کهتری مزاج برگویند و اگر بسبب قدر و فراموشکار و شوخ در کار خود و کاهل منش بکار خداوند و زبون خورش گراینده
و بهر فیل جنگجو بود شودر مزاج شناسند و اگر از راستی و فریبکاری و جان شکری بی راه بود نمزاج مار خوانند و اگر کج رو و کم راه بود و
خویشتن راست وانماید نشاج مزاج برشمرند و اگر زورآور و تیزرو و آدم آزار و شب گرد و راه دوست دارد پرهس مزاج
انگارند و در گزارش این داستان نیرنگ نامها نگاشته اند و گوناگون بیماری و اسباب و چاره سازی آن برگزارده بصوبه
دارالخلافه آگره در جنگل بیادان و نرور تا برار و بصوبه الهاباس در حدود پنه و گهورا گهات و رتن پور و نندن پور و سرگجه و
بشر و در صوبه مالوه هندیه و اچهود و چندیری و سنتواس و بیجاگده و رایسین و هوشنگاباد و گده و هریاگده و از صوبه بهار در نواح
رهتاس و جهارکهند و صوبه بنگاله در اوڈیسه و ساتگانو فراوان و بهترین فیل پنه است و گله فیل را بزبان هندی سهن گویند بفتح
(که هندی انرا ایکر گویند ۱۲)
شین و سکون ها و نون و آن تفاوت باشد بهارهم کنند و در صحراها نهایت هوشمندی بکار برند در تابستان و باران جای در خور
بگزینند و درخت را از نزدیک خوابگاه بشکنند و برای نشاط و چرا و آب راه دراز در نوردند و در رفتن یکی بآیین قراولی پیش
پیش دیدبانی نماید و بیشتر ماده سال خورد بود و چون بخواب روند هر چهار سو چهار ماده فیل را برگزارند و نوبت نوبت
پاسبانی کنند و چون بزاید تا سه چهار روز نوزاد را بخرطوم برداشته بر پشت گیرد و گاه فراز دندان فرازنده و بیمار را
از رستنیها دوا برسازند و برگرد او فراهم آیند و چون دستگیر گردد ماده فیلان دام بگسلند و فیلبان را
فرود آورند و چون فیل بچه در دام افتد کمین گاه جویند و جایکه بار داشته اند شبانگاه رسیده خلاص سازند
و آن مردم را پایمال گردانند و گاه در آن تکاپو بستگی آید و به نیروی شناسایی بیرون برد افسر
خدیو فرمود در راه فیل بچه صحرایی بچاه افتاده بود و چون شب در آمد برآوردن آن نپرداختم بامدادان چون بر سر
آن رفته شد روشن گشت که دشتی فیلان چاه را بهیمه گاه انباشته او را برآوردند و نیز ماده فیلی حیله آرای شد

نمایشها

وچنان فرانمود که رمقی بیش نمانده است آنرا گرسنه بیشتر شناختیم و هنگام بازگشتن که تب در آمده بود نشانی ازان نیافتیم

ایاز نام که از خاصکیان بود با فیلبان دشمنی داشت و همواره در کمین بود شبی آزاد در خواب یافت دراز چوبی بدست آورده و دستار

از سر برگرفت و موی سر پیچیده در کشید و از هم گذرانید آگهی داستان فیل فراوان است و گفت در نگنجد و شنونده را باور کم افتد

او رنگ نشینان دل بدو سپارند و در فراهم آوردن آن فراوان جستجو رود و تیمارداران اعتبار یابند و شناسند کارها پایگاهی پدید آید

و فرومایگان بدگوهر را دستمایه خیره روی بدست افتد تبه کاران بد کیش بر فراز ستمگری برآیند چاره گری آن فرمان

روایان با سانی یارستند و دل از خواهش برگرفته کشور خدای از نیرنگی ایزدی تایید با فزونی شغل و انبوهی این کود پیکران

نادره کار نخوت اندوزان فرومایه را در تکاپوی سعادت پژوهی دارد و بشایسته آیینها گزیده و آراستی بخشید

نخست لخت لخت برساخته مدار و عملگان انصاف منش سپرد و برخی را بخاصه منصوب گردانید

مراتب فیل

خدیو عالم از فروغ دیده وری هفت گونه برساخت مست شیرگیر ساده منجهوله بفتح میم و نون خفی و ضم

مجهول جیم و های خفی و سکون واو و فتح لام و های مکتوب کرهه بفتح کاف و سکون را و فتح ها و های مکتوب پهندرکیه

بفتح بای فارسی و های خفی و نون نهان و ضم دال هندی و را و کسر کاف و فتح یای تحتانی و های مکتوب موکل بضم مجهول میم و

سکون واو و فتح کاف و لام چون باده جوانی در سر کشد و نشان خاص در سر افتد و شگرف نیرو افزاید نخستین نام برگیرد

دوم نوری است از او از ه رسید کی یکدو بار نشانی برد و پیوسته سرخوشی نماید سیوم کارپرداز بیست نزدیک

بدان پایه چهارم نره و ترازو پنجم خورده تراز و ششم لختی ازان کوچک هفتم خورد سالی که سواری برنتابد و هر یکی

را سه گونه برساخت بزرگ و میانه و خورد و پسین ده نوع و هر کدام را خوراکی درخور فراگرفت

آیین خوراک

از دیرباز اندازه پایه شناسی درمیان نبود و در خورش فراوان خواسته نا هنجاری میرفت چون اورنگ

نشین اقبال لختی پرده برداشته با سودگی جهانیان پرداخت ژرف نگهی بکار رفت شگرف آیینها چهره برافروخت

وزن اکبری — من	وزن اکبری — سیر	وزن حال — من	وزن حال — سیر
۲	۲۴	۱	۲۶ رر
۲	۱۹	۱	۰۲۲ رر
۲	۱۴	۱	۱۲۱
۲	۹	۱	۱۸ ررر
۲	۴	۱	۰۱۷ رر
۱	۲۹	۱	۱۵
۱	۲۴	۱	[illegible] ررر
۱	۲۲	۱	۴۰
۱	۲۰	×	۳۹ ررر
۱	۱۸	×	۰۳۷ رر
۱	۱۴	×	۳۵ ر
۱	۱۰	×	۰۳۲ رر
۱	۹	×	۳۲
۱	۶	×	۳۰ ر
۱	۴	×	۲۸ ررر
۱	۲	×	۲۶ رر
۱	×	×	۲۶ ررر
×	۳۷	×	۲۵ ر
×	۳۶	×	۰۲۳
×	۳۴	×	۲۱
×	۲۸	×	۰۱۷ ررر
×	۲۶	×	۱۵ رر
×	۲۴	×	۰۱۵
×	۲۲	×	۱۴ رر
×	۲۰	×	۱۳
×	۱۸	×	۱۲ رر
×	۱۶	×	۰۱۰
×	۱۴	×	۰۹ رر
×	۱۲	×	۰۷
×	۱۰	×	۰۶ رر
×	۸	×	۰۵
×	۶	×	۰۳ رر

مست بزرگ دو من و بست و چهار سیر میانه دو من و نوزده سیر خورد دو من و چهارده سیر شیرگیر بزرگ دو من و نه سیر میانه

دو من و چهار سیر خورد یکمن و سی و نه سیر ساده بزرگ یکمن و سی و چهار سیر میانه یکمن و بیست و نه سیر خورد یکمن و بیست و چهار سیر

منجهوله بزرگ یکمن و بیست و دو سیر میانه یکمن و بیست سیر خورد یکمن و هژده سیر کرهه بزرگ یکمن و چهارده سیر میانه یکمن و

نه سیر خورد یکمن و چهار سیر پهندرکیه بزرگ یکمن میانه سی و شش سیر خورد سی و دو سیر موکل بزرگ بیست و شش سیر میانه

بیست و چهار سیر سیوم بیست و دو چهارم هشت پنجم هژده ششم شانزده هفتم چهارده هشتم دوازده نهم ده دهم هشت و ماده

فیل را چهار قسم گردانید کلان میانه خورد موکل و هر یک از وی نخستین را سه گونه و سیوم را چهار و چهارم را سه کلان

کلان یکمن و بیست و دو سیر میانه یکمن و هژده سیر خورد یکمن و چهارده سیر میانه کلان یکمن و ده سیر میانه یکمن و شش سیر خورد یکمن و

دو سیر خورد کلان سی و هفت سیر میانه سی و دو سیر خورد بیست و هفت سیر خورد خورد بست و دو سیر موکل اول بست و

دو دوم بست سیوم هژده چهارم شانزده پنجم چهارده ششم دوازده هفتم ده هشتم هشت نهم شش

آیین خدمتگزاران

مست پنج و نیم نفر مهاوت بفتح میم و ها و الف و فتح واو و سکون تای فوقانی برفراز گردن نشیند و این شگرف جانور را

بکار در آورد و نیک او بر شناسد و در نادره کاری یاور افتد ماهواره دویست دام و اگر کهر باشد بضم کاف و های خفی و فتح

تای هندی و ها و سکون را یعنی بدکردار و فرود آرنده فیلبان ماهواره دویست و بست و چهار بهوی بضم مجهول با و ها

خفی و سکون واو و کسر همزه و سکون یای تحتانی بسر ین گاه بر نشیند و در آویزه و تیز روی دستیاری کند و بسا کار نخستین

نیز برسازد صد و ده دام یا بد میٹھه بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی هندی و های خفی کاه آورد و

در بست و کشاد و جز آن یاوری کند سه و نیم مقرر و در خورد سه و هر یک را در سه قسم در رکاب چهار دام

و در غیر آن سه و نیم شیرگیر پنج نفر با نیانه مهاوت صد و هشتاد و دام بهوی صد و سه میٹھه پیشین دستور ساده چهار و نیم مهاوت

صد و شصت بهوی نود و دو و نیم میٹھه منجهوله چهار مهاوت صد و چهل بهوی هشتاد و دو میٹھه کرهه سه و نیم مهاوت صد و بیست

بهوی هفتاد و یک و نیم میٹھه پهندرکیه دو مهاوت صد و یک میٹھه موکل دو مهاوت پنجاه و یک میٹھه و ماده فیل کلان

چهار مهاوت صد بهوئی شصت دو منهه میانه سه و نیم مهاوت هشتاد بهوئی پنجاه و یک و نیم منهه خورد دو مهاوت شصت
و یک منهه موکل دو مهاوت پنجاه و یک منهه فوجدار شهریار جهان آرا ده ده بیست بیست سی سی یکی از کاردانان
بسیار دان فیلان را حلقه گویند و او را فوجدار در فربهی و هنرآموزی و دلیری و بارجای هنگام آتش افروزی و توپ اندازی تکاپوی
نماید و نیک و بد را ازو باز پرسند هر کرا صدی یا زیاده کنند بیست و پنج تا سی نامزد او شود فوجداران یکی از بیستی و ده باشی را
سپرد او سازند و این سلسله از ده باشی تا هزاری شد با علوفه زیاده از صدی بتفاوت بود بسا بپایه امارت نیز رسیده اند و صدی
دو اسپ داغ نماید یعنی اول سی روپیه دوم بیست و پنج سیوم بیست و ده باشی اول بیست دوم شانزده سیوم دوازده لیکن بیستی
و ده باشی یک اسپ داغ نموده و چرکه احدیان باشند فوجدارانی که خاصه ایشان سی یا پنج باشند یا بسا نه مهاوت و بهوئی یک
فیل را که برای سواری گزیده باشد خود سرانجام نماید و گروهی که بیست یا ده دارند علوفه مهاوت آن خود بدهند جهان خدیو
آگاهی از کاردانی بدین خدمت گزینان پسندیده نکرد و هر یکی از ام الحلقها سپرد و دیدبانی نمود و خورش از سرکار والا تنخواه نوشته نویسنده
درست قلم که کارشناس این کارخانه نامزد شد که سررشته خرج و دخل و آیینهای تقدس را پاس دارد چنانچه گزارش یابد بنظر درآورد

آئین رخت

دهرنه بفتح دال و های خفی و سکون را و فتح نون و های مکتوب شترک زنجیرست آهنی و از زر و سیم نیز برسازند شصت حلقهٔ
طولانی که هر یک سه سیری بود سرانجام یابد و باندازهٔ نیروی فیل در درازا و سطبری تفاوت رود و یک سر آن بر زمین فرو برند
یا بستونی استوار کنند و بدیگر سو پای چپ را بربندند پیشتر دست می آویختند و زور بسینه میرسید خدیو عالم آرا برانداخت اندو
بهمزه و الف و نون خفی و ضم دال و سکون واو سلسله ایست هر دو دست را ازو بندهند از آن رو که فیل را بیازارد گیتی خداوند بدان
نگراید بیری بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و کسر را و سکون یای تحتانی سلسله ایست دو پای فیل بدو بربندند بلند بفتح
با و لام و نون خفی و دال هندی بندیست مخترع شاهنشاهی بدو آمد شد نماید لیکن دویدن نیارد گده بیری بفتح کاف فارسی
و دال مشدد و سکون های تا بدو ماند بپای فیل زور آور با در رفتار برافزاید لوه لنگر بضم مجهول لام و سکون واو و ها و فتح لام
و نون خفی و فتح کاف فارسی و سکون را و از زنجیرست در خور فیل یک سر بدست راست نهند و دیگر بکنده یک گزی استوار سازند

و آنرا فیلبان نیز با خود دارد هنگام تیزی و بدخویی که از فرمان پذیری برون رود آنرا فرو اندازد زنجیر در پیچد و کنده بیازارد ناگزیر باز
ایستد گیتی خداوند بروی کار آورد جانها برآسود کاخ و دیوار را پاسبان شد چرخی تهی نی است میانه سوراخ بدرازی نیم گز
و دو طسوج پهنی در گرفته و در میان کلین برده هر دو سو باروت آموده و هر دو جانب فتیله گزارند و بکاغذ در پیچند و چوبی از آن
سوراخ صلیب وار برگذرانند و آن بدست آویزه باشد چون آتش در گیرد بگردش درآید و آواز بیمناک دهد دلیر پیاده بدست گرفته فرامیش
دارد و از بارش هم خبر آن باز ماند بیشتر در جدا کردن فیلان جنگی آتش افروختی و فراوان رنج بردی بکمتر سود مند آمدی گیتی
خداوند اختراع فرمود و جهانی بآسایش درشد اندهیاری بفتح همزه و نون خفی و کسر دال و های خفی و یای تحتانی و الف و کسر را و
سکون یای تحتانی تاریکی گیتی خداوند اجیالی نام نهاد بضم همزه و سکون جیم و یای تحتانی و الف و کسر لام و یای تحتانی روشنی
کرپاسی است چهار گوشه یک و نیم گزی افزون از نفت و مخمل و جز آن نیز برسازند و سر آن بکلاوه بسته هنگام تندخویی فرو هلند و از
دیدن باز ماند و بسیار رهایی یابند و بسا در شورش خشمناکی از پیش رو یکسو می شد خدیو عالم سه زنگوله در پایان آن آویخت
و نقش ناتمامی نمود کلاوه بکسر کاف و لام الف و فتح واو و های مکتوب نافه ریسمانی ست چنبری باهنگی فراهم آرند به
پهنای هشت انگشت و درازا یک و نیم گز هر سو بحلقه درآورده بگلو بربندند فیلبان دو پای خود بین بدو آویخته برنشیند و از برین
و چرمین نیز شود و برخی آهنین سیخچه های سرتیز درآویزند و بدکردار فیل از جنبش سر فیلبان را تواند فرود آورد دلتهی بضم دال و
سکون لام و کسر تای فوقانی هندی و های خفی و سکون یای تحتانی پنج گزی طنابیست بکلفتی عصا و از کلاوه بپیوندند
استواری افزاید کنار بفتح کاف و نون و الف و را سیخچه ایست سرتیز نیم گزی بکلاوه آویزند و بن گوش را نخراشیده تیزی
و شورش درآورند دور بضم مجهول دال هندی و سکون واو و را کنده رسنی است از دم تا گلو نشایسته آیین بربندند
زیب افزاید و در جنبش ناهنجار دست آویز گردد و بسا پیرایه بدو درآویزند گدیله بفتح کاف فارسی و کسر مجهول
دال و سکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب تکیه ایست فراز پشت و در زیر آن طناب دارند تا پشت از ریش نگاه دارد
و آسودگی آورد گدوتی بضم کاف فارسی و فتح دال و سکون واو و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی برنجی زنجیرست
نزدیک دم آویزند و از آزار آسیب طناب نگاهدارد و زینت افزاید پچوه بکسر پای فارسی و سکون جیم فارسی و فتح

واو و های مکتوب ریسمانی بندیست برسرین آویزند بهوئی به و تکیه کند و در تیراندازی یاور آید **چوراسی** بضم جیم فارسی و سکون
واو و را و الف و کسر سین و سکون یای تحتانی چند زنگوله را در سقرلاط بگیرند و برشته در کشیده پیش و پس بربندند شکوه افزاید و زیب
افزود **دیٹ کچه** بکسر بای فارسی و کسر تای فوقانی هندی و فتح کاف و جیم فارسی و های خفی دو زنجیرست برمیان بربندند و زنگی بدو
در زیر شکم آویزند خوبی و شکوه افزوده گردد و برگ زنگهاست در هر دو پهلو و سه بکلاوه آویزند این آگینی خداوند برافزود ❖
قطاس پنجاه کماپیش بدندان و پیشانی و گلو و گردن آویزند سفید و سیاه و ابلق شکوه و زیب افزاید **تیا** بفتح تای فوقانی هندی
و یای تحتانی مشدد و الف پنج تنکه آهنی را که درازی هرکدام یک یکدست و پهنا چهار انگشت بحلقها پیوند بخشند و هر دو طرف
دو زنجیر بدرازی یکیک گز یکی از فراز گوش و دیگری از پایان گذرانده بکلاوه استوار کردانند و میان جای نیز زنجیری آویزند
و از سر گذرانده بکلاوه بربندند و برطرف عرضی فوقانی چهار میل آهنی خم گرفته برگذارند و آهنین حلقها بر سران و قطاسها دران
جا گیرد و جانب تحتانی سه زنجیر بدانسان انجام گیرد و پس چهار زنجیر دیگر بحلقه آویزند و تارا بسان نخستین حلقه بند کردانند و دو
دیگر بدندان استوار سازند و با این حلقه سه زنجیر دیگر آویزه کنند دو زنجیر را گرد خرطوم بربندند و میانی را واگذارند و دران حلقه قطاسها
و دستها جا گیرد و این بر فراز ناصیه حسن افروزد و دو رمیدگی پیویان آورد **پاکهر** بای فارسی و الف و فتح کاف و های خفی و سکون را گستوان
آسا از فولاد برسازند برای سر و خرطوم سلاحی جداگانه باشد **کج جهنپ** بفتح کاف فارسی و سکون جیم و فتح جیم و های خفی
و نون نهان و بای فارسی پوششی ست بر فراز پاکهر آرایند شکوه زیاده سازد از انفیه سه تا یکجا کرده بردوزند و بر فراز آن
بندهای پهنا درآویزند **میکهه ڈنبر** بکسر میم مجهول های میم و سکون یای تحتانی و فتح کاف فارسی و های خفی و فتح دال هندی و نون خفی
و فتح بای مشدد و سکون را شامیانه ایست مخترع گیتی خدیو شکوه افزاید و فیلبان بسایه آسایش گیرد **ران پیل** بفتح را و
سکون نون و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی و لام ناصیه بندیست از زربفت و جز آن بدامن او گزین قوطها و قطاسها
آویخته فروهلند **گتیلی** بفتح کاف فارسی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و کسر لام و سکون یای تحتانی پنج حلقه
پیوندند سه بر فراز دارند و دوی دیگر بر بالای آن پیا و نزند و ادای آن شکوه افزاید **پای رنجن** زنگوله چند ست بدان سان
آهنی پیوند و الف و نون خفی و ضم کاف و سکون سین **جهنجکلک** گویند گیتی خدیو **گج باک** نام نهاد بفتح کاف فارسی

و سکون جیم و با و الف و فتح کاف فارسی و های خفی نگاهداشتن و عنان کشیدن بدو باشد **گجه** بفتح کاف فارسی و سکون جیم و دال هندی
نیزه ایست که بجای سنان دو زبانه آهنین باشد بهوئی برگیرد و فیل را از ناهنجاری باز دارد **بنکری** بفتح با و سکون نون خفی
و کاف فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی از برنج و آهن حلقه چند برسازند و بدندان درکشند زینت و استواری افزاید ❖
جکاوٹ بفتح جیم و کاف فارسی و الف و فتح واو و سکون تای فوقانی گجدۀ آسا برابر یکدست بهوئی بآن فیل را در کوشش
آورد و تیزتر گرداند **جهنڈه** بفتح جیم و های خفی و نون نهان و فتح دال هندی و های مکتوب تو غ آسا قطاسها بربندند و
در کمر فیل بازگذارند داستان آرایش او بگفتار در نگنجد هر سال برای مست و شیرگیر و ساده هفت بافته من از هر یکی
هشت نیم دام و چارگنده پشمینه که بهندی زبان کمبل گویند بده دام و بشت چرم گاو هر یکی هشت دام و بجهت منجهوله و
گرمه چهار اول سه و دوم و هفت سیوم و برای هندرکیه موکل و ماده فیل نخستین سه و دوم دو و چهار سوم و از اره و ستر و دنیم
ساخته جل بردوزند و هر یک نیم سیر ریسمان بن برای دو خت مقرر در برابر یکمن دانه ده سیر آهن برای زنجیر و جز آن شماره کردند
بجداوند حلقه سپارند سیری بدو دام و برابر پوست یکسیر روغن کنجد مبنی بر شصت دام و پنج سیر ریسمان پخته برای کلاوه یک
فیل که فوجدار سوار شود سیری هشت دام و دیگر فیلان را از چرم و جز آن برسازند و در هر سال عوض مندرس دوازده دام وضع شود

آئین خاصه فیلان

همواره برای سواری خاصگی صد و یک فیل برگزینند و انه در خورد کی موافق فیلخانه ولیکن در حلوای دیگرگون شیر پنج سیر شکر و چهار سیر
روغن بر دو نیم من برنج و زنجبیل و فلفل دراز و جز آن نیز برآمیزند و برخی را شیر یک و نیم من بر دانه افزوده آید و بهنگام شکر
هر یک را روزی سیصد کماپیش تا دو ماه افزایند مهاوت کیهان خدیو بود و بهنگام مستی سه بهوئی و در هشیاری دو ماهواره
از چهار صد دام افزون و از صد و بیست کم نبود و بحضور قرار یابد و هرکدام را چهار بیته و نیز در حلقها همراهی بزرگ فیلان ماده کمتر
نامزد گردد و در خاصگی برای هرکدام سه سه مقرر و برخی را افزون و ماده فیل اول کلان و نیم نفر میتهه دوم دو و سیوم یک و نیم و در دیگر
اقسام موافق حلقها و همچنانکه هر حلقه به بدبانی یکی از امرا بازگردد همان طور هر فیل خاصه به تیاقداری امیری نامزد و نیز بر هم ده
فیل خاصگی یکی از کارشناسان بازگذارند و های دار نامند اول دوازده روپیه دوم ده و سیوم هشت ماهواره

گیرد و نیز بر هر ده یکی از خدمت گزینان تیزدست زبان آور نامزد و آن را نقیب گویند از کم خوردن و کم دادن و بیماری و آنچه بخلاف عادت پدید آید
روز بروز بعرض رساند یک اسپ داغ نماید و در احدیان ماهیانه بگیرد و بهر فیل یکی از پرستاران نزدیک خبردار و در هفته یکروز خود فرخنده آگهی اندوزد

آیین خاصه سواری

شهسوار عرصه اقبال از نخستین تا پسین ترتیب بر فراز آن آسمانی پیکر جرأت نماید و آن دیو کردار را فرمان پذیر دارد و بسا هنگام مستی
بر دندان پا نهاده بر شود و تماشاییان کار را شگفت در اندازد و نیز دلکشا عماریها فراز فیلان خوش رفتار بر شوند و خوابگاهی روان
سرانجام یابد و همواره یکی از بارگاه آماده دارند و هرگاه سوار شوند کماهیه بهوییان بخشش شود و چون هر ده فیل بسواری رسد
آن نزدیکی که در هفته بجلوداری رود به بخشش اختصاص گیرد نخستین صد روپیه دهای دار رسی و یک نقیب پانزده و مشرف هفت و نیم
و آنکه در هنگام نیکوکاری و خدمتگذاری بخشش‌های والا کامیاب کردند بکالبد گفت در گنجد و نیز بر یک از انیم روپی نامزد و هر روز
نزد بارگاه دولت آماده پیکار باشند و هنگام فرمایش بآویزش در آیند و چون آویزش بسر آید دویست و پنجاه دام بهوییان
خاصگی بخشش یابند و دویست بهوییان دیگر و نیز در فیل خاصه دهای دار بر سر هر یک روپیه علوفه بهوی و میهه یکدام بخشش یابند
و مشرف نیم نقیب چهار یک و در حلقها صدی ال یکدام از روپیه بر گیرد و ده باشی و بیستی نیز بر گیرد و مشرف و نقیب بدستور پیش

دو نیم پای کری کم — سو پای کری کم

آیین غرامت

بچاره گزینی تن آسانی و آموزش پرستاری بسان دیگر کارخانها جرمانه مقرر فرموده اند هرگاه که زیاده خاصگی به پستی گراید
سه ماهه بهوییان باز یافت شود و اگر رخت فیل کمی پذیرد ده پانزده از بهوی و میهه برستانند و در جل برابر و اگر زیاده بلاغری و
کم بیماری فرو شود بهای آن از بهوی بر گیرند و اگر فیلبان برای مستی دارو ناخورش دهد و گزند جانی رسد کشتن است و دست بریدن
و فروختن پاداش بود و اگر خاصگی باشد از بهوی نیز سه ماهه باز یافت شود و یکسال از نوکری بر آورند و در سر راه دو کار از
رفته اندازه فربهی و لاغری خاصه فیلان بر گیرند و آن را ماهیانه باز یافت شود و موافق آن ماهیانه بهوی نیز کم سازند چنانچه دربا کوشت
چهار یک کاسته آید و در هر حلقه هر چهار ماه احدیان رفته ژرف بینی نمایند و بعرض مقدس رسانند اگر فیلی لاغر گردد سه ماهه مهاوت
و بهوی وضع شود و اگر دندان بشکند و آزار بکلی رسد بفتح کاف و کسر لام و سکون یای تحتانی و آن جاییست نزدیک دندان

چون آن گزند پا بدر چرک کند و کاواک شود و از کار افتد سیوم حصه بهای فیل دو بخش از داروغه و یکی از فوجدار وضع شود و اگر عیب بدو
رسد شانزدهم حصه بدستور پیش وضع کنند و اکنون صد یک قرار گرفته و در فیلان خاصه پادشاه این آنچه بر زبان مقدس گذرد

آیین اصطبل

نگاورکه در هر سه آبادی گزین پایه دارد و در کشورکشایی و غم زدایی مهین دست آویز است خدیو را فراوان میل بدو ازین رو
بازرگانان از عراق و عرب و عجم و روم و ترکستان و بدخشان و شروان و قرغز و تبت و کشمیر و دیگر مرز بوم گزیده اسپان بدرگاه همایون
آورند و پیوسته از توران و ایران کاروان در کاروان رسد امروز در طویله گیتی خداوند دوازده هزار موجود و همچنانکه هر روز جوقی
در آید به بخشش و خراج گیتی برون شوند کارشناسان دیده ور در نتاج این هوش پرور آدمی خو دل بستند در اندک فرصتی
هندوستان باج ستان عرب آمد و بسیاری از عربی و عراقی جدا نتوانند کرد اگرچه در همه جا نتاج بر گیرند و خوب شود لیکن در
سرزمین کچه تازی آسا خیزان برگزارند در پیشین زمان جهازی از عرب تباهی بآن سرزمین افتاد هفت اسپ گزین دست داد و
اسپ آنجا را از نژاد آن شمرند و در پنجاب نیز عراقی مانند پدید آید خاصه میان دریای سند و بهت و از آسنوجی هند و در
زمین هیت پور و بجواره و پهاره در صوبه دارالخلافت و میوات و در صوبه اجمیر آن را پچواریه گویند بفتح بای فارسی و سکون
جیم فارسی و واو و الف و کسر را و فتح یای تحتانی و های مختفی و در شمالی کهسار هندوستان یزه اسپان زورمند پیدا شوند و
آن را گوت گویند بضم کاف فارسی و سکون واو و تای فوقانی هندی و در پایان بنگاله نزد کوچ اسپی پیدا شود میانه ترکی
و گوت تانگهن نامند بتای فوقانی هندی و الف و نون خفی و فتح کاف فارسی و های خفی و نون توانا و دلیر و مند بود گیهان خدیو
از فروغ دوربینی و آگاه دلی دانای نقیر و قطمیر گشته مرتبه آراید و حال گوناگون کالا بفروغ شناسایی تن گرداند و رشته پاس
وقت را دوتایی داده در خور آن سگالش نماید از روی در کار اسپ که مایه فرمان دهی و جهانگیری است از و فراهم آید افزون توجه بر گمارد
نخست جای جداگانه قرار داد تا بازرگانان بی رنج انتظار آرامش گزینند و از گزند روزکار رهایی یابند و از روی آزمندی
که امروز سوداگر را فراگرفته دستوران پراگندگی راه نیابد و از شایستگان نیکسگال هر یکی بی سدو هر که راست کاری او
روشن تا به پیمان گزیده مردی استوار بهر جا که خواهد نگاهدارد و هنگام قرارداد باز آورد و دوم نامزد فرمودن +

فرو هیده مردی با امینی کاروان سرا تا از فروغ کارآگهی و شناسائی او سوداگر راه بیغرامی نسپرد و بدگوهران سخن ساز راز بان هرزه لا
بسته آید سیوم باز گذاشتن تنگی دست قلم تا سررشته آمدن و نظر گذشتن دو تا پی گیرد و آئینهای بادشاهی دست فرسود فراموشی نگردد
چهارم نامزد فرمودن ارج شناسان راستی کردار ستوران را بپایه بر شناسند و به ترتیب آمدن قیمت وارو نبود گیتی خدیو از
مهرفزونی بیشتر از قرار بهای ده بیست و زیاده بر دهد و بی انتظار کامیاب خواهش آیند ++

مراتب اسپان

بر دو گونه بود خاصگی و خراآن نخستین شش طویله چهل اسپی برچیده عرب و عجم دیگر طوائل شاهزادگان و طویله راهوار ترکی نژادان
و طویله خانه زادان و هرکدام بنامی چهره افروز و دوازده سی برنگرد و خدیو گیهان برهر شش سواری فرماید و پسین هر گونه باشد سی
اسپی بیست اسپی ده اسپی هرکدام را که بها تا ده مهر باشد در طوائل ده مهری جای گیرد و از یازده تا بیست در بیست مهری و از
بیست و یک تا سی در سی و همچنین بدیدبانی امرا و دیگر منصبداران و بزرگ احدیان باز گذاشته اند علیق و قضیم از سرکار
عالی برگیرند و چون فرمان چنانست که یک اسپ یتاق وار طویله سواری نموده باشد دانه و کاه و خراآن از خود سرانجام نماید

آئین خوراک

در خاصگی برای هریک دانه هشت سیر و در آن هنگام که سیر بوزن سی و هشت دام بود چون وزن سی دام قرار گرفت هفت و
نیم و در زمستان موتهه با ماش پخته در تابستان نخود از آن دو سیر اردابه و یک و نیم سیر شکر و روغن نیم سیر در زمستان پیش
از خوید دو دام برای کاه و هنگام خوید گاه نیابند سته بگیه یکماه پیش اسپی بخورد و بدل شکر قند سیاه بخورش دهند و روغن باز دارند
آغاز خوراندن خوید سه روز دانه ندهند و پس شش سیر دانه و دو سیر قند سیاه هر روز راتبه باشد و در دیگر طوائل عراقی و ترکی
هفت و نیم سیر دانه و در شش ماه که هوا سردی دارد پخته دهند و برای نخستین یکی از کدام مقرر در هفته یکبار چهار یکسیر نمک دهند و دو دام
روغن و خوید بهر اسپی که قیمت آن از سی تکمهر افزون یک سیر شکر وارگیرد و آنچه از سی مهر کم و از بیست و یک زیاده باشد
نیم سیر دیگران را شکر ندهند و بیش از خوید هر اسپی که بهای او از بیست و یکمهر تا صد مهر و زیاده باشد یک من
و ده سیر روغن بخورش دهند و از یازده مهری تا بیست مهری سی سیر و ده مهری را روغن و قند و خوید ندهند و بر هر اسپی

هر روز نمک پنجاه بخش دام مقرر کرده اند هر چند گاهی یکجا کرده بخورانند بعراقی و ترکی که در همایون رکاب باشند گاه دو دام
مقرر و آنچه در پرگنات بر ندیک و نیم برستان عوض کاه بهر اسپی یک بیگهه خوید بهای آن در رکاب دویست و چهل دام
و در قصبات دویست و در وقت خوید سر هر اسپی دو من قند سیاه دهند و آنقدر از دانه کاسته آید کاربرداران بیوتات همه
را فراسید برآورد نمایند و شایسته آئین تنخواه یابد چون بخورگرد و تصدیق بیطار آنچه بخرج رود باز دهند و هر اسپی که در
کله مادیان قرار گیرد خوراک او بسان خاصه و ایسپان کوت را پنج نیم سیر دانه و نمک بدستور و بجهت کاه یک و نیم دام
رکاب و در پرگنات یکدام و سه حصه از بیست پنج بخش دام و روغن و قند و خوید نیابند و قراول را در قیزری کاب چهار و نیم سیر دانه و نمک بدستور و کاه یکدام و
پرگناتی را بدستور و در کاه که یکدام و چهار یک کم باشد و دانه مادیان کله سه سیر و ربع کم و کاه و نمک و همیه مقرر بود چون زاسته باد شیر دربخورد و نه
ماه سیر دو کاو پس شش ماه سه سیر ربع کم دانه و پس از آن هر شش ماه سیری بر افزایند و سه سال چون بانجام رسد بآئین پیشین خوراک یابد

آئین رخت

بدانچه خاصگی را هنگام سواری و خراآن بپالایند و گوناگون جواهر و قماش بکار رود گزارش آن بیش از برای هر اسپ پوشش دو دست و دو صد
هفتاد و هفت و نیم دام برو دهند او رتک چیست نیمه آمود جل هفت و نیم دام یال پوش سی و دو دام پشمین پاک دو دام شش ماه
تازه دهند و بدل کهنه او رتک نیمه بهای اصل وضع شود و از یال پوش شش یک جل ره و موین تا به و ستر بدین
چهل و دو دام مجمه بند و پای بند ریسمان چهل دام پشت تنگ هشت دام مگس ران سه دام تخته و قیزه چهارده دام
خرخره یک و نیم توبره شش دام سه بند بجهته خوراندن دانه یکدام سالی یکبار دهند و بدل کهنه پانزده دام و ده بخش باز یافت
شود و در غیر خاصگی تا بیست و یکمهری سالی صد و نود و شش و نیم دام بدان بها و بدل کهنه بیست و پنج و نیم دام و در بیست مهری تا یازده
سالی صد و پنجاه و پنج دام و ربع او رتک چهل دام ربع کم یال پوش بیست و نه دام و ربع جل نمدی سی دام پشت تنگ شش دام
تخته و قیزه ده دام مجمه بند و پای بند سی و دو دام مگس ران دو دام دست مال یک و نیم خرخره یکدام و ربع سه بند یکدام توبره
چهار و نیم دام و بدل کهنه بیست دام وضع شود و در ده مهری قیراق و کوت صد و هفده دام و ربع او رتک
سی و هفت دام یال پوش بیست و چهار و نیم جل بیست و چهار مجمه بند و پای بند هشت تخته و قیزه هشت

پشت تنگ پنج گمسران و دستمال هر کدام یکنیم خرخره یکدام و ربع سبد یکدام تو بره چهار و نیم دام و باز یافت پشین دستور گراه

آهنین آن ذیست بجهت پختن دانه برای ده اسپ یکمن آهن بازر صد و چهل دام لیکن دست فرد آهنگر در مسین سطل باب

خوراندن در ده خاصگی یکی از صد و چهل دام و در دیگر اسپان بطویله سی اسپی خر آن یک کمند با آهنین میخها پیوسته اسپ را بدو بر بندند

بطویله چهل اسپی سه و بسی اسپی دو و در دیگران یک بهر کدام نیم منی ارج صد و چهل دام و شانزده دست رنج تافتن آهنین میخ

بهر کندی دو هر کدام پنج سیری بها پانزده دام تیر تخماق پنج سیری بجهت کوفتن میخهای آهنین در هر طویله یکی در مندرس

مسین و آهنین در خاصگی خید انکه شکست او رست توان کرد داروغگان نمایند و چون از ان بگذرد نرخ حال وضع نموده تتمه نخواه

نمود و غیر آن پس از سه سال همه باز یافت نمایند نعل سالی دو بار بربندند و برای هر چهار دست و پا هشت دام

می دادند و امروز ده کوندلان ده را یکی از زر شش هشتاد روپیه و سه پا ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛

خدمتگاران

اختیه بیگی بهمگی نگاور الهی اندوزد و گوناگون تیمارداری رهنمونی کند منصبی ست والا با امرای بزرگ باز گردد امروز

خانخانان بدین خدمت سربلند داروغه بهر طویله یکی از بندگان سعادت سرشت نامزد و از پنجهزاری تا بزرگ احدی بدین

خدمت سرفراز مشرف شماره اسپان و سررشته داد و ستد و قدسی آیینها نگاهدارد و برآورد این کارخانه او کند و در جرگه

امرا باشد دیده ور پیش از نظر گذشتن خیدی پرورش نماید و پایه و حال را فرا دهد و فرا یافته ایشان مشرف بر نویسد

بیشتر منصبداران و احدیان باز گردد اختیجی دیدبانی رخت نماید و اسپ بیاراید بسیاری در احدیان ماهواره گیرند ؛

چابکسوار اسواری کند و تیزی راه را اندازه گیرد و مشرف ابرار بنویسد و علوفه احدی یابد هاڈا بها و الف و دال هندی الف گوهی

راجپوت اند اسپ را گوناگون اصول یاد دهند و چندی در احدیان ماهیانه برستانند میر دهه یکی از سائیسان که شناساتر بود سر گروه

ده کس باشد ماهواره در احدیان یابد و در دیگر خاصگان صد و هفتاد دام و در خانه زاد صد و شصت و در دیگر طوائل سی اسپی صد و

چهل و در بیست اسپی صد و ده اسپی سی و او نیم تیمارداری دو اسپ نماید بیطار در احدیان ماهواره برگیرد نقیب چندی

تیز دستان هشیار مغز نخجیرداری باز گزارند حال هر طویله بداروغه و مشرف رسانند و حاضر داشتن ستوران

تصاویر آئین رخت اسپان متعلقه صفحه نمبر ۱۰۶

اورتک جهت پشه

تیال پوش

رومال پشمین

جل

بایتها بازگردد و سردار در احدیان و سی کس دیگر همراه هر یک را از صد تا صد و بست دام سائیس در دو اسپ یکی خدمت گزار لیکن

در چهل اسپی صد و هفتاد دام ماهواره برگیرد و در طویلهٔ شاهزاده بزرگ صد و سی و هشت و در طوایل دیگر شاهزادگان و چهار صد و

و شش و در خانه زاد صد و بست و شش و در دیگر طوایل سی اسپی صد و شش و در بیست اسپی صد و سه و در ده اسپی صد

جلودار پیک را ماهواره از هزار و دویست دام زیاده و از صد و بست کمتر نیست در خور نیرپائی خدمتگزاری دگرگونگی

یابد و بسا پنجاه کروه تا صد در نوردند نعلبند برخی احدی و پیاده صد و شصت دام برگیرد زین دار بسان او در خاصه

چهل گانی هر دو اسپ را یکی زین شمرد اول بیست و یکم دوم و بست و دوم و همچنان اگر اسپ اول برآید زین بجا ماند و دوم اول شود و

زین دوم بسیوم بازگردد تا بانجام و اگر میانی برون شود زین او به پسین باز گردد آب کش در چهل اسپی کس و در سی اسپی

دو و در دیگر یکی ماهواره صد دام فراش در هر طویلهٔ خاصگی یکی ماهیانه صد و سی دام سپندسوز و آن جز طویلهٔ چهل اسپی

نباشد ماهیانه صد دام خاکروب در هند کناس را حلال خور نامندی گیتی خدیو بدین نام روشناس گردانید و در چهل

اسپی کس و در سی بیست یکی ماهواره شصت و پنج دام و هنگام کوچ داروغگان که وجه پیاده یافته اند چندی برای

کشیدن ستور نگاه دارند در سی اسپی پانزده و همچنان هر که نیافته باشد از درگاه نامزد کنند هر یک را روزی دو دام +

آئین بارگیر

جهان خدیو از پایه شناسی برخی را سزاوار سواری داند لیکن نگاهبانی اسپ را در خور نبود طویلهٔ چند جدا کرده بداروغگان سپرند و جداگانه

شرفی برگزاشتند و هنگام خدمت نوشته تنگی بی اندیشهٔ تیمارداری آسودگی پذیرند و اینان را بارگیر سوار نامند +

آئین داغ

برای آنکه دگرگونگی راه نیابد و نقش خدوک زدوده آید چندگاه بصورت نظره چندی بلفظ داغ و زمانی بهفت هندسی نشان گشتی و

آنچه بسرکار والا گرفتی آن نقش بر سه راست نهادی و آنچه برگشتی بر چپ بلقمتی نشان هندسه از بر عراقی و مجنس بر سه راست

نهادی و در ترکی و تازی بر چپ و امروز اسپان هر طویله هندسه ارج نامور ده مهری نشان ده گیرد و بیست مهری بیست

و همچنان چون در نظر گذشتن شش پیشینه و بسی گیرد پیشین نقش سترده گردد + +

آئین برگردن

بیشتر هرگاه از چهل اسپی و خانه‌زاد ده اسپ و از راهوار پنج بجز رفتی بجای آن دیگر آوردی نخستین را از گزیده اسپان
شاهزادگان برآمودی و دوم را از خانه‌زاد و بار از دیگر طوایل و اگر از طویله شاهزاده بزرگ پانزده کم شدی از گزین تکاوران گرامی برادران
درآمدی و از شاهزاده میانی چون بیست کاسته از طویله برادر خورد و دیگر طوایل پایرختی و از طویله شاهزاده خورد چون بیست و پنج
کم شدی از گزین طوایل برگرفتی و در سی و هشتم الهی فرمان شد که ازین پس هر سال یکبار فرایند چنانچه درین هنگام چون یازده
از طویله خاصه کاسته آمد آغاز کردن نمودند و کمی دیگر طوایل در نظر گرشتن چاره پذیرد +

آئین تاوان

چون خاصگی به نیستی گراید از نخستین از برابر هر مهر یکروپیه از داروغه بازستانند و ده دام از میر و شه چهارم بخش تا جواره
سائیس و دزدیده و عیب‌ناک شده یکرنگ نبود بعرض همایون رسد تا چه فرمایش رود و در دیگر طوایل در یکی یک یکروپیه و در دو
دو و همچنان از داروغه برگرفتی و میر و سه و سائیس بدستور و آموز از یک اسپ تا سه بهر مهری یک یکروپیه برگیرند و در چهار
دو و دو و در پنج سه و شش همچنان و اگر دم دریده شود سر مهری ده دام از میر و سه جرانه بگیرند و از دیگر سائیسان

آئین آماده داشتن

از خاصه دو دو دیگر از راهوار سه و از طوایل هفتاد مهر تا ده مهری کوت یکیک خاصه آماده و چهار چهار جدا سازند و هر یک را انشل نامند اول
از چهل اسپی فیل شاهزاده بزرگ میانی و طویله خاصه راهوار دوم از شاهزاده خورد و خانه‌زاد و چهل اسپی راهوار سیوم از
طویله شاهزادگان و خانه‌زاد یکیک چهارم از چهل مهری سی مهری بیست مهری ده مهری برین چهار آخرین خود کمتر سواری
فرمایند و چون شاهزاده شاه مراد رخصت شد اسپان پیش بها از چهل مهری نیز بسواری خاصه آورند اول از چهل اسپی شاهزاده بزرگ
و خورد و راهوار دوم از خانه‌زاد افزون از هفتاد مهری و خاصه چهل مهری راهوار سیوم از شاهزادگان و خانه‌زاد و هفتاد مهری یکیک
چهارم از شصت مهری و پنجاه مهری و چهل مهری و سی مهری و از بیست مهری ده مهری و کوت نیز چندی آماده دارند

آئین بخشش

چون گیتی خداوند هر یکی از آن شش طویله خاصه خرامش فرماید برای گرمی هنگامه خدمت آموزی بآئین معتاد چیزی بر دهند
چندی چنان بود که اگر اسپ خاصه سواری یافتی یکروپیه دادی یکدام آن بیکی و دو جلودار هژده و نیم سائیس و همچنین قدر مشرف
و نقیب و آختجی و زین‌دار در یکدیگر قسمت کردی و در طویله شاهزاده بزرگ سی دام عنایت میشد و هر کدام درین تقسیم چهار یک کم
گرفتی و در طویله شاهزاده میانی بیست دام و بر همان شماره کاسته برستدی و در طویله شاهزاده خورد و راهوار و خانه‌زاد ده دام
بهمان دستور و اکنون در چهل کانی بدستور و در طویله شاهزاده بزرگ بیست دام و در طویله شاهزاده خورد ده و راهوار پنج و خانه‌زاد چهار و در دیگر طوایل

آئین جلوانه

اسپی که ببخشش رود ده بیست نرخ افزوده از هر مهر ده دام بازستانند پنجدام آن بیکی و نیم جلوبیگی یکدام و ربع مشرف و نیم بخش نقیبان و ربع
سائیسان و پانزده تحصیلدار و زین‌دار و آختجی برابر ستانند و عمر طبعی درین آباد بوم سی سال و از پانصد مهر تا دو روپیه

بچهار هزار و پانصد روپیه

آئین شترخانه

گیتی خدیو از عنفوان آگهی بدین جانور شگرف پیکر فراوان میل داشت و چون دستیار سررشته آبادی است و باربرداری کم خرسندی
او دلنشین آمد توجه افزایش یافت و درین آباد بوم گزیدگی سترک چهره برافروخت و از تورانی و ایرانی پیشی گرفت همواره
برای پرده آرائی خویش و نشاط افزائی دیگران آویزه این جانور نیز هنگامه آراید و پیوسته چندی گزیده آماده این کار باشند
سرآمد خاصگیان شاه پسند نام خانه‌زاد دوازده سال است که بر همسران چیره دستی نماید و نازکیهای کشتی کبری درفت
خیر پدید آرد و نزد اجمیر و جوده‌پور و بیکانیر و جیلمیر و بهنڈا و بهتیر بسیار باشد و در صوبه گجرات نزدیک کچه فراوان
شتر پدید آید و در سند از همه جا بیشتر بسا کس ده هزار و بیشتر را خداوندی کند و برای تیزرفتاری شتر اجمیر و برای بسیار
برداری از ٹهٹه نامدار و مایه این کارگاه اروانه است یعنی ماده شتر هر بوم در زمستان جوش مستی زند و بار
بیامیزد و اگر زر دو کوهانی با نسبت از بعیر باشد زاد را نر و ماده گویند کیهان خدیو نر را بغدی و ماده را جمازه نام برنهاد برای بار
برداشتن و جنگ کردن از همه بغدی نومند تر و بجهت تیزرفتاری جمازه و هندی که آنرا لوک گویند و اروانه در تیزرفتاری نزدیک باین و بر
افزون اگر بعیر بجمازه جفت شود نزاد نر را گهرد گویند بضم کاف فارسی و ها و سکون را و دال و ماده را مایه گهرد و اگر بر جمازه

بغدی یالوک بر جهد همین دو بام گیرد و اگر برابر روانه جهد نر انبام بدر خوانند و ماده را بام ماده و لوک از کهر دومایه کهر د اصیل تر باشند و شتر را دو بار کردن

و رفتن بیشتر قطار بها از هر یکی پنج اول را پیشنک دوم را میش در سیوم را بیانه قطار چهارم را دم دست پنجم را دمدار خوانند

آیین خوراک

آنچه بار کنند در بغدی دو نیم ساله و سه ساله که از گله بر آورند دو سیر دانه و از سه و نیم ساله تا چهار ساله پنج و از انجا تا هفت ساله نه و هشت
ساله ده و بعیر بدینسان و همچنین جمازه و کهر دومایه کهر دو لوک تا چهار ساله و از انجا تا هفت ساله هفت سیر و از هشت ساله هفت و نیم سیر از سنگ سکه
سیر بیست و هشت دام بود و اکنون که سی دام است تفاوت کاسته گردد و هنگام مستی بغدی دانه کمتر خورد و از این باو گوشت همان
ده سیر تن باید داد و عکان کلی را هنگام هشیاری بخورش دهند اگر در روزنامچه قید کرده باشند و زیاده بخورانند آنرا در باو
گوشت مجرا دارند و همچنین اگر از یکدیگر در بازیافت باو گوشت شماره کنند در حضرت شش ماه کاه از درگاه تن یابند و شتری
که درون شهر بکشتک باز دارند روزی دو دام بدین جهت یابد و آنچه بیرون شهر یک و نیم
و در چار ماه بارش و سفر و جز آن ندهند ساربان بجا آگاه برده انجام نماید

آیین رخت

افسار دم افسار مهار کانهی بکاف و الف و کسر های فوقانی هندی و های خفی و سکون یای تحتانی زیر بن باشد لیکن لختی دراز تر گیتی حد بو
بدید آورد کوچی بضم کاف و سکون واو و کسر جیم فارسی و سکون یای تحتانی کار آمده سازد قطار چه سرکچی تنک
سرتنک شیب بند جلاجل گردن بند سه چادر از سقرلات و القیه زنگین و موجامه و آنچه در آرایش این رخت از چوب
و مرصع و قماش و ابریشم بکار رود و درج آن نگفت در نگنجد و پنج قطار آراسته آماده سواری باز دارند و دو از برای محمل نشینان و آن
چوبین کاخیست دو نشیمن و دو ستونی هنگام سواری آراید و شتر آویزند زنگه و ساده در ده قطار سه را زنگه دهند در بغدی دو بیست و
بیست و شش دام چهار یک کم افسار مهره دوزی بیست و نیم دام حلقه برنجی یک و نیم دام زنجیر آهنی چهار و نیم دام و بجهته کلی نیم دام پشت پوز
هشت دام بر آدم افسار یک و نیم دام دنبلکتو و سیرجی پنج سیر نمد بکار رود بیست دام جل تصعت هشت دام جهاز کنج کاری کارگاهی
می کنند چهل دام تنک و شیب بند و گلوبند بیست و چهار دام طناب کش و ساربانان آنرا طاقه طناب و خروار گویند سی و هشت

دام بالاپوش پانزده دام و در جمازه دو چیز افزودنیست گردن بند دو دام سینه بند شانزده دام و در هفت قطار دیگر ساده در بغدی
و جمازه صد و شصت و هشت و نیم دام افسار مهره دوزی ده دام و دم افسار نیم دام جهاز شانزده و نیم دام جل پنجاه و دو نیم دام تنک و شیب بند
و گلوبند بیست و چهار دام طاقه طناب سی و هفت و نیم دام بالاپوش بیست و هشت دام و در لوک صد و چهل سه افسار و جهاز و خروار
بدستور جل سی و هفت و نیم دام تنک و شیب بند و گلوبند چهارده و نیم دام بالاپوش بیست و هشت دام و زنگین و ساده را در سه سال یکبار دهند
جز آهن جامه و حطب و بدل کهن بکهن در یک قطار شانزده دام و از ساده چهارده وضع نمایند چون سه سال سپری شود بر آورد نموده چهار یک کم
سازند پس از آن دو نیم بخش باقی را کاسته بخواه دهند علفی در هر سال یکبار نو سازند در خانه زاد و لوک پنجاه و دو دام و نیم افسار پنج دام جل سی و
شش و نیم دام سه روز نیم دام تنک و شیب بند پانزده دام ربع کم افسار و تنک و پشت بند بدستور جل چهل و شش دام ربع کم سه روز
یکدام ربع کم و در هر سال چهارم بخش بر آورد کم ساخته تن دهند شلیته تا ط برای دانه خوراندن در هر قطاری یکی مقرر در
بغدی و جمازه سی یکدام ربع کم و در لوک بیست و چهار و نیم دام همواره بدین انداز بر آورد شدی و با جاره شتربانان مقرر
در چهل و دو الهی چون بعرض رسید که لختی این گروه زیانمند می شوند آنرا برانداخته نرخ روز قرار گرفت و آن تفاوت
باشد آغاز نوروز ساربان با شبان پشم چیدن و تیل مالیدن و چکانیدن و رخت علفی گرفتن را دستوری گیرند

آیین روغن مالیدن و دربینی چکانیدن

بزبان قلم تطلیه و تجریع گویند مناسب چنان بود که تطلیه و تشیق گفتندی چه چکانیدن در بینی را تشیق گویند بر هر بغدی و جمازه در سالی چهار
ربع کم گنجدی روغن مقرر سه سیر بجهته مالیدن و یک سیر ربع کم در بینی انداختن و سه باو گوگرد و شش و نیم سیر ماست و در دیگر اقسام دو و نیم باو
گوگرد و شش و نیم سیر ماست و آنچه در بینی چکانند یک سیر ربع کم روغن بیشتر سه بار در سالی میدادند و اکنون یکبار

پایه شتران و خدمتگاران

گیتی خداوند لختی قطار قطار گردانید و هر قطاره تیمار ساربانی گزاشت و ماهواره بر چهار گونه بود اول چهار صد دام دوم سیصد و چهل سیوم
دویست و هشتاد چهارم دویست و بیست قطارها به سه گونه فراهم آورد اول پنج قطار بیک کاردان سپرد و آنرا بیست و پنج دام
ماهیانه او هفتصد و بیست دام و یک یابو نیز بداغ رسانده با او چهار ساربان همراه دوم دو چندان آنرا بیکی سپرد

واو را پنجاهی برگرفت و بهر یک اسپ درماهی نهصد و شصت دام برکرده ساربان با او و سیوم صد قطار را کاروانی با بیابان گرداند
وازا پانصدی گویند ده قطار با اهتمام خاصه او و جز یک قطار همه را ساربان از درگاه رخصت شود و پنجاهیان و بیست پنجیان
داخل او باشیان این گروه باشند وامروز بسیاری نور بابیان با این خدمت سربلند و نیز یک شتر را به افراشان بسیرو و تکلچی در
قلم نامزد گردانید واز کاروانی بر پانصدی امیری باز گذاشت و چندی پیادگان چابکدست را برگماشت زمان زمان
آگهی آورند و از بیم بی پروای راه نیابد سالی دو بار پیش سواران اندازه فربهی لاغری برگیرند آغاز بارش و هنگام نظر گذشتن
چون کم شود ساربان از او تاوان دهد پنجاهی با پانصدی نیز یاوری کنند و اگر کور یا لنگ شود چهارم بخش ارج ریباری
بفتح را و سکون یای تحتانی و با و الف و کسر را و سکون یای تحتانی برخی هندی نژاد شناسای این جانور باشند و لوک هندی را
جهان نوردی درآموزند که راه بس دراز باندک زمانی بسپرد و ایشان بدین نام زبان شناس و هر چند از پای تخت تا پایان قلمرو این را
سو نام گذاشته اند و در هر پنج کروهی پیادگان تیز رو بر نشانده اند و در بینی چندی ازین شتر سواران بر درگاه والا
آماده باشند هر پنجاه اروانه را یکی از نیان بسپارند و تهیه تا تاج یک بجیر و دو لوک همراه سازند دانه این هر دو بدستور لیکن بهاگی کاه
ندهند واین هر پنجاه وجه دانه نیابند و در هر سال یکبار بجهت تطلیه و تنشیق بغیر و بغدی جمازه شتری چهار سیر روغن کنجد و سه پاو گوگرد و
شش و نیم سیر است تا مقرر از آن سه پاو روغن برای تنشیق و لوک را دانه و گهرد و مایه گهرد سه آسیر و پنج حصه از هشت بخش سیر روغن آن کسر
بجهت تنشیق شش و نیم سیر است تا پنج بخش از هشت حصه گوگرد و بوته دو ساله را دو نیم سیر روغن از آن نیم برای تنشیق و نیم سیر گوگرد و
چهار سیر و ربع است و هر دو شتر بها اند لیکن نخستین را اندکی ارباب هم کنند و در هر هفته بهر یکی از کلان سال کله نیم سیر شوره و نمک و بوته را
چهار تنک ماشه کلهبان دو بیست دام در پنجاه شتر پنج کس بجهت چرانیدن بدو دهند هر یکی را روزی دو دام و خداوند و کله پنجاهی سه و آن
در سالی پیشکش نماید و گرنه در ماهوار او شمار کنند و بیشتر نیم بغدی جمازه را ربع گرفته بودند بر هر شتری چهار نشسته بود گیتی
خداوند از بخشش فرمود بجای آن دم افشار و اسکات و مانند آن باز خواند از بغدی از پنج مهر تا دوازده جمازه از سه تا ده
بغیر از چهار تا هفت مایه بغیر از سه تا پنج گهرد از سه تا هشت مایه گهرد و لوک از سه تا هفت لوک دو خله از هشت تا نه و
هندوستانی و بلوچی از سه تا هشت و از دو دانه از دو تا چهار کیهان خدیو بغدی گزیده را تا ده من بار فرماید و دو کم هشت

و نیز جمازه و لوک و جز آن را هشت من و دو دم را شش و درین مرز افزون از بیست و چهار سال نزید

آیین گاوخانه

در آباد بوم هندوستان این جانور را فرخ دارند و فراوان بزرگ دست نماید گشت و کار به نیروی او شود مایه زندگانی
از و بسا مان و شیر و ماست و روغن مانده ارا بدو در بار برداری گردون کشتی تومند و در هر شهرآبادی کزین باور اگرچه همه
جا پدید آید و بگوناگون رنگها چهره برافروزد لیکن در صوبه گجرات گزیده تر یک جفت او بصد مهر برخرند و شبا روز شصت
کروه در نوردد و از اسپ خوش رفتار پیشی جوید و در راه سرگین نکند و بیست مهری و ده مهری فراوان و در بنگاله و دکن نیز سره
پدید آید هنگام بارکردن نشیند و تا نیم من شیر بر دهد و در ملک دهلی بیشتر از ده روپیه نیرزد گیتی خداوند جفت گاو بی بدو لک دام
برخرید و نزد تبت و کشمیر گاو قطاس پدید آید و شگرف نمودی دهد عمر طبیعی این جانور بیست و پنج سال شهریار قدردان از دید
شگرف کاریهای آن فراوان تیمارداری فرماید و جوق جوق ساخته بپاسبانان مهربان دل سپارد صد را برگزیده خاصگی گرداند و
آنرا کوتل نام نهاد همواره آماده خدمت باشند و در شکارها چهل پی بار همراه چنانچه گفته آید پنجاه و یک رکه بدان پایه رسند نیم کوتل
برشمرده و همین قدر با کوتل کاسکی نخستین از دومین بیانی از سیومین سرانجام گیرد این سر گاوخانه خاصه باشد و همچنین از پنجاه
تا صد لخت لخت برساخته به تیمارداران راستی منش حواله فرماید و هنگام دیدن پایه هر کدام قرار یابد و در همراه جاگیر
و همچنین طایفه طایفه را برای گردون کشتی و بهل آرای و آب بری نامزد گرداند و نیز قسمی ازین جانور باشد گوت آسا و آنرا گینی خوانند
بفتح کاف فارسی و سکون یای تحتانی و کسر نون و سکون یای تحتانی بس خوب دیدار و همچنان ماده
گاو و گاومیش را لخت لخت ساخته بشناسند کاران خدمت گزار حواله داشت

آیین خوراک

شش سیر و ربع دانه و یک و نیم دام کاه یکی نوزده سیر قند سیاه روزی بدین کارخانه مقرر داروغه فراخور خدمت و
حال بخورش دهد و دیگر خاصگیان شش سیر دانه و گاه بدستور قند سیاه ندهند و در کارخانهای دیگر اول را شش
سیر دانه و یک و نیم دام برای کاه در رکاب و در تنه یکدام و دوم را پنج سیر و کاه بدستور و گاوان بهل را شش سیر کاه بدستور کینی

اول را سه سیر دانه و یکدام برای کاه در حضور و نه ربع کم و دوم را دو نیم سیر کاه سه پاو در حضور و گرنه نیمدام کاومیش نر که آنرا ارنه گویند بفتح
همزه و سکون را و فتح نون و های مکتوب هشت سیر آرد گندم پخته و دو سیر روغن زرد نیم سیر قند سیاه یک و نیم سیر دانه و کاه
دو دام در جوانی شگرف آویزه نماید و شیر بسیار کرد و چون آن تنومندی نماند مرتبهٔ دوم گیرد و به سقائی رود هشت سیر دانه و
دو دام برای کاه و بکاومیشهای آب کشی شش سیر دانه و دو دام کاه و گزیده کاوان عرابه چیسته شش سیر و ربع و خرج آن
پنج سیر کاه بدانسان و کاوان عرابه بارکشی را بیشتر پنج سیر دانه و یک نیمدام بجهت کاه مقرر بود اکنون ربع سیر کم و کاه بدستور
و کاو و کاومیش دوشا اگر در رکاب باشند دانه موافق وزن شیر گله کاو و کاومیش را تهاث گویند بتای فوقانی
هندی و های خفی و الف و تای فوقانی هندی هر کاو روزی از یک سیر تا پانزده سیر شیر دهد و کاومیش از دو تا سی
و کاومیش پنجاب گزیده تر شود نخست قدر شیر از هر کاو مشخص گردانند و از سیری دو دام روغن طلب دارند ❊

آئین خدمتگاران

در کاوخانهای خاصه برای هر چهار یک تیمارداری نامزد از آن شترده کس در کاوخانه اول روزی پنجدام و دیگرانرا چهار دام و دیگر
کاوخانها همین علوفه لیکن بهر شش کاو یکی نگاه دارد و بهلبانان برخی در احدیان ماهواره برگیرند و خیدی شصت دام و دیگران
را از دو بیست و پنجاه و شش زیاده و از صد و دوازده دام کم نیست و بهل بر دو گونه باشد چتری دار که بر فراز آن چهار چوب
زیاده آرایند و خرج آن به اسبان تنومند نیز بگردش در آرند و آنرا گهبهل گویند بضم کاف فارسی و های خفی و سکون را و فتح با و سکون
ها و لام و ده عرابه بیست عرابچی و یک درودگر نامزد سیرده و نجار پنج دام روزی یابند و دیگرانرا چهار تا پانزده کس
معین شده و درودگر برطرف گردانیدند عرابچی از خود سرانجام نماید و در هر سال برای مرمت دو هزار و دو بیست دام بر دهند اگر
شاخ بشکند یا کور شود چهار یک ارزان داروغه بر ستانند و باندازه نقصان کم و زیاده نیز گردد پیشتر داروغگان وجوه مرمت
را خود سامان نمودی لیکن روز گردش بر سر عرابه بجهت اونگ نیمدام گرفتی بضم همزه و سکون واو و نون خفی و کاف فارسی سرین را
بروغن زرد چرب ساختند میل عرابه که بمثابهٔ محور است در پیچد تا از سایدن شکستن ایمنی یابد چون داروغگی بعرابچیان
قرار گرفت این وجه نیز خود سامان نمایند رسم آن بود که در زمان کوچ برخی اسباب کارخانها برداشتی در داروغگی

عرابچیان آنچه همه بخرج رود و خدمت عمارت نیز از آن گروه افزودند و سیصد و دویست عرابه بجهت عمارت جدا کردند و ششصد دیگر که به
و پنجاه هزار من هیمه در ده ماه بمطبخ رسانند و اگر عرابها از کار برداران سلطنت بکار دیگر در آرند آن روز نشماره در آید و خدمت باز بجای
خود و از عهدهٔ پا و گوشت نیز بر آیند و هرگاه کاوی به نیستی گراید از خود بدل آورند و چون بسامع همایون رسید که لجاره سرمایه ازاین
جاندار کارگزار خاموش است دور کرده باز به برخی خدمت گزینان سعادت اندوز سپردند و دانه کاوان عرابه چهار سیر شد
و بجهت کاه یک و نیم دام و خرج آن همه آن چهار ماه بارش وجه کاه کاسته شد و در هر ده عرابه دوازده کس مقرر که یکی از نیان
درودگری میدانسته باشد و کاو نابود را از سرکار والا بدل نمایند و برای اونگ و مرمت از درگاه نامزد گشت و نیز کاوانی که
در خدمت اند در سالی یکبار دید نمایند و درن از درست کردار ماندند و نهی لاغری بر گزیده بیکار ازدرم شماهه بعوض همه و خرج آن که گفته شد هر چه از بارگاه اعلی خدمت حواله شود بجا آرند

آئین شترخانه

نیروی سپاه و شکیب خربار اوست اگرچه بزرگی آن بسد کوهی این نیز از و نماید و راه رفته کم کند ازین کاروان همه رسیدست دو وارند و پرورش
نماید در بارکشی و کریوه نوردی نرم روی کم همتا که و مهخیان گویند خر تقبیراق بر آمیزد لیکن چکس بر هم شود چنانچه باستانی نامها
بسیار آید و بماد و ر بنیر ماند گیتی خداوند کرد خر ابر قبیراق کشیده و کزین بهتر پدید آمد و در بسا کشور کار آگاهان داد کر برین جانور حراست نمودی
و ستم رسیدگان تابانی در دل باز گفتی و رونده را آسایش افزودی و آن هندی بار خبر در کهلی و آن نواحی نشود و نیکوان این بوم نشماره خر
در آوردی و از سواری آن ننگ داشتی بعدمی توجه آن پایه نفرت نماند و از عراق و عرب و عجم و خرآن آورند و گزیده او بهزار روپیه
بر خرند قطار او نیز بسان شتر از پنج بر بازند و همان نامها بر گزارند جز آنکه دوم را بربد گویند و عمر طبیعی او پنجاه سال

آئین خوراک

آنکه هندی نباشد شش سیر دانه و دو دام کاه در رکاب و گرنه یک نیم و هندوستانی چهار سیر و یک نیمدام برای کاه
در حضور و یکدام در خرج آن و هر هفته سه و نیم بخشش دام برای نمک و آنرا فراهم آورده بخورشش دهند ❊ ❊

آئین رخت

چرمین تخته بیست دام و چار یک آهنین زنجیر دو سیری ده دام رایگی چرمین چهار دام بالان صد و دو دام شال تنگ پلاس تنگ

سی و شش دام و ربع طاقه طناب شصت و سه دام قفس شلاق شش دام و در قطاری یکی زنگ ده دام موی جل چهل دام کلاوه جرس

بیست و دو دام رده ریسمانی نه دام نمد چهار دام و ربع سردوز چهار دام جرس پانزده دام توبره چهار دام کمران جرس

چهار دام خرخره و بنی چهار دام همگی سیصد و چهل و شش دام ربع کم و هندی صد و پنجاه و یک دام و ربع تخته جرس چهار دام

پالان پنجاه و یک دام و نوزده حصه ربع کم و مهره و تنگ شانزده و نیم دام طاقه طناب و سردوز چهل دام زنگ پنج دام توبره سه

دام رکی سه دام جل بیست و چهار دام خرخره و بنی چهار دام و در هر سه سال یراق را تازه کنند و از کهنه آهنین و چوبی نیمه بها وضع

شود و چهل دام بجهت مرمت یراق پس از یکسال بخواه نمایند و در پور بها تازه ساختن برگبهی بود و در شش ماه نعل بربندند هر بار

هشت دام بدهند و قطاری یک کس نگاهدارد و تورانی و ایرانی و هندی به تیمارداری نامزد ماهیانه دو نخستین از یکهزار

و نهصد و بیست دام زیاده و از چهار صد کم نه و سیوم را از دویست و پنجاه و شش دام زیاده و از دویست و چهل کم بود و هر کرا

ماهواره ده روپیه و افزون گاه و دانه بیشتر از خود سرانجام نماید در سالی دو بار دیده وران اندازه فربهی و لاغری برگیرند

و یکبار نظر اقدس در آرند هر گاه کوشود بالنگ چهار یک از شتربان برگیرند و اگر کم کنند ده بیست و برای باربرداری آب کشتی خر

نیز نگاه دارند سه سیر دانه و یکدام جهت کاه یابد و رخت او نشاسندی آیین جل هندوی سالی بیست و سه دام جهت مرمت زین تیمارداری صد و بیست دام فرمان نماید

آئین شبا روزی فرخ خدیو

هر سه آبادی از و مایه ور شود و که و مه کامروا گردد دیده بانی دل و پاسداشتن خاطر طراز همت گیتی ستان جاوید دارد هزاران شغل با هم

انبار غباری در صفوتکده ضمیر بر نه انگیزد و بر آواره نویسی بیرنگی نفس و دوام آگهی گرد پراگندگی ننشیند جویای رضامندی ایزدی زبان

زمان افزاید و ژرف نگهی و دور اندیشی نفس نفس سال باد از آبادی سترگ شناسائی پرورش دیده وران دو رباب نماید و هر سی روز افزون

خویش کمتر نظر افکند بر خورد و بزرگ گوش دارد به کنکل آویز سخنی تا که بدکرداری چراغ دانائی برافروزد در وهابیری شده و

سالها بسر آمد و سره مردی بدست نیفتاد و دوره نابان انصاف گرامی از دید حال او رنگ نشین اقبال فرشته سای

شسته کار از سر بر گرفتند آن فراخ حوصله بهمان نخستین سرگرمی کام طلب فرساید و باندیشه دریافت صحبت آن طایفه

خوشوقت باشد و باهزاران شکوه ظاهری فراوان افسانه خواب خواهش و خشم را از فرمان پذیری

سلطان خرد نیروی بیرون شدن نباشد تا کار کرد چه رسد و فسانه سرائی که جهانبانان سرمایه غنودگی گمارند او پیرایه بیداری گرداند

و از روز فزون جدا طلبی و حق پژوهی ریاضت صوری و معنوی در پرستش جان بخش جهان آفرین گوید نیایشها که رسمیان روزگار راز بان بدند

باشند نیز لختی پردازد لیکن همگی در جست و جوی گزیده خواهد گزرد که خردمندان بیدار دل در جستن آن تکاپوی زنند و کیشی مذهبی زبان

طرز برونگشاید باشد هفت دسته تیاق داری گرامی انفاس نماید و تا که زیر زبان از دست نه هراز بر تو خبر تسبیح جاده ها پایه عبادت

گرفت و عبادتها از نیروی گزارش برگذشت زمانی از محاسبه روحانی و نیایش گری داد اربیهال فارغ نباشد

خاصه سحرگاه که دیباچه بهروزی و عنوان نورپاشی است و نیمه روز که فروغ آفتاب عالمتاب جهان را در گیرد و سرمایه نشاط

گوناگون مردم آید و شامگاه که مایه ده روشنیها از چشم خاکیان نهان شود و نورد و سمارا سراسیمگی در گیرد و نیم شبان که آن

روشنی افزای انجمن هستی رو به فراز نهد و غمزدگان تیره شب را نوید خوشدلی سازد همه نیرنگی بزرگ دستبرد ایزدی است و پرستش خداوند

جهان آفرین اگر تیره طبعان نادان پسر این سند نادان بر که تابد فرمان روکی گرا بود و هر کس در یابد که منعم را سپاسگزاری و نیایش گری

ناگزیر بود شکر فیض گستری نورالانوار یکدام نیرو برگزارد و کجا نعمتهای او را تواند برشمرد خلاصه سلاطین والا شکوه که نزد همگی

دانشوران آن سلطان سریر آسمانی نظری خاص تربیت این طایفه دارد و گیتی خدیو را در تعظیم آتش و نور بزرگ دستبرد چراغ همین نظر رود

یعنی آفتاب

نیرنگی افضال او بر نویسد یا بر تو بزیری او از نیر اعظم بر گوید با کج گرائی بد اندیشان هنگامه تقلید بر طرازد و اندیشه آفتاب

معبودی و آتش پرستی اینان برگزارده لب بزرخنده گردد و باطن مهرآلود بجان آزاری و دل تنگی ضایع نشود همواره جان بخشی

و دلنوازی فرماید از غذای گوشت پرهیز آورد و ماهها بسر آید که دست بر نیالاید و چنین معشوق و اهار از صافی باطن قدری

نباشد فطرت والا در صوری مستلذات بس بی توجه بشبا روز بیشتر از یکبار بخورش نپردازد و روز کار نیاکز بر

وقت بایست کار آباد گرداند کی شبانگاه و لختی بروز غنودگی که بر بیداری چیره دار آتش و همه شب زنده داری ستوده

خوی شهریار بیدار دل بیشتر در خلوتخانه خاص حکمت پژوهان شیوا زبان صوفیان صافی دل انجمن آرایند و هر یکی در جای خود

نشسته و الاوبر گفتار در میان نهد خدیو آگهی فزا رسیده عیارشنای برگیرد و آنجهای باستانی آن مکارا

گردد نورسان معنی چهره افروزی کنند و بزبان سعادت سگال نیایش و ستایش بر سازند و بفرخی

وخرمی کام دل برگیرند و کهن سالان انصاف گرای مدراز نای غم فتند و راه و رسم آموزش از سر آغازند و نیرو دران صفوتکده
سال‌سه‌گزاران شمار معرکه چهره سخن بکاهش و افزایش نخراشند و اسم آید و تعیین دستانهای هوش افزا برخوانند شاهنشاه
نربرک دانش شگرف نکتها برگیرد و گزیده محملها برگوید و بساهنگام عرایض ملکی و مالی گزارش یابد و بایست هر کار را اندازه
برنهد و چون پاسی از شب ماند خنیاگران هر بوم فراهم آیند و ساز و آواز نیایش گری و هوش افزائی برآرایند و چون چار
گهری ماند خموشی گزیده در وحدت کده انس ظاهر را همرنگ باطن گردانند و دریا بار حقیقت شناوری رود شایستگان
هفت کشور از سپاهی و بازرگان و کشاورز و پیشه ور و گوناگون تجردی با پایان شب آمده چشم براه گرامی دیدار دارند
و چون لختی روز بگذرد کامیاب کورنش گردند چنانچه گزارده آید پس از آن شبستان لب دولت سرا آسوده سازد و بسا کارهای
دین و دنیوی ساخته شود و سپس زمانی بخلوتکده خاص آرامش گزیند گزیده خوهای گیتی خداوند افزون تر از آنست که
در کالبد گفتار گنجد یا قلم شگفته زبان را نیروی گزارش باشد فرهنگ نامها هم تراز و نتواند شد

آیین بار

طرزیست جهان آراسته آبادی راضمان حوادث روزکار را پناه بدین آبیاری گلشن سرای سلطنت سرسبز و شاداب
و کشت کار آمال برومند اورنگ افروز اقبال شبا روزی شتیره و بار بر فراز پیدائی نشیند و گروها گروه مردم فروغ دیده و
دل برگیرند نخست چون نیایش سحری بجا آورد منتظران تعلق گاه و آرزومندان تجرد جا را از بیرون شبا دروان والا کامیاب دیدار
گرداند و که و مهی دورباش چاوشان بدین دولت رسند و این را بزبان روزکار درسن خوانند بفتح دال و سکون را و فتح
سین و سکون نون و گاه دیگر کارها نیز انتظام یابد و دوم بدولتخانه اقبال قدوم همایون سایه شکوه اندازد و بسیاری گذشت
بهرامی روز شود و گاه پایان روز و شبانگاه صلای کامیابی در دهند و گاه فراز منظری که بدانسو گشاید بکام مردم
شنیده و گشاده پیشانی و شگفته روئی پسند داد دهی جلوه فرماید بی میانجی خواهشهای طبیعت و آمیزه آلایش
نارضامندی ایزدی عدالت و تفضل را عیار گرفته آید پیوسته کارپردازان خلافت گوناگون مطالب و ریکار رنگ خواهش
بموقف عرض مقدس رسانند و هر یک نشان بسته پاسخی رهنمون گردد و از فزونی دادار پرستی و شناسائی

مزاج روزکار بر خلاف فرمان روایان پیشین مستی ذات را آیینه کل نماد آراسته دست از آنچه ظاهر بینان خود انگارند و کمتر
شمرند باز ندارد و آسودگی جهانبانان را آسایش خویشتن شمرده ملالی بخود راه ندهد سرآغاز دیدار نقاره بلند آواز گردد و سپاس الهی نوا
درآید و طبقات مردم آگهی پذیرند فرزندان والاگوهر و پورهای فرخ نژاد و امیران بزرگ و دیگر مردم که دستوری دارند بدولت
کورنش سربلندی یابند و هر یک بجای خویش ایستاده شوند و دانش اندوزان حالی تبار و پیشه وران ناده بردار نیایش گری نمایند و
داروغگان دیده ور و تبکچیان ژرف نگاه خواهش خود گزارش دهند و بهمانان داو نیز سوانح بازگویند گیتی خدیو ژرف نگهی گزین پاسخها
فرماید و انتظام هر کار شایسته سرانجام یابد شمشیربازان چابکدست و پهلوانان هر سرزمین در انتظار فرمایش بایست خد افترند
و خنیاگران مرد و زن آماده فرمان پذیری باشند شعبده بازان شگفت ساز و بازیگران نشاط افزا دستوری نمایش جویند و کشور خدا بهتی در ستودلی از
و خاطری بیاز رسند و همتی شگرف فطرتی والا و روی شگفته و پیشانی گشاده بگوناگون بارپاوگان فرا رسیده هنگامه خرد برافروز و دقیقه نهی بیرون
آسمان پیوند فراوان قبادار با آسانی و نکوئی انجام پذیرد آنگاه بشبستان آیش جا گزین شود و ساعت با خوبی گراید دولت بالد و سعادت افزاید

آیین کورنش و تسلیم

اگرچه ظاهربینان بست در باب فرمانروایان دادگر از برای فراهم آوردن پراگندگیهای جهان صورت انگارند لیکن بر ژرف نگهان روشن ضمیر
سرانجام دار الملک معنی این گروه ایزدی نه صورت بندد و ستردن نقش خودبینی و آرایش منطقه نیازمندی درین بارگاه قدسی
بدست اوفتد و ازین رو اورنگ نشینان فرهنگ آرا باندازه سزای نیایش گری را آیین بر نهاده اند برخی سر فرود آوردن و لختی
زانو زدن و جز آن ساخته گیتی خداوند روی دست ستایش بر فراز پیشانی نهاده سر فرود آوردن قرار فرمود و آنرا بزبان وقت
کورنش گویند یعنی سر را که زندگانی محسوس و معقول بدوست بدست نیاز گرفته نثار محفل مقدس گرداند و خویشتن را بفرمان
پذیری آماده ساخت و آیین چنانست بندگان عالطفت پشت دست راست بر زمین نهاده بآرامیدگی بردارند و در راست
ایستاده روی دست را بر تارک سر نهند و بدین دلگزین روش سپرد خود را گزارش نمایند و آنرا تسلیم برگویند و فرمودند
روزی جهانبانی جنت آشیانی تاج خاص را عنایت کردند آنرا بسر نهادم چون قمر فرمانروائی فراخ بود بدست
استوار کرده سر فرود آوردم و بدین روش گزارش یافته نیایش نمودم شهریار را تازه طرز خوش افتاد و از

نمایش

آئین دربار و کورنش متعلقه صفحه نمبر ۱۴۰

انصاف گرائی کورنش و تسلیم بدین نمط توار یافت هنگام رخصت و ملازمت و منصب و جاگیر و نف بخشش و فیل و اسپ سه تسلیم پیشگاه
نیایش کرد اند و در باقی مراتب داد و دهش گوناگون عنایت یگان یگان بجا آید و هر نوکر با آقای خود چنین بندگانی کند و آزاد شمایه
دولت افزائی شمرند بندگان ارادت گرای سجود نیایش افزایند و آنرا سجدهٔ ایزدی برشمارند قدرت دادار بیهمال را نمودی است
والا و آفتاب چون پرتویست جهان افروز و ازو بد امنیمی فزاوان مردم بدین پرستش گرایند و سعادت بر سعادت اندوزند
وازانجاکه کج گرایان تیره دل مردم پرستش اندیشند شهریار کارشناس بر بیخردان نخشوده عامه را باز دارد و در بار عام با بینش خدمتگاران
حضور غبار روب و در انجمن خاص چون برخی بیدار بختان روشن ستاره از فرمان نشستن شوند تا کز پیشانی خود را سجدهٔ سپاس گزاری جلا بخشند
و چهرهٔ بخت مندی افروزند ازین فرمایش و ازان نشست باز داشت خاص و عام را کامیاب گردانند و نبایستگی گروهاگروه مردم را کار آگهی آموزد

آئین ایستاد و نشست

چنانچه معنوی خلافت به پیراستن درون و هنجار داشتن آز و خشم باز گردد صوری سلطنت بآراستگی برون و پیمانه پایه افزودی
داد و دهش انتظام گیرد و چون اندیشه آباد باشد صوری معنوی یکتائی پذیرد و گوناگون کارها ایزدی پرستش گراید هر که این گفتار را
در کردار جو بدبختی از عمل زار شاهنشاهی برخواند و بژرف نگهی فرخی آنجها برشناسد گوناگون منش اندوزد و گزارش گرانمایش کند
گیتی خداوند چون براورنگ پیدائی نشیند بندگان بیداربخت بکورنش گرایند و هر دو دست بر پرستش داشته باندازهٔ
منزلت برپای ایستند در فروغ گرامی دیدار جاندار وی زندگی برگیرند و در انتظار فرمان پذیری فرخندگی جاوید
بدست آورند شاهزاده بزرگ از یک گز نزدیکتر و از چهار دور تر ایستد و در نشستن از دو تا هشت و
میانی از یک و نیم تا شش و در نشستن از سه تا دوازده و سومین بهمان نسبت نزدیکی و دوری پژوهش کند و گاه
نزدیکتر از میانی بار خدمت یابد و برخی زمان یکجا بوده پرستاری نمایند و چندی خورد سالان از مهر فزونی نزدیکتر
عشرت اندوزند ارادت گزینان نخستین پایه که برنهائی بندگان سزاوار باشند از سه تا پانزده و در نشستن از پنج تا
بیست و دومین مرتبه از امیران بزرگ سه و نیم پایان تر و سایر امرا دوازده و نیم دورتر و دیگر گروهاگروه مردم
در شمل جای گیرند و یک دو تن خاصگان از همه نزدیکتر در پرستاری باشند ÷

آئین دیدن مردم

اگرچه کارهای هر روزه از شمار بیرونست لیکن چندی که تخلف دران نرود گزارش می یابد در انجمن داد و دهش گوناگون آدمی در پیشگاه
حضور آورند عیار گوهرها بر گرفته آید و نقد شناسائی سترگی پذیرد برخی برای ارادت خواهش را بار کشایند و طایفه دوای رنجوری
بر جویند جمعی در پرسش شوارهای دین پاسخ نمایند و گروهی مشکلات دنیوی را چاره پژوهی کنند ازین دستان انجام نه پذیرد همانا
بهتر که دست ازین باز داشته ناگزیر هر روزه باز گزارد گروه گروه مردم تورانی و ایرانی و رومی و فرنگی و هندی و کشمیری را با ائینی
که گفته آید کاربرداران دولت ماهواره وارد هند و بخشیان نظر همایون درآورند نخستی با اسپ و یراق آئین بود و امروز جز اسپ
احدی بحضور نیاید و از قرار داد کم و زیاده شود بیشتر پایه افزونی گیرد و تفضل کرم بازاری نماید و باندازه فزونی و کمی هر روز جز چند
بگزرند روز دوشنبه هر قدر سوار که از هفته مانده باشد به بینند و بکار افزائی و خدمت آموزی کمر انگیزند شماره سواران دو دو دام
بخشش یابد و بکچیان خاص احدی را نیز همین دستور بگزرانند و درین گروه ناگزیر را از برآورد افزایند و چون آئین چنانست که او
اسپ از خود بخرد همواره دستوری یافتگان را نیز در پیش آورند و اسپ در ماهواره و انعام داده تیمار او کنند و نو نشانان نزدیک
و دیگر امرا برخی ملازمان خود را استدعای منصب نمایند و بحضور اقدس باندازه حالت پایه فراگیرد و کمتر از پنجاه روپیگی را این خواهش نرود
و نیز پرستاران هر کارخانه را ماهانه درین بارگاه شود و بندگان سعادت گرای را درین هنگامه خدمت نامزد گردد

آئین رهنمونی

ایزد خرد بخش جهان آرا چون خواهد که هر مردم زاد بظهور آید و پایه فراخی و تنگی حوصله بر همگنان پیدائی گیرد غبار دو رنگی برانگیزد و دین و
دنیی بر طراز دو هر بساط اکار کیمیائی جدا پدید آید و در نکوهش یکدیگر آویزش رود و ناتوان بینی و بد انشی را عیار گرفته قدر دانی
و مهر افزوری گران اند کرده و گرنه کدام دین چه دنیی یک حسن دلاویز در چندین هزار پرده تابش پدید کلیمی نهاد و گسترده اند و گوناگون رنگ
چهره می افروزد قطعه حقیقت نسب عاشق و معشوق یکی است بوالفضول لا صنم و برهمنی ساخته اند یکچراغ است درین خانه و از پرتو آن هر کجا می نگرم
انجمنی ساخته اند یکی گوهر نفس فراپیش نهد و دیگری نگاهبانی جهانیان یا سپاس خود اندیشه و همچنان گرده مردم بسکالشی عقاید آرند و بخواب خیال
نشاط بازی کنند چون از خوی مردم عادت برگزرند و دریافت بالش یابد پیرو تقلید را تا رو پود بگسلد و چهره بکرنگی نمودار

گردد فروغ دانائی هر خانه نیفروزد و هر دل پذیرای شناخت نباشد و اگر یکی را رسائی در رسد از بیم جان گرایان آدمی پرده خموشی
برکشیده و اگر پردلی واز گفت آرد سعادت سگالان ساده لوح نام دیوانگی برو نهاده از پایه اعتبار براندازند و بدگوهران
ناهنجار کفر و الحاد نیز بدست آشفته بنیستی زار افکنند هرگاه از نجهندی مردم زاو هنگام شمول حق پرستی بدکیشی خداوند را بدین والا
پایه برآرند و بشنوائی جهان معنی نیز بدو باز گردد بلی بیانجی امکان پرتو آگهی فراگیرد و نقش دوئی از پیشگاه خاطر برخیزد و گنجی وحدت را در جلوه زار
کثرت بیند و زیانی بر خلاف آن عشرت اندوزد چندانکه براو رنگ تمکین برآید و بیکسان نسبتی از غم و شادی بیرون رود چنانچه حال کشور خدای
زمان ما ازین باز گوید و نسکوفنامه مهی ازان برخواند سوادخوانان صحیفه روزگار از سرآغاز این والاگوهر شناسائی شدند و بازداران زمزمه
شناسائی دانستند و شهریار دوربین روزگاری با این بیگانگان پرده آرستی و خود را آشنای این کار نساختی لیکن هر آنچه خدا
خواهد کرا نیرو که از ان برکنار شود از نخستین حال آنچه عادت بیان روزگار رازو شگفت زار در شوند ناخواسته بتراویدی
چندانکه بی خواهش دل افزایش گرفت و برنوازیدائی برآمد ناگزیر رهنمونی رضامندی ایزدی پژمرده در هدایت برکشود و تشنه
دلان تفسیده دشت جویائی را سیراب گردانید از نیروی آگهی گاه در بازداشتن از ملولزمانی در کامیابی رهنمای شهرستان سعادت شدی
بیشتری اخلاص پیشگان به پژوه را بفروغ بینش و قدسی انفاس آن چاره شود که دیگر روحانی پزشکان بحیلها نتوانند و گوناگون
ارباب تجرد سناسی و جوگی و سیوره و قلندر و حکیم و صوفی و گروهاگروه ملک تعلق سپاهی و بازرگان و پیشه ور و کشاورز را روز
بروز چشم آگهی گشوده گردد و گوهر بینائی فروغ افزاید و ترک و تاجیک و خرد و بزرگ آشنا و بیگانه از دور و نزدیک نظر گیهان خدیو را
گره کشای سنگینها انگارند و در هنگام کامروائی بحضور همایون آورده نیایش گری کالنید و بسا مردم از دوری راه و هجوم قدسی
آستان غائبانه نذر کرده بسپاس گذاری نشینند و چون با نتظام ولایت و تسخیر ملک و نشاط شکار نهضت والا شود کم دهی و قصبه و شهری
باشد که گروه گروه مرد و زن نیاز بدست و نیایش بر زبان رو بنگاه نیاورند و جبین اخلاص سوده کارسازی ندور برگویند و دستانها
دستگیری برنخوانند فراوان مردم سعادت جاوید و اندیشه آباد و کردار گزیده و تنومندی صورت و نور افزونی چشم دیدار فرزند
و پیوستن دوستان و درازی زندگی و افزونی خواسته و بسیاری جاه و دیگر آرزوها از آن حضرت بسازی خواهش نمایند و آن
شناسای حقیقت هریکی را شایسته پاسخی برگوید و سرمایگی درون چاره گزیند روزی بسر نباید که چندین کس آب کاسه کرده

به پیشگاه حضور نیاز ندو نفس دهد که را چوپانشوند خوانای حروف آسمانی سرنوشت لوح تقدیر برخواند و نوید امید بر شنوده
آرا بدست نیازمندی برگیرد و در پرتو آفتاب جهانتاب دست به التمس را فروغ قبول بخشد بسا رنجور رسته امید که پزشکان مسیحا نفس
کرده او انگشتی بدین آگهی تندرستی یافت شگفت تر آنکه یکی از ساده لوحان تجره زبان بریده خود را بر آستان والا افکند
که اگر در سعادت نیست نهاد ایزدیست بیابد صدق نیت درست گردد روزی بسر نیاید که کامروائی آرزو گشت هر که لختی از ایزد شناسی
و داد ار پرستی کیهان خدیو شناسد شگرف عادت را ورزش نه نهد بل هرکه مهر افروزی عدالت و دوستی قدردانی باید از دیدار اینها شگفت نفتد
شهریار فراخ حوصله جمال جهان آرا هر پیش را کمتر ببیند و هرکه خواهش ارادت آورد و در پذیرفتن پس درنگ رود و بارها بر زبان گوهر بار بگذرد
ما را چگونه رهید بیش از آن رسید که دم رهنمائی زدن و چون نشان راستی از پیشانی یکی پدید باشد و تاپش جویای روز افزون پذیرش یابد
روز یکشنبه در فروغ آفتاب عالمتاب بکام دل رسد و با این تنگ گیریها و دشوار پسندیها هزاران هزار آدم از هر طایفه طیلسان
عقیدت بر دوش گرفته سلسله ارادت را گرم رهر سعادت می شمرند در زمان این ابدی سعادت جویای آگهی دستار بر کف
سر قدسی پای برنهد و زبان حال چنان سراید که یاوری بخت بیدار و رهنمونی ستاره خودآرائی خویشتن گزینی که بنگاه گوناگون
گزند بود از سر افکنده روی دل به نیایش گری آورده ام و در پرورش جاندار روی جاوید زندگی سر نهاده ام آن بزرگ ایزدی
تاییدست نوازش گناه افتاده را برگیرد و سر بداو را بجا گذارد و زبان بی زبانی چنان فرماید و الا همت با دستگیری
برخاست و از نیستی هست نما هستی حقیقی گرائید و شست خاصه که بر و اسم اعظم و طلسم اقدس الله اکبر نقش کرده اند بدو
سپارند و این معنی تلقین یابد مصرع شست پاک و نظر پاک خطائی نرسد بندگان حقیقت پژوه از دید شگرف جانی
گیتی خداوند بایست وقت رهنمون گردند و بگوناگون اندرزهای هوش افزا از زبان خاموشی برآیند و از انشجو الهی فیض
سیراب دل گردند چشم بینش و کارکرد ارشنمائی دیگر برافروزد و برخی را باندازه بردن تربیت بدلاویز گفتار گران بار دانش کرده اند
و دستان الهی بر پذیرفتن مردم و پرستشگی سرک بیماریها و داروی سخت رنجوریها بطفیلی گزارش در نگنجد اگر زمانه
فرصت دهد و زندگی را شماری دیگر بود جداگانه دفتری از نزهت کده درون بارگاه ظهور آورد

آئین ارادت گزینان

هنگام دیدار هم یکی الله اکبر گوید و دیگری جل جلاله سراید همگی قدسی بسیج آنست از سرچشمهٔ هستی فراموشی نیارند و یاد کرد الهی سیراب دل و
تر زبان شیرین کام باشند و نیز بفرمایش آن پیشوای آگاه دلان بسیار خرام آتشی که مردم پس از فروشدن بکار برند در زندگی سرانجام
دهند و توشهٔ واپسین سفر پیش روان شود هر سال روز ولادت انجمنی بیارایند و خوان گوناگون نعمت بگسترند و دست نوال بگشایند و زاد
راه دراز آماده گردد و نیز بآئین مقدس در ناخوردن گوشت همت گمارند و برخی در همان هنگام که همگنان را باز دارند دست بدو نیالایند
لیکن در ماه ولادت خود نزد آن نشوند و نیز پیرامون کشتهٔ خود نگردند و بخورد آن نشتابند و با
قصاب و ماهی شکار و گنجشک گیر هم کاسگی نکنند و با آبستن و کهن سال و نازائی و نارسی نپیوندند

آئین دیدن فیل

سرآغاز سعادت ازین شگرف جانور شود و هر روز نخست خاصگی فیلی بساز و پیرایه در پیشگاه حضور آورند و نخستین روز ماه الهی ده پس
بدان شماره فیل حلقها بگذرد و در روز دوشنبه ده بیست و تکچی چند چنبر در نمودن خاصگیان بعرض همایون رسانند نام افزون از پنجهزار
است و هر کدام اسمی جداگانه دارد و کیهان خدیو از بیشتر یاد از کدام دهاست ده ده فیل گزیده را آن نام نهاد و بیکی از کاردانان
سپرد چگونگی بهم رسیدن ارج اندازهٔ خورش شمارهٔ سال زاد و گاه زمان مستی و شمارهٔ آن مدت مدهوشی هر بار مراتب جنگ چند بار برای
سواری آورده اند چند مرتبه شهریار بر فراز آن برآمده سال و ماه خاصگی شدن گردش در حلقها زمان دندان بریدن هنگام نشستن بدین
حال نگارد از نام میر دبانان و در دیگر فیلان هشت چیز ناگزران عرض نام شدن تکرار آن از چگونگی آمدن شایسته سواریست یا بار کدام
پایه دارد ساده است یا غیر آن فوجدار در کدام پایه داشته آئین چنانست که آن دیدبان همگی فیلان خود را دوم و سوم و چهارم گرواند کزیده
تر و زبون تر را جدا سازد و بحال گذاشتن یا بدیگری سپردن هر روز پنج فیل تحویل بخشیم شناسائی سد روشن است که چون نو
بسر کار درآید پنجاه پنجاه صد صد برای شناخت مراتب بکاردانان بسپارند و آنرا بزبان وقت بدان
نام خوانند و چون بدیده وری کیهان خدیو رسد پایه قرار گیرد و در همسران رود و در روز شنبه یک فیل برای
بخشش در پیشگاه نظر دارند و یکی از شایسته بندگان بدان اختصاص یابد و برای اینکار حلقه چند جدا برساخته اند و در
فیلان خاصه آنکه بیشتر بدین سعادت رسیده فراهم بیشتی اکنون بشمار سواری گیتی خدیو تقدیم و تاخیر رود

و در حلقها پیشتی و پسی بر فزونی و کمی ارز نهند و چون دوره بانجام رسد از سر فیلان خاصه بگذرد هر روز ده سپس از شاهزادگان و بیشتر خود
سواره بگذرانند و پس آن را آن حلقها بگذرد و چون باندازهٔ ارزش جوقها برساخته اند در هر دیدن که کمی و افزونی گیرد از آن گروه برآمده در همسران
جا یابد و ازین رو برخی فوجداران در خواهش ساختن باشند و هنگام گذشتن فیل خوانند کان قطار بایستند کیفیت جداوند هر که را خواهد
بسپارد اگر فیلان یکی بیکی بگذرد چندی دیگر با تمام او افزایند و نخست آن گروه را شماره برسازند و لاغر آورنده را در برساختن
برکم آورده و امین قرار دهند و هر که فیلان نامزد نام یابد بشرف دستوری جای نگاهداشت برگیرد و فیل اگرچه داخل تعداد نیست کم وزنی باید
که چندی را بخصوص نیاورند و پایه قرار یافته بداغ خاص نقش سعادت پذیرد و همچنین فیلان بازرگانی به پیشگاه خلافت درآیند و مدارج و اندازهٔ از پیلی گیرد

آئین دیدن اسپ

آغاز از چهل کانی شود و پس از شاهزادگان والاگوهر و پس ازو هار خاصه و خانه زاد و دیگر طویل و چون ده مهری را نوبت سپری گردد کوت و قیراق
دستوران چپیه و مار گیر باندازهٔ ارزش پیشتی و پسی رود و در یکسان بجا نظر بآمدن دارند و پس از نظر گذشتن شناسندگان دیده وری بکار
برند و نرخ بتازگی بنهند و اول و دوم و سیوم قرار یابد اگر افزوده یا کاسته گردد در همسران رود و از سیوم جداگانه طویلها برسازند
و عامه را از آن بخشش شود و نگاهبانی که طویله را بی کاهش آورد یا کمی از دو مکرر در نرخ افزوده بهمان بسپارند و روز بروز در دیدن
طویلهای کاسته بر نبود و اگر نبود بدیدبانی جداگانه حواله شود و هر روز بیست بیست بگذرد و یکشنبه که آغاز دیدن ازین جانور شود دو چندان
و همواره چند بارگی در پیشگاه والا آماده دارند از شصت مهری تا چهل یکیک و از سی مهری تا ده یکیک برافزایند در بخشش و
ماهواره داده آید و در باندگانی ترتیب آمدن ارج را دستمایه پیشتی و پسی ساخته بگذرانند و باندازهٔ فزونی و کمی هر روز بیست تا صد
بگذرد و پیشتر از آنکه بنظر همایون آورند کاردانان تجربه اندوز نرخ برنهند و هنگام دیدن افزوده گردد و افزون از سی مهر را
در پیشگاه حضور ارزش قرار یابد و خزینه داری در بارگاه عام زر نقد آماده دارد و بازرگان رنج انتظار خواسته
نکشند پس از خریدن داغ خاص پذیرد و از دگرگونگی رهائی یابد و نظر آگهی واوان سود بازرگان از عراقی و مجنس و تازی
که از ولایت آید سه روپیه ستانند و از ترکی و تازی که براه قندهار آید دو و نیم و از راه کابل و هندوستان دو

آئین دیدن شتر

آغاز از خانه زاد شود هر روز پنج قطار به پیشگاه نظر در آورند نخست از پانصدی یا هر که در برتری بیشتر بگذرانند و بزرگ داغ و ران آن دسته که یک قطار گزیده بعد

با جماره بخصوص و در سی بعد و برای پیش و دارند و پس جماره و کهر و لوک و دیگر شتران و روز آدینه آغاز این جانور شود و دو چندان بگزرد و بیشی و بیشی برابر رشت یا بد

آئین دیدن گاو

باندازه رنج جفت فروغ بینش یابند و روز چهارشنبه آغاز دیدن این دام روز کار شود و دو برابر بگزرد و روز دیوالی که از دیرین جشنهای این مرز است

واگروه اگروه هندی بعموم دران روز بدان نیایش نمایند و بزرگ داشت آن را عبادت دانند شنید بفرماین شاهنشاهی از آراسته نظر بهان بود آورند و صید دهاها شود

آئین دیدن استر

پنجشنبه آغاز این جاندار بارکش شود و شش قطار به ترتیب قیمت بگزرد و در سال بیش از یکبار نگذرانند نخستین روز کاربدان روش که نگاشته آمد

نگاه بینش معهود و اکنون روز یکشنبه اسپ و دوشنبه شتر و سه شنبه گاو و چهارشنبه دیوان و زارت و پنجشنبه داد خواه و آدینه شبستان و شنبه فیل

آئین پایهٔ گوشت

گیتی خدیو کارآموزی را بتازگی سنجید و گزیده قانونی بر نهاد تیمارداران جانور نگهبان خواسته آموز کار درستی چهره گشای کوهر جداوراي کار روزگار

و بدکار این اوفزو نرونده گان سعی زبان کامیابی نشستند نگهبان شناس اندازهٔ خورش چاروا برگرفت و سررشته بوند را زبدست

آورد از زرف نگهی آموزکاری باز آمد پایه بر نهاد و این را بدان نام خوانند هر چند که کارشناسی بآرامگاه این آستی بی زبان روانه

فرماید او دیده وری بکار برد و فربهی لاغری بر سنجید و نیز هنگام نظر گذشتن نخست نشانندگان پایهٔ آن برگزیده عرضه دارند و دوربینی

گیتی خداوند کم و زیاده شود کمی را باز یافت نمایند و اگر دانه و کاه وار یافته باشد شماره کنند ترازوی فیل را سیزده پایه نهاده اند سه و نیم پا

از هشت بخش هفت را از میان برده اند سه پا بیش حصه دو نیم پا و پنج نیم پا و نیم گوشت چهار و نیم گوشت چهار و نیم پا کم نیم گوشت

سه و نیم یک و نیم پا سوا پا و دو نیم پا گوشت دو یون پا یک و نیم پا یک پا و پا نیم سه تا یک بیع ثمن و در غیر فیل شش

مرتبه را بر روش نمایند دوم سیوم پنجم هفتم نهم و دهم چون آئین نست که فوجدار هنگام گذشتن حلقه یکی را بدید خویش از همه گزیده نام

برد و همچنان زبون تری را جدا سازد نمایندگان پایه لاغری فربهی آنچه در نخستین فصل قرار دهند ده بست آن باز یافت

شود و در پسین همه بر گیرند و اگر فوجدار با داروغه انباز باشند و بروزنامچه هر دو مهر کنند چهارم بخش خواسته را او و باستی را

داروغه جواب گو بد و ترازوی فیل و بکار شده را از حال حلقه برخوانند و در اصطبل چهارم حصه از علوفهٔ سائیس و علاو خاکروب

نیز ستانند و در شترخانه حصه دانه از داروغه باز گیرند و قسط کاه ساربان جواب گوید و در پیلخانه حصه کاه و دانه داروغه

دهد و از عوانچی باز خواستی نبود و در عرابهای بارکشی نیمه بخشش یابد ❊ ❊ ❊ ❊

آئین آویزهٔ جانوران و دوپای

خدیو جهان را شگالش نیست که گوناگون مردم در نزهتگاه یک جهتی عشرت اندوزند و بزم دوستی و یکتادلی بر آراسته گردد تا کارها

بشایستگی گراید و رشته انتظام دو تائی نگیرد چون همه را خرد حقیقت گزین نباشند و دستان آگهی هر گوش را بر نتابد هنگامهٔ نشاط باز

برافروخت و فراوان مردم را بدان کار درآورد و بآبادی اندیشه خوشگاه طبیعت جلوه را معنی شد و خویشتن بینی و خود آرائی سرمایه

پرستش داور بیهمال آمد صورت گرایان ظاهر بین را شمایه سرگرمی و دلبستگی بدست افتاد و از این آمیزه زه پژوه سعادت گشتند

جنگ آهو

زنگ ورونق او دلکش آمد و آفت جز او شادمانی بخش از این رو فراوان توجه بدو بکار رود و سرتابان سده خور را انس زیر گرداند

از این جانور صد و یک خاصه باشد هر کدام نامی و صفتی رو شناس و پرده را بدیده بانی بسیار دوار سه گونه بیرون نمود بخانه پرورد

و دشتی نیک در آویزد و بارام شده بهتر ستیزد و با صحرائی کمتر چالش کند و بیکار ایشان نیز رشته طور باشد نخست با یکدیگر دین بطا اول

با دوم سیوم با چهارم و همچنین نوبت بهمه فرا رسد و چون بار دوم آغاز شود اول با سیوم دوم با چهارم همچنین و هر کدام درین مرتبت

بگریزد آخرین گردد و چون سه بار گریختن شود از خاصگی برآید و بازی بر دو در هو سناکانست از پنجاه برنگزرد و دوم با هوان شاهزادگان

پنج جفت خاصه با یکدیگر در آویزند و از ان پس دو جفت خاصگی از شکار خاصه و پس پنج جفت دیگر از خاصه باز جنگ آرایند

آنگاه دو جفت از آهوخانه شکار خاصه آویزه کنند و بعد از این پنج آهوی صبح و پنج آهوی شاهزاده بزرگ عشرت آویزش نمایند

سپس چهار پرده جفت خاصه کارزار کنند و پس از آن بهمان قدر با هوان شاهزاده پیکار نمایند چندانکه جنگ آهوان شاهزاده با نجام رسد از ان پس

آهوان شاهزادگان با یکدیگر آویزند و باز آهوان خاصه بجنگ در آیند و درین بازی برد و فزون از یکمهر نبود و سیوم آهوان دیگر مردم گیتی خداوند چهل

دو دو کس از نزدیکان خویش گزیده هر دو را حریف بازی برد گرداند و بیست و یک تن را سرانجام گرفت نخستین را

سی سی آهو حمت شد و سپس یک یک کم چنانچه آخرین را یازده یازده آهو بود و در هر تیلی یل و کاوبین و کاوه و قجقار و نر و خروس جانند و
جنگ کاوه و نر و در بانی کمتر نشان دهند بیشتر از انکه با یکدیگر هنگامه بکار آرایند دو آهوی خاصه را آراسته آورند و بدو آهوی تیلداران
آویزه رود و نخست با من منصبداران پس آغاز با یکدیگر در پیشگاه حضور شود چندانکه بار عام تا بد این عشرت بجا آید اگر زیاده از
هزار بیست و جنگ با آهوی خاصه هشت مهر گرد بود و با تیل دار در انگل پنج و در این چهار چون آهوان تنومندی و زور آوری پیکار
آرائی یکسان نباشند آئین در همسران جنگ چنانست که یکبار هر کدام از آهوان خویش برگزیده بعرصه در آورد آنرا ائین نامند بفتح همزه و
کسر نون و سکون یای تحتانی و نون خفی و دیگر اندازه برگرفته آهو با وی بر آورد آنرا انگل خوانند بفتح همزه و سکون تای فوقانی هندی و فتح
کاف و لام در تیل پنجم مهر در کاوبین و خروس چهار و در کاوه و قجقار و نر دو و جز ازین با خاصه شش مهر بالا بانر
خویش در انگل ربع کم چهار و در این سه و تیل و کاوبین و خروس نیز همین شمار و هشت صدی با خاصه پنجاه روپیه با شریک خود در انگل سی و یک
ربع و در این بیست و پنج در تیل سه مهر و هشت یک در کاوبین و خروس سه و ربع و در دیگر جانداران یک و نیم هفتصدی با خاصه
چهل و هشت روپیه با همسر در انگل سی و در این بیست و چهار در تیل سه مهر و هشت و یک در کاوبین و خروس دو و نیم مهر و در
دیگر بدستور ششصدی با خاصه چهل و چهار روپیه و با هم آوبرد در انگل بیست و هفت و نیم و در این بیست و دو و در تیل سه مهر و
در دیگران بائین پیش پنجصدی با خاصه چهل روپیه و با یار در انگل بیست و پنج و در این بیست و باقی بدستور چهارصدی با خاصه
چهار مهر و با همساز در انگل دو و نیم و در این دو و در باقی چون پنجصدی چهارصدی در خاصه سی و چهار روپیه با قرین در انگل بیست و
یک ربع و در این هفده در تیل سه مهر ربع کم و کاوبین و خروس و کاوه و قجقار و نر یک سه صدی در خاصه سی روپیه و در هم آهنگ در انگل
نوزده ربع کم و در این پانزده در تیل دو و نیم مهر و باقی چون چهارصدی دوصدی در خاصه بیست و چهار روپیه با همتای
خود در انگل پانزده و در این دوازده و دیگر بدستور پیش صدی خاصه دو مهر و با همدست خود در انگل یک و نیم مهر و در این یک و باقی چون گذشته چهار
بیستی با خاصه شانزده روپیه با هم تراز و در انگل ده و در این هشت در تیل هفده در کاوبین و خروس یک نیم مهر باقی بدستور پیش بیستی
با خاصه چهارده روپیه و با همرنگ در انگل نه ربع کم و در این هفت باقی چون بیش دو بیستی در خاصه دوازده روپیه با دمساز
در انگل هفت و نیم و در این شش باقی بدستور بیستی با خاصه ده روپیه و در هم کروه در انگل شش و ربع و در

این پنج و باقی همچنان ده باشی در خاصه هشت روپیه و در هم چشم در انگل پنج و در این چهار باقی به انسان و غیر منصب دار با خاصه
چهار روپیه با هم جنگ در انگل دو و نیم و در این دو و در تیل یازده و دیگران بهمان طرز و اگر شریک وی در منصب کم باشد اندازه گرو از این برگیرند
و همه جا در آخرین جفت های و بر و بر آهو بود و آنچه در آویزه تیل از یکدیگر بیرند چار یک فیروز زنند تا ناز خسروانی بخشش را اندازه
نبود آئین چنانست که شب چهار دهم هر کدام ازین رزم آرایان آهو به پیکار آورد پیچی این هنگامه نیمه را ائین و نیمه را انگل سازند و ماههای
انگل در کاغذین پارها نویسد و درهم پیچیده بحضور آورد و ازینکه نشین عشرت دست یکی از آن بردارد و او بجنگ ائین
بر دارد نشیب بیشتر از روی ظاهر بدین نشاط گرد دیگر دو گونه آهو باشد کوتل و نیم کوتل هر کدام بشماره معین هرگاه در آهوان خاصه
کمی راه یابد از نخستین برگرفته پر سازند و اگر در کوتل نقصانی رو دهد از پسین آورده درست گردانند و همواره یک جفت ازین نیز به پیکار
آید و عیار جوهر گرفته پیوسته صیادان آهوان صحرائی آورند و در پیشگاه حضور پایه ارزش قرار گیرد خوب فربه دو مهر خوب لاغر از
مهر تا پانزده روپیه میانه فربه دوازده روپیه لاغر هشت و سیم فربه هفت روپیه لاغر پنج چهارم فربه چهار لاغر دو و نیم تا دو
خورش و پاسبانی این جانور بدین نمط خاصگیان آویزه حضور روزانه دو سیر آرد پخته نیم سیر روغن زرد نیم پاو و نیم دام برای کاه و شکاریان
خاصه و کوتل و جنگیان تیل دانه دو سیر ربع کم آرد و روغن بدستور کاه هوسناک از خود سرانجام نماید و در خاصگی و خانه زاد و شکاری خاصه
و کوتل آهوی یک نگهبان مقرر و در جنگی تیلها و جانوریکی بسیار ندو یکتا مانده را تیمارداری جداگانه بود لیکن علف بها نیابد
و آهوانی که برای تنومند ساختن بمردم سپرند دانه دو سیر ربع کم نیم دام بهنه کاه و بر چهار یک نگهبان و اگر شایان خاصگی بود
دو روئی و برخی را که نشهرا گشته کنند یک و نیم سیر دانه و هر کدام را یک دیدبان نو گرفته را تا هفت روز خورش نامرد گرد و از ان پس
تا پانزده روز نیم سیر دانه بر دهند سپس یک سیر و چون یک و نیم ماه بسر آید یک و نیم سیر در آخانه منصبداران احدی و دیگر سپاهی خدمتگزاری
نمایند علوفه پیادگان از چهار صد دام افزون زیستادگی نباشند دوازده هزار گزیده آهو فراهم آمد و گونه گونه برساخته آئینها فرو پسند بر نهاد و
همچنان از ماده آهوان کلها انتظام یافت و یازده طرز عشرت آوردند بزرگ را دانه یک و نیم سیر کاه نیم دام نوزاد ماده تا دو ماه شیرخوار بود و بدان
شما ربع سیر بسند آید و همچنین در هر دو ماه ربع ربع افزایند تا آنکه آغاز دو سالگی خورش بسان بزرگ داده یابد و بهای کاه از هفتم تا
دهم چهار یک دام دهند و نر نژاد نر پس از دو ماه شیرخوارگی بقدر آن مدت یک و نیم پاو یابد و در هر دو ماه همان قدر افزاید

چنانچه در آغاز سال دوم و سی و یک باد و رش بهمن از پنجم ماه تا هشتم چهار یک دام را کاهد و هندسی هم لیم قرار گرفت و نختی انجمن
بار عام گزارش رفت یا اندکی از بسیار در کالبد گفت ریخته گری نوا و رنگ آئین جهان آرا گردید این طرز حقیقت گرای فروغ بخشد
و کارها یا بیشی افزون تر از این پیش آید هنگامه آرای شبانگاه افتد و گرنه یاد کرد الهی آوازه نویسی و نشی زیر از اندیشه آبادی کرم را از
سر نشناخته هنگامی که همگنان آسایش طلبند گیتی خدا تیمارداری را از آسودگی پسندیده تر شناسد و رنج کشی بر تن آسانی گزیند

آئین عمارت

کاخ از و برافراخته آید و سپاه به و عشرت اندوزد و بلک را پرواز و پدیدار شود اهل بزم تعلق شهر برجوید و بجز آن رونق پذیرد
از این رو گیتی خدیو پیوسته عالی بناها طرح فرماید و در لباس آب و گل کار جان و دل بجای آرد قلاع والاکه آرام بخش ضعیف دلان و بیم
افزای سرتابان و عشرت افروز فرمان پذیر است بانجام رسد نشیمن جای دلفریب و منظرهای روح افزا آماده گردد گرمی و سردی
زمانه از این بناهای بروی کار آید و پردگیان شبستان اقبال را آرامش جای رود و هم بلند پایگی که آستن دولتخانه صورت با چهره
برافروزد سراها که سرمایه آسودگی جهان نوردان و آسایش جای غریبان کم مایه است جابجا ساخته گردد و فراوان آبگیر و چاه که جانداران
زندگانی را پیروز مینهاست بروی کار آید و دانشکده و ریاضت خانها اساس یابد و مشتاق آگهی بگزین طرزی آرایش گیرد شهریار
دانش گرای این شگرف کار که سرانجام آن بس دشوار و عمارت گران و خواسته باشد اندازه هر کار برگرفت و گزیده آئینها در میان
آورد و چراغ راستی افروزش یافت و سلیم دلان ساده لوح را سرمایه شناسائی بدست افتاد

نرخ کالا

گروهاگروه مردم بعمارت آرزومند انصاف و آزرم کم یاب خاصه در بازرگان شهر باریده و رشته سود و زیان بدست آورده بر طرزی که
هریک سود برگیرد از هر چیز وار و نمود سنگ سرخ منی سه دام آنرا از کوه دارالخلافه فتح پور بدر آرد و بهای خاطر خواه جدا سازند و به نقش پیکر
در و دیگر چوب تواند سبکدستان جادوکار سنگ را چهره آرایند و رنگ را از رنگ تاب مانی کرداند سنگ کلوله پارچهای ناهموار
که از کوه بهر وضع جدا شده باشد آنرا پهری نویسند بفتح پای فارسی و های خفی و کسر را و سکون یای تحتانی صفه ایست از آن سنگ
بی آمیختگی خاک درازا سه گز و پهنا دو و نیم و بلندی یک و آن صد و هشتاد و دو من و بیست سیر باشد بار ج

دویست و پنجاه دام منی یکدام و یازده بخش و چهار یک آن خشت آن سه گونه بود پخته و نیم پخته و خام خشتین اگرچه بس گران سنگ
به بزند لیکن پخته سه سیری باشد هزار بسی دام ازو دوم سی و چهار دام و سیوم نود دام چوب آنچه بیشتر بکار آید هشت گونه بود سیسون
بکسر سین و سکون یای تحتانی و فتح سین و سکون واو و نون خفی درخوشنمائی و دیرپائی کم همتا در طول یک گز الهی و در ارتفاع و عرض
هفت و نیم طسوج پانزده دام و شش بخش و اگر ارتفاع پنج یا شش باشد یازده دام و ده حصه و سه ربع و دیگر مراتب را بدین
قیاس گیرند ناژو بزبان هندی چیده بکسر جیم فارسی و سکون یای تحتانی و دال هندی و های خفی شهتیر بعرض و ارتفاع ده
طسوج هر گزی پنجدام و سیزده بخش و سه ربع و نیم شهتیر بعرض و ارتفاع هفت تا نه طسوج گزی به پنجدام و سه حصه و سه ربع
دسنگ بزبان هندی کری بفتح کاف و کسر را و سکون یای تحتانی بعرض سه طسوج و بطول چهار گز پنجدام و هفده و نیم بخش بیر بکسر
مجهول باو سکون یای تحتانی و را بعرض و ارتفاع یک طسوج بطول مذکور پنجدام و هفده حصه و سه ربع توت بسان بیر معلان بها
عرض و ارتفاع و طول پنجدام و دو حصه سرس بکسر سین و سکون را و سین بعرض و ارتفاع و طول مذکور ده دام و چهار حصه دیال بفتح
دال و یای تحتانی و الف و لام در آن قدر قسم اول شصت دام و بیست حصه و ربع دوم هشت دام و شش حصه و ربع بکاین بفتح
با و کاف و الف و کسر یای تحتانی و سکون نون در آن مقدار پنج دام و دو حصه کیچ شیرین نزد بهره کان است اگر بازرگان آورد و گرو شیرین و اگر
بار بردار از خود فروشند منی به یکدام افتد قلعی شکین منی هفت دام و پنج حصه فی یکدام چونه منی دو دام بیشتر از کار بیزند جا بسیت
بسنجی سنگ نزدیک آهن جامه قلعی اندود سیر هژده دام و ساده شش حلقه زنجیر دروازه ایرانی و تورانی قلعی دار بزرگ یک جفت
هشت دام و خرد بچهار هندی قلعی دار به پنجدام و دوازده و نیم حصه ساده چهار دام و دوازده حصه گلمیخ یک سیر بدوازده دام
دیناری یک سیر به پنجدام کوکه زیر منخ قلعیدار اول یکصد هفت دام میانه به پنج و خرد بچهار زر و مادگی بدروازه و صندوق
بکار آید قلعیدار یک سیر بدوازده دام و جز آن بهشت حلقه قلعیدار یک سیر به شش دام و جز آن بچهار کهپریل بفتح کاف و
های خفی و سکون یای فارسی و کسر مجهول را و سکون یای تحتانی و لام از گل سازند بدرازی یکدست و پهنا ده انگشت با تبش
بر بزند و خانه بدو پوشند و چاره سردی و گرمی کند ساده یکهزار به شصت و شش دام و رنگ زده قلبه بکار آب رود آید
سه تا بدو دام بانس نی نیزه از و برسازند اول بیست بپانزده دوم بدوازده سیوم بده و بعضی قیمت بس افزون

بوجنانچه یکی هشت اشرفی بجهت بنگاسن بکار آید بکوبکی فراوان تپل بفتح بای فارسی و تای فوقانی و لام از نی قلم سازند سقفها از و
پوشند صاف کرده اول یک گز بکسر یک و نیم دام دوم یکدام و جز آن بطول دو گز و عرض یک و نیم بدو دام سرکی بکسر سین و سکون را
و کاف و سکون یای تحتانی از نی قلم باریک باشد و خوشتر یک و صاف بطول یک و نیم گز و عرض شانزده گره جفتی بیک و نیم دام
سقفها و خانها یدو آرایند خس بویا گیاهی است که در کنار جوها پدید آید و از و در تابستان نی بست خانه سازند و آب فشانند
بس خنک و خوشبو گردد یکمن یک و نیم روپیه کاه چهپر بسته بفروشند و آن زبان هندی پوله نامند بضم بای فارسی سکون واو و فتح لام و
های مکتوب بوزن یکسیر صد تا به ده دام بهس بضم با و های خفی و سکون سین کاه گندم در کهگل بکار رود منی سه دام کاه ڈابه بدال هندی و الف
و سکون باو های خفی بالای سقفها اندازند پشتواره دو منی چهار دام مونج بضم میم و سکون واو و نون خفی و جیم پوست نی قلم از آن
ریسمان تابند و بجهت بستن بکار آید منی بیست دام سن بفتح سین و سکون نون رستنی است کشاورزان بکارند و بجونه برآمیزند و ریسمان
و دلاب و جز آن سازند منی سه دام صمغ ز بون در جونه بکار آید منی هفتاد دام سریش کاهی گچ شیرین برآمیزند سیری بچهار دام
لاک بضم لام و سکون کاف خوشه نی بوریا اگر بسوزانند چون چراغ روشن شود و بجونه و قلعی برآمیزند یکمن یک روپیه ❊
سیم گل گلی است سفید و چرب منی یکدام خانه را بآن اندایند سرد و خوشنما گردد گل سرخ هندی گیرو بکسر مجهول کاف فارسی
و سکون یای تحتانی و ضم را و سکون واو منی یکدام در کهسار گوالیار کان است و شیشه در بادنها بکار آید یکسیر ربع یکروپیه و یکتا بچهار دام

دست مزد

گلکار اول هفت دام دوم شش سیوم پنج چهارم چهار سنگتراش نقاش در یک گز شش دام ساده کار پنج سنگ بر
در یکمن بیست و دو حصه دام درود گر اول هفت دام دوم شش دام سیوم چهار چهارم سه پنجم دو اجاره ساده کار اول در یک گز
یکدام و هفده حصه دوم یکدام و شش حصه سیوم بیست و یک حصه پنجره ساز وصلی دوازده سیر یک گز بکسر بیست و چهارم دوازده گز
وان بیست و دو دام شش سیر تره جعفری شانزده شطرنجی دوازده پنجره ساز غیر وصلی اول در گز بکسر چهل و هشت دام دوم چهل
اره کش اجاره دار در گز بکسر در چوب سیسون دو و نیم دام و در ناژو دور روزینه دار دو دام با هر اره سه کس یکی بر فراز و دو
در نشیب و دو نیز بسند آید بیلدار روزینه دار اول سه نیم دام دوم سه اجاره دار در دیوار قلعه اگر کنگره سازد در گزی

چهار دام و اگر بابان کار سکند دو و نیم و دیگر دیوارها دو دام در کندن خندق گزی نیم دام و گر اجاره دار بی دو طسوج باشد چاه کن در یک
گز اول دو دام دوم یک و نیم سیوم یک و ربع غوطه خور گل از چاه برآرد در زمستان روزی چهار دام تابستان سه دام اجاره باندازه فرو
بردن یک گز دو روپیه خشت تراش صد قالب را که بتراشد و هموار گرداند هشت دام برکیر سرخی کوب بیک پیمانه هشت منی یک و
نیم دام تا بدان تراشند گزی صد دام بانس تراش روزینه دو دام چهپربند روزی سه دام و اجاره در صد گز بیست و چهار ریاتل بند چهار گز یکدام
لکهیرانی و جز آن بلاک رنگین کند روزی دو دام آبکش سقا روزینه اول سه دام دوم دو و آنکه گل و جونه و جز آن به بنا رساند دو دام روزینه گیرد

عیار عمارت

سنگین در دوازده گز یک پهری خرج شود و هفتاد و پنج من جونه و اگر سنگ سرخ برکشند در گزی سی من جونه بکار رود و خشتین در
یک گز دو بیست و پنجاه سیری بکار رود و هشت من جونه و دو من بیست و هفت سیر سرخی گلین بآن مقدار سه صد خشت بخرج رود
و برای یک قالب یک سیر خاک و نیم سیر آب استر کاری در گزی یکمن جونه و ده سیر قلعی و چهارده سیر سرخی و ربع سیر سن بخرج رود
صندله کاری در یک گز هفت سیر قلعی و سه سیر سرخی و در سفید کاری در گزی ده سیر قلعی و گچکاری در سقف و دیوار در گزی ده سیر
در چینی خانه شش سیر و در نجاری ده سیر تا بدان بیست و چهار سیر گچ دو و نیم سیر شیشه ربع سیر سریش کاهی بکار برند کاه گل بیرون دیوار
چهار ده گز یکمن کاه و بیست من خاک و در بام صحن در ده گز و در سقف و درون دیوار پانزده لاک در چیغ اگر سرخ باشد سر گز
چهار سیر و یک سیر شنگرف و در زرد بجای شنگرف زرنیخ و در سبز چهار یک سیر نیل بر لاک و زرنیخ افزایند و در سیاه چهار سیر لاک و یک سیر نیل

اندازه ترشه

هر گزی بیست و چهار طسوج باشد و هر طسوج بیست و چهار طسوآ و هر طسوآ بیست و چهار خام هر خامی بیست و چهار ذره و هر قدر چوب خرج شود
نیم طسوآ سوای ترشه اعتبار کنند در سیسون هر طسوجی بیست و شش سیر و ربع و پانزده تانک و در بول بیست و سه و نیم سیر نیجدام در
سرس بیست و یک و نیم سیر پانزده تانک و در ناژو بیست سیر و در بیر هژده و نیم سیر و در دبال هفده سیر و هشت تانک ❊

گرانی و سبکی چوب

گوهر افزای شناسائی بچندین بسیج دانا پسند عیار آن برگرفت چهار سو می بنا لا زمین . برست از هر گونه چوب خشک

در درازا و بهنا و بلندی جداجدا بر سخت تفاوت بر نهاد از همه گران تر خنجک و سکمر سفیدار برآید از بهنا دو دو گونه که بیشتر بکار
آید دو بکار خنجک بفتح خای منقوطه و نون خفی و فتح جیم و سکون کاف بست و پنج من و چهارده سیر انبلی بفتح همزه و نون خفی و سکون
با و کسر لام و سکون یای تحتانی بست و چهار من و هشت سیر و سه ربع و بست و پنج تانک زیتون و بلوط بفتح با و ضم لام و سکون واو و طای
بست و چهار سیر کهیر بفتح کاف های خفی و سکون یای تحتانی و را بست و یکمن و پانزده سیر کهرنی بکسر کاف های خفی و سکون را و کسر نون
و سکون یای تحتانی همنک آن پیسده بفتح بای فارسی و سکون یا و کسر سین و سکون دال مشدد و های خفی بست من و چهارده سیر
و هفده تانک آبنوش بست من و نه سیر بست تانک سین بفتح سین و سکون یای تحتانی و نون نوزده من و سی و دو سیر
بقم یعنی مجنیهه نوزده من و بست و یک و نیم سیر و ده تانک کهرهر بفتح کاف های خفی و سکون را و فتح ها و سکون را نوزده
من و یازده سیر و ربع و بست و پنج تانک مهوا بفتح میم و سکون ها و واو و الف نزده من و سی و دو نیم سیر دو تانک چندنی
بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و کسر نون و سکون یای تحتانی نزده من و بست و نیم سیر و ده تانک پهلای بضم بای فارسی
و های خفی و لام و الف و کسر ها و سکون یای تحتانی بیان او صندل سرخ که بزبان هندی رکت چندن گویند بفتح را و سکون
کاف و سکون تای فوقانی و فتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون نون نزده من و چهار و نیم سیر و ده تانک جمری بفتح جیم
فارسی و سکون میم و کسر را و سکون یای تحتانی نزده من و دو سیر و هفت و نیم تانک جمرمری بفتح جیم فارسی و میم و سکون را
و فتح میم اول و سکون دوم و کسر را و سکون یای تحتانی هفده من و شانزده سیر و ربع غناب هفده من و پنج سیر و چهار
تانک سیسون تینک بکسر سین و سکون یای تحتانی و فتح سین و سکون واو و نون خفی و فتح بای فارسی و تای فوقانی و نون
خفی و سکون کاف فارسی هفده من یک سیر و سه ربع و بست و هفت تانک ساندن بسین و الف و نون خفی و فتح دال و سکون
نون هفده من یک سیر و بست و هشت تانک شمشاد شانزده من و نزده سیر و بست و پنج تانک دهو بفتح دال
و های خفی و سکون واو شانزده من و یک سیر و ده تانک آمله که بهندی آنوله گویند بهمزه و الف و نون خفی و سکون واو و فتح
لام و های مکتوب شانزده من و یک و نیم سیر و ده تانک صندل پانزده من و هفده سیر و بست تانک سال پانزده
من و چهار سیر و سه ربع و هفت تانک بنوس بفتح با و نون و سکون واو و سین که گیتی خداوند شاه آنرا نام نهاد

و بزبان ولایت آلو بالو گویند چهارده من و سی و شش و نیم سیر و ده تانک کیلاس چهارده من و سی و پنج و نیم سیر تنیت بکسر نون
و سکون یای تحتانی و نون خفی و سکون با چهارده من و سی و دو سیر و ربع و سی و یک تانک دارهر بدال هندی و الف و سکون را
و فتح ها و را و سکون دال چهارده من و سی و دو سیر و ربع و نوزده تانک مین بفتح میم و سکون یای تحتانی و نون چهارده من و بست و دو سیر
و سه ربع بهول بفتح بای اول و ضم ثانی و سکون واو و لام بیان او ساکون بسین و الف و فتح کاف فارسی و سکون واو و نون چهارده من و ده
سیر و بست تانک بجسیار بکسر با و فتح جیم و سکون یای تحتانی و سین و الف و را سیزده من و سی و چهار سیر پیلو بکسر بای فارسی و سکون یای
تحتانی و ضم لام و واو موافق بجسیار توت سیزده من و بست و هشت و نیم سیر یازده تانک دهامن بدال و های خفی و الف و فتح میم و سکون
نون سیزده من و بست و پنج سیر و بست تانک بابران بفتح با و الف و نون و فتح با و را و الف و سکون سین سیزده من و ده سیر و بست و
نه تانک کمرس بکسر سین و سکون را و سین دوازده من و سی و هشت سیر یک تانک سیسون دوازده من و سی و چهار سیر و ربع و
پنج تانک فندق دوازده من و بست و شش سیر و چهار تانک جهوکر بفتح جیم فارسی و های خفی و سکون واو و فتح کاف و سکون را
دوازده من و هفده و نیم سیر و بست و دو تانک دهی بضم دال اول و کسر دیگر مشدد و های خفی و سکون یای تحتانی بوزن او ملد
بفتح ها و سکون لام و کسر دال و سکون یای تحتانی دوازده من و سیزده و نیم سیر و سی تانک کیم بفتح کاف و سکون یای تحتانی
و میم دوازده من و دوازده و نیم سیر و سی تانک جامن بجیم و الف و فتح میم و سکون نون دوازده من و هشت سیر و بست و دو تانک
فراس بفتح فا و را و الف و سکون سین جامن باندر بفتح با و سکون رای هندی دوازده من و سه سیر و ربع و بست
و پنج تانک کهندو بفتح کاف های خفی و نون نهان و ضم دال هندی و سکون واو یازده من و بست و نه سیر چپار
بنک او چار مغز یازده و نه سیر و ربع و هفده تانک چنیپا بفتح جیم فارسی و نون خفی و بای فارسی و الف بکرانی او
بیر بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و را یازده من و چهار سیر آنب بهمزه و الف و نون خفی و با یازده من و دو سیر
و بست تانک پاپری بفتح بای فارسی و الف و بای فارسی دیگر و کسر را و سکون یای تحتانی بستو او دیار بکسر دال و
و یای تحتانی و الف و سکون را ده من و بست سیر بید بوزن او کنبهیر بضم کاف و نون خفی و کسر با و های خفی و سکون یای
تحتانی و را ده من و نوزده و نیم سیر و بست و دو تانک چیده بکسر جیم فارسی و سکون یای تحتانی و دال هندی

وهٔ خفی همو سان او پیمیل بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سکون لام برهمن کیش را بدو کرف نیاشکری ده من و
ده سیر و ربع و بیست و یک تانک کهَل بفتح کاف و سکون تای فوقانی هندی و فتح ها و سکون لام ده من هفت و نیم سیر و سی و
چهار تانک گردین بضم کاف فارسی و سکون را و فتح دال و سکون یای تحتانی و نون سان کهل سیر ابضم را و کسر مهمله و سکون یای
تحتانی و را و الف ده من و هفت سیر و سی تانک پلاس بفتح بای فارسی و لام و الف و سکون سین ن من و سی و چهار سیر سرخ بید هشت
من و بیست و پنج سیر و بیست تانک سنبل بکسر مهمله سین و سکون یای تحتانی و نون خفی و فتح با و سکون لام هشت من و سیزده سیر
و سی و چهار تانک بکاین بفتح با و کاف و الف و کسر یای تحتانی و سکون نون هشت من و نه سیر و سی تانک اهسوا بفتح لام و
های خفی و ضم سین و سکون واو و الف هشت من و نه سیر و بیست تانک پدماکه بفتح بای فارسی و سکون دال و میم و الف
و سکون کاف و های خفی بسناک هورااند بفتح همزه و نون خفی و سکون دال هفت من و هفت سیر و سه
و یک تانک سغیدار شش من و هفت سیر و بیست و دو و نیم تانک کم این سنجیدگی بشماره ایست که سیری سی و هشت دام بود

دفتر دوم

آیین سپاه آبادی

گیتی خداوند مجاهدان اقبال را بدین پیمانه و هین اندیشه رهنمون گرداند و بگوناگون روش از ناهنجاریها باز آورد از فزونی این گروه دولت
الهی را گوناگون برساخت و شوریده گیتی آرامش پذیرفته برخی را بفرمان پذیری بسنده نموده از فراوان کارهای داد و
بسیار بوم نشینان و حبشی منش بدین آیین گرامی سعادت گشتند و سپاه و زمیندار از چهل و چهار لک افزون آمد چنانچه گزارش
یابد برخی را داغ اسپان فرموده پایه شناسی و چهره نویسی هنگامه برافروخت و گروهی را پرستاری و همرهی یکی نامزد کرد و
شایستگان یکتایی را اعتبار افزوده احدی نام برنهاد و گروهی سزاوار سرکردگی دانسته سرگروه گردانید و بسیاری
شایستگان تهیدست را بهر سواری خواسته نامزد فرموده و بدان شماره بیداغ اقطاع بازدهد تورانی و ایرانی بیست
و پنج روپیه و هندی بیست و محل بردار خالصه پانزده و این گونه را برآوردی خوانند و چندی را که سامان مردم دشوار
باشد نقش پذیرفتگان را مدد و بسیارند و این گروه را داخلی گویند و در ده هزاری تا هزاری و در هشت هزاری تا هشت صدی
و در هفت هزاری تا هفت صدی و در پنجهزاری تا پانصدی و پانصدی تا صدی را داخل گردانند و از این فروتر

فروتر کم منصب بزرگ در نیاید و برخی را بآیین یاوری سپارند و این چون را الگی نامند و امروز گرمی هنگامه بر داغ پذیرفت این
گونه سپاهی را برتری نیست تا بجایی و الا بسیج آنست که سپاهی عاریت و تبدیل دامن آلوده نگردد و بکاهد شور دولت اندوز مردم را درا
زمندی بگنج بینی برد و سود خود را در زیان اندیشد سرآغاز دولت جاوید که شهریار جهان آرا در برده گزینی بود و بسیاری
کاربرداران بکار نا آستی نوگرسته هنجار راستی آیینی آزرمی هر چند بشومی گرائیدی و فرومایه کاه زن بنده بارگی فروخته بپیادگی
یا عوض گزین تکاور بیابوی چرا آسا در ساختی و در بیوفایی و ماهواره جویی پافشردندی گفتگو باخوشتی و سزاکش بندی گیتی خداوند آیین
چهره نویسی بر نهاد و تنخواه موجب بر بینش آن فرا گرفت لختی خودکامی برافتاد و شرکار لشکری رونق دیگر پذیرفت و آیین داغ که نادان
آن را جانور اندیشد برای مهرافزایی بیدانشان پیدایی نداشت و از آنجا که آرزو نیک از نشناسد و آزرمی از خود و خداوند ندارد و کامرانی
در تبه کاری برجوید و بجانگزایی خویش دواد و نماید برخی بدگوهران راه ناراستی سپرده همان خوی نکوهیده پیش گرفتند و قدرشناسی سرگی
روا فتی یا سودای عاریت کم بازگشت خدیو آگهی داغ جانور بر چهره نویسی افزود و سبکسران هرجایی را بسان حقیقت
برده گران سنگ گردانید و فرومایگان گشخوی را بزرگ منشی و مردمی آموخت آزمندان افسرده دل نشاط نوکر دلی برگرفتند
سرآستان سپاهی آبیاری دیگر یافت و گنجینه اقبال آبادی پذیرفت زهی شگرفی آباد اندیشه و نیرنگی
کارشناسی بصورت شورش نگاور میرود و در معنی نزهتگاه روحانی فروغ می گیرد

آیین جانداران

سال هژدهم الهی الااینچ بروایی داغ شد پایه شناسی مردم بدل گزین روشی مقرر گردانیدند و دیگر جانوران را مراتب قرار گرفت و
بایست هر یکی نگاشته دستوری شگرف برنهادند و گرانی و ارزانی روزکاران در پیشگاه دیده داشته میانه روی برگزیدند رشته
حساب دانی دو تایی گرفت و شایسته قانونی نظام یافت بختیان سپه آرا از گران بار سفارش سبکدوش گشتند و به تربیت
سرای شادمانی گرا افتاد بارگی را هفت گونه برساختند و بهر یک رتبه قرار گرفت عربی عراقی مجنس ترکی یابو تازی
جنگله نخست تازی نژاد یا در خوش سنجی و شگرفکاری بسان او ماهواره هفت صد و بیست دام (هژده روپیه) مروزی شش سیر دانه و
اسج آن در برآورد هر جانوری دوازده دام دو نیم دام روغن زرد و شکر و سه کاه و ماهی نیم دام بجهت جل و ارتنک

و یال پوش و تنگ که آنرا خد بو عالم فراخی گویند و کدی تخته بند و قیزه که عاشقانه قارزه گویند و تگس را فرخ خره و هستی بوین کیسه ایست از دم
اسپ برای پاک ساختن و دست مال و پای بند و میخ و مانند آن و این را خرج براق اسپ گویند شصت دام زین و لجام و در دو ماه یک بار
و نعل هر بار هفت دام شصت و سه به شمار و چون دو اسپه خدمت کند دو چندان تنخواه دهند یکی چهار صد و هفتاد و نه دام
رفاهیت سپاه و آسودگی حال نزد بنش رفت و هشتاد و یک دام در آغاز کار بر افزودند و در هنگامی که روپیه بسی و چهل دام رفتی
بحکم الاجمل اعتبار کرده هشتاد دیگر افزوده آمد و این سمین مسکوک داد و دستمد علوفه بدین ارز باشد و بار دیگر دو روپیه بهر گونه
بارگی خر جنگله افزایش یافت و امروز چنین نگاه در آورد کنند دو مین عراق عجم پدید آید یا در پیکر و کردار بدو ماند یکبار شش صد و
هشتاد دام از آن چهار صد و پنجاه و هشت دام خرج ناگزیر بیست و یک از نخستین کم و ده در براق و زین و لجام یک در نعلبندی و شصت و
هفت در بار اول زیاده شد و هفتاد و پنج در دوم و هشتاد در سیوم سیومین عراقی باشد بیشتر از کدیش ترکی و عراقی بود با آن
پانصد و شصت دام سه صد و پنجاه و هشت ناگزیر از صد کمتر از عراقی سی و سی در شکار زین و لجام و پانزده در روغن سه و چهار و دارو دو
و نعلبندی هفتاد و دو دام در اولین بار افزایش یافت پنجاه در دوم هشتاد در سیوم چهارمین از توران زمین برخیزد اگرچه
تنومند و بالیده باشد لیکن بسومین نرسد ماهانه چهار صد و هشتاد دام دویست و نود و هشت ناگزیر شصت از مجنس کم سی و سی از
شکار و کاه ده از براق و چهار از زین و لجام دو دو از نعلبندی و روغن و دانه دو سیر افزودند نه ده دام از بن افزون آید و پیکر کاستند نخست پنجاه
و دو در دوم پنجاه در سیوم هشتاد افزودند پنجمین نیز در همان سرزمین خیزد لیکن از توانائی و بالیدگی بود و بیشتر نکوهیده کنش باشد و تر
بار بون از خود پیوند ماهواره چهار صد دام دویست و شصت دام ضروری پنجاه نه از ترکی کم بیست و هشت در روغن و پانزده در چا
و دارو و ده در براق و شش در زین و لجام نخستین بار چهل و یک دوم چهل سوم هشتاد افزوده آمد و آن دو دیگر بیشتری هندی نژاد بود
که بین آنرا تازی و میانه را جنگله و فروتر را یابو نامند گزیده قیراق و تازی برگیرد و گرنه در جنگله شمار کنند اولین سیصد و بیست دام
یکصد و هشتاد و هشت ناگزیر ان پنجاه و یک ان یابو کم نه ده در دانه شش سیر قرار گرفت و پانزده از کاه ده از روغن زرد و شکر و
هشت از براق و آغاز کار بیست و دو بار دوم سی سیوم هشتاد برافزودند و دومین دویست و چهل دام یکصد و چهل و پنج و نیم ناگزیر
چهل و دو و نیم از تازی کم و از پنج سیر مقرر شد و پانزده از کاه نه از دانه و شش از روغن قند سیاه و چهار و نیم از براق و دو از نعلبند

در نخستین بیست و نه و نیم و در دوم بیست و پنج و در سیوم چهل افزایش فرمودند در پیش شتر را نازی گرفتی و امروز همسنگ این
دریابو یکصد و شصت دام بود اکنون از پایهٔ اعتبار انداخته اند فیل در نقش پذیری هفت گونه باشد مست شیر گیر ساده منجهوله
کرهه بهندر کیه موکل و بسان فیلخانه در هیچکدام تفرقه نهند ماهواره نخستین یکهزار و سیصد و بیست دام دانه روزی دو و نیم من و
بهر یکی زیاده از سه تیمار دار ننهند مهاوت بهوئی بهتیه ماهانه نخستین صد و بیست دام هر کدام را از آن دو و نود و صد و بیست دام دیگر افزودند
در سر آغاز کار داغ شدی امروز فرق ساخته اند دوم یکهزار و یکصد دام دویست و بیست از اولین کم و دانه دو من صد و هشتاد
از این وجه نقصان پذیرفت و پانزده پانزده از مهاوت و بهوئی کاستند و در غایت خسروانی صد و ده افزودند سیوم هشتصد دام سیصد از
بیش کم دانه یک و نیم من صد و هشتاد دام از بن و سی از سیه و پانزده پانزده از مهاوت و بهوئی کم شد پنجاه دام بر ناگزیر افزودند چهارم
ششصد دام دانه یکمن در کاستکی همپای بیش لیکن نود بر ناگزیران افزایش یافت پنجم چهار صد و بیست دام دانه سی سیر از بن نود و از
مهاوت پانزده دام کاهیدند و بهوئی بر وی نهند و شصت افزودند ششم سیصد دام دانه پانزده سیر از بن جهت صد و سی
و پنج کمی پذیرفت و زیاده از یک دارنده بدو نبود ماهواره شصت دام صد و پنجاه دام افزایش گرفت هفتم بیش بر آورد نشدی امروز
بدان سعادت گراید علوفه دویست و هشتاد دام در تنخواه فیل همان شماره دام بود و روپیه برساز ندو کمی از ین بکژ گراه
نیابد شتر دویست و چهل دام دانه شش سیر کاه یکدام براق بیست سار بان شصت پنجاه و شش افزوده آمد و هنگامیکه
نرخ روپیه چهل دام شد بیست دیگر افزایش یافت کاو صد و بیست دام دانه چهار سیر کاه یکدام براق شش و سی هشت بر
ناگزیران افزودند زمان نرخ ده دیگر زیاده کردند عرابه هشتصد دام چهار صد و هشتاد نگارگاه و صد و بیست برای مصالح
و افزونی آسایش فیل و عرابه جز منصبدار ندهند و گزین سوار و شتر و میانه گاو به نقش پذیری رسانند

آئین منصب دار

خرد پژوهان دور بین را که اندیشی رود و زبان را پایستنیسان دو ائی باشد هر کنزی ناب و صدقی نگراید گرد شورش فرو نشیند
و آشوب خود کامی بر نخیزد آخشیجان را تا آمیزه یگانگی فراهم نیاید غبار هستی افشانده نگردد و نیرنگی موالید چهره نیفروزد
گروهاگروه جانور در خود آمیزی برسازند و نقش خود سری زدوده گرددد در چاره سگالی دم

منصب	اسپ: عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	فیل: شیرگیر	ساده	منجهوله	کرها	پهندرکیه	باربردار: شتر	گاو	ارابه	ماهانه: اول	دوم	سوم
سه هزار و پانصدی	34	34	47	47	47	46	16	23	17	14	5	56 و 3	15 و 3	115	19000	18800	18700
سه هزار و چهارصدی	32	33	46	46	46	44	16	22	17	14	5	56 و 1	15 و 1	114	18600	18400	18300
سه هزار و سیصدی	32	32	45	45	44	43	15	22	17	14	5	54 و 3	15	109	18200	18000	17900
سه هزار و دویستی	31	31	44	44	42	42	15	21	17	14	5	53	14 و 3	106	17800	17600	17500
سه هزار و یکصدی	30	30	43	43	41	40	15	20	17	14	5	51 و 3	14 و 2	103	17400	17200	17100
سه هزاری	30	30	40	40	40	40	15	20	16	14	5	50	14	100	17000	16900	16800
دو هزار و نهصدی	19	19	39	39	39	39	15	19	16	13	4	48 و 1	13 و 1	96	16800	16600	16100
دو هزار و هشتصدی	18	18	38	38	38	38	15	18	14	12	3	46	12 و 2	92	15900	15600	15500
دو هزار و هفتصدی	17	17	37	37	37	37	14	17	13	11	3	44	11 و 2	88	15400	15000	14900
دو هزار و ششصدی	17	17	36	36	35	35	13	15	12	11	3	42	10 و 4	84	14600	14400	14300
دو هزار و پانصدی	17	17	34	34	34	34	12	14	12	10	2	40	10	80	14000	13800	13700
دو هزار و چهارصدی	17	16	33	32	33	33	12	13	11	10	2	38	9 و 2	76	13600	13400	13200
دو هزار و سیصدی	16	16	33	33	32	32	12	12	10	10	2	36	8 و 4	72	13200	13000	12900
دو هزار و دویستی	16	16	32	32	31	31	11	12	9	9	2	34	8 و 1	68	12900	12600	12500
دو هزار و یکصدی	15	15	31	31	31	31	10	12	9	9	2	32	7 و 3	64	12400	12200	12100
دو هزاری	15	15	30	30	30	30	10	12	9	7	2	30	7	60	12000	11900	11800

	منصب	اسپ: عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	فیل: شیرگیر	ساده	منجهوله	کرها	پهندرکیه	باربردار: شتر	گاو	ارابه	ماهانه: اول	دوم	سوم
۳۵	هزار و نهصدی	14	14	29	29	29	30	10	12	9	7	2	29 و 4	6 و 3	58	11750	11650	11450
۳۶	هزار و هشتصدی	14	13	28	28	28	28	10	11	9	7	2	27 و 3	6 و 1	56	11400	11350	11300
۳۷	هزار و هفتصدی	14	13	27	27	26	26	9	11	9	7	2	26 و 2	5 و 4	54	11225	11000	10800
۳۸	هزار و ششصدی	13	13	26	26	25	25	9	10	9	7	2	25 و 1	5 و 2	52	10600	10400	10300
۳۹	هزار و پانصدی	12	12	24	24	24	24	8	10	8	7	2	24	5	50	10000	9800	9700
۴۰	هزار و چهارصدی	12	12	24	24	23	23	8	10	8	7	2	23 و 2	4 و 4	49	9600	9400	9300
۴۱	هزار و سیصدی	12	12	23	23	23	22	8	10	7	7	2	23	4 و 3	48	9200	9100	9050
۴۲	هزار و دویستی	11	11	22	22	22	22	7	9	7	7	2	22 و 2	4 و 3	46	9000	8900	8800
۴۳	هزار و یکصدی	11	11	22	22	21	21	7	9	7	7	2	22	4 و 2	44	8700	8500	8400
۴۴	هزاری	10	10	21	21	21	21	7	8	6	7	2	21 و 1	4 و 1	42	8200	8100	8000
۴۵	نهصدی	10	10	20	20	20	20	7	8	6	7	2	20	4	40	7700	7400	7100
۴۶	هشتصدی	10	9	17	17	16	13	7	8	6	5	2	17 و 3	3 و 2	34	5000	4700	4400
۴۷	هفتصدی	6	8	13	13	14	7	4	5	5	4	1	15 و 2	3	27	4000	3800	3600
۴۸	ششصدی	5	7	9	9	7	4	4	3	5	2	1	14 و 2	2 و 2	21	3500	3200	3000
۴۹	پانصدی	4	7	8	8	4	3	4	2	2	2	1	13	2	15	2800	2650	2400
۵۰	چهارصد و پنجاهی	4	4	8	8	4	2	3	1	2	2	1	11	[illegible]	12	2500	2300	2100

آئین احدی

گیتی خداوند از کاردانی برخی مردان شایسته کار منصب ندهد لیکن از پرستاری دیگران رهائی بخشد و در بندگان خاص در آید و به یکتائی سربلندی گیرد در دبستان خدمت آموزی رود و عیار گوهر چهره برافروزد چون قدسی پیچ آنست که صورت رنگ پذیر معنی گردد این فرو هیده مردم را احدی برخوانند ایزدی یاد کرد همانا فرو گرفت و پایه شناسی تازه دستوری بر نهاده آمد به تیمارداری اینان دیوان و بخشی جداگانه شد و امیری بزرگ بسر کردگی قرار یافت شرم روی نمودن تیره بندگان این دولت نافرمودنی بنشست فروشی هولس آلائی هر روز چندی را در پیشگاه حضور آورده در بینش والا عیار برگرفته آید چون پذیرش یابد از یادداشت و تعلیقه بچهره نویسی برآورد رسد بخشی ضمان گرفته دیگر بار در پیشگاه بینش آورد ناگزیر افزایش یابد از نیم سوائی تا ده چهل فراوان و زیاده از ده هشتاد نیز افزون گردد و بسا کس افزون از پانصد روپیه ماهواره یابد و پس به هندسی نشان مند آید سرآغاز این روش ماهشت بارگی نقش پذیرفتی اکنون بر پنج بیفزاید و بدست آویز سرخط هر کدام پروانچه بر گیرد و همه ساله تحت گنجور بود در هر چهار ماه بپرورش چهره دیدن رود و بامضا نامه دیوان و بخشی که آنرا زبان وقت تصحیحه نامند مشرف خزانه قبض نویسد و به نشان اولیای دولت استواری یابد گنجینه دار آنرا برگرفته خواسته برده و تا انجام رسیدن لکها به بیشتر برگیرد سالی ده ماه نقد یابد و ده یمی باز ستانند و باقی را ستور و دیگر جنس برد هند در عنوان سعادت پذیری پیشتر خود اسب سامان کند و سعیش از سرکار یابد اگر سند کارپردازان که آنرا سقط نامه خوانند بپایدی باز گوید روز کار سپری شده مجری یابد تا یافتن ستور خرج آن کاسته گردد و گرنه از آغاز چهره پژوهی باز ندهند و ماهواره خواهندگان ستور را در پیشگاه والا باز دارند و در ماهواره بخشش فراوان اسب داده آید یک نیمه دستار ناتش شمارند و دیگر در چهار قبض بر گیرند و اگر دام فراوان باشد در هشت ؛؛

آئین برگی سواران

لختی چون حال منصبدار و احدی گزارش یافت اکنون روش پایه سیوم میگزارد و سرچشمه آگهی سیراب میگرداند اغلب خیلی که اسب وا ندهند و بخشیان از سر رفق گمان نمایند پس چهره نویسی شود و شتر و گاو و در غیر آن یک اسپه زیاده کنند و نیمه برآورد دستور برای خرج گزیده سوار افزایند و گرنه دو بخشش از پنج افزوده گردد یک اسپه بدین نمط عراقی سی روپیه مجنس بیست و پنج ترکی

#	نام منصب	اسپ						فیل					بازبردار			ماهانه		
		عراقی	مجنس	ترکی	یابو	تازی	جنگله	شیرگیر	ساده	منجهوله	کرها	پهندرکیه	شتر	گاو	ارابه	اول	دوم	سوم
۵۱	چهارصدی	۳	۴	۵	۴	۲	×	۲	۳	۲	۲	۱	۵ پنج قطار	×	۱۲ دوازده	۲۰۰۰	۱۷۰۰	۱۵۰۰
۵۲	سیصد و پنجاهی	۳	۴	۴	۴	۲	×	۱	۱	۲	۲	۱	۴ و نیم چهار قطار و دو	×	۱۱ یازده	۱۴۵۰	۱۳۷۵	۱۳۵۰
۵۳	سیصدی	۲	۲	۳	۴	۲	×	۱	۱	۲	۲	۱	۴ چهار قطار	×	۱۰ ده	۱۴۰۰	۱۲۵۰	۱۲۰۰
۵۴	دوصد و پنجاهی	۳	۳	۳	۴	۲	×	۱	۱	۲	۲	×	۳ و نیم سه قطار و دو	×	۸ هشت	۱۱۵۰	۱۱۰۰	۱۰۰۰
۵۵	دوصدی	۲	۳	۳	۳	۲	×	۱	۱	۱	۲	×	۳ سه قطار	×	۷ هفت	۹۷۵	۹۵۰	۹۰۰
۵۶	صد و پنجاهی	۲	۳	۳	۳	۲	×	۱	۲	۱	۲	×	۴ چهار قطار	×	۶ شش	۸۷۵	۸۵۰	۸۰۰
۵۷	صد و بیست و پنجی	۲	۲	۲	۳	۲	×	×	۱	۱	۲	×	۲ و نیم دو قطار و یک	×	۵ پنج	۷۸۰	۷۶۰	۷۵۰
۵۸	صد و بیستی	۲	۲	۲	۳	۲	×	×	۱	۱	۲	×	۲ و نیم دو قطار و یک	×	۵ پنج	۷۴۵	۷۴۰	۷۳۰
۵۹	یوزباشی	۲	۲	۲	۲	۲	×	×	۱	۱	۱	×	۲ دو قطار	×	۵ پنج	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰
۶۰	چهار بیستی	۲	۱	۲	۲	۱	۱	×	×	۱	۲	×	۲ دو قطار	×	۳ سه	۴۱۰	۳۸۰	۳۵۰
۶۱	سه بیستی	۱	۱	۲	۲	۱	۱	×	×	۱	۱	×	۱ و نیم یک قطار و دو	×	۲ دو	۳۰۰	۲۸۵	۲۷۰
۶۲	پنجاهی	۱	۱	۲	۲	۱	۱	×	×	۱	۱	×	۱ و نیم یکقطار و دو	×	۲ دو	۲۵۰	۲۴۰	۲۳۰
۶۳	دوبیستی	۱	۲	۲	۱	۱	۱	×	۱	×	×	×	۱ و نیم یکقطار و دو	×	۱ یک	۲۲۳	۲۰۰	۱۸۵
۶۴	ترکش بند	×	۱	۱	۲	۱	۱	×	×	×	۱ یک	×	۱ و ۱ یک قطار و یک	×	۱ یک	۱۷۵	۱۶۵	۱۵۵
۶۵	بیستی	×	۱	۱	۱	۲	×	×	×	×	۱	×	۱ و ۱ یکقطار و یک	×	۱ یک	۱۳۵	۱۲۵	۱۱۵
۶۶	ده باشی	×	×	۲	۲	×	×	×	×	×	×	×	×	×	×	۱۰۰	۸۲ و نیم	۷۵

بست با و شهروده نازی یازده جنگله دوازده عمل گزاران خالصه بست و پنج باقی اکنون یازده تا چهار اسپه نگارش
پذیرفتی و امروز زیاده از سه اسپه نوری نیست و در هژده باشی دو چهار اسپه سه سه اسپه دو دو اسپه و دو یک اسپه نگارش شدی
و بر همین شماره دیگر منصب داران اکنون سه سه اسپه و چهار دو اسپه و سه یک اسپه ؛؛

آئین پیادگان

چون بایهای سوار گزارش رفت پاره قدری ازین افتادگان راه پرستاری می نویسد این قدم فرسایان بادیه جوی گوناگون
باشند و شگرف کارها از دست یارقدردانی گیتی خداوند بایست هر یک را دستور بر نهاد و راه آسانی که همه را فرامش نشست نویسنده
این جا نه برداران آواره نویس چنانچه فرزوالا پایکی بر آیند درین جرگه نیز خدمت اندوزند و بس فراوان باشند اول با صد
دام دوم چهارصد سوم سیصد چهارم دویست و چهل بندوقچی دوازده هزار ملازم رکاب نصرت اعتصام بدین
کار پیکی دیده ور و گنجوری سیرچشم و داروغه جدا کار نامزد اگرچه برخی ازان مراتب سه گانه نشینند لیکن بدین بس انبوه برخی
از کاردانی و سربراهی بهره ور لختی بدیشان سپرده کثرت را بوحدت باز گردانند تا رشته کارسازی و کارآگهی دو تا نیاید
ماهواره سرکرده چهار گونه بود سیصد دام دویست و هشتاد دویست و هفتاد دویست و شصت و دیگران بر پنج قسم و هر
بخشی سه طور اول دویست و پنجاه دام دویست و چهل دویست و سی دوم دویست و بست دویست و ده دویست سیوم صد و نود
صد و هشتاد صد و هفتاد چهارم صد و شصت صد و پنجاه صد و چهل پنجم صد و سی صد و بست صد و ده دربان هزار جا یکدست بشاه راه
خدمت خاکساری نمایند و پاسبانی والا درگاه را ملتزم ماهواره سردهه پنج گونه بود دویست دام صد و شصت صد و چهل
صد و سی صد و بست و دیگران را از صد و بست زیاده و از صد کم نیست خدمتیه نیز بدان شماره بر این دولتخانه چشم
آگهی گشوده دارند و راه فرمایش نگهدارند از پنجاهی تا بیستی دویست دام و ده باشی صد و هشتاد صد و چهل و دیگران صد و بست
و صد و ده صد این گروه بر رهزنی و دزدافشار نامور بودند فرمان روایان با بستانی جا و آن شایستگی بیاراسته اند امروز از دم گیرای
گیتی خداوند درستکاری و امانت گزاری روشناس شتر بادی سگفند سردار ایشان از سعادت سگالی
خطا خدمت رائی یافت و در پایه ارادت آرام گرفت و هر یک بنام خدمتیه چهره بختمندی برافروخت

میوره از بوم میوات به تیزروی برخیزند خواسته را به جستکاری آرند درست آورند و بجاسوسی و اشکال فهمی نادره کاربهان
شماره انتظار فرمان برندو تا به پیشین دستور شمشیربازاین سرفشانان جا باز داران گونه باشند و شگرف کلوها نمایند به تیز پای
و چابکدستی درآویزند و در آفت و خیر کاردانی را با بردلی دو تا دوش دارند برخی با سپر درآویزش کنند و طایفه جو بدستی بکار دارند
و بدین زبان لکرایت گویند بفتح لام و سکون کاف دراء والف و کسر یای تحتانی و سکون تای فوقانی و لختی بی پناه یکدست کار فرمایند
این طایفه را یکهاته نامند بفتح یای تحتانی و سکون کاف و هاء والف و فتح تای فوقانی و های خفی نخستین گروه خاوزرین سپر را قدر
خورد ترگردانند و آنرا چروه گویند بکسر جیم فارسی و سکون راء و فتح واو و های مکتوب و از جنوبی مرز چندان پهناور سازند که سوار
درپناه ایستد آنرا تلوه نامند بکسر تای فوقانی و سکون لام و فتح واو و های مکتوب و جمعی را پهرایت خوانند بفتح بای فارسی و های خفی
و راء والف و کسر یای تحتانی و سکون تای فوقانی بدراز اکثر از قامت مردم و دربهنا یک گز سپری بکار دارند و نیز برخی را
بانایت خوانند با والف و نون والف و کسر یای تحتانی و سکون تای فوقانی شمشیر دراز بر سازند قبضه او یک گز افزون بود
بهر دو دست نادره کاری نمایند چندی بنام بنکولی مشهور آفاق بفتح با و نون خفی و ضم کاف و سکون واو و کسر لام و سکون
یای تحتانی شمشیری خاص برگیرند کجی با پایان نفراز گاه نباشد و سپر نیز دارند و نیز کجیهائی بجای آرند که بگالبد گفت
در نگنجد و نیز بعضی جابکدستان عرصه دلاوری خنجر و کارد را بطرزها بر سازند و بوالعجبها پدید آرند و هر کدام را
نامی جداگانه هنری بدیع بود بگزارش در نیاید و شنوائی کام توان برگرفت افزون از صد هزار باشند و هزار گزیده
و پیوسته ملتزم حضور چندی با پایه احدی و افزون نیز گیرد و ماهواره فروتر از ششصد تا هشتاد شود پهلوان همواره
کشتی گیران و مشت زنان ایرانی و تورانی و سنگ اندازان کم خطا و از نادران هندی و نادره کاران گجراتی که انیشان را
مل گویند بفتح میم و سکون لام و دیگر جنگاوران گروها گروه در پیشانه اقبال بسر برند از چهارصد و پنجاه دام زیاده و از هفتاد کم نبود و هر روز دو گرد
هم نبرد فرا آویزند و گوناگون بخشش ربایند ازین سرخیل شادمان گیلانی محمدقلی تبریزی کنبخ علی شیر حمله نام برپا صادق بخار علی تبریزی مراد
ترکستانی محمدعلی تورانی فولاد تبریزی قاسم تبریزی میرزا کهنه سوار تبریزی شاه قلی کرد بلال حبشی سدهو دیال علی سرآرام کهنیا مللو گنیش
انبا نانکا بلبهدر بجرناته چیله خدیو خداپرست پرستاران غربت گرای نام بندگی نکو بیده تمار خداوندکاری خود را بیهال را

سزاوار نداند و این افتادگان شاهراه خدمت را چیله برخوانند بکسر ها و جیم فارسی و سکون یای تحتانی و فتح لام و های
مکتوب بهندی زبان ارادت گزین عقیدتمند را گویند گروهی انبوه ازین عاطفت رهگرای سر دست مندی گشتند و او را چند که نه برگزارد
نخست آنکه عامه پندارد جمعی بر غیر آیین خود چیره دستی نمایند و خرید و فروخت رود و دانش پژوه این را ناخوش انگارد دوم آنکه
از خودکامی کناره شود و راه ارادت سپرد سوم فرزند چهارم جان شکر در بلکارث درآید پنجم دیرباز تباه کاری باز آمده پرستار
خداوند خوشتر گردد ششم از خونریزی باز خریده فرمان پذیر زنده باشند هفتم گشاده پیشانی خویشتن بدین پایه فرا رود هر روز
یک روپیه تا یکدام جوق جوق ساخته بکارشناسان جداگزین سپارند و از کارکردانیان الهی و گوناگون هنر آموزند و پایه شناسی
چهره برافروزند و کار با شایستگی گراید و از نیکو پرستاری گوهر شناسی فراوان مردم از هر طایفه بدیگر مراتب سپاه ارجمندی یابند
و از پیادگی بامیری سرافرازند کهار از شگرف پیادگان هندوستان گرانبارها بدوش برگیرند و فراز و نشیب نوردند
پالکی و سنگهاسن و چوڈول و ڈولی برگرفته چنان نرم شتابند که آسوده ناخوش جنبشی نپذیرد درین مرز و بوم فراوان باشند از دکن و بنگاله
گزیده تر خیزد چند هزار در بارگاه والا خدمت گزین سرگروه را از سه صد و هشتاد و چهار دام زیاده و از صد و نود و دو کم نبود و دیگر را
صد و بیست تا صد و شصت **پیاده داخلی** برخی ازین گروه را بخدمت امیران سپارند و علوفه از درگاه یابند انبساط و نیمه سواران پادگان
چهره نویسی کنند چهارم بخشی بندوقچی باشند و دیگر تیرانداز تفنگی در رود و گرو آهنگر و سقا و بیلدار شمشیرزن که در آیند سرگروه بندوقچی صد و شصت دام و دیگران صد و
چهل و تیرانداز صد و بیست تا چهار صد و هشتاد و دیگر صد و بیست تا صد و شصت و دهتانیان بس درست انگیزند کابیشه و چندی از آن در کارخانها گزارده آید

آیین نقش پذیری چاروا

گیتی خداوند چون اندازه مراتب مردم برگرفت و چگونگی جانداران پیدا نمی‌یافت چندی از بتکچیان سعادت منش را برگماشت تا چهره نویسی
نمایند و نشانهای خاص او را برنویسند سال و اسم پدر و بنگاه و ذات برنگارند و از کار آگهی او رغبه نامزد و سود نامردم رنج انتظار
نیابند و در کارسازی رشوت و باره آرزومند نگردند سپاهی نخست بشرف ملازمت سعادت اندوزد پایه او در حضور اقدس قرار گیرد
و بدست آویز تعلیقه نویسندگان کاربند آیند و داخلی تصدیق خداوند خویش تعلیم درآید از کارشناسی نیخ تن فرو سیده را
بدیدبانی حال آدم و اسپ قرار و علوفه مقرر گرداند کارفرمای انبار را در فراخنای فراهم آورد و اوراق چهره فرایش گزارد

و شخص را بدستور بر زرف تکمهی این مردم رسانند و برآورد در ذیل اوراق برنویسد و بسال به انبان سند تا دگرگونی زود و اعتبار را
سر و سپس آن نگاشته را بداروغه نظر سپارد و بآیینی که نگارش یافت در پیشگاه حضور آورد و روز بامداد آموزش رود گیتی خداوند
گوهر آدمی را درا از نقش پیشانی برخوانند و کاستن و فزودن فرمایند و از ناصیه منشیه در را از سپاه بر جدا سپارند دیده ور آن شگفت تر شوند و بهفته
دانی تبحار زند و بر نامه بر پرایی واقعه نویس آن نشان جود کنند و میر عرض و سرگروه کنشاک سکه بر نهند بیت او زیر این بند داروغه داغ نقش بر برگرداند سر آغاز
کار بشکل سر سین جانب بیت را کردن سپس آبنشان نشاند شدی چندی بشکل و الف متقاطع بر زوایای قایمه سرهای الف کنده
با صورت زان بیت آرایش گرفتی و مدتی گمان آشنا بود که چاره فرو داورده باشند و سپس براستی آموزی داغ هندسه مقرر شد و از
آهن هندسی مهما ساخته نقش اشتباه بر زدودند و درین مراتب نیز سرین بیت را نقش زیر رفت و هر که در مرتبه اول بدین سعادت
میرسید هندسه یک را بکار می بردند و در دوم بار هندسه دو و همچنان امروز از فور مهربانی و کارآموزی بهر یکی از فرزندان
خرد پژوه و خویشاوندان سعادت منش و سالاران عقیدت پیوند و دیگر وابستگان عتبه خلافت هندسه خاص عنایت شد
از بینشهای که در بیگار رفت نخست چاره سپه متعطی بود هرگاه در داغ مکرر عوض می آوردند سپاهی از هنگام تا یاب
بازخواستی و بخشیان از روز حال اعتبار کردی چون این داغ مرحمت شد قرار یافت که هرگاه اسپی از پا بنیاد بعوض نگاهدارد
و چهره نوشته بهمان داغ نشانمند گرداند بهنگام داغ مکرر بخشیان آن داغ و چهره دیده اعتبار نمایند و نیز آن اسپ موافق
چهره گرایه داده کار خویش می ساختند از جدایی داغ این خیانت برافتاد و راستی را روز بازار شد

آیین داغ مکرر

بندگان سعادت گرامی در هر سه سال تجدید داغ نموده آرایش سپاه نمایند تا از دیدبانیان سرکردانان بادیه نادرستی
بشاهراه راستی شتابند و اگر زنگ روی ده یک از اقطاع او کم گردد بیشتر در داغ مکرر هندسه آن مرتبه را می نگاشتند چنانچه در داغ
دوم نقش دو کردی و همچنان امروز که بهر یکی داغ هندسه قرار گرفت همان را مکرر نمایند و در احدیان بهمان دستور میشن
گذاشته آمد و جمعی از بتکچیان و خدمتکاران نزدیک که فرصت سرانجام جاگیر ندارند و ماهواره نقد برگیرند در یک و نیم
سال داغ آنان کنند بخشند امرای دوردست از سال دوازدهم در گذرانند و چون شش سال از داغ بگذرد ده یک کاسته

کرده و اگر کسی منصب افزاید و تا سال از داغ گذشته شهد ذات او را تنخواه دهند و مردم افزوده را بی از داغ پیشینیان و
پیشینیان تن شود و هر که در تازگی داغ گزیده بارگی در عوض آورد بنظر همایون بگذرد پذیرا سے یابد ٭

آئین کشک

نزبان وقت چوکی خوانندش کونه بود سپاه چهار گونه هفت بخش شده و هر یک بروزی نامزد و امیری بزرگ هوش بسر کردگی
سرواری کی از طرز دانان معامله شناس بسر عرضی چهره افروز سعادت گردد و همگی احکام خلافت شناسائی این فروهیده مرد
روائی گیرد تا بار روزی برآمدن دولتخانه به نیایش ایستند و در انتظار فرمایش نشینند شامگاهان فور پادشاهی بارگاه والا
قرار دارند بر آستانه آیند کان باز ایستند و دیگر شب با سداران سپس صف آرایند خدیو عالم بهر یک والای سد حضور و غیبت پیدائی
گیرد هر دو گروه تسلیم کرده بر برای سعادت آیند و اگر کیهان خدیو را شغلی گزین باشد یکی از فرزندان سعادت گرای بدید با
نامزد گردد و از آن مهراندوزی و بینش آموزی و عیارگیری و هنگامه آرائی و افراوان توجه در بکار رود باید و هر که از حیله سگالی و کاهل منشی
بجوکی بیاید موجب هفته بدو باز نشود و گاه مالشی و در خور سرمایه آگهی گردد و نیز همگی فیروزی جنود را دوازده بخش ساخته هر یک
بماهی نامزد باشد و دور و نزدیک هنگام خویش تنزم در گاه والا شود و هم اکنون عاطفت سربلندی یابد و گروهی که بسر حدها
دور دست باشند با گزین خدمتی سرگرم حقیقت عرضه دارند و بحکم والا کار بند آیند و سر آغاز ماه شمسی تا این هفته تسلیم کنند و بخسروا
غایت اختصاص یابند و نیز عساکر انجم شکوه را بدان شماره قسمت فرموده اند و هر قسمی را بسالی اختصاص
بخشیده تا کنون تا کنون سپاه در سال خویش رو بدرگاه آورند و بخدمت حضور سعادت اندوزند

آئین واقعه نویسی

گزیده طرزیست تا گزیر جهانبانی بل ناگزران هر انبوهی اگرچه نامی از آن در باستانی زمانه گویند از این جاوید دولت طراز معنی
گرفت چهارده تنگچی پیشتر هم درست خامه چد گزین نامزد شد و گروهی دو کس قرار یافت و پس از چهارده روز یکی را نوبت رسد
از کارشناسی و دوربینی چندی شایستگان این خدمت برگزینند و هر کدام برای روزی آماده باشد هر گاه از آن
چهارده یکی را ناگزیری فرا پیش آید و بدان شغل سعادت اندوزد و اینان را بدان وقت کوتل خوانند

فرموده و کار کرد گیتی خداوند بنویسد و آنچه کاربردازان سلطنت بعرض رسانند بنگارد و خور و آشام خواب بیداری
ایستاده و نشست زنان بود و رفتن شبستان اقبال برخاستن نمودن بارگاه خاص و عام چگونگی شکار تسلیم جانوران کوچ و مقام رسم نوی
نذر دلاویز سخنان شنودن و دانش نامها خیر انعام تکلف روزینه و ماهواره منصب تابین ماهانه جاگیر اربابی سیورغال
کاستن و افزودن خراج اجاره ابتیاع تحویل پیشکش ارسال نفاذ یافتن فرمان مهر اقدس رسیدن آمدن عرایض گزارش
یافتن پاسخ ملازمت رخصت تعین مرت کومک یافتن جنگ و فیروزی و آشتی و رو شدن رونمایش آوردن جانوران
و بردو باختن سفاط بیات نخستایش گذشت بارعام کتخدائی و ولادت چوگان بازی چوپر نرد شطرنج گنجفه و جز آن حوادث آسمانی
و زمینی حصول حال عرض واقعه بصواب یکی از بندگان آگاه دل راستی منش روزنامچه این هنگام مردم بسمع همایون رسد و غازه
پذیرائی یابد و آن تنگچی پاداچه را بنویسد و مهر خود کند و بچونیکی سپارد و بمهر پروانچی میر عرض آرایند و مهر آنکس که این شناسایی او پذیرا
یافته استوار گردد و آنرا بدین روزگار یادداشت خوانند و خوشنویسی این بیان راستی گزار جداگانه نامزد فرموده اند چون این
نگاشته بانجام رسید او بر گیرد و پیش خود دارد و بگزارشی در خور مقصود بنگارد و بمهر خود بجای آن سپارد و بمهر خط واقعه
نویس و که سالله میرعرض و داروغه رسید این نوشته را تعلیقه و نگارنده را تعلیقه نویس خوانند سپس بروش که گفته آمد نقش پذیرد
بکنین و دیگر اعیان دولت آید همی اندیشه گیتی خداوند آنست که رشته آگهی فرو هائی گیرد و در بایست وقت کمی و افزونی از هنجار
برنگذرد فرو مایگان خیانت منش پیرامون نگردند و سعادت سرشتان آگاه دل بروزرا عبار برآیند
دهرسازان از بینائی رهائی یابند و فرامشکاران بدگمان را چاره سگالی شود

آئین سرانجام سناد

سر رشته داد و ستد آنگاه درونائی گیرد که از نهانخانه دل برفراز گویائی برآید و بگزارش قلم پایداری یابد و بنشانهای راستان
طراز راستی گیرد چنین نگاشته را سند برخوانند و گوناگون مردم بدو کامیاب گردند گنجوران بیت او بر آن از باز خواست
رهائی یابند و خواهشگران بکام دل رسند کاردانان درستی منش که پیشانی ایشان غازه راستی یابد گفتار و کردار را بر
صفایح اوراق نویسند و یاد گرا با یه دره ابند آنرا دفتر بر گویند گیتی خداوند بدین کار سزاوار آگهی خوشنانیه نظامی بخشید

دست نویسان شتی سرشت و سیر خشیان فزء بدو رساند بن کار را بر دست دفتر بدست کاردانان کم آزرم و شرمستهٔ آزار کار آگهی
خویش استوار گردانید و ان آرسته گونه در نگرد ابواب المال از خراج ملک باز نوید و افزونی و کمی بر خواند و هر گونه خواسته که فراهم
آید در آن بنگارد ارباب التحاویل چگونگی سرانجام منزل و تنقیح جمع و خرج خزینه در آن اوارجه نویسی گوناگون خرید و
فروخت در آن برگزارد توجیه سررشتهٔ ماهانه سپاه از و بدست آید و چگونگی داد و ستد در و گزارش یابد و سپاه حبهٔ خاص گرامی ملین
شاهنشاهی بود و برمهر و نشان ارکان دولت رسد و پس بوالا سکه بند پایگی یابد و چوق از نقش نگین بزرگان برگذرد بدین نمط

فرمان ثبتی

در سه چیز نظام یابد نخستین مناصب والا و وکالت سپهسالاری آتالیقی شاهزادگان امیر الامرائی تا جیتی و وزارت بخشیگری صدارت دوم
جاگیر بدون ماهانه مسلم و داشتن نوکتسو ده ملک جاگیر بعنوان ملک دادن سیوم سیورغالها روزانه سرانجام تقاع خیر چون
تعلیقه انتظام یابد دیوان جاگیر برآورد تنخواه دهد اگر پرلیغ داغ دار دیگر بار بدیده و ربخشیان رسد و بر ثبت پایان آن
بنویسند خاصه مردم برآورد نماید کارگران این شغل چهره نویسی کنند و چون داغ بلند پایگی گیرد بخشی بزرگ تعلیقه برگرفته
نگاشته بعنوان قرار ماهانه نشان و مهر خود سپارد و آنرا زبان حال سر خط گویند به فاتر دیگر بخشیان زیرائی یابد و نشانهای خاص بر گیرد
دیوان پس خود داشته شماره ماهواره و سالانه نماید و بعرض همایون ساند اگر فرمان جاگیر شود بر عنوان نویسنده تعلیقه تن قلمی نماید و
بنگچیان آنرا بسند نگاهداشته نوشته سازند نخست دیوان ثبت نماید قید کند و بترتیب نشان و فر و مهر دیوان و بخشی
و مشرف دیوان رقم بر برد و برطبق آن منشور والا نگارش یابد و به ثبت دیوان رسد صاحب توجیه آخرین
تعلیقه را پس خود نگاهدارد و شرح آنرا در ضمن فرمان نویسد و نشان و مهر خود نماید پس مستوفی زرف نگهی بجای آورد و به ثبت
و نگین او رسد گزشت آن ناظر و بخشیان نشان و مهر نمایند سپس بمهر دیوان و مشرف و وکیل رسد و آن حکم نقد نفاذ
پاندیر بهمان آئین سرانجام گیرد لیکن این فرمان را زبان وقت برات گویند و اواره نویسی آنها تفصیل در ذیل
و پس از ناظر دیوان بیوتات مهر و ثبت خود کند و از بخشیان دیوان گذشته به نشان و مهر
خانسامان رسد و داد و ستد بیوتات از تحویل و تسلیم و ماهانه شاگرد پیشه که در برخی بر چهره

اعتماد کنند و در بعضی از خدمت چون عمله فیلخانه و اصطبل و عرابه خانه به برات انتظام یابد و مشرف هر کارخانه در سالی
دو برات نویسد از فروردین تا شهریور و از مهر تا اسفندار مذ و وجه دانه و کاه و جز آن از نقد و جنس و ماهانه خدمتگاران بر نویسد
و بمهر خود رسانیده باز دهد سپس دیوان بیوتات دیده و رسی نموده تنخواه کند و کمی و افزونی وارسیده بکناره برنگارد
از تحویل فلانی برات نویسند مشرف آن کارخانه نیز بر دو نگاهدارد و قبض نویسد و نشان و مهر خود کند در نقدی چهارم حصه را
موقوف دارد و آنرا سندی دیگر گزرد سپس دیوان بیوتات ثبت نماید و نویسد پس از آن مشرف بر برات و قبض مذکور ثبت
و مهر خود کند سپس صاحب توجیه و مستوفی و ناظر و دیوان بیوتات و دیوان کل و خانسامان و مشرف دیوان و وکیل نشان و مهر
خود نمایند و در همه جا برآورد همراه بود و در نگزدای اشتباه گردد چون در این هنگام مهر اقدس رسد مشرف قبض نویسد و بهمان
آئین بگزارد سپس بر ظهر آن تفصیل وجه نویسد بدین نمط یک حصه اشرفی و دو بخش روپیه یک بهره دام و نرخ معمول نگارد و دو بار
قبض پیشتر از برات بانجام رسد و فرمان منصب بهمان طرز انتظام یابد لیکن بکار پردازان بیوتات نرسد و در سیورغال
پس از مستوفی بدفتر دیوان سعادت امضا یابد و صدر بعد از نشان و مهر دیوان کل مهر خویش برگزارد گاه فرمان بعنوان
طغرا نویسند و در سطر نخستین کوتاه گردانند آنرا پروانچه برگویند و آنرا در مقرری بکیان و شاهزادگان و وظایف اهل سعادت
و ماهواره احدیان و چیلها و برخی پرستاران کارخانها و خوراک اسپان بارگیر کار بندند و هنجو سال بسال
تازه سندی پرورش نکنند و به تنها قبض که به نشان و مهر ارکان دولت رسد کامیاب گردند مشرف بر نویسد
و صاحب تحویل مهر خود نماید و به ثبت نماید دیوان رسد بدین ترتیب مهر و ثبت شود مشرف مستوفی ناظر بیوتات
دیوان بیوتات دیوان کل خانسامان مشرف دیوان و در پروانچه احدیان پس از مستوفی و دیوان و بخشی ثبت و مهر
احدی یابد چنانچه از مهربانی و آسان گیری قبض بهر کیتی خداوند رسد سرخط و ابتیاع نامچه و نرخ نامچه و عرض نامچه
تفصیل زیست که عمل گذار خالصه بدرگاه روانه سازد و قرار نامه آنچه عامل بر رعایا بازگذارد و افراد و
تقاوی حساب که پس از تنقیح محاسبه تحویلدار از مستوفی بار گیرد تقدسی مهر شاهنشاهی نشان پذیرد

آئین پایه نگینها

فرمان و پروانچه و برات را از پایان گرفته تبکچی چند بر نبشتن نخستین لختی کم پهنا بر کنار نبشت پیوست جائیکه قطع کنند مهر وکیل شود

و مقابل آن قدری پستر از آن مهر مشرف دیوان چنانچه نیمه بر شکنج دوم افتد و همچنین پایان تراز و مهر صدر لیکن شیخ

عبدالنبی و سلطان خواجه برابر وکیل نگین میگذاشتند و میانه آن شکنج جای کسیست که رتبه او نزدیک وکالت باشد چنانچه

اتکه خان و خان خانان منعم خان و ادهم خان و میرمال و خانسامان و پروانچی و مانند ایشان در شکنج دوم لیکن کمتری در شکنج اول افتد و

دیوان و بخشی از شکنج دوم در نگذرد و دیوان و بخشی جزو و دیوان بیوتات در سیوم و مستوفیان در چهارم و صاحب

توجیه در پنجم و قدسی مهر و از طغرا روی فرمان آراید و شاهزادگان در تعلیقجات بزر و مهر کنند ؛ ؛ ؛

فرمان بیاضی

از آنجا که برخی احکام خلافت درنگ برتابد و هر کس رازدان آن نبود منشور مقدس تنها بنگین شاهنشاهی پیرایه گیرد و آنرا

بدان نام خوانند پیچیده فرمان را دو سر فراهم آورند و بازه گرهی کاغذین برزنند و بلاک ختام شود و مضمون از چشم غیر پوشیده ماند آنرا

از صمغ کیکر و برو و میل و دیگر درختان بسازند موم آسا باتش نرم شود و از سردی بفسرد و سخت گردد و مختوم را بزرین غلافها

برآرایند و شکوه افزائی را ایزد پرستی انگارند منصبداران و احدیان و بادکان بمردم رسانند چون به بندگان سعادت

گرای سد راهی درخور پذیره شوند و گوناگون نیایش بجا آورند و بر تارک سر گذاشته سجود سپاسگزاری بر زند و رسانند

باندازه عاطفت و حالت کامیاب خواهش آید و نیز بایش و الا خریطهای عرایض نیز بدان طرز استواری

گیرد و افزونی و کمی ره نیابد شورشها از بن شگرف اختراع فرو نشست و گوناگون گنج گرائیها برخاست ؛ ؛

آئین برگرفتن مواجب

چون یکی از روش شمار یکی درجه که سپاه درآید و داغ انتظام یابد گزیده سندهای رنج انتظار خرج خواسته انجام پذیرد

و در وجه طلب دام نویسند و بهنگام برآورد نیمه روپیه بهای چهل و هشت دام و باقی را از بخش برابر سازند یکی مهره از زر بیست و نه

و بکدام بخش دهند و چون نرخ روپیه چهل دام افزود از عاطفت شاهنشاهی همان دام یابد و در یکسال یکمایه را اسپ پانزده و ده

افزوده و دیگر کالا ستانند چون خرید ستوران بکارآگهی می شود افزایش زیان نیاورد و دوهواره در ترک کار ؛

و رسانیدن احکام خلافت احدی دستوری یابد و هر چه سپاسگزاری بدو رسد اگر خدمت شایستگی گزارد همگی بخشوده آید ورنه

برخی در ماهواره بشمرند تا آموزش پرستاری و سپردن نقش تن آسانی اگر در کمک نیاید با احدی پانزده روز باز ندهد و

بدیگران یکهفته و تا این بایسته دستوری یابت که از ماهواره مردم خود دستم حصه برگیرد و آنرا دستمایه برخی خرج بهار بسازد

آئین مساعدت

اقطاع دار و ماهواره ستان را ناگزیری فرا پیش آید و در معامله دانی نیز روش انعام سزاوار نبود از بن و شهریار مهر اندوز

گنجوری و میر عرضی جداگانه بر ساخت وام جویان کام دل برگیرند و ریزش آبرو و شورش انتظار بر افتاد نخستین سال بی

افزوده اعتبار شود و در دوم شانزدهم بخش بر افزایند و در سیوم هشتم در چهارم چاریک از پنجم تا هفتم ده پانزده و از هشتم

تا دهم ده هفده و نیم و از ده و افزون ده بیست و از ین برنگذرد و همگی سکالش آموزش نیک معاملگی است ورنه بدیداد

و ستمدیده زبانیان در شماره افزایش نبود بی انصافان سودافزای از ین آئین والا سعادت گرفتند و شایسته انتظامی پدید آمد

آئین انعام

خدیو آفاق از شناخت بزرگی مردم را بخشش را چندین روش بر ساخت بظاهر و نهان بخشند و مردم برگویند و باز

نشناسند دور و نزدیک توانگر و مستمند فیض پذیر فیل و اسپ و دیگر اجناس نیز برده و هر روز بخشیان نامهای لشکرداران

و خزانه بر خوانند و حق نیافته را و امینی دارند و بارگیها داده آید و چون سپاه باید تا یکسال وجه خوراندن بیاید

در خواندگان نیابد

آئین خیرات

گیتی خداوند آرزومندان تهیدست را نقد و جنس بهره و آشکارا و نهان دهایدست آرد فراوان مردم را روزینه و ماهانه

و سالانه مقرر باشد و بیرنج انتظار کامیاب گردند و آنچه هر روز نزدیکان درگاه عرض حال مردم نمایند و خواسته

برگیرند بنگاشتن در نگنجد و آنچه همه روزه بنیازمندان داده آید و آتش خانها سرانجام یابد گزارش آن بس دراز گنجوری

جداگانه در پیشگاه حضور آماده باشد تهیدستی که بنظر همایون درآید ناگزیر کام دل بردارد ؛

آئین وزن مقدس

بسپند افزونی عین الکمال و بخشایش آموزندان تهیدست سالی دو بار قدسی پیکر برسنجند و رنگارنگ کالا در ترازو نهند
غرهٔ آبان ماه الهی که عنوان شمسی سال است گنو جدا بدوازده چیز دوازده بار سنجیده آید طلا سیماب ابریشم خوشبو مس روح
توتیا کیف روغن زرد آهن شیر برنج غله هفت گونه نمک سپید بسی بار زنهند و بشمارهٔ گرامی سال گوسفند و بز و مرغ به
تهیدستان جاندار پرور برو نهند و فراوان بزه جانور رهائی یابند دوم پنجم رجب بهشت چیز جدا جدا برسنجند نقره قلعی پارچه
سرب میوه شیرینی روغن کنجد سبزه و درین دو هنگام فرخنده جشن سالگره نظام یابد بخشش و بخشایش اصلای عام در دهند
فرزندان والاگهر و بنابر سعادت سرشت را یکبار بسال شمسی برسنجند آغاز سال دوم شود نخست بیک چیز و همچنین بر سال وزنی افزوده
گردد برخی را هفت هشت تا و اکبر دوازده برنگذرد و جانور بشمار داده آید و بدین خواسته گنجوری شگرفی جداگانه قرار یافته تا بشایستگی خرج شود

آئین سیورغال

شهریار آگاه دل گروهاگروه مردم را بگوناگون عاطفت تیمارداری فرماید و به نیروی خرد خداداد گزین پایه ایزد پرستش نهاد و چهار گونه
آدم را زمین و روزینه کامیاب گرداند و پایه شناسی از بازه روائی برد نخستین آگهی پژوهان آباد اندیشه که دست از همه برگرفته در فراهم
آوردن حقیقی علوم شب از روز نشناسند دوم رنج کشان خوی گسل گزین کردار که بیکار نفس خود دست از جهانیان باز رفته اند سوم درماندگان
تهیدست که توانائی جست جو ندارند چهارم بزرگ زادگان آزرم دوست که از کم اندیشی و بیدانشی ازینپیشه روزی نپسندند قدردانان وقت
وظیفه گویند و زمین را ملک و مدد معاش و بدین عنوان کرورها داده اند و روز بروز افزوده گردد چون پژوهش حال مردم و
گرفتن اندازهٔ آرزومندی پس کار بزرگ نود سیده مردی درست اندیش را که نشان صلح کل و مهربانی عام و جدائی از بیتابی
گفتار و کردار او برتابد بدین خدمت سربلندی بخشند و او را صدر گویند قاضی و میر عدل بدو گرایند و از کاردانی و مزاج شناسی
گزین تکاپوی بدین سترگ شغل نامزد گردد و او با وی بوده رشتهٔ داد و ستد را دو تا نبخشد او از بان روز کار دیوان سعادت
سراید و بفرمایش شاهنشاه مهربان دل همواره خاصان درگاه شایستگان را بپیشگاه حضور آورند و فراوان مردم
ازین راه کام دل برگیرند چون اورنگ نشین اقبال لختی به پژوهش احوال برنشست پیشین صدور دامن آلوده خواهش
ناهنجار پدید آمدند بد لاویز گفتار نزدیکان شیخ عبدالنبی را بدین کار برگزیدند سیورغال افغانان

وجوه بریان خالصه شد و دیگر مردم را تصدیق و تصحیح و گذاشتند و پس از چندی آگهی شد که این گروه زمین یکجا ندارند و کم نیروی از انباز
خالصه و جاگیردار آزرده میگردد و بکوهران دستمایهٔ بی دیانتی می سازد فرمان شد که یکجائی بخواهش برنهند و چارهٔ این گروه برسازند
کارپردازان فرمان پذیرفتند و قریات جدا شد ناتوانان سعادت سگال آسایش یافتند و خیره رویان تباه سرشت را دست
کوتاه شد زانجا چون برخی بیش برده در بنیاد کرد و از صدر رهم و دستانها بگوش رسیدن گرفت فرمان شد که هرکه پانصد بیگه و افزون داشته
باشد نظر همایون پذیرائی یابد دست از آن باز دارد چون نیابان گردانیده بر نشتند فرمان رفت زیاده از صد بیگه اگر تفصیل نیافته باشد پنج
دو نماید سه بخش خالصه گردانند مگر زنان ایرانی و تورانی و از پیش آگهی که هرزه گرایان از منبر زمینها قدم برگرفته جای دیگر
بیکسی ندوار یافت هرکه بشین جای بگذارد چهارم بخش کم کرده بدو نهند و چون پارهٔ رشوت ستانی قاضیان دانش نشان آمد گیتی خدیو باز زد
خوشنودی از سخن سازی این جماعه پیرایان حرامخواران و دراز آستینان کوتاه خرد نیندیشید مغز کارانیان بازجست آنانکه در
صدارت سلطان خواجه بدین منصب رسیده بودند بجال گذاشته بر دیگران سیورغال شیدا آمد و چون بزر بر معجونیان ایرانی
و تورانی نیز پیدائی گرفت افزون از صد بیگه را به تصحیح تازه اشارت همایون رفت و در صدارت عضدالدوله حیان قرار یافت
هرکه تا بار بیست سیورغال داشته باشد و در ضمن فرمان قسمت نبود و یکی از اینها فوت شود صدر تا پرسید بخش تا در حصه فرود شده
تا در آمدن پس ماندگان نظر همایون خالصه باشد و نیز تا یازده بیگه از زمین خود دادن دستور شد و آنچه پیدایش ایمنی آسوده
در زمینهای خویش باغها برداخته فراوان سود برگرفتند کارپردازان سلطنت از روی کفایت اندیشی باز خواست
آورند خدیو عالم از پیش آگهی بر آشفت و بخشایش فرمود و چون پیدا شد که خداوندان صد بیگه و کمتر نیز دامن آلود
خیانت اند فرمودند که میر صدر جهان این گروه را به پیشگاه حضور آورد و پس خیانت را کرفت که صدر بصلاح دید راقم
شگرفنامه زیاده و کم سازد و آئین خیانت که زمین سیورغال همه کشته نیمه کشت پذیرد اگر چنین نباشد چهارم بخش کم کرده تنخواه
دهند و حاصل بیگه در هر قصبه دگرگون بود از یکرویه کم نباشد گیتی خداوند برای دانش آموزی و ریاضت
منشی همواره بدین کار بر داز و نیک مردان را بصدارت کل و جز نامزد کرده اند ✤ ✤ ✤

آئین گردون گردان

جهان بالا راز کار آگهی شگرف عرابه بساخت و سرمایهٔ آسایش جهانیان شد بهنگام ره نوردی بار کشتی گوناگون حبوب را آرد
برسازد و نیز شگرف کردونی در میان آورد که بیک تنه فیل کشیده و بدان بندگی انجام گرفت که گوناگون جانهای کربابه
برفراز آن آماده شد و روان جامهٔ نشاط آورد و شگفت آنکه گاو باسانی کشد و نیز به نشتر و ب کردونها بچالش در آید و مایهٔ
آسودگی مردم راه گردد و نازکتر عرابه را بهل خوانند بفتح با و سکون ها و لام در هموار زمین آن چندی بهم نشسته خرامش کنند و
خیابان دولابها بساختند و کردونها تعبیه شد که از نشیب لاهای دور دست آب بر فراز رسد به نیروی دو گاو
چهار چرخ یکبارگی بگردش در آید و نیز بیک گاو دو چرخ از دو چاه آب برآورد و نیز آسا کرد

ن و آسیابی گردد ۱۲

آئین ده سیری

جهان آرا از دوربینی کشت و کار هر یکه از تاریخ جهانبانی ده سیر غله بستانند و بهر احتیاطی انبارها برسازد خورش چهارپایان
سرکار ازین سرانجام یابد و از بازار بر ستانند و سرمایهٔ آسودگی مردم گردد و نیز زبر گران تهیدست را مایه دهد و بهنگام
(یعنی تقاوی)
گران ارجی بارزانی فروشند و افزون از بایست ندهند و هرگونه آبادی ازو صورت گیرد و فراوان جا در قلمرو ازو
آتش خانها آماده کرده و خواستگران بچیز را روزی فراخ نیک آمد و به یتاق داری جابجا کارآگهان نامزد گشتند
و داروغگان جدا گزین و تحویلداران درست قلم قرار گرفتند که اندازهٔ دخل و خرج نگاه دارند

آئین جشن آرائی

شهریار قدردان نخست گزیده روشهای پیشینیان برو ده در روائی آن کوشش فراوان رود و خداوندان بیگر
شایسته را بگران ارزش برگزیده و هم در پرورش گوناگون مردم توجه بگمارد و بخشش را بهانه برجوید بنابر جشن سورها
جمشیدی و عیدهای موبدی بسمع همایون رسید پرورش یافت و اسباب بهش آماده شد نخستین جشن نوروزی چون
خورشید تابان بحمل پرتو خاص بخشد تا نوزده روز هنگامهٔ عشرت فراهم آید و دو روز از آن میان روز بزرگ عید شود و فراوان خواسته
و گوناگون کالا داده آید غرهٔ فروردین ماه و نوزدهم هنگام شرف و روزی که بماه بهمنام بود باستانیان بارگاه نشاط فراخ زدی و سور
آراستی کشور خدایان بر داز نوزدهم فروردین سیوم اردی بهشت ششم خورداد سیزدهم تیر هفتم امرداد

چهارم شهریور شانزدهم مهر دهم آبان نهم آذر هشتم و پانزدهم و بیست و سیوم دی دوم بهمن پنجم سفندارمذ در هر جشنی صورت
و معنی گوناگون آرایش پذیرد و مردم بکامیابی راه شوق برسازند در سر هر پهری نقاره بلند آوازه گردد و خنیاگران و نوازان نوا در
آیند در اولین سه شب و دوین یک شب چراغان برافروزند و نشاط افزوده آید لختی ازین داستان بسرآغاز نخستین دفتر گزارش یافت

آئین خوشروز

گیتی خداوند به پرورش آگهی و شناسا آمدن نیکو کاری روزکار سیومین روز در جشن هر ماه والا انجمنی آراید سوداگران بر فراز
گرم بازاری نشینند و کالای هر کشور ملکان پیدائی در آید پرستاران مشکوی اقبال فراهم آیند و بردگیان گوناگون مردم راه یابند
خرید و فروخت را هنگامه شود و گروه اگروه کامیاب خواهش گردند شهریار دوربین نیز بگزیدن کالا و برنهادن نرخ تازه نقابی
برسازد و بدین روش شناسائی اندوزد بهنجگی ملک و چگونگی مردم را دو به و نیک هر کارخانه دریابد و این روز را بدین نام خواند و نوید
خوشدلی بخشد بسی بازار مردان انتظام یابد بازرگان هر بوم را کام دل برآید خدیو عالم داد و ستد را عیار برگیرد و باریافتگان
عشرت خریداری نمایند و هر گروهی بی دورباش جاو تشان در دل برخواند و متاع آرائی را دستمایهٔ گزارش حال
گرداند نیکان برانوز مراد برد هند و بدان را بادافراه سامان یابد و از فروغ دیده وری بدین کار گنجوری و مشرفی
جداگانه باشد همان زمان بی رنج انتظار زر یابند و فراوان سود بردارند ✤ ✤ ✤

آئین کدخدائی

نگاهبانی این شگرف پیوند دستمایهٔ پایندگی مردم و انجمن آرائی تعلق شد و نیاق داری نفس کج گرای و آبادی منزل گیتی خداوند
از آنجا که نیک روزکار است که همه را بپاسبانی کند و در زناشوئی نسبت معنوی و همسری گوهر از دست نهلد و در زنان و
مرد نارسید نکوهیده شمارد گزین سودی نبود و سترگ زیانی اندیشد که بسا در زناشوئی رخنه در آمیزه ناخوش افتد و ویرانی
بنگاه رود و هر دو در چیار اربند و ستان که زن تبعی گرفته بدیگری رسد کار بس دشوار و رضامندی عروس و داماد و دستوری پدر
و مادر ناگزیر اندیشد و در خویشاوندان نزدیک ناسزا دانند و بر زبان قدسی خیال رود آنکه در باستان دختر توام بدادی
نقل بند کار از زبان بند گرداند تقلید پیشکان احمدی کیش را بیوکانی بنی اعمام شورش در بناورد

سرآغاز این بعنوان افزایش مردم زاد ماند گرانمایگی کار پسند نشیند که بدین کمتر آید و دروغ سازی رود سپهر مودند همانا افزایش
آن از بیم خوبد گسیختن بود و افزون از یک زن بهر کس نه پسندد و شورش طبیعت و آشوب خانه اندیشید و گرفتن کهن سال و جوان
ناشایسته شناسد و از شیر گیری دور انگارد و نوهیده کم از بر گزاردگی از خال مردان نیروبخش ناید و دیگری در کار
زنان بدبانی کند و هر کدام را نوی یکی ماند و بسا باشد که این شغل شگرف یکی باز گردد و برای سپاسگزاری خواسته
از هر دو سو باز ستاند و سرمایهٔ فرخندگی سرانجام یابد از پنجهزاری تا هزاری ده مهر و از ده تا پانصدی چهار و تا سی صدی دو و تا دویستی یکی
از ترکش بند یاده یا تنی و دیگر ثروت مندان چهار روپیه و از میانه مردم یک روپیه و از عامه یکدام حال بدر پژوهش رود و پایهٔ او اعتبار گیرند

آئین آموزش

در هر کشور خاصه درین آباد بوم سالها نوآموز دبستان باز دارند و مفردات حروف معجم را بچندین گونه اعراب آموزش رود
بفراوان مایهٔ گرامی انفاس رایگان شود بفرمودن گیتی خداوند حروف ابتث را بنویسند و دیگر گون پیکر را بدان نشان
نگارند نخست بصورت و نام آشنا گردند دو روز بیش نکشد که از نقش حروف پیوسته آگهی برگیرد و چون هفته بدین در یابد
توسندی یابد و لختی نظم و نثر شمار رود در نیایش ایزدی و اندرزگزاری جدا نگاشته در آموزند و کوشش رود که هر آیت
خود بشناسد اندکی استاد دستگیری کند و چندی هر روز یک مصرع یا یک بیت بانجام رساند در کمتر زمانی سوادخوانی روشنی
پذیرد و آموزگار هر روز از پنج چیز آگهی برجوید شناسای حرف و الفاظ مصرع بیت نبشتن خوانده بدین روش آنچه بسالها آموختی
باه بل بروز کشید و جهانی شگفت در آمد اخلاق حساب سیاق فلاحت مساحت هندسه نجوم رمل تدبیر منزل
سیاست مدن طب منطق طبیعی ریاضی الهی تاریخ مرتبه مرتبه اندوزد و از هندی علوم بیاکرن نیای بیدانت
پاتنجل برخوانند و هر کس را از بایست وقت در نگذارند ازین طرز آگهی مکتب ها رونق دیگر گرفت و مدرسها فروغ تازه یافت

آئین میر بحری

کارسازی سپاه فراخی ملک افزایش آگهی بدو سرانجام یابد اندوختن جواهر کانها و کشاورز آبادی منزل از و سامان پذیرد
گیتی خداوند این خجسته سازمان را بچهار چیز سرا داد و ایزدی نیایش نخست آماده ساختن استوار کشتیها چنانچه

فیل بر فراز آن بگذرد و بر خیابان سازند که بر دژها سرکوب آید و سرمایهٔ گشایش دشوار قلعها گردد کارآگهان دیده ور منزل
و راحله دانند و گزین اسباب جهانگیری شناسند خاصه برستان و زنگبار و ترسا بوم اگرچه در قلمرو شاهنشاهی فراوان جا بکار رود
لیکن در بنگاله و کشمیر و تهته مدار بر وی است خدیو سر کشتی بسان شگرف جانوران بر ساخت و مهابت و نشاط را همدوش گردانید و والا
کاخها و دلکشا گوشکها و گزین چارسوها و دلفریب چمن زارها بر روی دریا چهره بر افروخت و بر ساحل دریای شور خاور رو باختر
و جنوب بسترگ جهازها سرانجام یافت و سرمایهٔ آسایش دریانوردان شد بنادر را رونق افزود و آگهی بالش یافت و در
الهآباد و لاهور نیز آماده کرده بدریای شور رسانید و در کشمیر نمونه از آن بر ساخت و جهانی شگفت زار در شد

آئین ملاحان

دوم گماشتن دریاوران دیده ور شناسای مد و جزر و اندازهٔ ژرفا زمان دریدن گونه گون باد و سود و زیان آن و
آگاه از کهسارهای فرو رفته و بدین پایه بیش تنومندی شناوری و مهربان دلی و جد کاری و رنج کشی بردباری
و دیگر ستوده خوها چهره آرای حال ایشان چنین فرهیده مردم را بفراوان نیروبخش فراهم آورد خاصه از
ملیبار در رود بارها بشتابند تا سکی و آهستگی آدم و کالا را بساحل رسانند و باندازهٔ کشتی و شمارهٔ ایشان تفاوت رود
و در جهازها دوازده گونه مردم خدمت گزار باشند ناخدا خداوند کشتی همانا ناو خدا بوده نخوتکری او کشتی بهر سو
گراید معلّم شناسای شیب و فراز دریا و نیرنگی اختران برهنمونی او کشتی بمنزل رسد و چاره خطرها برسکالد تندیل
بفتح تای فوقانی و نون خفی و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی و لام بزرگ خلاصیان ملاح را بزبان دریاوران
خلاصی و خاروه گویند ناخدا خشب کشتی نشینان را همه گاه آماده دارد و در بر آمودن و تهی کردن یاور
سرهنگ کشتی در آب افکندن و برون آوردن بکاردانی او و بسا هنگام کار معلم از و آید بهندار
بفتح با و ها و نون خفی و دال هندی الف و کسر را و سکون یای تحتانی پاس دار ناگزران کشتی کرانی
بفتح کاف و تشدید را و الف و کسر نون و سکون یای تحتانی بیچی خرج کشتی و آب هم بمردم رساند سکان گیر
برهنمونی معلّم کشتی را سو بسو دارد و طایفه باشند و گاه از بست در گذرند پنجری بفتح بای فار

ونون خفی وفتح جیم وکسر را وسکون یای تحتانی بر فراز تیر کشتی دیدبانی کند و از پیدائی ساحل و کشتی و شوریدن باد و جز آن آگهی
بخشد کُمُتی بضم کاف فارسی و نون خفی سکون میم وکسر تای فوقانی وسکون یای تحتانی از خلاصیان است آب کشتی برون آورد
توپ انداز در آویزه بکار آید کمی و افزونی اینان بتفاوت باشد خاروه و واوان باشند بادبان نشیمن و تن ازین گروه آید
برخی بقعر دریا فرو شده رخنه در بندند و لنگر فرو مانده برکشانند و در هر سفری که بزبان اینطایفه کوتش گویند علوفه دگرگون بود
در بندر ساتگانو ناخدا چهار صد روپیه یابد و چهار بلنج نیز برد باز گزارند و بهرچه خواهد برآید و فراوان سود برگیرد و جهاز را
بجهت بودن مردم و برآمودن کالا لخت لخت کرده اند و هر بخش را بدان نام خوانند معلم دویست روپیه و دو بلنج تندیل
صد و بیست گرانی پنجاه روپیه و یک بلنج ناخدا خشب سرهنگ بیست و پنج سکان گیر و پنجری و بنداری پانزده پانزده کمتی ده
خاروه چهل و خوراک هر روزه سرباری و یک انداز دوازده و در کنبهایت ناخدا هشتصد روپیه و بدینسان دیگر مردم تفاوت رود
و در لاهری ناخدا سیصد روپیه و دیگران نیز بدین نسبت و در آچی ده پانزده و جنوبی نادره و در برتگال ده بیست و پنج و در ملاغه
ده بیست و در پیگو و دهناسری ده پانزده کنبهایت و همچنین نظر بجاوراه تفاوتها رود و گزارش آن پس دشوار و کشتی بانان
هر رود بارها از پانصد دام افزون و از صد کم ناهموار نگیرد سوم فرو هیده مردی تمام قامت جهت بیما بلند آواز رنج کش
جابکدست کارگزار مهترین سفری دست و شناور که زبرک منشی کم آزی بپاره حال او بدیدبانی دریاها باز گرد نشست از کار
آگهی او اشکلهای که بر گذرها رود و هر برکشاید و گذرگاه را از انبوهی تنگی و ناهمواری لای نگهدارد و در برآمودن کشتیها اندازه
بکار برد و ره روان رنج انتظار نکشند و تهیدستان بهائی برگذرند و بشناوری گذشتن نگذارد و کالا جز بگذرگاه
فرود نیارد و بی ضرورت شب راهی نسازد چهارم بخشودن باج جهان خدیو از فزونی عاطفت این وجه را
که خراج کشورها برابر بخشش فرمود خردست مرد کشتیبان خوی اهنی رود لختی دریا در ستانند دار چهل یک زیاده نباشد
بازرگان نظر به پیشین خواهشها بخشوده انگارد دست رنج هر رودبارها اگر کشتی و لوازم از و باشد در هزار من بهر گروهی یکروپیه
و لنگرها کشتی از وست و دیگر از سیم خدا در دو نیم گروه و در گذرها از فیل ده دام از گردون بار آمود چهار و از
تهی دو و از شتر بار یک و از خالی و اسپ و گاو با کالا نیم و از خالی چاریک از مرکب بار و از سرباری شش یکدام و از بست

آدم یکدام و بسا باشد که نستانند آئین خیانت نیمه یا سوم بخش باریج بدیوان باز گزارند بازرگان کام دل برآمد و متاع هر دیار فراوانی گرفت

آئین شکار

ظاهر بینان طبیعت گرای جان شکری را ستمایه شادخواب کرده اند و در خواهش زار زنناسائی ستانه جالش رود حقیقت پژوهان
ژرف نگاه جان داروی آگهی بر سازند و خلوتکده نیایش گری فروغ دیگر برگیرد چنانچه گزیده خوی گیتی خداوند ازان بر گوید همواره
این شغل را سرمایه دانش افزائی کرده اند و از راه بی تعینی بحال رعیت و سپاه پژوهش رود و در لباس ناشناسند که بر بال و ملک
و منزل آشنا سا گردد ستم دیدگان را دست برگیرد و بیدادگران را بداد افراه رسند از ختین والا دید بگوناگون شکار پردازد و خوشتن را
شیفته آن وانماید کوتاه بینان ظاهرنگاه کزین مقصود انگارند و کار آگهان دور بینش شکار حقیقت بر شمرند چون باهنگ
نخچیر خرامش رود فراوان جابکدست شکارگاه را گرد گیرند و بشبیری چهار پنج کروهی آن قور باستید امرا و گرد اگروه مردم بیرامن
آن انتظار دیدار برند و یساق داران بدیدبانی برنشینند و دو گروهی ازین پیشتر مهر بزرگ چهره افروز سطوت نهد و از آن یک و نیم
کروهی برخی خدمتگاران و نزدیکان باسداری انجا گروه خدمتیه باز گردد و همان دوری میر لشکری بالختی خاصگان و تبرداران
آهسته آهسته گام برگیر و نشان شکارگاه خاصه نگهدارد و از ان بخش یکی از آگاه منشان کاردان بآسانی آن و پدید نماید و
تا اینجا برخی نزدیکان را گذاره افتد و جز ناگزیران شکار پیشتر نشتابند و چون لختی راه سپرده آید از همرهان چندی
برگرفته پاس فرمایند و قدری دیگر شتافته گاه تنها و گاه بایک دو تنی خرامان گردند و هنگام آسایش این دو گروه سعادت
حضور دریابند و چون آباد سکالی و طرز خرامش گزارش یافت لختی روشهای آن بر می نویسد و شگرف
کرداری بگفتار در می آورد نخچیر شیر فراخ قفسی بر سازند و آهنین پیوندها استوار کرده بگذرگاه
شیر در گشاده باز گذارند و باندک جنبشی فراهم آید و بزی بدرون فرستاده برده تعبیه کنند که از دیدار
باز ندارد و دست یازش بدو نرسد از آرزمندی بدرون شود و گرفتار گردد دیگر بزی زهرآلود در سرکمانی کشیده
بشاخ درخت آویزند چنانکه هنگام گرفتن بکم جنبیدگی برکشاید و از انجا که بسی برو زند و یلرکو سنندسی
برگذرگاه او بندند و کاه ریزه خشک شلجم آلوده پیرامن آن پهن سازند چون باهنگ شکار برجوشند پنجه هاے او

اد برآلاید هر چند رهائی طلبد آلودگی برافزاید و سراسیمه تر گردد و کمین گران کار او بانجام رسانند و گاه زنده بدست آورده
انس پذیر گردانند جهان سالار از فروغ رهستی و دستان فروشی نیز بردو این درنده مردم خوار را به تیر بندوق جان در سکرد
و نکوکاردانی بر دل نشست که او نیز بایستد و او را با شیر و را او برد بجا بکدستی فتاجها چندان کروه اندازد که جان بسپرد
عشرت این تماشا بکاله گفت در نگنجد و شگفت افزای آن دو شکنای گزارش باید از دلیری سوار بگوید تا پایستادن
او بران نشست بهار بنویسید روزی در نواحی قصبه باری از درنده جان گزا آگهی آوردند و بر فراز فیل با خاصان نشسته او خراش
افتاد آن تیزه شوریده پنجه بر سینه آن کوه پیکر فرو برد و سر او بر زمین نزدیک آورد جهان پهلوان آن قوی هیکل نام
خشم را کار بانجام رسانید و شگفت افزای پردلان تجربه اندوز گشت باری آهو و یوز عشرت شکار دوستند یکی را شیری
فرو گرفت آن ایزدی کاربرداز تیر دوز گردانید و نومید زندگانی رستگاری یافت در شکار قمرغه بزرگ شیری بستیزه
کمهان خدیو بر بست تا او آن جا و انداز تمام دل ستانی چنان تیر زد که از کار باز ماند هنگامی پیاده را پنجه بر گرفت نظارگیان
از زندگی او نومید گشتند بگشاد بندوق عنصری بوید و از هم گسلانید و گرفتار رهائی یافت وقتی در بیابان تهرا شیر
درآمد شجاعت خان که پیش بیش جانش دست با لغزیمت برتافت و آن یکتای جهان مردانگی جای ایستاده بخشم
و دیگر بیست از فره ایزدی چشم او فرو نشست هراسان هراسان برگردید و در کمتر زمانی تیر دوز شد کارنامهای این
یگانه آفرینش افزونتر از آنست که در تنگنای قیاس درآید تا گویائی من کج مج زبان ببندی نژاده چه سرآید شیران جهان
شکار کرده و زور جثه کنار کرده و در معرکه که بشمشیر از بیم قیاده ناخن تیر گرفتن فیل چند گونه بود کهیده بکسر مجهول کاف
و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح دال و های مکتوب آنرا سواره و پیاده کنند در تابستان بچراگاه این شگرف
جانور شتابند و هول و نفیر نوازندگان آواز رسیدگی در سر افتد راه شتاب سپس گیرد و از گرانی بکروه فرو ماندی توانا
بماند تا زیر سایه درختی آسایش گزیند کاردانان طنابی ریسمانی یا از پوست درخت در پا و گردن او افکنده بران درخت
بر بندند سپس با فیل خانگی پیوستگی داده رهگرای گردانند رفته رفته انس پذیرد چهارم کپس از ره امرد کوبان
بگیرندگان باز دهند چور کهیده بضم جیم فارسی و سکون واو و را فیل خانگی را بچراگاه وحشی برند

فیلبان چنان بر فراز آن دراز کشد که جفتی و نشانی از وی پدید نباشد چون جنس آویزه در میان آید و دران غبار زد و گیر بکندی
بایند کردد گاد بکاف فارسی و الف و دال هندی ژرف کوی بر گرد آن خس پوش گردانند چون نزدیک بدان رسد کمین گیران
بانگ بروی زنند از سراسیمگی و دوربینی نماند نه بندی و تیزی و دران مغاک افتد از گرسنگی و تشنگی آزرده و ندادن آب و خوراک آید
و آهسته آهسته فرمان پذیرد بار بفراخ زمینی را که آرام جای فیل است از چهار سو خندق زده یک راه گزارند و در بندی بطناب
استوار کرده باز دارند چنانکه بگسیختن آن قرار آید و خورشهای دلخواه بگذرگاه آن درون و برون اندازند از آمدنی
و شکم پروری شناسا خود را در بازد و همچنان در انجا شود جانبازی بکمین گرفته پیوند بگسلانند و در دروازه فراهم گردد بساز خستگی آهنگ گشاد
نماید و گرد شورش برخیزد کاردیدگان آتش برافروزند و خروش بردارند و چندان بکار برود که ناتوانی چیره دستی کند و تیره روی
آویزه ماند فیلان خانگی آورده بر بندند و باب و دانه رام گردانند اگرچه این روشها از دیر باز عشرت افروز و نشاط آرد لیکن کار فرما
گیتی خداوند تازه رونق پدید آورد و شگرف نازکیها افزود گزیده ترین روشها بر روی کار آورده شاهنشاهی که فیل را هر قدر باشد
بیکطرف گرد آسته قمرغه وار در گیرند و ماده فیلی چند از آن طرف نمودار گردانند از دور بتماشا طرف به پیوند هم جنسی بصوب شتابند
چنانکه ماده فیلان بقمرغه درشوند و این جوق نیز در پی درآید و گرفتار گردد چنانکه گذارده آمد شکاری یوز بصحرا سه گونه
زندگی نماید و با آهوی بسر برد تا چیتی نشکرد و غذا اندوزد و جائی آساید و بغنود و سبزه نزلی نشاط بر سازد و بازی کند
و آن تیز رفتار گهی بود بیگانه درختی بر و سایه افکنده بنه آن خویشتن بخارد و پیرامن آن سرگین کند آنرا بزبان هندی
اکهر گویند بهمزه و الف و فتح کاف و های خفی و را بسر آیین یوز کار ژرف کوی خس پوش گردانیدی آنرا اودی
نامند بضم مجهول همزه و سکون واو و کسر دال و سکون یای تحتانی چون بدانجا رسید فرو افتادی بیابان هنگام
دست و پای او خورد شکستی و گاه خویشتن را بجست و خیز برون گرفتی و پیش ازین پابندی خدیو عالم
تازه روشی پدید آورد و کاردیدگان را شگفت در گرفت ژرفای کوی را دو سه گز بر ساخت و شگرف در بندی تعبیه رفت
چون چیته در شود بدان خس پوش فراهم آید و گزندی بدو نرسد هر بار چندی بدام افتد و بی هفت یوز گرفتار آید هنگام مستی که در زمستان
بود ماده چیته در ان نشست خود کام میخراید و شستن بر در آرزوی او کام شوق میبرد ناگهان بدان ژرف گاه

درشده وجوینده‌کان اویکی را از دیگری همی گزیدند و هنگامهٔ نشاط بر آراست کهیان‌جو و آن شکاری را بمانده ساختن نیز برگیرد و بینندگان
را سرور افزاید و نیز در دستهٔ آن سخت حلقها باو بزند در هنگام مالش و خارش پای بند کرد و در چهل گروهی کروهی دار الخلافه
آگره عشرت شکار فرمودی خاصه باری و سیاولی و آلاپور و در حصار و سنام و هنده و بهنیر و من پنجاب و فتح پور و
جهونجهنو و ناگور و میرتهه و جودهپور و جیلمیر و آمیرسر و این دیگر جاهای و وردست این صیدگاه اساس یافته بود در
اولین مجال خود کام شوق برزدی و افتاده را خود برگرفتی و به تیمارداران سپردی و بسا هنگام و از راه سپرده آهنگ
آسایش فرمودی و دمی بر نگرفته از جای دیگر آگهی رسید و بیدرنگی برباد پای استعجال شتافتی و بسا این روزگار سه ماه
و اگر سخت کوشیدی دو ماه یوز نو گرفته را گشاده داده آماده شکار گردانیدی از توجه والا بهژده روز بدلکش روشنی
انجام یافت و کهن سالان برنا خرد در حیرت زار افتادند و به نیرنگی شناسائی زبان آفرین گشودند و از آبادی اندیشه
و برده آرائی بسا تیمار و کشاد بر خود گرفتی و حیرت آمائی کارشناسان گشتی و شگفت تر آنکه باری چیتهٔ نو گرفته را اشارت شکار
و بی سابقه آموزش بسان آموختگان در ربود نظارگیان کارشناس چشم حقیقت بین کشادند و بسجود عقیدت سعادت اندوختند
و از شگرفکاری دل مهر آمود گیتی خدیو یوزی در رکاب همایون بی قلاده و زنجیر شتافتی و چون دم زرگ فرمان پذیرفتی و دیگر
گرفتن چیته بجهت عیارگیری و نشاط افزائی گردی خاصان را دولت کش بر نهاده بودند و گزین ترتیبی قرار یافته

آیین طعمه و ماهواره نگهبانان

اول را روزی پنج سیر گوشت دوم را چهار و نیم سیم را چهار چهارم را با پنجم و ششم را سه و نیم هفتم را سه هشتم را با کم یکبار بخورش
دهند و چون یکشنبه جانور نکشند شنبه دو روزه یابند و پنیرش شش ماه و امروز را چهار سیر روغن و ده یک سیر گوگرد لطلایه
روود و از خارش نگاه دارد و بر افزونی پان پذیری و تیمارداری بهر یک چهار کس نامزد فرمودی و امروز در انجه بر اسب رود سه و
با عرابه دو ولی دو ماهواره هر کدام از سه روپیه افزون و از پنج کم نبود و پیای گاو عرابه نیز بدینسان باز گردد و این گروه بزرگ و
خرد باشند و هر کدام بچگونه در نخستین از سیصد دام دوم دویست و شصت سیوم دویست و بیست چهارم دویست
پنجم صد و هشتاد و ازین در نگذرد و پسین از صد و شصت دام صد و چهل صد و بیست و صد و ده

و صد دام افزون نبود و برای رونق کار بیشتر جلهای زربفت و زنجیرهای مرصع و تکیه نمدها بر چیدی و گلیم های کشکانی نامزد شدی
و یکی از امرای والا شکوه به تیاق داری هر کدام مقرر گشتی او پیوسته در آرایش و افزایش همت گماشتی و هر کدام را باندازه حالت نام نهاده
بودند هر ده را یک مثل گفتی و طرف نیز خواندی و پایه اقرار یافته بود بدین دستور هزار چیته در شکارگاه مقدس فراهم آمدی و از آن
شگرف اردوی نمودار گشتی سه مثل اول شرف خاصگی اختصاص داشت همواره پنج مثل در درگاه حاضر می بود سه جا و دوی
دیگر و برای ره گرای این شگرف کارد و محفه آسا بر دو طرف فیل آویزند و در هر یکی از آن یوزی عشرت اندوز و در پرورش
شکار نماید و همچنان بر شتر و بر اسب و استر برسازند و عرابه اسب و گاو آماده گردد و بر یک اسب نیز جای نشست انتظام یابد و به دولی
نیز کهاران برشتند و هند پالک سرآمد همه بر چو ڈول فت هیر و بسترک احترامی بر نهند و پرستاران آراسته گرد اگرد شتافتی
و در پیشگاه او نقاره نواختی و گاه دو طرف چوب ڈولی دو سوار بر گردن اسب نهاده در نوردیدی چندی برای یک چیته
دو اسب نامزد می شد و امروز دو را سه اسب برخی را یک ڈولی و یک عرابه چهار گاو نیز بسیار ندو بسیاری بهمان ڈولی تنها بسر برند
چیته که از وحشت برآمده شکار آرای شود ڈولی او را سه کهار برشتند و دیگر از او شگرفکاری یوز روبروی باد شتابد و هدیت آویزان
بو آوای دشمن شنود و چاره سگالد و از نخجیر آگهی پذیرد و عشرت اندوز شکاریان پاس آن داشته کام دل برگیرند و آن سه گونه بود
اُیرکهی بضم همزه و فتح بای فارسی و سکون را و فتح کاف فارسی و های خفی و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی آن جانب شکار را
دستان نظرگاه آهو داشته کسیل کنند و بسبک خیزی و چابکدستی آن باد رفتار را بچنگ آورد رکهنی بکسر را و سکون کاف فارسی
و های خفی و کسر نون و سکون یای تحتانی از دور جائی بپای آهو نموده قلاده برگیرند و آن دورنگاه حیله اندوز به تجربه کاری
جست و خیز نماید و از بیاهی به بیاهی کمین گرفته چیره دستی کند مهاری بضم میم و ها و الف و کسر را و سکون یای تحتانی از باد
گذرانده در بیاهی فرود آرند و عرابه او دیگر سو رکاب را سازند آهو را دولی سراسیمه کند و آن کمین گرفته ناگهانی بدو پیوندد و نخجیر
گرمی هنگامه آراید شگفت افزائی نادره کاری این جانور بگزارش در نگنجد و هوشمندی و دستان فروشی او نگارش بر نتابد
تا آزرباشند شکاربازه یازش نکند و تا بزرگ بود بخرد نگرد و جز بشبی ران شکار نرساند و از حیله سازی بدست و پا گرد
برانگیزد و بیاهی برسازد و خوشتن را چنان پست کند که از فراز روی زمین باز نتوان شناخت

بشین زبان از سه نخچیر سنبیر نگرفتی امروز یاوه وازده بنگر و کیهان خدیو خیزشدل به دآور د بفتح جیم فارسی و سکون تای فوقانی و را
و فتح میم و نون خفی و فتح دال هندی و لام با هوزاری بکین گیرند و ازین شکاری قمرغه وار بر سازند بهنگام فاواز هر سه قلاده بردارند
و خیل خیل آهو جان سپرده و آموزندگان و خدمتکاران این هنگام کاربردازی به بخشش اختصاص یابند و آموزش نیکو پرستاری
بجا آید و بهر جانوری نگرستی خاص مقرر نگارش آن سخن دراز گرداند از مهرافزونی کیهان خدیو آهوی با جیتهٔ دوستی
گرفت و یکجا بسر بردی نشاط یکتائی نمودی شگفت آنکه چون به نگر آهوان ره کردی با من خود گرم جانشکری شد
باستان زمانه آخرهای و زبر بلادی از سرکشی و صحرا گزینی اندیشیده امروز از کارشناسی شهریار شبانگاهان و اگر از بند و
بندگسستکی فرمان پذیرد و نیز عزیزان شکار چشم بداشتی و گرنه بیش نمودی سرآسیمه شدی امروز بی نقاب آرامش گزیند در
چهل جیتهٔ خاصگی در امرای برقرار یافته بود هر که آزو زیست سستی کردی از دیگران گرو بردی و همچنین جیتهٔ هر کس [illegible]
همه بهشت شکار انداختی دو رویه آن نخچیر به از همسران خویش گرفتی و سردار سرآمد جیتها سید احمد بار به از گروه یک مهر پرستان
وازین نقد فراوان خواسته فراهم آورد و هرگاه امیری بهشت جفت شاخ آهوی سیاه بنظر اقدس درآوردی یک اشرفی از ضمیمه نقد [illegible]
گرفتی و همچنین درمیان طرفداران و کوتوالان نیز شرطها بود هنگامه نخچیر بیابانی گرمی داشت بهجبدی بوستهای آهو مستمندان
خواسته گردانیدی و شگفت آنکه هر یکی را برشناختی که از آهوی کدامین شکارگاه است و روزهای آدینه بجان شکری
نپرداختی که برای ولادت شاهزاده والاگوهر بزرگ نشستن نذر نموده بودند سیاه گوش گیتی خداوند شکار این
کوته پیکر تمام همت فراوان دوست دارد با هستانی روز کار خرگوش و روباه گرفتی امروز آهوی سیاه در شکر در روزی یک سیر
گوشت خورد و هر یک را تیمارداری جداگانه بود همواره او صد دام سگ بدین جانور خجسته خونریز کیهان خدیو افزون توجه
و همواره از هر مرز و بوم آورند از کالبستان بس گزیده بود خاصه زین هزاره [illegible] زیورها برآرایند و نامها بر نهند بر تنها
جانور در باید و عشرت آورد شگفت تر آنکه شیر دار آو بر دو چندی یکتائی گزیده بچالاکی و خون آلایند خاصگی روزی دو سیر گوشت
یابند و دیگران یک سیر و ربع و دو تازی را یک نگهبان نامزد همواره صد دام شکار آهو با هوا این سگ جانور انس گیرد و فرمان پذیرد دام
بر فرازند و شاخ آو بره وحشی باز گزارند و ارخشمناکی باهم درآویزند در آن زد و خورد شاخ با پای یا گوش بند گردد و کمین

گرفتگان در پیشه نچیک آورند و بنهادی رام سازند و اگر دام بگسلد با نیروی او چنین نمانند شناسائی پیش دیدبان باز آید
و او دست آواز بند را تازه سازد یا آهوی دیگر بدان کار فرستد اگرچه گیتی سلطان فیروز خلجی پیش برد لیکن در زمان
گیتی خداوند پایه والا یافت شگفت آنکه بارها دشتی از صبح تا شام گرم آویزش شد و چهار نومند خاکی را بشکست و بار
پنجمین گرفتار آمد درین روز کارخیان سخن شنوا آید که شبانگاه شکار کند اگر دام بگسلد با صحرائی گریزد به تیماردار خود گراید و گاه از
آواز طلب آوبره گذشته باز آید و نموده باز گردد و جنگ آراید به باستان زمان آخرهای روز گسیل نکردی از صحرا گزینی
اندیشیده و در گذشتن گوی بهار و یحیی ندی ازین یکی و وفا نبودی او دستانها برگرازند و شگرف کردارها برخوانند آنچه
درین هنگام حیرت آورد آهوی از صوبهٔ الهاباس راه صحرا برگرفت چندین دریا و آبادی بخته کاری گذشت و بیاد زاد بوم
به پنجاب آمد و بنخستین تیماردار پیوست درین روز کار درین عشرتگاه جز یک دو کس نرفتی و از بیم رمید پوشش
دگرگون ساخته به پناه رستنیها شتافتی و بجز دشتی آهو بکار نیامدی و او را لطف زگرفته شکار آموختی گیتی خداوند تازه آئینی
برانگیخت چنانچه زیاده از دویست کس نشاط اندوزند چهل گاو هسته آزموده براه در آورند و به پناه آن هنگامه عشرتبان فراهم آید
از و نژادها بر گرفتند و خانه زادان شکاری بدید آید و نیز تیماردار آهو خم شده بر خود جهانیدی صحرائی عشرت زورمندی اندیشیده
دراویحی کیهان خدیو نکوسده [illegible] دو دستمایهٔ آویزش باده آهوی بر سابت و از نیرنگی اقبال آهوی جیته را پای بند گردانید و
هر دو قدرا از گجرات آورند چنانکه در گزارش گاه گفته آمد گهنتا هیه بفتح کاف فارسی و های خفی و نون نهان و تای فوقانی هندی
و الف و کسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و فتح راء های تکوت [illegible] یا سبد و از کوس بند گیرند و در پناه او چراغی برفروزند و زنگ [illegible] بکار برود
و کمانداران در اجوانتی تیر و پیش جانور نمایند از آن رستنائی او جانوران فراهم آیند کمین گرفتگان تیر دور گردانند و گاه [illegible] سازند به بیهوشی گرایند
و دستگیر کردند برخی افسون خنیاگری برد بند جانور از وقتنگی فراهم آید سنگین دلان [illegible] جان بگزند گیتی خداوند از دربار هر دو را
نکوهیده بر شمرد و بدان نگراید تهانکی بفتح تای فوقانی و های خفی و الف و نون نهان و کسر کاف فارسی و سکون
یای تحتانی حیله پردازی روبروی آهوی دشتی از دور برسته سبز جنبشها نماید و وحشی دیوانه بند آهسته نزدیک شود
و [illegible] شکفتگی فرود رود درین هنگام کمین گرفته جان شکرد و عشرت اندوزد بوکاره بفتح با و سکون واو و کاف

والف وفتح راو های مکتوب چندی کمانداربا دورویه دور تراز یکدیگر نشینند وبرخی آهوان را رانده بدان سو برند راننده چادری
برهوادارد وخشیان رم خورده بخواهش طبیعت بگریزند وناگاه به کمین گروهکان رسیده زندگی درسپرند دُدَاون بفتح دوال
هندی والف وفتح واو وسکون نون نَرِ دَوکَب پیشین طرز یکه وکماندار سبز پوش بهمان روش بایستند وآهوان را رانده نزدیک خود
آورند عشرت نخچیر پدید آید وشگفته دلی آورد اجاره بفتح همزه وجیم والف وفتح راو های مکتوب کمانداران سراپای خود را بسبز
رستنیها در پوشند وتیر وکمان نیز بدانسان آرایند ودر گذرگاه درندگان بای همت افشرند ونشاط صید افگنی بجا آید و
نیز رسنی از پوست آهو بر تابند وبپیرامن آرامگاه وحشی بر در خت یا چوب فراوان زند وبا دو رویه گذاشته دامی چند بربندند جانگیران
ازکناره نمودار شوند جانوران هراس گرفته ناگزیر بدان گذرگاه شتابند وگرفتار آیند وگاه نخچیر بردار در پناه درختی آواز خود را
بسان آوای آهو بر سازد وآواز برشتافته جان سپارد ونیز ماده آهوی تیت بر بندند با آموخته راینجا او اگر از صحرائی آرزم جنسی
برو پیوندد وپابند گردد تهگی بفتح تای فوقانی هندی وهای خفی وکسر کاف فارسی وسکون یای تحتانی کمانداری درخانه زین بنه
سرنهفته خرامد وازتراوش لب با پوشش برآلوده زخمی آسا بیتابی کند جانشکران صحرائی چرا آن گرد او فراهم آیند وفرو شدن
را انتظار برند ودران آزندی خونشکری تیر دوز گردند شکار زرگاومیش با آرامگاه او رسنهائی درزمین فرو برده
حلقه واری برون گذارند ودرازرسنی دیگر پیوند یابد وماده گاومیش را بدانجا بربندند تیر دستی بر دل بکمین نشیند چون وحشی اگر ز
افتد بعشرت زمادگی برداز دوآن دلپذیر فرصت چاو را پابند گرداند سیاه باشد از بالغ همت گزند جانی رسد ونیز در آنکیر ها گوناگون
جانور پناه بردگرداو دامها باز گذارند وفراز گاومیش برنشسته سناهها در دست تاب در شوند برخی سنان دوز کردند وگروهی بدام
افتند ودر چراگاه دشتی نیز بدین روش نشاط اندوزند شکار پرنده شاهسوار اقبال را بدین بلند برداران نادره کار
دل گراید وبگوناگون شکاران نشاط اندوزد اگرچه باز شاهین شنقار شاهباز وبرگت شاهد و دهرو نشکرف روشها کار فرماید
لیکن به شاهباز بیشتر دست دارد وگزین نامها برنهد درین کرم رفتاری خلاصه نویسی از پیشگاه خرد کجا دستوری گیرد این
دل آویز داستان سیراب برگوید وکار پردازی هریک فرو خواند خاصه که ازین شناسای نصیبه ندارد واز جان
شکری رسید دل لیکن لختی بر نگارد وناشناسد کار ابشترقت وشناسای میر او سط بهاره بپیشگاه دید درآورده

بگریزند شانند وبشهرها فرستند وچون آن هنگام سپری گردد آغاز دیدن شود نخست جاصکی باز ها به ترتیب برآمدن بگزرند
دو در جره ها بفزونی شکار پیشی وبسی دستبشه ها شاهین کهیله چیاک شاهین بحری بحیه شکره بحری ترمتی ربکی بیسره هوتی
چرغ چرغیله لگر جهگر کیتی خداوند چیک لگر بدین نام خواند بر وش گزارش در نظرگاه آورند ومورخین نیز آورده اند با نوریست
کنجشک آسا زردگون شاهین وار کلنک را ازبی با انداز دوآنچه ازو باز گذارند بپرواز پیدائی نیابد گویند در پرواز بال او را ابر گروهی
برآنکه چشم افکار سازد ورودی ه ببرداز کشمیر نیز آورند سبز فام مرغیست از طوطی خورد تر دنبال او سرخ وریست ودراز دم کشیده تر
ریزه جانوران از بوت اسکرد وبار بر دست نشیند بسیاری جانوران شکار آموز کردند وگزارش آن البس دراز خبابچه زاغ کنجشک و
بودنه وسار وبا فزونی شهریار از فراخ حوصلگی وبرده باقی آن انگامه آراید وصورتگرا بان ظاهر بین تیس دید همت اندیشند بسیاری
منصب دار واحدی ودیگر سوار بدین خدمت نامزد وپیادگان این کارگاه کشمیری هندی ماهواره نخستین ا اول هفت ونیم دوم هفت سیوم
با وکم اول دوم شش ونیم دوم شش وچاریک سیوم با وکم شش اول سوم پنج ونیم دوم پنج سوم چهار ونیم وپسین بن شمار اول
اول پنج وبیه دوم با وکم سوم چهار ونیم اول دوم چهار وربع دوم چهار سوم با وکم اول سوم سه ونیم دوم سه وربع سیوم سه طعمه اگرچه
در کشمیر برخی هوسناکان هندی بوم روزی یکبار گوشت بخورش دهند در قوشخانه گیتی خداوند دو بار باز بوزن هفت دام جره
شش بحری ولاجین وکهیله پنج باشه سه چیاک شاهین وشکره وچیک بیسره وهوتی ودیگر همسران دو وبایان ودیگر کنجشک سیر گیند باز
وجره وبحری هفت لاجین پنج باشه سه بگران وچرغ ولگر ادرین هنگام نیز گوشت دهند شنقار وشاهباز وبرگت یکبار یک سیر و
بیشتر روز شکار را صید او طعمه سازند از رنش مردم از فزونی خواهش وبهستا نگران خواسته خریداری نمایند شهریار دیده ور
اگرچه بازرگانان را کامیاب خواهش گرداند لیکن از داد نیز روی اندازه نرخ برگیرد فروشنده سود اندوزد وخرنده زیان زدگی
نکشد قیمت را سه پایه نهاده اند نخست خانه گیر که بدید بانی کار آگهان پر ریختگی وبازگی زیر رفته دوم چوز که آن حال ندیده باشد
سوم ترنیاک که در صحرا پولک یافته اول نخستین قسم باز را دوازده مهر دوپین سوپین شش اول دوم ده دوم هفت سوم چهار چهارم
دو سیوم پسین لختی کمتر از دوپین مراتب اولین جره هشت مهر پنج دو یک دوپین شش چهار یک ونیم یک پنج روپیه باشه
اول سه مهر دو یک چهار روپیه دوپین دو یک پنج روپیه شاهین هر دو گونه سه دو یک بحری دو یک *

چوگان بازی متعلقه صفحه نمبر ۱۷۱

و نیم یک بحری بچه قدری کم کهیله یک و نیم چرغ دو و نیم روپیه دو یک و نیم چپک تا یکروپیه نیم چهار یک شکره یک و نیم روپیه یک نیم
بیسره دو روپیه یک و نیم یک چپک شکره لگر جهکر ترمتی هر یکی یکروپیه نیم ربع و بیشتر برای در انعام ارج یکسان بود درین
عشرت نیز شکاران بتفاوت مراتب برگزیده بخششها چهره برافروزند و والا پایگی یابند و آنچه ناگزیر دهند در هر شکاری
از یکم تا یکدام اگر زنده یا پوست آورند تفاوت بخوب گواری جانور و بزرگی و خوردی صید بود و بازدارنده همه فراز آگهی چون
در شکارگاه حضور شکار شود ده بیت بازوهند و اگر جانور سیم پیشکش آید سر هر بازی نقوش یکی یک و نیم روپیه بشرف نیم داد آید و در جره
قوش یکی یکروپیه بشرف چون فده با نخستین چرن لیس اشت و در لاچین و چرغ و چرغیله و کهیله و بحری و بحری بچه اولین اشت و دومین دسا
و در چپک تا به و دو هوتی و جره ان نخست دساو دیگر سوکی و باز و شاهین کمتر از پهل و جره از سی تا از صد بحری و چرغ از بیست و لگر
و شکره از ده در سرکار بمانند و افزونی را اندازه نبود مرغابی فراوان رونق عشرت آراید شگفت تر آنکه کالبد را پوست و پر و منقار
و دم که پیوسته تا به درگیرند و دو سوراخ برای دیدبانی گذارند جانشکری بسر در آورده تا گلو آب فرو شود و به بچه کاری نزدیک شده
یک یک پرد و نشاط افزاید بسا از زیرکی دریابند و پرواز کنند و در عرصهٔ گلشا کشمیر بازجیان دست آموز کرد که از فراز آب
گرفته بدورقچه بازآید و کاه فرو برده بالای آن نشیند و نیز در پناه گاوی و قدر بسند و دستگیر گردانند دراج گوناگون بود غریب تر
آنکه نوازاده فرمان پذیر گردانند و هنگام فرمایش با او درآید و با همسران ستیزد و قفسی برگزارند و گرد آن مویها بیوندند
باشارت صیاد سرایان آغاز و صحرائی به بوی یکجهتی با آهنگ پرخاش آمده بدام در او فتد بود نه شبانگاه یکی گلین
آوندی تنگ دهن چنان برند که آوای بوم و هزار بیناکی فراهم آید و دیگری شمعی چنس برافروخته بگردش در آورد سراسیمه‌ها
ره آبهم چیره کرده و برگرفته قفس نشین گردانند و نیز زیرک دامی در آن جا کمین شسته کشان کشان به پرواز گرفته پای بند
گردند لگلگ بچرغ مانده و تنه برابر جره دامها آویزند و پرهای جانوران بچنگلهای او باز گرفته به پرواز در آرند جانشکر جانوران
صید افشیده بر بودن گرایند و پای بند آمده آویزش کنان بزمین او فتد غوغای چند را با و بسر در آرنی بر بندد
و مویها حلقه‌ها با دیزند بوم بیتابی کند آن دیگر آهنگ آویزه نیدخته زباد بر کشند همسران با دیگر خیزند و پای بند نشینند
غوک از زیرکی آموزش نبخشکک در پاید و بیند کار را شادی بر دهد از شکر فکاری خواهش کار عنکبوت دل نهند و از جاره بکار نی

وجبت و خیره گرفت و گیرنکس عشرت اندوز ندیت عشق بست و صد هزار آفرین نامرا به جرم گرخوشتی کند دل تشدید الرحیم الحی موبد است از طرفه

کاری بوزش و شناسائی انبوه وا گزارش این داستان پس درازیست و شماره آن از اندازه بیرون همان بهتر که ازین درگذرد و بدیگری در آویزد ؛

آئین نشاط بازی

شهریار دیده ور بگزین سگالش بسا هنگامه بر سازد و در نقاب شگفتی عیار گوهر برگیرد و آن گوناگون بود لختی از آن می‌نویسد و بستان
سخن سرائی شاداب میگرداند چوگان بازی ظاهر بینان نشاط طبیعت اندیشند و سرمایه بازی انگارند و الا گهان خرد افروز
دانند و سرمایه جدکاری برشمرند عیار مردم را درگرفته آید و پیوند یکجهتی استوار گردد کند آور از او ورزش سواری فراوان دست آید
و خنگ شدن همونان زیر دست جلوی اینها سامان پذیرد ازین رو گیتی خداوند این روش فراوان میل ظاهر پرداز آید و در معنی
نقاب پوشیدگان برگیرد چون شهسوار دولت بمیدان جالش فرماید سعادت منشی لطف سازد سپس گرفکاران چابکدست
برگزینند و همه را در آن سرکه از طرف گیتی خداوند کار پردازی نماید از دلجوئی فرمایش رود و بقرعه دو دو را جدا کرد اندازه کس
در بازی بر نفر آمید لیکن بسیاری جا شوند و برهگذر نظاره بنشینند چون یک گهری بگذرد دو کس آسایش گزینند و دوی دیگر
بکار بوی درآیند و این نشاط آرائی برد و گونه باشد نخست گوی در خم چوگان گرفته آهسته آهسته از میان بحال سازند این هندی
زبان پول گویند بضم مجهول را و بسکون واو و لام مکرر از کم خطا و تیر دستی گوی را بزور چوگان از میان برد و بچالاکی پیشتر از همه رسند باز
بر زند آن را پیله مانند بکسر مجهول ها و بسکون یای تحتانی و فتح لام و های مکتوب و آن بر چند روش بود از دست راست است بزیر یا باز گشته
و همچنین بدست چپ یا از پیش سینه بارگی گوی بجانب دست راست زند یا جانب چپ بدستیان از پس پاهای اسب از میان
شکم گوی را بائی نمایند و گیتی خداوند در همگی روش کم همتا و بسا هنگام از هوا برباید و مردم زاد بشگفت در شوند چون گوی
بحال رسانند نقاره بلند آوازه گردد و دور و نزدیک آگهی پذیرد برای هنگامه گرمی گرو بای قرار یابد حریفان از هم
بستانند و آنکه حال کند زیاده برگیرد و هرگاه گوی را یکی از هوا بدست رباید و از میل او بگذرد یا بگرزاند برد برشمرند و
درین هنگام تنومندان کار پرداز شوند و پیوسته آویزش نمایند و شگرف چابکدستیها برروی کار آید گیتی خداوند گاه
تاریک شبها نیز بدین روش پردازد و کاردیدگان بحیرت افتند گوی از چوب پلاس که سبک و آتش او دیر نف باشند

گوی سازند و بفروغ آن هنگامه نشاط گرمی پذیرد و برای زیب افزائی که ناگزیر تعلق است بسر چوگان زرین و سیمین حلقها آویزند
و بلیس شکستن بسته هر که آید از و باشد نیرنگی آن هنگامه بقالب گفت در نگنجد با این همه آن چه گزارد عشق بازی کبوتر دوستی را
بدین نام خوانند انجه بسیار رفته گران خوابی گیتی خداوند را از اندیشه آبادی سرمایه هوش افروزی ازین بازیچه برسخن
صورتگران حقیقی را بنس پذیری در آرد و جانداروی یکتا دلی را مایه دهد چرخ و بازی دستان و جد و سماع ایزدی دوستان
برخوانند و نیز یکسازی بعقد پر هنگامه آید ازین دو رنگی اورنگ نشین بنک آراید نشاط بازی فراوان دل بر نهاد و این جانور را
دیگر پایه پدید آمد فرمانده هان ایران و توران بار مغانی فرستادند و بازرگانان نیز گزیده را جوق جوق آورد در خورد سالی
نجوا هنگری طبیعت لختی پرداختی و در بایستن خردمندی بازی پدید آمده از نظر اندخت چون پیش ازین آئین گرفت بگزین سگالش ان
سر برخیت هستند نیز کبوتری والا هنرا از خان اعظم کوکلتاش بدست افتاد و به پرورش شاهی او را سرآمد کبوتران خیست ساخته و شه روشناس
آفاق شد از و گزیدها برآمد چنانچه آنکه وبرآورد و الماس شاه عودی از نژاد این سبکروحان کارنامها جهان را در گرفت و داستان
عشق بازی عمر شیخ میرزا و سلطان حسین میرزا را روائی نماند شگرف اختراعها برروی کار آمد عشق بازان ایران و توران شگفت
افتادند و کار از سر گرفتند در هندستانی زبان هر ذات را نامی جدا دادی تا برگرفتی گیتی خداوند خوش سنجی و نیک عملی سرمایه حقیقت
ساختن گردانید و گزین گوهر براموخته تا است ناز و ماده پنج شش روز یکجا نگاه دارند چنان برآمیزند که پس از فراوان جدا
یکدیگر نشناسند از آغاز پیوستگی نه تا دوازده روز تخم دهد اگر خورد یا بیمار باشد بیشتر در مهر ماه الهی پیوندند و در فرودین
جدائی اندازند و تخم دهد گاه یکی روز در روز و ماده شب و نر بیضه نشینند و بگرمی نرمی پرورد در زمستان بیست و یک روز بچه آرد و
اگر هوا قدری گرم باشد هفده هژده کشند تا شش روز کم و بیش بچه قلقه خورد و مادر و پدر دانه از بسان آب توام در ساخته بخورش
دهند و آن را بدین نام خوانند سپس دانه را فرو برده پیش از آن ختین هضم برآرند و بدان پرورند چون یکماه کم و زیاده بگذرد و
نیروی دانه چیدن پدید آید از آنها جدا سازند گاه تخم و بچه را به کبوتر دیگر پرورش دهند نورس خانها عشق باز سپارند برخی
در نورد هشته با فزایش تنومندی جا بستانی گو کشند چون هژده پدید آید سه یک تا چهار یک را نیز دهند چون سخنی
بگزارند سازند کم پرواز درآید چند انکه روزی چهل بوم عشرت افزاید یک میدان تا نشستن را بدین نام خوانند چرخ و

بازی این هنگام اعتماد را نشاید و از پرواده شمارند چون هشت بریزد از پرش بازدارند و خوابانند گویند دو ماه پر تازه سازد
و سترگ نیرو پدید آید و از سر پرواز در آرند و از هنرمندی این بازگویند چون چرخ و بازی تو آرگیرد در پیشگاه حضور آورند تا چهار ماه
انتظار چرخ و بازی برند شوقی و خنبشی که دوره تمام کند چرخ گویند اگر درست گردش او نشود کتف خوانند و اعتبار نگیرند و باز
معلق زدن بود برخی را رای آن بود که دو کتف بهم رسند و بینند معلق پندارند بفرمان گیتی خداوند یک کتف او بس باشد ترک کردند
و ناسرگی گفته بدائی گرفت و لختی در چرخ و بازی درهم شده مدهوشانه بزمین آید و آنرا کلوله گویند و نکوهیده دانند و گاه از
آسیب فرو شود و بسا نزدیک زمین آگهی از سر گیرد و خویشتن را جمع ساخته به پرواز آید در خاصگی کبوترخانها کبوتری پانزده چرخ و
هفتاد بازی ادا کند و شگفت افزای دیده وران گردد در قدیم پانزده هیبت و یک کبوتر به پرواز داشتی امروز صد و
یک را بپرش در آورند و از کار آگهی … بس زیر دو که شبها تا صباح بازی کند و بلند پروازی نماید و نیز هنگام کوچ و
جالش با پروازکنان شتابند کماران … را به گرفته راه بسپرند در آن بعد لختی آسایند و از سر پرش چهره برافروزند
تماشای این جانور بس دشوار و آنچه در حضور باشند از بیست هزار افزون از آن میان پانصد نامور خاصگی هنرمندی هر یک را اشکرف … ها
باستانی عشق باز در شناسائی این پرنده به ناختن با چاک … شگافتن منقار بینی چاره گزیدی و افزون از این فراوان رنج بردی
گیتی خداوند بس نهان بروی کار آورد و دشواری بآسانی گرائید نخست از همان روش خدیو کونه برساخت دو چشم بالا و پائین
و هشت ناخن و … بره بینی شیب و بالا در ضرب یکدیگر … افزایش گرفت دوم از گوناگون رنگارنگ انگیزی فتر
جداگانه سررشته این نگاهدار گیتی خداوند داوراده پایه قرار داده و در هر قسم کبوترخانها انتظام گرفت نخستین را اندازه نبود و نرخ او دیگران
باشند بساهیستان ارزومند پایه تونگری گرفتند هفت دوم سه روپیه سیوم دو نیم چهارم دو پنجم یک و نیم ششم یک هفتم ربع کم هشتم
نیم نهم و دهم سه تست نخست … کی جل اگرچه اینها همه ارزو نیند لیکن اعتباری جداگانه یافته اند بس چهار زر …
بدرانها … حاجی علی سمرقندی … عودی شناسا از بن … نامی کبوتران بر آید … آمدن قبیله قبیله گرد
رنگهای خاصگی کبوتران … ابری زبیری زنگیت میان … ابری گیتی خداوند این نام برنهاد چینی نفتی شفقی
عودی سرمی کشنشی حلائی صندلی جگری نباتی دوغی مشکی جیلانی گوزه نیلوفر

ازرق رنگیست میان زرد و نخودی جهان شهریار بدین نام خواند آتشی شفتالو گل گز زرد کاغذی زاغ اگرئی رنگیست میان
نباتی و کشمشی محرقی خضری میان سبز و عودی کشور خدا این نام کبود آبی سرک میان سبز مگسی شهریار این نام بر نهاد و هر یکی
از اینها چندین گونه کلسه دم غازه یکرنگ حلقوم سفید بر سفید کله غرغار زاغ باربی آلبه کلبه سر مهدم طوقدار
مروارید سر شعله دم و جز آن برخی کبوتران ازینان رنگ شمردی توجه جهان خدیو بهنرمندی نام بر آورند و قوره پای پیازه
بلبک نکاری تخته بلبک و دیگر دلفریب فراوان کبوتر اگرچه چرخ و بازی نکنند اما برنگ و نگار شگفت آورند چون کوکه باد آمی
ایزدی یاد دل افروز دمغه شگرف آوازی بیدار سازد لقا فراوان تنخبر کند و سرو کردن و دم بگزین خنبش در آرد لوټن
چون جنبشی داده سر و دست بسان مرغ نیم بسمل طپش نماید و برخی چون دست بزمین زنند بدان حال گراید و بعضی چون از قفس
برون شوند و نول بزمین رسد آن دم بیم شدکی رود و بکهیرنی زر را باده فراوان دوستی بود و چندان پرواز کند و بالا شتابد
که از نظرها ناپدید شود ماده او را بر قفسی برابر دارند بدیدن بتیابانه خود را بدو رساند و شگفت افزاید چندی هر دو کتف
و برخی یکی کشاده و طائفه فراهم آورده فرود آیند و گاه در اثنای راه بازوی بکشاید و دیگری فراهم کرد اندر شه کبوتر است
نیاسه آوری شهو جنس را آموزش دهند و از دور دست بهانه کاشته آرند نساوری برابرشان برد و چندان بالا رود که
نهان شود و دوران برش یک دو روز بگذرد و چون فرود آید از آشیانگاه یکسو نشود بر پا و می بر کشند و بعضی بر می آید گروهی
برنگ نهانشاط آورند و از فراوان معنی آگهی دهند شیرازی شستری کاشانی جوکیه زیره دهن کمسی قسر کوله کبوتر صحرائی
است جمعی بر گرفته هزاران فراهم آرند و بوم آشنا کرداند هر روز بصحرا در شوند چون بآشیانه رسند آشوب بخورش دهند و خورده‌ها را از دهن
برون فرستند و فراوان وجه معیشت سامان پذیرد گویند کبوتر افزون از سی سال کمتر زید صد کبوتر پرنده را چهار سیر دانه بسند آید
و دیگر ازا نیج و جفت شده را هفت و نیم لیکن پرنده‌ها ازین خالص یابند باقی هفت غله آمیخته دهند برنج دال نخود مونگ ارزن
کنز لهدره جوار اگرچه بیشتری پرستاران بدین پرواز دو شگرف شناسائی اندوزند لیکن از عشقبازان نامور قلعلی بخاری حبشی
سمرقندی ملازاده پور ملا احمد چیله مقبل خان چیله خواجه صندل چیله مومن هرو عبد اللطیف بخاری حاجی قاسم بلخی حبیب شهر سبزی
سکندر چیله بالتو مقصود سمرقندی خواجه بهلول چیله سرآمد خدمتگزاران این کارخانه دریاهای سپاهگری کانا خوابش

و ماهانه پیاده از دو روپیه تا چهل و هشت   **چوپر بازی** بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح بای فارسی و سکون رای مهمله از دیر باز

درین آباد بوم عشرت دوستان بدین دل نهند و نشاط اندوزند شانزده مهره در یکرو لیکن جنس یکسان لیکن هر چهار بیک فام و رنگ و هر سه

هر کدام شش پهلو در چار طولانی چهار نقش سازند یک خال و دو پنج و شش و بساط مستطیل متقاطع هر چهار طرف برابر ضلعی

سه قطار و هر یک هشت خانه و در میان مربعی گزارند بدین پیکر   بیشتر چهار کس بازند هر دوی مقابل با هم حریف هر یکی

را چهار مهره دو را در قطار میانی پیش خود در خانه ششم و هفتم برچینند و دوی دیگر در ضلع دست راست در هفتم و هشتم

قطار چپ بازگذارند و بر آستان کنار رخ پیش رود چندانکه از چپ در میان قطار پیش خود در آید انشان بحکم بازو چون هر هفت

خانه را پیموده میان جا در آید نشان رسیده در بن دو حال هر گاه خواهد از سر دوره آغاز و شکر فیها رود هر که دو مهره یعنی خال

یکی هم آمیزد از گزند رهائی یابد و در نقش سه و دو و شش پیوسته دوازده خانه راه سپرند و اگر شش رود هم رواو همچنین

دو پنج و مانند آن و اگر شش و پنج و یک آید دوازده خام گویند هر دو شش روند و تنها دوازده و اگر سه شش آید و سه مهره یکجا

بود هر دوازده شتابند و همچنین است سه و دو و یک دیگر از اوان خصوصیات و چون هر چهار مهره بانجام رساند در نوبت خویش برای

یار خود نقش اندازد و رسم آن بود چون مهره در آخر قطار در آید و از خانه هشتم پایان شود سکام خام شدن آماده گردد خندبو

عالم از همان جا نه هشتم سامان اینکار دارند و هر گاه نقش یکی مهره هر دو برخیزد از آنجا رشمار دو بیشتر چنین برابر بندان

نهست و نیز اگر هر چهار مهره غنیم نخته گردد و بای دهد و چندان گرو ستانند اگر یکی از عشرت برداران بکار رود دیگر

از جانشین کرد اندو برد و بای نخستین بر نشستین باشد لیکن باب از صد و برگیرد و در بای دادن صد یکی اگر مهره از دست یکی افتد

یا یکی آرام دم دیر تر خاص شود دیگر و سه چرانه برگیرند و اگر کسی آموزش کند یا مهره را زیاده رود یا قرعه دوباره اندازد یک مهره

بای دهد بیشتر بسیاری امرا درین بازی انباز بودند تا دویست کس انسکانه آراسته بود و هر کدام تا شانزده بازی بانجام

رسانده بخانه نرفتی و بسیاری را تا سه ماه بگرشتی هر که نشکفتی و بیتابی نمودی الزام کشیدی بظاهر نشاط بازی

بود و در معنی گوهر می سنجیدند و نیکوئی می آموختند **چندل مندل** بفتح جیم فارسی نون خفی و فتح دال و سکون لام

و فتح میم و نون خفی و فتح دال و لام گیتی خداوند برو ی کار آورد و هنگامه نشاط فراهم آمد گرد بساطی است

شانزده بخش در هر یک سه قطار هر کدام هشت خانه بدین صورت   شصت و چهار مهره چهار رنگ و قرعه چهار پهلو طولانی یک

دو ده دوازده نقش کنند شانزده کس بدین بازی نشاط اندوزند هر یکی چهار مهره برگیرد و یکی مهره در میانه جای گزارند چو پر آسیا

آغاز از دست راست نموده دوره بپیماید هر که پیشتر از همه بسپرد از پانزده گرو ستاند و دوین از چهارده و همچنین اولین را جز

سود نبود و شانزده هم را جز زیان رنگی نباشد و دیگران سود و زیان اندوزند شهریار عشرت دوست این نشاط مایه را چندین گونه

آرایش داده بیان شماره خانهای شطرنج فراوان نکتی ازان می نویسد و راهی مینماید نخست آنکه پنج مهره دیگر برازند و یکجا شده راه بپیماید

و دیگر مهرها یکدیگر را بشکرد و فرو شده از سر آغاز بگردش در آید یا از همانجا دیگر بهر نقشی دو مهره راه سلامت رود یا نه و دیگر سه مهره

بدانگونه روند دیگر چهار مهره را بدانسان جز آسیس رود و دیگر چهار قرعه نهد و چهار مهره بیک نقش بازند و هر کدام ازین رو تنها چند

گونه از دست راست و چپ دگرگون روند یا یک روش و دیگر چون بخانه مقابل رسد از میان قطار در آمده بمرکز آید یا چون بقطار همسایه

چپ رسید بانجام رساند و جز آن و دیگر هر کدام مهرهای خود را پیش خود نگهدارد و سه بار نقش اندازد دو را اول دو مهره خود رود و دور دوم

یک مهره خود با مهره همسایه دست راست روان سازد و سوم نقش دلخواه یکی را با همسایه دست چپ دهد و مهره همسایگان زنند و در آمیختگی

هر مهره که در قطار او آید نقش خود را مهمانی گویان و هر دیگر جفت جفت را زنند و فرد فرد را اگر زند رساند دیگر چهار را سه سه را دو دو را یک را

توانند زد لیکن یگان یگان را اگر زند رساند و دیگر چون قرعه اندازند نقش رو تعلق باندازنده گیرد و نقش باین از مقابل و رست او و چپ بدو همسایه

دیگر پنج قرعه و چهار مهره نقش بزرگ دو قرعه خود بکار برد و یکی که از سه باقی زیاده باشد بمقابل باز گردد و دوازده افزون تر این

رست باز گزارد و باقی بهمسایه چپ و دیگر پنج قرعه و پنج مهره نقش یک قرعه بهمسایه راست دهد و باقی را خود گیرد و گاه هر نقشی را نام

یکی بر نهند و او همان نقش بازد و نقش بی نام خداوند قرعه را باشد و چون هر کسی نقش خود نخته گردد باقی بکسی که قرعه سپرد او را با شد

و بساط با رده قطاری کمتر نیز بر سازند و قرعه نیز بکمی و افزونی هنگامه آرا گنجفه نار بیست مشهور کیهان خدیو بطرز

دیگر نشاط آرا آمد حکیم پیشتاب بشماره دوازده بنیاد نهاده دوازده ورق قرار داده است لیکن ازین غافل که دوازده امیر از دوازده

صنف باید افسر خدیو بدین نوا این خوشدلی کند نخست **اشوپت** بفتح همزه و سکون شین منقوطه و فتح واو و با

فارسی و کسر تای فوقانی خدیو اسپان فرمانروای او بر اسپ چون بادشاه های شهسواری با چتر و علم و دیگر

نقشہ چنڈل منڈل متعلقہ صفحہ نمبر ۱۷۱

شکوه فرمانروائی بر ورقی برطرازند و در دیگر وزیری بر اسب سوار و در ده ورق اسپ تنها برکشند لیکن یک یک
افزایند چنانکه در دوم دو نقش پذیرد دوم گجپت بفتح کاف فارسی و سکون جیم فرمانروائی که مدار دولت او بر فیل باشد چنانچه
داودیسه بسان شش تصویر فیل نمایند سوم نرپت بفتح نون و سکون را بزرگ آدمیان را که برگوناگون پیادگان بود
چون فرمانده بیجاپور بر اورنگ پادشاهی بر تخت نشسته با شکوه سلطنت آرایند و دیگر وزیر بر صندلی و در ده ورق از یک تا ده بسان پیاده
چهارم گدهپت بفتح کاف فارسی و دال هندی و های خفی کلان قلعه در صفحه صورت آدمی فراز قلعه بر تخت نشسته تصویر نمایند و
مثال وزیر را بر صندلی و ده صفحه تصویر قلاع بدستور شود پنجم دهنپت بفتح دال و های خفی و سکون نون خداوند خزائن در صفحه آدمی بر تخت
نشسته تصویر کنند اندر سرخ و سفید تودها سازند و وزیر را بر صندلی چنانچه عرض خانه میدیده باشد و در دیگر اوراق ظرفهای طلا و
نقره بدان آئین نقش کنند ششم دلپت بفتح دال و سکون لام بزرگ سپاه در صفحه فرماندهی سلح زره بر اورنگ نشسته و گرد او یلان
آهنین پوش ایستاده و در صفحه دیگر وزیر جبه پوش بر صندلی بنگارند و در فرودها از میان سلاح دار هفتم نوپت بفتح نون و واو و الف
کلان کشتیها مردی بر تخت نشین در کشتی نویسند و وزیر بر صندلی و در صفحات دیگر از یک تا ده کشتی نقش کنند هشتم تیپت
بکسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی زنی بر تخت فرمانروائی نشسته گرد او پرستاران بنگارند و وزیر زنی بر صندلی نشسته و در دیگر
از یک زن تا ده بر نویسند نهم سرپت بضم سین و فتح را بادشاه دیوها و آنرا اندر گویند بکسر همزه و نون خفی و فتح دال و
سکون را بر تخت بکشند و وزیر بر صندلی و در ده ورق دیگر از یک تا ده گوناگون صورتهای دیوها را چهره آرایند دهم اسرپت
بفتح همزه و سکون سین و را کلان دیوها او و سلیمان را بر تخت نگارند و وزیر بر صندلی و دیگر بطرز پیشین دیوها بکشند یازدهم
بنپت بفتح با و سکون نون بزرگ جانوران دشتی شیر با چندین جانور نمودار سازند و وزیر را مثال پلنگ نمایند و در ده
ورق دیگر ده ددها از یکی تا ده نقش شود دوازدهم اهپت بفتح همزه و کسر ها سردار ماران ماری بر اژدها سوار بر نگارند
و وزیر را ماری که بر همجنس خویش سوار باشد برکشند و ده فرد از یک تا ده مار بر نویسند نخستین بیش برین گروه
شهریار دانش پژوه در گنجفه مشهور نیز تصرفهای شایسته فرمود بادشاه زر سرخ را چنان برکشند که زر همی بخشد
باشد و وزیر بر صندلی بیننده خزانه و در ده صفحه از یک تا ده صورت انواع عمله زر نویسند

درنگارکار مطلس سازو زان تکچی بهر بس کننده تکچی و بن تکچی بن خنده و نشنده وصل کر بادشاه برات این تخت تصویر نمایند که او را
و این و سنباد و اوراق دفتر منموده باشند و وزیر آزار بر صندلی نشسته دفتر دیدن ببیش و در صفحات کارگزاران کاغذ که بهره کش منطرکش
نویسنده دفتر مصور نقاش جدول کش فرمان نویس مجلد ربکر بر بادشاه قماش را نشکوه بزرگی کشند چنانچه قماش سیدیده باشد
و کاو وقطاس و ابریشم و ابریشمی تزد آن و وزیر بر صندلی کشند که او ریشین سیدیده باشد و در صفحات جانداران بارکش بادشاه
جنگ را بر تخت کشند که نغمه می شنوده باشد و وزیر بر صندلی در تزیرش حال اهل نغمه در صفحات گوناگون خنیاگر بادشاه
زر سفید را بر تخت خیان نویسند که روپیه و سیمین نقد می بخشیده باشد و وزیر بر صندلی در تزیرش آن و در صفحات نشان زر سرخ
کارگزاران نگارند بادشاه شمشیر خیان نگارند که یلارک می آزموده باشد و وزیر بر صندلی نشسته سلاح خانه میدیده باشد و در صفحات آن
آهنگر و صیقل گر و خزان نگارند بادشاه تاج را بخشنده آن تصویر کنند و وزیر بر صندلی که در سرانجام آن باشد و در صفحات عمله آن
جون زرین بی تو کشم خزان بادشاه غلام را بر فیل سوار نگارند و وزیر را در عرابه و در اوراق انواع غلامان نویسند بعضی نشسته برخی افتاده بعضی
کروهی بسیار و خزان و نجیان گنجفه مشهور و شطرنج صغیر و کبیر و دیگر عشرتها بجا آید همگی سکالش آنکه عیان آدمیان پیدایی کیر و انجمن یکجهتی فراهم

بزرگان جاوید دولت

سکالش آن بود که این گروه والا از زبان جامه نفید و سرمایه بلند پایگی هر یک گزارش رود و هنرمندی کدام بر گوید و شناسا هر کس بر گزارد لیکن تنها سنانشکری بردل گرانباری نمود تنها گرانفسر خدیو را کجا گنجایش ستودن دیگران است و نیز ستوده وانمودن و انکوهیده خموشی دانش حقیقت گزار رخصت نداد و از هر دو بازگفتن آنزم سندی مگر ثبت نام کریر هریک را بنام و خطاب یاد کرده بجدول در آورده و کار دراز کوتاه ساخت

جدول بزرگان جاوید دولت

ده هزاری	پنجهزاری	۹ میرزا رستم برادر او
۱ شاهزاده سلطان سلیم مهین فرزند گیتی خداوند	۴ سلطان خسرو پسر کلان شاهزاده بزرگ	۱۰ بیرامخان پسر و ابسطه میر علی شکر بهارلو بیرسد
هشت هزاری	۵ میرزا سلیمان پور خان میرزا بن سلطان محمود بن سلطان ابوسعید	۱۱ منعم خان پسر بیرم بیگ
۲ شاهزاده شاه مراد دومین پور اعز نامکشین	۶ میرزا ابراهیم پسر میرزا سلیمان	۱۲ تردی بیگخان ترکستانی
هفت هزاری	۷ میرزا شاهرخ فرزند میرزا ابراهیم	۱۳ خان زمان شیبانی
۳ شاهزاده دانیال سومین پور کشور خدائی	۸ میرزا مظفر حسین پسر سلطان حسین میرزا بن بهرام میرزا بن شاه اسمعیل صفوی	۱۴ عبدالله خان اوزبک

۱۵ اتکه خان نام شمس الدین محمد	۳۷ مظفر خان تربتی	۵۹ قاسم خان میر بحر چمن آرای خراسان
۱۶ خان کلان نام میر محمد برادر بزرگ اتکه خان	۳۸ سیف خان کوکه برادر زین خان کوکه	۶۰ باقی خان برادر ادهم خان
۱۷ میرزا شرف الدین حسین پسر خواجه معین	۳۹ راجه تودرمل کهتری	۶۱ میر معز الملک موسوی مشهدی
۱۸ یوسف محمد خان پسر اتکه خان	۴۰ محمد قاسم خان نیشاپوری	۶۲ میر علی اکبر برادر او
۱۹ ادهم خان پسر ماهم انکه	۴۱ وزیر خان برادر خواجه عبدالمجید آصفخان	۶۳ شریف خان برادر خورد اتکه خان
۲۰ پیر محمد خان شروانی	۴۲ قلیچ خان	دو هزار و پانصدی
۲۱ خان اعظم میرزا کوکه پور اتکه خان	۴۳ صادق خان پسر باقر هروی	۶۴ ابراهیم خان شیبانی
۲۲ بهادر خان برادر خان زمان	۴۴ رای رایسنگه پسر رای کلیان مل بیکانیر	۶۵ خواجه جلال الدین محمد خراسانی
۲۳ راجه بهارامل پسر پرتهیراج کچهواهه	سه هزار و پانصدی	۶۶ حیدر محمد خان آخته بیگی
۲۴ خانجهان حسین قلیخان نام پسر ولی بیگ ذوالقدر	۴۵ شاه قلیخان محرم بهارلو	۶۷ اعتماد خان گجراتی
۲۵ سعید خان پسر یعقوب بیگ بن ابراهیم خان	۴۶ اسمعیل قلیخان برادر خانجهان	۶۸ پاینده خان مغل برادرزاده حاجی محمد خان کوکه
۲۶ شهاب الدین احمد خان از سادات نیشاپور	سه هزاری	۶۹ جگناته پور راجه بهارامل
۲۷ راجه بهگوانداس پور راجه بهارامل	۴۷ میرزا جانی بیگ حاکم تته	۷۰ مخصوص خان برادر سعید خان
۲۸ قطب الدینخان برادر خورد اتکه خان	۴۸ سکندر خان از نژاد سلاطین اوزبک	۷۱ راقم اقبالنامه پور شیخ مبارک
۲۹ خانخانان عبدالرحیم نام پور بیرام خان	۴۹ آصفخان نام عبدالمجید از فرزندان شیخ ابوبکر تایبادی	دو هزاری
۳۰ راجه مان سنگه پور بهگوانداس	۵۰ مجنون خان قاقشال	۷۲ اسمعیل خان دولدی
۳۱ محمد قلیخان برلاس از نژاد بترن	۵۱ شجاعت خان نام مقیم عرب	۷۳ میرالوس ایغور
۳۲ ترسونخان خواهرزاده یوسف محمد خان	۵۲ شاه بداغ خان از نژاد اتحی سمرقندی	۷۴ اشرف خان نام محمد اصغر سبزواری
۳۳ قیاخان گنگ	۵۳ حسین خان خواهرزاده مهدی قاسم خان	۷۵ سید محمود بارهه
چهار هزار و پانصدی	۵۴ مراد خان پسر امیر بیگ مغل	۷۶ عبدالله خان مغل
۳۴ زینخان پسر خواجه مقصود هروی	۵۵ حاجی محمد خان سیستانی	۷۷ شیخ محمد بخاری
۳۵ میرزا یوسف خان پسر میر احمد رضوی	۵۶ افضلخان نام خواجه سلطان علی تربتی	۷۸ سید حامد بخاری
چهار هزاری	۵۷ شاه بیگخان پسر ابراهیم بیگ جربیک	۷۹ رستم خان پسر تتم ترکستانی
۳۶ مهدی قاسم خان	۵۸ خانعالم نام حلیم بیگ پسر همدم کوکه میرزا کامران	۸۰ شهباز خان کنبو

۸۰ درویش محمد اوزبک

۸۱ شیخ ابراهیم پسر شیخ موسی برادر کلان شیخ سلیم سیکری وال

۸۲ عبد المطلب خان پسر شاه بداغ خان

۸۳ اعتبار خان خواجه سرا

۸۴ راجه بیربر برهمن

۸۵ اخلاص خان نام اعتبار خواجه سرا

۸۶ بهادر خان نام مصغر از غلامان جنت آشیانی

۸۷ شاه فخر الدین پسر میر قاسم موسوی مشهدی

۸۸ راجه رام چند بگهیله

۸۹ لشکر خان نام محمد حسین خراسانی

۹۰ سید احمد بارهه

۹۱ کاکر علیخان چشتی

۹۲ رای کلیان مل زمیندار بیکانیر

۹۳ طاهر خان میر فراغت پور میر خورد اتالیق میرزا هندال

۹۴ شاه محمد خان قلاتی

۹۵ رای سرجن هاډا

۹۶ شاهم خان جلایر

۹۷ آصفخان نام جعفر بیگ پسر بدیع الزمان قزوینی

هزار و پانصدی

۹۸ شیخ فرید بخاری

۹۹ سلطان خان پور حسیم بیگ

۱۰۰ تردی بیگ پسر قیا خان گنگ

۱۰۱ مهتر خان نام انیس غلامان جنت آشیانی

۱۰۲ رای درگا سسودیه

۱۰۳ مادهو سنگه پور بهگوان داس

۱۰۴ قاسم پسر سید محمود خان

هزار و دویستی

۱۰۵ ارسلان سبحان بارهی شیخاوت

هزاری

۱۰۶ محب علیخان پسر میر خلیفه

۱۰۷ سلطان خواجه نام عبد العظیم پسر خواجه خاوند

۱۰۸ خواجه عبد الله پسر خواجه عبد اللطیف

۱۰۹ خواجه جهان نام امینای هروی

۱۱۰ تاتار خان خراسانی

۱۱۱ حکیم ابو الفتح پسر ملا عبد الرزاق گیلانی

۱۱۲ شیخ جمال پسر شیخ احمد بختیار

۱۱۳ جعفر خان پسر قزاق خان

۱۱۴ شاه فنای پور میر نجفی

۱۱۵ اسد الله خان تبریزی

۱۱۶ روپسی بیراگی برادر راجه بهارامل

۱۱۷ اعتماد خان خواجه سرا

۱۱۸ باز بهادر پسر سجاول خان

۱۱۹ موته راجه نام اودی سنگه پسر رای مالدیو

۱۲۰ شاه منصور شیرازی

۱۲۱ قتلق قدم خان آخته بیگی

۱۲۲ علی قلیخان اندرابی

۱۲۳ عادلخان پسر شاه محمد قلاتی

۱۲۴ غیاث الدینخان

۱۲۵ روح حسین خان پسر قاسم حسین خان پدرش از اوزبکان خوارزم

۱۲۶ معین خان فرنجودی

۱۲۷ محمد قلی توقبای

۱۲۸ مهر علیخان سلدوز

۱۲۹ خواجه ابراهیم بدخشی

۱۳۰ سلیم خان کاکر

۱۳۱ حبیب علیخان کولابی

۱۳۲ جگمال برادر خورد راجه بهارامل

۱۳۳ الغ خان حبشی خانه زاد سلطان محمود گجراتی

۱۳۴ مقصود علیخان کور

۱۳۵ قبول خان

نهصدی

۱۳۶ کوچک علیخان کولابی

۱۳۷ سعد خان نام سنبل غلام جنت آشیانی

۱۳۸ سید محمد میر عدل از سادات امروهه

۱۳۹ رضوی خان نام میرزا مبارک رضوی مشهدی

۱۴۰ میرزا نجابت خان برادر سید برکه

۱۴۱ سید هاشم پسر سید محمود بارهه

۱۴۲ غازی خان بدخشی

۱۴۳ فرحت خان مهتر سکار غلام جنت آشیانی

۱۴۴ رومی خان نام استاد چلبی رومی

۱۴۵ سمانجی خان قورغوچی

۱۴۶ شاه بیگ خان پسر کوچک علیخان بدخشی

۱۴۷ میر حسین برادر میرزا نجابت خان

۱۴۸ حکیم زنبیل برادر میرزا محمد طبیب تبریزی

۱۴۹ خداوند خان دکهنی

۱۵۰ میرزا علیخان پسر محرم بیگ

۱۵۱ سعادت میرزا پور خضر خواجه خان

۱۵۲ شمال خان چیله

۱۵۳ شاه غازیخان از سادات تبریز

۱۵۴ فاضلخان پور خان کلان

۱۵۵ معصوم خان پور معین خان فرنجودی

۱۵۶ تولک خان قوچین

۱۵۷ خواجه شمس الدین خافی

۱۵۸ جگت سنگه پسر کلان راجه مان سنگه

۱۵۹ نقیب خان پور عبد اللطیف قزوینی

۱۶۰ میر مرتضی از سادات سبزوار

۱۶۱ شمسی پور خان اعظم میرزا کوکه

۱۶۲ میر جمال الدین حسین از سادات انجو

۱۶۳ سید راجو بارهه

۱۶۴ میر شریف آملی

۱۶۵ شیرویه خان پسر شیر افکن خان

۱۶۶ نظر بی اوزبک

۱۶۷ جلال خان پسر محمد خان بن سلطان آدم گکر

۱۶۸ مبارک خان پور کمال خان گکر

۱۶۹ تاش بیگ خان مغل

۱۷۰ شیخ عبد الله پسر شیخ محمد غوث

۱۷۱ راجه راج سنگه پسر راجه آسکرن کچهواهه

۱۷۲ رای بهوج پسر رای سرجن

هشت صدی

۱۷۳ شبر خواجه

۱۷۴ میرزا خرم پور خان اعظم میرزا کوکه

هفت صدی

۱۷۵ قریش سلطان پسر عبد الرشید خان

۱۷۶ قرا بهادر عم زاده میرزا حیدر پسر میرزا محمود

۱۷۷ مظفر حسین میرزا پسر ابراهیم حسین میرزا

۱۷۸ قتلق خان قوزباک برادر ابرام و علان مشهور

۱۷۹ سلطان عبد الله برادر کهتر سلطان قریش

۱۸۰ میرزا عبد الرحمن برادر زاده میرزا حیدر

۱۸۱ قیا خان پسر صاحب خان

۱۸۲ دربار خان نام عنایت پسر تکلتو خان قصه خوان

۱۸۳ عبد الرحمن پور مؤید دولدی

۱۸۴ قاسم علیخان

۱۸۵ باز بهادر خان پسر شریف خان

۱۸۶ سید عبد الله خان پسر میر خوانند

۱۸۷ دهاروپور راجه تودرمل

۱۸۸ احمد بیگ کابلی

۱۸۹ حکیم علی گیلانی

۱۹۰ کوجر خان پور قطب الدینخان اتکه

۱۹۱ صدر جهان مفتی

۱۹۲ تخته بیگ کابلی

۱۹۳ رای پتر داس کهتری

۱۹۴ شیخ عبد الرحیم لکهنوی

۱۹۵ مدنی رای چوهان

۱۹۶ ابو القاسم نمکین

۱۹۷ وزیر بیگ جمیل

۱۹۸ طاهر سیف الملوک

۱۹۹ بابو منگلی

شش صدی

۲۰۰ محمد قلی ترکمان

۲۰۱ بختیار بیگ پسر شاه منصور

۲۰۲ حکیم همام پور مولانا عبد الرزاق گیلانی

۲۰۳ میرزا انور پسر خان اعظم میرزا کوکه

پانصدی

۲۰۴ بالنو خان ترکستانی

۲۰۵ میرک بهادر ارغون

۲۰۶ لعل خان کولابی

۲۰۷ شیخ احمد پسر شیخ سلیم

۲۰۸ اسکندر بیگ بدخشی

۲۰۹ بیگ نورین خان قوچین

۲۱۰ جلال خان قورچی

۲۱۱ پرمانند کهتری

۲۱۲ تیمور خان یکه

۲۱۳ ثانی خان هروی

۲۱۴ سید جلال الدین پور سید احمد بارهه

۲۱۵ جگمال پنوار

۲۱۶ حسین بیگ برادر حسن خان بدک
۲۱۷ حسین خان پنی
۲۱۸ سید چهجو بارهه
۲۱۹ منصف خان نام سلطان محمد هروی
۲۲۰ قاضی خان بخشی
۲۲۱ حاجی یوسف خان
۲۲۲ ڈول بهیم جیسلمیری
۲۲۳ هاشم بیگ پور قاسم خان
۲۲۴ میرزا فریدون پسر محمد قلیخان برلاس
۲۲۵ یوسف خان مرزبان کشمیر
۲۲۶ پور قلیج پسر التون قلیج
۲۲۷ میر عبدالحی میر عدل
۲۲۸ شاه قلیخان نارنجی
۲۲۹ فرخ خان پور خان کلان
۲۳۰ شادمان پسر خان اعظم میرزا کوکه
۲۳۱ حکیم عین الملک شیرازی
۲۳۲ جانش بهادر مغل
۲۳۳ میر طاهر موسوی
۲۳۴ میرزا علی بیگ علم شاهی
۲۳۵ راے داس کچهواهه
۲۳۶ محمد خان نیازی
۲۳۷ ابوالمظفر پور اشرف خان
۲۳۸ خواجگی محمد حسین میر بر
۲۳۹ ابوالقاسم برادر عبدالقادر آخوند

۲۴۰ فرخان پور عبداللطیف قزوینی
۲۴۱ ارجن سنگه پسر راجه مان سنگه
۲۴۲ سبل سنگه پور راجه مان سنگه
۲۴۳ مصطفی غلزی
۲۴۴ نظر خان پسر سعید خان
۲۴۵ رام چند پور مدهکر
۲۴۶ راجه لکهمن بهدوریه
۲۴۷ راجه رام چند زمیندار روده لیه
۲۴۸ سید ابوالقاسم پسر سید محمد میر عدل
۲۴۹ دلپت پور رای سنگه

چهار صدی

۲۵۰ شیخ فیضی پور شیخ مبارک
۲۵۱ حکیم مصری
۲۵۲ ایرج پور میرزا خانخانان
۲۵۳ سکت سنگه پسر راجه مان سنگه
۲۵۴ عبدالله پسر خان اعظم میرزا کوکه
۲۵۵ علی محمد اسپ
۲۵۶ میرزا محمد
۲۵۷ شیخ بایزید نبیره شیخ سلیم
۲۵۸ غزنی خان جالوری
۲۵۹ کچک خواجه پسر خواجه عبدالله
۲۶۰ شیر خان مغل
۲۶۱ فتح الله پور محمد وفا
۲۶۲ رای منوهر پور لونکرن

۲۶۳ خواجه عبدالصمد شیرین قلم
۲۶۴ سلهدی پور راجه بهارامل
۲۶۵ رام چند کچهواهه
۲۶۶ بهادر خان قوردار
۲۶۷ بالکه کچهواهه

سه صد و پنجاهی

۲۶۸ میرزا ابوسعید پور سلطان حسین میرزا
۲۶۹ میرزا سنجر برادراو
۲۷۰ علی مردان بهادر
۲۷۱ رضا قلی پور خانجهان
۲۷۲ شیخ خوبو فتحپوری
۲۷۳ ضیاء الملک کاشی
۲۷۴ حمزه بیگ قراغلی
۲۷۵ مختیار بیگ پور آقا ملا
۲۷۶ حیدر علی عرب
۲۷۷ بشیر دخان
۲۷۸ قاضی حسن قزوینی
۲۷۹ میر مراد جوینی
۲۸۰ میر قاسم بدخشی
۲۸۱ ندعلی میدانی
۲۸۲ خواجگی فتح الله پور حاجی حبیب الله کاشی
۲۸۳ زاهد پسر صادق خان
۲۸۴ دوست برادراو
۲۸۵ یار برادراو

۲۸۶ عزت الله غجدوانی

سه صدی

۲۸۷ التون قلیج پور خان قلیج
۲۸۸ سیف الله پور قلیج خان
۲۸۹ چین قلیج برادراو
۲۹۰ ابوالفتاح اتالیق
۲۹۱ سید بایزید بارهه
۲۹۲ بلبهدر راتهور
۲۹۳ ابوالمعالی پسر سید محمد میر عدل
۲۹۴ باقر انصاری
۲۹۵ بایزید بیگ ترکمان
۲۹۶ شیخ دولت بختیار
۲۹۷ حسین پکلی وال
۲۹۸ کیشو داس پور جیمل
۲۹۹ میرزا خان نیشاپوری
۳۰۰ مظفر برادر خان اعظم
۳۰۱ تلسی داس جادون
۳۰۲ رحمت خان پور مسند عالی
۳۰۳ احمد قاسم کوکه
۳۰۴ بهادر گوهلوت
۳۰۵ دولتخان لودی
۳۰۶ شاه محمد پور قریش سلطان
۳۰۷ حسن خان میانه
۳۰۸ طاهر بیگ پور خان کلان

۳۰۹ کشن داس تونور
۳۱۰ مان سنگه کچهواهه
۳۱۱ میرگدائی پسر میر ابوتراب
۳۱۲ قاسم خواجه پور خواجه عبدالباری
۳۱۳ ناد علی میدانی
۳۱۴ نیل کنتهه زمیندار اوڈیسه
۳۱۵ غیاث بیگ طهرانی
۳۱۶ خواجه شرف پور خواجه عبدالباری
۳۱۷ شرف بیگ شیرازی
۳۱۸ ابراهیم قلی پسر اسمعیل قلیخان

دو صد و پنجاهی

۳۱۹ ابوالفتح پور مظفر مغل
۳۲۰ بیگ محمد توقبای
۳۲۱ امام قلی ششغالی
۳۲۲ صفدر بیگ پور حیدر محمد خان
۳۲۳ خواجه سلیمان شیرازی
۳۲۴ برخوردار پسر عبدالرحمن دولدی
۳۲۵ میر معصوم بهکری
۳۲۶ خواجه ملک علی میر بخشی
۳۲۷ رای درگا داس دیوان
۳۲۸ شاه محمد پور سعید خان گکر
۳۲۹ رحیم قلی پسر خانجهان
۳۳۰ شیر بیگ یساول باشی

دو صدی

۳۳۱ افتخار بیگ پسر بایزید بیگ
۳۳۲ پرتاب سنگه پسر راجه بهگوان داس
۳۳۳ حسین خان قزوینی
۳۳۴ یادگار حسین پسر قبول خان
۳۳۵ کامران بیگ گیلانی
۳۳۶ محمد خان ترکمان
۳۳۷ نظام الدین احمد پور شاه محمد خان
۳۳۸ جگت سنگه پسر راجه مان سنگه
۳۳۹ عماد الملک
۳۴۰ شریف سرمدی
۳۴۱ قرابجری پور قراتاق
۳۴۲ تاتار بیگ پسر علی محمد اسپ
۳۴۳ خواجه محب علی خافی
۳۴۴ حکیم مظفر اردستانی
۳۴۵ عبدالسبحان پسر عبدالرحمن دولدی
۳۴۶ قاسم بیگ تبریزی
۳۴۷ شریف پور خواجه عبدالصمد
۳۴۸ تقیا ششتری
۳۴۹ خواجه عبدالصمد کاشی
۳۵۰ حکیم لطف الله پور ملا عبدالرزاق گیلانی
۳۵۱ شیر افکن پسر سیف خان کوکه
۳۵۲ امان الله برادراو
۳۵۳ سلیم قلی پسر اسمعیل خان
۳۵۴ خلیل قلی برادراو

شماره	نام	شماره	نام	شماره	نام
۲۵۵	ولی بیگ پسر پاینده خان	۳۷۴	سنهرا داس	۳۹۳	محمد خان خواهرزاده زرسون خان
۳۵۶	بیگ محمد ایغور	۳۷۵	میر مراد برادر شاه بیگ کولابی	۳۹۴	خواجه مقیم پور خواجه میرکی
۳۵۷	میرخان سباول	۳۷۶	کلا کچھواہہ	۳۹۵	قادر علی کوکه میرزا شاهرخ
۳۵۸	سرست خان پور رستم خان	۳۷۷	سید درویش پسر شمس بخاری	۳۹۶	فیروز خان غلام جنت آشیانی
۳۵۹	سید ابوالحسن پور سید محمد میرعدل	۳۷۸	جنید مرل	۳۹۷	تاج خان کهتریه
۳۶۰	سید عبدالواحد برادرزاده او	۳۷۹	سید ابواسحق پسر میرزا رفیع صفوی	۳۹۸	میرشریف کولابی
۳۶۱	خواجه بیگ میرزا پور معصوم بیگ	۳۸۰	فتح خان چیته بان	۳۹۹	بهار خان تلوچ
۳۶۲	سکرا برادر پرتاب رانا	۳۸۱	نعیم خان پور شجاعت خان	۴۰۰	کیشوداس راتهور
۳۶۳	شادی بی اوزبک	۳۸۲	لاله پسر راجه بیربر	۴۰۱	شیر محمد
۳۶۴	باقی بی پور نظر بی	۳۸۳	یوسف کشمیری	۴۰۲	علی قلی
۳۶۵	توبان بیگ برادر میرزا خان	۳۸۴	جی سباول	۴۰۳	سید لاد بارهه
۳۶۶	شیخ کبیر چشتی	۳۸۵	حیدر دوست برادر قاسم علی خان	۴۰۴	زین الدین علی
۳۶۷	میرزا خواجه پسر میرزا اسدالله	۳۸۶	دوست محمد پور بابا دوست	۴۰۵	نصیر حبشی
۳۶۸	میرزا شریف پور میرزا علاء الدین	۳۸۷	شاهرخ دنوری	۴۰۶	سانکه پنوار
۳۶۹	شکرالله پسر زین خان کوکه	۳۸۸	شاه محمد پسر سید علی	۴۰۷	قابل پور عتیق
۳۷۰	میر عبدالمؤمن پسر میر سمرقندی	۳۸۹	سانوله داس جادون	۴۰۸	اوده زمیندار اودیسه
۳۷۱	لشکری پسر میرزا یوسف خان	۳۹۰	خواجه ظهیرالدین پسر شیخ خلیل الله	۴۰۹	ستند زمیندار اودیسه
۳۷۲	محمد علی حاجی	۳۹۱	میر ابوالقاسم نشاپوری	۴۱۰	پوم کوکه میرزا ابراهیم
۳۷۳	تهرا داس کهتری	۳۹۲	حاجی محمد اردستانی		

از سرآغاز جاوید دولت تا سال چهلم الهی که این شگرف دفتر پیرایه انجام گرفت از فرود کان روشناس تا پانصدی گزارده
ازین مکان تا صدی نام آوردواران کمتر را که از چشمه سار زندگی آبشخور دارند شماره گزارش نمود صدی و پنجاهی پنجاه و سی صد و بیستی یک بیستی با
دویست و پنجاه چهار بیستی نود و یک سه بیستی بیست و دو و چهار پنجاهی شاهزاده دو بیستی بیست و دو شصت ترکش بند بیستی دو و پنجاه

ده باشی دویست و بیست و چهار کم روزی بسر آید که خداشگرایان شایسته کار سربلندی یابند و منصب افزایش سرفراز گردند
وهمچنان ترک و تاجیک جوق جوق از دوردستها آمده بر آستان سعادت اندوزند و بمراتب بسیار رسند کامیاب خواهش گردند
و بسیاری از نو و کهن را از آن روش بازداشته بروزبه و سیورغال بی نیاز گردانند چون لختی از امرای خوابیده و بیدار خامه باز
پرداخت برخی از کارپردازان سلطنت گذشته و زنده را می نگارد و جاوید زندگانی می بخشد **وکلا** بیرم خان منعم خان
اتکه خان بهادر خان خانخانان میرزا خان خان اعظم میرزا کوکه **وزرا** میر عزیزالله تربتی خواجه جلال الدین مسعود خراسانی
خواجه معین الدین فرنخودی خواجه عبدالمجید آصف خان وزیر خان مظفر خان راجه تودرمل خواجه شاه منصور
شیرازی قلیچ خان خواجه شمس الدین خافی **بخشیان** خواجه جهان خواجه طاهر سجستانی مولانا حی نهراد
مولانا درویش محمد مشهدی مولانا عشقی مقیم خراسانی سلطان محمود بدخشی لشکر خان شهباز خان
رای پرکهوتم شیخ فرید بخاری قاضی علی بغدادی جعفر بیگ آصف خان خواجه نظام الدین احمد
خواجگی فتح الله **صدور** میر فتح الله شیخ گدائی پور شیخ جمال کنبو خواجگی محمد صالح
بدو واسطه پسر خواجه عبدالله مروارید مولانا عبدالباقی شیخ عبدالنبی سلطان پوری خواجه صدر جهان

دانش اندوزان جاوید دولت

لختی ازین آگاه دلان هشیار خرام می نویسد و دگرگونگی کیش از نظر انداخته پایه شناسائی میگذارد از آنجا که گیتی خدا بینوا
صورت و معنی و کارگیای باطن و ظاهر است پنج گروه را در خور دریافت بزرگداشت نماید و هر یک باندازه رسائی جویان
جمال جهان آرا جمعی از روشن ستارگی بنیای اسرار برونی و درونی اندوزند و والافطرتی فراوانی حوصله هر دو نشاء را بکمال
دارند و خویشتن را فیض پذیر بارگاه شاهنشاهی برشمرند و برخی را اگرچه چشم بنیرنگی صورت کمتر افتد لیکن از فروغ دل
فراوان شناسائی چهره برگشایند و طایفه از جولانگاه نظر برگذرند و لختی از نقلی کلام الهی اندوزند و جمعی نقل را اعتبار آمود است
برشمارند و خرد برهان دست آویز نبود و طبقه از تقلید تنگی ارزنگنای نقل پرستی بیرون شدن نیارند و هر یک فراوان گونه
سترگی منزلت آگاهی کس باز نماید این پایه گزارش نیز بر دل گرانی می کند لیکن حقیقت گزار حاله الله سکروی می بخشد

۱ خداوند شناسان
۲ خداوند باطن
۳ دانندهٔ معقول و منقول ۴ شناسای عقل
۵ جویای نقلی مقال

جدول دانش افزوزان جاوید دولت

	جدول شناسا دین	۲۳	شیخ امان الله	۴۷	مولانا صادق حلوائی		پزشکان	۹۵	شیخ بهنا	۱۱۹	شیخ بهیک
۱	شیخ مبارک ناگوری	۲۴	خواجه عبد الشهید	۴۸	مولانا شاه محمد	۷۱	حکیم مصری	۹۶	مهادیو	۱۲۰	شیخ ابو الفتح
۲	شیخ نظام نارنولی	۲۵	شیخ موسی		شناسای عقلی کلام	۷۲	حکیم الملک	۹۷	بهیم ناتهه	۱۲۱	شیخ بهاء الدین مفتی
۳	شیخ ادهن امان الله نام	۲۶	بابا بلاس	۴۹	مولانا پیر محمد	۷۳	ملا میر طبیب هروی	۹۸	نراین	۱۲۲	قاضی جلال الدین
۴	میان وجیه الدین	۲۷	شیخ علاء الدین مجذوب	۵۰	مولانا عبد الباقی	۷۴	حکیم ابو الفتح گیلانی	۹۹	سیوجی	۱۲۳	شیخ ضیاء الله
۵	شیخ رکن الدین	۲۸	شیخ یوسف هرکن	۵۱	میرزا مفلس سمرقندی	۷۵	حکیم زنبیل		خوانای نقلی معارف	۱۲۴	شیخ عبد الوهاب
۶	شیخ عبد العزیز دهلوی	۲۹	شیخ برهان	۵۲	مولانا زاده شکر	۷۶	حکیم علی گیلانی	۱۰۰	میان حاتم سنبهلی	۱۲۵	شیخ عمر
۷	شیخ جلال تهانیسری	۳۰	بابا کپور مجذوب	۵۳	مولانا محمد	۷۷	حکیم حسن گیلانی	۱۰۱	میان جمال خان	۱۲۶	میر سید محمد میر عدل
۸	شیخ الهدیه خیرآبادی	۳۱	شیخ ابو اسحق فرنگ	۵۴	قاسم بیگ	۷۸	حکیم ارسطو	۱۰۲	مولانا عبد القادر	۱۲۷	مولانا جمال
۹	مولانا حسام الدین	۳۲	شیخ داود جهنی وال	۵۵	مولانا نور الدین ترخان	۷۹	حکیم فتح الله	۱۰۳	شیخ احمد	۱۲۸	شیخ احمدی
۱۰	شیخ عبد الغفور	۳۳	شیخ سلیم چشتی	۵۶	نارائن	۸۰	حکیم مسیح الملک	۱۰۴	مخدوم الملک	۱۲۹	شیخ عبد الغنی
۱۱	شیخ پنجو سنبهلی	۳۴	شیخ محمد غوث گوالیری	۵۷	مادهو بهت	۸۱	حکیم جلال الدین مظفر	۱۰۵	مولانا عبد السلام	۱۳۰	شیخ عبد الواحد
۱۲	مولانا اسمعیل	۳۵	رام بهدر	۵۸	سری بهت	۸۲	حکیم لطف الله	۱۰۶	قاضی صدر الدین	۱۳۱	صدر جهان
۱۳	بابو سرستی	۳۶	جدروپ	۵۹	بشن ناتهه	۸۳	حکیم سیف الملک	۱۰۷	مولانا سعد الله	۱۳۲	مولانا اسمعیل
۱۴	مدسودن		داننده معقول و منقول	۶۰	رام کشن	۸۴	حکیم همام	۱۰۸	مولانا اسحق	۱۳۳	ملا عبد القادر اخوند
۱۵	نارائن اسرم	۳۷	میر فتح الله شیرازی	۶۱	بلبهدر مصر	۸۵	حکیم عین الملک	۱۰۹	میر عبد اللطیف	۱۳۴	مولانا صدر جهان
۱۶	هرجی سور	۳۸	میر مرتضی شریفی	۶۲	باسدیو مصر	۸۶	حکیم شفائی	۱۱۰	میر نور الله شستری	۱۳۵	شیخ جوهر
۱۷	دامودر بهت	۳۹	مولانا سعید ترکستانی	۶۳	بامن بهت	۸۷	حکیم نعمت الله	۱۱۱	مولانا عبد القادر بدایونی	۱۳۶	شیخ منور
۱۸	رام تیرته	۴۰	حافظ تاشکندی	۶۴	بده نواس	۸۸	حکیم دوائی	۱۱۲	قاضی عبد السمیع	۱۳۷	قاضی ابراهیم
۱۹	نرسنگ	۴۱	مولانا شاه محمد	۶۵	گوری ناتهه	۸۹	حکیم طلب علی	۱۱۳	مولانا قاسم	۱۳۸	مولانا جمال لاهوری
۲۰	پرم اندر	۴۲	مولانا علاء الدین	۶۶	گوپی ناتهه	۹۰	حکیم عبد الرحیم	۱۱۴	قاضی حسن	۱۳۹	بجی سین سور
۲۱	ادت	۴۳	حکیم مصری	۶۷	کشن پندت	۹۱	حکیم روح الله	۱۱۵	ملا کمال	۱۴۰	نهالچند
	خداوند باطن	۴۴	مولانا شیخ حسین	۶۸	بهتاچارج	۹۲	حکیم فخر الدین علی	۱۱۶	شیخ یعقوب	۱۴۱	مولانا اسمعیل
۲۲	شیخ رکن الدین	۴۵	مولانا میر کلان	۶۹	بهاگیرت بهتاچارج	۹۳	حکیم اسحق	۱۱۷	ملا عالم کابلی	۱۴۲	قاضی جمال الدین
		۴۶	خارنجان بدخشی	۷۰	کاشی ناتهه	۹۴	شیخ حسن پانی پتی	۱۱۸	شیخ عبد النبی صدر	۳	

قافیه سنجان

گزارش را نوبت بدین گروه آفرین طراز نام آرای رسید و لختی از زبان آوران گفتن ناگزیر حق گزاری نیست داستان راهی بهانه خانهٔ معنی
برده اند و روشن ضمیرشان تابش گاه ایزدی فیض لیکن بسیاری گرانمایگی گوهر نشناسند و بآرزوی یک ترنجه هسته بازفروشند
و ستایش فرومایگان روزکار بسر برند و نکوهش فروهیده مردم زبان برآلایند و گرنه پیوند الفاظ بس شگرف تا چه جای دریافت
والا معانی شعر آنکه سخن را سخن ضم کند قطرهٔ از خون جگرگم کند هرکه سخن را سخن باز بست معجزه گر نیست کرامات هست نه بیداری
پیوستن صوری بگوید حق با باطل و دانا با نادان و گوهر با خرمهره با هزاران دوری نظاره نزدیک او فتد معنی پیوند ضیا ها و آن خرد رسم
راز و صورت نه بند و شناسا آمدن بس دشوار و برجستن ازان مشکل تر ازین رو گیتی خداوند بدینان نه پردازد و منشی خیالی را وزنی ننهد
نادان واند که شهریار را بدین طرز گفتار دل نکشد و بدین رهگذر از نیان خاطر برگرفته دارد با چنین حال هزاران قافیه طراز و نظم آرای پیوسته
بر همایون آستان باشند و انکه دیوان بانجام رسانند و داستان بر طراز د بس فراوان چندی گزیده کار ازاد سکند و جاوید زندگی می بخشد
شیخ ابو الفیض فیضی شگفته پیشانی گشاده دست بیدار دل سحرخیز از ارادت گیتی خداوند کامیاب صلح کل بود و از گوهر
شناسی بخطاب ملک الشعرائی سربلندی یافت نزدیک چهل سال فیضی تخلص کردی سپس باز روی الهام فیاضی چنانچه در زمن
می سراید او ازین پیش که سکهٔ ام سخن بود فیضی رقم نگین من بود اکنون که شدم بعشق مرتاض فیاضیم از محیط فیاض گزیده گوهر
گوهر او و در گوناگون آگهی سترگ نیرو و زبان تازی و فارسی فراوان تصنیف دارد ازان میان سواطع الالهام تفسیر بست
بی نقط تازی زبان سوره اخلاص (۱۰۰۴) تاریخ انجام او فزونی خواسته سرمایهٔ افزایش نیاز و دلتنگی روزگار پیرایهٔ نشاط در سرای
او برخویش و بیگانه و دوست و دشمن باز بودی و در بنگاه او بیجا تا نان برآسودی از دشوار پسندی گرامی کالا بازار نیاورد
دست نوازش تبارک همت نکشیدی بر جوشش نظر نفکندی و الا فطرت او شعر و نیادی و از انبازی خیال بر سنان
برکناره زیستی بحکمت تا مهارف نگریستی و از راه دیده فدای دل و فرستادی بیشتر بزشکی دانش فراهم داشتی و رنجوران تهیدست را
چاره نمودی و فیصحن ولاآویز سخنان او و یادکار اگر زمانه مهلت دهد و دل با هنگ تعلق سرگرم باشد برخی قدسی کلام آن یکتای زمانه
برچیند و بدشمنی نشیند باین دوستان هتی چند برگزیند اکنون بقهرمان دستداری که راه تمیز بسر رسیدی می نگارد قصائد

یا ازلی الظهور یا ابدی الخفا | نورک فوق النظر حسنک فوق الثنا
نور تو بینش گداز حسن تو دانش گسل | فکر تو اندیشه کاه کنه تو حیرت فزا

مست علم راست تقوی قدس | خون تفکر بدر خاک تعقل بها
بر درت اندیشه را شحنه حیرت زند | لطمه حیرت بروی سیلی جهل از قفا

راه کمال ترا حرف و نقطه ریگ دشت | عالم علم ترا شهر سخن روستا
بانگی با سر کنم اب ث و اما و ب | زهره نه تا بو کنم این می دانش زدا

وجه تقدیس تست پاک ز شیخ تعلم | در خور کسب تست جوهر اقلیما
شهر جلال ترا طالب بس کوچه گرد | این نظر بینش بین این خرد پیشوا

دانش و بینش بهم با یک بیک آمیختن | ابجد عشق تراست نخستین هجا
انچه طراز زبان یا نچه نگار قلم | آن همه حرف و غلو این همه نقش دغا

مبتدی و منتهی کرم هوایت ولی | مبتدیان هر ره کرده منتهیان تا زغا
نیست دماغ تهی از سر سودای تو | مغز فلاطون بسوخت از تف ماخولیا

بیجگری بیجو من کی رسد انجا که شد | غیرت تو تشنه ران بر جگر او بیا
لطف تو خواهم شود تقیه بخش دماغ | ورنه شود عاقبت فطرت من نابیا

برهنه پا کرده راه در ره اجلال تو | موزه کیمخت نیست جز دهن اژدها
گنج ترا ته فلزیم کفی از عیار | خوان ترا هفت بحر یک قدح شوربا

سر بزمین رفت بردن و بر داشتن | نی بطریقت درست نی بحقیقت روا
معده آز مرا غالیه جوع کلب | در همه بقراط عشق گفته مرا احتما

وله

ای نقد اصل و فرع ندانم چه گوهری | کز آسمان بزرگتر از خاک کمتری
دل امکن که برکنی چار عنصری | خودبین مشو که آینه هفت کشوری

بنیان تست شعله نقش علو و سفل | خواه آسمان خواه زمین شو محقری
پوشیده چهر کان فلک بر تو فتنه اند | دانا فریب لعبت این هفت پیکری

ان نقد خود بسنج که میزان اعدلی | ان خاک خود به بر که اکسیر اکبری
قیمت شناس گوهر خود باش کاسمان | نور تراست از پی سیاره مشتری

از عقل سرکش که منبر بیت مؤتمن | بر وهم دل منه که سفیه بیت مفتری
با خود چه دشمنی است ترا کز دل نقص | دل را نزار کرده زبان را به بربری

خونهاست از تو در دل ایام کز نفاق | در قول مومیائی و در فعل نشتری
شرمنده باش در نظر خود که خویش را | همراه کل لقب نهی و خشود قشتری

انیست اگر طلسم وجود عزیز تو | معدوم شو که جسم جهان را اکبری
ای بیخبر شو زبان این غفلت است | کاقبال مبروشی و ادبار منجری

گر همت تو باش کشاید بصید گاه | عنقا توانی از پر عصفور بنگری
ور به شو که شخص جهان را انسان تو | دانی شوده اند سبا زرا بلا عز

شرم از سلوک برهنه پا با این شوق دار | چون بر جنازه راه بری گام نشمری
خواهی بسر بمعنی ایثار در رسی | با خود هلالی کن و با غیر شکری

بالا روی کشاده بلا را پذیره شو | معشوق را اگر بعبودیت اندری
بر آستان صدق ز درویشی آورد | در دوستی که خنده زند بر توانگری

نه انکه خود بگوشه عزلت فرو شوی | حرمت کنه بمشرق و مغرب بگاوری
باش نظر بدار که این درد نیز رست | گوهر ز بر زمی بردار دست جوهری

در شاهراه قافله باراج می کنند | آنانکه ره نشستند بکف شمع رهبری
جان بر سر شاه طالع بکام تو | پیوستگی بود فلک را برادری

بیننده نیست ورنه بر آرم ز نفس نفس | از چاک سینه آینه های سکندری
نه شیشه ان جام ال رامن رسید | ادوات ترتی و آمین بت گری

این نقش کار نامه یونان خطا ست | بر خوانش هر بسر که خرفیست سرسری
یونان عرق گشته برآمد ز مغز هند | تو همچنان فتاده چاه مقعری

وله

حریف خلوت من عقل و دو فنون منست | صریر کلک من آواز ارغنون منست
اگر ز چهره علمم نقاب بردارند | یقین منتهیان اولین ظنون منست

و گر ز دیده عقلم حجاب بر گیرند | معارف علما نشاه جنون منست
عجب که حوصله روزگار بر تابد | اگر برون فکنم انچه در درون منست

باعتدال خردان جهان منتظم | که آسمان و زمین بسکون منست
قرابه زرحیق بنیق دهر تهی است | قوام باده مدهوشیم ز خون منست

فروتنی ز حسان کی بود تمنایم | بسجده آدم کلک و اثر کون منست

غزلیات

خیرو دریوزه اقبال کن از حضرت ما | که کم از هیچ بهای نبود همت ما
فتح کونین ز جولانگه ما جوی که هست | عشق را دوش گران از علم دولت ما

نظر فیض چو بر خاک نشینان فگنیم | مور را مور سلیمان سبد از قسمت ما
حاجبان در ما برهنه تیغ اند همه | آرزو کیست که هنگامه کند خلوت ما

سر فرو برده بجیب دو جهان می نگریم | عشق از ما نظر تافت نگر کسوت ما
دیده ما بتماشای حقیقت باز است | عقل کل پیر دراز گو کعبه حیرت ما

فیضی ساده ضمیرم اگرت باور نیست | روی معنی نگر از آینه صورت ما
بیکشد شعله سری از دل صد پاره ما | جوش آتش بود امروز بفواره ما

هرکسی ز ازل نکته تعلیم گرفت | عشق شاطلی آموخت ز نظاره ما
دیده او بگداز جگر انباشته باد | هر که گوید خبری از دل آواره ما

فیضی از نقد جهان گر چه تهیدستانیم | کیمیا ساز برد رنگ ز رخساره ما
به که کدام و ز تو طرح دل دیگر نهیم | حیدر تو کری کند صبر دل دو نیم را

عشق پای تهیشر ده راه اندیشه ما | همه معشوق رود ز رگ و ریشه ما
از تف باده ما بال ملایک بگداخت | وای از روز که برق جهد از شیشه ما

مرا براه محبت دو مشکل افتاده است | که خون گرفته ام یار قاتل افتاده است
ساقیان طریقت ز من جدا مشوید | که دور منیم و جسم بمنزل افتاده است

من براهی میروم کانجا قدم نامحرم است | از مقامی حرف میگویم که دم نامحرم است
گرچه جان هست تو لب نزدیک است | دور بودن بادب نزدیک است

مدین دیار که روی شکرلبان هستند / که باده با نمک آمیخته و بد بستند
بهرزه شهرهٔ عشق است لب ازه / نفس گداخته مرغان این چمن هستند

گویند همرهان طریقت که ای رفیق / آگاه شو که قافله ناگاه میزنند
غافل همی زراه ولی آه چاره چیست / زین رهزنان که بر دل آگاه میزنند

روی گشاده باید و پیشانی فراخ / آنجا که نعرهٔ الله میزنند
ساقیان مست بجام می بنفش کردند / خضر تشنه این چشمهٔ آتش کردند

این چه می بود که ساقی بقدح ریخت فرو / که مسیح و خضر از رشک کشاکش کردند
نوشداروی محبت که بسرش خراکه / سودهٔ الماس در زهر هلاهل می کنند

در چشم ما محیط بساحل برابر است / آب بقا بزهر هلاهل برابر است
فیضی از قافلهٔ کعبه روان بیرون نیست / انقدر هست که از ما قدمی پیش است

زهمرهان یکه بالم که تهی کردند / بسیر قافلهٔ عشق همرهی کردند
هزار بادیه زین ناموافقان برباد / که محمل دلم از بار غم تهی کردند

منم که نغمه بگوشم کمال می گیرد / شراب در گلویم اعتدال می گیرد
اگر سری بکشم سوی بیخودی چه کنم / مرا ز همدمی خود ملال می گیرد

بپرس اهل نظر چون بعرش پیوستند / که پا بکنگرهٔ دل نهاده بر جستند
صلا زنید تماشائیان عالم را / بشهر حسن که آیین نخوان ما بستند

آنانکه در وجود و عدم در بسته اند / طرفی ز رخت دو جهان بر بسته اند
بکشا طلسم گنج که کار آگهان / اقبال را بسلسلهٔ زر بسته اند

سواد کلک مرا آفتاب میداند / که برده ام بیاض سحر سواد ارا
بصیرت طاقت او کیست در جهان فیضی / کسی که از سر کویش دوباره می گذرد

خوش آنکه از مجلس ما بیرون است / چون بیای دل خرسند بیا
بگذر از عشق که این کار رسایان نشود / آسمان تابع و معشوق بفرمان نشود

بیا که روی بمحراب کاه نور نهیم / بنای کعبه دیگر ز سنگ طور نهیم
حطیم کعبه شکست و اساس قبله برخت / بتازه طرح یکی قصر بی قصور نهیم

کو عشق که زنجیر در کعبه گدازیم / وز بهر پرستش صنمی چند بسازیم
وین کعبه که حجاج برافراخته ازرا / انداخته چون بر اساسی بفرازیم

تا چند دل بعشوهٔ خوبان گرو کنم / این دل بسوزم و دل دیگر ز نو کنم
فیضی کفم تهی و رهٔ عاشقی به پیش / دیوان خود گرو بدو عالم گرو کنم

ملامت بر زلیخا چون پسندیم ده خوش بود / بجای کف بریدی کز زبان طعن بدگویان
ناشکری عشق چون توان کرد / غم بر سر غم فزود مارا

جران فسونساز عشقم که چنانست / از دیده درون آمد و در سینه نگنجد
بگذر که دوران فلک عربده خیز است / این جرعه فغان همه کردار و مریز است

آن مست که همعنان رکابم / با آبله پایان چه کنم قافله تیز است
امشب خبر ما مگرفتی و گذشتی / فیض از نظر ما مگرفتی و گذشتی

ای که بسر سبزی بجان تو شاید / از چشم تر ما مگرفتی و گذشتی
در دست آرزو نبود بیم دام دد / راهیست این که هم ز تو خیزد بلای تو

ای عشق رخصتی است که از دوش آسمان / بردوش خود نهم علم کبریای تو
فیضی من آن بلند نگاهم که زور کار / پیوسته رفت ساغر فکرم بساق عرش

او تحفه اگر زند کعبه بنظم عبیر / او تحم حدیث خواز بسیط اعرش
ساقی دوران کهن ز عربده سازی / ساغر می ده بدور اکبر غازی

نی می دانش با که محتشمان را / همچو سپهر آورد بسفله نوازی
نی می بخور که در دماغ رعونت / باد تهور دمد معرکه تازی

نی می میا بکی دل که برخسرو آرد / ترک هوس را هوای سود و راز
نی می آتش منش که در صف مستان / شهره بود گر منش تشنه گدازی

زان می یک رنگ که ز تصرف باطن / توبه دهد چرخ را ز شعبده بازی
زان می صافی که عاکفان صوامع / خرقهٔ تن را ازو کنند نمازی

زان می روشن نظر که باز نماید / راه حقیقت بعاشقان مجازی
زان می دریا گهر که پاک بشوید / از دل عارف خیال نقش طرازی

بارگاه قیامت که با چراغ نشستند / کتاه کعبه بخاک کلیسا نخستند
بنگر قبای همت فیضی که قدسیان / پیوند کرده اند ز افلاک دامنش

عجب تر از دل فیضی ندیده ام طلسم / که هم گهر بود و هم محیط و هم غواص
آنچه بفیضی نظر دوست کرد / مشکل اگر دشمن جانی کند

ره نوردان طلب زنده بمحمل نرسند / تا نمیرند درین بحر بساحل نرسند
ناقهٔ شوق درین بادیه جنبان فیضی / رو که منزل طلبان در حرم دل نرسند

خاک پیران ره فقر بجایی نروند / کوی این طایفه اینجا گهری یافته اند
ورد انس چند نظر آینه ساز آورند / تا دل و دیده ما را بگداز آورند

چه گشتنهاست که در زلف بتان تعبیه است / گر حقیقت دو جهان و مجاز آورند
گردلی گم شود از حلقهٔ عشاق مپرس / هرچه بردند ازین قافله باز آورند

از شکیبایی دستم از گریبان کوته است / باز شد آن کونه کار با زتوان باره کرد
گر نه لیلی هوس همرهی مجنون داشت / ناقه را بهر ره در راه گرانبار چه کرد

آنکه بسکر دم امیع بر ستیدن بت / در حرم رفته طوف در و دیوار چه کرد
عشق صبر خرد و هوش ز فیضی بربود / وز دره بین که با آن قافله سالار چه کرد

عشق و بیابان ز نیک روان این است / که بسودا گده بار جنون آمده بود
خبر بدید شب عید پیر معطبه را / که دست بیگیم آب شب قصوبی خبه را

بکبیر محضر دیوان فیضی و بنگر / سخن طرازی مرد هزار مذهب را
شدیم خاک ولیکن ببوی تربت ما / توان شناخت کزین خاک مرد میخیزد

توان شناخت ز آغاز فیضی انجامش / که فرد رفته ز کونین فرد میخیزد
کعبه و دیر ان را مکن ای عشق کانجا یک نفس / که گهی بس ماندگان راه منزل میکنند

قطعه قسمت نگر که در خور هر جوهری عطاست ✤ آئینه با سکندر و با اکبر آفتاب ✤ او می کند معاینه خود در آئینه ✤ این میکند مشاهدهٔ حق در آفتاب

رباعیات

شاهی که بعقل و فنون خواهیش / در راه خدای رهنمون خواهیش
هر چند که سایهٔ خدا نیند نهان / او نور خدا ست سایه چون انگیزش
شاهی که بدید فیض گشاید همه شب / تاریکی را راه نماید همه شب
هرکس که رخش بروز بیند یکبار / خورشید بخواب او در آید همه شب

خواهی که چو من باده هی بشناسی | نشناخته شاه را کجا بشناسی | این سجده نا قبول سودت ندهد | اگر بشناسی خدا بشناسی
شاها بشبم چراغ امید بخش | قندیل مرا فروغ جاوید بخش | زان نور که چشم دلت روشن شد | یکذره مرا نور خورشید بخش
از عالم غیب آشنائی نرسید | وز قافله عدم ندائی نرسید | گردون چو بسی هفت جوش از وی هم | با این همه مهرها صدائی نرسید
در انجمن ادب خموشان باشند | در پرده راز پرده پوشان باشند | در کوچه عشق چون بسی گرد مکن | کاینجا همه توتیا فروشان باشند
مستان الهی که دم خوش زده اند | بی جام و سبو شراب بیغش زده اند | آرایش علم و فضل از ایشان مطلب | کین طایفه در کتاب آتش زده اند
فیضی قدم چند ز خود برتر نه | از خود مدد آور رخت خود بردر نه | بر خویش در رد و لخته دیده به بند | وانگاه دو صد قفل ز قفر کان بر نه
فیضی دم بیت قدم دیده نه | پا از قدم می نهی پسندیده نه | از عینک شیشه هیچ نکشاید هیچ | لختی نیراش از دل و بر دیده نه
بادست نفس ز سنبلستان سخن | وان تاب و دیده تخت سلطان سخن | ماییم بر آن تخت سلیمان سخن | از ما بشنو زبان مرغان سخن
عاشق که غم از جان خرابش نرود | تا جان بود از تن تب و تابش نرود | خاصیت سیماب بود عاشق را | تا کشته نگردد اضطرابش نرود
فیضی بکشا گوش دل و دیده هوش | از کار جهان دور کن این دیده گوش | نیرنگ زمانه بنگر و لب بر بند | افسانه دهر بشنو و چشم بپوش
برباچو زبان اگر صف اعداز د | پشتی خاشاک لطمه بر دریا زد | ما تیغ برهنه ایم در دست قضا | شد کشته کسی که خویش را بر ما زد
امروز به هر دردی صاف منم | هم دوزخ و هم خلد هم اعراف منم | الحجه ترا ز من نبود بوالعجبی | در پای من کوه من و صرف منم
زان پیش که کردند شمار من و تو | بردند ز دست اختیار من و تو | فارغ بنشین که کارساز دو جهان | پیش از من و تو ساخته کار من و تو

خواجه حسین ثنائی مشهدی از ازبانی تقافیه سنجی آمد و سرک گشایش بافت سعادت سرشت و پاک گوهر بود

صبح روشندلان بیان من ست | تیغ صبح سخن زبان من است | طاهر است از سخن که روح قدس | دایه مریم بیان من است
بسکه معنی دقیقه کرد مرا | نقطه کلک من جهان من ست | قصه کوته درین سرای سپنج | سخن ست و سخن از آن من ست
کس بمحشر نگیرد م دامن | جز هوس گوز کشتگان من ست | در دوتی حسن یار هست بسی خوشنما | غمزه بطرز ستم عشوه برنگ جفا
آن بت بیگانه را اگر شوم آشنه وار | آینه اش اندر نظر صورت خویش آشنا | گر تبل چاکنی در پس آینه شخص | بیند مثال خویش بافته روا زقفا
آب خورد گر بعرض خوشه ز یمان تو | دانه دگر نشکند در دهن آسیا | احباب را بلذت در مان برابر است | در دی که یاد هم می دوستان دهم

من صید دل نهاده بر کف ز لاغری | صیاد و از برای کرم امان دهد | دوستان با دو دان گر تا قیامت خفته اند | از نسیم صبحدم از آن پیکان دیده اند
کلک چو رقم به کین نویسد | صد فتنه بهر کمین نویسد | دشنام دهی تو و بر آن لب | روح القدس آفرین نویسد
بر روی تو اولین نگه را | دل و دیده و آسمین نویسد | عهد تو خراج شادمانی | بر جان و دل غمین نویسد
ای اهل هوش وقت گریبان دریدنست | دست مرا بسوی گریبان که می برد | قاصد تو شوق در که قطره زنان می آید | که دل شوق کسی از پی جا می آید
شرط عشق است که هم بار به دل بسپانند | سخن ست و که از دل بزبان می آید | مرا به بتکده چو جبین هم بکعبه برست | که باز گوی زده نعلم سراغ من غلطاست
در حوصله فلک از عشق نگنجید | هر ذره که از خاک ثنائی بهوا رفت | چو مهر فلک دیر کرد دیده | چو خواب آشنا روی هر دیده

خفی صفاهانی دانش تژده حکمت منشی بود از باستان شعور سال ها و اوان آگاه بسکو خفی نگذاتی از وی را و دیده و آشنا روئی از پیشانی او پدیدار

گر در دل گرم منیم که در وجائی هست | غم معاد امید اگر نیست تمنای هست | در چمن بود زلیخا و بجستجو می گفت | یاد و زندان که در انجمن آرائی هست
ما امیدم ز تو با محبت حکیم | که میان من و او رسم تقاضائی هست | جبریل شکسته پر راه محبت است | این قاصدی هیچ صبائی نرسد
گر آیا ز اینجا دگر محمو کارش ندگیست | عشق از رنگ رشته های بنده و آزاد هست | ز گرمی جام دوش چشم برمیسوخت | چراغ دیده بره تو تا سحر میسوخت
شد از تصرف حسن تو از زمان خبرم | که شعله در جگر افتاد و بیخبر میسوخت | مرا بساده لوحیهای خرفی خنده می آید | که عاشق کشته و چشم وفا از یار هم دارد
لیکن شنیده که آن تشنه لب به ضعیفم | که تاب جلوه جانسوز آفتاب ندارم | آه از آن سرکش که گر خود را برابرش میبرم | غیر ازین حرفی نمیگوید که خفی دور و چست
شنیدم خفی از قیدش خلاصی ازبند آزادی | تو بیدردی و قدر گرفتاری چه میدانی | خفی ساده دل امروز چو هر روز دگر | سبحه های مدوغ تو تسلی نشد و رفت

قاسم کاهی عرف مبان کابلی الحقی سم علوم اندوخته بود گشاده پیشانی و شگفته رو خرسند زیستی با خداوندان جاه کمتر آمیختی از مشرب فراخی پراکنده خیدگرد او فراهم بودی و از این رو ساده لوحان ناشناساز بان پچاره دراز داشتی دبا خیدن از ار سکی و پرده آرائی کیتی خداوند خویش را از مریدان بر شمردی و سبا از آینده باز سگفتی

کوتاه همتی که بی حاصل دو کون | دست طمع بحضرت بیچون کند دراز | ز خضر عمر فزونست عشقبازان را | اگر ز عمر شمارند روز هجران را
چون سایه هیم بهر سو روان شوی | شاید که رفته رفته با مهربان شوی | تا بفیلان میل دیم دستان خویش را | حرف راه فیل کردم نقد جان خویش را
خاک بر سر کنم چون فیل هر جا میرسم | گر نه بینم بر سر خود فیلبان خویش را | شاه فیل افکن جلال الدین محمد اکبر است | آنکه بخت فیل زرین شاعران خویش را

ای آنکه زبانت بمعارف گویاست | هر موج دلت از نور یقین پرده گشاست | فکری نکنی گران پشیمان گردی | حرفی نزنی که عذر آن باید خواست

غزالی مشهدی: بلند فهمی و شیوا زبانی طراز یکتایی داشت و از دلآویز گفتار صوفی بهره مند ::

شوری شده از خواب عدم دیده گشودیم | دیدیم که باقیست شب فتنه غنودیم | حسن آنست که عشق رسوائی تقاضا می کند | جرم معشوق و گناه عاشق بیچاره چیست

چون رد و قبول همه در پرده غیب است | زنهار کسی را نکنی عیب که عیب است | ای غزالی گر بزم از یاری | که اگر بد کنم نکو گوید

من و آن ساده دل که عیب مرا | همچو آئینه رو برو گوید | در عشق نه جاه و نی حسب میباید | نی علم و نه فضل و نی نسب میباید

این واقعه را کسی عجب میباید | معشوق غیور است ادب میباید | سلطان گوید که نقد گنجینه من | صوفی گوید که دلق پشمینه من

عاشق گوید که داغ دیرینه من | من دانم و دل که چیست در سینه من | در کعبه اگر دل سوی غیر است ترا | طاعت عصیان و کعبه دیر است ترا

ور دل بحق است و ساکن میکده | می نوش که عاقبت بخیر است ترا

عرفی شیرازی شایستگی از صفای گفتار او میتوان دید فیض زیری سخن او پیدا از کوتاه بینی در خود نگریست باستانیان زبان طعن گشود غنچه استعدادش شکفته تر گردد

هر دل که پریشان شود از ناله بلبل | در دامنش آویز که با وی خبری هست | حسد بتهمت آزادی سرم بگداخت | گمان مرا دیست که بر تهمت آن هم حسد است

کسیکه محرم باد صباست میداند | که با وجود خزان بوی یاسمن باقیست | طاقت مرهم ندارد سینه افگار ما | سایه گل تاب برد گوشه دستار ما

در صحبت ما حدیث زیر لبی است | که اهل هوش عوام اند گفتگو عربی است | قدم برون منه از جهل یا فلاطون شو | که در میانه کز بی سر است و پیلی است

مگو که نغمه سرایان عشق خاموش اند | که نغمه نازک و اصحاب پنبه در گوش اند | هر چند بست و باز دم آشفته تر شدم | ساکن شدم میانه دریا کنار شد

امید هست که بیگانگی عرفی را | بدوستی سخنهای آشنا بخشند | قابل رنج محبت کس نباید در وجود | رنگ روی خویش را هر کس بدستانی شکست

چنان با نیک و بد عرفی بسر کن کز پس مردن | مسلمانت بزمزم شوید و هندو بسوزاند | خواهی که عیبهای تو روشن شود ترا | یکدم منافقانه نشین در کمین خویش

وقت عرفی خوش که نگشود چین بر رخش | بر در نگشوده ساکن شد در دیگر نزد | انتظار نوبهار از رنگ جیبهای ماست | ورنه صد ذوقی است در گلخن که در گلزار نیست

دلم چو زن زلیخا شکسته در خلوت | غمم چو یوسف دو بده در بازار | روزیکه معاملان هر فن طلبند | حسن عمل از شیخ و برهمن طلبند

آنها که در ده جوی نستانند | وانها که نگشته بجز من طلبند | الهی بنیک آمده در جوش و خروش | که شکر طرازی گهی شکوه فروش

بحال منوانستوی بهند گوش | گاه ره باده باشیم بار بسر دوش | عفو دل خود را چه خوش دشته | گر این سه بیت است که بگذشته

قافیه سنجان

گزارش را نوبت بدین گروه آفرین طراز نام آرای رسید و لختی از زبان واگفتن ناگزیر حق گزاری نیست راهی بهانخانه معنی برده اند و روشن ضمیر شان تابش گاه ابروی فیض لیکن بسیار گرانمایگی گوهر شناسند و بآرزوی کمتر خواسته باز فروشند در ستایش فرومایگان روزکار بسر برند و بگوهر فروهیده مردم زبان برآلایند دگرنه پیوند الفاظ بس شگرف تا چه جای دریافت والا معانی شعر آنکه سخن را بسخن ضم کند قطره از خون جگر کم کند هر که سخن را بسخن باز بست معجزه گر نیست کرامات هست نه پنداری پیوستن صورتی میگوید حق با باطل و دانا با نادان و گوهر با خرمهره با هزاران دوری بظاهر نزدیک افتد معنی پیوند نخواهد و آن خرد هم راز و صورت نه بندد و شناسا آمدن بس دشوار و برجستن از آن مشکل تر ازین رو گیتی خداوند بدین بیان نه پردازد و منشی خیالی را وزنی نهد نادان داند که شهریار را بدین طرز گفتار دل بگشد و بدین رهگذر از زبان خاطر برگرفته دارد با چنین حال هزاران قافیه طراز و نظم آرای پیوسته بر همایون آستان باشند و آنکه دیوان بانجام رساند و داستان برطرازد بس فراوان چندی که بر دکارزار آبادی سکند و جاوید زندگی می بخشد

شیخ ابوالفیض فیضی شگفته پیشانی گشاده دست بیدار دل سحر خیز از ارادت گیتی خداوند کامیاب صلح کل بود و از گوهر شناسی بخطاب ملک الشعرائی سربلندی یافت نزدیک چهل سال فیضی تخلص کردی پس بازدی الهام فیاضی چنانچه در نل دمن می سراید و از زین رو که سکه ام سخن بود فیضی قلم نگین من بود اکنون که شدم بعشق مرتاض فیاضیم از محیط فیاض گزیده خوانا گوهر افروز او در گوناگون آگهی سترگ نیرو در زبان تازی و فارسی فراوان تصنیف دارد از آن میان سواطع الالهام تفسیر است بی نقطه بتازی زبان سوره اخلاص تاریخ انجام او ۱۰۰۴ و فزونی خواسته و سرمایه افزایش نیاز و دل تنگی روزگار پیرایه تسلط در سرای او بر خویش و بیگانه و دوست و دشمن باز بودی و در پیشگاه او بیجا نان برآسودی از دشوار پسندی گرامی کالا بازار نیاورد و دست نوازش بر بارک همت نکشیدی بر خویشتن نظر نیفکندی والا فطرت او شعور و نیاز دی از انبازی خیال بر سمان بر کناره زیستی حکمت را مهارت نگریستی و از راه دیده خدای دل و ستادی بیشتر بزنگی داشن فراپیش داشتی و در نجوران تهیدست را چاره فرمودی در سخن والا و سخنان نیز و یادگار اگر زمانه مهلت دهد و دل باهنگ تعلق سرگرم باشد برخی قدسی کلام آن یکتای زمانه برچیند و بدشمنی نیش با این دو داستان بیتی چند برگزیند اکنون بقهرمان دوستداری که راه تمیز بسر و خبری می نگارد قصائد

یا ازلی الظهور یا ابدی الخفا / نور که فوق النظر حسنک فوق الثنا ؛ نور تو بینش گداز حسن تو دانش گسل / فکر تو اندیشه کاه کنه تو حیرت فزا

همت علم راست بتقوی قدس / خون تفکر بدر چاک تعقل سبا ؛ بر درت اندیشه را شحنه حیرت زند / لطمه حیرت بروی سیلی جهل از قفا

راه کمال ترا حرف و نقط ریگ دشت / عالم علم ترا شهر سخن روستا ؛ پای تنی تا سر کنم این دو دانا و ب / زهره نه تا بو کنم این می دانش زدا

وجه تقدیس تست پاک ز تشبیح علم / در خور کس نیست جوهر اقلیمیا ؛ شهر جلال ترا طالب بس کوچه کرد / این نظر بیت مین این خرد پیشوا

دانش و بینش بهم پاک پاک آمیختن / ابجد عشق تراست نخستین هجا ؛ آنچه طراز زبان بانچه نگارد قلم / آن همه حرف و غلط وین همه نقش و غا

مبتدی و منتهی گرم هوایت ولی / مبتدیان هرزه گرد منتهیان ژاژخا ؛ نیست دماغ تهی از سر سودای تو / مغز فلاطون بسوخت از تف مالیخولیا

بیجگری هیچ من کی رسد آنجا که شد / غیرت تو دشنه ران بر جگر اولیا ؛ لطف تو خواهم شود نقیه بخش دماغ / ورنه شود عاقبت فطرت من نابیا

برهنه پا کرده راه دره اجلال تو / موزه ز کیمخت نیست جز دهن اژدها ؛ گنج ترا نه فلزیم کفی از عیار / خوان ترا نیست بجز یک قدح شوربا

سر بزمین درت بردن و برداشتن / نی بطریقت درست نی بحقیقت روا ؛ معده آز مرا غالیه جوع کلب / ور همه بقراط عشق گفته مرا احتما

ولہ

ای نقد اصل و فرع ندانم چه گوهری / کز آسمان بزرگتر از خاک کمتری ؛ دل بد مکن که برتری چار عنصری / خودبین مشو که آینه هفت کشوری

بنیان تست شعله نقش علو و سفل / خواه آسمان خواه زمین شو محقری ؛ پوشیده چهرگان فلک بر تو فتنه اند / دانا فریب لعبت این هفت پیکری

هان نقد خود بسنج که میزان اعدلی / آن خاک خود به بر که اکسیر اکبری ؛ قیمت شناس گوهر خود باش کاسمان / نور تر است از پی سیاره مشتری

از عقل سر مکش که مشیر است مؤتمن / بر وهم دل منه که سفیهیست منکری ؛ با خود چه دشمنی است ترا کز کمال نقص / دل را ز کار کرده زبان را به پروری

خونهاست از تو در دل ایام کز نفاق / در قول مومیایی و در فعل نشتری ؛ شرمنده باش در نظر خود که خویش را / منهای کامل لقب نهی و حشو و قشری

امنیت اگر طلسم وجود عزیز تو / معدوم شو که جسم جهان را اکری ؛ ای بی خبر ز سود و زیان این چه غفلت است / کاقبال مفروشی و ادبار منجری

گر همت تو باش گشاید بصید گاه / عنقا توانی از پر عصفور بشکری ؛ ور نه بشو که شخص جهان را میان تو / دانی شود اندر سباز را بلاغری

شرم از سلوک برهنه پایان شوق دار / چون بر جنازه راه بری گام نشمری ؛ خواهی بسر معنی ایثار در رسی / با خود هلاهلی کن و با غیر شکری

بالا روی گشاده بلا را پذیره شو / معشوق را اگر بعبودیت اندری ؛ بر آستان صدق بدرویشی آورد / درویشیی که خنده زند بر توانگری

نه آنکه خود بگوشه عزلت فرو شوی / حرمت کند بشرق و مغرب نکاوری ؛ پاس نظر بدار که این دزد تیز دست / گوهر ز زور می برد از دست جوهری

در شاهراه قافله تاراج می کنند / آنانکه واشتند بکف شمع رهبری ؛ جان بدر ستاره طالع بکام تو / پیوستگی رود بفلک را برادری

بنیند هیست ورنه برآرم نفس نفس / از چاک سینه آینه های سکندری ؛ هندوستان عالم اول ز راه من رسید / ادوات برتری آمین بت گری

این نقش کارنامه یونان جا طراست / بر خوانش هر سر که ز خفیست سرسری ؛ یونان عرق گشته برآرد ز غم هند / تو همچنان فتاده چاه مقعری

ولہ

حریف خلوت من عقل و دو فنون نیست / صریر کلک من آواز ارغنون نیست ؛ اگر ز چهره علمم نقاب بردارند / یقین منتهیان اولین ظنون نیست

وگر ز دیده عقلم حجاب برگیرند / معارف علمانشان جنون نیست ؛ عجب که حوصله روزگار بر تابد / اگر برون فکنم آنچه در درون نیست

باعتدال خرد آن جهان منتظمم / که آسمان و زمین بی سکون نیست ؛ قرابه ام ز رحیق رفیق و هر تهی است / قوام باده مدهوشیم ز خون نیست

فروتنی ز حسان کی بود تمنایم / بسجده آدم کلک و اثر کون منست

غزلیات

خیز و دریوزه اقبال کن از حضرت ما / که کم از هیچ نباشد بود همت ما ؛ فتح کونین ز جولانگه ما جوی که هست / عشق را دوش گران از علم دولت ما

نظر فیض چو بر چاک گریبان فکنیم / مور را مژده سلیمان سزد از قسمت ما ؛ حاجبان در ما بر تیغ اند همه / آرزو کیست که هنگامه کند خلوت ما

سر فرو برده بجیب و دو جهان می نگریم / عشق از ما نظر تافت مگر کسوت ما ؛ دیده ما بتماشای حقیقت باز است / عقل کل سیر ندارد کوکبه حیرت ما

فیضی ساده ضمیرم اگرت باور نیست / روی معنی نگر از آینه صورت ما ؛ میکشد شعله سری از دل صد پاره ما / جوش آتش بود امروز بفواره ما

هر کسی روز ازل نکته تعلیم گرفت / عشق مشاطگی آموخت ز نظاره ما ؛ دیده او بگداز جگر انباشته باد / هر که گوید خبری از دل آواره ما

فیضی از نقد جهان گرچه تهیدستانیم / کیمیا ساز برد رنگ ز رخساره ما ؛ به که گدازم وز تو طرح دل دگر نهم / چند رفوگری کند صبر دل دو نیم را

عشق پای بیتر دور اندیشه ما / همه معشوق ترا ودر رگ و ریشه ما ؛ از تف باده ما بال ملایک بگداخت / وای از روز که برقی جهد از شیشه ما

ما براه محبت دو مشکل افتاده است / که چون کشته ام یار قاتل افتاده است ؛ ساقیان طریقت ز من جدا مشوید / که دور منیم و چشمم بمنزل افتاده است

من نه آنم میروم کانجا قدم نامحرم است / از مقامی حرف میگویم که دم نامحرم است ؛ گرچه جان هست و بلب نزدیک است / دور بودن بادب نزدیک است

هر دین دیار گروهی شکر لبان هستند
که باده با نمک آمیخته و بد مستند

بهره شهره عشق است عندلیب از نه
نفس گداخته مرغان این چمن هستند

گویند همه طریقت که ای رفیق
آگاه شو که قافله ناگاه می‌برند

غافل هم زراه و لی آه چاره چیست
زین رهزنان که بر دل آگاه می‌زنند

روی گشاده باید و پیشانی فراخ
آنجا که لطمه‌های ید الله می‌زنند

ساقیان دست بجام می بیغش کردند
خضر لب تشنه این چشمه آتش کردند

این چه می بود که ساقی بقدح ریخت فرو
که مسیح و خضر از رشک کشاکش کردند

نوشدارو محبت آمیزش جنسیت است که
سوده الماس در زهر هلاهل می‌کنند

در چشم ما محیط بساحل برابر است
آب بقا بزهر هلاهل برابر است

فیضی از قافله کعبه روان بیرون نیست
اینقدر هست که از ما قدمی پیش است

ز همرهان بکه نالم که کوتهی کردند
امیر قافله عشق هم همی کردند

هزار بادیه زین ناموافقان بربادم
که محمل دلم از بار غم تهی کردند

منم که نغمه بگوشم کمال می‌گیرد
شراب در گلویم اعتدال می‌گیرد

اگر سری نکشم سوی بیخودی چه کنم
مرا ز همدمی خود ملال می‌گیرد

بپرس اهل نظر چون بعرش پیوستند
که پا بکنگره دل نهاده برجستند

صلا زنید تماشائیان عالم را
بشهر حسن که آئین بخوان ما بستند

از آنکه در وجود و عدم در بسته اند
طرفی ز رخت دو جهان بر بسته اند

بگشا طلسم گنج که کار آگهان بخت
اقبال را بسلسله زر بسته اند

سواد کلک مرا آفتاب میداند
که برده ام بیاض سحر مسوده را

بصیر طاقت او کیست در جهان فیضی
کسیکه از سر کویش دوباره می‌گردد

خواهش از مجلس ما بیرون است
چون بیائی دل خرسند بیا

مگریز از عشق که این کار رسایان نشود
آسمان تابع و معشوق بفرمان نشود

بیا که روی بمحراب گاه نور نهیم
بنای کعبه دیگر ز سنگ طور نهیم

حطیم کعبه شکست و اساس قبله برخاست
بتازه طرح یکی قصر بی قصور نهیم

کو عشق که زنجیر در کعبه گدازیم
وز بهر پرستش صنمی چند بسازیم

زین کعبه که حجاج بر افروخته آزار
انداخته چون براساسی بفرازیم

تا چند دل بعشوه خوبان گرو کنم
این دل بسوزم و دل دیگر ز نو کنم

فیضی کفم تهی ز ره عاشقی بهشت
دیوان خود بگیرد و عالم گرو کنم

ملامت بر زلیخا چون پسندیم وه چه خوش بودے
بجائی کف بریدی گر زبان طعنه گویان

ناشکری عشق چون توان کرد
غم بر سر غم فزود مارا

حیران فسون ساز عشقم که خیالست
از دیده درون آید و در سینه نگنجد

بگریز که دوران فلک عربده خیز است
این چرخ فغان همه کردار و مریز است

آن نیست که من همنفسان را نگذارم
با آبله پایان چه کنم قافله تیز است

امشب خبر ما نگرفتی و گذشتی
فیض از نظر ما نگرفتی و گذشتی

ای که بسر منزل یکجان تو شتابی
از چشم تر ما نگرفتی و گذشتی

در دست از آرزو نبودیم دام دد
راهیست این که هم ز تو خیزد بلای تو

ای عشق رخصتی است که از دوش آسمان
بر دوش خود نهم علم کبریای تو

فیضی بر آن بلند نگاهم که زود گاه
پیوسته فیضیت ساعد فلکم بساق عرش

او نجسته اگر زد بکعبه نظر غیر
او نجیم حدیث خود از شیطان عرش

ساقی دوران که نزد عربده سازی
ساغر می ده بدور اکبر غازی

نی می خوش نیش با که محتسب را
همچو سپهر آورد و سفله نوازی

نی می برجو که در دماغ رعونت
باد تهور دهد معرکه تازی

نی می مینای دل که برخرد آرد
ترک هوس‌های و هوا و آزی

نی می آتش منش که صف شکنان
شهره بود گرمی تشنه گذاری

زان می یک رنگ کز تصرف باطن
توبه دهد چرخ را ز شعبده بازی

زان می صافی که عاکفان صوامع
خرقه تن را ازو کنند نمازی

زان می روشن نظر که باز نماید
راه حقیقت بعاشقان مجازی

زان می دریا گهر که پاک نشوید
از دل عارف خیال نقش طرازی

بارگاه قیامت که تاج رخت بستند
گناه کعبه بخاک کلیسیا بخشند

نگر قبای همت فیضی که قدسیان
پیوند کرده اند ز افلاک دامنش

عجبتر از دل فیضی ندیده ایم طلسم
که هم گهر بود و هم محیط و هم غواص

آنچه بفیضی نظر دوست کرد
مشکل اگر دشمن جانی کند

ره نوردان طلب زنده بمحمل نرسند
تا نمیرند درین بحر بساحل نرسند

ناقه شوق درین بادیه جنبان فیضی
رو که منزل طلبان در حرم دل نرسند

خاک پیران ره فقر بجائی نروند
کوی این طایفه اینجا گهری یافته اند

در ازل چند نظر آینه ساز آوردند
تا دل و دیده ما را بکار آوردند

چه نشنهاست که در زلف بتان تعبیه است
کز حقیقت دو جهان رو بمجاز آوردند

گر دلی گم شود از حلقه عشاق مپرس
هر چه بردند ازین قافله باز آوردند

از شکیبائی دستم از گریبان کوتاه است
باز شد آن گره کار که نتوان باز کرد

گر نه لیلی هوس همرهی مجنون داشت
ناقه را بیهده در راه گرانبار چه کرد

آنکه یکدم مرا منع پرستیدن بت
در حرم رفته طواف در و دیوار چه کرد

عشق صبر و خرد و هوش ز فیضی بربود
در ره بین که بآن قافله سالار چه کرد

عشق و بادیه از ریگ روان آتش نیست
که بسودا کده بار جنون آمده بود

خبر برید شب عید بپیر مصطبه را
که دست میکنم امشب قصوبی غبغبه را

بگیر محضر دیوان فیضی و بنگر
سخن طرازی مذهب هزار مذهب را

شدیم خاک ولیکن ببوی تربت ما
توان شناخت کزین خاک مرد میخیزد

توان شناخت ز آغاز فیضی انجامش
که درد رفته ز کونین فرد میخیزد

بکعبه و دیر روان کن ای عشق کاینجا یک نفس
که الهی بس باندکان راه منزل میکند

قطعه
قسمت نگر که در خور هر جوهری عطاست + آئینه با سکندر و با اکبر آفتاب + او می‌کند معاینه خود در آئینه + این میکند مشاهده حق در آفتاب

رباعیات

شاهی که بعقل ذوفنون خواهمش
در راه خدای رهنمون خواهمش
هرچند که سایه خدا اند شهان
او نور خداست سایه چون خوانمش

شاهی که در فیض گشاید همه شب
تاریک ز راه نماید همه شب
هر کس که رخش روز ببیند یکبار
خورشید بخواب او در آید همه شب

خواهی که چو من راه هدی بشناسی ، بشناخته شاه را که جان بشناسی ، این سجده نا قبول سود ت ندهد ، اکبر نشناسی خدا بشناسی

شاهی به شبم چراغ امید بخش ، قندیل مرا فروغ جاوید بخش ، زان نور که در چشم دولت روشن شد ، یکذره مرا نور خورشید بخش

از عالم غیب آشنائی برسید ، ور قافله عدم ندائی برسید ، گرد دو جهان سپهر افتاد چو تو ، با این همه مهرا صدائی برسید

در انجمن ادب خموشان باشند ، در پرده راز پرده پوشان باشند ، در کوچه عشق چون سپر گردن ، کاینجا همه تو تیا فروشان باشند

مستان الهی که دم خوش زده اند ، بی جام و سبو شراب بیغش زده اند ، آرایش علم و فضل از ایشان مطلب ، کین طایفه در کتاب آتش زده اند

فیضی قدم جنون ز خود برتر نه ، از خود بدر آ و رخت خود بر در نه ، برخویش در دو لخته دیده به بند ، وانگاه دو صد قفل ز مژگان بر نه

فیضی دم بربست قدم دیده بنه ، با ازمره می نهی پسندیده بنه ، از عینک شیشه هیچ نگشاید هیچ ، لختی نیز اش از دل و بر دیده بنه

با دست نفس ز سنبلستان سخن ، وان باد دیده تخت سلطان سخن ، ماییم بران تخت سلیمان سخن ، از ما بشنو زبان مرغان سخن

عاشق که غم از جان جرابش نرود ، تا جان بود از تن تب و تابش نرود ، خاصیت سیماب بود عاشق را ، تا کشته نگردد اضطرابش نرود

فیضی بکشا گوش دل و دیده هوش ، از کار جهان دو رکن این دیده گوش ، نیرنگ زمانه بنگر و لب بر بند ، افسانه دهر بشنو و چشم بپوش

بر ما چه زبان اگر صف اعدا زد ، ننگ است خاشاک لطمه بر دریا زد ، ما تیغ برهنه ایم در دست قضا ، شد کشته کسی که خویش را بر ما زد

امروز به هر دردی صاف منم ، هم دوزخ و هم خلد هم اعراف منم ، العجب تر از من نبود بو العجبی ، در پای من کوه من و صراف منم

زان پیش که کردند شمار من و تو ، بردند ز دست اختیار من و تو ، فارغ بنشین که کارساز دو جهان ، پیش از من و تو ساخته کار من و تو

خواجه حسین ثنائی مشهدی از ازبانی تقافیه سنجی آمد و سترگ کشایش یافت سعادت سرشت و پاک گوهر بود

صبح برو بشندلان بیان من است ، تیغ صبح سخن زبان من است ، ظاهر است از سخن که روح قدس ، دایه مریم بیان من است

بسکه معنی دقیقه کرد مرا ، نقطه کلک من جهان من است ، قصه کوته درین سرای سپنج ، سخن است و سخن از آن من است

کس بمحشر نگیرد م دامن ، جز هوس کو ز کشتگان من است ، در رونقی حسن و ناز هست بسی خوشنما ، غمزه لطف ز ستم عشوه برنگ جفا

آن بت بیگانه را گر شوم آشنه و از ، نا یدش اندر نظر صورت خویش آشنا ، گر مثل جا کنی در پس آئینه شخص ، بیند مثال خویش با قفه رو از قفا

آب خور دیگر بفرض خوشه ز بیمان تو ، دانه دگر نشکند در دهن آسیا ، احباب را بلذت درمان برابر است ، دردی که یاد همدمی دوستان دهد

من صید دل نهاده بمرگ و ز لاغری ، صیاد از برای کریزم امان دهد ، دو شینان باد دون کر تا قیامت خفته اند ، از نسیم صبحدم از پیکان دیده اند

کلکت چو رقم بکین نویسد ، صد فتنه به هر کمین نویسد ، دشنام دهی تو و بران لب ، روح القدس آفرین نویسد

بر روی تو اولین نگه را ، دل دیده و آستین نویسد ، عهد تو خراج شادمانی ، بر جان و دل غمین نویسد

ای اهل هوش وقت گریبان دریدن است ، دست مرا بسوی گریبان که می برد ، قاصد شوق ور قطره زبان می آید ، که بدل شوق کسی از لب جا می آید

شرط عشق است که هم بار بدل آسایند ، سخن است دود که از دل بزبان می آید ، مرا به بتکده جو چون هم بکعبه بری ، که بار گوئی ز ده نعلم سراغ من غلطا

در حوصله فلک از عشق نگنجید ، هر ذره که از خاک تنائی بهوا رفت ، چو مهر فلک دیر کرد دیده ، چو خواب آشنا روی هر دیده

خزنی صفاهانی دانش پژوه حکمت منش بود از باستانشعور سال منه و فراوان آگاه سکروحی نیکذاتی از وی تراوید و آشنا روئی از پیشانی او پدیدار

گر دو دل کردم بنیم که درو جای هاست ، غم معاد و امید اگر نیست تنهاست ، در چمن بود زلیخا و بحسرت می گفت ، یاد و زندانکه درو انجمن آرای هاست

ما امیدم ز تو ما بحب حکیم ، که میان من و او رسم تقاضائی هاست ، جبریل پر شکسته راه محبت است ، این قاصدی به هیچ صبائی نمیرسد

گر آیا را بنجا و گر محمود کارش بند کیست ، عشق از رنگ رشته های بنده وار دست ، زگرمی جگرم دوش چشم بر نمیسوخت ، چراغ دیده براه تو تا سحر میسوخت

شد از تصرف حسن تو ازمان خبرم ، که شعله در جگر افتاد و نیجه بر میسوخت ، مرا بسادگیهای خزنی خنده می آید ، که عاشق کشته وچشم وفا از یار هم دارد

مگر کرشمه آن شنه لب کباه ضعیفم ، که ماه جلوه جان سوز آفتاب ندارم ، آه ازان سرکش که گر خود را بر آتش میزنم ، غیر از زبن خزنی میگوید که خزنی دود داشت

شنیدم خزنی از قیدش خلاصی از زندان ، تو بیدار دگر قدر گرفتاری چه میدانی ، خزنی ساده دل امروز چو هر روز دگر ، بسخنهای دروغ تو تسلی شد و رفت

قاسم کاهی عرف میان کاهی الحتی رسم علوم اندوخته بود کشاده پیشانی و شگفته روی خرسند زیستی با خداوندان جاه کمتر آمیختی از مشرب عراقی پراکنده خیدگر داد و وارهم بودی و ازین روساده لوحان هنشنا ساز بان پچاره دراز داشتی و با چندین وارستگی و پرده آرائی گیتی خداوند خویش را از مریدان بر شمردی و سبا از آینده باز گفتی ☆

کوتاه همتی که بی جاصل دو کون ، دست طمع بحضرت بیچون کند دراز ، از خضر عمر فزونست عشقبازان را ، اگر ز عمر شمارند روز هجران را

چو من سایه همیشه به سوروان سوی ، شاید که رفته رفته بما مهربان شوی ، تا فیلان میل و بیدم لستان خویش را ، حرف راه فیل کردم نقد جان خویش را

خاک بیشکنم چون فیل هر جا میرسم ، گر نه میم بر سر خود فیلبان خویش را ، شاه فیل افکن جلال الدین محمد اکبر است ، آنکه تخت فیل زرین ساعران خویش را

ای آنکه زبانت بمعارف گویاست	هردم دلت از نور یقین پرده گشاست	فکری بکنی گران پشیمان کردی	حرفی نزنی که عذر آن باید خواست

غزالی مشهدی: بلندفهمی و شیوازبانی طراز یکتایی داشت و از دلاویز گفتار صوفی بهره‌مند ؛ ؛

شوری شده از خواب عدم دیده گشودیم	دیدیم که باقیست شب فتنه غنودیم	حسن است که هر عشق رسوائی تقاضا می کند	جرم معشوق و گناه عاشق بیچاره چیست
چون رد و قبول همه در پرده غیب است	زنهار کسی را نکنی عیب که عیب است	ای غزالی گر بزم از یاری	که اگر بد کنم نکو گوید
من آن ساده دل که عیب مرا	همچو آئینه رو برو گوید	در عشق نه جاه و نی حسب میباید	نی علم و نه فضل و نی نسب میباید
این واقعه را کسی عجب میباید	معشوق غیور است ادب میباید	سلطان گوید که نقد گنجینه من	صوفی گوید که دلق پشمینه من
عاشق گوید که داغ دیرینه من	من دانم و دل که چیست در سینه من	در کعبه اگر دل سوی غیر است ترا	طاعت عصیان و کعبه دیر است ترا
	ور دل بحق است و ساکن میکده	می نوش که عاقبت بخیر است ترا	

عرفی شیرازی: شایستگی از ناصیه گفتارش میتابد و فیض زیری سخن او پیدا از کوتاه بینی در خود نگریست و ستایش نیایش از زبان طبعش گشود غنچه استعداد ناشکفته پژمرد

هر دل که پریشان شود از ناله بلبل	در دامن آن گل زند که باد خبری هست	حسد بهمت آزادی سرم نکند	کین داوری است که بر تهمت آن هم حسد است
کسیکه محرم باد صبا است میداند	که با وجود خزان بوی یاسمن باقی است	طاقت مرهم ندارد سینه افگار ما	سایه گل تا برد گوشه دستار ما
مدار صحبت ما بر حدیث زیر لبی است	که اهل هوش علوم اند گفتگو عربی است	قدم برون منه از جهل با فلاطون شو	که در میانه کری سر آتشینه لبی است
مگو که نغمه سرایان عشق خاموش اند	که نغمه نازک و اصحاب پنبه در گوشند	هر چند بست و باز دم آشفته تر شدم	ساکن شدم میانه دریا کنار شد
امید هست که بیگانگی عرفی را	بدوستی سخنهای آشنا بخشند	قابل رنج محبت کس نباید در وجود	رنگ روی خویش را هر کس ببیند بی شکست
جهان بانگ دف نی بسر کن بر من	مسلمانان زمم شوید و بشوید و بسوزانند	خواهی که عیبهای تو روشن شود ترا	یکدم منافقانه نشین در کمین خویش
وقت عرفی خوش که کشود چون در برخش	بر در نگشوده ساکن شد در دیگر نزد	انتظار نوبهار از تنگ چشمیهای ماست	ورنه صد ذوق است در گلخن که در گلزار نیست
دلم چو زلف زلیخا شکسته در خلوت	غمم چو تهمت یوسف دویده در بازار	روز ریگه معاملان هر فن طلبند	حسن عمل از شیخ و برهمن طلبند
آنها که در وده جوی نستانند	وانها که نکته بجز سخن طلبند	الهی بدهنگ آمده در جوش و خروش	که شکر طرازی گهی شکوه فروش
تحتار شنوا نشوی بهنگ گوش	گاه ره باد باش بار سر دوش	عرفی دل خود را بچه خوش داشته	گر این دو سه بیت است که بگذشته

	بگذشته هم از تو در نشاط است	بر داشته بادت چه بر داشته	

میلی هروی نام مرزا قلی ترک نژاد بود با اهل عشرت بسر بردی ؛ ؛ ؛

شدم با شهر در عشقت کریم هر کرا بینم	که می پرسم مقرب تر کسی در خیال او	میرم برزند کاین سگ می آید که تو	خوبان بیداد هاداری که با ما کرده
زدیدن تو دلم یافت لذتی که فلک	نعوذ بالله اگر فکر انتقام کند	نه آشنا و نه بیگانه نمیدانم	که اختلاط چنین با کسی چه نام کند
دانسته که مهر تو با جان نمیرود	گر خاک کشتگان گذری سرگران هنوز	چون کنی دو دم نگاهی کن که احتیاط	رشته می بندند بر پای مرغ دست آموز را
دم آخرست دشمن بس گزار یکدم	که بصد هزار حسرت تو بیکرام او را	وا صبر بخود داده بازماندم از او	بدین امید که تن در دهم به تنهائی
وا میکنم هر زمان و میگوید	برای آنکه کند تکیه بر شکیبائی	چه احتیاج سوال است خلق عهد را	که هرگدا شده قارون ز کثرت زر و مال
	ولی تو با طلب سایلان خوشی چندان	که بر سبیل خوشامد کنند از تو سوال	

جعفر بیگ قزوینی: فهم عالی داد و لختی الهی اندوخته با ستایش سرگذشت نیکو برگزارد و در تیکچی گری جبیره داشت از مزاج شناسی شگفتگی گرای و به برادر کوهی هنگامه آرا بدانرو رسیده ستایش بخطاب آصف خانی سربلند و با رادت کیهان خدیو کامیاب

از صبا در شکم اما دل به چنین میکنم	لیکن گل است تو آن در بر و دوشی باد	شهر گنجایش غمهای دل ما چون بدا	او بر بند برای دل ما صحرا را
آماده کشته ام دگر امشب نظاره را	پیوند کرده ام جگر پاره پاره را	نقص در دوستی است که او دشمن ماست	آن محبت بچه ارزد که سرایت نکند
با من بیگانه خوبان خوشی دل	عجب دارم ز دور اندیشی دل	رسید و مضطربم کرد و نقد نشست	که آشنای دل خود کنم تسلی را
مرا که محض کنایه ز انتقام تو ترسان	دلبر بگنهم ذوق انتقام تو دارد	ای عیش خوش لب بر روی نهاده	یک لحظه باش تا غم او را خبر کنم
جعفر امروز به بزم تو بعجزی آمد	که دل سنگ بران وضع غریبانه بسوخت	هر کس که شبی نشست با تو	بسیار بزور ما نشیند
جعفر ره کوی یار دانست	مشکل که دگر ز پا نشیند	مدیا صبا بوی کسی است که یعقوب	چشمی که ندارد ز پی قافله دارد
	گلستان را گلی از تو شکفت است	که امشب تا سحر بلبل نخفت است	

خواجه حسین مروی: از صوفی فضایل بهره داشت و بحر زبانی گران بهره گرفته از اهل نشست قدسی محفل جنت آشیانی بود در دولت این ابد طراز سر اعتبار یافت

آنم که ممالک سخن ملک من است	صراف سخن صیرفی سلک من است	دیباچه کن فکن فی من است	اسرار دو کون بر سر کلک من است

حیاتی گیلانی از ورد یا بامعنی جمعیتی نگاه او کرد و درستی و راستی از سیمایش پیدا سعادت با حقیقت همدوش داد و لختی از خوش‌شاعران بر کنار زیدیه

بهر سخن که کنی خویش را نگهبان باش / ز تقصیری که دلی نشکفد پشیمان باش / چه بال مرغ که گر شعله ور به کار است / ز نور نیز قدم وام کن که زان تاب

مریض عشق مده جان که گرفتار است / که از روی مداواش هم زبان دارد / هر خبر که بینی ز رهگذر نشخصی است / من کس شناسم که گرفتار نباشد

کوی عشق است این سر بازار نیست / لب ببند اینجا زبان در کار نیست / در بیابان کافران هم بوده ام / یک کمر شایسته زنار نیست

از هوس اهل هوس خصم همند / دوستی هیچ کس عیار نیست / هر آن خاری که در راه تو کارند / ز آب روی خندان تازه کردن

نفس بد خود کشد ریش و رعنا را / به پیراهن بیکان تازه کردان / دارو همه بار بهر کارم درنگی / در خانه هوی بیازار برنگی

وای چه سیم و زر همکان نام جویم / شوریده عاری آشفته رنگی / از بسکه رفو زدیم شد چاک / این سینه همه به دوختن رفت

می‌بیرم و می‌کشم جفا را / شاید که بسر برم وفا را / برباره وصل چون توان بست / در حقه کنی مگر صبا را

این سبزه و این صحرا بوی جنون دارد / دیوانگی و مستی امروز شگون دارد / با در طلب غم فزون می‌باید / با خواهش یا دیده خون می‌باید

سر این کار نه است و نه این / با عقل تمام با جنون می‌باید / نی سر به ثریا بم و نی پا بگوم / نی در غم کهنه و نه در بند نوم

گر بلبل نالان نیم اینهم هنر است / پروانه ام به شعله در کروم / تن وصل شبان تا رخویشم / من آفت روز و روز کار خویشم

باشد که یکی قدم بخود باز آیم / دیرست که ما در انتظار خویشیم

شکیبی سپاهانی ذوق سخن داد و نیک برسنجد از سال نه و در رسمی علوم لختی آگاه و از پاکی گوهر و از ستگی آشنا

شبهای هجر را گذراندیم و زنده ایم / ما را بسخت جانی خود این گمان نبود / در دست ما غم نه طرب نرخ چه بر / دم که تو نستاد من هم نه خود نیم

زنگ مدعی دام و ار دوری از بر است / فریب بخت بد را نام عبرت کردم رفتم / ای خلق حبس مرا از عیب بازاری بده / میفروشم دل بدیدار خریداری بده

تو کرم مهر من و من بهر دفع گزند / نشسته بر سر آتش سینه خویشتنم / دل ز جان برکنم با دل از جان برنخاست / سر ز تن شد دور و دو... از دیدار برنخاست

امروز که جام عشرتم لبریز است / در کشتن من تیغ تغافل تیز است / نشسته دل کمر بکینم بسته / ویران دو دار خانه که دشمن خیز است

از ناله مرغ تا قفس گلزار است / آنجا که تو در دلی قفس گلزار است / با جلوه حسن تو هوس هم عشق است / آتش چو علم کشید خس گلزار است

خوش آنکه بریم ره بسوی تو ز تو / کورانه کنیم جست و جوی تو ز تو / در جور رفا که داد خود بستاند / جان سختی ما را و خوی تو ز تو

زود است بهانه که بر لبش با سخن است / ز ادای آن نقش کم ساختن است / دنیا بغل چو کعبتین زود است / بر دو اشتنش برای انداختن است

امیسی شاملو بول قلی نام سعادت سرشت پاک گوهر مردانگی و راستی از و تراود

بحث جوی تو شرط است ما غیار را / که آشنا نشود پای ما در این ما / طی نشود این ره به خرشیدن برقی / بالی بجز این نقطه شمع و چراغیم

گر بس ز مرگ هم آسوده نگردم چه عجب / محنت روز و شب خواب پریشان اردو / کی برگ سر د عشقت که این باده نیست / گر قدح ریزد بر و من گر شکستی پیمانه را

جان نگیرد از اجل گر رست یا بد مرد عشق / صاحب خرمن ز موری کی ستاند دانه را / مذاق گلستاندی هر چون من نغمه بر دار / دلی می باید از کنج قفس دایم نوا کردن

بی اصلاح طالع عمر در کار سر کردم / با استادی نیاز ستم حریر از بو بر پاکرد آن / عشق و تفاطیس تخلیص انداز دل تا و کش / تا برین شد محبت جذب بیکان کرده بود

ز حال من همه کس را خدا آگه داراد / که گل ز خنده و مرغ از نوا آگه دارد / مرا و جست محبت و لی ندانستم / که مشتری چه کس است و بهای من چند است

امیسی نشد از خوردن خون ظرف دل خالی / مگر در برم حسرت باده از پیمانه میخیزد / من مست محبتم شرابم مدهید / در آتشم افکنید و آبم مدهید

گر شکوه کنم و گر عتاب آغازم / با اوست حدیث من جوابم مدهید / رفتم که ز رفتار روم کامی چند / برهم درم از رستی خود دامی چند

بی همنفسان بسر برم روزی چند / بی صبح رسانم بسحر شامی چند / آن اهل دل اهل یقین میباشد / دست طلب اندر آستین میباشد

یکبار تو هم صید مراد بکف آر / صیاد همیشه در کمین میباشد

نظیری نیشاپوری در سخن سرایی دستمایه داد و در بحه از رست گاه معنی برگشاده باطن ظاهر آبادی عمارت باطن می سگاله

هر جا خوش و نا خوش است نیکوست / با شادی او با غم او است / تو گر برهم زنی سودای ما کی زیان دارد / مرا سرمایه دنیا و دین نابود میگردد

گر زیر کلیمی قفس رانی نهی / جای نه که ناله بگوش چمن رسد / نوازشی ز کرم میکند محبت نیست / توان شناختن از دوستی مدارا را

عمر در خدمت عمر بست می نهادم چه قدم / برهمن شده ام کر ایقدر زنار می‌بستم / خون ترا چه قدر نظیری خموش باش / این کس دعوی از طرف قاتل تو

با منش بهای کم خریدار / نقصان خودیم زیب بازار / آنچه رحم از دل برد تا ثیر فریاد / آنچه نسیان اورد صحبت یاد

سکات شانم اما شب قلاوه خایم / که شر شکار دارم نه هوای آشیانی / دلی که کعبه بپاکی او قسم میخورد / ز فکر بیهده گردم کلیسایی و تنگ

سموم باده شوق تو مستی دارد / که راه رفتن خود را سماع داند / همین سفینه عشق است جای آسایش / از درون چو نهی پای قلم منک

کدام صوت اثر میش در دست دارد / من بگو که کنم ناله در هوا ناهنگ

درویش بهرام ترک نژاد است از قوم بیات خضر را دریافت و فروغی بهر گرفت از لباس دنیی بسفایی برآمد

اساس پارسایی را شکستم تا چه پیش آید	سر بازار رسوایی نشستم تا چه پیش آید	بگوئی زاهد بیهوده و عمر در بدر گشتم	کنون رند و خراباتی و مستم تا چه پیش آید
	گهی از اهل عبادت می‌شمارندم گهی فاسق	به هر طوری که می‌گویند هستم تا چه پیش آید	

صبری کشمیری نام شیخ یعقوب از فنون شعر آگاه و بگوناگون درس استاد لا و برگفتار ابن عربی نیکو میداند تحقیق جهان نوردی نموده و بسیاری از اولیا دریافته در خدمت شیخ حسین خوارزمی مثنوی درس خوانده و دستوری رهنمونی یافت

هم ز دل افسرده‌ام صبر و هم دل دیوانه را	در تن باخانه میدزدد متاع خانه را	ز ضعف تن عجب نبود حجاب یار محبت را	که تواند کشید از ناتوانی بار صحبت را

صبوحی چغتایی در کابل نشو و نما یافت در خوابگاه میر خسرو غنوده بود در شب پیری عصا در دست از خواب برآورد و بگزارش شعر گوشش فرمود چون پیروی آن نیت خیال خواب پنداشته بر جای دیگر جای آسود بار بار همان پیر به نخستین آهنگ پدید آمد بیدار کرد بیتی که اول سرائید این بود

شکر رفته بی تو دریا شد تماشا کن	بیاد چشم کشتی نشین سیر دریا کن	بارطوبار وفا دیده دل محزون را	سوخت تابی نبرد هیچکس آن مضمون را
حالت عجیبش چه حاجت که باو شرح دهم	کرم از سودلی هست اثر خواهد کرد	ضعف غالب شده از ناله فرو مانده دلم	دگر از حال من او را که خبر خواهد کرد

شفقی بخاری

بکوئیش رفتم و رسوا شد دل خاری شکست آنجا	بحمد الله که تقریبی پدید از بهر نشست آنجا	عرصه هند شکرستانی است	طوطیانش شکر فروش همه
	نمکسانش چو نیکوان دیار	چهره بندد و نکوچه پوشش همه	

صالحی نام محمد میرک خود را به نظام الملک طوسی میرساند

مرا گویند بیدردان ز ابن دستی بدامانش	مرادستی اگر بودی گریبان پاره میکردم	اسباب هلاک این همه و زنده‌ام ای هجر	شرمنده خود کرد مدارای تو ما را
دردم گفتم تغافل کرد خواری ببین	گریه کردم خنده زد بی اعتباری ببین	بدبخت ادم صالحی خاطرنشانم شد	که تا من اجل هم مرغ دستاموزی بود است

نظیری کشمیری از سر آغاز الهی بابن شعر کشاد بعراق افتاد و از پیوند نیکان شایستگی یافت

چه حاجت است ندانم جمال سلمی را	که بیش دیدنش افزون کند تمنی را	به است دیده مجنون ز خویش و بیگانه	چه آشنا نگهی بود چشم لیلی را
فدای آینه گردم که دستان مرا	درون خانه گلگشت بوستان دارد	اقبال حسن کار ترا ابش برده است	ورنه صلاح کار نه شسته که چیست

ونباله دو خاطر خود رای خودم	بی حجت ره آبله پای خودم	صد پرده درم ز خود بیابم برون	صد حله بیابم و بر جای خودم
لاله طورم به همچون غنچه گلبن زاده ام	شعله جای بخیه بر چاک گریبانم	هر کس که بخیم ها سبک شد	بر خاطر آسمان گران است

محوی همدانی نام تعیّت چار دیوار گلبن نفید را میخواهد که سنگین سازد و بوی تجرد سرخوشی میکند

من گر بدانشین نمیدانستم	من آه دل حزین نمیدانستم	نی نام بن گر اشتی و نه نشان	ای عشق تراچنین نمیدانستم
کفتی که ز درد عشق کارم بسیست	جامی جامی که دل بسی هابست است	شربت باد از خویش شربت بادا	بلبل ز کدام ساغر و می مست است
محوی دستی با آشنای بردار	در قافله آواز درای بردار	منزل بس شب دور بسی نزدیکست	ای کنده بای خویش بای بردار
صد تجربه و صد ازمون در کار است	صد عقل برای یک جنون در کار است	تو طالع ارجمند داری بگزر	کین جا همه بخت وازکون در کار است
محوی بهوای دل نوای زنی	در کوچه کس در سرای زنی	بیگانگی تمام عالم دیدی	زنهار که حرف آشنایی زنی

صیرفی ساوجی بدرویشی و کم آزاری میزیست و با تهیدستی بس خرسند

کلفروش ما که خواهد گل ببازار آورد	باید اول تا عوغای خریدار آورد	ز راه کعبه ممنوعم و گرنه میفرستادم	کف پای بزرجبینی جانب عیلانش
سوی جهان ننگرم گر قدم زیر پا	عاقبت اندیش را دیده بود بر قفا	آنچه من میخواهم از افتادگی بالاتر است	کاش خود را در نه پا میتوانستم گرفت

قراری گیلانی نور الدین نام بر فهم بلند فطرت بوستان گرفت تیره شبی او را در گرفت میان دو حکیم ابوالفتح هم دیده با حکیم همام مرا آخرت شمردی خود را از هر دو برکنار داشتی

از استداد هجران شادم که میتوان کرد	بیگانه وار با او آغاز آشنایی	چه تهمت بر اجل بندم ز تهمت خورده ام تیر	که نام میکشد کز بعد صد سال دگر میرم
همراز خانه بیرون بود که شب در کویش	هیچ دو قوم زنگاه در و دیوار نبود	دران ساعت که جیب جان آن خاک ای جلاد الله	بدستم گر گریبان تو بودی پاره میکردم
مرا بدوزخی رشک میشود فردا	که در میانه آتش نشسته است صبوح	چون بخویم از می شبانه نیاید	که سوز عشق الهی هیچ خانه نباشد
ای دل ز رشک مدعی از عشق پرام مکن	رسوایی پیمان گرده بنام زنارم مکن	مرگ است آروری عدم تنویش هستی دیدا را	یارب ز خواب سیر حشر بیدارم مکن
اگر عشق دل مرا خریدار افتاد	کاری مکنم که پرده از کار افتد	سجاده برنشین چنان افتاده	گر هر تارش هزار زنار افتد
سیر آمده‌ام ز خون دل خوردن خویش	من نیز چو آن دست دو شدم دشمن خویش	گشتم خود را و خون خود افکندم	از غایت دوستیش برگردن خویش

عتابی نجفی آهنج معنی دارد لیکن از دماغ آشفتگی پراگنده زید

بعشرت تو که با بلبلان این چمنیم	که گل گذشت و نه بسته ایم باغ کجاست	شب زلف تو بجمعیت اما خوش باد	که زکویت من آواره پریشان رفتم
در هفتاد و دو ملت زدم و بردر یاس	ناامید از در کبر و مسلمان برستم	زان اقلیم فنا آمده بودم چه عجب	اگر از خاطر فرخنده یاران رفتم
در گلخن هوس دل پروانه سوختیم	قندیل کعبه بردر بتخانه سوختیم	بوی مراد از چمن کس نیافتیم	ناچار هم بگوشه ویرانه سوختیم
بگلحون آشنا نعطیم کسی نگفت	هر چند پیش محرم و بیگانه سوختیم	دلا از آن لب بیگون چه در سوداری	که آه در جگر و گریه در گلو داری
مرا محبت دلهای خون انداخت	برو برو که تو یار کنار جو داری	بار حسرت این انجمن را بتو دادیم	کفنیم تو بسیم و بحل را بتو دادیم
که بر سر آییم و گهی بر سر آتش	زنهار که در کوچه در خانه مپندار	بسم الله اگر زهره ای	کین قافله را سر جرس نیست
در کشوری که نام وفا کرده آورد	قاصد جدا و نامه جدا کرده آورد	قفل چو بنی بجنبیم و کین می ارزد	خونم شکست استین می ارزد
	و قصد دلم خیالات از یار نشست	از دون دوستان باین می ارزد	

ملا محمد صوفی مازندرانی در گلزار تقلید فرو رفته و از رنگ سکالی کم الایش تجرد را با سفر پیوند دیده *

مرا در زیر این گردنده گردون	چراغی دان نهفته زیر سرپوش	دلا راه توبی خار و خسک نیست	گزارت بر سر چرخ فلک نیست
گرا زمیت برآید پوست برتن	بیفکن تا که بارت کم نگردد نی	کفنی که زعشق او محمد چو نی	عمرت بادا همیشه در افزونی
	استاده بزیر آسمان چون نام	کاستاده بزیر دار باشد خونی	

جدائی نام سید علی پور میر منصور در تبریز نشو و نما یافت و بنا هشتای پرورش در تصویر سر آمد گشت *

حسن بتان کعبه است عشق بیابان او	سرزنش ناکسان خار مغیلان او	نیم بسمل صیدم افتاده دوا کوی دوست	میروم افتان و خیزان تا ببینم روی دوست
	صبحدم خاکم ار بهم می گل سبزه	ناخنی بر دل صد پاره بلبل نبرد	

وقوعی نیشاپوری نام شریف

همین رفت تقصد و در حقیقت عشق و شوق عارا	نه بداری که بجان تو فشانم بیان کرد	از عافیت جوییم یارب نصیب من مکن	دردی که آن درد دل مرا امید درمان بشکند
	قربان سیم آن خشم را کر بار سوم نکرد	نادر دلم صد آرزو پیدا و پنهان بشکند	

خسروی قائنی خویش میرزا قاسم گونابادی خط شکسته را خوب می نویسد و در کمانداری و تفنگ اندازی استعار دست

غبار جسم من از غیر اگر بیا بنشیند	زهم سوی محبت جدا توان کردن	تا خاک از قدوم تو دیده روشنی	در چشم کار دیده کند خورده غبار
نیالاید شیران حرم سر پنجه از خونم	نگاه دیر را ای [illegible] طعمه ما کن	ها گاه [illegible] کجا وقت بلا خوش که هنوز	نام را حسرت بزبان نامده در کشور ما

شیخ رهائی نژاد شیخ زین الدین خوافی صوفی گری بر خود بسته *

نیست درد عشق او چون درد پرور دگر	اینکه دردم پیدا نیست بود درد دگر	سفر کردم که شاید خاطرم از غم بیاساید	چه دانستم که صد کوه غم در راه پیش آید

وفائی سپاهانی پرتوی از ذوق دارد چندی ابله پای نسبت تجرد شد امروز طیلسان تعلق بر دوش *

خریدار یوسف خریدار نیست	خریدار آن شو که در کار نیست	هر دل نیم شبان کوب که چون روز شود	همه جا بگشاید و در دل بندند
زجا دنات بجان امیم که نستاند	کس از گدای محلت برهنه پای را	ز ان سوی چون شست گشاد خدنگ چرخ	خود را بهر زه از چه بجوشن در آورم
ای وقتی بر او دل زبان کمن	تخمی نیم که خوشه بجز من در آورم	عیش خوش و ایام جوانی همه کوی	چون بوی گلی بود که همراه صبا رفت

شیخ ساقی از نازبان جزایر سخنی الهی با اوست *

ساقی سر فتنه را گریبان گشتم	چون کعبه بمقام کفر و ایمان گشتم	بوی نشنید از محبت هر چند	گرد دل کافر و مسلمان گشتم
	دل همان گرم محبت تو همان مستغنی	ساقی این درد بگو پیش که اظهار کند	

رشیقی کاشی نام حیدر از شعر شناسی فراوان بهره مند و در معما و تاریخ گوئی کم همتا *

نازک دلم ای شوخ علاج جنون کرد	زعاشق معشوق مزاج جنون کرد	زاهد نکند که تو قهار تو	ما غرق گناهیم که غفار تو
	او تهارت خوانده ما عفارت	یارب بکدام نام خوش داری تو	

غیرتی شیرازی از سخن سرائی نصیبه دارد و از دستان نیستی بهره *

هلاک آن مژه قاتلم که خون مرا	جهان نبخت که یک قطره بر زمین نچکید	زمانه چو تو بلا از خدای ستطلبید	که تلخ ترک دایام شور بختان را
شدم آزاد بنوعی ز تعلق که کسی	همتم تکیه به دیوار توکل نکند	هلاک غمزه بیباک ساز ده کردم	که در محشر با یحسند چون صد مسلمان را
اجل از جا بنام زد کانش باشد	هر گرا چون غم هجران تو جلادی نیست	خوش دیار یست سر کوی محبت که نشود	همه با مهر بدل کینه افلاک انجا
	ستم رسیده دل و دیدم ز غم مردم	که سند خوی و ستمگر دین یاریکی است	

یادگار حالتی تورانی است و از برسناران خویش

بدرود تن راحتی دارم بدرود کرا زینام
که میمیرم اگر خاطرا بیاد و رانش
شب فراق گشتم هیچ پهلوی
جان برلب و دیده بر نظاره
که یاد آن فره تیز دردم انخلید
ای عمر دمی بساز با کن

سنجر کاشی پور میر حیدر معمای چاشنی سخن دارد و بهروزی از ناصیه او برتابد

از دیر گبران بسیم و زنار ناشستکی
زنار بیحیا بکمر ما توسل الا در نعل
ما عیوران از هجوم بوالهوس خواهیم مرد
سنبره ایم اما از بوی خس خواهیم مرد
در روز کار عشق تو من هم فنا شدم
افسوس کز قبیله مجنون کسی نماند
غم زهرجا که رسد سر زده آید بدلم
چکنم خانه ما بر سر راه افتاده است

جذبی بادشاه قلی نام برادر شاه قلیخان نارنجی از کردستان بغداد

غایت شکم ببین کز بیخودی ایم بهوش
کرکسی آگه شود کین بیخودی از باد کیست
یارب ز بد اموزی نفسم برهان
که توبه و گاه شیشه می شکنم
تا چند کنم توبه و تا کی شکنم
یکبار و دو بار نی بیابانی شکنم

شبیهی کاشی از سر آغاز آگهی شوریدگی دارد و با این محبوبان مهر بدسری از تراد بر توان کرد و از جمال ناز کوید ذره خورشید نام مثنوی از و

بی‌رحم سوبال ای خاک گورستان نشاداب
که چون من کشته است و خنجر دید دار
تو هرزنگی که خواهی جامه پوش
که من آن جلوه قدمی شناسم
بیا از شهیدان برگذر روز جزا بنگر
که جرمی میخرند آنجا به نرخ صد ثواب از تو
ای برازنده قرص خور از این گرم تنور
حیات ما داده به شبیهم از تو که خواست
من آن شبیهم کز بیش بینی
سری دارم بکورستان نشینی
از آنم میل گورستان نشینی است
که گورستان نشینی بیش بینی است
دو دست اینجا و آنجهان هیچ
اگرچه بینش من این پوچ آن پوچ

اشکی قمی از سادات طباطبا و از سخن طرازی سلیقه آگاه

ستاره کشتگان تو هرسو فتاده اند
تیغ ترا مگر که می آب داده اند
بسکه تن یکلخت ابلی اور آتش سودا مرا
کرنهی زنجیر بر کردن فتد در پا مرا
کار ما روزیکه افتد با فراق یار ما
جز اجل نبود کسی یا در بیان کار ما
اشک من اشکی نمیدانم قریب من شده است
تا بروی او نظر کردم بروی من دوید

اسیری رازی امیر قاضی نام لختی رسمی علوم اندوخته بود

قاصد رقیب بوده و من غافل از فریب
بید زد عاشقی اندر میانه ساخت
قاتل خود در اجل کردم که دستان زن مرا محبت
داشتم تا نیم جانی دست او در کار بود

جاکرده خیال در دل تنگم هوس او
کاید بمشام از نفس من نفس او

فهمی رازی

هرکه بی ذوق خورد باده شرابش ندهند
کر شود خاک در میکده آبش ندهند
قدر من در عشق از آن کم شد که صابر آمدستم
قدر گوهر کم شود که من بر صبر قادر نیستم

قیدی شیرازی برخی در رسمی دبستان بسر برده و بر خود نظری انداخت

ای قدم نهاده هرگز از دل تنگم برون
جرمی دارم که چون هر دلی جا کرده
اینکه می‌آیم بس از راندن کار غیرت است
از محبت شرم میدارم که بار غیر نیست
رونق کریه ام از خنده بید رد است
ور زخمی که زدی این خوابه ندا نیست
متاع شکوه بسیار است عاشق را ازان بهتر
که خود در روز بازار قیامت باز نکشاید
بهر نگاه تو صد خون کنم اگر دعوی
زمانه با همه خصمی گواه من گردد
من کجا عقل کجا برق جنون منهجم
که بجان افتد و نار در قیامت سوزد
وشی هر وصل قامت افراشته بود
ویرانه دل بجلوه آباد شته بود
خفاش ندیدست طاقت دیدن مهر
ورنه خورشید پرده بر داشته بود

پیروی ساوجی امیر بیک نام در نقاشی دستی داشت

بید در شراب محبت کجا دهند
کیفیتی است عشق بتان باک زادهند
خداوندا ز معنی تنگ دستم
بنخهای که بس صورت پرستم

کامی سبزواری لختی دماغ شوریدگی دارد

همه تن چون شوم ز دیده جکم
خواهم چو باد از سر این خاکدان گذشت
گریه ام که گریه را اثر است
این کوی دوست نیست که نتوان از آن گذشت
دهان و ناوک نیش دل می برد
اینچنین زیبا نگاری دیده
که غمزه بر سر کار است زخم دل کاری

پیامی نام عبدالسلام تازی نژاد رسمی دانش اندوخته لیکن با خود بس نیاید

هرچه بارد بار بستانید سپهر بدمدار
باحریفی کین بدنها کو توان ساختن
تا چند سخن آتشی و زنده زنی
تا کی ف بهده تیر پراکنده زنی
گر یک سبق از علم خموشی خوانی
بسیار بر این گفت و تشو خنده زنی
هزار صاعقه پنهان بزیر لب دارم
برو برو منه انگشت بر لبم زنهار
بجاه سوی او می فتاده ام که هنوز
بجاه یوسف من به که اندرین بازار
بار صبر از بهر تسکینم در روغ تازه بست
و فتر خرسندیم را دار گون شیرازه بست
زین بوم دلم درد جدائی زد و رفت
وامن بمیان بیوفائی زد و رفت
زین بی‌غمیان بدهجن بوی وفا
صد خنده بطنز آشنائی زد و رفت

فکری سید محمد جامه باف هروی بیشتر رباعی بر طرز او

ازور که آتش محبت افروخت فرداکه نماند از جهان جز خبری	عاشق روش سوز ز معشوق آموخت ظاهر شود از بهار محشر اثری	از جانب دوست سوز و این سوز و گداز چون سبزه سر از خاک برآرند بتان	تا در نگرفت شمع پروانه نسوخت ما نیز بعاشقی برآریم سری

قدسی نام میر حسین

از سگان سر کوی تو بسی منفعلم	که به هم صحبتی همچو منی ساخته اند بسکه با شیشم که ترا دشمن من باید بود	سیاه روزم و حال مرا کسی داند در بی بودن فنا بودن من باید بود	که در فراق تو یک شب بحال من باشد

حیدری تبریزی بازرگان طبیعت و شاعر خوش سخن نکاپو اندوزد و با سانی بر فشاند ؛

بهیچ کس منما نامه سیاه مرا	چنان مکن که بداند کسی گناه مرا که ناقص رفتن از عالم چنان نیست	چو پاکان حیدری تا میتوانی که بیرون رفتن از حمام ناپاک	کمالی کسب کن در عالم خاک

سامری پور حیدری تبریزی در قافیه پیمایی سلیقه درست دارد

مشهورتر ز نکهت معروفتر ز عارض	در حیرتم که بهره چه مستور مانده ام	دهقان بامید دگر به تن بود	هر تخم بهر دست که در آب و گل انداخت

فریبی رهی نام شاپور در سنتی با شکستگی دارد اگر با خود نشیند در سخن بلند پایگی یابد ؛

میروم تا که سر از داغ کسی گرم کنم در بادیه آن خاربن ریخته برگم	در دل شعله نشینم نفسی گرم کنم کز جاده نه مرغی به پناهم نگریزد تا ره وادی بی عافیتی می سپرم	خود سر گرمی هنگامه ندارم شاپور سینه زاغ و زغن پایکم ام و دداست نخورم غوطه بدریا که کناری دارد	کارم اینست که بازار کسی گرم کنم گر تهیدم غم عشق تو مزاری دارد

فسونی شیرازی محمود بیک نام از نامور بیگچیان آخر نیکو بر شمرد ؛

خواب راحت زده زان دیده که دیدن داشت چو خواهم بوسم آن پا بس چشم پر ز نالم انیس خلوت خاصم بزم عشرت مجرومانم بر خاک ره که افتم از نشیبم	رفت آسایش از آن دل که طپیدن داشت که چشم حسرت با بوس از لب منتشر دارد حریف بزم انسم شنگ بر نظارگی وام برگرد سر که گردم از بر خیزم	دلم از گرمی خوبان دگر میماند اولی بجرم عشق تو ریزند خون من از دست جفای تو اگر بگریزم مرهم است دعا این که بخر تب برد	غنچه را که بزور نفس بگشاید بخشیدن گناه کم از انتقام نیست دور از تو بکوچه خاک بر سر ریزم بی زمزمه ناله یارب نه برد

	هان شیشه با ضعیف شد تیر هم	لیکن حبشی از آشیانه لب نبرد	

نوعی مشهدی شایستگی دارد اگر اندز گوئی بی مدارا با به بیشه گراید ؛

مردم ابله بابی طلب خشک نشد عشق منصور کر نیست دلا رنجه مباش ولی بحوصله اسمان مهیا کن	مگر این حله را مرگ بها کافی نیست هر تنگ حوصله شایسته رسوایی نیست ز مهر دوست دگر ذره تمنا کن	نیست یک دیده شایسته که ما جلوه کنیم حسن مستور نظرهاست که خرج صورت خویش به برتری چه زخورشید قانعی نوعی	پرده بر روی بود صورت آئینه ما بهره نیست ز آئینه تماشایی را بلند همتی ام ذره پیدا کن

باباطالب اصفهانی از معنی خبری دارد و از معامله دانی نصیبه ؛

شادم از اهل جهان کز اثر صحبت شان ز ضعفم در گریبان مانده دست و میکنم افغان	بجهانی ندهم گوشه تنهایی را که این چاک گریبان با دامن بر می آید ای غافل از انکه تیغ هجر تو چه کرد	در دل تنگم اگر مهر تو گنجد چه عجب ز هرم بفراق خود و خشانی که چه شد خاکم بغبار تا بدانی که چه شد	تنگنای دل من وسعت صحرا دارد خونریزی آستین فشانی که چه شد

سرمدی اصفهانی شریف نام لختی الهی از در دست منش و خدمت گزین قافیه نیکو برگزارد و از سیاق آگاه ؛

ایام بعهد ما وفا کرد ز کرم خوی عصیان جهانجو کردم بغیر وصل هزار ز دست عاشق را عشقی دارم تمیا تمس ننکامه	تاریخ وفای روزگاریم به پشت گرمی رحمت چه جرمها داریم هنوز با تو ای بخت کارها داریم دردی دارم حکایتش بی نامه	می سر گل در بغل ای چو در گلستانیم بگلستنی من و دل بال شوق افشانیم ما بسر کوی نهادیم قدم را دردی انکه بدرد ما نا زنده	تهی از تماشا شکفت خاشاک محبت خانه ام که رنگ آمدن رفتن صبا داریم دستی نبود بر دل ناشادی غم را نی سرعت فکر دیده و نی خامه

دخلی اصفهانی کم از وری بازرم نندی فراهم دارد و کم سخنی با مردانگی همدوش ؛

با رخت طاقت دل فرزانه سوختیم من بالله ندیدم که اثر در پی داشت	آتش زدیم و حوصله را خانه سوختیم من شاد نبودم که سحر در پی داشت	از کفر و دین برآمده زنار و سبحه را گویند که شادی او در غم غلط است	در نیمه راه کعبه و بتخانه سوختیم هم غم دیدم غم دگر در پی داشت

قاسم ارسلان مشهدی بوئی از معنی برده خواسته بزور اندوزد و بشوق بر دهد ؛

خرد صحبت ارباب فطرتم که درو	دقیقه های سخن بر شراره میگزرد	لطف و معنی بجال من گرنید	بی تو چون روی در کتاب کنم

ای همچنان برآمده لب بر تراچه قدر	جایی که یک نگاه بصد جا برابر است	آب گل رنگ ماه داری	سبحان الله چه آب و رنگ است

غیوری حصاری مردانگی غازه چهره او و ساده لوحی پیرایه حال ؛ ؛؛

شوق چون ره بر او دراندازد	رسم بازآمدن بر اندازد	بر در شاه اکبر غازی	که بهشتی است بهر آسایش
ریش خود را اگر تراشیدم	نه از پی زینت است و آرایش	که چو جرم از سیاه رو نیست	ریش را در بهشت گنجایش

قاسمی مازندرانی وارسته زید سر و پا برهنه جهان نوردی کند ؛؛

در حسن تو به یوسف نسبت کنم	یوسف چنین نبود تکلف نمیکنم	و شبه از غم هجران ملال من امشب	بصد خرابی دوش است حال من امشب
	شربت شوق زشب هر بفزون تر افتاده است	جهانکند دل بی اعتدال من امشب	

شیری از شیخ زادگان پنجاب بنظر گیتی خداوند در سخن بروی او گشودند

یار آمد و نام برد ما را	و زخود به تمام برد ما را	هجوم نازخیال کرد و پیش یار گرفت	که راه نیست در آن تنگنا تنی را
سرسبز جهانی ای باد صبا در قالب سوزم	سرگرم نکرد کوی او بسیار نکردی	چندانکه دلم بعرض حال الود است	با خاموشی زبان قال الود است
	اندک کاری هزار مشکل دارد	آسان غرضی بصد محال الود است	

رهی نیشاپوری نام خواجه جان از نیکوان روزگار ؛

دیگر بجهل رهی شناخت این نخ را	بگذار معاد و مبداء و برزخ را	در آتش عشق دوست تا هر دو	این کنده اب مرده دوزخ را

نادری شیری

از رحمت جو بود بی بصری و گمرهی	آب بد خود بود نشئه این شراب را	ما نادری از که شکوه داریم	خود شعله بخار زار دادیم

دانا نکه سعادت بار یافتند و از دوربینیها گیتی خداوند را ستایشگر آمدند بیرون از شمار است انبوه چون قاسم گونابادی ضمیری سپاهانی وحشی بافقی محتشم کاشی ملک قمی ظهوری شیرازی ولی دشت بیاضی ملکی صبری نگاری حضوری قاضی نوری سپاهانی صافی بمی طوفی تبریزی رشکی همدانی **اخیا کرمانی** نیرنگی این طلسم الهی چگونه برگوید و چه مایه برتواند گفت گاه برو گیان شبستان دل را فراز زبان جلوه دهد و زمانی با کمال تقدس همیانگی دست و بازو چهره برافروزد و از دریچه گوش در شده به دیرین نگاه باز گردد و هزاران ارمغانی از خود بخود آرد

تکملة متعلقه صفحه نمبر ۲۰۸

فرزانه شیخ ابو الفضل در نگارش حال برخی از سخنوران آن عصر که سعادت کورنش شاهنشاهی و شرف بار یافته اند و هم از زاد و بوم خویش ستایش نامه طراز داده روانه درگاه داشته اند بگزارش نام بسنده کرده و بنگارش زاده های طبع هیچیک از آن بالوده مغزان نغز گفتار نپرداخته نیز خواست که آن صدرنشینان انجمن انس را بر بساط یکجهتی گرم همنفسی داشته بس از طراز نام و نشان و بپایان کار آنان از هر یکی دو سه شعر نیز باچار بر نگارد و به پیروی علامی مترجمه هر سخن پژوه بهنجار حصار پیش نظر دارد تا مو خیر تذکره معنی سنجان معاصرین سرانجام پذیرد و آن همگی شانزده نظم گستراند و این برگزیدگی از آتشکده آذر و مخزن الغرائب و مانند آنها صورت گرفت

قاسم گونابادی میرزا قاسم نام و قاسمی تخلص از مدحت سرایان شاه طهماسب صفوی بوده و رای دیوان غزل و قصیده به پیروی حکیم گنجه آهنگ نظم نامه های پنجگانه در سر داشت گویند شیرین خسرو و لیلی مجنون و شاهنامه که در گزارش کشورستانی و جهانبانی شاه طهماسب و شاه اسمعیل است بپایان برده از شاهنامه اوست **بیت** پالان عرق آهن رستم پای ؛ چو صورت که گیرد در آئینه جای ؛ در مجنون لیلی گفته نظم شد ساعد سیم نازنینش چون نال قلم در آستینش شد مهره پشت آن سمنبر چون رشته در زیادتی هر ربا عی در هجر تو گر چنین جز بن خواهم بود ؛ رسوای زمانه بیش ازین خواهم بود ؛ دلدار اگر تو ئی چنان خواهم بود ؛ دلداده اگر منم چنین خواهد بود

ضمیری سپاهانی کمال الدین حسین لقب و نام نبر از ستایشگران شاه صفوی نژاد است با قافیه پیمائی جاده طب و ریاضی نیک پیموده و فن رمل نکو تر و همین جهت ضمیری تخلص اختیار کرده و رنه بیشتر با غبان بوده بجواب و دیوان هر یک از شعرائی نامور دیوانی ضخیم بر نگاشته و این از سفته های است **نظم** از جور تو صد گونه سخن بر دل خاک است ؛ بر بند شهیدان تو تا سر بکفنها ؛ گفتم از هجرت ضمیری مرد و شد از غم خلاص گفت کی جان میتواند بی رضای من دهد ؛ فریاد از آن لحظه که در دو دلم آن شوخ ؛ پیدا زمن قوت گفتار نباشد ؛ شادم که وعده داد و بفردای محشرم ؛ کام از هیچ وعده بفردا نمیرسد ؛ نداد وعده وصلم برو زحشر ضمیری ؛ ز بیم آنکه مبادا امیدوار بمیرم

گوناباد از مضافات خراسان است و معرب آن جنابد

وحشی بافقی هم شاه صفوت نهاد و میر میران را مدح خوان و هم به نمکینی کلام و شور انگیزی گفتار ممدوح زمانیان جز غزل سرائی و
قصائد نگاری سه مثنوی متین دارد یکی خلد برین به وزن مخزن و دوم ناظر و منظور و فرهاد و شیرین در بحر شیرین خسرو که پس تمام مانده
گویند در عشره نامه از مایه عاشره به سرگرانی رطل باده جان داده از خلد برین بیت مس اگر از هر علفی زر نشدی
نرخ زر و سنگ برابر شدی ؛ از ناظر و منظور ابیات چنین تا کی بر زبان حال کردیم ؛ بیا وحشی که فارغبال گردیم
آغاز شیرین و فرهاد بیت الهی سینه ده آتش افروز ؛ در آن سینه دلی وان دل همه سوز ؛ مطلع دیوان
نظم خیز و بیا ز جلوه ده قامت دلنواز را ؛ چون قد خود بلند کن پایه قدر ناز را ؛ صید ناوک خورده خواهد حسب ما خود بسملیم ؛
ای شکار افکن بیا از بی شکار خویش را ؛ گفته هر جا که می بینیم قلا را می کشیم ؛ خوش نویدی میدهی آیا نمی آری بجا ؛ محتشم
کاشی نیز به ثناگستری شاه کیهان پایه سرفرازی داشت و هم در نظم غزل و قصیده بلند پایگی جز از این ولی بهره و
پیوند گرم داشتی دیوانی چند از غزلیات ترتیب داده هر یکی را جداگانه نامی نهاده گویند خانخانان میرزا عبدالرحیم را
مدحی به ضمن سپارش دوستی از کاشان طراز داده به هند فرستاد و غازه قبول بر رخ کشید در سال نهصد و نود و
شش مرگش در رسیده ترکیب بند مراثی که در عزای گلگون قبای کربلا بر سخته جگر کاو ایمانیان است از آنجا مرثیه
کشتی شکست خورده طوفان کربلا ؛ در خاک و خون فتاده میدان کربلا ؛ گر چشم روزگار بر او فاش میگریست ؛ خون میگذشت از سر ایوان کربلا
از آب هم مضایقه کردند کوفیان ؛ خوش داشتند حرمت مهمان کربلا ؛ بودند دیو و دد همه سیراب و میمکید ؛ خاتم ز قحط آب سلیمان کربلا
آه از دمی که لشکر اعدا نکرده شرم ؛ کردند رو بخیمه سلطان کربلا ؛ آندم فلک بر آتش غیرت سپند شد ؛ کز خوف خصم در حرم افغان بلند شد
کاش آن زمان سرادق گردون نگون شدی ؛ وین خرگه بلند ستون بی ستون شدی ؛ کاش آن زمان که پیکر او شد درون خاک ؛ جان جهانیان همه از تن برون شدی
کاش آن زمان که کشتی آل نبی شکست ؛ عالم تمام غرقه دریای خون شدی ؛ آن انتقام گر نفتادی بروز حشر ؛ با این عمل معامله دهر چون شدی
آل نبی چو دست تظلم برآورند ؛ ارکان عرش را بتزلزل درآورند ؛ بر خوان غم چو عالمیان را صلا زدند ؛ اول صلا بسلسله انبیا زدند
نوبت باولیا چو رسید آسمان طپید ؛ زان ضربتی که بر سر شیر خدا زدند ؛ پس آتشی ز اخگر الماس ریزها ؛ افروختند و در حسن مجتبی زدند
وانگه سرادقی که ملک محرمش نبود ؛ کندند از مدینه و بر کربلا زدند ؛ وز تیشه ستیزه در آن دشت کوفیان ؛ بس نخلها ز گلشن آل عبا زدند

پس ضربتی کز آن جگر مصطفی درید ؛ بر حلق تشنه خلف مرتضی زدند ؛ اهل حرم دریده گریبان گشاده موی ؛ فریاد بر در حرم کبریا زدند
روح الامین نهاده بزانو سر حجاب ؛ تاریک شد ز دیدن او چشم آفتاب ؛ چون خون ز حلق تشنه او بر زمین رسید ؛ جوش از زمین بذروه عرش برین رسید
نخل بلند او چو خسان بر زمین زدند ؛ طوفان بآسمان ز غبار زمین رسید ؛ باد آن غبار چون بمزار نبی رساند ؛ گرد از مدینه بر فلک هفتمین رسید
یکباره جامه در خم گردون به نیل زد ؛ چون این خبر به عیسی گردون نشین رسید ؛ پر شد فلک ز غلغله چون نوبت خروش ؛ از انبیا بحضرت روح الامین رسید
کرد این خیال وهم غلط کار کان غبار ؛ تا دامن جلال جهان آفرین رسید ؛ هست از ملال گرچه بری ذات ذوالجلال ؛ او در دلست و هیچ دلی نیست بی ملال
بر حربگاه چون ره آن کاروان فتاد ؛ شور و نشور واهمه را در گمان فتاد ؛ هم بانگ نوحه غلغله در شش جهت فکند ؛ هم گریه بر ملایک هفت آسمان فتاد
هر جا که بود آهوئی از دشت پا کشید ؛ هر جا که بود طایری از آشیان فتاد ؛ هر چند بر تن شهدا چشم کار کرد ؛ بر زخمهای کاری تیغ و سنان فتاد
ناگاه چشم دختر زهرا در آن میان ؛ بر پیکر شریف امام زمان فتاد ؛ بی اختیار نعره هذا حسین زد ؛ سر زد چنانکه آتش ازو در جهان فتاد
پس با زبان پر گله آن بضعة البتول ؛ رو در مدینه کرد که یا ایها الرسول ؛ این کشته فتاده بهامون حسین تست ؛ این صید دست و پا زده در خون حسین تست
این نخل تر کز آتش جانسوز تشنگی ؛ دود از زمین رساند بگردون حسین تست ؛ این ماهی فتاده بدریای خون که هست ؛ زخم از ستاره بر تنش افزون حسین تست
این غرقه محیط شهادت که روی دشت ؛ از موج خون او شده جیحون حسین تست ؛ این خشک لب فتاده ممنوع از فرات ؛ کز خون او زمین شده گلگون حسین تست
این شاه کم سپاه که با خیل اشک و آه ؛ خرگاه ازین جهان زده بیرون حسین تست ؛ این قالب تپان که چنین مانده بر زمین ؛ شاه شهید ناشده مدفون حسین تست
پس سوی بقیع و بر او خطاب کرد ؛ وحش زمین و مرغ هوا را کباب کرد ؛ کای مونس شکسته دلان حال ما ببین ؛ ما را غریب و بیکس و بی آشنا ببین
در خلد بر حجاب دو کون آستین فشان ؛ واندر جهان مصیبت ما بر ملا ببین ؛ نی نی درا چو ابر خروشان بکربلا ؛ طغیان سیل فتنه و موج بلا ببین
تنهای کشتگان همه در خاک و خون نگر ؛ سرهای سروران همه بر نیزه ها ببین ؛ آن سر که بود بر سر دوش نبی مدام ؛ یک نیزه اش ز دوش مخالف جدا ببین
وان تن که بود پرورشش در کنار تو ؛ غلطان بخاک معرکه کربلا ببین ؛ یا بضعة الرسول ز ابن زیاد داد ؛ کو خاک اهل بیت رسالت بباد داد
ای چرخ غافلی که چه بیداد کرده ؛ وز کین چها درین ستم آباد کرده ؛ ای زاده زیاد نکرده است هیچگه ؛ نمرود این عمل که تو شداد کرده
کام یزید داده از کشتن حسین ؛ بنگر که را بقتل که دلشاد کرده ؛ بهر خسی که بار درخت شقاوتست ؛ در باغ دین چه با گل و شمشاد کرده
با دشمنان دین نتوان کرد آنچه تو ؛ با مصطفی و حیدر و اولاد کرده ؛ در طعنت این بس است که با عترت رسول ؛ بیداد کرده خصم و تو امداد کرده

قاضی نوری سپاهانی نور الدین محمد نام مسقط الراس اصفهان از نغزگویان ایام شاه طهماسب و اسمعیل ثانی را تنا گر مختصر دیوانی
دارد مگر در حباب گهرهای شاهوار توان گفت نظم خوار زرانم که گویم دشمنی دارم ولی ؛ هر که چشمش بر تو افتاد دا
با من دشمن است ؛ آنست اگر بزم وصال تو اضطراب ؛ آسوده آن سپند که مهمان آتش است ؛ شب وصل غیر را چشمم
بخیال باز باشد ؛ که مبادا چون شب من شب او دراز باشد ؛ از ما کلی لیک مباد آنهمه بیداد ؛ در حوصلهٔ حلم خداوند نگنجد
با بیچارگان مپسند این ظلم و مکش ما را ؛ شمشیر کی از روی بوی خون دگری آید

صافی بخری نام نشانش که در تذکرهٔ میرزا محمد جعفر نوشته اند و از گروه سادات صفاهان برشمرده دیگر از وی آگهی دست نداد
نظم بوی گل خود بچمن راهنمون شد نخست ؛ ورنه بلبل چه خبر داشت که گلزار کجاست رباعی درد اکه دوای
درد نهانی ما ؛ افسوس که چارهٔ پریشانی ما ؛ در عهدهٔ جمعی است که بنداشته اند ؛ آبادی خویش را ز ویرانی ما
یقینی سمنانی وی نیز طهماسبی است سپاهانی و زیدی و خویش را از شیراز وانمودی نظم صید کش زبان
نه بهر خلاصی زند اوست ؛ مرغ قصد از نشاط که صید کمند اوست ؛ هزار پاره اگر دل ز تیغ یار شود پیاز میل
دل ما ز یکهزار شود ؛ بهر خدنگ تو خواهم بسینه راه دگر ؛ که دل کند تو از هر رهی نگاه دگر طوفی تبریزی
گویند بشوریدگی دماغ در جستجوی کیمیا بسا آباد بوم و ویرانه جا پیمود و سرانجام به گردش گذارش به لاهیجان افتاد و همانجا
جان داد نظم دوری ز برت سخت بود سوختگان را ؛ سخت است جدائی هم آموختگان را
تشنه بر سر خاک شهیدان آه از آن عشق ساکه بر خیزی ؛ بر کشته همراه تو بر خیزد ؛ خیانم کرده از خاطر برون آیند خو طوفی
که کرباشیم مراد خاطرش نایم باد او ؛ چه حیران بیرون کنیم یارب ز دلها آرزوی ترا ؛ که هیچ آرزو نیست در دلها کز داری ر
همدانی محسن بیگ نام در هر علاقه بندی دستی رسا داشت و در فن موسیقی آوازه بلند داشت و با لیانه بسر می برد بفرمان شاه طهماسب
بشحنگی تبریز کمر بست و سرانجام در نزدیکی یار و بود زندگی او گسست نظم رفتم و اندوه هجران ترا بردم بخاک ؛
تا به بینیم بتو حال خفتگان خاک چیست ؛ از حال خود آگه نیم لیک اینقدر دانم که تو ؛ هر که بخاطر بگذری آن گم زدامان نگرد ؛ شب هجر عاشقی را که
اجل رسید بسر ؛ بچه درد مرده باشد که ز دیدنیار ؛ رشکی بصید چون تو عمدا نمی آید کسی ؛ شاید برامی اوفتی از آسمان پرواز کن

بنوشتند کارها فراخور دید غم و شادی بر افزایند و آراستگی و بایستگی را باور می کنند گیتی خداوند را بدو توجه فراوان فرمود هندکان این
شگرف جاده را دوستدار باده کاران هندی و ایرانی و تورانی و کشمیری از مرد و زن عشرت افزای ایام همایون و اجان و نفس ساحر پرداز نغمت الحت ساخت
و هر یک را بروز هفته نامزد گردید و بانبارات والا باده از راه کوتن پرده هندستی و شیاری نواز فزایند گذارش این گروه بس دشوار ولیکن برا سپرای سخن خدیو ستقیدها را در جدول می نگارد

جدول خنیا گران

نام			نام			نام		
میان تانسین	گوالیری	درین هزار سال هیچو او نشان نمیدهند	باز بهادر	مندهان مالوه	در گویندگی کم همتا	نایک چرجو	گوالیری	گوینده
بابا رامداس	گوالیری	گوینده	نبات خان	گوالیری	بین نواز	پرین خان	پور او	بین نواز
سبحان خان	گوالیری	گوینده	داود	دهادی	گوینده	سور داس	پسر بابا رامداس	گوینده
سرکیان خان	گوالیری	برک نواز	سرود خان	گوالیری	گوینده	تان ترنگ خان	پور میان تانسین	گوینده
چاند خان	گوالیری	گوینده	رنگ سین	آگره	گوینده	رحمت الله	برادر ملا اسحق	گوینده
میان جنید	گوالیری	گوینده	شیخ داون	دهادی	کرنا نواز	بچتر خان	برادر سبحان خان	گوینده
میان لال	گوالیری	گوینده	محمد خان	دهادی	گوینده	میر عبدالله	برادر میر عبدالحی	قانونی
سرمندل خان	گوالیری	سرمندل نواز	ملا اسحق	قتانی	گوینده	استاد دوست	مشهدی	نائی
میر سید علی	گوالیری	غچکی	استا یوسف	هروی	طنبوره نواز	بهرام قلی	هروی	غچکی
حافظ خواجه علی	مشهدی	خواننده	سلطان هاشم	مشهدی	طنبوره نواز	تاش بیگ	قبچاق	قبزی
سلطان حافظ حسین	مشهدی	خواننده	قاسم	ملقب بکوه بر	میان قانون و رباب سازی اختراع کرد	استا محمد امین	.	طنبوره نواز
استا محمد حسین	.	طنبوره نواز	شاه محمد استا	.	سرنای	پیرزاده	خراسانی نبیره میر اقوام	گوینده و خواننده

بسیاری ازین سحر سرایان آگهی باور به پایهٔ امارت سربلندی یافتند و بمراتب
سپاهی چهره سعادت برافروختند یادکار از روزینه از صد و پنجاه دام کم نبود ؛ ؛ ؛

آیین ملک آبادی

چون لختی تازه روئیهای شاهنشاهی که سپاه و سنل را بپاراید نگاشته آمد برخی شگرف طرازی آن کار آگاه که جهان را آباد سازد برمی نگارد

آیین الهی تاریخ

سررشتهٔ داد و ستد بماه و روز از دست رود و از فرامشی و ناراستی شورش آویزه برخیزد و از آن هر گروهی چاره برسگالد و سر
آغازی برنهد چون سگالش آموزش درستی و افزایش آسانی است کهن تاریخ برداشتن و نو آیین نهادن ناگزیر جهانبانی تا برین
اورنگ نشین اقبال سال بیست و نهم الهی تازه ساختن آن سرمایهٔ ملک و مال را آبیاری فرمود و گلشن سرای دولت را سرسبز و
شاداب گرداند بیاید ساختن سوانح زمان معین را پارسی ماه روز گویند تازی آن را مورخ برکرد نهند و تاریخ از آن زبان روزگار
برخی عربی شمرند از ارخ بکسر همزه گاو وحشی یا تفصیل برآید دو دن آید چون دولتی هنگام سانحه کاسته گردد بدین نام اختصاص گرفت
چندی مقلوب تاریخ اندیشمندان نسبت دادن آخرین وقت نهاد باو تخیر زبان طایفه آخر وقت دانند که حادثه در وانجام گویند
فلانی تاریخ قوم است یعنی شرف دودمان بدو نهایت پذیرد و در عرف روزی معین است که زمان پیش را بدو نسبت دهند و
سرآغاز بدو وا گیرد و از برون آن فرا بر گیرد که بستر گ سانحه روشناس شد با چون گیتی پیدائی و اورنگ نشینی فرو جوش طوفانی و زمین
لرزه سخت تکاپو و یاوری بخت و دوام پایش و آزمون روزکاران فروغ برپری خرد و ایمنی زبان فراهم آمدن دانش منشان دوربین
و گوناگون ستاره شناسی خاصه ریاضی و ایزدی توفیق رصد بر ساختند شگرف خانهائی بروبالا دگرگونی روزنها و نهاد در زمین بلند
کم غبار اساس یافت و مبانی آن نیروی آلات چون ذات الحلق و ذات الشعبتین و ذات الثقبتین و ربع مجیب و اصطرلاب
و کره و جز آن اختر شناس چهره برافروخت و شمارهٔ افلاک و جای ستارگان و اندازهٔ حرکات در طول و عرض و
دوری از یکدیگر و از زمین و بزرگی و کوچکی اجرام و مانند آن هویدائی گرفت این کار سترگ بی اقبال روزافزون فرمانروای
دادگر فراوان توجه و صوت تکثیر فراهم آمدن دانا دلان آزاد خاطر نهابا فزونی خواسته دستمزد و خرد نامهای باستانی
و دستور العمل پیشینیان سبحت کوشش اورنگ نشین چنانک نیابد و با این همه سی سال باید که بر یک دورهٔ هفت سیاره
آگهی شود هر چند زمانه دراز و کوشش فراوان کار شایسته تر درین کهن دیر پر آشوب بساکس را توفیق یاوری

نمود و بدین کار لختی چهره دستی یافت چنانچه از ارشمیدس و ارسطرخس و ابرخس بمصر که درین سال چهلم الهی هزار و هفتصد و شصت و نه سال
از و سپری شده و بطلیموس سکندریه هزار و چهارصد و ده و چندی می شود و مامون خلیفه در بغداد هشتصد و نود و سال گذشت و سند بن علی
و خالد بن عبد الملک المروزی بدمشق هفتصد و شصت و چهار سال سر آید و حاکمی و ابن اعلم در بغداد و بیش از ین هفتصد و دوازده سال رصد ها
نهادند و تا تمام نامدند و بتانی برفش صد و پنجاه و چهار سال خواجه نصیر طوسی در مراغه تبریز سیصد و شصت و دو سال شمسی میگذرد و میرزا
الغ بیگ در سمرقند صد و پنجاه و شش سال سپری شد و گزیده ترین شمرده رصد بتازی زبان انتظار و منظران سپس جمعی که در
خاص خانها چشم بر راه ستاره شناسان اختر دارند و پرورش حال آن یابند و آنچه بدین طرز برگیرند و از علوی حقایق آگهی برفته بجدول
در آورند و بقید کتابت باز دارند آن را زیج گویند و آن معرب زیک است به پارسی ریسمانیست که نقشبندان از آن تو نیست در یافتن
پارچه همان طرح دستور بست منجم از شناخت ملکی اوضاع و خطوط و جداول در طول ملال بسیمانها ماند گویند معرب زه است از فراوان
احتیاج که بر نیا سایه و شنید نیست نیز بر قوس را در برابر آن نهاده اند و از این نام خوانده و برخی فارسی برگزاره بمعنی رشته بنا چنانچه اد
بدست ویران از راستی عمارت الهی پذیرد اختر شناس بدین تقویم درستی پرورد و از آن فراهم آرند و کار گرانسته از آن جدول گشته

جدول زیجات	زیج ماجور ترک	زیج ابرجس	زیج بطلیموس	زیج فیثاغورس	زیج زردشت	زیج سادن اسکندری	زیج ساباط یونانی
۸ زیج ثابت بن قره	۹ زیج حسام بن سنان	۱۰ زیج ثابت بن موسی	۱۱ زیج محمد بن جابر بتانی	۱۲ زیج احمد بن عبد الله حبش	۱۳ زیج ابوریحان	۱۴ زیج خالد بن عبد الملک	۱۵ زیج یحیی بن منصور
۱۶ زیج حامد مروردی	۱۷ زیج معینی	۱۸ زیج شرفی	۱۹ زیج ابوالوفا بوزجانی	۲۰ زیج جامع کیا کوشیار	۲۱ زیج بالغ کیا کوشیار	۲۲ زیج عضدی کیا کوشیار	۲۳ زیج سلیمان بن
۲۴ زیج ابوحامد نصاری	۲۵ زیج صفایح	۲۶ زیج ابوالفتح شیرازی	۲۷ زیج مجموع	۲۸ زیج مختار	۲۹ زیج ابوالحسن طوسی	۳۰ زیج احمد بن اسحق بر	۳۱ زیج غواری
۳۲ زیج هارونی	۳۳ زیج ادوار زوان	۳۴ زیج یعقوب بن طاوس	۳۵ زیج خوارزمی	۳۶ زیج یوسفی	۳۷ زیج واسفی	۳۸ زیج جوهربن	۳۹ زیج سمعانی
۴۰ زیج ابن سحره	۴۱ زیج ابوالفضل ناشا	۴۲ زیج عاصمی	۴۳ زیج کبیر ابومعشر	۴۴ زیج سند بن علی	۴۵ زیج ابن اعلم	۴۶ زیج شهریاران	۴۷ زیج اوکند
۴۸ زیج ابن صوفی	۴۹ زیج سهلان کاشی	۵۰ زیج اهوازی	۵۱ زیج عطوس ابی جعفر	۵۲ زیج ابوالفتح	۵۳ زیج عکه راسی	۵۴ زیج قانون مسعودی	۵۵ زیج معتبر سنجری
۵۶ زیج وجیز معتبر	۵۷ زیج احمد عبد الجلیل سجزی	۵۸ زیج محمد حاسب طبری	۵۹ زیج عدنی	۶۰ زیج طیلسانی	۶۱ زیج اصابعی	۶۲ زیج کرمانی	۶۳ زیج سلطان تعلی خوارزمی
۶۴ زیج فاخر علی لشی	۶۵ زیج علای شیروانی	۶۶ زیج زاهدی	۶۷ زیج ستوفی	۶۸ زیج منتخب یزدی	۶۹ زیج اوضای یزدی	۷۰ زیج قیدوره	۷۱ زیج اکلیلی
۷۲ زیج ناصری	۷۳ زیج ملخص	۷۴ زیج دستور	۷۵ زیج مرکب	۷۶ زیج مقله	۷۷ زیج عصا	۷۸ زیج سنبله	۷۹ زیج حاصل
۸۰ زیج خطائی	۸۱ زیج دیلمی	۸۲ زیج معرو	۸۳ زیج محمد بن ایوب	۸۴ زیج کامل ابورشید	۸۵ زیج ایلخانی	۸۶ زیج جمشید	۸۷ زیج گورکانی

وانچه سال بسال از زیج جزوی حرکات وتشخیص اوضاع برنویسند تقویم خوانند وان در اصل جراش اختر است از سر آغاز حمل
تا جای معین از فلک البروج بتوالی و بهندی زبان تپره خوانند بفتح بای فارسی وسکون تای فوقانی
وفتح را وهای مکتوب بهندی حکیم شناسای اختر را گزارش قدسی نفوس پندارد ومردم نژاد از صفای
گوهر وشایستگی اندیشه وگزیدگی کردار وگذارش جان وتن بپایه رسد که نقوش کونی والهی کلی وجزوی
علوی وسفلی اینده وگذشته بر پیشگاه خاطر او پیدائی گیرد از مهربان دلی ودانش افزائی بپرورندگان
سعادت منش برآموزند وایمان های بند خامه برسازند آن نگاشته را سدهانت نامند
بکسر سین وفتح دال مشدده وهای خفی والف ونون خفی وتای فوقانی امروز نه نامه ازان شگرفی روزگار
برگزارد برهم سدهانت بفتح با وسکون را وهای خفی وفتح میم سورج سدهانت بضم سین وسکون واو
وفتح را وسکون جیم سوم سدهانت بضم سین وسکون واو وفتح را بسیت سدهانت بکسر با و را و
فتح او سکون سین وفتح بای فارسی وکسر تای فوقانی برگزارده برهما وآفتاب وماه ومشتری وآغاز هر چهار بس روان
اعتبار دارند خاصه دوی اول گرک سدهانت بفتح کاف فارسی نارد سدهانت بنون والف وفتح را و
دال پاراسر سدهانت بابای فارسی الف را والف وفتح سین وسکون را پلست سدهانت بضم بای فارسی
وفتح لام وسکون سین وفتح تای فوقانی بششت سدهانت بفتح با وکسر شین منقوط وسکون سین دوم وفتح تای
فوقانی هندی وهای خفی واین پنج گزارش مردم زاد انگارند بر شناسندگان زبان نجاره گشایند وچنان پندارند از رصد
اوضاع الهی یافته راز نهفته اند بروشنی که دهانشگرد وانموده لیکن دوربین انصاف گرای سرباز زند خاصه که نیکوان آسمنه
ظاهر وباطن چندین لک سال یک پیش از دیگری بر یک نمط برگزار ندو نزد همه شبانه روز که شماینه تاریخ بود بر دو گونه
بود حقیقی وآن در تهران ونا حتر از نیمروز تا نیمروز دیگر و در خطاء والغور از نیم شب تا نیم شب عالم شامگاه تا شامگاه وهندی
حکیم در حکیموت بابان جاو ارا آغاز طلوع تا طلوع دیگر و در رومک منتهای باختر زمین از غروب تا غروب و در لنکا نهایت جنوب از
نیم شب تا نیم شب دو وسطی وپار همین شماره رود و در سده پور بابان شمال از نیمروز تا نیمروز وسطی واز اصطلاحی نیز گویند

مقدار یک دوره فلک اعظم با سیر وسطی شمس در ان برای کار آسانی همگی زمان گردش آفتاب برگرفته اند وبرایام دوره برابر
بخش نموده وخارج قسمت را وسطی هر روزه پندارند لیکن چون بدت دو مختلف یافته اند در ان نبرد گرگونگی پدید آمد زیج بنانی پنجاه
ونه دقیقه وهشت ثالثه وچهل وشش رابعه وپنجاه وشش خامسه چهارده سادسه برگوید والغجانی دقیقه وثانیه همان لیکن نوزده ثالثه
وچهل وچهار رابعه وده خامسه وسی وهفت سادسه برگزارد وجدید گورکانی با خواجه تا ثالثه یکسان شمارد لیکن سی وهفت رابعه
وچهل وخامسه گوید بس بطلمیوس در مجسطی اگرچه در دقیقه وثانیه موافق لیکن هفده ثالثه وسیزده رابعه ودوازده خامسه وسی ویک سادسه
نویسد وهمچنین گونه گون گزارش کهن نامها باز خوانده ها نا از تفاوت الهی ودگرگونگی آلات دوبینی بر خیزد مدار سال گردش وفصول بر
آفتاب نهاده اند از هنگام جدائی از نقطه معین تا بازگشت بدان یکسان مانده وزمان بودن او در یک برج شمسی ماه ودوری
ماه از وضع معین با خورشید چون اجتماع یا استقبال با جزای تا بازگردیدن بدو قمری ماه وچون دوازده دور ماه نزدیک
بیک دور آفتاب است از ابسال قمری برشمارند پس هر یکی از سال وماه شمسی وقمری بود هر کدام ازین دو حقیقی که در ان سیر معتبر بود
نه شماره ایام ووسطی که در وروز شمارند نه مدت گردش وهندی دانا سال را چهار گونه بسان ماه برگزارد وهر کدام را بکاری
برگزینند چون از روز وشب سال وماه که شمایه تاریخ بود لختی گزارش رفت تا چندین از پیشین تاریخ برنویسد ودستان
را سیراب سازد تاریخ هند آغاز از آفرینش برهما برگیرند وهر روز او سر تاریخ شود گویند چون هفتاد ویک کلپ سپری
گردد بفتح کاف وسکون لام وبای فارسی چهار جک شد وهمگی مدت آن چهل وسه لک وبیست هزار سال یکمن پدید آید وآن
فرزند خواهش برهماست وآفرینش را بشمار چهارده من تا یک روز او پدیدار گردند ودرین روز که سر آغاز پنجاه ویکم سال او
شش من گذشته واز هفتم بیست وهفت کلپ سپری شده واز بیست وهشتم سه جک بسر آمده واز چهارم چهار هزار وهفتصد سال
در سر آغاز این جک راجه جدهشتهر بضم جیم وکسر دال وهای خفی وسکون سین منقوط وکسر تای فوقانی هندی وهای خفی وفتح
را همگی جهان گشاد وسر آیای تاریخ فرارسید وفرمانروائی بس را آغاز گردانید ودرین سال جلوس الهی چهار هزار وششصد ونود و
شش سال از وگذشته سه هزار وچهل وچهار سال روائی داشت بس بکرماجیت از او بنگ نشینی خویش برگرفت وکار
لختی بر مردم آسان ساخت صد وسی وپنج سال فرمانروائی کرد ودرین سال هزار وششصد وپنجاه ودو سال سپری شد

تاریخ اوفیس برها

تاریخ جدهشتهر

تاریخ بکرماجیت

ساکا سالباہن

گویند سالباہن نام جوانی بہ نیروی معنوی چیره دستی ظاہر یافت و در آورد گاه آن راجه را دستگیر گردانید چون گرفتار بکاشکر
نسزد نوازش فرموده از خواہش باز پرسید پاسخ گزارد و اگرچه ہمگی عزیمت کنج نشینی و پرستش داد اما بیہمال لیکن این آرزو در سر
که از چه میده روزگار تاریخ من سترده نشود گفته پذیرفت تا اگرچه تاریخ خویش درمیان آورد و لیکن از آن روی باز داشت
و امروز ہزار و ہفتصد و ہفده سال از و گذشت و پندارند که ہژده ہزار سال روائی یابد و پس راجه بکرماجیت بہنندن بکسر با
و جیم و بای تحتانی و الف و کسر ہای خفی و فتح نون و نون خفی و فتح دال و نون از جلوس خویش تاریخ نو برسازد و ده ہزار سال بماند
و پس ناگارجن سنداراى گردد و بنام خویش تازه تاریخی برنہد و چہار لک سال روائی یابد و پس کلکی که از او تا زاندیشند
تازه گرداند و تا ہشتصد و بیست و یک سال باشد و این شش را برگزیده انگارند و ساکا خوانند بسین و الف و کاف و الف و در نه سر آغازہا
فراوان بود و ہرکدام را سنبت گویند بفتح سین و سکون نون و فتح بای فارسی و تای فوقانی و چون سالباہن پدید آمد تاریخ بکرماجیت
از ساکا به سنبت نام گرفت و پس سر آغاز است جاک شود و از آن تاریخ نو برگیرند و ہندی حکیم ماه و سال را چہار گونه داند سوماس
بفتح سین و سکون واو و نیم و الف و سین بودن آفتاب در بروج و ہر سال سیصد و شصت و پنج روز و پانزده گہری و نیم سه پل و
بیست و دو نیم بپل چاندرماس بجیم فارسی و الف و نون خفی و سکون دال و را و از پروا تا اماوس سال سیصد و پنجاه و چہار روز
و بیست و دو گہری و یک پل از حمل آغاز نہند و اساس این ماه پرسی ته باشد و پدر تای فوقانی نخستین مکسور دوم ساکن و ہای
خفی ماه از اجتماع چون دوری گزیند ہر دوازده درجه را یکی از آن برشمرند و از در نکشتاب ماه در گہریہا نخستین تفاوت زود
از شصت و پنج افزون بنیاد پنجاه و چہار کم بود اول را پروا نامند بفتح بای فارسی و کسر را و واو و الف دوم دوج بضم دال و سکون واو
و جیم سیوم تیج بکسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و جیم چہارم چوته بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح تای فوقانی و ہای خفی پنجم پنچمین
بفتح بای فارسی و نون خفی و فتح جیم فارسی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی ششم چہنه بفتح جیم فارسی و ہای خفی و سکون تای
فوقانی ہندی و ہای خفی ہفتم ستمین بفتح سین و سکون بای فارسی و فتح تای فوقانی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی
ہشتم اشتمین بفتح ہمزه و سکون شین منقوط و فتح تای فوقانی ہندی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی نہم نومین بفتح
نون و سکون واو و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی دہم دسمین بفتح دال و سکون سین و کسر میم و سکون

و سکون یای تحتانی و نون خفی یازدہم ایکادسی بکسر ہمزه مجہول و سکون یای تحتانی و کاف و الف و سکون دال و کسر سین و سکون
یای تحتانی دوازدہم دوادسی بضم دال و واو و الف و سکون یای تحتانی سیزدہم ترودسی بکسر تای فوقانی و ضم را و سکون واو
و فتح دال و کسر سین و سکون یای تحتانی چہاردہم چودس بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح دال و سکون سین پانزدہم پورنماشی
بضم بای فارسی و سکون واو و را و نون و میم و الف و کسر سین و سکون یای تحتانی و از شانزدہم تا بیست و نہم بدین نامہا بر
خوانند تا چہاردہم و بخش سی ام را اماوس گویند بفتح ہمزه و میم و الف و فتح واو و سکون سین از پروا اول تا پانزدہم را
شکل پچه نامند بضم شین منقوط و سکون کاف و فتح لام و بای فارسی و جیم مشدد و ہای خفی و نصف دیگر را کشن پچه خوانند
بکسر کاف و سکون شین منقوط و نون جمعی آغاز ماه را از اول کشن پچه گیرند و در اینجا و ہم بیشتر سال شمسی آورند و ماه قمری
شمسی روز و پنجاه و سه گہری و بیست و نه پل و بیست و دو نیم بپل کم باشد بحرکت وسطی پس از دو سال و ہشت ماه و
پانزده روز و سی گہری از این کسر یکماه فراہم آید و بحرکت تقویمی از سه سال زیاده و دو سال و یکماه کم باشد شماره نخستین
در ہر یکی از دوازده ماه این کشور فراہم آید و در آن سال سیزده ماه را دو باره گیرند و در پسین باب در ہر ماه شمسی که دو اجتماع
شود آن را کزیرا از جہت ناگوار شمارند و بجز این ہشت ماه افزوده نگردد از آن ادہک ماه گویند بفتح ہمزه و کسر دال و
ہای خفی و سکون کاف و عامه ماه لوند نامند ساون ماس بسین و الف و فتح واو و سکون نون از ہر روز که
خواہند آغاز نہند تا سی روز بانجام رسد سالی سیصد و شصت روز نچہتر ماس بفتح نون و جیم فارسی و ہای خفی و سکون
تای فوقانی مشدد دور از ہر منزلی که ماه از وی بر گذرد و باز بدو پیوندد ماه بیست و ہفت روز و سالی سیصد و بیست و چہار
روز فصول را شش بشمارند و ہر یک را رت نامند بکسر را و ضم تای فوقانی بودن خورشید در ماہی و بره بسنت
گویند بفتح با و سین و نون خفی و فتح تای فوقانی معتدل در گاو و دو پیکر گریکہم بکسر کاف فارسی و را و سکون یای
تحتانی و فتح کاف و ہای خفی و سکون میم گرم در خرچنگ و شیر برکہا بفتح با و سکون را و فتح کاف و ہای
خفی و الف ہنگام بارش در خوشه و ترازو سرد بفتح سین و را و سکون دال زمان سپری شدن باران و در آمد
زمستان بکژدم و کمان ہیمنت بکسر ہای مجہول و سکون یای تحتانی و فتح میم و نون خفی و تای

فوقانی زمستان به زغاله و دلو شستم بضم شین منقوط بکسر و فتح را میان به با و معتدل و نیز سال سه بخش سازند هر یک را کال خوانند
بکاف و الف و لام و آغاز از بهاگن تا چهار ماه کر را و سپ کال گویند بضم دال و های خفی و سکون بای فارسی کاف و الف و
لام و چار ماه بارش را بر کها کال بفتح با و سکون را و فتح کاف و های خفی و الف و چهار ماه سرما را سیت کال بکسر
سین و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی و در معظم معموره هندوستان افزون از سه فصل آشکار نبود حوت حمل ثور جوزا را گرما سرطان
اسد سنبله میزان باران عقرب قوس جدی دلو زمستان و سال شمسی را بخش دو بخش کرده اند از حمل تا آخر سنبله اترکول نامند بضم همزه
و فتح تای فوقانی شدد و سکون را و ضم کاف فارسی و سکون واو و لام تمامی معدل النهار و از اول میزان تا آخر حوت را دکن
کول خوانند بفتح دال و کسر کاف شدد و های خفی و نون جنوبی آن و نیز از اول جدی تا آخر جوزا را اترائن نامند بضم همزه و فتح
تای فوقانی شدد و را و الف و کسر یای تحتانی و سکون نون آفتاب رو بشمال نهد و از اول سرطان تا آخر قوس و چهنائن بفتح
دال و کسر جیم فارسی شدد و های خفی و نون و الف و کسر یای تحتانی و فتح نون خورشید جنوب رویه رود و فراوان کار خاصه فرو شدن
در نخستین قسم گزیده شمرند و شبانه روز را شصت بخش برابر کرده اند و هر یک را گهٹی نامند بفتح کاف فارسی و های خفی
و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و بعضی زبان گهری بفتح کاف و های خفی و کسر را و سکون یای تحتانی و هر گهری
را نیز بدان شماره قسمت کنند و هر یک را پل خوانند بفتح بای فارسی و لام و پل را نیز بدانسان بخش کرده اند و هر کدام را ناری
گویند بنون و الف و را و سکون یای تحتانی و بپل نیز خوانند بکسر با و فتح بای فارسی و لام و هزاری مقدار شش نفس کشیدن آدمی
معتدل المزاج که بی دویدن و خستگی و مانندان بود آدمی تندرست سه صد و شصت نفس در یک گهری بر آرد و در شبانه روز
بیست و یکهزار و ششصد بر کشد و برخی چنان برگزارند نفسیکه بر آید از اسواس نامند بضم سین و واو و الف و سین
و آنچه در آید پرسواس بفتح بای فارسی و سکون را هر دو را یک پران خوانند بفتح بای و را و الف و نون و
شش پران را یک پل بفتح بای فارسی و سکون لام شصت پل را یک گهری نجومی ساعت که بیست و چهارم بخش
شبانه روز است اندازه دو نیم گهری است هر یکی از شب و روز را چهار قسم سازند هر قسم را پهر گویند بفتح بای فارسی
و سکون ها و را و هر پهر برابر باشند تاریخ خطای سر آغاز گیهان آفرینش بر سازند و بزعم ایشان تا امسال

تاریخ خطای

هشت هزار و ششصد و شصت و چهار ون و ون بفتح واو و سکون نون شصت سال سپری شده و هر ونی ده هزار سال پندارند پایندگی
عالم سیصد هزار ون بود و نزد برخی سیصد و شصت هزار سال شمسی حقیقی و ماه قمری حقیقی برگیرند و آغاز سال از میان دلو کنند
محی الدین مغربی از شانزدهم درجه برگزارد و برخی از شانزدهم تا نوزدهم شبانه روز را بر دوازده جانور بخش کرده اند و هر یک را
هشت که و هر کدام را نامی بر نهاده اند و نیز بده هزار فلک بخش کنند و در سال خویش سه دور دارند شانگ ون و جونگ ون و خا ون
هر یکی شصت سال و هر سال از آن دو باید گرداند و گردش دور برده و دوازده بود نخستین در سال و روزکار برند و سین در آن و
اجزای روز و از ترکیب این دو دور دور سنین برسازند و تفصیلها بر نهند تاریخ ترکی ایغوری نیز گویند بسان خطائیست
لیکن دور این جز بر دوازده نگردد سالها و روزها بدان شمار نهند و برخی زیجات چنان برگزارد که دور ایشان برده برگردد
و سر آغاز سال پیدایش گیتی ابوریحان گوید که ترکان نه عدد بر سالهای قصه رومی افزایند و بر دوازده قسمت کنند آنچه بماند از
سال موش آغاز نهند و بهر جانوری که رسد سال وی بود لیکن ترازوی از موسنجیدگی ندارد و یک سال کمی زیر دهمانا مراد آنکه آنچه
باقی ماند بحیوانات دهند و از موش گرفته بهر جانوری که رسد نام آن اختیار کنند هر چند آغاز معلوم نگردد لیکن از جهت
لحنی شناسایی است بد او فتد که کدام سال است ازین دو وجه نام دارد و اگر هفت سال بر تاریخ ناقصه ملکی افزایند و دوازده دوازده
طرح کنند از سال موش گرفته بهر جانور که رسد سال آن باشد و این است در آید بدین ترتیب سیچقان بکسر سین و سکون
یای تحتانی و جیم و قاف و الف و نون موش اود بضم همزه و سکون واو و دال گاو بارس بیای فارسی و الف و سکون را و فتح
سین پلنگ توشقان بفتح تای فوقانی و کسر واو و سکون شین منقوط و قاف و الف و نون خرگوش لوی بضم مجهول لام و
سکون واو و بروی یای تحتانی نخست مکسور دوم ساکن نهنگ ییلان به دو یای تحتانی اول مکسور ثانی ساکن و لام و الف و نون مار
یونت بضم یای تحتانی و سکون واو و نون خفی و سکون تای فوقانی اسب قوی بضم قاف و سکون واو گوسفند بیچ بکسر بای
یای تحتانی و جیم فارسی بوزینه تخاقو بفتح تای فوقانی و خای منقوط و الف و ضم قاف و سکون واو مرغ ایت بکسر
همزه و سکون یای تحتانی و تای فوقانی سگ تنگوز بفتح تای فوقانی و نون خفی و ضم کاف و سکون واو
و زای منقوط خوک در انجام هر یک لفظ ائل که بمعنی سال است برافزایند تاریخ منجم

تاریخ ترکی ایغوری

تاریخ منجم

اغاز از افرینش کیرند و کویند در ان هنکام همکی سیاره در اول حمل بود سال شمسی باشد شماره او درین سال یک لک و هشتاد
وچهار هزار و هفتصد و نود و شش سال کذشته تاریخ آدم اغاز از پیدائی او کیرند سال شمسی و ماه قمری درین سال بکزارش زیج ایلخانی
و دیکر اکهان پنجهزار و سیصد و پنجاه و سه سال شمسی شود و برخی اهل کتاب شش هزار و سیصد و چهل و شش سال شمسی برکزارند و
چندی شش هزار و نهصد و سی و هشت سال شمسی جمعی شش هزار و نهصد و بست سال شمسی و انچه از دانش اندوزان نصاری
شنوده شد شش هزار و هفتصد و نود و سه سال تاریخ یهود آغاز از افرینش مردم کیرند سال شمسی حقیقی و ماه قمری اصطلاحی
شماره ماه و روز تازی سا بحسب امر اوسط و سالها بر دو کونه بود بسیط که در و کبیسه نباشد و عبور که در و اعتبار کنند و هند
هندیان در سه سال یکماه افزایند تاریخ طوفان سر آغاز ازان حادثه کیرند سال شمسی حقیقی و از اول حمل کیرند و ابومعشر بلخی اوساط
کواکب برین تاریخ نهاده و درین سال چهار هزار و هشتصد و نود و شش سال کذشته تاریخ بخت نصر از عنفوان
فرمانروائی بتن تازه تاریخی در میان آورد سال شمسی اصطلاحی سیصد و شصت و پنج روز بی کسر و ماه نیز دران سیان هر یک سی
روز و پنج روز در آخر سال افزایند و بطلیموس در مجسطی که حرکات سیاره را برین تاریخ نهاده دو هزار و سیصد و چهل و
یکسال از و سپری شده تاریخ فیلبس فیلبس و فیلقس نیز خوانند او شهریار اسکندر را فیلقوس است آغاز از فرو شدن
او کرفته اند سال و ماه شمسی اصطلاحی ما دون اسکندرانی اصول اوساط کواکب در زیج قانون بطلیموس بر ارصاد مجسطی
برین نهاده هزار و نهصد و هفده سال کذشته تاریخ قبطی سر آغاز شین هنکام تبانی برکوید سال شمسی اصطلاحی سیصد و شصت
و پنجروز بی کسر زیج سلطانی چنان برابر سال و ماه ان سال رومی است و همچنان کیابش دارد ولیکن کبیسه قبطی شش ماه پیشی کیرد از
کبیسه رومی تاریخ رومی سال و ماه شمسی اصطلاحی سیصد و شصت و پنجروز و چهار یک روز بی کم و بیش یکسال شمار زند و در
ارصاد مشهور کسر زاید کمتر از ربع است نزد بطلیموس که چهارده دقیقه و چهل و هشت ثانیه و برصد ایلخانی دقیقه همان
ثانیه سی و دو ثالثه سی بارصاد خطاییان دقیقه همان سی و شش ثانیه پنجاه و هفت ثالثه برصد جدید کورکانی دقیقه بدستان
و سی و سه ثانیه و برصد محی الدین مغربی دوازده دقیقه و برصد تبانی سیزده دقیقه و سی و شش ثانیه محی الدین مغربی کوید و بر
ارصاد روم آن کسر افزون از ربع است و به تحقیق کمتر از ربع و ازین رو با مر اوسط ربع کرفتند و طائفه

تاریخ آدم ۹

تاریخ یهود ۹

تاریخ طوفان ۱۰

تاریخ بخت نصر ۱۱

مجسطی

تاریخ فیلبس ۱۲

تاریخ قبطی ۱۳

تاریخ رومی ۱۴

برانکه اهل روم آن کسر را صد ربع تمام یافته اند بس سال شمسی حقیقی باشند و ملا علی قوشجی بر وجه نخستین نیز حقیقی برکزارد و سر آغاز
این بر فرو شدن اسکندر ثانی ذوالقرنین است لیکن پس از دوازده سال قرار کرفت و برخی برآنند که در سال هفتم از اورنک نشینی
او ارسطو و نیه که بنکاه اوست برای سپهر ملک برآمد و این تاریخ بر نهاد و محی الدین مغربی برانکه عنفوان این تاریخ از
اورنک نشینی سولوقس است که انطاکیه بنا نهاده اوست جهودی و سریانی این تاریخ بکار بردی کویند اسکندر فیلقوس
چون از یونان به کشایش فارس میرفت به بیت المقدس کذار افتاد دانشوران یهود نشان از طلب داشته و نمود تاریخ
موسی بر انداخته از زمان تا کیرند تاریخ داؤد که پیشینیان بکمند نشست ایک تاریخ زیاده از هزار سال بکرده اند و سال تاریخ با هزار
سپید از سال آینده و زیادتی کار بسته آید و چنان کردند و آن بیست و هفتم سال از عمر سکندر بود و برخی برآنند که تاریخ در روم
عبرانی است کوشیار در زیج جامع کوید تاریخ رومی و سریانی دیکر کونکی ندارد مکر نامها و سال سریانیان اول تشرین الاول شمار
در چهارم درجه میزان بود اکنون بیازدهم نزد رومیان آن زمان اول کانون ثانی است و آن درین نزدیکی بیستم درجه جدی است و
بنانی این تاریخ را از فیلقوس پدر سکندر ذوالقرنین کوید لیکن برای بلندنامی بنام پسر خود کردانید و اصول اوساط در زیج خود برین
تاریخ نهاده هزار و نهصد و پنج سال سپری شد تاریخ اغسطوس نخستین فرمانروای قیاصره است ولادت عیسی در زمان اوست و سر آغاز
از جلوس او کیرند سال رومی و ماه قبطی آخرین ماه را سی و پنجروز کیرند و در سال کبیسه سی و شش هزار و هشتصد و بیست و سه سال سپری شده
تاریخ نصاری سر آغاز ولادت عیسی سیصد و شصت و پنجروز و پنج ساعت بسان روم پس از چهار سال در آخر ماه دوم یکروز
افزایند و ابتدای شبانه روز از نیم شب کیرند و عرب آسانفته را نام برکویند و آغاز از یکشنبه کنند و سال برخی اول جدی
کیرند و طائفه هشتم درجه او تاریخ انطیوخس رومی از اورنک نشینی اوست سال رومی و ماه قبطی بطلیموس مواضع ثوابت را
در مجسطی برین تاریخ نهاده و از و هزار و چهارصد و پنجاه و هفت سال کذشته تاریخ قلطیانوس رومی فرمانده ترسایی است
از عنفوان فرمانروای او برکرفته اند سال رومی و ماه قبطی هزار و ده سال کذشت تاریخ هجری عرب پیش از
اسلام را کونا کون تاریخ بود چون تاریخ بنای کعبه و ریاست عمر بن ربیعه در جزیره حجاز و بر مثی بنیاد شد و تا عام الفیل
این تاریخ روائی داشت و سی سال تا نحیه پیل را سر آغاز کردانیدند هر قومی از عرب که ایشان را واقعه بزرگ دست دادی

از آن سر سال بر گرفتی و در زمان پیغمبر ایزد پرستان رشته دوتایی نداشت لیکن از هنگام هجرت هر سالی را نامی نهاده بودند چنانچه این سال را
سال اذن گفتی یعنی دستوری یافتن بر آمدن از مکه بمدینه و سال دوم سال امر گفتندی یعنی فرمایش بآویزش با کردندگان و چون
نوبت بدوم خلیفه رسید ابوموسی اشعری حاکم یمن عرضه داشت که از بارگاه والا نوشتها آمد ماه شعبان تقید در یافته نمیشود کدام
شعبان است خلیفه دانش پیکار انواع ابهام آورد و برخی یهود تاریخ خود در میان آوردند و حکیم هرمزان گفت عجم را حسابیست که ماه روز
گویند و آنرا بر گزارد و چون در هر دو کبیسه بود و نیروی حساب کمتر نیرو رفت و آغاز تاریخ از هجرت بر گرفت و ماه بطور
اینان از دیدن هلال پس از غروب تمام از نیر اعظم تا رویت دیگر و از سی روز زیاده و از بیست و نه کمتر نباشد و گاه چهار
ماه بهم سی روز شود و سه ماه بیست و نه و اهل حساب رویت را از نظر انداخته ماه قمری بر دوگونه ساخته اند حقیقی و
آن از هنگام دوری ماه از وضع معین با آفتاب چون اجتماع یا استقبال یا جز آن تا باز بدان رسد و اصطلاحی چون حرکات
قمر مختلف باشد و ضبط آن دشوار و همچنان تشکلها پس بحرکت وسطی قرار دادند و لختی کار آسان شد و آن در زیج جدید بیست و نه
روز و دوازده ساعت و چهل و چهار دقیقه ضابطه است هر کسری که از نصف افزاید یکی اعتبار کنند
و چون زیاده از نصف بود ماه محرم سی روز گیرند و ماه دوم بیست و نه و همچنین تا آخرین ذیحجه بیست و نه باشد
در سال غیر کبیسه مدت سال قمری وسطی سیصد و پنجاه و چهار روز و هشت ساعت و چهل و هشت دقیقه از
شمسی اصطلاحی ده روز و بیست و یک ساعت و دوازده دقیقه کم باشد میرزا الغ بیگ زیج جدید را برین تاریخ
اساس نهاده هزار و دو سال گذشت تاریخ یزدجرد بن شهریار بن پرویز بن هرمز بن انوشیروان
سر آغاز آن از اورنگ آرایی جمشید پس از و هر فرماندهی از جلوس خود تازه ساختی و یزدجرد نیز از تخت
نشینی خود نو گردانید سال رومی آسا لیکن آن کسر را در انواع ابهام آوردی تا در هر صد و بیست سال یکماه بانجام
رسیدی و آن سال را سیزده ماه گرفتی نخست بر فروردین افزودی و بنام آن برخواندی و دوم بار بر
اردیبهشت همچنان و چون بنام یزدجرد آن تاریخ تازگی گرفت و کار او بناکامی سپری شد سررشته کبیسه
از دست برفت و سال و ماه شمسی اصطلاحی نهصد و شصت و سه سال گذشت تاریخ ملکی جلالی نیز

خوانند در آن زمان تاریخ فرس بکار بردی از گسیختن رشته کبیسه آغاز سالها دگرگون شدی بکوشش سلطان جلال
الدین ملکشاه سلجوقی عمر خیام و برخی از دانشوران این تاریخ برگزیده بنیاد سال از تحویل حمل قرار گرفت سال
و ماه حقیقی لیکن امروز ماه اصطلاحی معمول هر ماه را سی گیرند و در آخر اسفندارمذ پنج یا شش روز
افزایند پانصد و شانزده سال سپری شد تاریخ خانی از آغاز اورنگ نشینی غازان
خان مبنی است بر زیج ایلخانی سال و ماه شمسی حقیقی پیشتر از وضع دفاتر قلمرو تاریخ هجری بود
و قمری سال روایی داشت و ازین رهگذر شگرف ستمی راه می یافت زیرا که سی و یک سال قمری سی سال
شمسی میشود و بزرگ گزندی بکشاورز رسیدی چه خواستن خراج بر سالهای قمری بود و مدار دخل
بر شمسی آنرا برانداخته بدین تاریخ معدلت افزود و نام ماهها همان ترکی است با فزایش لفظ خانی دویست
و نود و سه سال گذشت تاریخ الهی از دیرباز رای سریر آرای اقبال بران بود که در آباد بوم هندوستان
تازه سال و مه روی کار آورده دشواری بآسانی گراید و نیز از تاریخ هجری که از ناکامی آگهی بخشد سرگرانی داشتند لیکن از
انبوهی کوتاه بینان کارشناس که روائی تاریخ را ناگزیر دین پندارند شاهنشاه مدارا پژوه پیوند دلها گرامی شمرده اندیشه برون
نمی فرستاد هر چند بر انصاف منشان روزگار پیدا که این نقد جاوید سوی معامله دانی را با گوهر شب تاب دین نسبت و این سلسله پیوندی
صورت را با دوتای رشته حقیقت چه انبازی لیکن جهان غبار آلای ناشناسائی داشتند کان از دهستان کم تحقیق
روباه از بار خواست شتر تیغ دمی زده در نهصد و نود و دوی هلالی از فروغ خرد والا اجراع الهی افروزش دیگر یافت و شگرف زنبا سای
جهانیان را فرو گرفت سعادت پیمایان حق گرای سر از بالین ناکامی برگرفتند و کج حرفان غنوده رای به بیغوله تاروی بر نشستند
و دین پیچ شاهنشاهی بر برو روزگار افتاد دیاد کار پیشین حکما کرده دودمان دانش امیر فتح الله شیرازی انجام این کار همت و بر زیج
جدید گورگانی اساس نهاد و از اورنگ نشینی افسر خدیو آغاز گرفت شکوه والا ظاهر گیتی خداوند گرا شده بدین گزیده کار نسبت بود چه کاینه منسوب آ
جهان معنی ملهم شد با هنرای آگهی آمد کان سعادت منش پذیرفتند و نوید جاوید روی ارسانید سال و ماه شمسی حقیقی شد و کبیسه بیا از ان افتاد
تمام ماه و روز فارسی بحال خود گذاشتند و شمار روزها ماه از سی و یک بیست و نه باشند و روز پسین پیوند روز شب نام ساختند نام سالهای تاریخ در صول بنکاور سیا افزود

نام ماهها / تاریخ هند	چیت	بیساکه	جیته	اساده	ساون	بهادون	کوار	کاتک	اگهن	پوس	ماگه	پهاگن
تاریخ خطائی	جنوه	زژده	ساموه	هروه	اووه	لووه	جهوه	باده	کهوه	شبوه	شی اوه	سروه
تاریخ ایغور	آرام ای	ایکندی ای	اوجنج ای	ورونج ای	تسنج ای	برکیج ای	اوبج ای	توقیج ای	سکسج ای	تبسج ای	ایسج ای	خقابات ای
تاریخ احکامیان یعنی منجم	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
تاریخ آدم	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
تاریخ یهودان	تسری	مرحشوان	کسیلو	طیبت	شباط	آزار	نیسان	ایار	سیوان	تموز	آب	ایلول
تاریخ طوفان	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•
تاریخ بخت نصر	توت	بابه	هاتور	کیهک	طوبه	مشیر	برمهات	برموده	بشنس	بونه	ابیب	مسری
تاریخ فیلبس	توت	بابه	هاتور	کیهک	طوبه	مشیر	برمهات	برموده	بشنس	بونه	ابیب	مسری
تاریخ قبطی	توتیه	فاوفی	اتور	خواق	طوبی	ماخیر	فمانوث	فرموثی	فاخون	فاونی	ابیفی	ماسوری
تاریخ رومی	تشرین الاول	تشرین الآخر	کانون الاول	کانون الآخر	شباط	آزار	نیسان	ایار	حزیران	تموز	آب	ایلول
تاریخ اغسطس	توت	بابه	هاتور	کیهک	طوبه	مشیر	برمهات	برموده	بشنس	بونه	ابیب	مسری
تاریخ نصاری	جنیر	فبریر	مارسو	اوریل	مابیر	سونیو	سولیو	اغوشتو	سمتمبیر	اوتوبر	نووینبر	دجینبر
تاریخ بطلمیوس	توت	بابه	هاتور	کیهک	طوبه	مشیر	برمهات	برموده	بشنس	بونه	ابیب	مسری
تاریخ دقلطیانوس	توت	بابه	هاتور	کیهک	طوبه	مشیر	برمهات	برموده	بسنش	بونه	ابیب	مسری
تاریخ هجری	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذوالقعده	ذوالحجه
تاریخ یزدجردی	فروردی ماه قدیمی	اردیبهشت ماه قدیمی	خرداد ماه قدیمی	تیر ماه قدیمی	امرداد ماه قدیمی	شهریور ماه قدیمی	مهر ماه قدیمی	ابان ماه قدیمی	آذر ماه قدیمی	دی ماه قدیمی	بهمن ماه قدیمی	اسفندارمذ ماه قدیمی
تاریخ ملکی	فروردی ماه جلالی	اردیبهشت ماه جلالی	خرداد ماه جلالی	تیر ماه جلالی	امرداد ماه جلالی	شهریور ماه جلالی	مهر ماه جلالی	ابان ماه جلالی	آذر ماه جلالی	دی ماه جلالی	بهمن ماه جلالی	اسفندارمذ ماه جلالی
تاریخ خانی	آرام ای خانی	ایکندی ای خانی	اوجنج ای خانی	ورونج ای خانی	تسنج ای خانی	برکیج ای خانی	اوبج ای خانی	توقیج ای خانی	سکسج ای خانی	تبسج ای خانی	ایسج ای خانی	خقابات ای خانی
تاریخ الهی	فروردی ماه الهی	اردیبهشت ماه الهی	خرداد ماه الهی	تیر ماه الهی	امرداد ماه الهی	شهریور ماه الهی	مهر ماه الهی	ابان ماه الهی	آذر ماه الهی	دی ماه الهی	بهمن ماه الهی	اسفندارمذ ماه الهی

سوانح روزگار که بای چندسال سپری شده در اوراق جای گیر تاریخ برشمارند و دانندهٔ را مورخ گویند و اسفار این شناسای
هند و خطا و فرنگ چه بود و بکرام فراوان وا رانند و در احمدی کیش نخستین کسی که در حجاز بدین پرداخت محمد بن اسحق بود سپس
وهب بن منبه واقدی اصمعی طبری ابوعبدالله مسلم بن قتیبه اعثم کوفی محمد مقفع حکیم علی مسکویه فخرالدین محمد بن ابی داود
سلیمان بناکتی ابوالفرج عمادالدین ابن کثیر مقدسی ابوحنیفه دینوری محمد بن عبدالله مسعودی ابن خلکان یافعی ابونصر
عتبی و در عجم فردوسی طوسی ابوالحسن بیهقی ابوالحسین مولف تاریخ خسروی خواجه ابوالفضل بیهقی عباس بن مصعب احمد بن سیار
ابواسحق بزار محمد بلخی ابوالقاسم کعبی ابوالحسن فارسی صدرالدین محمد خاوند تاج المآثر ابوعبدالله منهاج جرجانی طبقات ناصری
از وست کبیرالدین عراقی ابوالقاسم کاشغی مولف زبده خواجه ابوالفضل مصنف کتاب مخزن البلاغت عطاءالملوک
علاءالدین جوینی برادر خواجه شمس الدین صاحب دیوان تاریخ جهانگشا بر نگاشت حمدالله مستوفی قزوینی قاضی نظام الدین
بیضاوی خواجه رشید طبیب حافظ ابرو و دیگر سخن پردازان و نیز از دیرباز سوانح حال را بسر آغازی پیوندی بخشند و شماره سنین
لکان لفظی یا مصرعی خبران پدیدارند و آن را تاریخ گویند چنانچه در جلوس شاهنشاهی نصرت اکبر و کام بخش یافته اند
۹۶۳ ۹۶۳
و بیننیان کم می برده اند چنانچه در باب بوعلی سینا گزارش رفته قطعه حجت الحق بوعلی سینا ✿ در شجع
۳۷۳
آمد از عدم بوجود ✿ در شصا کل علم حاصل کرد ✿ در تکز کرد این جهان پدرود ✿
۳۹۱ ۴۲۷

آئین سپهسالار

جانشین خدیو عالم است سپاه و رعیت فرمان پذیر او و آبادی این بلاد گرمی آن هر کار به پیش گیر ایزدی ضیار اطلبکار بود
نیایش و نیازمندی بیشتر سازد و خیر اندیشی مردم را از دست نهلد انجه کاری زبانی نعوذ بهرزه لائی و تلخ روی نشتابد
آگهی قدردانی خوی سازد خاصه از پرستاران نزدیک و دور انجه سنگسار انچه از ملازمان آید بفرزندان نفرماید و انچه ایشان
توانند خود بدان نپردازد و در کار کرد بادانا تری از خود راز گشاید و اگر نیابد با چندی گزیده همزبانی کند و گزارشها بسنجد **قطعه**
کاه تنهای پیر دانشمند ✿ بر نیاید در سست تدبیر ✿ کاه باشد که کودک نادان ✿ بغلط بر هدف زند تیری ✿ فراوان مردم را در انجمن راز نگزارد و دانای
مالش بسوی کم از نایاب مبادا یکی خدنگ نواید و بایست وقت از دست شود سرداری را باسپاهی

دانسته دوربینی بکار برد و مزاج شناسی و دست آویز دولت ساخته شایستگی زندگی نماید لطف و قهر را در فرمان خرد باز
دارد سرکشان را بکارشناسی و اندرزگوئی فرمان پذیر گرداند ورنه تلخ گوئی بیم افزائی نبد و زدن و عضو بریدن باندازه آماده
گرداند و در گسیختن عنصری پژوهش فراوان اندیشه بجا آرد زبان را بدشنام نیالاید که آئین هرزه درایان بازاری نشین است گفتار از
سوگند باز دارد که خود را بدروغ گوئی و مخاطب را به بدگمانی تهمت آلود ساختن است در دادرسی بگواه و سوگند بسنده نکند گوناگون
پرسش و دید سواد پیشانی و دوربینش نماید و بر دیگران گذاشته فارغ نزید بیت بدیوان میداز فریاد او که شاید دل او
بود داد او داد خواه از رنج انتظار نه هر چشم از گناه پوشد و نه پژوهش پذیرد و چنان زندگانی نماید که مردمی و شکوه را گزندی
نرسد بکیش مردم دنیا و پژوهش خرد نشود در کار دنیا که پایدار نبود زبان خود نگرداند دین باینده را بد آشتی چگونه گزارد اگر حق با او
ثبوت نکو پیده بود ورنه بیمار زادانی است بمهربانی در خور هر کسی از ملک جدا کاران راستی منش بسیار و دراه ها را بدیدبانان بر دل
ایمنی بخشد فرمان زبان خبرگیر نیک اندیشان دوربین است و کم از بجاسوسی برگزیند و اگر چنین فرو پیده مردم است ناوقند در هر کار
چندی با هم ناآشنا را بر گمارد و گزارش هر یک را نگاشته عیار راستی بر گیرد و همواره خرج را کمتر از دخل کند و اندوخته را لختی مستمندان
برد و خاصه آنانکه زبان بخواهش نگشایند از سامان سپاه و یراق زمانی نغنود و خود را از سواری باز ندارد و به تیر و بندوق پردازد و مردم را
بدان ورزش فرماید و بنزدیک ساختن مردم بجود و اعتبار افزودن دیده وری را با آهستگی همدوش گرداند و سپاه خواب فرمان پارسا
گوهر گفت اخلاص میان ارند و به نرخ گران جان نستین را نفروشند بافزونی زراعت و آبادی زمین همت گمارد و دست پیمانی و لشکری نماید و یاوری
کشاورزان گزیده پرستش ایزدی برشمارد و عمل گزاران انصاف گرای باز دارد و در زبان زمان از کارکردانیان آگهی پذیرد و در ساختن
حوض و چاه و کاریز و باغ و سرا و دیگر منازل خیر سعادت اندوزد و در تعمیر باستانی آثار دست همت برکشاید و خلوت گزینان
پراگنده دل نباشند که آئین وارستگان صحرانشینی است و نیز با جامه نشستن و در هنگامه بودن خو نکند که روش صورت پرستان
نابیناست بیت تو با همه نشین و مبر از همگان نیز در راه خرد رونه مکس باش نه عنقا ایزدی گزیدگان را گرامی
دارد و از گوشه نشینان خدا جو و ژولیده مویان برهنه پا دریوزه گر پاتبه و نیایش آفتاب ایزدی و چراغ خورشید
معنوی و آتش پرستی نداند به بیداری خوگر شود و خواب و خور از اندازه نگذراند و گریبان روز و دامان شب را

با آگهی بسر آرد و در دل روز و شب نیازمندی کند چون از کار جهانیان و درونی تهماو وابرو ازده در فرهنگ نامها ژرف درنگرد
و کار بندد و اگر دل بران نیارامد مثنوی معنوی برخواند و دل آنجا نیها انداز بی مقصود برد و آرزو بود داستانهای کلیله و دمنه طبیعت را
مهربانی کند و از نشیب و فراز جهان آگهی یافته از گوشه نشینان تجربه جو سکالد و در روای حقیقی علوم توجه برگمارد و دیوف نهان
بر گمارد و دستانساحی نیک سگالی بوید و دستوری دهد که بروزنامچه حال او از ژرف نگهی بکار برد و بهر چه بر زودی آگهی او
نکوهیده باشد بکاو تنها باز گوید و اگر درشتناکی نوشی رود با زاری بر نخیزد که از دیرباز مردم از گزاردن راستی تلخ ناباز مانده اند جا
درخشناکی که خرد نغنود و طبع برجوشد بیشتر همنشینان آهو زده عیب را او اگر یکی از اول بسوز داند بینای که زبان رود و آنکه سود دیگران
بزبان جویش گزینند کم باب از گزارش بدگو بخشم در نشود و بر راه دوربینی نشیند که بدگویان سخن ساز با این نخجیه کاری دشمنان فرو
نمایند و خویشتن را بی عوض وانموده بجان آزاری یا کوشش افسر مدطرح اقامت نیندازد و همواره خویشتن را آماده طلب دارد و نگین توز
نشنیده از رزم و مدارا بر گزیند و دربن جانها برنیندازد و گرفتگان تباشته را سفارش گزار و پس ماندگان با بنجار رادی بانی نماید که از ده
گزینان بهنگام خوردن خیسو الله اکبر گوید و بدرک جل جلاله برخواند کمتر از یکساله گوسفند و جز آن غذا نسازد و از روز زاد خویش یکماه از
از گوشت خوردن پرهیز کرده خود را نخورد و نقرت زناشوئی کمتر پردازد و آبستن را نزدیکی نکند آشتی که مردم پیشه و شدگان بکار جز بند
هر سال نوروز سامان کاهید و تهی دستان را کامیاب گرداند بیت برگ عیشی بگور خویش فرست کس نیارد ز پس تو پیش فرست
چون آفتاب از برجی به برجی خرامد بسپاس گزاری بر نشیند و برای هشیار بودن غنودگان بجبری توپ بندوق را بجو و بخش آورد
عنفوان نورافروزی آفتاب عالمتاب و نیم شب که آغاز بر شدن آن است نقاره بر نوازد و آگهی برافزاید

آیین فوجدار

گیتی خداوند برای آبادی ملک چنانچه بهر صوبه سپهسالاری نامزد کند از مزاج شناسی کارآگهی در جزو چندی پرگنات بدیانتی
یکی از دلاوران و کرم آزا اندازه شناس ست در میان باز گزارد و او را بدان نام خوانند و او در فرمان پذیری یاوری نخست باشد
چون زمیندار یا عمل گزار خالصه یا جاگیردار سرکشی نماید بدلاویز گفتار راه راه آنان فرمان پذیری گرداند ورنه نگاشته اعیان
برگرفته بالش رو براه سازد نزد گروه سرتاب بنگاه برسازد و گاه بیگاه با دمی و مال آنان گزند رساند و یکبارگی

باویره درنشود تا کار از بادکان برآید بسواران نفرماید و بر قلعه زبردستی نکند و بجاییکه زیر توپ و تفنگ نرسد نشیند و آمد و شد راه باز
دارد و از شبخون غنوده نباشد و از سپاهی برکاله و از برزگر فرستادن فارغ نباشد چون بنگاه سرکشان نیاز دهد در بخش غنیمت هنجار نگاهدارد و پنجم
بخش بخالصه باز گرداند اگر در دیه باقی شد بانخست دران نپردازد و پیوسته از اسپ و یراق سپاهی سراغ گیرد چون یکی بی بارگی شود برهمرهان شکن
نموده سرانجام کند و از آنکه دریکار زور شود از سرکار والا سامان نماید و نسخه حاضر و غایب سپاه را در نگاه داشته و روایی انبهای مقدس پیش نهاد همت کند

آیین میرعدل و قاضی

داوری و فریادرسی اگرچه کار فرماندهان والا شکوه است لیکن نیروی یکتن بهمه و انرسد ناگزیر انکه یکی از آگاه دلان خشم پرهیز بداددهی نامزد گردد
و او بگواه و سوگند بسند ناکرده پژوهش را پایه برفرازد و پرسنده نادان و آن دو دانا تنها از سخت کاوش و درست منش برفراز
الهی برآمدن پس فرشوار از فزونی بدگوهری و از سندی تکیه بر گواه و سوگند نتوان کرد و از بی آزرمی مزاج شناسم رسیده را
از بیدادگر بازشناسد و به بردلی و حق دوستی دریافته را کردار آورد و نخست سیرابی پرسش کند و از حال جاه آگاه و آنچه در هر
آویزه سزاوار باشد در میان نهد و سخن شاخ شاخ برسازد و از گواهان نیز جدا جدا بدان نمط داستان و داستان نویسد چون نفهمد یکی
و آهستگی و ژرف نگهی بانجام نیارد زبانی بدیگر کاربرداز دو از دیگران پوشیده دارد بارها بدین نمط پرسش و کاوش آغاز د و از گوناگون
سخن بی بمغز کار برود اگر شناسایی با مردانگی فراهم نشد دو کس را بر کمارد یکی دریافت را از قاضی ستاند و دیگری بکار بندد اینرا میرعدل

آیین کوتوال

شایسته این پایه دلیر کاردان چابکدست عنان کشیده بردبار انسکل فهم نیک سگال از بیداری شب گردی او دیگران در خواب
آسایش بدگوهران کوتاه پدیده خانها و راههای معموره یک یک بنویسد و پیمان باوری که یکدیگر برگیرد و خیابان قرار دهد که در غم و
شادی انبازی نمایند و از هر چند خانه محله بسازد و یکی از فروهیده کارانرا به بزرگی آن نامزد گرداند و روزنامچه آینده و رونده و دیگر
انچه روی دهد بمهر او برگیرد و یکی از آن مردم بیگانه را که باهم آشنا باشند بجاسوسی برگمارد و پیوسته گزارشهای ایشان برنگارد
و ژرف نگهی بکار برد و سرای جداگانه اساس نهد و رسیدگان ناآشنا سار او دران فرود آرد و بدست آویز چند بینند
عیار برگیرد در دخل و خرج گوناگون مردم بارباب بینش بکار بندد و نیک ذاتی را بنشیکار ساخته کاوش را

پیرایه انتظام گرداند در هر حرفتی یکی را سرگروه کند و دیگری را دلال خرید و فروخت باگهی ایشان صورت بندد و ازین نیز روز
نامچه بسکه برنشاند و در فراخی کوچها کوشد و سربند دارد و از آلایش پاسبانی کند چون لختی از شب سپری گردد مردم را از آمد شد
باز دارد و بیکارانرا بهنرمندی برگمارد نگذارد که کسی بخانه مردم بزور فرود آید دزد و دان و زر دیده پیدا کند و یا
از عهده برآید و چنان کند که کسی بر ابواب و تمغا نگردد و نگذارد سلاح و فیل و اسپ و گاو و شتر و گوسفند و بز و قماش در هر صوبه
اندکی در یکجا ستانند و پاسبانی نقود را اگذار گاه دهد باریج ناسکوک بخزانه سپارد در زر و سیم بادشاهی تفاوت در نرخ
ننهد و آنچه از دست سایدگی کاسته باشد باندازه کاهش باز یافت نماید و در ارزانی نرخها آگهی بکار برد و نگذارد که
از شهر بیرون رفته باز خرند و توانگر افزون از ناگزیر برنگیرد و پاس سنگ ترازو نماید و سیر را از وزن سی دام کم و بیش نکند و در گز
چنانچه گزارده آید کمی و افزونی را راه ندهد و از باده ساختن و بهم بودن و خریدن و فروختن مردم را باز دارد و از برد منش در وی
برکنار خواسته فرو شده و ناپدید را از پس مانده یا رسیده باشد برنگاشته نگاهبانی کند و کرزهای با او جاها برای مردان
و زنان جدا سازد و برای کشیدن دولاب پاکیزه روزکاری نامزد گرداند و زنان را از اسپ سواری باز دارد و چنان کند که گاو
و گاومیش و اسپ و شتر تسلیخ نشود و بند کردن و برده فروختن را روا ندارد که زنی را بزور بسوزند و سزاوار هستی را بردار نکشند
و نگذارد که کم از دوازده ساله راختنه کنند چون ازین پایه برگذرد بدو گذارد ملنگان و قلندران و دوکانداران ربا کار را بیرون
کند باز روش باز دارد و آگاه باشد که درین میان گوشه نشین ایزدپرست از ده نگردد و برهنه پایان باد به طلب را که نزدی
رسند قصاب و صیاد و غسال و کناس را از مردم جدا بنگاه دهد و مردم را از آمیزه این سنگ دلان دیو سیرت کناره دارد و هر که
با جلاد هم کاسه شود دست او بریده سازد و اگر کوچ او باید گشت و گورستان را بیرون شهر مغرب رویه وا دهد و ارادت
گزینان را در سوگواری از کبود پوشی باز دارد و بسرخ پوشیدن کوشش نماید فروردین ماه تا شرف همگی با آبان ماه و روزهای جل
غره ماه تهیم ساله نیز و هم آن الهی جشنها روز گرفتگی آفتاب و ماه و یکشنبه مردم را از تسلیخ باز دارد و شکاری جانور بیمار را
ناگزیر روا دارد و جانشکری برون شهر کند و الهی جشنها را کار بندد و شب نوروز و شب شرف چراغان افروزد
آغاز شبی که آن سیبن عید تبد یا در بروزان هر شبی کوس بلند آوازه گرداند و در تقویمات فارسی سنینی تاریخ الهی را بعلاج هذر تیم و رسند ماها آنجا ماه برنجه

آیین عمل گزار

کشاورز دوستی باید که جدکاری ورست گفتاری آیین او بود و خود را جانشین سپهبان کل داند و جایی نشیند که هرکس آسان بدو
رسد و آزرده نشود میانجی نگزیند و مردم گزین و حیله فروشی را باندازه کوی پیش آید و اگر سود نه هد بجاش پردازد و آزمین
افتادگی بهره از باد افراه زبر دستان خونریز و به کار و بهانه ستدن در نگذرد و چنان کار کرد فراپیش گیرد که اوا ئی
فریاد و فرو نشیند بزرگان تهدست را بوام دستگیری کند و باستگی برساند و چون بیگاپوی زمین ده بجمع کامل رسد
در هر یکه نیم بسوه بدو گزارد ورنه باندازه خدمت بهره مند گرداند خیدکی زمین نیز و هر قطعه قطعه به ترازوی بینش برسنجد و
بر چگونگی آن شناسا آید در مرزها کشت کار فراوان تفاوت رود و به هر فصل زمینی کار آمد بهر برگ جدا جدا فرا رسد و تیمار داری نماید
و الواد شین عمل گزار باید بر سنجد اگر بیوقوفی و خیانت رفته باشد بچاره گری نشیند در آبادی خرابه کوشد و باسدار که
آباد بود نیفتد در افزونی گزیده جنس کوشش نماید و برای افزایش نخستی از دستور کم سازد و اگر کشاورز راز و زار کم کار دو
گزین وجهی باز گوید نیز بپرد و اگر ده هی مین تخر نماند و دهقان را توانایی افزون کاشتن باشد زمین دیگر موضع را فراید در همودن
دو برنجی و دلوگری و ایش وار و سال بسال کشاورز را بپرد افزاید و در آن قرارداد بوده افزون کاشته خبری بستاند اگر تخمی بنهایا
خوانند و برخی نسق نیز پرد و از نامه را زود زود بدرگاه فرستد و نقد گرفتن خو گند و غله نیز برساند و آن بر چند گونه بود کنکوت
بفتح کاف و سکون نون و ضم کاف و سکون واو و تای فوقانی کن بزبان هندی غله و کوت تخمین و قیاس باشد همگی اراضی را بجریب یا بگام اندازه
برگیرد و غله را ترازوی بینش بسنجد و کار دیدگان چنان برگزارند که کم تفاوت رود و اگر اندیشه بخاطر راه یابد سه بار کشت را گزین میانه فرا بود
دو گروه بسنجد و نقش اشتباه بر دارد و به هنگام زمین را نیز تخمین کشند درست آید بتای بفتح با و تای فوقانی هندی بالف و کسر میم و
سکون یای تحتانی بهاولی نیز نامند بفتح با و های خفی الف و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی کشت را پس بریده خرمنها بر سازند و بقرار
رو برو بخش بکنند در صورت پاسبانان آگاه فراوان باید ورنه بدگوهران بارست دست خیانت برآلایند کهیت بتای
بکسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و تای فوقانی زمین کاشته را بخش کنند لانک بتای بلام الف و نون خفی و
کاف فارسی غلها بریده انبارها سازند و باهم قسمت رود و هر کدام بخانه خود آورد و پاک سازد و سود بردارد و اگر ترغیب

گران نباید زمین علف بخش را سرخ بازار نقدی بسازد و در زمینی اگر جنس کامل بکارند در سال اول چهارم حصه از دستور کم ستانند
و در ضبطی از سال گذشته گزین جنس بیاده در زمین کم آمد و جمع موافق از کاستگی بر نجویند و در پیاو پرد همگی خشنودی
خدیو گتی طلبد نسق بکلانتران ده نکند که تن آسانی و کار نشناسی بر خیزد و جبره دستان ستم پیشه را نیرو نه بخشند بلکه
بیک یک کشاورز فرا رسد و از راه مهربانی نوشته بیارد و برستاند از جریب کش و پیماینده و دیگر عمل گزاران برگیرد و جدا گانه دو
پیمایش را روزی که بکار برد از سیزده دام تا سی یک سیر برساند و دهاواره بشمرده بدین آیین پنج سیر آرد نیم سیر روغن نخت دانه سیر
و بجهت ترکاری خزان چهار دام نکچی چهار سیر آرد نیم سیر روغن پنج سیر دانه چهار دام جریب کش و نیابه دار چهار نفر رشت سیر
آرد و یک سیر روغن پنج دام بیهوده را نستاند سازد و از کلانتران محلکا گیرد که زمین پوشیده ندارند و مختلف الفصول را باز گویند
و تکاپوی پیمایش اگر قطعه زبون بنظر در آید اندازه از اسامان بان برگیرد و قدر از روز بروز نوشته بکشاورز بسپارد و اگر پس از
برداشتن محصول چنین آگهی بسد از همسایگان و کاغذ خام شناسایی نیز پرد و میانه روی بکار برد چنانچه کارکن سوانح ضبطی را
بنویسد مقدم و پتواری نیز هم قلم باشند گماشتها را برکند و بمهر خویش نگاهدارد و نقل از آن بنکچی سپارد چون موضع
بانجام رسد در ضمن منتخبی نگارد و تازه تصحیح نماید و کارکن و پتواری تصدیق نویسد و این نسخه از هفته بهفته روانه درگاه سازد
و از پانزده روز نگذراند و پس از فرستادن نسخه نسق بدرگاه و الا اگر آفتی بکشت و کار رسد بهمان وقت نیک وارسیده اندازه نابود
برگیرد و از انگاشته بی تاخیر روانه سازد و نیز برند با آیین فرستد مال به نیکویی برستاند و بی هنگام دست خواهش دراز نگرداند و
تحصیل ربیع از هولی آغاز دان هندی عیدیست ده با بان دلو یا عنوان حوت تا میانه اردو خریف را از دسهره ابن جشنی است
در اواخر سنبله و اواسط یا اوایل میزان یا بپاسبانی نماید که خزینه دار زر خاص نخواهد و آنچه در وزن و عیار برابر باشد برگیرد و قدر
کمی آن بنرخ مسکوک صرف گیرد و تفاوت را در قبض بنگارد و قرارداد هر که کشاورز چند بار خود برساند و آزار باجیان خواهش گر
از میان برخیزد و غله که بکمال سد مال از ابتنا بستگی برگیرد و موقوف برسیدن جنس نگذارد و هر که اراضی خراجی را علف بکارد و بجهته
قرق گرداند از گاو میش شش دام و از گاو سه دام سالیانه باز یافت کند و از گوساله و گاو میش که بر آمدن نرسیده باشد باز خواست
نکند و در هر قلبه چهار گاو نر و دو ماده گاو و یک گاو میش مقرر دارد و در برابران خبری طلبند آنچه در خزینه آورند

خود دار رسیده شمار کند و بروزنامچه کارکن برابر سازد و تصدیق خزانچی نویساند و بخریطها کرده سربمهر بخانه استوار گزارد و بر
دروازه چند قفل دگرگون بر نهد کلید یکی پیش خوددار و دیگری نزد گنجور و آخر ماه روزنامچه جمع و خرج را از ایلچی گرفته بدرگاه فرستد
و چون دو لک دام فراهم آید بدست معتمدان روانه سازد و به پتواری هر ده به اهتمام نماید آنچه از رعیت بر آید در یادداشتی که
برعیت میدهد تفصیل نویسد آنچه باقی ماند هم باهم طومار درست کرده به نشان اعیان رساند و بآسانی در فصل دیگر برستاند
بفرامین سیورغال وارسد و همواره بدفترخانه نقل فرستاده برابر سازد و چک نامها مشخص گرداند و بخشش فروشده غائب نوکر
باز یافت کند و پاس دارد که زمین خود کاشته و رعیت کاشته نباشد زمین بازیافت از زراعت نقد مال غائب و فرو شده بوارث
را بثبات سکے بسپارد کند و حقیقت عرض دارد و دیده بانی نماید که جریبه نگیرد و در نخشود مصلحت ملک روایی پاسبانی خلل نپذیرد و
سفر و سور و ماتم سرمایه خبر گرفتن نسازد و از سلامی کناره باشد هرگاه مقدم یا پتواری زر آرد یا چوتره آید بکدام سلام گویان آورد و ستد
بدان نیازد و همچنان از بل کتی که چون کاشته بدرو رسد از هر موضع خبری برستاند و دوری گزینند و نیز بیته وری بازار نشینی
چوکیداری و ... هاری و حاصل باغات و سندوری فرق و ماهی گیری میر بحری و دود مور روغن زرد و روغن کنجد و کیستکی و چرم و پشم و دیگر
اشکلهای از بندان باخدا ترس را بیراهون نگرداند یکی از شناسندگان آمیز را نوبت وار و هر ماه بدرگاه همایون بوده از نقیر و قطمیر آگهی
بخشد هر ماه احوال رعایا و جاگیردار و همسایگان و ایل شدن سرکشان و نرخ اشیا و وجه کرایه و حال درویشان
و هنرپیشگان و دیگر سوانح معروض دارد و اگر کوتوال نباشد روائی آئین او را بر خود گیرد ۞

آئین بتکچی

راستی منش درست قلم شماردان جدگزین عملگزار را زود ناگزران موازنه ده سال نقدی و جنسی مواضع را از قانونگو برگیرد و ازراه
رسم آن برزمین الهی پذیرفته دلنشین عامل گرداند و بیاوری بچارداری پای همت افشرد و هرچه با برزگران قرار یابد
برنویسد حدود هر دیه جدا کرده و سبس زمین آباد و خرابه را اندازه گیرد و نام منصب ضابط و جریب کش تهانه دار برنویسد و
نام کشاورز نیک اوراد جنس زراعت با بان آنکه ده دیه و پرگنه و فصل نیز برگزارد و نابود را جدا کرده بود را باز آرد
باید شور اهل هند هم جنس و نابود را در تحت تاریخ بر نویسد و چون ضبط موضع بانجام رسد جمع هر برگر درست نماید

و محصول موضع را قرار دهد و حاصل بدست او نیز از تحصیل کند و نسخه ضبط را که بهندی خسره گویند روانه درگاه سازد در وقت توجیه اگر
نسخه پیشین بدست آمده باشد کشت و کار برزگر را نام بنام از پتواری نویساند و کامیاب مقصود آید و نسخه توجیه باقی و واصل را باحکام میفرستاده
باشد و نام تحصیلداران بنام هر موضع در روزنامچه نویسد و هر کشاورزی که مال آورد نام برنگارد و بخط گنجور رسانیده بدو سپارد
و نقل توجیه پتواری مقدم که بدست او نیز تحصیل نموده اند و سرخط یعنی یادداشتی که برعایا سپرده از پتواری بگیرد و دوار رسیده
نکهی بکار برد اگر نا راستی پدید آید جریمانه ستاند و واصل باقی هر دیه را هر روز بعامل گوید و او را در انجام کار تیزتر گرداند هرگاه رعیت
رجوع بحساب آورد بی انتظار بانجام رساند و آخر هر فصل واصل باقی هر موضع نوشته پتواری برابر کند و روزنامچه جمع و خرج را نام
بنام صیغه بصیغه روز بروز نویسد و بدستخط خزانچی و مهر عامل سازد و چون ماه بآخر رسد در خریطه سربمهر عملگزار بدرگاه روان نماید
و نرخنامه مهر و روپیه و دیگر اجناس را روز بروز بمهر اعیان فرستد و جمع خرج خزانچی را در آخر هر فصل نوشته بدستخط او رساند و مجمل و جمع بندی
در آخر سال بمهر عملگزار روانه گرداند مواضعی را که تاخت و تاراج نماید مال و مواشی بقلم گرفته داخل روزنامچه گرداند و حقیقت را
عرضه داشت کند و آخر سال چون هنگام تحصیل سپری گردد باقی موضع انگاشته بعامل سپارد و نقل آن بدرگاه فرستد و در وقت
عزل نسخه خود از وجوه باقی و تقاوی و خزانه بعامل حال سپرده خاطر نشان کند و فهرست برگرفته رو بدرگاه آورد ۞

آئین خزانه دار

که بزبان وقت فوطه دار گویند خزینه جا را نزد حاکم اساس نهد و چنان سرزمینی گزیند که گزندی بدو نرسد و هر قسم مهر و روپیه و زر سیاه و
خزانه که برزگر آورد بگیرد و زر مخصوص طلب ندارد و از سکه مقدس آنچه بوزن برابر باشد فرق آن نخواهد و تفاوت وزن مسکوک ستاند
پیستانا مسکوک را با مسکوک برگیرد و زر بوقوف شمار و کارکن در گزین جا دارد و آخر روز برشمارد و سرخط بمهر عملگزار رساند و روزنامچه
را با نسخه کارکن برابر کند و بخط خود نشانه مند سازد و در خزانه را چنانچه عامل بمهر نماید یک قفل از خود نیز بر نهد و بآگهی عامل و کارکن در
خزانه بگشاید زر از کشاورز بشناسائی عامل و کارکن بستاند و قبض دهد و خط پتواری بر پایه صحیح حساب که بعرف هندوستان
بهی گویند بفتح با و کسر ها و سکون یای تحتانی نویساند تا غبار خلاف بر خیزد و هیچ گونه بیست و نیز دیوان سند خرج نکند و گاه
سود برنسازد اگر خرج ناگزیر روی دهد که درنگ بر نتابد بنوشته کارکن و بمقدار عمل نماید و حقیقت بموقف عرض رساند

رسانند کار کرد و سیالا را کرد این بخت بروم آگهی ماندان روزگار است چون نیروی بکتیه بسند بباید به تعلیلهای برگزارند و رشته باسبت را دو باخشید

روای روزی

ازانجا که فیض نیرومی نیروی کارکرد مردم زاد بجوهر رستن باز گردد و باندازه نکوی آن نومندی فراهم آمد ورنه تن فرو به جان را رکود سکالشها
ازو بگزیدگی گراید و کردارها نشایستگی سعادت پژوهان هشیار رخام بخت در سرانجام لقمه ژرف نگهی بکار برند و بهر خورش
دست نیالایند و ساده لوحان خام ترش را کار دشوار باشد و روزی تنگ آن فروغ بینش نیست که مغز کار رسیده باسای زنید
و ابیم ناخرسندی ایزدی از رنج گرسنگی بجا نگاهی تند شوند چنانچه یکی را کاوی خیداز وجه حلال بود شیراز او ستحاله روزی سا
از نیرنگی روزگار بمعافیت و خیره روز بانسا گذشت بیدار بختی سخت نگاه آورد و تیز رفته پاسخ داد ندانیم که درین خیره روز خورا
این سستی خاموش بود بکمتر زبانی گشاده پیشانی جان سپیر و داستان افروختند کان دشوار اندیش پس فراوان و لختی تعلقیان
از سند بال دیگران از خود باز مانند و زبان زدگی درین نیروی کام دل برگیرند پیدا نشان آشفته رای احتیاج خود را سر ابه کرفت
گردانیده ابدی بکال اندوزند سلیم دلان سعادت منش آن سعید زمین خرابه که از کسی نباشد ناپدید و اگر پیدا شود دست افراز گشت
و کار بهم رسانیدن دشوار و اگر فراهم آید بهم رسیدن قوتی که به نیروی آن کار کنند ناپیدا کان نتوان یافت اگر نشان نهند و خداوند
نبود کامیاب نشاید پس دشوار و از سپاهیگری نیز بر کنار شدند باندیشه آنکه جان گرامی مال خسیس نگردد و از بازرگانی
تیز روان هر چند مال از آنکه بیشتری کالای خود را گران ارزانی خواهند و ابر وی آن نشوند و آنچه در و نبود بستایند و از آنکه بخریدار
برخند از نکوییهای هیچ پیدا نام بربندند و آنچه در او نکوهش کنند و سود خود زیان دیگران برگزینند و آنکه مال مخالف کیش را روا دا
وم آسایش برگرفته اندیشند نیا مردی جان سرایند اگر روا دارد درین آگاه دل است دانستن هم فرست نه حلال
ساختن مال دیگر چگونه از دگرگونگی کیش بی دستوری مال یکدیگر ستدن نشایسته بود ورنه دیو افسانه است سرمایه خواب از مندان
بگوش نیکوان فرو نشود اکنون چراغی بر رهگذر نکتان می نهد تا راه از چاه دانسته گزیدن اندوزی درنه شوند و گرامی انفاس را بنا بالست
بگزارند ازانجا که در نهاد مردم زاد فزون دگرگونگی سرشته اند و شورش درونی و بیرونی افزون و خواهش اکران باد و آسیه و خشم سبک سر
کسل درین و تو بسیار نامردمی دوستی کمیاب انصاف پس ناپدید آید هر آیینه در چنین آشوبگاه چاره بجز فتری حد صوت نه بند و آن

جاوید اندوزی انتظام بجز شکوه فرمان روایان دادگر فراهم نیاید هر گاه خانه و محله بی بیم امید پیشوای و ده و رشته منتظم نگردد بی سطوت
ان پریده واز دی شورشش بوز جانه دینی چگونه فرو نشیند نگاهبانی مال و جان ناموس در جهانبانان خیان نشود اگرچه
برخی بجود گزیان است و برخاقی جادت این عیب در سر گرفتند لیکن بی یاوری سلاطین والاحشان انتظام نگرفت و نیز دران
آیین نیست طلسم کار و نیرنجی شعبده بازراه دارد و طوفانهای شورش از دریای بی تمیزی برخاسته و برخیزد و بسا زمانیان از ساده لو
و کم بینی دران موج خیز ناشناسای غرقه شده اند و شوند و تا آنکه بفروغ خرد اندر پای اعیان بار کشیده اند و توشه سفر را از سرانجام
یافت درین چهار سوی آشوب بدیوانگی و بی دینی کاوی که همه راه ظفر گاه گشتند در آن بزم ناآشناسای اگر خرد پژوه
کاروان را گذاره شود تا گزیر ایمن به نوا نگاه برگیر و از بیچارگی و درماندگان و از هر بیدا آمد سر آباد و بوم خداوندان مال فراوان باشند و رسیدن
گشت کار بد بر بدبردارند لیکن از بدسگالی و تباه اندیشی غبار آموختگی گرد و دست همت را آن باز نشود اگر کشاورز را یاوری نگهبان
پیرایی جان دورنی همدگانی اندیشه باشد و بازرگان از تباه سیجی نیاز آید و یاری فراوان روزگار و عمل ایزدی فیض در دل آرد هر آیینه
خواسته او خرد کرین باشد پس شایستگی مال در گرو مست بوده کار کیاهی معیلت اندوز چون همه ساز تا با کدرا ساز و بد را انیک
او بی یاوران اخلاص گرامی فزونی سپاه شوکت فراوانی خزینه کاری تواند ساخت و جهان سپاری زیر فرمان تن ریخی غازه انتظام بر نگیرد
بیش گرامیوندی شد با بخت سپاهگری پیشه سازد و یاوری را در سر گیرد تا جا زاد در برابر فراهم آمدن پراکندگی زبانیان بشسته باشند
و روزی چون علف ستور کشاورز فراوان اگر بدان ناپدید بر دست آ برنگی خویشتن را در گروه باد سان در اردیبش و رای روزی بد و چیر باز گردد
دادگری فرماندهان روزگار و اندیشه آبادی فرمان پذیران سعادت سگال فرومایگان طبیعت پرست زبان معقول ندانند و همواره از
محسوس بر نگذرند درین شوره زمین آب شمشیر بکار آید نه زلال دلیل از شکوه او نخوت فروشان کج گرای بجوستان درند و نکوا
انصاف پژوه را روز بازار شود هر آیینه آنچه بنده در سرد پاسبانی آن جا گوهر بی بها و اوره سزاوار و شایسته بود و خرسندی ایزد
را هم آغوش نگاهبانان خانه را خداوندان است و بنج تو را و هو تیاق داران عالم را پاسبانان اگر همه مال و جان ناموس نگاه برد باید که
شکرانه بوام داده آید چه جای آنکه باج داری چهار ستر گوهرها بد لیکن فرمانروایان دادگر افزون از آنچه بدو کارستان
سرانجام یابد نستانند و دست خویش نیالایند و ازینجاست که این وجه باختلاف زمان و مکان دگرگونگی پذیرد چنانچه

گزارده آید و ازین ولا و نیز گفتار روشن گشت هرچه فرماندهان شمار حرام از راه ژرف نگهی و معدلت افزائی از رعیت برگیرند
و بغربان بزیران جدا سپاسگزار برنهند گزین سالستگی بر کمال و جاوید روائی اروند نیز پیدائی گرفت که روزی سپاهی و اوان گزیده تر
باشند سپس کشاورز و دیگر پیشه وران و کهنامهای یونانی چنان برگوید که پیشه از سه گونه در گذرد نخست خسیس میانه نخستین نفس
باز گردد و از سه بیرون نباشد یکی گوهر خرد چون دوربینی و سخن دوم دانش زیری چون کتابت و بلاغت سیوم به نیرو
ی دل چون سپاهگری خسیس نیز بر سه گونه باشد یکی منافی مصلحت عموم مردم تا آن احتکار دوم مخالف فضیلتی از فضائل چون مسخرگی سیوم آنچه
طبع ازو نفرت گیرد چون حجامی و دباغی و کناسی و میانه گوناگون مکاسب و حرفها بود برخی ناگزیر چون کدیوری و لختی چنانکه بی آن
بسر رود چون نگذری و لختی بسیط چون درودگری و آهنگری و بعضی مرکب چون ترازوگری و کاردگری و ازین گزارش نیز پیدا باکی سپاهگری بدا
و بالجمله بهترین دستمایه روزی پیشه بود که بعدالت و پارسائی مردمی نزدیک باشد و از بدکاری و بدنفسی و زشتکاری دور پیشه سه چیز را نگزیر
دانند دوری از ستمکاری پرهیز از عار نکشیدن از دنائت آنچه بدو عار پیوندد چون مسخرگی و دیگر خواری کشیدن و آنچه بد عادت باز گردد
دل نهادن بصناعی خسیس و چون پیشه گمبده روزی فراهم آید تا گزیر تعلقی نیست لختی دستمایه را نگاهبانی کند تا بشرطیکه اهل منزل در زندگانی
تنگی نکشند و چون حاجتمند روآورد بناکامی بر نگردد و بیچاره زفتی و آزمندی نکند و تا مقداری مال بی آن شود که خرج کمتر از
دخل سازد و لختی بسودا پردازد و دست در متمر زند و قدری را نقود و انماند دارد و شطری را اجناس و امتعه و برخی را بسودای نیکوان آمیزد
و بعضی را ضیاع و عقار سازد و پاره را به نیکوان وام گویان سپارد و خرج را برای حق نیرو هی ازرم دوستی و ارد هر دادو ستد بگشاده
پیشانی چهره افروزد و پشیمانی در نهانخانه دل راه نیابد و پیش نهاد همت رضامندی الهی باشد نه توقع شکر یا نشر ذکر یا نظار جزای
و بیشتر بدرویشان نهفته نیاز دهد و دو گونه دادن دیگر هست که اگر بهنجار رود شایستگی اندوزد نخست آنکه برسم سخاوت و
ایثار دهد چون ارمغانی و جز آن باید که زود پوشیده باشد و افزونی و بزرگی آن از چشم بر اندازد و گسسته حال و بیجان
بود دوم آنچه از روی ضرورت اتفاق افتد و طلب ملایم و دفع منافرت چنانچه بستمکاران و سفیهان دهند تا عرض و مال
و عرض از گزندایشان رهائی یابد و در هنجا میانه روی بکار برد و در پرورش ملایم نهانها بهتر که با فزونی نزدیکتر باشد
و جهانیان در حال معاش از سه گونه بیرون نه برخی از غنودگی چنان افتند که بایست معنوی در خاطر نیاید تا بکار کرد

چه رسد و لختی از روشن ستارگی چنان در حقیقی مراد شیفته که باد روزی بدل نگذرد و جوقی سعادت پژوهان شمار حرام
شناسائی از دست ندهند و ظاهر را سرمایه آبادی باطن گردانند باید که تا در دلبستگان جای دارد سیوم این پایه سعادت
اندوزد و چون نخست بد و ارستگی گزارده شود بدوین آرایش گزیند دست فرد جهانبانی گزارش یافت روائی روزی در گرو
دادگری او و ناشنیان فرهنگ آرائی نیک پسیجی و شیاران سعادت پژوه است و ازینرو که سامان شکوه فرماندهی هر مرزی
دگرگون بود در بنها تفاوت باشد برخی کمتر کوشش فراوان بردهند و لختی برعکس و از دوری و نزدیکی آب و آبادی نیز اختلاف رود و کار
کیائی هر بوم از اندازه بیرون دارد و باندازه برگیرد و در فراخنای هندوستان که بهر زمانی چندین فرماندهان کار آگاه می بودند ششم بخش
از برزگر برگرفتی و در روستان و توران و ایران پنجم و ششم و ده یک برگیرند در پارسیان از سر آدم چیزی برگرفتی و خراج
برخواندی قباد نکوهیده برشمرد و بسیج آن گذرین گشتمند بیموده باز خواست رود بیشتر از انجام خواهش روزکار را او
سپری شد نوشیروان روائی داد و جریب را ده قصبه برساخت شصت در شصت گز بود بگزهای کسری و ربع آن یک قفیز
برگرفت به نرخ سه درهم و سیوم بخش یا پنج فرماندهی گرداند قفیز پیمانه است از اصاع نیز گویند بوزن هشت رطل
و جز آن نیز برگزارند و درهم بوزن مثقال چون خلافت بعمر رسید بگزارش دانشوران ایرانی نوشیروان پیش گرفت
و از نیرنگی روزگار روشهای دیگر در میان آورد چنانچه باستانی نامها بازگوید و در توران و ایران از ده یا زده یک
ستانند لیکن چندان برآید که از نصف درگذرد و از خوی ستمکشی بر نتابد و بمصر در یک فدان گزیده سه ابراهیمی
و در میان دو و در زبون یک ستانند و آن مقدار زمینی است صد قصبه در صد قصبه هر یک باندازه باغ و ابراهیمی مجمل کبیر
دو و چهارده کبیر یک روپیه اکبرشاهی و در برخی رومی بوم از برزگر بر یک جفت گاو سی اقچه ستانند و آن سیمین نقدیست
هشتاد و یک ابراهیمی و در خالصه چهل و دو اقچه باز خواهند و از آسیا بیست و یک یا زده اقچه دیگر خداوند صوبه ستاند و
در برخی جا از قلبه بیست و هفت اقچه از آسیا و ششش حاکم برگیرد و در لختی جا بیست و هفت اقچه و سه اقچه بر سنجق بیگی و دوازده
اقچه سوباشی یعنی کوتوال و دیگر روشها نیز از آن ملک بازگزارند و در احمدی کیش اراضی گرفته سه گونه برشمارند عشری
خراجی صلحی دوی نخستین پنج باشد و پسین را دو و اول زمین تهامه که مکه و طایف

و یمن و عمان و بحرین بود دوم زمینی که خداوندان به خوشی بان دین گرایند سوم بومی که بزور گرفته باشند و بخش کرده چهارم
هر گاه برای آن کیش ورز زمین خانه بنا کند یا تاک نشاند یا باغ سازد و یا به آب باران شاداب گرداند ورنه تفصیلی نهاده اند
پنجم زمین خرابه که بدستوری مرزبان آباد شود و خراجی زمین پارس گرامی دوم زمین خانه خود را بستان سازد سوم مسلم زمین خراب
اباد کند و آب از چشمه دهد که اساس آن از بیت المال بود چهارم کشوری که باشتی گشایش یابد پنجم زمینی که با آب
خراج گشته بود صلحی زمین بنی نجران و بنی تغلب و شرح این داستانها بازگویند و در برخی نامها زمین را چهار گونه
ساخته اند نخست آنکه خداوندان کیش آباد کرده باشند و از زمین عشر انگارند دوم آنکه صاحبان زمین پذیرای
این کیش گردند نزد بعضی عشری و پیش برخی بسگالش امام عشری یا خراجی گردد سوم آنکه بزور گرفته شد گروهی عشری
گویند و طایفه خراجی و لختی بربسیج امام بازگذارند چهارم آنکه بیگانگان دین بران صلح نموده باشند از خراجی شمرند و خراج را بر
دو گونه نهاده اند مقاسمه از پنجم تا ششم بخش خراج و وظیفه آنکه در خور توانائی سودمندی قرار دهند و طایفه اصل مال ارتفاعی را خراج گویند
و چون حصه آن گروه از خراج ایشان افزون گردد شرطی چند زکوة از آن برگیرند و از اعشر نامند و در هر یکی ازین فراوان خلاف عمر
در زمان خود از بیگانگان این کیش از اعلی چهل و هشت درم اوسط بیست و چهار ادنی دوازده گرفت و از آن جزیه نام نهاده
و در هر ملکی جز کشت و کار از مال مردم چیز خواهند و آنرا تمغا گویند در توران و ایران برخی را بعنوان مال برگیرند و طایفه باین
جهات برشناسند و لختی را بطرز سایر جهات طلب رود و چندی را بنام وجوهات و فروعات خلاصه سخن آنکه آنچه بر اراضی مزروع
از راه بیع و اجاره یا بدان آنرا مال گویند و از انواع محترفه گزیده جهات خوانند و باقی سایر جهات و آنچه متفرع بر مال باشد آنرا وجوهات
گویند اگر بدیوان رود ورنه فروعات نامند و در هر سرزمین چنین خواستها آشوب آورد و مردم آزار دگیتی خداوند از کار آگهی جهان
پروری ژرف نگهی فرمود و همگی باز خواستهای بیحساب را برانداخت و خو گرفتن مردم بدین ستمکاری نپسندید نخست گز
و طناب و بیگهه را عیار بر نهاد و شگرف اساسی بر نهاد و سپس گوناگون زمین برفراز پیدائی آورد و اندازه وجه پاسبانی برگرفت

آیین الهی گز

پیمانه مقدار است و گزارنده حال که و مه بد و بازگشت نیک و بد باو باز رود و در فراخنای هندوستان بر سه گونه

رواج داشت دراز و میانه و کوتاه و هر یک را بیست و چهار بخش برابر و هر کدام را طسوج خوانند لیکن از اولین هشت جو معتدل بود که در پهنا
پیوسته بهم باز دارند و دومی دیگر هفت و شش و بگز بزرگ کشت زار و گروه و شهر و قلعه و حوض و کلین دیوار پیمودی و بمیانه آنگین
و چوبین عمارت و نیلست خانها و پرستش جاها و چاهها و باغها پیمایش نمودی و به خرد پارچه و سلاح و پلنگ شکاسن و
چوبدول و دولی و صندلی و عرابه و مانند آن و در دیگر دیار اگرچه گز را بیست و چهار طسوج کرده اند لیکن هر طسوجی دو حبه شمرند
و هر حبه دو جو و هر جو شش خردل و هر خردل دوازده فلس و هر فلسی شش فتیله و هر فتیله شش نقیر و هر نقیری هشت قطمیر و
هر قطمیری دوازده ذره و هر ذره هشت هباد و هر هباد همه اعتبار نمایند و نیز چهار طسوج را یک دانگ و شش دانگ را گز گویند
و برخی گز را به بیست و چهار انگشت اندازه گیرند و هر یکی شش جو معتدل سینه به پهنا و هر جو بشش موی یال یابو و نیز در
کهن نامها گزاردند و شیر و دو گره انگشت ابهام برسنجد و پیمایش آن شانزده گره کنند و هر گرهی چهار حصه از چهار بهر نامند و هر بهری
شصت و چهار بخش گز باشد و بعضی برین شمار گز را هفت گونه برشمارند گز سودا بیست و پنج انگشت و دو ثلث هارون الرشید
عباسی بدین حبشی غلامی که در شبستان خدمت جای داشت پیمانه گرفت و مقیاس رودخانه نیل مصری بران فراخانه و قماش نیز بدو پیمایند
و ذراع قصبه و ذراع عامه و ذراع دور نیز گویند بیست و چهار انگشت ابن ابی لیلی او را بروی کار آورد و یوسفیه مرزبانان بغداد خانه
بدان اندازه گیرند بیست و پنج انگشت هاشمیه صغری بیست و هشت انگشت و ثلث بلال ابو بردة در میان آورد و برخی گزارند
ابو موسی اشعری نیای او هاشمیه کبری بیست و نه انگشت و دو ثلث منصور عباسی اعتبار نموده ذراع ملک و زیادیه نیز گویند
زیاد پسر خوانده ابو سفیان زمین عراق و عرب بدان پیمود و عمریه سی و یک انگشت عمر در خلافت خویش گزهای کوتاه و میانه و دراز پیش
نموده را برگزید و هر سه یک مجموع قبضه و ابهامی ایستاده بر افزود و هر دو طرف ادرا القلعی مهر کرده بحذیفه و عثمان بن
حنیف فرستاد و سواد عراق عرب بان پیمودند مامونیه هفتاد انگشت ثلث کم مامون عباسی رواج داد و رود و صحرا و فرسخ
بدان پیمودی برخی گذشتگان گز کرباس را هفت قبضه انگارند هر قبضه چهار انگشت بسته و نزد برخی یک انگشت کم و گز مساحت
نزد بعضی همان هفت قبضه باشد و نزد یک گروهی هفت قبضه با انگشت ایستاده در قبضه هفتم و طبقه در هر قبضه آن یک
انگشت افزایند نزد جمعی هفت قبضه با انگشت موضوع در هر قبضه سلطان سکندر لودی در هندوستان نیز گزی

در میان آن بود و آنرا چهل و یک نیم اسکندری اندازه گرفت و آن سکهٔ نقدیست گرد نقره آمیز جنبت استانی نیم دیگر افزود و چهل و دو
قرار گرفت و مقدار آن سی و دو انگشت بود و از پیشین حکما نیز بدینسان گزارند و در زمان شیرخان و سلیم خان که هندوستان از غلبه
بختی و مقطعی بضبط آمد همین گز بود تا سال سی و یکم الهی اگرچه در کرباس گز اکبرشاهی بود و چهل و شش انگشت برابر لیکن در عمارت
و عمارت اسکندری بکار داشتی شهریار دانش پژوه چون دگرگونگی گزها را سرمایهٔ پراگندگی دید اندیشه درست آویز نادرستان
دید آن همه را از میان برآورد و معتدل گزی برای انجمن اندیشید چهل و یک انگشت و بیاد کرد ایزدی الهی گز نام نهاد و امروز در همه کار دست آویز مردم

آیین طناب

گیتی خداوند در جریب همان شصت شماره گز قرار داد و شصت در شصت گزیده آمد لیکن گز الهی قرار گرفت درین آباد بوم طناب به پیمایش
از رسنی که سن گویند بفتح سین و سکون نون بافتی و در خشکی و تری دراز و کوتاه شدی پیشنیم گزاشتی و پیمانها پرگردی و بسا
هنگام صبح آغاز کردی تری برگرفتی و لختی خورد گشتی و آخرهای روز خشک شدی و دراز شدی در نخستین صورت کشاورز را زیان
رسیدی و در پسین دست مزد جهانبانی کاستی سال نوزدهم الهی جریب از نی انتظام یافت و با آهنین حلقها پیوند گرفت
کم و افزون نشود و جهان جهان مردم را آسودگی پدید آمد و آزمندان خیانت گرا را دست کوتاه شد

آیین بیگهه

بکسر با و سکون یای تحتانی و کاف فارسی و های خفی و های مکتوب جریب را گویند قطعه زمینیست در درازا و پهنا شصت گز و اگر در
طول یا در عرض کمی پذیرد و در دیگر افزونی در شماره بکسر درآید و همگی سه هزار و ششصد گز شود و بوم را اندازه بدو گیرند هر بیگهه بیست
بخش سازند و هر یکی را بسوه نامند بکسر با و سکون سین و فتح واو و های مکتوب آنرا نیز بیست قسم گردانند و هر یک را بسوانسه
گویند بکسر با و سکون سین و واو و الف و نون خفی و فتح سین و های مکتوب در پیمودن از این برنگذرد تا نه بسوانسه زمین را مال
نطلبند و اگر ده باشد یک بسوه باز خواهند برخی بسوانسه را نیز بیست حصه بر سازند و هر حصه از آن تسوانسه خوانند بفتح تای
فوقانی و سکون سین و واو و الف نون خفی و فتح سین و های مکتوب و آنرا نیز بیست قسم کنند و هر یک را تپوانسه
بفتح تای فوقانی و سکون بای فارسی و واو و الف و نون خفی و فتح سین و های مکتوب

و آنرا بیست بخش کنند و هر کدام را انسوانسه خوانند بفتح همزه و نون خفی و سین و واو و الف و نون خفی و فتح سین و های مکتوب یک بیگهه بطناب
سن نه بیگهه طناب پس از نه بسوه و دوازده بسوانسه کم بود و در هر صد بیگهه تفاوت کند اگرچه طناب سن نیز شصت گزی بود
لیکن در طناب نزدیک پنجاه و شش گزی می آید و گز الهی از گز اسکندری یک بسوه و شانزده بسوانسه و سیزده تسوانسه و
هشت تپوانسه و چهار انسوانسه افزون و تفاوت هر دو نقصان در یک بیگهه چهار بسوه و بیست بسوانسه و نوزده
تسوانسه و هشت تپوانسه و چهار انسوانسه باشد و در صد بیگهه از هر دو وجه بیست و دو بیگهه و سه بسوانسه و هفت تسوانسه شود

آیین زمین و بهاها و اندازهٔ بارج و ماند

شهریار کارآگاه چون گز و طناب و بیگهه را قرار داد و برف نگهی بومها جدا جدا برساخت و از هر یک زمین دگرگون خراجی بازخواست پولج بضم
بای فارسی و سکون واو و فتح لام و سکون جیم سال بسال فصل بفصل کشت پذیرد و از نیرو نیفتد پروتی بفتح بای فارسی و را و سکون واو
و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی هندی بکار ندو بدین روش قوت افزاید چچر بدو جیم فارسی مفتوح و سکون
را سه چهار سال بزراعت نرسد بنجر بفتح بای و نون خفی و فتح میم و سکون را پنج سال افزون آباد نبود در دو نخستین
گزیده و میانه و زبون هر جنس را فراهم آورند سوم بخش آن محصول پندارند و سه یک آن دستمزد جهانبانی برشناسند و ربیعی که شیرخان
برگرفته بود و امروز در همه صوبهها از و کمتر نشان ندهند پذیرش یافته و برای آسودگی سپاه و رعیت ارج برسنجه زر باز خواست
نمایند ربیعی ربیع پولج بزبان هندی اساڑهی گویند بفتح همزه و سین و الف و کسر دال هندی و های خفی و سکون یای
تحتانی گندم در یک بیگهه اعلی هژده من میانه دوازده زبون هشت من و سی و پنج سیر جمله سی و هشت من و سی و پنج سیر
ثلث او دوازده من و سی و هشت سیر و یک پا محصول قرار گرفت و سه یک آن چهار من و دوازده سیر و سه پا و ارج
جهانبانی نخود سیزده من ده و نیم هفت و نیم ثلث ده من و سیزده و نیم سیر سه من و هژده سیر از آن
برگیرند عدس هندی مسور گویند بفتح میم و ضم سین و سکون واو و را هشت من و ده سیر شش و
نیم و چهار من بیست و پنج سیر سه یک شش من و هژده سیر یک پا دو من و شش سیر طلب دارند جو هژده من و دوازده و
نیم هشت من و پانزده سیر و چهار من و دوازده و نیم سیر قرار گرفت کتان هندی السی گویند بفتح همزه و سکون

وسکون لام وکسر سین وسکون یای تحتانی شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من وبیست ونه سیر باز خوانند تخم معصفر
هندی کزاد کز گویند بفتح کاف و را او را دیگر هشت من وسی سیر شش من وسی سیر پنج من وده سیر دو من ودوازده سیر خواهش
رود ارزن هندی قوم چینه نامند بکسر جیم فارسی وسکون یای تحتانی وفتح نون وهای مکتوب ده ونیم من هشت ونیم پنج من
وپنج سیر دو من وبیست وهفت ونیم سیر باز دهند سرشف اهل هند سرسون گویند بفتح سین وسکون را وضم سین وسکون واو ونون
خفی ده ونیم من هشت ونیم پنج من وپنج سیر دو نیم من وهفت ونیم سیر قرار گرفت مسنک هندوستانی مسر گویند بفتح میم
وهای فوقانی هندی وسکون را سیزده من ده ونیم هشت من وبیست وپنج سیر سه نیم من سه سیر بدیوان سانند شملیت در هند میتهی
نامند بکسر مجهول میم وسکون یای تحتانی وکسر تای فوقانی وهای خفی ویای تحتانی وتازی حلبه گویند چهارده من یازده نه ونیم من و
یازده سیر سه نیم من بر ستانند شالی کورزون سی ایست وچهار من نزده من چهارده من وده سیر شش من وده سیر
خواهش رود نانخواه هندی اجوائن گویند بفتح همزه وسکون جیم وواو والف وکسر یای تحتانی وسکون نون بازو دیگر سبزهای
ربیع قرار نداده دستور العمل نقدی برنهاده اند چنانچه گفته آید خریفی ربیع هندوی ساونی گویند بسین والف وفتح واو وکسر
نون وسکون یای تحتانی قند سیاه سیزده من وده ونیم سه من ونزده سیر برگیرند نیه ده من هفت ونیم پنج من ودو نیم
من مقرر شد شالی مشکین ریزه دانه وبس سفید وخوشبو وزود پز وگوارا بیست وچهار من نزده چهارده من وده سیر شش من وده سیر
قرار گرفت شالی ساده بدان سان نبود هفده من دوازده ونیم من ویازده سیر چهار من وسیزده سیر
بر ستانند ماش هندی مونگ گویند بضم میم وسکون واو ونون خفی وکاف فارسی ده ونیم من
هفت ونیم پنج من وده سیر دو من وبیست وسه ونیم سیر قرار یافت ماش سیاه اهل هند اُرد نامند
بضم همزه وسکون را ودال بدستور مونگ موٹه بضم مجهول میم وسکون واو وتای فوقانی هندی
وهای خفی از ماش سبز زبون واز سیاه بهتر شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من وبیست و
نه سیر بدیوان گزارند جرت درین مرز جوار گویند بضم جیم وواو والف ورا سیزده من وده و
نیم هفت ونیم سه من ونزده سیر باز خوانند شاماخ درین بوم سانوان گویند بسین والف

ونون خفی وواو والف ونون خفی ده ونیم هشت ونیم پنج من ودو من وبیست وهفت ونیم سیر برگیرند کودرم شاماخ مانند لیکن
پوست برونی بامل به تیره سرخی هفده من دوازده ونیم ونه من ویازده سیر چهار من ودوازده ونیم سیر وجه دیوان گنجد
هندی تل گویند بکسر تای فوقانی وسکون لام هشت من شش چهار ودو من بر خوانند کال هندی کنگنی گویند بفتح کاف ونون خفی وضم
کاف فارسی وکسر نون وسکون یای تحتانی شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من وبیست ونه سیر بستانند تور یا بضم
تای فوقانی وسکون واو وکسر را ویای تحتانی والف سرشف مانا لیکن سرخی گراید شش ونیم من پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من و
بیست ونه سیر باز خوانند ارزن بهتر از ربیع شانزده من سیزده ونیم ده من وبیست وپنج سیر چهار من ونزده ونیم سیر خواهش
رود لهدره بفتح لام وها وسکون دال هندی وفتح را وهای مکتوب در خوشه ودانه بکال ماند ده ونیم هفت ونیم پنج من وده سیر
دو من وبیست وسه نیم سیر جواب گویند منڈوه بفتح میم ونون خفی وسکون دال وفتح واو وهای مکتوب خوشه او شاماخ
اسا ودانه چون سرشف لیکن برخی سرخ وبعضی سفید یازده ونیم نه من شش ونیم سه من بر ستانند لوبیا بضم مجهول لام و
سکون واو وکسر با ویای تحتانی والف باقلا ماند لختی خرد ده ونیم من هفت ونیم پنج من وده سیر دو من وبیست ونیم سیر برجویند
کودری بضم کاف وسکون واو وکسر دال ورا وسکون یای تحتانی شاماخ اسا زبونتر از وی شش وپنج ونیم من وده سیر سه من
وسی سیر یک من وبیست ونه سیر باز خوانند کلت بضم کاف وسکون لام وتای فوقانی عدس اسا لختی سیاه ترآب
او نباته سودمند وسنگ را بدو تر سازند بر بدن آسان گردد ده ونیم هفت ونیم پنج من وده سیر دو من وبیست ونه سیر
بدیوان باز گردد برتی بفتح با وسکون را وکسر تای فوقانی هندی وسکون یای تحتانی شاماخ ماند سفید تر از وی شش
ونیم پنج من وده سیر سه من وسی سیر یک من وبیست ونه سیر برگیرند ودر بازخواست فردوس آشیانی برخی جا چهار یک سیر
اندازند ودر بعضی برافزایند چنانچه از گزارده پدید آید نیل وکوکنار وپان وزند جوب وسنگاره وسن وکچالو وکدو
وخیار وخیار وبادرنگ وبادنجان وترب وزردک وکریله وکلوُره وتیندس وکچره را ربیع قرار نداده نه
دستور العمل نقدی برنهاده اند چنانچه نگاشته گردد برهمین آئین پروتی کشتمند بسان پولج خواهش رود
شهریار آگاه دل در سال بدانسان که گزارش یافت نوازش فرمود در جهات ده یک بخشوده دو نیم قرار داد وصد دو

پتواری و هر تفانو نکو باز گردد تخمین نویسنده دست از طرف برزگران خرج و دخل نویسد و هیچ ده بی او نباشد و شش [illegible] دام از کشاورزان
و در هر پرگنه یکی بود و امروز حصه قانون گو برانداخته و به شرط خدمت کزینی سه گونه از درگاه یابند تا هواره اول پنجاه روپیه
دوم سی سوم بیست و شماره این جاگیر نشود و آئین چنان بود که کاشتهای شقدار و کارکن و امین روزی پنجاه و شش
دام ضابطانه میگرفتند به شرط آنکه در ربیع کم از دویست بیگهه نه پیمایند شهریار دریادل بخشش فرمود و یکدام در بیگهه قرار داد
و بیشتر وجوهات که برابر محصول هندوستان بود بایزدی شکرانه بخشایش یافت بسان جزیه و میربحری و کر یعنی گروها کروه
که در معابد حاضر شدی از هر یک چیزی برگرفتی و گاوشماری و سردرختی و پیشکش و فروق اقسام پیشه وران و داروغگانه
و تحصیلداری و فوطه داری و سلامی و وجه کرایه و خریطه و صرافی و حاصل بازار و نخاس و سن و کمبل و روغن و ادهوری
و کبابی و درائی و قصابی و دباغی و قمار بازی و قلغه و ساوری و راهداری و بیک که عوض سرشماری چیزی ستانند
و رودی هر که آتش افروز چیزی برد هر در سر خانه چون فروشند یا خرند از هر دو چیزی برگیرند و نمکی که از شوره
زمین سازند و بلکتی یعنی هنگام رخصت در واز کشاورز زر برگرفتی و تپی نمد و چونه گری و خماری و دلالی و ماهی گیری
و حاصل درخت ال و آنچه به اصطلاح این طایفه سایر جهات خوانند بخشش یافت ؛

آئین چچر

چون از بارش یا بر شورش سیلاب زمین از کار افتد کشاورزان سرانجام سختی کشند سال اول دو حصه از پنج ستانند دوم سه
سیوم چهار پنجم به دستور برگیرند و به اندازه جا نقد یا جنس خواهش رود سال سوم خواهش ده و نیم و یک دام برافزایند

آئین بنجر

چون از سیلابی بودن فراوان تفاوت رود بدین گونه باز جوست نمایند ربیعی گندم سیلابی سال اول از بیگهه نیم من دوم
یکمن سوم دو چهارم سه پنجم به دستور سرشف بارانی سال اول پنج سیر دوم بیست و پنج سوم سی و پنج چهارم یکمن و سی و ده
سیر پنجم بسان پولج نخود سال اول از سیلابی ده سیر از بارانی پنج و دوم از هر دو سی سیر سیوم از هر دو یکمن و ده سیر چهارم دو من و
ده سیر پنجم چون پولج جو سال اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یکمن و از بارانی ؛

سی و پنج سیر سوم از سیلابی دو من و از بارانی یکمن و نیم چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو من و نیم پنجم به دستور عدس سال اول از سیلابی
ده سیر و از بارانی پنج سیر دوم از هر دو سی سیر سیوم از هر دو یکمن و ده سیر چهارم از هر دو یکمن و سی سیر پنجم بآئین پیش ارزن
سال اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سیر سوم سی و پنج و چهارم یکمن پنجم بسان پولج
کتان سال اول از سیلابی ده سیر و از بارانی پنج دوم از سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر سیوم از هر دو سی سیر چهارم
یکمن و ده سیر پنجم به دستور خریفی ماش سال اول از سیلابی نیم من از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یکمن و از بارانی نیم
من سیوم از سیلابی یک و نیم من و از بارانی یکمن چهارم از سیلابی دو من و ده سیر و از بارانی یک و نیم پنجم چون پولج
جوار سال اول از سیلابی نیم من از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یکمن از بارانی نیم سوم از سیلابی دو من و از بارانی
یکمن چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو و پنجم پولج تا مونهه از بارانی سال اول پنج سیر دوم نیم من سیوم سی سیر
چهارم یکمن و ده سیر پنجم بسان پولج لهدره از بارانی سال اول پنج سیر دوم نیم من سیوم یکمن و ده سیر چهارم
دو من پنجم به دستور کودرم سال اول از سیلابی نیم من از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یکمن و از بارانی نیم من سیوم
از سیلابی دو من و از بارانی یک و نیم چهارم از سیلابی سه من و از بارانی دو و نیم پنجم بطرز پیش منڈوه سال اول از
سیلابی نیم من و از بارانی پنج سیر دوم از سیلابی یکمن و از بارانی سی سیر سیوم از سیلابی دو من و از بارانی یک و نیم چهارم
از سیلابی سه من و از بارانی دو و نیم پنجم موافق دستور کودری سال اول از سیلابی ده سیر از بارانی پنج دوم از
هر دو بیست و پنج سوم از هر دو سی و پنج چهارم یکمن و ده سیر پنجم بسان پیش کال سال اول از سیلابی ده سیر از بارانی
پنج دوم از هر دو بیست و پنج سوم سی و پنج چهارم یکمن و ده سیر پنجم بدانسان تورنا سال اول از سیلابی نیم من و از بارانی پنج
سیر دوم از سیلابی یکمن و از بارانی بیست و پنج سیر سوم از سیلابی یکمن و ده سیر از بارانی سی و پنج سیر چهارم از سیلابی یک و نیم من و از بارانی یکمن و
ده سیر پنجم به دستور پیش شاماخ سال اول از سیلابی ده سیر از بارانی پنج دوم از هر دو بیست و پنج سیوم سی و پنج چهارم یکمن و
ده سیر پنجم بدان آئین ارزن سال اول از سیلابی ده سیر از بارانی پنج دوم از هر دو سی سیر سیوم یکمن
چهارم یک و نیم پنجم بسان پیش کنجد از بارانی سال اول پنج سیر دوم بیست سوم سی چهارم یک من و ده سیر

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شالی ساده	هشتاد	هفتاد	هفتاد	شصت	پنجاه و دو تا شصت	پنجاه و دو تا شصت	پنجاه و شش تا هفتاد و پنج	چهل و چهار تا پنجاه	سی و شش تا چهل و پنج	سی و شش تا پنجاه و دو	سی و شش تا چهل	سی و شش تا چهل و دو	سی و چهار تا پنجاه	بست و نه تا پنجاه	بست و پنج تا پنجاه و هشت	چهل تا هفتاد و چهار	سی و هشت تا شصت و شش	چهل و شش تا چهل و هشت
شالی مونجی	.	.	.	.	.	.	.	.	چهل و هشت	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج	چهل و هشت تا شصت و پنج
پنبه	صد و بست	صد و بست	صد و سی	صد و ده	صد و ده	صد و ده	صد و ده	هفتاد تا نود	نود	هشتاد و پنج تا نود	هفتاد تا نود	شصت و شش تا نود	هفتاد تا نود	پنجاه تا نود و چهار	هفتاد و شش تا صد و نیم	شصت تا نود	چهل و چهار تا سی و هشت	چهل و چهار تا شصت
ترکاری	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد	هفتاد	شصت تا هفتاد	پنجاه تا هفتاد	پنجاه تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد	پنجاه و شش تا هفتاد	پنجاه و شش تا هفتاد و شش
کنجد	شصت	شصت	هشتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	شصت تا شصت و چهار	پنجاه	پنجاه	چهل تا پنجاه	بست و شش تا پنجاه	بست و پنج تا پنجاه	بست و یک تا سی و هشت	بست و یک تا [illegible]	نوزده تا سی و شش و نیم	بست و چهار تا سی و هفت	ده و نیم تا چهل و دو
موتهه	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه و چهار	سی و شش تا چهل و چهار	چهل تا پنجاه	چهل تا چهل و هشت	سی تا سی و شش	بست تا سی و هشت	نوزده تا سی و شش	نوزده تا بست و شش	چهارده تا بست و دو	هژده تا بست و [illegible]	هژده تا بست و یک	سیزده تا بست و پنج	نوزده تا بست و شش	سیزده تا بست و هشت	سیزده تا بست و پنج	شانزده تا سی و دو
ماش	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه و چهار	سی و شش تا چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار تا پنجاه	چهل تا چهل و چهار	سی تا سی و شش	بست و هشت تا [illegible]	بست و پنج تا سی و دو	بست و شش تا سی و دو	بست و شش تا سی و شش	بست و پنج تا چهل	بست و دو تا چهل	بست و پنج تا چهل و پنج	بست و دو تا سی و نه	بست و هفت تا چهل و نیم	بست و شش تا پنجاه
مونگ	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی و دو تا چهل	سی و دو تا چهل	سی و دو تا چهل	سی و دو تا چهل	بست و شش تا چهل	بست و دو تا سی و چهار	بست و هفت تا چهل و هشت	بست تا [illegible]	بست و دو تا پنجاه	بست و هشت تا چهل و چهار	پنجاه
جوار	پنجاه	پنجاه	شصت	چهل تا چهل و هشت	چهل تا چهل و هشت	چهل تا چهل و هشت	چهل تا چهل و هشت	سی تا چهل	بست و شش تا سی	بست و چهار تا سی و هشت	بست و چهار تا سی	بست و چهار تا سی و چهار	بست و دو تا سی و چهار و نیم	بست تا سی و چهار و نیم	بست و دو و نیم تا چهل و هفت	بست و شش تا چهل و هفت	سی و چهار تا چهل و هشت	سی و چهار تا پنجاه و سه
لهدره	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و شش تا پنجاه	سی و شش تا چهل و چهار	سی و شش تا پنجاه	سی و شش تا چهل و چهار	بست تا بست و چهار	بست تا سی و شش	هژده تا بست و چهار	بست تا سی و شش	هژده تا بست و چهار	هژده تا بست و یک	[illegible]	هفده تا سی و یک و نیم	هژده تا سی و سه	هژده تا سی و سه	بست تا سی	بست و چهار تا چهل
لوبیا	.	.	.	.	.	.	.	.	بست تا سی و دو	پانزده تا چهل و دو	بست تا سی و دو	چهارده تا سی و دو	نوزده تا سی و دو	نوزده تا سی و هفت	شانزده تا سی و شش و نیم	بست تا سی و شش و نیم	نوزده تا بست و هفت	بست و دو تا سی و هفت
کودرم	چهل و چهار	چهل و چهار	پنجاه	چهل و چهار	چهل تا چهل و چهار	چهل تا چهل و هشت	سی تا سی و شش	بست تا بست و سه	بست تا سی و دو	بست تا بست و شش و نیم	نوزده تا بست و چهار	شانزده تا سی و دو	هژده و نیم تا سی و پنج	هژده و نیم تا سی و پنج	بست و یک تا چهل و یک	بست و یک تا چهل و نیم	بست و یک تا سی و نیم	بست و چهار تا پنجاه
کوری	چهل	چهل	پنجاه	بست و چهار	بست و چهار	بست و چهار	بست و چهار	شانزده تا بست	ده تا بست و سه	هشت تا بست و سه	هشت تا بست و سه و نیم	ده تا بست و سه	هشت تا بست و سه و نیم	نه تا بست و سه و نیم	نه تا بست و سه و نیم	هفت تا بست و سه و نیم	هفت تا بست	هفت تا بست
شاماخ	سی و شش	سی و شش	پنجاه	بست و شش تا سی	بست و شش تا سی	سی تا سی و شش	بست و شش تا سی و چهار	هژده تا بست	ده تا دوازده	ده تا بست	ده تا دوازده	هفت تا دوازده	هشت تا شانزده	شش و نیم تا پانزده	شش و نیم تا چهارده	هفت تا هفده	هفت تا سیزده	نه تا چهارده
کال	چهل و چهار	چهل و چهار	پنجاه	سی و شش تا چهل	سی و شش تا چهل	چهل	چهل	بست و دو تا بست و هشت	سیزده تا چهارده	سیزده تا بست و هشت	سیزده تا چهارده	هژده تا چهارده	هشت تا چهارده	نه تا هفده	نه تا بست و سه	هشت و نیم تا بست و سه	هشت و نیم تا هژده و نیم	دوازده تا سیزده
ارزن	چهل و چهار	چهل و چهار	پنجاه	سی تا چهل	بست و دو تا چهل	سی و شش تا چهل	سی و شش تا چهل	سی و چهار تا سی و شش	پانزده تا بست و چهار	پانزده تا سی و شش	پانزده تا بست و چهار	پانزده تا سی و شش	سیزده تا بست و چهار	سیزده تا بست و چهار	سیزده تا بست و چهار	دوازده تا بست و هشت	دوازده تا بست و هشت	دوازده تا بست و شش
سندوکه	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه	سی و شش تا چهل	سی و دو تا چهل	سی و شش تا چهل	سی و شش تا چهل	سی و چهار تا سی و شش	پانزده تا بست و چهار	پانزده تا سی و شش	پانزده تا بست و چهار	پانزده تا سی و شش	سیزده تا بست و دو	پانزده تا [illegible]	سیزده تا بست و چهار	دوازده تا بست و هشت	دوازده تا بست و هشت	دوازده تا بست و شش

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیل	صد و چهل	صد و چهل	صد و شصت	صد و چهل	صد و چهل	صد و سی	صد و بست تا صد و سی	صد و سی تا صد و سی و شش	صد و بست و چهار تا صد و سی و دو	صد و شانزده تا صد و چهل	صد و شانزده تا صد و سی و شش	صد و سی تا صد و شصت	صد و سی و شش تا صد و چهل	صد و سی و شش تا صد و چهل	صد و سی و شش تا صد و چهل	صد و سی تا صد و چهل	صد و سی تا صد و چهل	صد و سی و چهار تا صد و سی و شش
سن	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد تا هفتاد و هشت	هفتاد تا هفتاد و شش	هفتاد تا هفتاد و هشت	هفتاد تا هفتاد و شش	شصت	شصت تا هفتاد و شش	هفتاد تا هفتاد و شش	هفتاد و چهار تا هفتاد و هشت	شصت تا هشتاد	شصت تا هشتاد و چهار	شصت تا هشتاد و چهار
تودریا	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	سی و دو تا چهل	سی تا چهل	سی و دو تا چهل	بست و چهار تا چهل	بست و نیم تا سی و دو	بست تا چهل	هفده و نیم	هفده و نیم تا چهل	بست تا چهل	بست و سه تا چهل
زردچوبه	.	.	.	.	.	.	.	.	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد
کچالو	.	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد	هفتاد	شصت تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد	پنجاه و چهار تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت	شصت
کلت	.	.	.	.	.	.	.	.	بست و هشت	بست و شش	بست و شش	بست و دو	بست و دو	بست و هشت	بست و چهار	بست و چهار	بست	بست و شش
خنا	.	.	.	.	.	.	.	.	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	پنجاه و هشت	شصت تا هفتاد	بست و چهار	پنجاه و سه تا هفتاد و دو	پنجاه و سه	پنجاه و سه
کچه نیدوآ	.	.	.	.	.	.	.	.	ده	ده	ده تا دوازده	ده تا دوازده	ده تا پانزده	ده تا سیزده	ده تا سیزده	ده تا سیزده	ده تا سیزده	ده تا چهارده
پان	.	.	.	.	.	.	.	.	صد و هشتاد دام	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و هشتاد	شصت	دو صد	دو صد	دو صد و چهل	دو صد و چهل
سنگهاره	.	.	.	.	.	.	.	.	صد دام	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد	صد
ارهر	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	بست دام	بست	بست	بست	بست
آل	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
برنی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.

ربیعی صوبه الهاباس

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گندم	نود	نود	نود	شصت تا شصت و چهار	هفتاد تا صد	هشتاد تا صد	هفتاد	شصت و دو	چهل و هشت تا هفتاد	چهل و دو تا صد	چهل و دو تا صد	چهل و هشت تا هفتاد	چهل تا هفتاد	چهل و دو و نیم تا شصت و دو و نیم	چهل و هشت تا هفتاد و شش	شصت و دو و نیم تا هشتاد و شش	چهل تا شصت و نه	چهل تا هفتاد و پنج
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	بست و هشت و نیم تا پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	پنجاه	سی و سه تا پنجاه	سی و سه تا پنجاه	سی و شش تا هفتاد و پنج	بست و شش تا هفتاد و پنج	چهل تا شصت و سه و نیم

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	چهل و سه و نیم تا پنجاه و سه	چهل و سه و نیم تا پنجاه و هفت و نیم	چهل و سه تا پنجاه و هفت و نیم	پنجاه و دو تا شانزده	پنجاه و هفت تا سه و نیم	پنجاه و هفت تا سه و نیم	پنجاه و هفت	پنجاه و هفت و نیم تا پنجاه و سه	پنجاه و هفت و نیم تا شصت و سه	پنجاه و هفت و نیم تا شصت و سه
نخود هندی	هشتاد دام	هفتاد و چهار	هشتاد	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و هشت	[illegible]	پنجاه	بست و شش تا سی	سی و دو تا سی و سه	بست و پنج	شانزده	بست	بست و چهار تا هشت و بست و	شانزده تا بست و یک	بست و هشت تا سی و چهار	بست و هشت تا چهل و چهار	چهل تا پنجاه و سه
جو	هفتاد	هفتاد	شصت	چهل	چهل	چهل	چهل	چهل	بست و شش تا سی و چهار	سی و دو تا سی و شش	بست و چهار	دوازده	بست و یک	بست و دو تا هفت و بست و	هژده تا بست و چهار	بست و شش تا چهل	سی تا پنجاه و یک	چهل تا پنجاه و یک
ترکاری	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	شصت تا هفتاد	پنجاه تا شصت	شصت	پنجاه	پنجاه	پنجاه و چهار	پنجاه و چهار	پنجاه و چهار	پنجاه و چهار تا هفتاد و چهار	پنجاه و چهار تا هفتاد و دو
کوکنار	صد و شصت	صد و شصت	صد و شصت	.	.	.	.	صد و سی	صد و بست	صد	صد	صد	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار	صد و چهار
تخم معصفر	نیم من	نیم من	نیم من	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد و شش	هفتاد	شصت	شصت	هفتاد	شصت و چهار	شصت و چهار	شصت و چهار	شصت و چهار	شصت و چهار
کتان	.	.	پنجاه	شصت	شصت	شصت	پنجاه	پنجاه	بست و هشت تا سی	بست و هشت تا سی	بست و پنج	نوزده	بست و چهار	بست تا بست و سه	چهارده تا بست و سه	پانزده تا سی	شانزده تا سی	بست و پنج تا چهل
سرشف	هشتاد	هشتاد	هشتاد	شصت	شصت	شصت	شصت	شصت	بست و هشت تا سی	بست و پنج	نوزده	سی	بست و دو تا بست و سه	شانزده تا بست و هشت	هژده تا بست و هشت	هژده تا بست و هشت	بست تا بست و شش	سی تا چهل و دو
عدس	شصت	شصت	پنجاه	سی و شش	سی و شش	سی	سی	بست و چهار	نوزده تا بست و دو	بست تا بست و دو	شانزده	سیزده	بست	شانزده تا هژده	هفت و نیم تا ده و نیم	هفت و نیم تا چهارده	دوازده تا بست	هژده تا بست و چهار
ارزن	چهل و چهار	چهل و چهار	بست	سی	سی	سی	سی	بست و چهار	نوزده تا بست و دو	بست تا بست و دو	شانزده	سیزده	بست	شانزده تا هژده	هفت و نیم تا ده و نیم	هفت و نیم تا چهارده	دوازده تا بست	هژده تا بست و چهار
مسنک	.	.	.	.	.	.	.	.	پانزده	پانزده	نوزده تا هشت و بست و	بست و هشت تا سی و شش	پانزده	نوزده تا بست و سه	نوزده	نوزده تا هشت و بست و	نوزده تا سی	بست و هشت تا سی و شش
خربزه ولایتی	.	.	.	.	.	.	پنجاه دام تا صد	صد و بست	پنجاه تا صد	دو بست	صد و بست	صد و بست	صد و بست	هشتاد	شصت و شش	هشتاد و شش	هشتاد و شش	هشتاد و شش
خربزه هندی	ده دام	ده	.	.	هشتاد	هشتاد	دوازده تا بست و چهار	دوازده تا بست و چهار	سیزده	سیزده	سیزده	پانزده	پانزده	دوازده تا پانزده	دوازده	دوازده	دوازده	دوازده
شالی کور	شصت دام	شصت	شصت	پنجاه و چهار	پنجاه و چهار	شصت	پنجاه و چهار	چهل تا چهل و چهار	چهل تا چهل و چهار	بست و چهار	بست و چهار	هفت و بست و	هفت و بست و	بست و شش تا هفت و بست و	بست و شش تا هفت و بست و	سی و چهار تا بست	سی و شش تا پنجاه	سی و شش تا پنجاه
اجوین	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد و سه تا هفتاد و شش	هفتاد و سه تا هفتاد و چهار	هفتاد و سه تا هفتاد و چهار	هفتاد و سه تا هفتاد و چهار
پیاز	.	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد و سه دام	هفتاد و سه	هفتاد و سه	هفتاد و سه	هفتاد و سه	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار	هفتاد تا هفتاد و چهار
شلیت	.	.	.	.	.	.	.	.	هفتاد دام	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	چهل و دو تا پنجاه و چهار	بست تا هفتاد و چهار	بست تا سی و دو	سی تا شصت و چهار	چهل تا شصت و چهار

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرز	یک من	یک من	یک من	.	.	.	.	.	بست و چهار	بست و چهار	بست و چهار	بست و چهار	بست تا بست و یک	بست تا بست و یک	بست تا بست و یک	بست تا بست و یک	هژده تا بست و شش	بست و یک تا سی و دو
کیو	.	.	.	.	.	.	.	.	بست و پنج	بست و پنج	بست و پنج	بست و پنج	بست و یک	بست و یک	هژده و نیم	هژده و نیم	شانزده تا بست	بست و پنج تا پنجاه

خریف صوبه لاهور

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیشکر سیاه	.	.	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست	دو بست
نیشکر ساده	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و هشتاد	صد و شصت	صد و شصت	صد و شصت	صد و شصت	صد و پنجاه	صد تا صد و بست	صد تا صد و بست	صد تا صد و بست	صد تا صد و بست	صد و پنجاه و نیم تا صد و بست	چهل تا صد و هفت و نیم	نود و چهار تا صد و سی و یک	نود و چهار تا صد و سی	هفتاد تا صد و سی	صد و پنج تا صد و سی
شالی مشکین	.	.	.	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	شصت	شصت	چهل و شش	چهل و شش	چهل و دو	چهل	پنجاه تا شصت	چهل و نیم تا شصت و دو	چهل و چهار تا شصت	چهل و سه تا شصت	شصت تا هفتاد و پنج
شالی ساده	هشتاد	هفتاد	هفتاد	شصت	شصت	شصت	شصت	چهل و چهار	چهل و پنج تا پنجاه	سی و شش تا چهل	سی و شش تا چهل	سی و دو تا سی و شش	بست و شش تا چهل و شش	سی و دو و نیم	بست و دو تا سی و هشت	بست و چهار تا سی و هشت	سی تا چهل و هشت	چهل و پنج تا پنجاه و شش
شالی مونجی	.	.	.	.	.	.	.	.	شصت و پنج	شصت و پنج	شصت و پنج	شصت و پنج	شصت و پنج	پنجاه	پنجاه	چهل و سه تا پنجاه	سی تا پنجاه و شش	پنجاه تا پنجاه و دو
پنبه	صد و بست دام	صد و بست	صد و سی	صد و ده	صد و ده	صد و ده	صد و ده	نود و نه	صد و بست	نود و شش تا صد و چهار	هفتاد	شصت و چهار	هشتاد	نود تا نود و پنج و نیم	نود تا صد و بست	هشتاد تا صد و شصت	چهل و چهار تا هفتاد	پنجاه و پنج تا شصت و هشت
ترکاری	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هشتاد	هفتاد و شش	هفتاد	شصت تا هفتاد	پنجاه تا شصت	پنجاه تا شصت	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد	شصت تا هفتاد
کنجد	شصت	شصت	هشتاد	هفتاد	هفتاد	هفتاد	هشتاد	شصت و چهار	پنجاه تا پنجاه و هشت	چهل و هشت	چهل	سی و شش	سی و شش	بست و پنج تا چهل	بست و دو تا بست و هشت	هژده تا بست و شش	بست تا سی و چهار	سی و دو تا چهل
موٹھ	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و شش	سی	بست تا سی و شش	بست و هشت تا سی	بست و هشت و بست و	بست و چهار تا بست و پنج	بست تا بست و یک	بست و نیم تا بست و سه	هژده و نیم تا بست و سه	دوازده تا هفده	ده و نیم تا هفده	چهارده تا بست و هشت
ماش	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و شش	سی و شش	بست و هشت تا پنجاه	سی و شش تا پنجاه	بست و چهار تا بست و پنج	بست و چهار تا بست و پنج	سی و چهار	بست تا بست و شش	هژده تا سی و دو	بست تا شصت	سی و نه تا پنجاه	سی و نه تا پنجاه
مونگ	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی	بست و هشت تا سی	سی و دو تا بست و پنج	بست تا هشت و بست	سی و دو و یک	بست و یک	بست و سه	پانزده تا بست	هژده و نیم تا بست و سه	شانزده تا بست و چهار	بست و شش تا سی و چهار
جوار	پنجاه دام	پنجاه	شصت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و هشت	چهل و چهار	سی و دو	سی تا سی و دو	سی و دو	سی و دو تا سی و شش	بست و هشت تا بست و هفت	بست و پنج	سی و هشت	بست و نیم تا سی	بست و سه تا سی	هژده تا چهل	چهل تا هفت
لهدره	چهل و هشت	چهل و هشت	پنجاه	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	چهل و چهار	سی	سی و دو	بست و شش تا هشت و بست و	بست تا هشت و بست و	بست و چهار تا بست و شش	بست و یک	بست و سه	پانزده تا بست و سه	پانزده و نیم تا بست و سه	شانزده تا بست و چهار	بست و شش تا سی و چهار

جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نیشکر ساده	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	صد و بنجاه	ششی مظفری تا صد و بنجاه	ششی مظفری تا صد و بنجاه	ششی مظفری تا صد و بنجاه	دو مظفری تا صد و بنجاه	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج	هفت مظفری تا صد و هفتاد و پنج
شالی مشکین	شصت و دونیم دام	×	شصت و دونیم	شصت و دونیم	شصت و دونیم	شصت و دونیم	شصت و دونیم	شصت و دونیم	دونیم مظفری تا شصت و دونیم	دونیم مظفری تا شصت و دونیم	دونیم مظفری تا شصت و دونیم	دونیم مظفری تا شصت و دونیم	دونیم مظفری تا شصت و دونیم	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج
شالی ساده	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	دو مظفری تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه [illegible]
شالی مو [illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه و نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه و نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه و نیم
پنبه	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا شصت و دونیم	دو مظفری تا شصت و دونیم	دو مظفری تا شصت و دونیم	دو مظفری تا شصت و دونیم	دو مظفری تا شصت و دونیم
تبرکار	هفتاد و پنج دام	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج	سه مظفری تا هفتاد و پنج
کنجد	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	چهل	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم
موٹھ	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم
ماش	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم
مونگ	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم
جوار	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم
لهدره	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	.	.	.	.
لوبیا	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	.	.	.	.
کودرم	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری تا چهل و سه نیم	.	.	.	.
کوری	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	یک مظفری سه پاو تا چهل و سه نیم	.	.	.	.
شماخ	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	.	.	.	.
کال	بنجاه دام	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	دو مظفری تا بنجاه	سه پاو و یک مظفری تا چهل و سه نیم	.	.	.	.

سال چهلم الهی دو هزار و هشتصد و سی و هفت قصبه از صد و پنج سرکار در قلمرو بود چون دهساله قرار گرفت و آن
[illegible] شصت و دو کرور و نود و هفت لک و پنجاه و پنج هزار و دویست و چهل و هشت دام دوازده
لک برگ تنبول گیتی خداوند آنرا دوازده بخش برساخت هر یک را صوبه نام نهاد و بنام الکاء یا شهر موسوم گردانید
الله آباد آگره اوده اجمیر احمدآباد بهار بنگاله دهلی کابل لاهور ملتان مالوه چون برار و خاندیس
و احمدنگر گشایش یافت پانزده قرار یافت نخستی از هر کدام بر مینویسد و داستان فرماندهان و سال ایشان نگزین
قول برنگذارد صوبه بنگاله از انجا که سگالش شاهنشاهی گزیست آغاز از بنگاله که پایان هندست نماید
بر ابلستان میبرد امید که توران و ایران و جز آن افزوده آید هر چه از سرکار شرقی بوده بیشتر آورد و بیش
شمالی جنوبی و غربی این صوبه از اقلیم دوم است درازا از بندر چاٹگام تا گڈھی چهارصد کروه پهنا از شمالی
کوه تا پایان سرکار مدارن دویست چون اڈیسه بر این صوبه افزایش یافت چهل و سه کروه درطول و بیست و دو[۲۲]
پهنا بر افزود خاور شور دریا شمال و جنوب کوه اختر سو صوبه بهار افتاب بر آمد ولایتی است بهاتی نام
ازین ملک شماره کند عیسی افغان بر آن چیره دست شد و سکه بنام شاهنشاهی آراید در انجا درخت
انبه از قد آدمی کمتر شود و نیک بارآورد و پیوسته آن فراخ ملکیت الوس تره در انجا بسر برد
بکچ نام مرزبان و هر که راجگی یابد خطاب او به نایک انجام گیرد و نام امرا به نراین و یک لک پیاده هزار
فیل دارد و اسپ کمیاب و شمالی این صوبه ولایتیست آنرا کوچ گویند بزرگ آن سرزمین خداوند
هزار سوار و یک لک پیاده و کام روپ که این و آن کانور و خوانند و کامتا بدست اوست
و در انجا نکو روئی بس فراوان و جادوگری از اندازه بیش شگرف داستانها بر گذارند و گویند
خانه سازند ستون دیوار و سقف از آدم باشد برخی را به نیروی سحر بردازی مرین دارند و
گناه اندوزان نیستی سزاوار بسرکار روند و هر که بخواهش خود تن بدین کار در دهد یک
سال بر سر کار کرد او را خورسند نمود و گوناگون نعمت بر و آماده دارند و چون هنگام

رسد چندی بی شمشیر گرفته ایشان را از هم گذرانید و از جنبش و آرامش و دیگر حال بر
گرانی و ارزانی و افزونی عمر و درازی زندگانی مرزبان و کاهش غنیم آگهی یابند
و نیز آبستن تمام شهور را دریده فرزند بیرون و از آن نیز بچه برآید و پی برند
شنگرف درختیست چون شاخ بهم بزند شیرین آبی از وی تراود و تشنگان را
سیراب سازد انبه ایست که تنه ندارد و چون پاره انگور بدرخت برآید و بر دهد
گلیست پس از برکندن افزون از دو ماه به پژمردگی گراید و از رنگ و بو نیفتد از و
حمایل پیرسازند و پهلوی این ولایت ملک راجه آشام است از فراوان شکوه از
دیر گذارند چون روزگار او سپری شود خاصان او مرد و زن گشاده پیشانی زنده
در گور شوند پیوسته آن پایان نیست و حسب این خنا از و بمهاجن گدرش رود از
خان مانع که دارالملک است تا بدریای شور چهل منزل رودی بریده اند هر دو
کنار رنگ و چونه برآورده سکندر رومی ازین حدود بدان دیار شتافت و نیز
رای نشان دهند که به چهار شبانه روز توان رفت میان مشرق و جنوب بنگاله
فراخ ملکیست ارخنگ نام بندر چاٹگانو از دست فیل بسیار شود و اسپ کم و شتر
و خر گران ارج گاو و گاومیش نبود جانوریست ابلق که بهره ازین دو دارد گوناگون
رنگ برآید و شیر او را نخورند و کیش ایشان برخلاف هندو و مسلمان نشان دهند
خواهر خصوص توام را برگیرند و تنها از مادر حقیقی بپرهیزند و آتش اندوز ریاضت کیش را
راوتی گویند و از صلاح دید بیرون نشوند رسم آنست که در دیوان زنان سپاه
حاضر شوند و مردان بکورنش بیایند بیشتر سیه فام و کوسه نزدیک بدین گروه میکوانرا
چنین خوانند در برخی باستانی نامه ها دارالملک چنین نویسند فیل و پیاده فراوان دارد

دارد و فیل سفید نیز پدید آمد یک سوی ولایت ارخنگی است کان یاقوت و الماس و طلا
و نقره و مس و نفط و گوگرد دران درادویه قوم نکوتر سرکان آویزش رود و بالوس نیز سرکار زار
شود نام اصلی بنگاله بنگ فرمانروایان باستان به پهنای بیست و بلندی ده گز در همگی الکا خیابانی
بسته اند انرا گویند بهمزه و الف و لام و های خفی از پیوستگی آن به بنگانه زبان زد آفاق گرما باعتدال
نزدیک و سرمایش کم میانه شهریور آغاز بارش شود تا شش ماه افزون ریزش باشد
و رفتها آب فرو شوند و جز آن خیابان از دیر باز پایان باران هوا تباه شدی و گزندی نخانداران
رسیدی از خجستگی این جاوید دولت آن شورش فرو نشست رود باران از شماره افزون
و گزین دریای این صوبه گنگ به کاف فارسی مفتوح و میان نون خفی سرچشمه آنرا کسی نشان
ندهد هندی حکیم برانکه از موی سر مهادیو فرو میریزد از شمالی کهسار پدید آمده بصوبه دهلی
و دارالخلافه آگره و اله آباد و بهار گذشته بدین صوبه درآید و نزد موضع قاضی هته از سرکار
بارک آباد دو بخش شود یکی به سوی خاور رفته نزد بندر لو بدریای شور درین جدای
بدباولی نام گیرد و دیگری رو بجنوب آورده سه بخش گردد یکی را سرستی گویند دیگر
راجون و سوم را گنگ بهندی زبان ترپینی خوانند بکسر تاء فوقانی و سکون راء و کسر نون
و یاء تحتانی و بس گرامی دارند و سومین نزد سات گانون هزار شعبه شده بدریای شور
پیوندد سرستی و جون نیز در شوند در ستایش این رودبار دانشوران هند نامها برنگاشته
اند و از آغاز تا انجام معبد شمرند برخی جاها را گزین خاصیتیست و آب او را ارمغانی برند
بدور دستها موجه از نهر قدوم شناخته در بزرگ داشت آن ایزدی پرستش اندیشند
و کهن داشتها آب از شیرینی و سبکی و گوارائی سفید جوهر بزرگی برگویند و با این
سالها درآوند دگرگونگی نه پذیرد دیگری برهم پتر بفتح باء و سکون راء و هاء خفی و میم و ضم

بای فارسی و سکون تای فوقانی و را از خطا به کوچ آید و از انجا سرکار بار و های سیراب بسازد و به شور
دریا در شود دیگر دریای شور و آن خلیج است از محیط یکسوی او بصره رسد و جانب دیگر به قلزم
و از انجا به بر عجم گراید و بخش شتابد که دو لک سوا کن انجاست و عمان و بحر فارس برخوانند بیشتر
کشتکار شالی است و چندین گونه شود اگر از هر خس یکدانه برگیرند بزرگ سبوی برآموده گردد و یک قطعه
زمین شالی سه بار بکارند و درونند و کمتر گزند رسد و چند انکه آب افزاید بنه ببالد و خوشه آب در نشود
چنانچه کار آگهان یابش یک شبه را شصت دست اندازه برگرفتند رعیت فرمان پذیر و مالگذار رسائی
هشت ماه خواسته پایه پایه بار دهند و روپیه و مهر خود بالقرار جا رسانند و رسم غله بخشی نباشد و
همواره ارزانی بود و از پیمودن آن بار نگویند و خواستگری مال برنسق رود و گیتی خداوند از مهربانی ولی
همین آیین بر جا داشت خورش برنج و ماهی و گندم و جو جز آن گوارا نیاید و بسیاری مرد و زن
برهنه باشند و جز لنگ نپوشند مدار کار بر زبان بود و بنگاه نی لبت و طی چنان برسازند که
در یکی بنجهزار روپیه افزون بخرج رود و دیرها بماند و آمد و شد بر کشتی باشد خاصه بهنگام باریش
بر آویزه و بار سر روی گوناگون برسازند قلعه گیری را چنان آماده کردد که چون بساحل بنوید و
و سر از قلعه بر افرازد و به آسانی چیره دستی زوید ها و درخشکی بر سنگهاسن بضم سین و کاف
و های خفی و الف و فتح سین و سکون نون نسبرلست هلال نیک از صوف و سقرلاط و جز ان بر
پوشند و هر دو طرف از گوناگون کاسے ببسکی بهند و مغزی بر قرار داشته لقلاب بپوند و چند
دو زاه نوردی نسستن و دراز کشیدن خواهند شایستگی روی دهد و بر فراز آن جهت تابش و بارش
گزین بنایی برگذارند و گاه بردارند و لختے بر فیل عشرت اندوز دو اسب سواری بس کم و بر تخت
حضیرانجانه ابریشمین بافته اند و خواجه سرا ازین دیار برآمد و آن سه گونه بود حصندلی بادامی
کافوری نخست را هر سه عضو از بیخ ببرند و اطلسی تبر گویند و همین قدری آلت فعلی باشند همین

سو یملن انکه حصین او را بهنگام خوردی بمالش نابود کرد انندیا بر آرند و چنین برگذارند جز آدمی بر جانوری
را که خصی کنند سرکشی فرو نشیند و مردم را برافزاید نمک بس عزیز باشد و از دور دست آورند الماس و زمرد
و مروارید و عقیق و ابریشم از بنادر آید و میوه کل فراوان بود و فوفل چنان شود که بخوردن آن لبها بسرخی گرآید
جنت اباد شهریست پاستانی چندگاه دار الملک بود به لکهنوتی زبان زد آفاق برخی زمان بکور که
جهانبانی جنت آشیانی بدین نام روشناس گردانید گزین قلعه دارد شرقی او و ستبرک کولالی است
جهاسا نام بس جزیره درونبد گرد او فتور سکتکی رود شهر آب در شود شمال او بیک کروهی
عمارتے و حوضے یادگار پاستانیان اگرچه از دیرباز آب انجا خاصیت زهر داشت آنرا پیاربایا
گویند گنهکاران نیستی سرا را بدانجا نشاندی و در کمتر فرصت از آن آبشخور راه عدم برگرفتی امروز از خجستگی
زمان شاهنشاهی نه چنان محمود اباد گرد قلعه او خلابها استواری افزوده مرزبان این دیار
در زمان چیره دستی شیرخان برخی فیلان خود را بجنگل این بوم سر داده بود از ان باز
فراوان فیل در و فلفل در ازبیدا شود در سرکار خلیفه امامی بس درخت و صحرائی فیل درو
سرکار بکلا ساحل دریای شور گرد قلعه درخت زار سر آغاز هر بلاے ماه تا چهاردهم دریا
به موج در آید و از پانزدهم تا آخر پایه پایه بکاهد و در سال بیست و هشتم الهی سوم بهر روز شگرف
سیلابے آمد و همگی سرکار را فرو گرفت مرزبان انجا جشنے داشت خود را بر فراز کشتی رسانید
و برماند راجه او با برخے به بتخانه در آمد و بازرگانے بر تلاری شتافت تا یک و نیم پهر جوش دریای
و شورش ابر و باد بود جانها و کشتی ها فرو شدند و بتخانه و تلار را گزند نرسید نزدیک
دو لک جاندار در آن طوفان شورش آب فرو شد و در سرکار گهوره گهات ابریشم پارچه
ثاث نافند و خواجه سرا و اسب گونت فراوان بود و هندی میوه بسیار خاصه مسکن میوه ابست
سراسر چوند و بهره تا روبی دانه در و در سرکار بارپک اباد پارچه گنگاجل گزین بافند میوه گوره

بسیار شود و در سرکار بارسنگرف درخت زار بس چوبهای سطبر ور از پدید آمد و از آن نیز کشتی برسازند
کان آهن در آنجا و در سرکار سارنگ کاتو پارچه خاصه فراوان وگزین شود و در قصبه کنارسند حوضی بزرگ و پارچه را
که در آن شست شود و نهد صفائی دیگر بخشد و سرکار سلهت در وی کهبار خواجه سرا بسیار برسازند میوه ایست سونتره
نام نارنگی رنگ لیکن از و بالیده ترش شیرین و چوب چینی فراوان در پیشین زمان پیدائی نداشت از گرار کاره
دیدگان روم که وه برساخت درخت عود در بن کوه بس فرون در انجام ابرش سر بدید بر زمین اندازند بسپری شدن
زمانه و اندازه جامی و بحکی نامها برگیرد و پنکراج به با و هاخفی و نون نهان و کاف فارسی و را و الف و جیم
جانوریست سیاه فام سرخ چشم دراز دم دو پر او یک گز نر مدام برگیرند و رام سازند زبان هر جانور که شنود
یاد گیرد و گوشت خورد و شیر گنج بکسر محمول شین منقوط و سکون یای تحتانی و را و ضم کاف فارسی و نون
خفی و جیم نه انسان لیکن منقار و پای سرخ در تقلید اندوی همپای اکونحنک و مانند او شکرد و بخورد
سرکار جانوکام بزرگ شهریست بر ساحل دریای وگردار درخت زار از کرای تناور برشمرند و قصاریه
و دیگر بارزگان فراهم آید در سرکار تسرلیف اباد گربده گاو مدبار شود و سفید فام و شناسنده سرشنجی نشر اسیا
نشانده باکند با برده من کشد به برنی نبرد و جنگی خروس نامور شود در سرکار سالگانو دو بندر است بدوری
بجکروه یکی سالگا و دیگری موکلی پیپن با خور بهره و بدست فرنگ و آنار گزیده شود و در سرکار مداران موضع
نبرکان الماس میشینه ریزه بهم رسد او دسته بیشتر جداگانه ملکی بود آب و هوایش سازگار خدیو بنج سرکار سرکار
جلیسر سرکار سیده رگ سرکار کتک سرکار کلنک و بدبات سرکار راج مهندره وامروز هر پنج داخل صوبه
بنگاله صد و بیست و نه قلعه پخته مرزبان اورا گجپتی گفتندی هشت ماه بارش شود و سه ماه زمستان و یک ماه تابستان
بیشتر کشتکار شالی و خوراک برنج و ماهی و بادنجان و سبزی برنج پخته در آب سرد نگاه دارند دوم روز غذا
برسازند مردان زنان آساتن بصندل اندامند و بیزیور پرنیند و زنان جبه پوشیدن سترعورت بپوشند و
بسیاری پوشش از برگ درخت سازند و دیوار از نواره و بتخانه های سنگین و بس بلند فیل بسیار شود و

نرکان این مرز گیاه لیان بفهمند و یک زن در یک زمان چند شوهر گیرد و به برگ درخت تاریبولا دی
قلم نامها نویسند و خامه بر دست نرگیرند کاغذ و سیاهی کمتر بکار برند و شنکه باسن و پارچه خواجه سرا و گل و میوه
فراوان جامه گل نسرین بس نازک و خوشبو برونی برگها سفید درونی زرد و کیوره صحرا صحرا و گوناگون و در رود آید
کیوری بنود بفتح کاف و سکون یای تحتانی و چهار کوری را این نامند بفتح بای فارسی و سکون نون و شانزده
بن را کیهادن بکاف و های خفی و الف و فتح واو و سکون نون برخی هشت را و ده کیهادن یکی و بیه کنک
سنگین قلعه ایست میان او از مهادیو که نیدی نژاد بد و نیایش کنند و کیحوری مرزبان نشین در قلعه والا
کاخها هنگام بارش هر چهار سوی او پنج شش کروه آب فرو گیرد و راجه بلند دلو عمارتی نه آستانه برساخته
و در نخستین فیلخانه و اصطبل و دوم توپخانه و برخی کتک داران و شاگرد پیشه سوم تیاق داران و دربانان
چهارم برخی کارخانهای پنجم مطبخ ششم دیوانخانه بزرگ هفتم خلوتخانه هشتم حرم سرا نهم آسایشگاه مرزبان
در جنوب آن بتخانه ایست از باستان مشرف بر او در شهر پروتم بر ساحل دریای شور معبد جگناته
نژاد بلکرکشن و برادر و خواهر او از صندل برساخته اند گویند پیش از این بچهار هزار سال و کسری راجه
اندرومن مرزبان نیلگر بر بنب دانشور برهمن را گزیدن سرزمینی برای شهر آبادی فرستاد و بیکا پو
و برو هش در آمد کنار شور دریای گزین جای یافت اورا دیگر جاها می سنجید ناگاه زاغی را دید که دریا درشد
و تن شوی نموده نیایشگری کرد و از کارکرد او شگفت در آمد چون زبان جانوران میدانست از حال پرسش نمود
پاسخ یافت که من از گروه دیوته بودم نفرین ریافت گری مرا بدین پیکر آورد از یکی رهنمونان آگاه جهان
سرگزار و جهان آفرین بدینجا نظری خاص دارد هر که چندی درین سرزمین بسر برد و در پرستش الهی روی
دل آورد رز و دیمراو گرا بد و چند سال است که بدین روش دریوزه رهائی میکنم وگاه آن شده که خواهش
بانجام گراید چون گوهر شایستگی داری نظارگی باش شگرفی این بوم پرشناس برهمن را در گسترنیاتی
ستوده بجنبیم در آمد و راجه را ازین آگهی در داد و بهرگ مصری آباد شد و جای خاص را عبادتگاه

بر ساخت راجه شبی را دگری نموده بر بستر نیایش گری آسود چنان نمودند که فلان روز بر ساحل دریا
چشم انتظار بگشا چوبی به درازی پنجاه و دو انگشت و عرض یکیم و دست خواهد آمد آن پیکر خاص ایزدیست برگرد
بتخانه در بسته هفت روز نگاهدار بهر صورتی که برآمد در بتخانه داشته محراب پرستش برسازد و همچنان پیدایی
یافت و آنرا بیاوری الهام جگناتهه نام نهاد و بزر و جواهر درگرفت نیایشگاه که به وی آمده و فراوان خارق
عادات از و برگزارند کالاپهار لودی که سلیمان کرارانی چون بر پن دیار چیره دستی یافت آنچوب را در آتش
انداخت و نسوخت سپس در دریای شور افگند و امروز برآورده اند و چنین دلو افسانهای هنگامه آرا
فراوان برگزارند و آن پیکر را هر روز برشویند و تازه رخت پوشانند پنجاه و شصت زناردار ایستاده خدمتگذاری
کنند و هر بار که شوالان بزرگ برکشیده پیش آن صورت آورند تا پنجاه هزار کس بهره برگیرد و عرابه نرده
بانگی برسازند بندی رتهه گویند بفتح را و تاء فوقانی و هاء خفی برو سوار گردانند هر که آنرا برکشد از نکوهیدگی
پاک گردد و سختی روزگار نکشد و نیز نزدیک جگناتهه بتخانه ایست منسوب بآفتاب خراج دوازده ساله
آن ملک بخرج رفته و مردمان دشوار سنبند از دیدن آن بحیرت در شوند بلندی دیوار صد و پنجاه دست و پهنا نوزده
سه دروازه دارد شرقی رو به پیکر دو فیل خوش سنگی برانشیده برآدمی در خرطوم درآورده و بغربی صورت دو
سوار برپرداخته اند با ساز و پیرایه جلوه دار و شمالی تمثال دو شیر هر کدام فیلی را شکار کرده بر فراز نشسته و در پیش
ستونی از سنگ سیاه هشت پهلو درازی پنجاه گز از نه زینه برگذرند صحنی دلگشا و سنگین طاقی از سنگ پدید آمد و در آن خورشید
را با دیگر ستارهای برکنده برگرد آن گوناگون پرستار گروهی بر زمین ایستاده نشسته و افتاده خندان و گریان حیران
و گاه سپس رنگارنگ خنیاگر و شگرف جانداران که بی پی نشان جز در خیال نباشد گویند هفتصد و سی سال که برسی
راجه نرسنگ دیو این بنای عالی بانجام رسانید و سنگ یادگاری برگذاشت و لست هشت بتخانه در آن نزدیکی هست دروازه
ششم و بیرون محاوطه شصت و دو دار برخی داستانها برگزارند و برخی برآنکه کبیر موحد آنجا آسوده بپاس حقانی
از زبان گفت و گوی او در میان است از فراخی مشرب و بلندی نظر مسلمان و هندو گرویده داشتی چون جان بخانهٔ

استخوانی وا پرداخت برهمن بسوختن روآورد و مسلمان بگورستان بردن این صوبه بیست و چهار سرکار
و هفتصد و هشتاد و هفت محل جمع پنجاه کرور و چهار لک و پنجاه هزار و سیصد و نوزده دام همه نقدی زمیندار
پیشینه کاینه بیست و سه هزار و سیصد و سی سوار هشت لک و یکهزار و یکصد و پنجاه پیاده هزار و صد و هفتاد فیل
چهار هزار و دویست و شصت توپ چهار هزار و چهار صد کشتی در برگنات سرکار و بیست حروف در جدول طولانی
نگاشته اند بر صفحه دو لخت کردند و برخی احوال گزارش یافت ـ

صوبه اله آباد از دوم اقلیم درازا از سنجهولی تا جونپور و جنوبی کوه صد و شصت کروه پهنا از گذر
چوسا تا گهاتم پور یکصد و بیست دو شرقی بهار شمال اوده جنوبی باندهون غربی آگره مهین دریاے گنگ
و جون و دیگر رودها ازند و کین و سرجو و برنه و جز آن آب سازگار و کشت کار گوناگون میوه و گل ثمره درو
و درین جا وید دولت خربزه و انگور افزایش گرفت و کشت کار گزیده بود جوارے و لهدره نروید و مونگهه کم یاب
و پارچه جهونه و مهرکل و جز آن نیک بافند خاصه در بنارس و جلال آباد و مو و در جونپور و ظفروال و جز آن گلیم
نیز بر سازند و گوناگون نخچیر پدید آید اله آباد پیشین نام پیاگ بفتح بای فارسی و یای تحتانی و الف و کاف فارسی
گیتی خداوند آن نام روشناس گردانید و سنگین قلعه بانجام رسید و کهن کاخها افراخته آمد او را بادشاه معابد
انگارند نزد آن گنگ و جون و سرستی بهم پیوندد لیکن پسین را پیدائی نبود و نزدیک قصبه کنت شکار فیل فراوان
و شگفت آنکه هرگاه مشتری ببرج اسد در آید کوهچه از میان دریای گنگ پدیدار گردد تا یکماه نماند فراوان
ایزدی نیایش نمایند بارانسی به بنارس زبان زد روزگار بزرگ شهریست میان دو رود نهد و اسی
در کهن نامها نوشته کاشی آباد و گنگ لبان زه گذرد در پیشین زمان بتخانه بود بآئین کعبه طواف کردی و بسا کار
کرد حاج بجا آوردی از دیرباز دار العلم هندوستان است گروها گروه مردم از دور دستها رسند و دانش
اندوزند و بگذارش جان و تن برنشینند برخی حال او گفته آمد سال چهار صد و دهم هجری سلطان محمود غزنوی
آمد فتح و کنش و گرگو یکی گرفت سال چهار صد و سیزدهم بار دیگر بدین دیار رسید نخست قلعه گوالیار گرد گرفت
و به آشتی برخاست سپس بر گرفتن قلعه کالنجر پای همت افشرد و بند اجد لو سیصد فیل فرستاد و بیاش
نمود و شعری در ستایش برگذارد و چون شکری داشت مرزبانی آن قلعه با چهارده جای دیگر بدو
بخشید جونپور بزرگ شهریست سلطان فیروز فرمانروای دهلی بنام عمزاده خود فخر الدین جونه اساس نهاد
طول صد و نه درجه و شش دقیقه عرض بیست و شش درجه و پانزده دقیقه چنادره سنگین دژیست برفراز
کوه در بلندی و استواری کم همتا دریای گنگ از پایان آن برگذرد و در آن نزدیکی گروهی از مردم

سر و پا برهنه در صحرا بسر برند و به تیر اندازی و نخچیر افکنی روزگار گذرانند و در آن صحرا فیل بسیار باشند کالنجر بنگلدین قلعه ایست
بر کوه آسمان سای بسر آغاز او کس را نگوید و فراوان بتخانه در و انجا بتیست که کال بهیرون نام بدرازی
هیژده دست شنگرف واستها بر سر آمده و بر این در چشمه‌ها بر جوشند و فراوان گولاب و پوست
آن درخت را رلسب بس انبوه و فیل صحرائی لاحصر باشند و دیگر جانور بدام افتند آبنوس و میوه‌هایی
خود رو بسیار و کان آهن نیز دارد و نزدیکی دژ لیست گروهی کشاورزان الماس بنیره یابند راجه کیرت سنگه
مرزبان شش گوهر والا داشت دانا برهمنی گزین کردار خوش رو بودی ستوده طوطی از آنچه ازو
پرسیدی پاسخ دادی و برخی گویند هرچه شنیدی یاد گرفتی جنباکربی نخستو
نام در علم و عمل یکتا و برسنا حسن افروز نغمه آنرا سلطان بهادر گجراتی پیوند دوستی کرده
یکی از آنها خواهش نمود راجه از مردمی و آگهی نخستو را فرستاد و شنیر جان سدران دو جاندو نفس را
نیز درس نمود چون فرستاده بی حصول مطلب بازگردید قلعه را گرد گرفت ساباط بر ساخت و
کار بر درونیان تنگ شد و از ناامیدی زندگانی رسم ناموس هندوستان بر وگماران خاکستر گردانید و از
خرد غنودگی خود سر زندگی با پایدار دل نهاد و تن بخاکساری داده بکام دشمن عیار آلود نیستی بند شیرخان
را چون سگالش شاه بود بهنگام گشایش ناتنش در دارو خانه افتاد و خرمن هستی او بسوخت در قصبه مهوبا ور
کبه و منه فراوان حسن چهره برافروزد ده سرکار صد و هفتاد و برگنه بست و یک[21] کرور و بست چهار[22] لک
و بست هفت هزار و هشتصد و نوزده دام و دوازده لک پان از آن میان سی و یک صد تنگی زرین
بهبود سی و نه لک شصت و هشت هزار هیژده بیگه و سه بسوه از آن بست کرور و بست نه لک
و هفتاد و یک هزار و دو بست و بست چهار دام و چهل شش برگنه نقدی خواسته آن نود و چهار لک و پنجاه و شش هزار
و پانصد و نود و پنج دام سیورغال بومی از یازده هزار و سیصد و هفتاد و پنج سوار و دو لک
و سی و هفت هزار و هشتصد و هفتاد و پیاده سیصد و بست و سه فیل

شمشتن نود و هفت سال چندماه فرمان روائی نمود پیشتر این دیار بدیگری فرمانروایان
دهلی آباد بود چون فرمانهی بسلطان محمود بن سلطان محمد بن فیروزشاه رسید ملک سرور خواجه سرای را
منصب خانجهانی داده بود بخطاب سلطان الشرقی بلندپایگی بخشیده بدین ملک فرستاد به شناسائی
و بردباری و انصاف پژوهی و پیروی روزگار را فرخندگی داد و نزد او سفر واپسین آماخت
چون پیمانه هستی او پر شد پسر خوانده داشت مبارک قرنفل نام بیاوری بزرگان زمانه سر بسری بر داشت
و خطبه و سکه بنام خود گردانید و چون علو آگهی رسید لشکرها فراهم آورد از دهلی به بیگار آمد و بر ساحل گنگ
باو بیزه برنشست و کاری ساخته هر دو ناکام باز گردیدند چون سلطان درگذشت ابراهیم بهین برادر او را جا بنشستن
ساختند و او بقدردانی و کارآگهی و داد و دهش پیشی گرفت و مانش سرنابان را سرمایه ملک آبادی گردانید
دانش را چو با آمد و شناسندگان هر پیشه را روائی شد چنانکه دانای هند قاضی شهاب الدین درین روزگار
نامور گردید زادگاه او دولت آباد دهلی است در ان مصر جامع عقلی و نقلی علوم گرد آورد و رسیده
کرد و هنگام رسیدن صاحب قرانی بهمراهی اوستاد خود مولانای خواجگی که خلیفه شیخ نصیر الدین چراغ
دهلی است به جونپور آمد و آنجا نشو و نما یافت و محسود زمانیان گشت شاه مدار که از اولیای هند است
و سرچشمه سلسله مدار او بود چنانچه رسم است که دانش منشان ظاهر را با دیده وران باطن سرگرانی باشد
او را نیز مشرب جداگانه شیشی تنگی داشت و چون روزگار ابراهیم بسر آمد بهکن خان بزرگ پسر او را سلطان محمود
نام نهاده و بکلانتری برداشتند چون کردار شایسته نداشت رقم عزل بر و کشیده آمد و حسین برادر او را
بر زبانی برداشتند بخاری روی فراپیش گرفت بپیوندد لیا غرز برشم و زمانه بر مراد او خرامش نمود
و روزگار بشتاگری در آمد از فزون باده هوش ربائی بپیچی کالیوه شد با سلطان بهلول کارزار کرد و شکست
یافت سلطان بهلول باربک پسر خود را در جونپور گذاشت و حکومت آن ملک بدو بازگرداند
و چون سلطان بهلول را گردش سپهر بسر آمد اورنگ نشینی دهلی بسلطان سکندر قرار یافت

سلطان حسین باتفاق باربک لشکرها فراهم آورده چند بار بدهلی آمد و حکومت شرقیان بدو سپری شد
صوبه اوده از دوم اقلیم درازا از سرکار گورکهپور تا قنوج صد و سی و پهنا از کوه شمالی تا سدهپور
صوبه الهاباد صد و پانزده خاور رویه بهار شمالی کوه جنوبی مانک پور غربی قنوج آب و هوای گزین زمستان
و تابستان نزدیک باعتدال بزرگ رودبار سرجو و گهاگره و گود آوری در نخستین گوناگون آبی جانور
پدید آید و شگرف پیکرها نمودار گردد و کشت کار خوب شود خاصه برنج سکهداس و مدکره و جهنوه
در سفیدی و نازکی و خوشبویی و گوارائی کم همتاست سالی سه ماه بیشتر از همه جا نمند و سنان نگارند و آغاز
خشکی سیلابها از رود گهگر خیزد و پیش از هنگام بارش آب زمین را فرو گیرد و هرچند آمد ایساق
عالی سر بر آید اگر چون سیلاب بیش از خوشه گرفتن شود نابود گردد و گل و میوه بسیار گوناگون گاومیش
صحرائی فراوان چون آب دشت را فرو گیرد جانوران بر شبها بر آیند مردم بکار بشکری عشرت اندوزند
برخی جاندار بعز باب در شود و شب بخشکی گراید و دی کشد اوده از بزرگ شهرهای
هند است طول صد و هیژده درجه و شش دقیقه عرض بیست و هفت درجه و بیست و دو دقیقه بیشین زبان
بدرازی صد و چهل و هشت کروه مهنائی و سی و شش آباد بود و گزین معابد باستانی برشمارند به سواد
شهر خاک بیزی کنند و طلا بر گیرند بنگاه راجه رامچند بود در دورتر تیا فرمانروائی معنوی را با تخت
نشینی صوری فراهم داشت گروهی دریای گهگر بدریای سرو ها پیوسته پایان قلعه بگذرد نزد این
شهر دو قبر بزرگ ساخته اند شش و هفت گزی عامه خوابگاه شیث و ایوب پیمبر پندارند و دلیوا فسانها
برخوانند برخی انگه در رتن پور تربت کبیر موحد در زمان سکندر لودی بود لختی در معنی برو
گشایش یافت و از فرسوده رسمهای روزگار بر کناره شد فراوان حقایق بشعر هندی زبان
ازو یادگار شهرایچ بزرگ شهریست بر ساحل دریای سروها سواد دلکشا و باغ فراوان سالار مسعود
و رجب سالار در انجا آسوده و عامه هند از پیروان احمدی کیش فراوان اعتقاد کنند و از دوردستها

دستها بزیارت آیند زرین علمها برسازند و انجمنها آرایند نخستین خویشاوند سلطان غزنوی است نقد زندگانی
بمردانگی سپرد و جاوید نام برگذاشت دومین پدر سلطان فیروز مرزبان دهلی آراستگی ظاهر نیکنامی
اندوخت نزدیک این شهر موضعی است دو گون نام از دیرباز دار الفلوس و از سیمای کهسار فراوان
چیز بر پشت آدمی و بز و اسب گونت بار کرده آورند طلا مس سرب مشک و قطاس عسل و چوک که ترشی است
از ابترنج و لیمون بجوشش آورند انار دانه زنجبیل فلفل دراز و دنگ بهندی مجیته گویند سکار هندی بهاکا نامبند
زرانباد هندیی کچور گویند موم کشمیر چوبین آورند بار جره شاهین سیاه باشه و جز آن در بهار دالقیه از سفید
و زنگه و کهربا و نمک و انگوزه و زیور سنگینه و گلین آورند برگزیده نیکجا بنام قلعه ایست بزرگ پرستش جای دگود اودی
نزد او برگذرد و فراوان بتخانه در گرد آورده ضیت بر بهادرت گند بفتح با و سکون را و های خفی و میم و الف و فتح واو
و سکون را و فتح تای فوقانی و ضم کاف و نون خفی و دال هندی آب از درون چنان برجوشد و گردش نماید
که آدمی فرو شدن نتواند درجه در و اندازند بر رو افتد در آن نزدیکی کوه لست سرچشمه گنگ آبی
که کوهی پیوند و یک گز پهنا و چهار انگشت ژرفا بهمنان افسونها بر خوانند و پرستش گری نمایند از رنگ بصورت
مهادیو بسیکری پدید آید در زود ناپدید گردد و هر چند برنج و جز آن اندازند اثری ازو نماند سرزمینی است
انرا جرامتی خوانند بفتح جیم فارسی و را و الف و فتح میم و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی
در جشن صوبه شعله آتش بخودی خود برافروزد و شگفت افزاید لکهنو شهریست بزرگ
بر کنار دریای گومتی سواد لب دلگشای و شیخ مینا که مردم را گمان ولایت بیرد در انجا آسوده سوزنج گند سعید جا بیکت
که از دوردستها گوناگون مردم فراهم آیند گرمی قصبه است بر ساحل دریای مردم درستی بهره نگار مانند بلگرام
قصبه ایست خوش هوا بیشتر مردم انجا خوش فهم و سرود سرا در انجا چاهی است که هر که چهل روز از آب آن آشامد شناسائی و حسن منظر افزاید
پنج سرکار صد و سی و هشت پرگنه بدین صوبه گراید زمین پیموده یک کرور و یک لک و هفتاد و یکهزار و صد و هشتاد بیگه جمع بیست کرور و نه لک و پنجاه و هشت هزار و صد و هفتاد و دو دام از ان سیاد
پنج لک و بیست و یکهزار و ششصد و پنجاه و هشت دام سیورغال بوم هفت هزار و ششصد و چهل سوار و یک لک و شصت و هشت هزار و دو صد و پنجاه پیاده و پنجاه و نه فیل

ششمین نود و هفت سال چند ماه فرمان روائی نمود پیشتر این دیار بدادگری فرمانروایان
دهلی آباد بود چون فرمانهی بسلطان محمود بن سلطان محمد بن فیروزشاه رسید ملک سرور خواجه سرای را
منصب خانجهانی داده بود بخطاب سلطان الشرقی بلند پایگی بخشیده بدین ملک فرستاد به شناسائی
و بردباری و انصاف پژوهی و بیدردی روزگار را فرخندگی داد و زاد سفر واپسین آماده ساخت
چون پیمانه هستی او پر شد پسر خوانده داشت مبارک قرنفل نام بیاوری بزرگان زمانه سر بسروری برداشت
و خطبه و سکه بنام خود گردانید و چون علو آگهی رسید لشکرها فراهم آورد از دهلی به بیگانه آمد و بر ساحل گنگ
باویزه برنشست و کاری ساخته هردو ناکام باز گردیدند چون سلطان درگذشت ابراهیم بن برادر او را جانشین
ساختند و او بقدر دانی و کارآگهی و داد و دهش پیش گرفت و مانش سرنابان را سرمایه ملک آبادی گردانید
دانش را چوبا آمد و شناسندگان هر پیشه را روائی شد چنانکه دانای هند قاضی شهاب الدین درین روزگار
نامور گردید زادگاه او دولت آباد دهلی است دران مصر جامع عقلی و نقلی علوم گرد او در سی
کرد و هنگام رسیدن صاحب قرانی بهمرای استاد خود مولانای خواجگی که خلیفه شیخ نصیر الدین چراغ
دهلی است به جونپور آمد و آنجا نشو و نما یافت و محسود زمانیان گشت شاه مدار که از اولیای هند است
و سرچشمه سلسله سماع او بود چنانچه رسم است که دانش منشان ظاهر را با دیده وران باطن سرگرانی باشد
او را نیز مشرب جزانه نیشی تیزگی داشت و چون روزگار ابراهیم بسر آمد بهکن خان بزرگ پسر او را سلطان محمود
نام نهاد و بکلانی برادر وند چون کردار شایسته نداشت رقم عزل بر وکشیده آمد و حسین برادر او را
بمرزبانی برداشتند بهار روی و رامش گرفت بپیوند لها غز برشم و زمانه بر مراد او خرامش نمود
و روزگار رشتاگری در آمد از فزون باده هوش ربای مینی کالیوه شد با سلطان بهلول کارزار کرد هزیمت
یافت سلطان بهلول باربک پسر خود را در جونپور گذاشت و حکومت آن ملک بدو بازگردانید
و چون سلطان بهلول را گردش سپهر بسر آمد اورنگ نشینی دهلی بسلطان سکندر قرار یافت

راجه نخستین بدوستی راجه جرجو درین بدهلی دیار آمد پیشتر ازین به چهار هزار و ششصد و نود و شش سال در آویزه
مهابهارت به مردانگی فروشد و راجه لومه را چون پیمانه زندگی لبریز گشت نرسنگ به لکهمسور الکهمن قرار گرفت
دران هنگام دارالملک بنگاله شهر بدیا بود دگوناگون دانش را بنگاه و امروز لختی آباد نشان ویرانی
پیدا اختر شناسان او را از برگشتن دولت و دگرگون شدن کیش خبر دادند و از کسی که این دو کار
بروز آید اگرچه راجه دیوانه بنداشته بگوش در نیاورد لیکن بسیاری بدبود و تنها ناباه بردند در آن
هنگام که قطب الدین ایبک از جانب شهاب الدین در هند بود خلجی آن خلیج زاد در محمد بختیار بنیروی
مردانگی بهار بر گرفت و چون رو به بنگاله آورد راجه برگشتگی گزید و او بان ملک در آمد و فراوان غنیمت
اندوخت و آن شهر را ویران ساخته لکهنوتی آباد گردانید و از آن باز آنملک نفرمانروای دهلی بازگردید و در
مرزبانی سلطان تغلق قدرخان از جانب او در بنگاله بود و ملک فخرالدین سلاحدار او را آزمندی و
بی آزرمی به جانشکری خداوند خویش همت بست و کین گرفته از هم گذرانید و بدستان سرایی
و حیله فروشی نام سر بزرگی بر خود نهاد و از فرماندهان دهلی سر بازکشید ملک علی مبارک که از بندگان
قدرخان بود سلطان علاء الدین خود را نام کرده با وی فخر الدین برخاست و در کارزار زنده برگرفته
به نیستی سرا فرستاد حاجی الیاس علائی که از امرای بنگاله بود چندی را همداستان ساخته علاء الدین
را جان شکر و خود را شمس الدین لقب نهاد و او را بنگره بسر گویند سلطان فیروز از دهلی بمالش
او رفت او بیخت آویزش نمود از آنکه بارش نزدیک بود آشتی گونه کرده بازگردید چون روزگار
شمس الدین بسر آمد سران لشکر بزرگ پور او را اسکندر شاه خطاب داده بسروری برداشتند سلطان
فیروز باز به بنگاله شد و بصلح باز گردید و چون پسر او درگذشت پسر او را برگرفتند و به سلطان غیاث الدین
زبان زد آفاق گشت خواجه حافظ شیرازی غزل بدو فرستاد مطلع اینست   شکر شکن شوند
همه طوطیان هند   این قند پارسی که به بنگاله می رود   نام بوی از حیله اندوری بر شمس الدین نبیره

او چیره دستی یافت و چون کار او سپری شد پور باجدی کیش درآمد و سلطان جلال الدین نام گرفت
و رسم این دیار آن بود چند هزار پیاده با یک پیرامون دو تیخانه گتنگ دادی شب خواجه سرایان
پیادگان همزبان شده فتح شاه را از هم گذرانید و خود را باربک شاه خطاب نهاد و فیروز شاه را نیز بالکان
از هم گذرانیدند پور او را محمود شاه سپری داشتند حبشی غلامی مظفر نام بدستیاری بالکان او را جان
شکری نمود خود سر آرای شد و علاء الدین یکی از نوکران مظفر بدان پیادگان همراز گشته او را به تیغ
فرستاد و خود بر فرماندهی نشست از شکر نکاری روزگار چندی در نمک سرهنگان فرمایه را روز بازار
بود او دادگری را پایه برنهاد و بالکان فتنه اندوز را پراگنده گردانید نصیب شاه پسر بسان پدر بداد و دهش
برگذراند برادران را نوازش فرمود و چون در آویزه فردوس مکانی سلطان ابراهیم لودی را روزگار
بسر آمد برادر او و سران لشکر بدو پناه بردند و برآسودند جنت آشیانی همایون جهانگر قلی را به مرزبانی
آنجا گذاشت چون شیرخان بار دیگر چیره دستی یافت او را به همان آورده به نیستی سر فرستاد و
در زمان سلیم خان محمد خان خویشاوند او پرستاری را یاد اگر یهدوشی داشت چون در آویزه مرز خان
درگذشت خضر خان پور او کارگیایی یافت و خود را بهادر شاه خطاب نهاد و مرزخان در کارزار او
نقد زندگانی سپرد تاج خان که از امرای سلیم خان بود جلال الدین را جان سپرد و خویشتن آرای
گشت سپس برادر خورد او سلیمان اگرچه تباه اندیشی داشت لیکن بر بیخ خطبه شاهنشاهی برخواند
وسپس فرزندان او با نیر بدو و داود از بی آزرمی سپهم و مرز را بر آلود چنانچه نتیجه الله المنة که این آباد ملک
بدادگری شاهنشاهی فروغ والا دارد صوبه بهار از دوم اقلیم درازا از گدهی تا رهتاس صد
و بیست کروه پهنا از ترهت تا سماکی پهار صد و ده خاور رو به بنگاله باختر سو اله آباد و از ده شمال
و جنوب کوه بزرگ و دریای گنگ سون هرچه از جنوب و چیرم و جران درین رود و اند قند سنگ شود
چشمه این سربده و جهلاهرسه از یک نوبه نی بر دکده جوشش برزنند آتش بکروه و گوارا و سردار شاداب

آید فزد دیشه گنگ پیوند و گندک از شمال آید و نزد حاجی پور بگنگ آمیزد هر که نوشد گلو آماسد رفته
رفته از ما بزمارچیل شود خاصه خوردان را سالکرام ببین و الف و لام و کسره کاف فارسی و را و الف
و میم سیاه رنگ سنگیست از ایزدی مظاهر شمرند و فراوان نیایشگری نمایند اگر گرد خورد و او غیبی
بود بس گزین پندارند و بدگر گوکی پیکرنامها برنهند و خاصیتهای برگرارند بیشتری یک سوراخ دارد و برخی
افزون و لختی را بود از درون طلا بر آمد گویند کرمی در وی پیدا شود و سوراخ کرده بیرون شتابد گرد
برانکه از برون جسته کرده درشود در گزارش حال این بزرگ نامه برنگاشته اند در کیش برهمن آنست هر
بت که بشکند دیگر بران کارنه آید و همچنین شود میان شمالی این رود تا جنوبی کوه تا چهل کروه پیدا ای گرد
گرم از جنوب رسیده در گذر جوسا گنگ پیوندد آب آن بس نکو سیج برشمرند پن پن از جنوب آید و نزد
پیتنه به گنگ درشود خود رودها این صوبه بنام سه در نخجبه تابستان بس گرم شود و زمستان نزدیک
باعتدال بیش از دو ماه بجامه نخبه دار از و سنه نگردند و فزونی برش ابر بشتاه کشد و همه ساله این فرز سبز و
شاداب باشد تند بادها بوزد و گرد برنه خیزد کشت و کار گزین شود خاصه شالی در جونلی چندگی کم همتا کسانی
نام علة شود مثرا اسانی دستان بکار برند و بخوری آورد نیشکر فراوان و گزین باشد برگ تنبول خاصه مگهی
بس نازک و خوش رنگ و کم جرم و خوشبو و نیک مزه میوه و گل بس فراوان در منر گلیست محکند نام بستان
گل دهاتوره بس خوشبوی و جای دیگر نشان ندهند سرش گزین شود و از ان رسم علة بخشی بود و کدیور از شتر خود
رساند بار اول بساز و پیرایه آید خانه بیشتر سفال پوش فیل شایسته و بسیار بهم رسد و کشتی نیز و اسپ و شتر کم
طوطی و بیشتر خاصه برپر رخصی بس گزین از فربهی بیار در فت و بچاریابی برداشته برند جنگی خروس نامور شود گوناگون
شکار در دشیشه زر افشانی بر سازند در سرکار بهار نزدیک بوضع راجگیر کان سنگ مرمر آسا از و زیورها بر سازند
کاغذ خوب شود معبد گیا در آنجاست و آنرا برهم گیا گویند به برهما منسوب و همواره از نبا در جواهر آرند خرید و فروخت
شود در سرکار منگیر از دریای گنگ تا کوه سنگین دیواری کشیده اند و حد بنگاله برشمارند در سرکار حاجیپور میوه

کتهل و بدهل فراوان شود نخستین چنان بزرگ شود که یک بدشواری بردارد و در سرکار چنپارن تخم آنش در زمین قلبه
نارانده برنیزند و برنج شد کار بر روید و در جنگل فلفل دراز شود و ترشی از دیار بنگاه هندی وانش و در آن آب و هوای این
گرین جنزات تا یکسال دگرگون نشود و شیر فروش اگر آب امیر دار غیب بدو گزندی رسد گاومیش چنان
شود که شیر را با شکر و کولابها فراوان یکی چنانست که آب او هرگز کم نشود و زرفای او ناپدید و درخت زار
نارنج تا سی کروه نشاط افزا هنگام بارش آهو و گوزن و شیر یکجا به آبادی درآیند و مردم بجان شکری هم خرند
لبا دست و پای شکسته بچار دیوار سرو نهند آهسته آهسته بکار برند رهتاس درست در فراز کوه آسمان سای
دشوار گذار آن چهارده کروه و بران کشتکار و فراوان چشمه برجوشد هر جا سه چار گز آب ناپدید آید و بس کولابها
هنگام بارش افزون از دویست آبشار چشم و گوش را برافرازد چه هوالش سازگار هفت سرکار یکصد و بود
و نه پرگنه بدو گراید جمع بیست و دو کرور نوزده لک و نوزده هزار و چهارصد و چهار و نیم دام از آن میان
ضبطی صد و سی و هشت زمین پیموده بیست و چهار لک و چهل و چهار هزار و صد و بیست بیگهه زر آن
نهفده کرور و بیست و شش لک و هشتاد و یک هزار و نهصد و نهفتاد و چهار دام نقدی شصت
و یک چهار کرور و نود و نه لک و سی و هفت هزار و ششصد و سی و نیم دام از آن میان بیست و دو لک
و نهفتاد و دو هزار و صد و چهل و هفت دام سیورغال بومی یازده هزار و چهارصد و پانزده سوار چهار لک
و چهل و نه هزار و سیصد و پنجاه پیاده

صوبه دار الخلافه اگره از دوم اقلیم درازی گهاتم پور اله آباد تا پوال دیلی صد و هفتاد و پنج کروه پهنا از قنوج
تا چندیری مالوه شش گهاتم پور شمالی دریای گنگ سوی جنوبی چندیری غربی پول فراوان رودبار و بزرگترین آن
جون و چنبل نخستین از شمالی کوه آید و پسین از جاهل پور مالوه برجوشد و نیز کالی بهون در شود کوه جنوبی جابجا
در خوبی آب و هوا کم همتا کشت کار گزین گوناگون میوه و گل در و عن خوشبو و برگ تنبول بس شایسته هم سد خربزه
و انگور بسان ایران و توران پدید آید اگره بزرگ شهری است خوش سواد بر دریای جون تا پنج کروه بیابانه گزند و برد و سوکها
جانفزا و چمنها گوناگون مردم از هر کیش در و آباد و هنگامه و کالای هفت کشور گیتی خداوند قلعه سرخ از سنگ برساخت که جهانیان نزدیکان
همتای او نگزارند از پانصد افزون سنگین کوشک شگرف طرفهای بنگاله و گجرات و خزان در و نقاشان نادرکار
دیگر نگاران نظرفریب کارنامها برساخته اند بدر دروازه بر اختر سو دو فیل سنگین با پیلبانان بس نکو تراشیده اند در باستان
دیهی بود از بیابانه سلطان سکندر لودی پایه تخت گردانید گیتی خداوند از ابر آراست دلی سال شهری بر روی کار
آمد و از نزدی آب چهار باغی از فردوس مکانی یادگار زادگاه نگارنده شگرف نامه خواجگاه نیاکان و مهین برادر شیخ
علاء الدین مجذوب و میر رفیع الدین صفوی و بسیاری کار آگاهان در آنجا غنوده اند و نزدیک شهر بر ساحل دریای جون
دیهی است از نگشته نام بزرگ نیایش جای هند فتح پور دیهی در بیابانه سیکری نام دوازده کروهی دار الخلافه بقدوم گیتی خداوند
از گزین شهرهای روزگار شد سنگین قلعه اساس یافت و دو سنگین فیل بر دروازه او شگفت آورد والا کاخها بانجام رسید
اگرچه دولتخانه شاهنشاهی و بنگاه بسیار بندگان سعادت گرای بر فراز کوه لیکن دشت و صحرا را فراوان منزل و باغ
فرو گرفته و بفرمایش گیهان خدیو مسجد و مدرسه و خانقاه برفراز آن کوه انجام یافت جهاندیدگان بدین نمط کم نشان
دهند پیوست شهر بزرگ کولابیست دوازده کروه و در کنار آن خدیو عالم و الا صفحه و میدان ساری و چوگان گاهی برساخته اند
تماشای اویزه فیل در آنجا کنند در آن نزدیکی کانی است از سنگ سرخ هر اندازه که خواهند ستون نهاد و تخته تا حد آن کنند
درین هر دو شهر بتوجه گیتی خداوند گلیم و قماش مهین بافند و بساط هنرمندان را رواج بازار بیابانه در باستانی زمان شهر سترگ مصری
بود بزرگ قلعه دارد و بس کاخها و خانه در و هنوز مردم از آن فراخنگ مسین او ندیابند مناره است بس بلند گزین

انبه پدید آید و برخی از یک سیری افزون شود شکر بس سفید سازند جای هست که به آب آن شکر سفید را لوزینگ سپید
کم و بیش قرصها بربندد و آنرا کندوره گویند بفتح کاف فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون واو و فتح را و های مکتوب
به دیگر آبها لختی نه پذیرد و بدور دستها ارمغانی برند و نیل شایسته شود و منیه از ده تا نشانزده روپیه چابلن هست تربت
بسیاری گزندگان بوده بهم درسه کروهی او غاریست آب آمود ژرفائی آن کس نداند کان مس و فیروزه نشان دهند لیکن
خرج بر دخل افزونی کند تهرا شهریست بر کنار دریای جمنا از بزرگ پرستش کده ها و الا بتخانه ها در و کالپی شهریست بر
ساحل جون خوالگاه بسیاری از نیکوان نبات گزیده شود در هنگام شرقیان بدهلی باج گزار و چون قادرخان را دماغ
آشفت خودسری فرا پیش گرفت سلطان هوشنگ از مالوه آمد مالش داده بدو باز گذاشت و سلطان شرقی
از نصیرخان پور قادرخان سرگرفت قنوج در باستان دار الملک هندوستان بود گوالیار از نامور دژها و سنگین فیل
بر دروازه شگفت افزا و درون والا عمارت فرماندهان آب و هوایش گزین همواره خنیاگران جادو نفس و
خوبرویان دلربا پدید آیند و کان آهن در دالور کلیم و شیشه فراوان برسازند و در هیرانسه کان بس فراوان
سود دهد چنانچه از یکمن خاک سی و پنج سیر پدید آید و معدن نقره نیز نشان دهند لیکن فایده مند نباشد و نزد کوه نارنول جایی ست
مردم بدانجا نیایش گری نمایند و شبها از در روز آدینه افتد در برآمد آفتاب باب برگیرد و آب برسن برگیرند در شگفتانا
به اودی پور و کوت پوتلی کان مس و در قصبه کانوڑا چشمه های سرد و گرم فراوان سیزده سرکار و دویست و سه
پرگنه بدو گرایید زمین پیموده دو کرور و هفتاد و هشت لک و شصت و دو هزار و صد
و هشتاد و نه بیگه بهیده نبوده جمع پنجاه و چهار کرور و شصت و دو لک
و پنجاه هزار و سیصد و چهار دام از آن میان یک کرور و بیست و یک لک و پنج هزار
و هفتصد و سه و نیم دام سیورغال یومی پنجاه هزار و ششصد و هشتاد و یک سوار
و پنج لک هفتاد و هفت هزار و پانصد و هفتاد پیاده دویست
و بیست و یک فیل

صوبه مالوه از دوم اقلیم درازا از پایان گڑھ تا بانسواره دویست و چهل و پنج کروه پهنا از چندیری تا ندربار دویست و سی
شرقی ماند چون شمالی بروز جنوبی بگلانه غربی گجرات اجمیر جنوبی کوه آن دریای نربده و سمیر او کالی رسند و کوهی در آن گرد
رود بس صاف و تنگ بر کناران جوی درست مرتعها و گلها رنگ و خوشبو و سنبل و سایه دار درخت و میوه گوناگون بهار سبزه زار
فراوان لب دالاکاه و دلنشین نشیمن داستان عبرت برخوانند و آب و هوا با اعتدال نزدیک زمستان بجامه پنبه دار و در بهاران
بستوره احتیاج کم شود چهار ماه بارش نمی بلند و همه کشت پذیرد و هر دو فصل گزین شود خاصه گندم خشخاش نیشکر و انبه
و خربوزه و انگور در حاصل پور بازک سالی دو بار بر دهند و برگ پول بس گزین باشد و پارچه نزدیه با قند تا سالگی که همه
فرزندان افیون بخورش دهند و کشاورز و بقال مزرعی دست و فر از جنگ نباشند اوجین بزرگ شهری است بر ساحل دریای
سیپرا گزین پرستشگاه برهمنان شگفت آنکه گاه گاه موجه شیر بر زند مردم اوند آن برآمایند و بکار برند به اودگ ... سبو نینسار بسند
سال چهل و سوم الهی نگارنده صفت نامه که بفرمان والا سفر دکن گزیده بود و چون بدانجا رسید بیشتر از آن به هفته شانزدهم
فروردی ماه الهی جابگیری از درگذشته این جوش برزد خورد و بزرگ و مسلمان و هندو از آن برگرفت و در آن
نزدیکی سیصد و شصت نیایشگاه برهمن و جینی و جز آن و نزد این شهر جایی است کالیاده نام سرایش دلکشا کوهی با
بپالوده بگذرد دو گزین نشیمنها در گرد آن یادگار باستان اکنون که آن ملک هندوکانه بود برد درخت فیل محرابی فراوان بزرگ
نزد چیانیان بهره پیل برنگذارد و کشت و کاران و کهن و گجرات بر اسبان چندیری از بزرگ شهرهای باستانی
سنگین قلعه در و چهارده هزار سنگین خانه و بزرگ و سیصد و هشتاد و چهار بازار و سیصد و شصت فراخ سرای
و دوازده هزار مسجد تومون قصبه ایست بر ساحل دریای بیتوه آبی آدم از آن برآمد و کرد و بتخانه است بزرگ اگر در نقاره نوازند آواز برون نشنود
و در سرکار بیجاگده و شتی فیل فراوان مندو شهریست بزرگ و دوازده کروه دور قلعه او منارهٔ هفت منظری دمیاخیده گاه حاکم نشین بوده
عمارت یادگار پیشینیان ترتیب سلاطین خلجی شگفت آنکه از سقف گنبد سلطان محمود و هوشنگ در تابستان آب ترادش نماید و از دریا
ساده نوحان به وگروند و زرف نگاه دارند که حال جست هندی با شاخ تازه گل باشند و مغز اولی سفید کار آنان
هندی نژاد بر افزون و بار سنگی پدید آید که برکالی بدلوند همگی شود و چون بدو رسند زرگرد و آنرا پارس نامند بهای فارسی

والف وفتح را وسکون سین صبان برگزارند مینین زمان کبرا حبیب جینک دیو راجه بود دادگر زندگی
به نیکوئی آباد داشتی و در آن زمان پیدائی گرفته آمد و میرمایه فراوان چرخ گشت و آتش کاه و رکار کردن
طلا شد و لابد آن رسیده عبث شمرد و فرو تاندن نام آنکه بی بجاره گری زیست او شناسا آمده
بدست آورد و فراوان زر اماده کرد و امید و سعادتها اندوخت و از نیک کرداری بخاطر آورد چنین
گوهر بی بها سزاوار فرمان روائی و فت است بدرگاه رفته برگزارید و راجه آنرا دست مایه
نیکوکاریها ساخت و این قلعه را بدان زر بعرصه دوازده سال بانجام رسانید و بخواهش آنکه منبر
سنگهای دیوار به پیکر سندان نیز رسیدند روزی بر ساحل نربده جشنی آراست و
قرارداد که برهمن خود را فراوان خواسته بخشش نماید چون نخستی خاطر از دنیا برگرفته بود همان سنگ
بدو داد او از شناسائی فرومانده یکی بخشم در شد و آن گوهر بی بها را در آب انداخت
و بجا و بد حسرت در افتاد و از رفائی انجا دست بدو نرسید امروز اندازه آنکس بار دگر گرفت
قصبه هارانکری تختگاه راج بهوج و لسابشین اورنگ نشینان ناک و رسال دو بار در سر
آغاز خوب وارسد نخستین شبر بن تر و در سرکار هندیه صحرائی فیل فراوان و ور بدبار
خربزه و انگوریش نیکو شود دوازده سرکار سیصد و یک پرگنه بدو گراید زمین پیموده
چهل و دو لکهه شصت و شش هزار و دویست و هشت بیگهه و شش بسوه
جمع بیست و چهار کرور و شش لک و نود و پنج هزار پنجاه و دو
دام ازان میان پانزده لک و پنجاه هزار و چهار صد و سی
و سه دام سیورغال لوسی بیست[29] و نه هزار سیصد شصت
و هفت سوار و چهار لک هفتاد هزار سیصد شصت و یک
پیاده و نود فیل

این ولایت در زمان دکهن بود در زمان سلطان محمود که پنج سردار ناسپاسی نموده زندانی
گردیدند به فتح الله که عماد الملکی داشت قرار گرفت چهار سال زمانه مهلت داد و چون در گذشت
پور علاء الدین نام ان برگرفت و چهل سال بداد گری گذرانید سپس پسر او دریا خان جانشین شد و پانزده سال کام دل
برگرفت و بعد از و پور او را برهان که خورد سال بود دیگلانی بر داشتند و از مراتب سگالی کار ملک از پیش خود گرفتند
تا آنکه مرتضی نظام الملک چیره دست آمد و ملک احمد نگر افزوده شد صوبه گجرات از دوم اقلیم درازا از برهان پور
تا حلک سیصد و دو کروه پهنا از جلور تا بندر دمن دویست و شصت دیگر از ایدر تا بندر کنبهایت هفتاد
خاور رویه و اندیس مالی مالوه و اندر جنوب بندر دمن و کنبهایت باختر سو حلبت که بر ساحل دریای شور است
کوه صوبی گرنار رو دیار سورو ریا سارمتی باترک مهندری زیده میی سرستی و دو دمشه که از احمدنا و گنگا گویند
هوا از خنک باعتدال از رنگ بومی هنگام بارش گل شود و بیشتر کشتکار جواری و باجره و مدار خورش بران
ربیع کم شود گندم و برخی حبوب از اجمیر و مالوه آید و برنج از دکهن و شریفی و ممالش کم از رود در گذشت کار
بسرامون باغ رقوم برشته گرن حصاری گردد ازین روایی بیلکس دشوار گذار از هر دو سی درخت زار انبه
و جز ان یک بستان توان برشمرد و از بن تا برده که صد کروه باشد انبه زار بالیده و شیرین بر دهد و برخی در
خامی شیرین اورد و انجیر گزیده پدید آید و خربزه بر بستان و تابستان لختاوه اورد بهار فراوان و انگور میانه گل
و میوه بسیار درخت از ابنوسی بکار جانور عشرت توان اندوخت صحرائی که افزون از سقف خانها بیشتر
کهبرل و دیوار لختی از خشت پخته و برخی از پیش هی سنگین بنیاد های پهنا در دیوارهای کاوک بر
سازند و نیهان راهی امده دارند سواری بر بهل باشند نقاشان و خاتم بندان و دیگر پیشگان بی صدقت را
خنان کارشند که خط خوش نمودار گردد و قلمدان و صندوقچه و جز ان بر سازند از تاری بارچه ارجمند
قوطه و جامه وار و مخمل و زربفت و خارا گزیده بر بافند دگوناگون قماش روم و فرنگ و ایران را تقلید نمایند
شمشیر و جمدهر و کپوه و تیر کمان سیبه بر سازند خرید در خت جواهر شود و نقره از ولایت روم و عراق و جزان

آورند نخست پایه تخت پتن بود و چندی جابجا نیز و امروز احمداباد نیز بزرگ شهری است نکو زمین طرح آباد
بر کنار سابرمتی عرض بیست و سه درجه در خوش هوائی یافت گزیده کالای هفت اقلیم کم همتا و قلعه دارد
بیرون آن سیصد و شصت معموره بر نمطی خاص هر یک را پوره نامند و ناگزیر شیءها در هر یکی پیدا و امروز
تا هشتاد و چهار آباد و در آن هزار سنگین مسجد و در هر کدام دو مناره شگرف که تا بها در پوره رسول آباد
قرار شاه عالم بخاری و پوره ایست سه کروهی احمداباد خوابگاه قطب عالم پدر شاه عالم و دیگر بزرگان
و گزین باغها درین نزدیکی پاینده درست بدرگاه قطب عالم افتاده است برخی چوب و نیمی سنگ
و پایه آهن شگرف داستانی در آن برگزارند و نیز سه کروهی موضعیت سرکنج در و شیخ احمد کهتو
آسوده و سلطان احمد که احمد بنام اوست و بسیاری سلاطین غنوده اند اسپای گزیده بهم رسد
و نیز و میان وجران نیز بند و دوازده کروهی محمود آباد شهریست بنا کرده سلطان محمود
دلنشین کاخها در دو چهار کروه در چهار پیرامون آن دیواری کشیده اند در هر هم کروه باغ
و بهر منزلی آهو و گوناگون نخچیر و دستور داده مرزبان اندر موهی است نیز این و اس
نام پس ریاضت گر غله نخست بگاو دهد و دانها از سرگین او برچیند و غذا سازد و برهمن
را پس گزیده شمرد و او را از الوس راتهور کلانتر دانند پانصد سوار و دو هزار پیاده بدو گرداند
و نیز رکهوکه و کنهایت بدین سرکار گرایند و بسی گوناگون بازرگان در و فراوان عمارت
بیار ازرکهوکه راهی شود و درین فرود آید کالا و کشتیها که انجا در سینه مانند به کنهایت آورند
و در گهری گاو گزیده شود جفتی سیصد روپیه و افزون در خوش سنجی و تنومندی و نکو رفتاری
هر چند بیش گران ارزتر چاواره و قدیم ملکی جداگانه بود ده هزار دولت قریه و باز گردد کاز انصاف کرده بها
چهل و هزار سوار و همین شماره پیاده و امروز دو هزار سوار و سه هزار پیاده مرزبان و حاکم گجرات عالمگیری گرد
چهار بخش بود سرائوس چهاره راتنست چاو امروز در سرکار احمداباد یک سرگینه بر شمارند و قصبات او به جا جای در صد و ال نگرد

پتن دو قلعه دارد سنگین و خشتین طول صد و هفت درجه و ده دقیقه عرض بیست و سه درجه سی دقیقه گزیده کاو
بر آمد نیمه روز پنجاه کروه در ثور رود و قطنی نیکو بافند و در و دستها به ارمغانی برند سه سوز قصبه ایست بر کنار سرسی
بزرگ شش جاند نکو بزرگ شهریست باستانی سیصد بتخانه در و در نزدیک بر بلانی و خانها گزین
درایست بر کوهی بس بلند دو نیم کروه از آن دشوارگذار جا بجا نیز چند جا دروازه ها برنشانند و یک جا
قریب سی گز بریده تخته سنگ گردانیده اند و هنگام کار بر دارند میوه خوب شود از آنامور بنا در دریای
تبتی نهر او به گذرد و هفت کروهی بدریای شور پیوندد و در اینجا از آن طرف آب نیز دست
توابع او در قدیم شهری بزرگ بود و نیز کهنه بوی و بسیار مردان مضافات او میوه خاصه
انناس فراوان شود و روغن خوشبو هر گونه گزین پدید آید و زردشت کیش از فارس آمده
نیکاه ساخته اند زند و پازند نیز خوانند و جهازها برسازند از صلح کل گیتی خداوند هر طایفه کامیاب
گردیدند ها خود و ازلی پروائی کاربرداران دولت و سپهسالاران سرحد بسیاری
ازین سرکار شود و در دست فرنگ چون دمن سنجان و ماریور و ماهیم و بسنی که هم بندر اند بهروچ
که گزین قلعه دارد و آب نربده از کنار او شده به شور دریا در شود و از گزین مهین بنادر شمرند و نیز رکاوی
و کندار و ساموب و بنکور از توابع و نزدیک قصبه هانسوت شکارگاهی است مرزی است
کروه و پهنا چار فراوان آهو و دیگر جانور در آن جلگه البته سبز و شاداب بر ساحل دریای
نربده نشیب و فراز ندارد و سرکار سورت بضم سین مجهول و سکون واو و فتح را و تای فوقانی
بندی و هی چنی ملکی جداگانه بود پنجاه هزار سوار و یک لک پیاده بزرگی قوم گهلوت داشته درازا
کهوکه تا بندر از امرای یکصد بیست و پنج کروه پهنا از سرحدها تا بندر دیو هفتاد و دو شرقی
احمداباد و شمالی ولایت کچه جنوبی و غربی دریای شور هوای او سازگار میوه و گل فراوان
انگور و خربزه شود و این سرزمین را نخست باشد و هر جا دو سی آباد نمط برکنات

نخستین که به صورت جدید امور ازو رونق پذیرفت زار و درهم پیچیدگی کوهستان بد و کسی راه نبردی ناگاه
تجرد گزین را گذاره افتاد و ازو آگهی یافتند شگفتی نوزیست جونه گده زبان زد روزگار سلطان محمود پیشین بزور
برگرفت و در پایان آن قلعه از سنگ برساخت و او هم قلعه ایست در پشت کروهی بر بالای کوه امروز خراب
است و شهروار آبادی و بهدران نزدیکی نزد هزار کوه کرنال قلعه ایست فراوان چشمه درو و بزرگ معبد جین و
یکی دیگر کولیاب وران نزدیکی بد و موضعی است بد و بری یک کروه و بندر بدان منسوب و نیز در عقب جونه گده
جزیره ایست بیال کوکه نام بدرا را و پنجاهزار کرده پیوست آن جنگلیست سی کروه در سی خود رو میوه ها
در و برخی کولیانرا نگاه انس زمین را گهه گویند نیز موضع تنکا گونسا دریاسی با دریای شور
پیوند و ماهی جنانک شود اگر زمانی با آفتاب وا رند خراب شود شگرفی و اسب پاینده تر از کوتاه
بهم نرسد و در و همین قسم پتن شهریست بر کنار شور دریای سنگین قلعه دار وانرا پتن سومنات
خوانند بندریست بزرگ قصبه او را از قلعه از سنگ بر بهن در سه کروهی دریای شور شمسه گزین شود
در آن نزدیکی جاییست از آبیاری او در برش افزاید بندر سکلو و دیو بر بند و کوری تا رد و احمدپور
مظفرآباد و درین سرزمین چشمه سرستی از سر سومنات برآمده و پرستش کده برهمن فراوان از انمیان
سومنات و دیرالی و کوری باراس سترگ برشمارند و درین نزدیکی درمیان سرن و سرستی تیرتین
ازین چهار هزار سال و کسری بنجاه و شش کرور جاودان یاکد کر خندان خندان با ویژه افتادند همه را
در آن آشوب گاه روزگاری سپری شد و شگرف داستانها برگویند و در نزدیکی پتن سومنات
مهادیو کاتیر نیه در انجا کشن بنیر رسیده و در کنار دریای سرستی زیر درخت پیپل فرو شد انرا ابیبر
گویند و این مرد و جا را بزرگ معبد اندیشند شگفت آنکه در قصبه مول مهادیو بتخانه ایست منسوب مهادیو
هر سال پیش از برسات روز معین جانوری که بزبان هندوان اتبد گهه گویند پدید آید اندکی خورد تر از کبوتر
و دولش کفیده بر سفید و سیاه برفراز بتخانه نشیند و گاهی عشرت کند سپس بغلطد و نقد زندگی بسپرد

انرو و مردم شهر وا تیم انبیه و کیم باکهن خوشبو نیز بسوزند و از مقدار سیاهی و سفیدی او اندازه بارش
گیرند از سیاهی بارندگی و از سفیدی خشکی درین سرزمین جوار ساله بسیار شود و نیز دو حوض است
یکی را جینه گویند و گوبند و یکبری را گنگا آب از درون برجوشد و سرود و رود باری شود و همگی بایان
این دو چشمه چشم سوبین و پیشانی و میان منگلو و چوراد از زمینی است موج دریای شور فرو گیرد و در سالی
روز معین آب شیرین آمد چنان برگزارند که در باستانی زمان یکی را به آب گنگ احتیاج افتاد و نیز همی
اشارت تابان سرزمین گرداب برادوش نمود و از همان باز در همان روز این شگرف نمود ار حیرت افزاید
و در بیرو دو قسم اوبس راجپوت از قوم کلاوت آمیزه و کلاتی آمین گرایند نشان گرامد امروز هزار سوار و دو هزار پیاده
وجیق آهیر نیز باشند این را نیز به بیره خوانند دو هزار سوار و سه هزار پیاده و در سلمین در پایان کوه سر ونجه قلعه ایست
بزرگ و برفراز آن کوه قلعه بانی نانه اگرچه آبادی ندارد و لیکن سزاوار آن و بزرگ جین بندر گهوگه بدین زمین
گراید و جزیره بیرم بیشتر حاکم نشین بود دراز و پهنا کوهچه ایست درمیان دریا زمیندار از قوم کوهل دو هزار سوار
و چهار هزار پیاده و در جا ربین بندر مهوه و تلاجا طایفه والی لیسه بر بند سه صد سوار و پانصد پیاده و در پنجمین حکمت
آنرا دوارکا نیز گویند کشن از متهرا آمده انجا بنگاه ساخت و رخت هستی برلب نیز برگ نیایش گاه برهمن و جزیره
شنکهودهار طول و عرض چهار کروه و ازین بوم برشمرند و نزدیک از امرای جزیره ایست بدرا زو پهنا هفتاد کروه
مقدار بیم کروه زمینی است میشه سنگین اگر او را به کنند در هر چهار طرف او دریای شور نگردد ملک خاصه جزیره نخستین
سلطان محمود گجراتی چهارم بخش سرکند نیدرا را امرای ببساری بنیاد و سرکوب قوم ماهیل در انجا سبر بند
هزار سوار و دو هزار پیاده و در ششمین بربه کنار ریست بزرگ و رخت زار انبوه فراخ درها ن نگنجد گروه بر
انجا سبر بند هزار سوار و ده هزار پیاده و در هفتمین با کهیله باسند و دلسف سوار و همین قدر پیاده و درین ولایت
کاتهی فراوان ذات ایشان اهیر تبار و اسب کنند شش هزار سوار و شش هزار پیاده و برخی انیان را تا زبسی
نژاد نبدارند عیار و مهمان دوست باشند لخته برکنش خورند حسن فراوان درین گروه چون جاگیر داران

بره و نخست چنین پیمان گیرند که از ناپارسائی زن و مرد را بر سد و بر کرانه کنار آب دو دندی گروهی
باشند انزا هنر آنرا ابو بچه گویند سه هزار سوار و همین قدر پیاده همواره بکام در آویزند و در همین جا انجمن بدست
کنار دریای شور قوم واجی بسر برند دویست سوار و دو هزار پیاده و در همین قوم جادون نهاد دیو از عرق چنین
خود جادون نام آدم پیکری آفریده تیمارگاه خود بدو سپرد و شعر برکنفی سرایش سرآمدی و از گذشته
و آینده آگهی داد نیز او را بدین نام خوانند و بتشبیری ستایش برگویند و نسب نامها برخوانند و هنگام کارزار
داستان دلاوری گذارش نمایند و دل بر دهند و لختی را از عیب گوئی بهره باشد و در هندوستان
مگر نیز رگ باشد که چندی از ایشان بادبود و در این سرزمین پانصد سوار و چهار هزار پیاده و بهات بباء
و های خفی و الف و تای فوقانی هندی بنیز در آفرین جوانی و دلیری و معرکه آرائی تاریخ گوی بدیشان
همانا اگرچه در اغنبار از ایشان پیاده باشند لیکن در شمشیر جادون و برخی چنان سرایند که جادون
بیحد خواهش طرازستی گرفت و بهات از بهاد بوشکرف داستانها برگذارند و میان
جهالواره از سرکار احمدآباد و دهتین و سورت لسب گاهی است مدار ازو نود کروه و پهنا از هفتاد و سی
انزارن نامند بفتح را و سکون نون بیشتر از موسم باران شور دریا بجوشد و این سرزمین فرو
گیرد و بارش باد رافتد و چون ریزش ابر فرو نشیند روی در کمی نهد بسیاری جای خشک
گردد و نمک فراوان شود و در پرگنه جهالاواره این فراهم گردد احمدآباد مشرق این بوم مغرب رویه
آن ولایتی است بزرگ جداگانه آنرا کچه گویند بفتح کاف و جیم فارسی مشدد و های پنهان دراز
دویست و پنجاه کروه و سند مغرب رویه اوست پهنا صد کروه بیشتر دشت و ریگستان اسپ
گزیده و ناری بر دانند و شتر و بز بسیار و خوب شود بزرگ آن سرزمین از گروه جادوان است و
امروز کار بچه مشهور سپاه این الوس ده هزار سوار و پنجاه هزار پیاده مردم نکو رو بلند بالا و در این زمین
حاکم نشین شهر بهیج دو قلعه استوار دارد و چهار دیگر کنت کوث گجرات رو بجانب جنوب زمیندار است

بزرگی او را جام گویند به بوی نیکو رخسار و ندمیشتر از این لنسبت سال را اول جام رال بن ازآویزه دو ماه از ولایت برآورد
و او در سورته میان ولایت جنبوه با دیل و جادون و نوندل بنگاه ساخت و دیگر بیک زمینها برگرفت و شهر نوانگر
اساس نهاد و آن زمین را کچه خورد خوانند و امروز سه سال نبیره او جانشین قصبات زمین گشت و کار بسیار وارد حاکم
نشین نوانگر هشت هزار سوار و بیست هزار پیاده بدو گراید شتر و بز خوب شود و از بر بار دستور بر دو احدی کس و پوت
مور و ننکیچ ولایتی است آنرا باک گویند دریای سند در میانه بگذرد و گجرات رویه حاکمی جداگانه دارد و دوند کمر لور و مابو
مانبواله و آن نیز مرز بیابانی دارد و در سرو دو هزار سوار پیاده هر دو سپهبد از خویشان رانا سر که بدیشان بود و از دیرباز
دیگرگون زیست و متصل بسرکار پتن ولایتی است حاکم نشین قصبه سروهی خداوند دو هزار سوار و پنج هزار پیاده بر فراز کوه
شهرک قلعه است آبوگده نام دوازده دهه در و آباد علف فراوان و نیز ولایتی است شرقی بدریای شمالی مند
و جنوبی نادوت غربی جانب شیر ور از اشصت کروه و پهنا چهل بوبی حوبهان حاکم نشین قصبه دلی مواهان و فیل صحرائی
فراوان ششصد سوار و پانزده هزار پیاده سرکار سورته و بندر بار کوهستانیت آنرا کلانه گویند بفتح با و سکون
کاف فارسی و لام و الف و فتح نون و های مکتوب بومی راتهور سه هزار سوار و ده هزار پیاده سفتالو و سیب
و انگور و آناناس و انار و ترنج بسیار خوب شود و هفت قلعه نامور دارد و از آن میان مولیر و سالیر بشن
گزین میان نادوت و بندربار کوهستانیت درازا شصت کروه پهنا چهل الوس گوهل از گروه راجپوت
بسر برند و امروز سرهنی است نوازی نام مدار المعامله سردار راجه خبر نامی بگویند و در قصبه راج پیپله و کبولا
بسر برد و سه هزار سوار و هفت هزار پیاده آب سه زمین پس زلون برنج و عسل گزین شود نه سرکار صد و نود
و هشت پرگنه بدین صوبه گراید از این میان بیست ده و درجمع چهل و سه کرور و شصت و هشت لک و بیست و دو هزار
و سیصد و یک دام و پانزده لک سیصد و نه لک و شش هزار و سیصد و پنجاه و دو هزار و سیصد و بیست و چهار
محمودی و سه ربع حاصل نیاد و زمین بود عجم صورت که لعدی لک گرور و وسعت لک و شش هزار و سیصد و پنجاه و هفت بیگه
و سه بسوه از آن میان چهار لک و بیست هزار و دویست و پنجاه و چهار دام سیورغال بومی بیست و هفت هزار و سیصد و پنجاه و پنج سوار دهقان و پنجاه هزار

نبدی نامها چیان برگزارد که در سال هشتصد و دواز تاریخ بکرماجیت صد و پنجاه و چهار هجری نخستین بهیراج
شمع دولت افروخت و گجرات جداگانه سلطنت شد راجه سری دیو مرزبان قنوج سامنت سنگه
نام پرستاری را از بدگوهری و فتنه‌اندوزی بگوبیتی فرستاد و خانمان او بیغائی ساخت زن او آبستن
بود خار ناکامی در پا بگجرات آمد و در صحرائی بکیسی نزاد که از وارستگان چنین بود سیل دیولام را بر و
گذر افتاد و دلش بدو بر آمد یکی از گروندگان خود سپرد او و پرا دهن بود سپرده به تیمار داری
همت گماشت چون کلان سال شد بهم نشینی فرومایگان تباه اندیش دل آزاری و راه زنی پیش گرفت
هنگامه بدکاران فراهم آمد خزینه گجرات که به قنوج میرفت بدست آورد و از آنجا که سعادت سرشت بود جابنا
نقال بدو پیوست ششنبر را خرد رهنمون آمد و از بدکاری بخوب کرداری گرائید د بیجاه سالگی فرماندهی یافت
پتن آباد کرده اوست گویند برای نخچگاه زرف نگهی لکار برد و سخت لکابو نمود اتهل نام گاوچرانی گفت
شگفت زمینی دیده‌ام اگر نام من آن شهر آباد گردد رهنمونی کنم بذیرفتند او بدرخت زاری نشان داد
که خرگوشی با و بزه سگ در شده بود و به نیروی بازورهائی یافته راجه آن سرزمین را آباد کرد و آنهل
پور نام نهاد اختر شناسان برگزارند چون دو هزار و صد سال و هفت ماه و نه روز و چهل و چهار گهری
سپری شود خرابه گردد و از زمان فرسودگی و زبان گروهی نهرواله گفتند بی چون نهربان اند با گزیده
را پتن گویند بدین نام زبان زد روزگار راجه سامنت سنگه دختر خویش را سپری دند که سوهنگی
از نژاد راجه دهلی کدخدا کرده بود نبرد یک نژاد آن بود در گذشت شکم دریده فرزند را برآوردند ماه
هفتم هم منزل بود و اهل هند آنرا مول گویند بدین جهت مولراج نام نهادند سامنت سنگه بفرزندی برگزیدند و
به تیمار داری همت بست چون بزرگ شد از دمسازی خراب لیمجان به تباه اندیشی افتاد راجه
درستی سلطنت بدو نامزد مکیرو و در هوشیاری بازمیگیر دید آن شوریده مغز را کالیوه نه سیاخت
تا آنکه آن بدفرجام جانشکری و نیعت نمود و نام بزرگی برخود نهاد و در زمان جامند چهارصد و شانزده هم

هجری و هزار و شصت و چهار بکرماجیت سلطان محمود غزنوی برین دیار چیره دستی یافت لیکن دگر گذاشتن
مرزبانی از پیش خود ندید بدانست یکی از نژاد راجها بسپرد و سر ساله پیشکی قرار داده از راه سند باز گشت
شگفت آنکه بخواهش او یکی از نژاد پای هند همراه آورد و چون چندی برگذشت از بیباکی و دوراندیشی طلب نمود
چون نزدیک رسید پیشتر روانه شد تا بدگوهران بدو نه پیوندند همان روز که یکجا خواهند شد زیر درختی
زمانی بغنود شکاری جانور چشم او را در ربود و در آن عهد کور و نابینا را فرمانده نساختی سپاه ناسپاس همان
هندی را بجای او برگزیدند و او را دستگیر ساختند کمال پاک نگهی از بیم جان آرائی راه بجز دگر نرفت چند آنکه
حسنکه را بهانه دید برگشت در این هنگام از صحرای ناکامی در رسید و جانشین شد و بسیاری ملک برگرفت
راجه اجیال از بدسرشتی ولی نعمت خود را زهر داد و برای دنیا ناپدار جاوید نفرین اندوخت لکمون را
سپری مود سالیته از گروه با گهیله کربذیند در فرمانفرمائی سپاه سلطان علاءالدین فتح گجرات برگشود و
هزیمت یافته به کهن پناه برد اگر چه پیشتر ازین معزالدین شام و قطب الدین ایبک نیز بدین دیار آمده بودند
لیکن از زمان سلطان علاءالدین بسلطنت دهلی باز گردید و در زمان محمد بن فیروزشاه نظام مستخرج
که او را راستی خان گفتندی به نیابت او حکومت کردی چون بیدادی او در نشنید آمد معزول ساخته
ظفر خان پور وجیه الملک ما که اباست داود حسن در سپاسی او را در آویزه رخت هستی بربست و اندازه این مدت
از حال فرماندهان دهلی گرفته ایدر بور او تاتارخان بدگوهر و تباه سرشت بود و در آن هنگام که سلطان محمد در گذشت
و اورنگ نشینی دهلی بسلطان محمود رسید روزگار لختی بر آشفت ظفرخان فراگوشته نشست و تاتارخان سپاه
بزرگی فراهم آورده بدهلی روانه شد بها نابعر موده مسموم در گذشت از چون له برآمده خطبه و سکه بنام خود ساخت
و به سلطان مظفر شهره آفاق شد و باز سلطنتی جداگانه گشت و حکومت این دیار مالوس یا تک فرا گرفت
پدر او وجیه الملک از کیش برهمن برآورده بودند و پور تاتار احمد نام بجان گرای بزرگ نیاک خود همت بست
هبر جای او نشست و زبان روکی جاوید اندوخت احمدآباد اساس نموده او با پطری اردوستان سرای

سرائی از دینی برکناره مبرست روز جشن که هنگامه شاد خواب غفلت بود دوازده عم خود را از هم گذرانید.
سپس به جد پرداخت و جاوید درشد و تا نفس واپسین دادگری و کارسازی بپای همت افشرد چون
داد و دارا نبا شایستگی به کنج خمول بردند فتح خان بن محمد شاه را گیلانی بر داشتند و سلطان محمود لقب نهادند
به بابه شناسی و دادگری نام برآورد و بخشش و بخشایش را حصار خود گردانید ملک شعبان که خطاب
عمده الملکی داشت تشکر نابور بیانمود در غفران دولت زرسنان و اعتبار گزین درجان تشکری
خداوند خویش حیله اندیشیده نخستین در انداختن این فرو هیده مرد اخلاص مند بخاطر آورد و بنا بائین نخبه کاران سخنان
ساخته بسلطان رسانیدند از انجا که دنیا داران بر خویشتن بسر برند آن یکتای جهان عقیدت را زندان
برنشاندند و در پیچ جانشکری بر دیک بود که کار بانجام رسد ملک عبدالله دار و غه فیل خانه که بسلطان
راه سخن داشت با کدامنی آن سعادت سگال و تباه اندیشی بدگوهران گزارش نمود و سلطان بلطایف
الحیل او را رهائی داد فرو مالگان پرده آزرم دریده باو نبرد بر ساختند جندی از خاصه خیلان و غلامان
با دارو غگان فیل مال همت افشردند و فیلان نبرد در مالش بدگوهران یاور آمدند و آبروی ناشناسان
ریخته شد و هر یکی با دافراه یافت چون روزگار او بسر آمد به ستیاری امرا مظفر خان پور او جانشین
گردید و سلطان مظفر خطاب یافت به سگری بسر برد شاه اسمعیل صفوی گزیده کالای عراق با رمغانی فرستاد
او نیز نیایش و مردمی بجا آورد و چون درگذشت پسر او سلطان سکندر لقب نهاده مسند آرای شد
عماد الملک فرجام او را در کمتر فرصتی از هم گذرانید و نصیر خان برادر او را بسری برنشاندند امرا در کین برنشسته
از فردوس مکانی گیتی ستانی مددگار ساخت عرضداشت اگر فروری سپاه بیاوری آید بندر دیب
با توابع وحیند کرور تنگه پیشکش نموده آید چون ناسپاس بود پذیرش نیافت و درین هنگام بهادر پور سلطان
مظفر نخواهش سرمان از دهلی دیار رفت و امرا بدو گرویدند در زمان بدر از رشک برادر رسالت
بود و منش سلطان ابراهیم لودی بدهلی آمد صحبت در نگرفت امرای جونپور بسری طلب داشتند سگالش

سرائی از دینی برکناره مبرست روز جشن که هنگامه شاد خواب غفلت بود دوازده عم خود را از هم گذرانید.
سپس به جد پرداخت و جاوید درشد و تا نفس واپسین دادگری و کارسازی بپای همت افشرد چون
داد و دارا نبا شایستگی به کنج خمول بردند فتح خان بن محمد شاه را گیلانی بر داشتند و سلطان محمود لقب نهادند
به بابه شناسی و دادگری نام برآورد و بخشش و بخشایش را حصار خود گردانید ملک شعبان که خطاب
عمده الملکی داشت تشکر نابور بیانمود در غفران دولت زرسنان و اعتبار گزین درجان تشکری
خداوند خویش حیله اندیشیده نخستین در انداختن این فرو هیده مرد اخلاص مند بخاطر آورد و بنا بائین نخبه کاران سخنان
ساخته بسلطان رسانیدند از انجا که دنیا داران بر خویشتن بسر برند آن یکتای جهان عقیدت را زندان
برنشاندند و در پیچ جانشکری بر دیک بود که کار بانجام رسد ملک عبدالله دار و غه فیل خانه که بسلطان
راه سخن داشت با کدامنی آن سعادت سگال و تباه اندیشی بدگوهران گزارش نمود و سلطان بلطایف
الحیل او را رهائی داد فرو مالگان پرده آزرم دریده باو نبرد بر ساختند جندی از خاصه خیلان و غلامان
با دارو غگان فیل مال همت افشردند و فیلان نبرد در مالش بدگوهران یاور آمدند و آبروی ناشناسان
ریخته شد و هر یکی با دافراه یافت چون روزگار او بسر آمد به ستیاری امرا مظفر خان پور او جانشین
گردید و سلطان مظفر خطاب یافت به سگری بسر برد شاه اسمعیل صفوی گزیده کالای عراق با رمغانی فرستاد
او نیز نیایش و مردمی بجا آورد و چون درگذشت پسر او سلطان سکندر لقب نهاده مسند آرای شد
عماد الملک فرجام او را در کمتر فرصتی از هم گذرانید و نصیر خان برادر او را بسری برنشاندند امرا در کین برنشسته
از فردوس مکانی گیتی ستانی مددگار ساخت عرضداشت اگر فروری سپاه بیاوری آید بندر دیب
با توابع وحیند کرور تنگه پیشکش نموده آید چون ناسپاس بود پذیرش نیافت و درین هنگام بهادر پور سلطان
مظفر نخواهش سرمان از دهلی دیار رفت و امرا بدو گرویدند در زمان بدر از رشک برادر رسالت
بود و منش سلطان ابراهیم لودی بدهلی آمد صحبت در نگرفت امرای جونپور بسری طلب داشتند سگالش

نه تن صد و چهل سال و دو ماه و چهار روز گویند پیشتر از چهلم سال الهی بدو هزار
و سیصد و پنجاه و پنج سال ایزدی پرستش کردی و در گذارش نفس هزار فسهای همت افشرده
داشتی تیره و نهدگان سعادت گرای پیکر او فراهم آمدی و در گداختن خویش در میان
گروه راجهان بدر آمده و مرزبان روزگار رفر باد بردند درین آتشکده ها فراوان جانور آتشین
و سیلاب در شود همان بهتر روش برهمن بر او فتد و بجان داری جهانبانی نماید گفته بد برابی یابت
و کام ناکام ازان باز داشت سوختگان آتشین نفس بچاره سازی بر نشستند و نارمندی
زبردستی را طلبگار شدند تا بوده را از یاد در انداز دو کشش ایشان رواج دهد دادار بیهمال ازان آتشکده
برین افسرده آدم پیکری پدید آورد و فره ایزدی بر روی شمشیر انداز و دست در کمر فرصتی سر فراز فرمالهوا
بر نشست و این برهمن را از سرنو روای بخشید و هن جی نام گرفت و از دکهن ایره مالوه را لنگاه بر ساخت و
راز زندگی یافت چون سراج چوهن بود او را فرزندی نشود بزرگان آوات تنوار را جای نشین گردانیدند
و سر آغاز مرزبانی درین الوس شد و چون بمرتبه در آویزه جان سپرد گندهرپ نام گزیده را بر
سروری بر داشتند چنان پندارند همان بمرتبه است که او را دادار بیهمال در پیکر
گندهرپ و لوسها در آورده و پس ازان انسی قالب در پوشانید و بدین نام شهره آفاق
شد و بدین نام شهره آفاق شد و بداد و دهش عالم را آباد ساخت او را پسری شد بکرماجیت
چراغ نیاکان برافروخت و بسیاری جهان بر گرفت هندی نژاد جلوس او را تا امروز سرآغاز تاریخ
دانند و شگرف داستانها برگزارند همانا از طلسم و نیرنگ خبری در نشست ساده دلیها را بدام
آورده باشد چندرمال بپایه والای سلطنت یافت و همگین هندوستان بدست آورد و لختی
بند عشرت شکار داشت ناگاه بر دلنوبه سنج نورادی یافت به فرزندی بر گرفت و بدان
نام برخواند چون او را هنگام ناگزیر رسد بهوج چینی پور او دو سال بود میج را جانشین گردانیدند در

آویزه دکهن زندگی بسپرد و بهوج در سال پانصد و چهل و یک از تاریخ بکرماجیت اورنگ آرا شد و بسیار عالم
بر گرفت و بداد و دهش روزگار آباد ساخت و دانش را بر فراز اعتبار برد و گزیده نیکو گوهران را ارزنده بازار
شد و خرد پژوهان چهره دستی یافتند پانصد فرهیده مرد حکمت شناس در بزم او هنگامه آگهی آراستی
و مرتبه شناسی و انصاف پژوهی را عیار برگرفتی سرآمد ایشان بررج بفتح با و سکون را و ضم را و
سکون جیم و دیگر دهن پال بفتح دال و هاے خفی و سکون نون و بای فارسی و الف و لام دلاویز
سخنان نگاشته اند و حقیقت جویان کار آگاه ارمغانی گذاشته چون بهوج نژاد اختر شناسان را
نموداری بزرگ رفت یا گذارندگان ساعت را فراموش شد ستاره دانان فراهم آمده از نحوست
مولود بگفتند غمخوار او را بکنز جانی بیم افزودند جان دوستی آن نوباوه اقبال را بخاک بیکسی انداختند
و بزمین ناشناسایی افگندند ولی میانجی دست امکان پرورش یافت حکیم بررج که در آن هنگام
او را در دانش منشان شمردی زایچه طالع نوشته ژرف نگهی نموده به بزرگ فرمانفرمائی مولود و عمر
دراز نوید رسانید نوشته بر نگذر راجه انداخت از دیدان مهر پدری بجوش آمد و از شناسندگان سرشناخت
و حق پیدائی گرفت و هویدا شد که غلط رفته بود خود رفته او را بر داشت و از شگرفی تقدیر چنبش آگهی بر بود
در هشت سالگی رامونج را ناتوان بینی کالیوه ساخت و جان شکری آن بیگناه بر اندیشید برخی رازداران
راه بسپرد تا نهانی ره گرای نیستی سرا گردانید جان گرایان پژوهشجو دند و او را پوشیده طرز دیگر وانمودند
هنگامه رخصت نامه نوشته بدانها سپرد که چون راجه از من آگهی جوید بر خوانند خلاصه مضمون آنکه
چگونه آدمیزاد طبیعت تیرگی از نورستان خرد دور اندازد و سگالش ناسزا بخونریزی بی گناهان دست
بر آلاید فرمانروای دانش نژاد و ملک و مال با خود نیارست برد همانا از گذشتن من چنان اندیشیده که
دولت او جاوید خواهد ماند و گزندی نخواهد رسید راجه بشنود نامه از شاد خواب غفلت در آمد و از کرده بیجا بی
بر نشست فرمان بران چون آثار راستی دیدند سرگذشت را باز نمودند و سجود نیایش بجا آوردند و او را بزرگ داشته بجا

بجانشینی خود نام زد کرد و امید چون پور اوجی چند را فرمانفرمائی بسر آمد در قوم نیوار شایسته باجداری نبود
جهبت پال تونور را که از رمیداران نامور بود به مرزبانی گزیدند و از نیرنگی تقدیر فرمانفرمائی باز گردید چون تونور
کمنور پال بسر آمد افسر گذاری بر سر گروه چوهان نهادند در فرماندهی پالدیو شیخ شاه از غزنین آمده ماوه
برگرفت و زمانی دراز برنشست چون روزگار او بسر آمد علاء الدین غوری سائی بود دستور او در مراج
سود جانشین شد چون علاء الدین بسال آگهی رسید با ویزه برخاست و آن ناسپاس را از هم گذرانید
جهبت پال نژاد مانک دیو چوهان نوکر کمال الدین از بدگوهری و زرپرستی بجان گرائی خداوند خود روآورد
و بخیال سودمندی جاوید زیان اندوخت در نوبت پرسین افغانی تباه سرشت بدگوهر چندی را با خود یاور گردانید
و کمین گرفته در شکارگاه گزند جانی رسانید و خویشتن را جلال الدین لقب برنهاد در راجه پرسین پور خود را که
در خانه مرزبان کام و کدخدا کرده بود راجه از نیکوخدمتی فرزند خواند و ولی عهد خویش گردانید و چون او درگذشت
کهرک سین مسندآرا شد بلبن توزی لشکر به ماوه آورد عالم شاه را به نبردگاه روزگار سپری شد در زمان
سنکت سنگه بهادرشاه نام فرماندهی از دکن آمد باز زندگی در بخشید و به دهلی لشکر برد با ویزه سلطان شهاب الدین
گرفتار آمد و از هنگام سلطان غیاث الدین بلبن تا سلطان محمد پور فیروزشاه فتوری نشاد روان نرفت و چون
درگذشت سلطان سلطنت رو به پراگندگی نهاد دلاور خان غوری که از جانب او ایالت ماوه داشت آئین
سروری فراپیش گرفت سلطان از آنکه در ناکامی وفاداری نموده بودند چهار کس را چهار ملک داد
ظفرخان را گجرات خضرخان را ملتان خواجه سرور را جونپور دلاور خان را ماوه پس از مرگ چهار کس گالش
سرے کردند و زمانه با درافتاد سپس الپ خان پور او را هوشنگ خطاب داده جانشین گردانیدند گویند پدر
فرموده را سموم ساخت و جاوید نفرین اندوخت سلطان مظفر گجراتی باویزش آمد و دستگیر ساخت نصیرخان
برادر خود را بسرداری گذاشت و چون راه ستمگری سپرد و قدر رعیت پروری ندانست موسی عم هوشنگ
را بسرداری برگرفتند سلطان مظفر هوشنگ را از زندان برآورده به دارالملک فرستاد احمدخان پسر خود را همراه

ساخت و در اندک فرصتی چیره دستی یافت و چون مظفر رخت هستی بربست
از ناسپاسی به گجرات رفت و کار ناکرده برگشت و چند با سلطان احمد گجراتی به پیکار
برخاست و شترمسار به سمت آمد از دستان سرای بازرگان به حاج نگر شتافت مرزبان
اندیار چندی بدان قافله رسید او را دستگیر کرده با دنیا نموده در اثناء راه برگرفت نسخ فیلان
را بدین کار داشت اگر مردم باویزه درآیند نخست کار تو بانجام رسد شایسته فیلان را طلبید اشتبه
به سپرد و در بائی یافت به مبارک شاه بن خضرخان حاکم و سلطان ابراهیم شرقی و سلطان احمد دکهنی
او را کارزار با رفت و چون رخت هستی بربست امرا بنابر وصیت نصرخان پور او را محمدشاه لقب
نهاده جانشین گردانید محمود خان پسر عم سلطان حوسک از پی سعادتی ساقی را البریت و آن
ارنده بدسرشت سلطان را شراب زهرآلود داد سران لشکر پنهان داشته بخیال آن شدند
که مسعود خان پور او را برگزینند و کس بطلب محمود خان فرستادند او جواب داد که دنیا بر دلم سرد شده
اگر در کنگاش ناگزیر باشم همین جا بیابند از جام همی بخانه او رفتند و در بند او افتادند و سادری
زر و دستان بی آزرم به بزرگی ماوه قرار گرفت و سلطان محمود شهره آفاق گشت
با چنین بدگوهری از نیرنگی روزگار زمانه بشکرخندگی نمود و شگوفه صورت او را الحق دگر
برود تا سلطان محمد بن مبارک شاه فرمانفرمای دهلی و سلطان احمد مرزبان گجرات و سلطان حسین
شرقی در آنا کوشا کارزار نمود و خواجه جمال الدین استرآبادی از جانب سلطان ابوسعید میرزا
گرین ارمغان پیش او آمد و سرمایه افزائش آبروی شد محمود دوم از دست ستمکاری
و سراصفهان خویش بناکامی افتاد و به دستگیری سلطان مظفر گجراتی بار دیگر کامیاب آمد
و از بی پرواهی و طبعیت پرستی در اویزه را ناگرفتار شد و از مردی بجا آورد بار ملک ماوه
فرستاد و در پیکار سلطان محمود بهادر گجراتی دستگیر کرد بجاماهی برند در میان راه لقدر زندگی

زمین دی سیر و مالوه به گجرات گرایید تا آنکه جهانبانی جنت آشیانی بدان دیار چیره دستی یافتند و چون
به آگره بازگشت شد ملو نام از خویشان سلطان محمود قادر شاه خطاب کرده مالوه برگرفت و در چیره دستی
شیر خان آمده دیدبانی آن ملک بشجاعت خان نامزد شد و در هنگام سلیم خان سرکشی نمود و در نوبت مبارز خان
استقلال یافت و چون درگذشت بایزید پسر بزرگ او باز بهادر نام جانشین شد تا آنکه کوکب اقبال
شاهنشاهی بدرخشید و این آباد ملک بر قلمرو افزود و امید که این روز افزون دولت طراز جاوید یابد
و عالمیان بکام دل ابدی نشاط برگیرند صوبه خاندیس این آباد بوم را خاندیس میگفتند چون آسیر
گشایش یافت و آن ملک بشاهزاده والا گوهر سلطان دانیال بازگردید بدین نام روشناس آمد از دوم اقلیم
درازا از بورگانو که بهندیه پیوسته است تا پال که متصل بولایت احمدنگر است هفتاد و پنج کروه پهنا از جامود
که پیوست از برار است تا پال که بمالوه پیوندد پنجاه کروه و برخی جا بست و پنج خاور سو برار شمالی یا جنوبی
کالنه باختر سو مالوه و کوه و رود بار فراوان گزین از میان برار و گوندوانه برجوشد شبی از میان سو
برخیزد و بوری میتر گویند و کرسه بر و جو بره سوالس دلکشا در شان معتدل و سنبه گشت و کار جواری
و در برخی جا شالی سه بار بر دهد آنرا الخیان نازک و خوش مزه که از میوه برشمارند برنج گرید
شود گل و میوه فراوان برگ تنبول بسیار الیقه باقند سر اصیاف و بهرون از دهن گانو برخیزد
اسیر مرزبان نشین و ریست بر کوه آسمان سای سه قلعه دیگر در گرد آن باستواری
و بلندی کم همتا پایان آن بزرگ شهریست آباد برهان پور سترگ مصریست سه کروهی
آن بر ساحل تپتی عرض بست و یکدرجه و چهل دقیقه فراوان باغ دارد و صندل نیز شود گوناگون
مردم از او دران و هر پیشه وری او روز بازار و در تابستان پر گرد برخیزد و در بارش گل شود عادل آباد
از گزین قصبات نزد آن بزرگ کولابیست گزین پرستش جا شمرند و لهرستی اجه جسرت درین
نیایشگاه چاره پذیرفت همه سال لبالب باشد و فراوان کشتکار از و سیراب جالک

دنو دهیست نزد او آسی دپور باهم پیوندد و بزرگ سالکا دانند و حکیر تیره بنامند و در آن نزدیکی مهاب
خیان بر سر آمد نابینا صورت مهادیو با خود داشتی و هر روز نیایش کردی بدین سر تل آن پیکر
از دست بشد لختی سراسیمه گشت و از ریگ بدان سان صورتی فراهم آورد و جامی برفرار داشته بدان
نحل نیایشمندی بجا آورد و از شگرفی تقدیر آن سنگ شد و امروز موجود نزدیک آن چشمه برجوشد و آنرا آنگنکا برشمرند
ریاضت گری با بیروی سنر و از این سه منزل هر روزه بگنگ رفتی و باز آمدی شبی اندر یا بخواب آمد که اینهمه
رنج نباید کشید درهمان زاویه تو همی جوشم بامدادان نیاوش نمود و امروز روانی دارد جا موی گزین پرگنه ایست
نیمی دول در آن نزدیکی قلعه بر کوه بس بلند و امرتی قصبه ایست آباد نزد آن حوضیست از و همواره آب گرم برجوشد
بدو نیایشمندی بجا آرند چوپره بزرگ قصبه ایست آباد در آن نزدیکی معبدیست رامیسر نام در پای کرنی
و تپتی باهم پیوند دارد از دور دست نیایش گری آیند و قلعه تلنگانه نزد آن تهانیر لختی بنگاه فاروقیان
قلعه او اگرچه بر زمین الابس استواری و دو پرگنه دارد و از کشت و کار کم خالی لباد لبه شهرها نکشادرز
فرمان پذیر و کمارگذار بومی کولی و بیل و گوند و در میان ایشان بشمیر را رام گردانند فرمان پذیر نگر
و استانها برگذارند جمع او یک کرور بست و شش لک و چهل و هفت هزار و شصت و دو تنکه براری خیالجه
در جدول لکانشته اند و چون احسن گشایش یافت بر آن جمع افزودند بر تنکه او لسب و چهار دام اعتبار کرده

در باستان این سرزمین بیشتر خراب بود و نزد او آسیر لختی مردم بسر بردی و این جای استوبان
برگزار دیپے و نیایش گری نمودے گویند ملک راجی نهین ماک بهادر به گردش ناکامی از بیدر بدین
حدود آمد و در دیه کرونده‌ای نیایشگاه ساخت و از بومیان آزرده به دهلی رفت و بخدمت سلطان فیروز
سعادت اندوخت در صد آگهی جایکدست بود فرمانفرمای پسندید و چون بخشش برخواهش او بار گذاشتند
آن دو را برگرفت و به تدبیر درست دیگر جاها بدست آورد و بسیاری خرابه آباد ساخت سال هفتصد
و هشتاد و چهار در نیایشگاه سر بکامرانی برداشت و عادل شاه خطاب بر نهاد و نهصده سال به
بزرگی زندگانی بسر برد پس غزنیخان پور او جانشین شد و نصیر شاه لقب بر نهاد و ازان باز این سرزمین
بخاندیس نام زد گردید چهل سال و شش ماه و سی و شش روز داد دهی کرد چون زندگی بسر آمد پور او میران شاه
بکار ملک پرداخت برخی نام عادل شاه گویند سه سال و هشت ماه و سه روز کام روا بود پس پور او مبارک
چوگفندے سلطان هفده سال و شش ماه و بیست و نه روز گذرانید پور او عادل شاه بلند نام احسن خان چهل و
شش سال و هشت ماه و دو روز به نیکوئی بسر برده به برهان پور آمد و آسیر برگرفت سلطان احمد گجراتی
که احمد آباد اساس نهاده اوست او را دلداده ساخت و چون رخت هستی بر بست داود شاه برادر او هشت سال

سال و یکماه و هفده روز فرصت کام روائی یافت عادل شاه بن حسن خان به گجرات پناه برد سلطان محمود
بیگره راجی رفته دختر سلطان مظفر را بدو داد و به یاوری او بدان ملک آمد و بدو سپرده باز گردید سیزده سال دادگری
نمود میران محمد شاه را دو پسر بود و آن با مبارک شاه سلطان بهادر را تا تخت نشین پیوند دوستی شد ولی عهد گردانید برادر زاده
خود مبارک را بدو سپرد از مرتبه دانی و دور اندیشی گزندی نرسانید و به مرزبانی خاندیس خورسندی گزید و محمود را کمک
کرد تا بسلطنت گجرات رسید شانزده سال و دو ماه و سه روز مرزبانی نمود چون پیمانه زندگی او پر شد سران
راجی احمد پور او را بکلانی برگرفتند میران مبارک شاه از و بستیزید و خود جانشین برهان پور شد سی و یک سال و شش ماه
و نه روز بکار ملک پرداخت سپس پسر او میران محمد سرداری یافت نه سال و نه ماه و پانزده روز بسر برد و چون کار
او بسپری گرفت نهاد خورد و راجه علیخان را به بزرگی برگرفتند و عادل شاه خطاب بر نهادند بتقبل معاش کار
پیش برد و آذوقه و کیهن از جانب میرزای سپاه شهادت یافت در برهانپور نگاک سپرزند و هشت و
یکسال و سه ماه و بیست روز کار بر گرفت سپس حضرخان پور جانشین شد و بهادر شاه نام برنهاد کوه بخت او تیرگی
در سال چهل و پنج الهی آن ملک از و بر گرفته آمد چنانچه در جای خویش گذارش یافت صوبه برار اصلی او اقلیم
او درازای در دارد و بست و نت بمعنی کنار از اقلیم دوم درازا از بتباله تا بیراگده دویست کروه پهنا از بندر
تا هند صد و هشتاد خاور رویه و بیراگده پیوست بستر تمامی نندیه جنوب تلنگانه تا خیه تونگه آباد ملکیت میان دو کوه
جنوبی یکی را بنده گویند کاویل و نرباله و میل کده بر دیگر شهرها معمور و رام گده برفراز آن آب و هوا و کشت کار زمین
فراوان شود و گنگ گوتمی گوداوری نیز خوانند گنگ نیز و ستان را به مهادیو نسبت دهند و این را به گوتم و
شگرف افسانها برگزارند و گزیده نیایش کنند از کوه سهیاتر در تربک برجوشد از ولایت احمد نگر به برار درآید
و به تلنگانه رود و چون مشتری باسد آید مردم از دور دست به نیایش گری آیند و یکبار بالی و ستی بهر دو نیایش کنند
و سکهبور از مضافات و لول کانوترا و دیگر وردا که در بالا سر از چشمه مائی برآید دیگر پنانر و کب بلول کانو جوش بر زند
دیگر جهبرهی زا دلسیکه گویند و فانوکوی پس نامه به مقدم مبیل خوانند و بواری را کل کرنی ایلچ پور بزرگ شهر است

پایتخت گلیت از انجا نهفته زنگ بس خوشبو بهمن جیت گویند پوست زمین بروید و در نهفت کروهی کاویل بزرگ
قلعه ایست کم همتا در وی چشمه ایست که هر چه را بدو آب دهند و سرکار بدو منسوب بنا ر قلعه سنگین ست بر بنه سه
طرف او راه دو رود گرفته کمیرته سنگین حصاریست بر زمین در میانه کوهچه ایست بدو نیایش کنند و در چهار کروهی
آن چاهی هست استخوان هر جانداری که در وافتد سنگ شود و آن خرمهره آسا هست لیکن خورد تر
شرقی زمین داری است جانبا نام خدیو دو هزار سوار و پنجاه هزار پیاده و افزون از صد فیل والیان او
زمیندار لیست داد دهی دو لیست سوار پنجهزار پیاده و در شمالی یا هرزا دلوبے هست دو لست سوار و
پنجهزار پیاده بیشتر و آن دیگر زمیندارے و اکنون بر بوم او نیز چیره دست آمد و همه قوم گوند فیل صحرائی
در زمین ایشان پیدا شود و همواره بحاکم مالوه سر نیایش گری نخستین مرزبان و دیگران بسرکار رهند نیز باله
بزرگ قلعه ایست فراز کوه فراوان عمارت درو بجازادبوے هست در آن نزدیکی دو لست سوار و
پنجهزار پیاده و دیگر خان پنجاه سوار و سه هزار پیاده هر دو از قوم گوند و نزدیک بالابور دو رود در آن جوئی
گوناگون سنگها خوش رنگ پدید آید از آن تراشیده نگاه دارند و شش کروهی در زمین
شاهزاده سلطان مراد بنگاه گزین شهری چهره برافروخت شاهپور نام سبلگده چشمه ایست
چوب و جز آن هر چه در وافتد سنگ گردد و کلم از گزین شهرهای باستانی هست گاومیش گزیده
شود نزدیک آن بومی هست باجیو نام از اوس گونده و بجاندار زمین زور روزگار هزار سوار و چهل هزار پیاده
و بیراگده که کان الماس دارد و گزین پارچه صورت ناک و جز آن بافند و تصرف اوست اندک زمان شد
که از بومی برگرفت فیل صحرائی فراوان با سم بومیان بسر برند و انبان منکران گویند صد سوار و پنجهزار پیاده
بیشتری نخوت فروش و تمرد گزین دیگر زمیندار لیست نجاره گویند صد سوار و هزار پیاده و امروز زنی سرداری
کند هر دو قوم راجپوت ماهور گزین قلعه ایست برفراز کوه و در آن نزدیکی بتخانه ایست بدرگاه منسوب داوار و درین
دیار بجگندها روشناس گاومیش گزین شود و نکمین شیر افزون بر دهد بومی اندرا جیو راجپوت صد سوار و هزار

و هزار پیاده اورا رانا گویند ماتک ورک گزین قلعه ایست برکوه فراوان جنگل به گرد او بجاندا نزدیک هولعل
در نه امده در سرکار باتهری جیتور قصبه ایست همواره جواهر و نفایس خرید و فروخت شدی سرکار تلنگانه
از ملک قطب الملک بود انرا تلنگیه گویند و چندیے در تصرف مرزبان برار درآمد و در اندور بل
کان فولاد و جز آن سنگین آوندها گزین بر تراشند و گاومیش گزیده شود و شگفت آنکه خروس چنان
شود که استخوان و خون سیاه فام باشد حاصرے بومی دیسکهه به گزین خوها آراسته سفید
سوار دارد و اسنوا قلعه برکوه آلس جنگل در انجا صحرائی فیل بسیار شود نور لعل در نامیده
مناریست از مهکر بزرگ برستش لطن گیاگو نند بسه جاست که چپر گر دران سرمایه
رنگکاری نیاکان پندارند گیاها را به برهمنان دهند و گیاکه بر دو منسوب سازند نیز ولایت
بیجاپور و این خصوصیت چشمه وار بس ژرف بدرازی و پهنای یک کروه و گرد کوه بلند
آب شور دارد اگر از درون بر آرند با کنارا و بر کند آب شیرین بر دهد مایه آبگینه و صابون
و شوره ازو پدید آید و فراوان محصول دهد و فراز کوه چشمه ایست هندوا و بیکر گاو ساخته اند
از ان سرکز آب بدین نرسد و چون اماوس روز دوشنبه افتد آن آب بدین حوض
بزرگ در آید میمون فراوان در ان نزدیکی بومی است انرا وابه خوانند از گروه راجپوت
صد سوار هزار پیاده دیگر سرکشه از گروه راجپوت صد سوار هزار پیاده میتاله استوار
در لیست بر فراز کوه نکرسیے از مضافات اوست و چهار بتخانه در کمر کوه تراشیده اند و
شگرف هیت ها بومی میدلی راجپوت دو لیست سوار و دو هزار پیاده دیگر کاماجیو راجپوت صد سوار هزار
پیاده سنبرده سرکار صد و چهل و دو برگنه بدو گرایند از و بیرا رنشنی است و چون تنکه این هنگ تنکه دهلی است
دامن جمع سه و نیم کرور تنکه بود که از پنجاه و سی کرور دام باشد برخی دکنیان افزوده سه کرور و نهصد و پنج لک
و هشت و پنجهزار و سیصد و پنجاه تنکه در زمان سلطان مراد شست و شش لک و سی و هفت هزار و چهار صد

پنجاه هزار تنکه برابری افزودند جمله لکه کرور یک لکه بست ملا لکه تنکه برابری این اصل اضافه جدول در آورده
شد همگی بیست کرور و یک لکه بیست دو هزار و دام دهلی زر امیبان بیست برگنه زر سرکار کلم

احوال هندوستان

احوال هندوستان

از دیرباز دل هوس بیار ارزو بود که لختی چگونگی این فراخنای الهی برگزارد و گفتار دانش اموزان هندی نژاد برگوید نمی داند
دوستی را دراه برین شیفته دارد یا حق پژوهی حقیقت گزاری چه بناکتی و حافظ ابرو و دیگر پیشینیان خیال پرستی نموده اند و
داستانهای بیهوده بر نوشته نی چون از خلوتکده تجرد بر آمد و ناشناسای مردم شورش جهانیان لختی فرو رفت و دریا بسیج اشتی در سر
و سکالش دوستی فرا پیش نهاد آن هوس نازکی پذیرفت و از شغل فزونی بکار کردنی اندر تا آنکه زمانه نیز همساز بر نگارش این شگرف نامه
بار درست و سخن را شناخها پدید شد چند آنکه خامه بصوبه نویسی گرائید و برخی حال هندوستان بر نبشته قلم در کشید و آنچه دل را انگام پذیرای
رسید پیشین شناخت پسند نکرده بویژه دلها رفت و از شناسندگان انصاف گرای بتازه اموزش نشست چون زبان هندی نامها
شناسا بود و مترجم دلخواه نایاب تبکار ترجمه سخت تکاپو رفت و شکیبا نگاری تقدیر و نیروی دل وا من مقصود دست آورد و روشن شد که
آنچه زبان زد روزگار است که هندوان یزدی هیمال را انباز گیرند فروغ راستی ندارد اگرچه در برخی مطالب و لختی دلائل جای اویزش لیکن خدا پرستی
و وحدت گزینی این طایفه دلنشین آمد ناگزیر ان مراتب دانش و مدارج گزارش نفس و با هاخوی و عادت این گروه انبوه بروی روز انداخت بو که شورش
کین توزی لختی فرو نشیند و شمشیر عالمیان از ریزش خون قدری بر آساید و او تیره درونی و برونی با آشتی گراید و خارستان مخالفت و دشمنی خرمن زار دوستی گردد
و هنگامه دلیل پژوهی فراهم آید و انجمن الهی آراسته گردد با آنکه عبتهای دور و نیتهای نیک در هر زمانه باشند و فراخنای روزگار از کار آگهان
تهی نباید ناشناسا جرست و اویزش اند کدام ره گذر نخستین سبب بیگانگی زبانها و نادانستن پیچها یکدیگر چندانکه خشم امیزه گرفت و گرد شورش
برخاست دوم دوری بنگاه دانش پژوهان هندوستان و دیگر حقیقت شناسان با هم نه پیوستند و اگر ناگهان با یکدیگر رسیدند از زود نندیشی
بوده کاری نبر آختند زمان واقف آن مهر که رموز علمی و اصطلاحی گروه گروه مردم دریابد و بر گوشش گزارش خاطر نشان کند کمیاب آمد و زر که بدانش
دوستی و پایه شناسی گیتی خداوند خرد پژوهان هفت اقلیم آمیخته اند و هم کرباور شده در حق پژوهی تکاپو دارند چنین بیره مردی نباید آشنه دلان
زلال دانشوری که بنگاه گذشته بادیه نوردی فرا پیش گیرند و بو الاهمت و فراوان کوشش بشناسا گونا گون
زبان باهی جست و جو فرسایند بس نباید چون انوشیروان جوبائی باید که با بزرگ فرمانده ی کوه خرد
خردمندی را طلبکار باشد و مانند بزرجمهر وزیری بی حسد یاور با چنین پناه و دستور جدا آوری دقیقه

در باب رست کرداری الهی دست و نسل پژوهی حکیم به پژوهش هست آورند و با فراوان خواسته باین بازرگانی بهندوستان
فرستند تا بدان سرمایه کالای نوآمیش برگرفته سودمندی باز نمود آن فرو دیده مرد غیبت را از حضور باز ندانسته سخت
جست و جو نماید و بگشاده روئی زرفشانی بر فراز خواهش بر آید تا پنج کشتی بلند فطرت چون طمطم هندی بهم رسد تا چون حکیم الهی
افلاطون را دریافته از هندوستان بیونان شناسا بود و نگرانا با رساختن کارنامهای استعداد بخطرهای دریاها چون دل نهد و
بیقاقیر دانش آموزی تکمیل صحت روحانی و تعدیل روح نفسانی زماید یا تو آنا خودی تو نوند بسان ابو معشر بلخی شیفته الهی
باشد که غربت از وطن و محنت از رحت جدا کرده از خراسان بهند آمد و در بنارس فراوان دانش اموزد و شناسای پژوهان
دیار خود را از معانی برد سوم فرو شدن جهانیان در کار جسمانی لذت هرچه در حس در نیاید از اندیشه بیرون از هستی پندارند تا بگرد
اوردن و لذت گرفتن چه رسد و از فزون سیدی داستان بیگانگان فسانه هم نشنوند هر گاه سکالش اینان بگوش در نشود
و در رنگینی این کاخ طفل و طیلسان نادانی بر دیده بینش فرو هشته دارد حال چگونه بود و توفیق جهان چراغ رهنمونی
برافروزد چهارم تن آسانی نقد را از نسیه بهتر شمرند و آسان از دشوار خوبتر دانند رنج ژرف نگهی بر خود پسندند و بظاهر آویخته یکدست
معنوی را فرو نسپرند کامروای دانش اکنون بود که راست جستار بزرگیان مغنی پیش نهاد همت گرداند و بقلاوزی سخت جست و جو چهره
آرزو های درست هولناک طلب نهد و از گوناگون رنج دل زده نگردد و گرانبار این راه را تو آنا شوق روز افزون بر دوش
فطرت کشیده بسر منزل مراد رساند پنجم وزیدن تند باد تقلید و افسردن چراغ خرد از دیرباز و چون و چرا بسکلی
بیزرفت و پرسش پژوهش را پنیرو کفر پدید آشنه هرچه از پدر و استاد و خویش و آشنا و همسایه بو گرفتند از آن
سرمایه خرسندی ایزدی انگارند و مخالف را با لحاد و زندقه نامزد گردانند برخی از دودمان آگهی
اگرچه زبون احتمالی بدیگر راه دهند لیکن نیم گامی براه کردار نشتابند ششم بر خاستن دیو با دو شمنی
و طوفان جانشکری دو دانش پژوهش خرد گزین را گذاشت که با هم نشسته بدانچه گرویده اند در میان آورند و
از روی و رد کار انجمن مهر گزینی سازند و بر هنمونی انصاف خویش از بیگانه و آشنا بازرم آرنده جدائی گیرند و چون
جای هر گروه تیز از روی حق سگالی سخت آید او زنگ نشینان و دیگر کار خویش ندانسته بدان پرداختند و بیچ

وغرض پرستی بپایان آمد و هنگامه گفتگو غبارآلود شد گروهی بخاموشی پناه بردند و چندی بتعبیه گوئی رهائی یافتند و جوقی بر فراج
زمانه سخن گزارده باز رستند اگر بزرگان دینی قدری برین کار دل نهادندی و بینائی مردم را چاره کردندی هر آئینه
بسیاری از ناشناسندگان بادلی آرمیده و روشن روشی حق برگزاردی و از کناره شدن کارکیا هر طایفه شگفته شیوه
خویش آمد و شورش بلندی گرائیدی هر یکی آئین خود را حق نپنداشته بدلشکری یکرا یزدی بندگی همت بست خون یکدیگر
آمیختن و آبروی ریختن غازه دینداری شد اگر لختی چشم دل را بینائی بودی درچنین آشوبگاه بی‌تمیزی هر کس بخود در ماندی و از سوگواری
خویش بکار دیگر نپرداختی و از آن آویزه ناهنجار بمقصد ها پیغوله گزین دلیلها پرده‌نشین اگر آئین مخالف گزیده بود چگونه بخون
گروندگان سست دل آلای شوند و گرنه بیمار نادانی درخور مهربانی نه بکین توزی و خونریزی همت ستم روائی بازار بدگوهران تیره
دل از دستانسرای خویشتن را به نیک اندیشی و درست کرداری فروخته و گوناگون زبان زدگی ازین گروه پدید آمد و حق ناخاکبوس
ناشناسائی شد ای **ابوالفضل** بس کن بس کن نیرنگی ایزدی قهر اسرار پدیده بیست و آئین شگرف داستانها انجام
نپذیرد همان سررشته آشتی را که از خبر بسیجی بر گرفته از دست مهل و درین اندیشه خود را در پیش گیر اگرچه برخی
شنوندگان کامیاب شناسائی گردند و انجمن شادکامی بسازند لیکن بسیاری نعمها در شوند و خیرتها اندوزند
ایزد بیهمال را سپاس که من نه در گروه سوگواری ناشناسندگان و نه محمدت گوی یابندگان

کیفیت حدود هندوستان

چنین برگزارد که شرقی و غربی و جنوبی بشور دریا پیوسته لیکن سراندیپ و آچی و ملوک و ملاعه و بسیاری جزایر از دست بس در پا کنار
او را جدا نتوان ساخت و شمال رویه بلند کوهی است یکطرف با قصای هندوستان گشته و جانب دیگر به توران و ایران
وابسته است میان او و چین و ماچین گروها گروه مردم در آن آباد چون کشمیر و تبت خورد و بزرگ و کشتوار و خران پس او نیز
بسان دریا باشد عرصه ایست بس فراخ و ملکی است بس سترک در آب و هوا تقارب فصول و اعتدال از جهه بی‌همتا و با خیدن
فراخنائی همه جا آباد و هیچ منزلی نسپرده آید بل گروهی در نوشته نشود که قصبات معمور آبادیها نمودار نگردد و آبهای
شیرین و سبزهای دلکش و چشمهای دلفریب عشرت نیفزاید و هنگام خزان جلوه‌ی زمینها سبزه و درختها

شاداب و موسم ریزش ابر که بیشتر از اواخر خورداد تا انجام سنبله است آن مایه هوا که افسرده دلان را از جای برد و پیران را
نشای برنائی بخشد رنگینی آسمان او برگوید یا نیرنگی زمین آن بسر آید از وفا منشی مردم زاد بنویسد یا مهر اندیشی ایشان باز گزارد
یا حسن دلاویز تصویر کند یا داستان پاکدامنی بر خواند یا از شگرف مردانگی گزارش نماید یا دلپذیر سخنان شناسائی زود رس
بخامه در آورد بسا کسان این مرز و بوم خدا طلب مهربان دل غریب دوست شگفته رو گشاده پیشانی و دوستدار دانش محب
ریاضت انصاف پژوه قناعت گزین جدا ور کارگزار تمام شناسایی حقیقت مند وفادوست گوهر این گروه روز
سختی فروغ دیگر دهد و سپاه این و بار بیدان گر اشتن شناسد چون دشواری فراپیش آید از اسپان فرود آمده
دل نهاده جانفشانی کردند و عار گزیدن را سخت تر از قالب تهی کردن شمارند و برخی اسپان بی گرده به بیکار در آید در کمتر زمانی
دشوار کارها بسامان آید و کینه‌وران سیادت آن برگزارند و در جوبای ضایع‌اندی از روی جان و تن کاسته نقد زندگی بشگفتگی در بازند و
همگی مردم به یکتائی ایزد گرایند و آنکه پیکری سنگ یا چوب جز آن بزرگ داشت نمایند و ساده لوح بت پرستی انگارند چنین است
نگارنده اقبالنامه با بسیاری دانش نشان است را گزارد باز گوی نشسته روشن شد که پیکر برخی رسیدگان بارگاه تقدس را آن جهت
همت بر سازند و آن دستاویز را از پراگندگی بازدارند و پرستش ایزدی را ناگزیر اندیشند و در همگی عبادات و عادات از آفتاب
عالم افروز یاوری جویند و قدسی ذات دادار بیهمال را از کارکرد برتر شمرند برهما را بفتح راء و های خفی و میم و الف که لختی
حال او در آغاز این نامه گزشت آفریننده دانند و پرورنده و بر پادارنده آفرینش را بشن بکسر با و سکون شین منقوط و نون انگارند
و نیست گرداننده را رُدر بضم راء و سکون دال و راء شناسند و از را مهادیو نیز گویند گروهی بدان خیال که یزدان بچون بدین
قدسی پیکر آوازان گردی بدان تقدس نشینند به انسان که نصاری مسیح را برگزارند و طایفه برین که بشری نفوس از ایزدی پرستش
و شایسته سگالی و نیک کرداری بدین والا پایگی رسند بی تکلف ایزد پژوهی و نفس دشمنی درین مردم زادان با به
سدائی دارد که در کشورها کمتر نشان دهند عالم را سر آغاز نه نهند لیکن برخی را رای آنکه انجام کرد چنانچه گفته آید
و شگرف است اگر بیگانه بکیش برهمن گراید نه پذیرند و همچنین اگر یکی از اینان دین دیگری بر گزیند و خواهد که باز گردد
پذیرش نیابد مگر برور برده باشند و بنده ساختن رسم نباشد هنگام برآمدن با آویزه بازمان چیره دستی غنیم بر دگیرا

٦

بخانه در آرند و گرد آن همیه کاه و روغن انبار کنند و چندین سخن زبران سنگین دل بار کنار ند که چون مرد از امید هستی نماند آتش و رزند و آن پرده نشینان ناموس دوست بگشاده پیشانی گستر کردند و نیز هر که در روز بد پناه آورد لی پیوند آشنائی بدستگیری برخیزند و مال و جان فدای ناموس او در سر آن کنند بیشتر آئین آن بود که روز هیجا هر کدام مبارز خویش را خواستی و یکی بیش از آن نباوختی بیشتر زمین کشت زیر دبران نیر و که همه ساله یکجا بکارند و بساجا سالی سه بار و افزون محصول بردارند و تاک نخستین سال بار دهد و کان الماس و یاقوت و طلا و نقره و مس و سرب و آهن فراوان بکار نک میوه گل از خوبی او بازگوید خوشبو و نغمه سرائی خورش و پوشش گزیده و افزون ستایش فیل یکبار در نگنجد و در برخی زمین سه عراقی آسا و گاو بس شگرف پدایش کیر از کمی آب سرد و افزونی گرمی کمیابی انگور و خربزه و گستردنی و نیز ظرکاه کارآگاهان بود گیتی خداوند همه جا دگر آمد بشوره سرد کردن آب روا فت یا و نیز از شمالی کوه برف و یخ آوردن کدمه د ا نیست بو یا و بس خنک از آن خس گویند بفرایش گیهان خدیوان نی بست خانها برساختن رواج یافت و چون از برون آب فشانند زمستان در تابستان پدید آید و تا در ره کار آن ایران و توران توجه شاهنشاهی گوناگون خربزه کشتند و تاک برنشاندند و از بایه شناسی راه امینی بازرگانان فصل بفصل میوه های آنجا آوردن گرفتند هنگامی که در آن دیار کمیاب بود در نیجا فراوانی پذیرید و از هنرروشی گیتی خداوند بافتن گلیمهای شمین و ابریشمین و زربفتی را روز بازار شد و شاهنشاهی خواهش نشتر را خیان تاج برگرفتند که عراقی بختیان برگزشت چون مجلی از هند برگفته آمد نحتی به تفصیل می گراید و اندکی از بسیار و یکی از هزار بر می نویسد

چگونگی آفرینش

هرده گونه و افزون برگزارده اند و شگرف داستانها آورده همانا هر بار به نمطی طرازش هستی گرفته از آن بگزارش سه گونه بسند

میکند نخستین آنکه ایزد بیچون انسی پیکر گرفته جلوه خاص فرمود و از ابرهما گویند چنانچه برخی گزارش یافت و نخواهش او چهار فرزند پدید آمد سنک بفتح سین و نون و سکون کاف سنندن بفتح سین و نون و نون خفی و فتح دال و سکون نون و سناتن بفتح سین و نون و الف و فتح تای فوقانی و سکون نون و سنتکمار بفتح سین و نون و سکون تای فوقانی و ضم کاف و میم و الف و را و بهر کدام فرمایش رفت که همت در پیدائی برنبدد از فزونی و لبستگی

٧

بازی پرستی بدان نبرد اختند خشمگین شده سکالش دیگر پیش گرفت و از پیشانی خود بصورت دیگر برآمد و مهادیو بفتح میم و ها والف و کسر مجهول دال سکون یای تحتانی و واو نام شد و از جلال فراوانی شایستگی از بدن دو نیافت ده پسر دیگر را از خواهش پدید آورد و سپس از بدن خود پیکر مرد و زن برآراست نخستین را من بفتح میم و سکون نون و پسین را ستروکا بفتح سین و سکون تای فوقانی و ضم را و سکون واو و کاف والف و از این دو تا سر آغاز زادن شد دوم گویند دادار جهان آفرین در پیکر زن تجلی فرمود و نام او مها لچهمن بفتح میم و های خفی و الف و فتح لام و سکون جیم فارسی و های خفی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی گفتند و سه عرض با او هم آغوش ست بفتح سین و سکون تای فوقانی رج بفتح را و سکون جیم تم بفتح تای فوقانی و سکون میم چون خواست که عالم را پیدا کند دست او بر تم خود را بصورت دیگر برآورد و از او مها کالی بفتح میم و ها والف و کاف والف و کسر لام و سکون یای تحتانی و مها مایا بفتح میم والف و یای تحتانی والف گویند و از پیوند دیگر پیدائی گرفت از راسرستی بفتح سین و را ضم سین و را و ضم سین و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی خوانند و بفرمایش او هر یکی زن و مرد پدید آورد و خود نیز از آن دو پیکر را چهره هستی برافروخت و از هر کدام دو کس پیدایش گرفتند از مها لچهمن برهما که پیکر مردانگی داشت و سری بکسر سین و را و سکون یای تحتانی بصورت زن و از راساوتری نیز گویند بسین و الف و فتح واو و تای فوقانی مشدد و کسر را و سکون یای تحتانی و از مها کالی مهادیو و تری بکسر تای فوقانی و را و فتح یای تحتانی و این را مها ودیا بکسر واو و دال مشدد و یای تحتانی و الف کام دهین بکاف و الف و میم و فتح دال و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم نون نیز گویند و از سرستی لشن بکسر با و سکون شین منقوط و نون و گوری بفتح کاف فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی چون این شش تن هستی پذیرفتند مها لچهمن در پیوند زناشوئی شد تری را به برهما نسبت کرد و گوری را بمهادیو و سری را به بشن از برهما و تری بیضه پدید آمد مهادیو از او دو بخش ساخت دیو

ها و بهت و جز آن از قدسی نفوس و مردم و سایر جاندار و رستنی و کهسار پیدائی گرفتند سیوم و از اعمده تر برتر ند و کتاب سورج سدهانت که تالیف چندین لک ساله است بروشن روشی برگزارد با بان ست جگ میدت بفتح میم و یای تحتانی و دال و یای تحتانی و تای فوقانی پدیدار آمد آن بزرگ از دید نیر نگی

افرینش بحیرت در شد و از اشوب ناشناسائی بنیایش افتاب عالم افروز و نیروی [illegible] چگونگی افرینش بر نشست و چندین هزار
سال در گزارش خویش اهش بسر برد پس از واوان رنج کشی انفروغ بخش زیر و بالا باز آسته صورتی پیش او آمد و از آرزو پرسش
نمود برگزارد که از شگرف کاری اختر و آسمان و دیگر زین دانشها پرده برگیرد و تیره درون را فروغ شناسائی بخشد پاسخ شد که
خواهش پذیرفته آمد در فلان پرستش کده شب با ما باش و دو قدسی پیکری اشکارا شود و کامیاب دانش گرداند جوینده دم اسایش
بر گرفت و در آن نزدیک گاه با نتظار نشست و نزدیک انجام است جاک آن کام بخش نمودار شد از علوی و سفلی گوناگون پرسشها رفت
و گزیده پاسخها آرامش بخشید او جواب و سوال او فراهم آورده بدان نام کتابی برساخت امروز اختر شناسی فرلخنائی هندوستان بر آن شد باو در آن
افرینش از افتاب برگوید و او را ایزدی نمایش برگزارد و آدار جهان افرین زین کره میانه تهی از دو بخشش فراهم آمد دو گنجی از نور خویش
اشکار ساخت و نخورشید زبان در روز کار شد و او بر چهار استی بخشید از و چهار بید پیدائی گرفت و سپس ماه و اکاس و باد و آتش و
آب زمین را بهمین ترتیب پدید کرد و از اکاس برجیس از باد کیوان و از آتش بهرام و از آب ناهید و از خاک تیر را فرید و از ده درا
کاخ گوناگون چیز را بیرون فرستاد شماره دروازها از دو چشم دو گوش و بینی و دهن و ناف و سوراخ پس و پیش و در همین تارک
سر و آن بسته باشد بهنگام فرو شدن برخی گزارندگان جان و تن برگشاید و این را بس ستوده پندارند
گیتی خداوند دو دریچه بستان را برافزاید و دوازده بشمر دیس از آوازی داستان او میان چهار گونه شد چنانچه گزارده آید

گزارش سفلی و علوی

هندی حکیم اخشیجان را گروی برگزارد لیکن اکاس نام عنصری برافزاید و آن کو هر همه را فرو گرفته و هیچ جا از و تهی نباشد و با سمان
نگراید و بسان محیطی اساس تیماه بر دوازده بند و منطقه را دوازده بخش سازند و هر یکی را راس برا و الف و سین گویند برج میکهه
بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و کاف و های خفی حمل برکهه بکسر با و سکون را و فتح کاف و های خفی ثور متهن بکسر میم
و ضم تای فوقانی و های خفی و نون جوزا کرک بفتح کاف و سکون را و فتح کاف سرطان سنگهه بکسر سین و نون خفی و فتح کاف
فارسی و های خفی اسد کنیا بفتح کاف و کسر نون مشدد و یای تحتانی و الف و نون خفی سنبله تلا بضم تای فوقانی و لام الف میزان
برچهک بکسر با و سکون را و کسر جیم فارسی و های خفی و فتح کاف عقرب دهن بفتح دال و های خفی و ضم نون

قوس مکر بفتح میم و کاف و را جدی کنبهه بضم کاف و نون خفی و سکون با و های خفی دلو مین بکسر میم و سکون یای تحتانی
و فتح نون حوت و حکیم فارسی و مصری و یونانی بستی جرمی بزرگ که او را جای خود را نیارد پوشید بر گوید و رو بدن و بالیدن کاهیدن
و پاره شدن و پیوستن و نیستی بدو راه نیابد تخلخل و تکاثف و کون و فساد نه پذیرد و از اجسام گوناگون طبیعت فراهم باشد گرمی و
سردی و خشکی و تری و سبکی و گرانی در و نبود زنده و پاینده بی از و خشم انگارند و از آسمان خوانند کلی و ستبر پیش بر شمرند
و برخی هشت و چندی یازده جزوی هفت بل کلی نیز روا دارند و دانای هند و یونان سیاره و ثابت بر گویند لیکن پیکر ازا
ای زاله آسا برگزارد و از فروغ نیر اعظم برتو گیرد و چندی از اخاص ماه پندارند و آن روشنی بخش را نور بخت اندیشند و پیوند قدسی نفس با هر [illegible]
برشمارند و گروهی احتراز انتبری نفوس انگارند و نیروی شنون نقش خشم و خواهش و گزارش تن و پالایش خویش بدان ورارگاه جای دارند

نام سیاره و روزهای هفته

سنیچر بفتح سین و کسر نون و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی را کیوان برسپت بکسر با و را و فتح ها و سکون سین و فتح بای فارسی
و کسر تای فوقانی برجیس منگل بفتح میم و نون خفی و فتح کاف فارسی و لام بهرام ادت بهمزه و الف و کسر دال و تای فوقانی مشدد
افتاب هندیان زیاده از هزار نام برگزارند و گیتی خداوند را مهه بادو بدان نیایش گری باید و به سورج زبان زد خورد و بزرگ
بضم سین و سکون واو و فتح را و جیم شکر بضم شین منقوط و کاف مشدد و فتح را ناهید بده بضم با و فتح دال و های خفی تیر سوم بضم مجهول
سین و سکون واو و فتح میم ماه و هر کدام را نامی چند برگویند و هر روز هفته را از پیوند خاص بنام ستاره برخوانند
با فزایش لفظ وار بواو و الف و را چنانچه یکشنبه که سر آغاز هفته از و گیرند آدت وار دوشنبه
سوم وار سه شنبه منگل وار چهارشنبه بده وار پنجشنبه برسپت وار آدینه شکر وار شنبه سنیچر وار

آمن کهریال

بفتح کاف فارسی و های خفی و سکون را و یای تحتانی و الف و سکون لام از نفت جوش کرد بکریست تا به سالکین سطرتر خورد و بزرگ
سازند آن را او بخته دار مدخر بفرمان کشور خدای و گر بواز دو دور سازی نیز همراه باشد حکیم مهاکیت از روز و شب را چهار بخش کرده هر کدام پهر گوید بفتح با
فارسی و سکون ها و را و درپتری از نه زیاده از شصت کهری کم بود کهری بفتح کاف فارسی و های خفی و کسر را و سکون

بای تحتانی و واو و شصت بخش شبانروز است و آن از نیز شصت لخت گردانند و هرکدام را پل بفتح بای فارسی و لام خوانند و هر یک را شصت
بپل بکسر با و فتح بای فارسی و لام برآیی الهی پر پرفن و شناسائی بخشیدن قدر زمانی او هندی از مس و خران بسازند بسنگ و صد ناک از افار
زبان بنگان گوید چنانچه راز دار بسنانی می سراید و در جهانی چه باید بودن که به بنگان نوازش بودن جام آسا
سکن پایانش تنگتر به بلندی و فراخی دوازده انگشت در پایان سوراخی کنند چنانچه زرین میل یکماشکی به درازی پنج انگشت
از آن برگذرد و آنرا در طشتی پر از آب صافی باز گذارند جائیکه باد و آسیب جنبش نرسد چون از آب پر آموده گردد یک گهری
سپری شود و برای آگهی دور و نزدیک آن هفت جوش را یکبار بصدا آورند و بار دوم دو بار و همچنان
و چون پهر سپری شود بشماره گهریهای گذشته از سر نوازند و کمتر در زنگی از یک تا چهار نواد در ازند و اندازه پهر
وا نمایند چنانچه در دو پهر بیست و شش بار نوازند اگر پهر هشت گهری باشد فرد و سکانی در واقعات خود نگاشته
اند چون بر سر پهر چند گهری گذشتی همان شماره گهری نواختی و پهر سپری شده دانسته نمی شد من فرمودم
که شماره پهر باندک زمانی باز با آواز در آرند و کار آگهان هندی بوم سیصد و شصت دم آدم تندرست را
یک گهری گویند پس هر پلی شش نفس باشد و شبانروز بیست و یک هزار و ششصد نفس برشد

ترتیب کرات

خاک فراز آن آب لیکن بیشتر را فرو گرفته و بالای او آتش تمامی اسلیحه و فوق آن باد و مقعر او را کره می نامند و آنرا گونه سازند
بهو یابی بضم با و های خفی و سکون واو و با و الف و سکون بای تحتانی باد بیست از کره زمین تا چهل و هشت کروه
داو بهر سو وزد ابر و باران و تندر و برق در همیان پدائی گیرد آبه بهمزه و الف و فتح با و سکون ها از انجام نخستین
تا ماه پربه بفتح بای فارسی و سکون را و فتح با و سکون ها از دوم تا تیر اوبه بضم همزه و سکون دال و فتح با و سکون ها از
سوم تا ناهید سنبه بفتح سین و نون خفی و فتح با و سکون ها از چهارم تا خورشید سبه بضم سین و فتح با و سکونها از پنجم تا
بهرام پریه بفتح بای فارسی و کسر را و فتح با و سکون ها از ششم تا برجیس پرآبه بفتح بای فارسی و را و الف و فتح با و سکونها
از هفتم تا کیوان پربهانل بفتح بای فارسی و سکون را و فتح با و های خفی و الف و کسر نون و سکون لام

از هشتم تا ثوابت و شبانه روز بگردش این باد هستی پر برد و از مشرق بمغرب رود و هفت دیگر بر عکس و تحقیق این گروه آنکه
آن هفت باد پربهانل است که از هفت سیاره تا مهابر گرفته همه را خاوری جنبش و شناسائی ثوابت برگذرد و آگاهش زهمه در
گذشته پایان ندارد در حرکات اوساط که از آن مدهم نام بفتح میم و دال مکسور مشدد و های خفی و سکون میم گویند یونانیان
در توالی و ثوابت اختلاف رود چنانچه در شبانروزی که از نیم شب تا نیم شب است بحساب سورج سدهانت وسط قمر سیزده
درجه و ده دقیقه و سی و چهار ثانیه و پنجاه و سه ثالثه عطارد و پنجاه و نه دقیقه و هشت ثانیه و ده ثالثه زهره و مهر و عطارد را سا مریخ
سی و یک دقیقه و بیست و شش ثانیه و بیست و هشت ثالثه مشتری چهار دقیقه و پنجاه و نه ثانیه و نه ثالثه زحل دو دقیقه و بیست و سه ثانیه
یونانیان در قمر سی و پنج ثانیه و دو ثالثه گویند و در عطارد و زهره و آفتاب نوزده ثالثه و در مریخ بیست و هفت ثانیه و چهل ثالثه و در مشتری
شانزده ثالثه و در زحل سی و پنج ثالثه و حرکات سیاره ذاتی بر شمرده در قدر همه را برابر دانند و آن جنبش چون یکروه اندازه برگیرند گویند
شبانروزی یازده هزار و ششصد و پنجاه و هشت جوجن سه کروه از باختر بخاور چالش نمایند و تفاوت در دوره از خردی و بزرگی
مدارات خیزد بالائی از پایانی بزرگتر باشد رفتار ثوابت را برخی بسان سیاره انگارند لیکن برخلاف یونانیان مختلف گزارند آنچه
بمنازل تعلق دارد در یکسال پنجاه و چهار ثانیه گردش نماید و در شصت و شش سال و هشت ماه یکدرجه و گویند کواکب منازل
دو نیسبر از سر آغاز حمل بیست و هفت درجه و بگرایش بیست و چهار درجه رفته باز گردند تا به بیست و هفت درجه حوت خرامش
رود و باز بحمل آمده همان روش پیش گیرند و بنات النعش که بهندی زبان سپت رکهه گویند بفتح سین و سکون
بای فارسی و فتح تای فوقانی و کسر را و سکون کاف فارسی و های خفی در یکسال هفده ثانیه و چهل و هفت ثالثه از مغرب بمشرق روند
و در دو و بیست سال و شش ماه یکدرجه در نوردند و دوره بانجام رسانند و گروهی بمحض نیروی قدرت شناسند و پیشین یونانیان
حرکت ثوابت در نیافتند و ارسطو از ین گروه و ابرخس برخی را نزد منطقه خاوری جنبش یافته لیکن اندازه برگرفتن نیارست
و بطلمیوس یکدرجه را صد سال شمسی قرار گرفت و ابن عالم و یحیی دانش پژوهان شصت سال شمسی و رصد طوسی بدینسان گراید
لیکن محی الدین مغربی و جوقی شناسند کان بهمین رصد عین الثور و قلب العقرب چندی را مرصود گردانیدند و شصت و شش
سال سر یکدرجه یافتند و زیچ گورکانی هفتاد سال یزدجردی که سالی سیصد و شصت و پنج روز باشد بی کسر

اندازه مدارات

قمر سه لک و بست و چهار هزار جوجن عطارد ده لک و چهل و سه هزار و دویست و سی و هفت جوجن سه کروه زهره بست و شش لک و شصت و چهار هزار و شش صد و سی و شش جوجن دو کروه و کسری نیر اعظم چهل و سه لک و سی و یکهزار و نهصد جوجن و کسری مریخ هشتاد و یک لکهه و چهل و شش هزار و نهصد و هشت جوجن و سه کروه مشتری پنج کرور و سیزده لک و هفتاد و پنجهزار و هفتصد و شصت و چهار جوجن و یک کروه زحل دوازده کرور و هفتاد و شش لک و شصت و هشت هزار و دویست و پنجاه و پنج جوجن و دو کروه و چیزی کم و دقایق قطر هر یکی از این کواکب از اجرای مدار خود هشت ثوابت بست و پنج کرور و نود و هشت لک و نود هزار و دوازده جوجن اکاس جائیکه شعاع آفتاب از آن بر نگذرد یک مده و هشت انت و هفت جلد و یک سنکه و بست بکهرب و هشتاد ایج و هشت ارب و شش کرور و چهل لک جوجن چهار کروه هر کروه دو هزار دند بفتح دو دال هندی میان نون خفی و هر دند چهار دست و هر دست بست و چهار انگشت و هر انگشت هشت جو و هر جو سه سرشف

منازل قمر

منازل قمر بقول هندی حکیم

هر یک را نکهتر گویند بفتح نون و کسر کاف و های خفی و فتح تای فوقانی شدد و سکون را بست و هفت انگارند و قسمت بر سیزده درجه و بست دقیقه هند اشنی بفتح همزه و ضم شین منقوط شدد و کسر نون و سکون یای تحتانی سه ستاره بهرنی بفتح با و های خفی سکون را و کسر نون و سکون یای تحتانی ستاره کرتکا بکسر کاف و سکون را و کسر تای فوقانی و کاف و الف شش ستاره روهنی بضم مجهول را و سکون واو و فتح ها و کسر نون سکون یای تحتانی پنج ستاره مرکسر بکسر میم و سکون را و کاف فارسی و فتح سین و سکون را سه ستاره اردرا بهمزه و الف و سکون را و دال شدد و را و الف یک ستاره پنربس بضم بای فارسی و فتح نون و سکون را و فتح با و ضم سین چهار ستاره پکهه بضم بای فارسی و سکون کاف و های خفی سه ستاره اشلیکها بفتح همزه و سکون شین منقوط و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و فتح کاف و های خفی و الف پنج ستاره مگها بفتح میم و کاف فارسی و های خفی و الف پنج ستاره پوربا پهالکنی بضم بای فارسی و سکون واو و را و با و الف و فتح بای فارسی و های خفی و الف و سکون لام و ضم کاف فارسی و کسر نون و سکون یای تحتانی دو ستاره اترا پهالکنی بضم همزه

و سکون تای فوقانی شدد و را و الف دو ستاره هست بفتح ها و سکون سین و فتح تای فوقانی پنج ستاره چترا بکسر جیم فارسی و سکون تای فوقانی شدد و را و الف یک ستاره سواتی بضم سین و واو و الف و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی یک ستاره بشاکها بکسر با و شین منقوط و الف و فتح کاف و های خفی و الف چهار ستاره انرادها بفتح همزه و ضم نون و را و الف و فتح دال و های خفی و الف چهار ستاره جیشتها بکسر مجهول جیم و سکون یای تحتانی و شین منقوط و فتح تای فوقانی هندی و های خفی و الف سه ستاره مول بضم میم و سکون واو و لام یازده ستاره پورباکهاڈها بضم بای فارسی و سکون واو و را و با و الف و فتح کاف و های خفی و الف و دال هندی و های خفی و الف چهار ستاره اتراکهاڈها بضم همزه و سکون تای فوقانی شدد و را و الف سه ستاره شرون بفتح شین منقوط و سکون را و فتح واو و نون سه ستاره دهنشٹها بفتح دال و های خفی و کسر نون و سکون شین منقوط و فتح تای فوقانی هندی و های خفی و الف چهار ستاره شت بهکها بفتح شین منقوط و سکون تای فوقانی و کسر با و های خفی و فتح کاف و های خفی و الف صد ستاره پوربابهادرپد بضم بای فارسی و سکون واو و را و با و الف و فتح با و های خفی و الف و سکون دال مشدد و فتح را و بای فارسی و دال دو ستاره اترابهادرپد بضم همزه و فتح تای فوقانی مشدد و را و الف ستاره ریوتی بکسر مجهول را و سکون یای تحتانی و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی دو ستاره همگی دویست و بست و یک ستاره و ماه در یک ماه در هر یک از شصت و پنج و نیم گهری افزون و از پنجاه و چهار نیم کم نباشد و برای رخی کارها شصت و بست دقیقه از بست و کم تا چهل و هشت دقیقه از بست و دوم را

منازل قمر بقول یونانی

ابهجت گویند بفتح همزه و کسر با و های خفی و کسر جیم و فتح تای فوقانی و یونانی بست و هشت منزل بر شمرد و قسمت بر دوازده درجه و پنجاه و یک دقیقه و بست و شش ثانیه نماند شرطین دو ستاره از قدر سوم بطین سه از قدر چهارم ثریا شش ستاره از قدر پنجم دبران یک از قدر اول و چهار از قدر سوم هقعه سه ستاره و سحابیه از قدر سوم چهارم ذراع دو از قدر دوم نثره دو از قدر چهارم طرفه دو از قدر چهارم جبهه چهار یکی از قدر اول زبره دو از قدر دوم و سوم صرفه یکی از قدر اول عوا پنج از قدر سوم سماک یکی از قدر اول غفره سه از قدر چهارم زبانا دو از قدر دوم اکلیل سه از قدر چهارم قلب یکی از قدر دوم شوله دو از قدر دوم نعایم چهار از قدر سوم بلده پاره مستدیر از آسمان سعد ذابح دو از قدر سوم سعد بلع دو از قدر سوم و چهارم سعود دو تا از قدر سوم و پنجم اخبیه چهار از قدر سوم مقدم دو از قدر دوم موخر دو از قدر دوم رشا یکی از قدم سوم جمله شصت و شش یا هفت ستاره و نحتی

احوال کواکب و حجم آن به جدول گزارده آید اقدار ثوابت هندی حکیم هفت گونه برشمرد قطر جرم اعظم هفت دقیقه و سی ثانیه
نود هزار و دویست و سی و نه جوجن و دو کروه و هفتصد و ده دند دوم شش دقیقه و پانزده ثانیه هفتاد و پنجهزار و یکصد و نود و نه جوجن
و دو کروه و یکهزار و دویست و پنجاه دند سیوم پنج دقیقه و سی ثانیه شصت و شش هزار و یکصد و هفتاد و
پنج جوجن و دو کروه و یکهزار و پانصد و هشتاد دند چهارم چهار دقیقه چهل و شش هزار و یکصد و بیست و هفت
جوجن سه کروه و دویست و سی و هشت دند و دو دست و دو انگشت پنجم سه دقیقه سی و شش هزار و نود و پنج
جوجن و ششصد و هفتاد و هشت دند و سه دست و سیزده انگشت ششم دو دقیقه بیست و چهار هزار و شصت و سه
جوجن و سه کروه و یکهزار و یکصد و نوزده دند و یکدست و یک انگشت هفتم یکدقیقه دوازده هزار و سی و یک جوجن و
سه کروه و یکهزار و پانصد و پنجاه و نه دند و دو دست و دوازده انگشت یونانی شش بر گزارد نخستین را اکبر گویند و ششم را
صغر و هر کدام را سه گونه دانند کبیر وسط صغیر هر چه بزرگتر نیرتر و تفاوت در مراتب ششگانه بس باز کرده و برخی
پنداشته اند که قطر قدر اول شش برابر قطر سادس است همانا شگرف سهوی رفته در اجرام و ابعاد بیکن حجم کوکب اوسط قدر اول
شش برابر جرم کوکب قدر سادس است و اقلیدس در شکل آخر مقاله دوازدهم اصول مبرهن ساخته که نسبت کره با کره
چون نسبت قطر است بقطر مثلثه بالتکریر یعنی هر نسبتی که میان دو قطر باشد از نصف ضرب مثل آن میان دو کره بود مثلا اگر قطر
کره را با قطر دیگر کره نسبت نصفی بود کره کوچک نصف نصف نصف بزرگ باشد و آن هشتم حصه شود و اگر ثلثی بود
ثلث ثلث ثلث کلان او یک بخش از بیست و هفتم و بر این قیاس پس اگر حال آن باشد که چندی پنداشته اند
جرم کوکب قدر اول زیاده از قدر سادس آید بفراوان تفاوت و بزرگترین ثوابت مرصوده دویست و بیست و دو
برابر زمین و خردتر آنها بیست و سه برابر از بسیاری بشماره در نیاید لیکن آنچه برصد یافته اند یکهزار و بیست و دو پانزده از
قدر اول و چهل و پنج از دوم دویست و هشت از سوم چهارصد و هفتاد و چهار از چهارم دویست و هفده از پنجم چهل و نه
از ششم و چهارده بیرون از قدرها نه مظلمه و پنج سحابی و این برای بطلیموس است و نزد عبدالرحمن ابن عمر الصوفی سی و هفت
از ثانی و دویست از ثالث و چهارصد و بیست و یک از رابع و دویست و شصت و هفت از خامس و هفتاد از سادس و چهار سحابی

تحقیق حال زمین

کروی انگارند و مرکز او مرکز عالم بلند و پستی که از تیزی آب و تندی باد و جز آن پدید آید از کرویت نبود مدبر دو محیطان پنجهزار و
پنجاه و نه جوجن و دو کروه و یکهزار و یکصد و پنجاه و چهار دند پاستانی یونانیان محیط را هشت هزار فرسنخ یافته و قطر را دو هزار و پانصد
و چهل و پنج فرسنخ و پنج جزو از یازده جزو فرسنخی و نوخرامان بارگاه آگهی محیط را شش هزار و هشتصد فرسنخ و قطر را دو هزار و
یکصد و شصت و سه فرسنخ و هفت جزو از یازده جزو فرسنخی و هر فرسنخی سه میل باتفاق هر دو گروه دانش گرای هند برین

نسبت قطر بمحیط

روش شناسند قطر معلوم را که بزبان خود بیاس گویند بکسر با و یای تحتانی الف و کسر نون و سکون سین در سه هزار و نهصد و
بیست و هفت ضرب کنند و از آنکه گنت بضم کاف فارسی و کسر نون و سکون تای فوقانی بر یکهزار و دویست و پنجاه قسمت نمایند
و آنرا بهاگ نام نهند بفتح با و های خفی الف و کاف فارسی خارج قسمت که بزبان او لبده باشد بفتح لام و سکون با و دال و های
خفی مقدار محیط بود و محیط معلوم را در یکهزار و دویست و پنجاه که در نخست صورت مقسوم علیه بود ضرب نمایند و حاصل ضرب را
بر سه هزار و نهصد و بیست و هفت که در آن صورت مضروب فیه بود قسمت کنند خارج قسمت مقدار قطر بود و آنکه در یونانی ضابطه از
ارشمیدس گزارش نمایند هندی تراد نیز بازگوید و این بسیار آنان نقر تینیا سد خلاصه قانون آنکه نسبت قطر با محیط دایره چون نسبت
هفت است با بیست و دو و تقریبا آنکه برابر و سبع است قطر معلوم در بیست و دو ضرب کنند و حاصل از بر هفت قسمت نمایند
خارج قسمت مقدار محیط باشد و مقدار محیط را در هفت ضرب کرده بر بیست و دو قسمت نمایند خارج قسمت قطر بود و تحقیق
آنکه این کسر کمتر از سبع است و از ده جزو هفتاد و یک جزو افزون همانا هندی ضابطه بیونانی حکما نرسیده و گرنه در نیایشگریهای
خویش خیابان نسرائیدی سبحان من لا یعلم نسبة القطر الی الدائرة الا هو و اینجا سرمایه شناسای قطر محیط بود دست
بدین نمط در هموار زمین از دست افزارهای رصدی چون اصطرلاب و ذات الحلق و ربع مجیب ارتفاع قطب شمالی
معدل النهار گرفته بجانب شمال یا جنوب بر خط نصف النهار بر نهج اصطرلاب سیر نمایند و نشانهای راست را
بر سطح دایره مذکور برافرازند چنانکه یکدیگر را بپوشند و همچنین آنقدر در نوردیده آید که یکدرجه ارتفاع مذکور افزوده یا کاسته
گردد چه اگر سیر شمال رویه باشد افزایش خواهد گرفت و جنوبی برخلاف آن و سر آغاز آن تا بانجام

پیمایند آنچه بدست آید بخش یکدرجه بود و از آن اندازه محیط بر گیرند پیشینیان بدین کار از حصه یکدرجه بیست و دو فرسخ
و دو تسع که شصت و شش میل و دو ثلث بود یافتند چون بحکم مامون بیابان سنجار نزد موصل بدین کار بر گزیدند خالد بن عبد الملک
مرورودی با برخی شناسندگان بشمال روانه شد و علی بن عیسی اصطرلابی با لختی از هوشمندان بجنوب بپیمودن کرده یکدرجه بیش
یافتند و سپس یکدرجه کم هر کدام راه خود را چون بپیموده نوزده فرسخ تسع کم بر آمد که پنجاه و شش میل و دو ثلث باشد تفاوت
میان دو پیموده دو ثلث میل یافته شد مامون باز مایش ازین دو گروه پرسید که از مکه تا بغداد چند است بدان حساب دوازده
درجه و چهل و چهار دقیقه تقریبا در پنجاه و شش میل و دو ثلث که حصه یکدرجه است ضرب کرده بر گزارند که هفتصد و بیست گروه
است تخمینا بفرموده خلیفه راست ترین و هموارترین راه که میان این دو شهر بود گز کردند اندک تفاوت بر آمد شگرف آنکه محقق
طوسی در تذکره یافت پیشینیان را نسبت بحکمای زمان مامون میکند که در صحرای سنجار اندازه یکدرجه گرفته و ملا قطب الدین
شیرازی در تحفه و دیگر تصانیف خود رای ستاخران را بطرزی که گزارش یافت بدانشوران آن خلیفه بر گزارند همانا قلم را
در تذکره لغزش رفته و هندی حکیم یکدرجه را چهارده جوجن و چهارصد و سی و شش دند و دو دست و چهار انگشت بر گوید
و بهمان پیمودن پیش بر آید و نیز در زمین هموار سر آغاز طلوع آفتاب بسکتا جستر بکسر سین و سکون کاف و تای فوقانی
و الف و فتح جیم و نون خفی و فتح تای فوقانی و را سر رشته گهری نگاه دارد و آن چیزیست بسان شیشه ساعت که
اساس آن بر شصت گهری است و بسوی خاور چالش رود در هشتاد و چهار جوجن کسری یک گهری
تفاوت شود و روز پیشتر بر آید چون آن از او در شصت ضرب نماید محیط زمین یافته آید

احوال جزایر

هندی حکیم چنان سراید که در همگی کره زمین هفت جزیره و هفت دریا محیط است و تر و خشک هفتاد و نه لک و پنجاه و هفت هزار و هفتصد
و پنجاه جوجن جمودیپ بفتح جیم و ضم میم شدد و سکون واو و کسر دال و سکون یای تحتانی و بای فارسی جزیره ایست دریای
شور گرد گرفته نگاه او میان و بیشتر جانوران از آن باشد نصف دریا نیمه پیدا از عرض دریا صد و سی جوجن و عرض جزیره هزار و
دویست و شصت و پنج جوجن از این جمله شصت و پنج دریا و مساحت این با آب سی و نه لک

و هفتاد و هشت هزار و هشتصد هفتاد و پنج جوجن از آن میان آب چهار لک و هفده هزار و سیصد و شصت جوجن چنان گزارش
نمایند که میان جای زمین کوهی است از طلا محور آسا انچه نسبت بجنوب بروی زمین است سمیر نامند بضم سین و کسر میم مجهول هم
و سکون یای تحتانی و را به بلندی هشتاد و چهار جوجن و مراتب بهشت برو از و پیرامن آن اعتقاد کنند و همانقدر زیر
انگارند و از اندر و انل گویند بفتح با و سکون دال هندی و واو و الف و فتح نون و سکون لام و شگرف داستانها بر گزارند و
این گزارش نقل بر زبان این گروه ورنه دانش گرای ایشان یونانی اسا بیش از دو فرسنگ و ثلث خیال نکنند شاکدیپ
بشین منقوطه و الف و سکون کاف مکسوری از آن نیمه دریای شیر در گرفته و مساحت چهار لک و بیست و هفت هزار و چهارصد و
بیست و چهار جوجن پس دریای شور بود و هشت لک و یکهزار و نود و هفت جوجن شالمل دیپ بفتح شین منقوطه و الف و سکون
لام و فتح میم و کسر لام سه لک و بیست هزار و یکصد و بیست جوجن بعد از آن دریای ماست شش لک و سی هزار و پانصد پنجاه و سه
جوجن کش دیپ بضم کاف و فتح شین منقوطه دو لک و هشتاد و شش هزار و هفتصد چهل و نه جوجن گرشت آن دریای روغن
زرد چهار لک و پنجاه و نه هزار و هفتصد نود و دو جوجن کرونچه دیپ بفتح کاف و را و سکون واو و نون خفی و فتح جیم فارسی
و های مکتوب یک لک و هشتاد و یکهزار و هشتصد هشتاد و چهار جوجن پس از آن دریای شیره نیشکر دو لک و پنجاه هزار و پانصد
و چهار جوجن گومیدک دیپ بضم کاف فارسی و سکون واو و کسر میم و سکون یای تحتانی و فتح دال و سکون کاف
هشتاد و شش هزار و پانصد هشتاد جوجن بعد از آن دریای باده هفتاد و یک هزار و هشتصد و چهل و هشت جوجن پهکر دیپ
بضم بای فارسی و سکون ها و فتح کاف و سکون را چهارده هزار و دویست و چهار جوجن پس دریای آب شیرین بیست و هشت
هزار و یکصد و شصت جوجن پهنای هر دریا صد و سی جوجن و عرض خشکی بر جزیره هفتاد جوجن در این شش کانه جزایر
دوزخ با بهانشان و هند و همگی مساحت هفت آب سی لک و هفتاد و نه هزار و چهارصد و هفتاد و چهار جوجن
و خشک زمینها چهل و هشت لک و هفتاد و هشت هزار و دویست و هفتاد و هشت جوجن گویند بنگاه
او میان و دیگر جانداران تا عرض پنجاه و دو درجه هفتصد و بیست و هشت جوجن

حال جمودیپ

داستان خوابرشش کانه از بس خرد دوری در نوردیده لختی ازین باز میگوید و شگرفیهای او را برمیگزارد منتصف دریای شور
نزد استوا هر چهار طرف شهری نشان میدهند حصاران از زر خشت جمکوت بفتح جیم و سکون میم وضم مجهول کاف و سکون واو و تای
هندی طول عالم از انجا گیرند و در یونانی نامها سر آغاز هندی روش از کنگ دژ برگزارند و الهی شد که از کجا برگرفته اند لنکا بفتح
لام نون خفی و کاف الف سده پور بکسر سین و دال مشدده های خفی وضم بای فارسی و سکون واو و را روماک بضم را و سکون
واو و فتح میم و سکون کاف هر کدام از همسایه نود درجه دور و از مقابل صد و هشتاد و کوه سمیر از هر یک نود درجه شمالی همه در زیر
دایره معدل النهار که بزبان هندی بکهوت برت خوانند بکسر با و سکون کاف های خفی و واو و سکون تای فوقانی
و کسر با و سکون را و تای فوقانی و آن دایره بر سمت روس ساکنان این چهار شهر بگذرد و نیر اعظم در سالی دو بار برین
سمت تابش فرماید و شب و روز در همه سال تقریبا برابر باشد و غایت ارتفاع آفتاب نود درجه از لنکا بروماک آید
و از و بسده پور و از و به جمکوت و باز به لنکا چون آفتاب بر نصف النهار جمکوت برآید در لنکا سر آغاز طلوع باشد
و در سده پور هنگام غروب و در روماک نصف شب و چون بنصف النهار لنکا رسد در روماک طلوع کند و در جمکوت
غروب و در سده پور نیم شب و چون بنصف النهار روماک آید در سده پور طلوع نماید و در لنکا غروب و در جمکوت نیم شب شود
و چون بنصف النهار سده پور رود طلوع در جمکوت بود و غروب در روماک و نیم شب در لنکا و پانزده گهری درین چهار شهر
تفاوت رود دیگر در شمال لنکا تا کوه سمیر سه کوه نشان دهند هماچل بکسر ها و میم و الف و فتح جیم فارسی و سکون لام
هیمکوت بکسر مجهول و سکون یای تحتانی و فتح میم وضم کاف و سکون واو و فتح تای فوقانی هندی نکهنده بکسر نون و
فتح کاف و های خفی و سکون نون خفی و فتح دال و های خفی هر یکی ازین سه کوه بدین ترتیب از کناره دریای شرقی بجانب غربی
پیوسته و نیز از سده پور بجانب سمیر سه کوه دیگر سرنگوت بکسر سین و را و نون خفی و فتح کاف فارسی وضم واو و نون
خفی و تای فوقانی سکل بضم سین و سکون کاف و فتح لام نیل بکسر نون و سکون یای تحتانی و فتح لام دیگر کوهی است
میان جمکوت و سمیر و آن را مالونت بمیم و الف و کسر لام و فتح واو و نون خفی وضم تای فوقانی نامند متصل
نکهنده و نیل و دیگر کوهی است میان روماک و سمیر گندمادن بفتح کاف فارسی و نون خفی

و فتح دال و های خفی و میم و الف و فتح دال و نون و هر دو طرف بهمان دو کوه پیوسته و بس عجائب درین کهسار گزارش دهند
و تفصیل آن درین نامه نگنجد لیکن لختی از میان لنکا و هماچل گفته میشود و از بسیار اندکی گزارده می آید این میانه را بهرت کهند
گویند بفتح با و های خفی و سکون را و فتح تای فوقانی و کاف و ها و نون خفی و فتح دال هندی بهرت بزرگ فرمانروایی بود
این ملک را بنام او خوانند از لنکا تا هماچل پنجاه و دو درجه معمور لیکن تا هماچل و هشت فراوان عمارت و چهار از فزونی سرما کم آباد
و بزعم اینان یک درجه آسمانی چهارده جوجن زمینی باشد و همگی پنجاه و دو درجه مقصد و بست و هشت جوجن بود و آدم نشین همین
قدر جا دانند میان هماچل و هیمکوت را کنر کهند گویند بکسر کاف و فتح نون مشدد و سکون را و عرض این دوازده درجه با میان هیمکوت
و نکهنده را هر کهند بفتح ها و سکون را بهمان قدر مسافت میان سده پور و سرنگوت را کر کهند بضم کاف و سکون را و مسافت پنجاه و
ده درجه و میان سرنگوت و سکل را هرنمی کهند بکسر ها و فتح را و سکون نون و فتح میم و یای تحتانی بهمان دوازده درجه همه اطلا میان سکل و
نیل را رمیک کهند نامند بفتح را و کسر میم و فتح یای تحتانی مشدد و فتح کاف بهمان فراخی و آن میان جمکوت و مالونت را بهدراسو کهند بفتح با و های خفی
و فتح دال مشدد و را و الف وضم سین و فتح واو بگستاوکی هفتاد و شش درجه و میان گندمادن و روماک را کیتمال بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و تای فوقانی و میم
الف و سکون لام هفتاد و شش درجه و میان مالونت گندمادن و نکهنده و نیل را الاورت گویند بکسر همزه و لام و الف و کسر واو
و سکون را و فتح تای فوقانی هر طرف چهار درجه مساحت این قسم را برابر نشان دهند اگرچه در برخی عرض کم و نیز بر چهار طرف سمیر
چهار کوه دیگر است جانب جمکوت را مندر نامند بفتح میم و سکون نون و فتح دال و سکون را طرف لنکا سگنده پربت
بضم سین و فتح کاف فارسی و نون خفی و دال و های خفی و فتح بای فارسی و سکون را و فتح با و سکون تای فوقانی و جانب روماک
بپل بکسر با وضم بای فارسی و سکون لام بسوی سده پور سپارسو بضم سین و بای فارسی
و الف و سکون را وضم سین و فتح واو و بلندی هر یکی هژده هزار جوجن بهرت کهند چون نه قسم جمودیب
گزارده شد لختی از نخستین قسم برمیگوید از لنکا تا هماچل هفت کوه نشان دهند از شرق بمغرب خوردتر از پشتین
کوه هماهیندر بفتح میم و کسر ها و سکون یای تحتانی و نون خفی و سکون دال و فتح را سکل بضم
سین و کاف ساکن و فتح لام ملی بفتح میم و لام و یای تحتانی رجهک بفتح را و کسر جیم و های خفی

۴۰

وسکون کاف ہار جاتر ببای فارسی و الف و سکون را و جیم و الف و سکون تای فوقانی شد و فتح را ستنبح بفتح شین منقوط و سکون نون و
فتح جیم بند بکسر باو نون خفی و فتح دال و ہای خفی بزبان لنکا و ہندر را اندر کہند خوانند بکسر ہمزہ و نون خفی و سکون دال و فتح را بزبان
او سکل کسیر بضم کاف و کسر مجہول سین و سکون یای تحتانی و را او بین سکل و تی بزبان بہ باتی فوقانی و الف و نون خفی و فتح با و سکو
را و فتح بای فارسی و فتح را و نون و بزبان ملی و بہ جہک کبہت منت بفتح کاف فارسی و با و ہای خفی و سکون سین و فتح تای فوقانی
و میم و نون خفی و سکون ہای و فوقانی و بزبان جہک باجاتہ تاک کہند نابون و الف و فتح کاف فارسی و بابن بارجاتر و ستنبح را سوم کہند بضم مجہول سین و سکون
واو و میم و بزبان ستنبح و بندہ را دو حصہ برابر ساختند بخش جاودریا کمار را کہند گویند بضم کاف و میم و الف و سکون را و باختری را
باران کہند بباء و الف و ضم را و فتح نون تصویر عالم نصف فوقانی بر این نمط است و نیز عالم را بہ شش بخش کردانند بالای سرک لوک
نامند بضم سین و سکون را و کاف فارسی و ضم مجہول لام و سکون واو و کاف و باداش نیکو کاری دران برگیرند و سیاہی را بہولوک
بضم باو ہای خفی و سکون واو و اتش جای او بزبان بابینی پاتال لوک خوانند ببای فارسی و الف و تای فوقانی و الف و لام و بادافراہ
بدکرداری دروا اندوزند فقہا این کیش عالم را سطح اندیشند و چہاردہ بہرہ کنند ہفت علوی بہولوک بہور لوک بضم با و ہای خفی و
فتح واو و سکون را سرک لوک مہر لوک بفتح میم و ہا و سکون را جنولوک بفتح جیم و ضم نون و سکون واو تپولوک بفتح تای فوقانی و ضم بای فارسی
و سکون واو ست لوک بفتح سین و کسر تای فوقانی شد و بہمان شمارہ سفلی اتل بفتح ہمزہ و تای فوقانی و سکون لام بتل بکسر با و فتح تای
فوقانی و سکون لام ستل بضم سین و فتح تای فوقانی و سکون لام تلاتل بفتح تای فوقانی و لام و الف و فتح تای فوقانی و سکون لام مہاتل بفتح
میم و ہا و الف و فتح تای فوقانی و سکون لام رساتل بفتح را و سین و الف و فتح تای فوقانی و سکون لام پاتال و
باشندگان ہر طبقہ را با شگرف گفتار ہا باز گزارند و بطفیل گزارش در نگنجد و این نیز ہفت دریا و ہفت جزیرہ
و نہ قسم جمودیپ برگویند لیکن در ترتیب نواحی و خزان و فراوان اختلاف چنانچہ کوہ سمیر را ہشتاد و چہار ہزار جوجن بلند از زمین بلندی گرای
و پہنا شصت و چہار ہزار جوجن و انچہ زیر زمین است شانزدہ ہزار جوجن و ہمانقدر پہنا جای در میان و بہرت کہند گویند بلکہ جمودیپ خاص نشیمند
گویند بیرون و در ہای شور زمینی است کہ از طلا و ارش گاہ مردم را در زندگی ہر کدام دہ ہزار سال بی کم و بیش
بہ نجوری و اندوہ بیرامون نگردد و بینائی و آزوری و بیدانشی نداند و بدگوئی و ناتوان مبنی و سخن چینی نورزند و برا

تصویر زمین و عالم نصف فوقانی بقول ہندی حکیم متعلقہ صفحہ نمبر ۴۰ حصہ ۳

مدار ابر ہما لک
مدار کواکب دیگر سرابہ
مدار زحل بر یہ
مدار مشتری
مدار مریخ
مدار نیر اعظم
مدار زہرہ
مدار عطارد
مدار قمر
کرہ باد
کرہ آتش
مغرب
نصف مدین شش دیپ باستہ اند
جمودیپ
شمال
جنوب
مشرق

نقشہ ہفت جزیرہ و ہفت دریا کہ ہر یک جزیرہ بلغت ہندی حکیم دیپ باشد در اکثر ابن الکبری ہا یافتہ نشد و انچہ در بعضی بنظر رسید اکثر غلط
و سراپا مہمل لہذا بتصحیح آن ہمت گماشتم و از ہندیہای نقشہ دان جستجو کردم در ان ہم بجز با سمیح نیافتم ناچار انچہ پور مبارک نوشتہ از ابد تعہ بندت ہر شچند رستاکر
ساکن دہلی از ہندی نامہا مقابلہ نمودم و بموجب آن نقشہ را درست ساختم چنانچہ نقشہ دیپ ہا بکمال تصحیح بر ورق علاحدہ نگارش یافت

۱۲ سید احمد

دورستی ومهرافزای پسربرند نیروی برنای ازوست زودوناتومندی وبیری ودرنگیرد ورش وترادوخورش وخپش یکسان
باشند وخوشتهای تکاور برآید وهمچنین در هرجزیره شگرفیها سرانید وبرعادت بکوشش درنیاز وانیزدی پرست قدرشناس شگفت
درشود ونیز کمار کهندرا وخشی سازنده یاری که اهوی سیاه پیدا نشود ملیچه دیس گویند بفتح میم کسر مجهول لام وسکون یای تحتانی
وسکون جیم فارسی وهای خفی وکسر مجهول دال وسکون یای تحتانی وسین نکوهیده انگارند وسزاوار بودن ندانند وملکی که در آن
جانبود بود ازا جلدیش نامند بفتح جیم وسکون کاف فارسی وراهبار لخت گردانید ندار جاورت بفتح همزه وسکون را وجیم والف
وفتح واو وسکون را وفتح تای فوقانی مشرق ومغرب آن دریای شور وشمال وجنوب دو کوه دراز هندوستان مده دیس بفتح
میم وسکون دال مشدد وهای خفی خاوران الهاباس وباختر دریای نباسا بکسر با ونون والف وسین والف هست وپنج کروهی
تهانیسر شمالی وجنوبی همان دو کوه برهمه رکهه دیس بفتح با وراء وسکون ها وفتح میم وهای خفی وکسر را وسکون کاف وهای خفی وآن پنج جا است
تهانیسر ودر مضافات آن وبرانه وکنبیله ومتهره وقنوج برهماورت بفتح با وراو
سکون ها ومیم والف وفتح واو وسکون را وتای فوقانی آبادی میان دریای سرستی ورود کسی

طول معموره

هندی تراد ازا لنگن خوانند بفتح لام ونون خفی وفتح با وسکون نون صد وهشتاد درجه بسان یونانی بازگویند لیکن
سرآغاز از جمکوت قصابش ق بر شمارند ها با پیروی حرکت شبانروزی نموده اند وتربگاه خویش برگزیده ویونانیان
از جزایر خالدات وان شش جزیره است از جزایر مغربی دریا که در باستان آباد بود وامروز زیرآب از گزندکی اب هوا وسبزی
میوه وگل وپدید آمدن گوناگون رستنی بهشت اسا انگاشته اند مردم زاد ازا خالدات وسعدا خوانند وبرخی گزارش
نمایند که جزایر سعد هست وچهار است میان جزایر خالدات وساحل دریا وبرخی از زبان از ساحل بحر غربی که اوقیانوس گویند بر
گرفته اند وده درجه از جزایر خالدات خاوری است ودوری ساحل از جزایر دو بست وبست ودو فرسخ ودو تسع باشند بروش پیشینیان و
بآیین پسینیان یکصد وهشتاد ونه فرسخ وتسع کم وانیان را نظر بر حرکت توالی بروج ونزدیکی جا برین در طول بلد هر دو گروه
یکتایی دارند آن قوسی است از معدل النهار میان نقطه تقاطع فوقانی آن با نصف النهار

در مبدا عمارت و میان نقطه تقاطع فوقانی او در شهر معین حاصل آن مقدار دوری شهرست از عنوان عمارت بجانب
نزدیک و سمت یه شناخت انکه در سرانجام عمارت یا در جای معلوم الطول مرد خسوف یا مد مکث یا بدو انجلا یا تمام انجلا دریابند
که پس از چند ساعت بود و در شهر مجهول الطول در چه هنگام شد اگر ساعات هر دو برابر آید در درازا هم ترازو باشند
و اگر ساعات شهر مطلوب الطول افزون شد آن شهر شرقی قدر فضل ساعات بروار ند در برابر هر ساعتی پانزده درجه و در
مقابل هر که هی شش درجه و هر چهار دقیقه را یکدرجه بر گیرند بر درجات معلوم الطول افزایند اگر کمتر آید آن شهر غربی عمل
برخلاف شرعی باید کرد و بطور هندی حکیم که آغاز طول از شرق گیرند در نخستین بکاهند و در پسین زیاده کنند

عرض معمور

ل شهارا آ چهم گویند بفتح همزه و ضم جیم فارسی شده دو ... ی خفی آغاز آن از لنکا برگیرند تا جایکه عرض شصت و دوست و درین
آبادی آن ... ت و در چهارده درجه دیگر کم از سختی سرما و یونانیان از خط استوا و ان دایره پدید انجا کند و دو اختلاف نباشد و انجام آن نیز دانسان گزارند

عرض بلد

قوسی است از دایره نصف النهار میان سمت الراس و تقاطع فوقانی ان معدل النهار خلاصه انکه دوری سمت الراس ساکنان شهر
است از معدل النهار و ان باندازه ارتفاع قطب شمالی است آئین شناخت انکه ارتفاع یکی از کواکب ابدی الظهور گرفته بلند
ترین و فروترین ارتفاعات را بدانند کم از از بیش کاسته انچه باند نیمه آن را بر کم افزایند و از بیش بکاهند انچه پس افزودن و کاستن
بهم رسد عرض آن شهر خواهد بود یا انکه در هنگامی یکی از اعتدالین در نیمروز ارتفاع آفتاب برگیرند و انرا از نود درجه کم کنند باقی عرض
بلد باشد یا انکه چون آفتاب با اول سرطان رسد غایت ارتفاع برگیرند و میل کلی ازان افکنند انچه باند تمام عرض بلد باشد و انرا
از نود اندازند باقی مانده عرض بلد بود و هر بلدی که طولش از نود درجه کمتر غربی خوانند و بیشتر را شرقی و نزد هندی
حکیم برعکس و هر بلدی که عرض آن از سی و سه درجه کم جنوبی و افزون شمالی و برای آگهی بر سوانح عالم هنگام تحویل حمل طالع
لنکا درست کنند از ان زایچه بر ساخته انجمن شناسائی برارایند و اینرا لنکودیی لکن نامند بفتح لام و نون
خفی و ضم کاف و سکون واو و فتح دال و کسر همزه و سکون یای تحتانی و فتح لام و کاف فارسی و سکون نون و از

و از جلنوکی هر شهر طالع تحویل از اشمایه و داس گوانند و از انگرویی خوانند بفتح نون و سکون کاف فارسی و ضم را و سکون واو و یای
تحتانی یونانی نیز بدین گرایند لیکن در نخست دو طالع ملمه برسازد یکی از اقصای مشرق برگیرد برای شناخت حال همه عالم دوم
از قبه الارض و از اسر ایه و انش نصف دیگر کرد از چون دایره نصف النهار قاطع کره عالم اندیشند دایره بر محیط زمین
پدید آید یا دایره خط استوا تقاطع کند موضع تقاطع را قبه الارض و وسط الارض نامند و برخی قبه الارض را میانه معموره
شمرند و آن جائیست طول آن نود درجه عرض سی و سه درجه و برخی منتصف اقلیم چهارم انگارند طول آن نود و عرض سی و شش گفتار
یونانی چون لختی جلنوکی عالم بطرز هندی نزد آن شگرف گفتار گزارش رفت با برخی از نخست یونانیان می نویسد چمن را ز گفتار را
شاداب میکرداند فلک کلی فلک اعظم که فلک اطلس نیز گویند و شب و روز از گردش او پیدا فلک ثوابت فلک زحل
فلک مشتری فلک مریخ فلک آفتاب فلک زهره فلک عطارد فلک قمر و پانزده جزی سپس کانه کرات عنصری ناری
محدب آن پیوسته بمقعر فلک قمر و چهار طبقه هوا دخانی آن هوائیست آمیخته بدخان و آوخته بلندی گرای اینجا نابود و پدید
گردند و ذوات الاذناب و نیازک و اعمده و ذوات القرون و مانند ان دریجا برخیزند و هندی زاد همه را اختر دانند و هزار گونه
بیشتر شمرد و خیان انگارد که همه وقت هستی دارد لیکن نمایش در برخی هنگام و هوای غالب و شب درین پدیدار گردند
زمهریری هوائیست بخار آمیز و بس سرد ابر و برق و رعد و صاعقه انجاها تسی بزیرد و هوای کثیف پیوست آب و خاک
آبی و آن زمین را فرو گرفته از تابش نور و آمیزه خاک بر صرافت خود نمانده و دگرگونی ابها در شیرینی و شوری و صفا و تیرگی
از خاک برخیزد و کمی و افزونی و لطافت و کثافت او ر نهار آرد و زمین سه طبقه پندارند زمینی با الهی رحمت از آب بر آمده و
تابش خشکی پزیرفته اینجا کوه و کان و بیشتر جانور هستی گیرد و طینی خاکی است با آب آمیخته و خاک صرف و ان زدیک
بمرکز است و برخی تقلیبان تقلید بنده زمین را فلک آسا هفت طبقه شمرند و لختی را ان سکالش که بر همه آسمان

صورت کرات عالم

سایه اندازند و هر زمینی را کوهی گرد چنانچه این معموره را کوه قاف و نیز زمینها از طلا و یاقوت و جز ان برگزارند و جمعی سرانید
که پس از قاف بفتاد زمین طلا است و سپس بهمان شماره از مشک و همچنین شگرف پایها برگویند اگرچه رنگ
امیزی ابداع صد مانند ان برتابد لیکن در ان گزارش دلیل خرد پسند ندارند :

درانکه همچنین مکشوف افتاده شده تا بس پیدائی گرفته بشری بسپس گرانید و از برنگی اوج و حضیض بر شناسند گویند زمانی چهارم
نجش هویدائی داشت اکنون بسیاری در آب فرو شده مانند جزایر خالدات و یونان زمین و جزایر آبادی فرد جانب عرض
بیشتر از تمام میل کلی که شصت و شش درجه و بیست و نه دقیقه و چهل و سه ثانیه باشد نشان نداده اند و از سنجی سرمای بیشتر
از بن زندگانی جانداران صورت نگیرد و مساحت آباد نزد پیشینیان از خط استوا تا جائیکه عرض آن باندازه تمام میل کلی است
باعتبار ربع کوره کانی چهل و شش لک و شصت و هشت هزار و پانصد و دو فرسنگ و هفت جزو از شصت جزو فرسنگی و پس پیشینیان
سه لک و نود هزار و نهصد و نود و سه فرسنگ ربع کم برخی گفته اند اندکی از ربع فوقانی جنوبی پیوسته بربع شمالی مکشوف
لیکن باباد و گروهی برآنکه تا ده درجه معمور و بطلیموس در جغرافیا شانزده درجه و بیست و پنج دقیقه برگزارده و بطور زیج
درجه افزون تر از آن و لختی برآنکه سه ربع دیگر نیز مکشوف و معمور در داستانهای باستانی برگزارده اند چون اسکندر ربع
شمالی برگرفت خواست که از دیگر ارباع و دریا آگهی یابد چندی از کاردانان دلیر را باین خدمت نامزد فرمود و توشه تا سه
و دو قا این نوع کمل بهادان آگهی طلب سرانجام کرده و در کشتی بحر محیط در آورد و پس از مدت مذکور که شبانروز راهی سپردند کشتی جنبید
رسیدند و دگرگونگی راهها مقاصد یکدیگر کمتر فهمیدند کار با و نیزه انجامید صحاب اسکندر فیروز آمد چندی گرفتار آمدند و با او کا
کردند فرزندان زبان بدیر و بما در سخن سرائیدند و از این نوباوه های هستی آگهی شد که این گروه را نیز مرزبانی بدین کالش و فرستاده
پس از سه ماه و سه شبانروزی این آمیزه شد برخی از این گزارش اعتبار نگیرند و لختی کهن نامها نگاشته اند که اسکندر جوقی دانشوران
ژرف نگاه را که با فراوان معنی شناسی برزبانها آگهی داشتند بازار در راه سه ساله بدریانوردی فرستاد که بسوی خاور طلوع
کواکب فرا پیش داشته یکسال و نیم ره سپردند و برگردیده بر جال شناسای بخشند این گروه پس از سبز وار داد با باد ساحلی رسیدند
و روشن شد که باختر زمین گزار افتاد و لختی اسکندر بسیار از اباسبانی نامزد فرمود و امروز دانایان راستی منش جنوبی
را بسان شمالی آباد برگزارند درین نزدیکی جزیره بس فراخ و فراوان عمارت در جانب جنوب فرنگیان برگرفتند
و آنرا عالم نو گویند همانا کشتی تباهی آنجا رفته بود سواری نظر باشند که آن بوم در آمد آدم
را با اسب یک جاندار دانسته سرگ بیمناک گشتند و باندک توجه آن ملک بدست آمد

نمایش

ذکر برآمدن امریکه

بخش کردن زمین بکشورها

دانشوران معموره را هفت بهره ساخته اند و هر یکی را اقلیم نام نهاده برخی از خط استوا آغاز دند چنانچه بطلمیوس در مجسطی بر آید
و جمهور دوازده درجه و چهل و پنج دقیقه از شمال خط استوا گرفته قسمت کنند و انجام بطور مشهور جائیکه عرض پنجاه درجه و
یک دقیقه است بر موازات خط استوا هفت خط رسند بر نخستین تقدیر باشند و هشت بر پسین قطعهای هفتگانه که از ین خطوط

تعریف اقلیم

پدید آید اقالیم گویند پس اقلیم قطعه ایست از سطح زمین میان نصف دو دایره که با یکدیگر متوازی باشند و با خط استوا و هر اقلیمی
که بخط استوا نزدیک است دراز تر بلکه طول اول هر اقلیم نیز کمتر از طول آخر او و در اکثر مبرهن شده هر دایره موازی که نزدیکتر بخط استوا
باشد بیند کمتر بود و طول اول نخستین اقلیم یازده هزار و هشتصد و پنجاه و شش اشال تقریبا برگزارده اند و طول آخر او یازده هزار
و دویست و سی و طول آخر اقلیم هفتم یکهزار و هشتصد و بیست و هفت و پنج و طول هر اقلیم چون طول عالم از مغرب تا مشرق برابر

وجه تقسیم زمین به هفت اقلیم

در شمار درجات دارند در مقدار ان عرض هر یک دگرگون بود و گزیدن عدد هفت را دو وجه بر گویند نخست آنکه دانش
پژوهان پیشین پایه هفت نبسته اند که هر قسمی از بسیط زمین با یکی از سیارگان پیوند خاص دارد چنانچه اقلیم اول بر زحل
انداخته و که بیشتر ساکنان آن سرزمین سیاه چرده جعد موی دراز سال کاهل در کار باشند دوم برعم فارسیان مشتری
و بطور رومیان قباب سیوم بطور اول بهرام و بقول دوم به تیر چهارم بر ترس اول بخورشید و بطرز ثانی به تیر پس پنجم باتفاق
به ناهید ششم بطریق اول به تیر و با یین ثانی بقمر هفتم بر ترس اول قمر را و بطرز ثانی بهرام را دوم آنکه در باستان فرمانروای همگی معموره

دلیل دوم

در تصرف داشت از نسل بنی واکاه ولی برای پرپوری از فرزندان هفتگانه بخشی جداگانه ساخت اقلیم را بر دو گونه گزارش

فی بیان اقلیم ع

نمایند عرفی و آن عبارتست از قطعه زمینی که مردم آقلیم گویند چنانچه روم و توران و ایران و هندوستان و حقیقی چنانچه گفته
آمد و بر ین تقدیر نیز از اول و دوم و سیوم و چهارم فراهم آمده آغاز اقلیم اول بر دیس جمهور جاییست شمالی خط استوا

اقلیم اول

عرض آن دوازده درجه چهل و دو دقیقه و دو ثانیه و سی و نه ثالثه بر گزارش ست و درازترین روزهای آن دوازده
ساعت و چهل و پنج دقیقه وسط باتفاق جائیکه درازترین روزها سیزده ساعت و عرض شانزده درجه
و سی و هفت دقیقه و سی ثانیه در و هست کوه بزرگ و سی رود سترگ و بیشتر مردم زاد این مرز سیاه فام

اقلیم دوم

آغاز اقلیم دوم جاییست که عرض بیست درجه و سی و یک دقیقه و هفده ثانیه و پنجاه و هشت ثالثه در روز دراز تر سیزده ساعت
و پانزده دقیقه وسط آنجا که درازترین روزها سیزده ساعت و سی دقیقه و عرض بیست و چهار درجه و چهل دقیقه در ین بیست و

اقلیم سوم

هفت کوه و بیست و هفت دریا و رنگ اعامه این بیابان سیاهی گندم گونی آغاز اقلیم سیوم جاییست که عرض بیست
و هفت درجه و عرض سی درجه چهار دقیقه و سه ثانیه و سی و سه ثالثه و روز دراز سیزده ساعت و چهل و پنج دقیقه وسط
موضعی که روز دراز چهارده ساعت و عرض سی درجه و چهل دقیقه در ین سی و سه کوه و بیست و دو دریا و بیشتر باشندگان گندم گون

اقلیم چهارم

آغاز اقلیم چهارم جاییست که عرض سی و سه درجه و چهل و سه دقیقه و هفده ثانیه و سی و شش ثالثه و روز دراز چهارده ساعت و
پانزده دقیقه وسط جایی که نهار اطول چهارده ساعت و سی دقیقه و عرض سی و شش درجه و بیست و دو دقیقه بیست و پنج

اقلیم پنجم

کوه و بیست و دو دریا درین و رنگ مردم میان گندم گونی و سفیدیست آغاز اقلیم پنجم جاییست که عرض سی و
نه درجه و نوزده ثانیه و پنج ثالثه و روز دراز چهارده ساعت و چهل و پنج دقیقه وسط جایی که درازترین روزها پانزده

اقلیم ششم

ساعت عرض چهل و یک درجه و پانزده دقیقه و رنگ اومیان سفیدی سی کوه و پانزده دریا درین آغاز اقلیم ششم
جاییست که عرض چهل و سه درجه بیست و نه دقیقه و پنجاه و هشت ثانیه و هشت ثالثه روز دراز پانزده ساعت و پانزده
دقیقه وسط جایی که دراز روز پانزده ساعت و سی دقیقه و عرض چهل و پنج درجه بیست و یک دقیقه یازده کوه و چهل دریا درین

اقلیم هفتم

و رنگ ساکنان سفید مایل بزردی و موی ایشان زرد آغاز اقلیم هفتم جاییست که عرض چهل و هفت درجه و پنجاه و هشت
دقیقه و پنجاه و نه ثانیه روز اطول پانزده ساعت و چهل و پنج دقیقه وسط جایی که روز دراز شانزده ساعت و عرض چهل

نهایت اقلیم هفتم

و هشت درجه پنجاه و دو دقیقه کوهها و دریاها برابر ششم و رنگ مردم میان صفرت و بیاض نهایت آن نزد جمهور
پنجاه درجه و سی و یک دقیقه و سی و یک ثانیه و پنجاه و چهار ثالثه و روز دراز شانزده ساعت و پانزده دقیقه تفاوت
در عرض اقلیمها به نیم ساعت نهاده اند در درازترین روزها و از ینجا تا نهایت عمارت بواسطه کم آبادی از اقلیم شمار نکرده اند
و برخی پایان اقلیم هفتم را آخر عمارت گیرند و نزد لختی در عرض پنجاه درجه بیست دقیقه عمارتیست از ین اقلیم شمرده همچنان

شصت و سه درجه

در عرض شصت و چهار درجه سه دقیقه جزیره ایست طولی نام مردم آنجا بجهت سختی سرما در حمامها بسر برند و در عرض شصت

وچهار درجه وسی دقیقه عمارتی است که ساکنان آن از صقالیه اند چنانچه مجسطی باز گوید و در عرض شصت وشش درجه نیز عمارتها یافته اند که باشند کان آنجا بصحرای جانوران مانند چنانچه در جغرافیه مذکور و باقی ربع تا نود درجه نزد برخی خراب ومبین کروهی حال معلوم و در عرض پنجاه وچهار درجه وکسری روز دراز هفده ساعت باشد و در پنجاه وهشت هژده و در شصت ویک نوزده و در شصت وسه بیست و در شصت وچهار ونیم بیست ویک و در شصت وپنج وکسری بیست ودو و در شصت وشش بیست وسه و در عرض هم تراز وی تمام میل کلی بیست وچهار ساعت و در شصت وهفت یکماهه و در هفتاد یعنی کم دو ماهه و در هفتاد وسه ونیم سه ماهه و در هفتاد وهشت ونیم چهار ماهه و در هشتاد وچهار پنجماهه و در نود درجه که منتهای عرض است نیمه سال روز انگارند وبگر شب لیکن تحقیق نیست که یکسال یک شبانروز بود اگر روز از طلوع خورشید تا غروب اعتبار کنند روز آنجا هفت شبانروز افزون بر شب انها باشد واگر از ابتدای روشنی و نهان شدن ثوابت تا رفتن روشنی و پدید گشتن اختران برگیرند روز آنجا هفت ماه و هفت روز خواهد بود وباقی شب واگر از طلوع صبح تا غروب شفق معتبر دارند روز انجا نه ماه وهفده روز باشد وتتمه شب وبرای تشاد ابی سخن برخی اقالیم وخارج در جدول در آورد

جدول طول وعرض بلاد ربع مسکون از خط استوا تا عرض تسعین

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
بلاد خارج از اقالیم بجنوب خط استوا			
خط استوا	ب ا	ا ا	از مغرب
جزیره طیر وفا	م له	د ه	از مغرب
ساحل بحر اوقیانوس	یا ا	ا ا	از مغرب
جزیره قنبله	کا ا	عرض جنوبی ح ا	از مغرب
خلیج ابطیس	یب ل	ح اله	از مغرب

	بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
۴	غایة معدن الذهب	لط ا	عرض جنوبی ی ا	از بلاد سودان از جنوب خط استوا
۴	کوکو	م ا	ی یه	از زنج در جنوب خط استوا ست
	صقالیه	سه ا	ز ل	از زنج در جنوب خط استوا ست
	وسط بحیره کوری	سح ا ا	ا ا	از زنج
۴	جیمی	سج ا	ط ح	علی النیل
۴	سحرتا	سد ا	ه ا	از حبشه

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جرمی دار الملک حبشه	سه ا	ط ل	دار الملک حبشه
زغاوه	سو ا	ا ا	از زنج
بربه	سو ا	د ا	از حبشه
زیلع	عا ا	ح ا	از حبشه
مقدشو	عب ا	ب ا	از زنج
عدن	عو ا	یا ا	از نهایم یمن
بربرا	عح ا	ب ل	از بلاد زنج
خلیج اوا بیطقبوس	ف ه	ب ل	از زنج
شبام	فا ا	ب ل	قصبه حضرموت از زنج
مرباط	قب ا	ب ا	میان حضرموت وعمان از یمن
جزیره سرندیب	قل ا	ی ا	از هند
جزیره سقوطره	قل ا	ط ا	از هند
جبال قامرون	قل ید	ی ا	از هند معدن العود
جزیره لامری	قلو ا	ط ا	از هند معدن البقم
جزیره کله	قم ا	ح ا	از هند
جزیره مهراج	قن ا	ا ا	از هند
حمکوت	قنز ا	ه ا	از چین

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سیلی	قف ا	ه ا	از چین
کنک دز	قف ا	ا ا	کنار بحر شرق از چین
ارم	ا ا	ا ا	دار العماد گویند از یمن است
اقلیم اول			
بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کناره بحر اوقیانوس	ک ا	یو ا	از مغرب
جزیره نادوتو	کج ا	یو مز	از مغرب
مواضع بسمی انالطو	کح نه	ک ید	از مغرب
مدینه بربسا	لب ا	کح ل	از تکرور
جزیره سولی	لح ل	کح ا	از مغرب
جزیره سواکن	مح ل	یز ا	از مغرب در بحر قلزم
طرة	مطک	یط ا	از مغرب
دنقله	سج م	یه ل	از حبشه دار الملک نوبه
تعز	سج م	یح م	از یمن
درقله	سجم	یه ل	شهر نوبه
بجه	سه	ید ا	از بربر
بلدره	نح ا	یز ا	از سودان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جزیره وبالک	عا !	یه !	ازیمن
مارب	عجر !	یه !	ازیمن است و آن شهر سبا است
هجیم	عد !	یو !	ازیمن است
زبید	عدک	یه سه	ازیمن است
حصن و بلوه	عدم	یه	دو شهر است از یمن
شرجه	عدم	یوه	ازیمن
جند	عه ل	یه ل	ازیمن
جبله	عه ل	یجه سه	ازیمن
حصن بعدان	عه ل	یج م	ازیمن است
نجران	عز !	یط !	ازیمن
صنعا	غو !	یه ل	دارالملک یمن است
ذمار	غه !	یج ل	ازیمن
سرین	عوم	ک !	ازیمن
حلی بن یعقوب	ع ی	یح ن	ازیمن
خیوان	ع کا	یه ک	ازیمن است
صعده	ع ک	یو !	ازیمن
ظفار	غل	یج ک	ازیمن

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جرش	ع ه	ز !	قصبه [illegible]
صحار	فد !	یط ک	از عمان
آخر بلاد مهره	فه !	یو !	ازیمن است [illegible]
جزیره رانج	صه !	یه !	در دریای خضر است
تانه	قب !	یط ک	از ساحل بحر هند
معبر	قب !	یز له	از هند
کولم	قب !	یح ل	از بلاد هند است [illegible]
زیتون	قیه !	یز !	از سر حد چین است
سوفاره	قیه نه	یط له	چین
سندان	قیدک	یط ان	چین
خانقو	قیع !	یه !	چین
خانجو	قعب !	یه !	[illegible]
سندابل	قعه !	یج م	[illegible]
سمندان	قعه ک	یط ن	از چین [illegible]
علاقی	قعه ه	ک ج	بعضی از اقلیم دوم نوشته اند
شغاله	قعه ه	یط له	از هند است [illegible]
شنجو	قعه ه	یز !	از چین

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
فارع	عه !	یط !	بیان عمان و حضرموت
لنجویه	.	.	جزیره بزرگ است [illegible]
انجه	سو ه	ک ن	از بلاد مغرب است معدن زمرد است
شبلا	.	.	.
قلزم	ند ه از اقلیم سوم	کط ل	شهر قلزم در کنار دریای قلزم است
مبیل	.	.	[illegible]
مخاره	.	.	.
تکرور	لر !	یح ل	از تکرور
رانی	.	.	.
قلبات	.	.	ازیمن
حلو	.	.	ازیمن
مدینه الطیب	عه ک از اقلیم دوم	یه !	ازیمن
تز	عد ل	یح !	ازیمن
اقلیم دوم			
بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سوس اقصی	ید ل	کب !	از مغرب
ملط و سمی نوا	یز ل	لر !	از مغرب

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
درعه	کاو	له سه	از مغرب
دودعت	له !	لو !	از مغرب
نخابه	لب ه	له ه	از نوص
نوص	سال	اند ل	از صعید اعلی
اخمیم	سال	لو !	از صعید
اقصر	سام	لد ه	از صعید
اسنا	سب !	لح ل	از صعید
انصبا	مج !	لح !	از صعید
اسوان	سو !	لب ل	از صعید
معدن زمرد	سوه	کا !	[illegible] معدن زمرد است
تیماء	سول	کو !	از شام
معدن ذهب	سره	کا ه	مشهور است که معدن ذهب از جبال [illegible] است
عیذاب	سح !	کا !	از بجا
علاقی	سح م	کز ه	در اقلیم اول هم گفته شد
قصیر	سط !	لو !	ازیمن
قطیف	عه !	لب له	از بحرین
الینبع	عد !	لو !	از حجاز

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
حجفه	عد ا	الب	ازحجاز
مدینه طیبه	عه ک	اله ا	ازحجاز
خیبر	عه ک	اله ک	ازحجاز
جده	عو ل	کا ه	ازحجاز
مکه معظمه	عو ے	کا م	ازحجاز
طایف	عو ل	کا ک	ازحجاز
فرع	عو ل	اله ا	ازحجاز
فید	عج ی	الو ه	ازحجاز
حجه	فا ی	الب ا	ازحجاز
جزیره طوفا لابس	فا	الر ب	ازحجاز
جزیره سوبے	فا ه	اله یه	ازحجاز
اسافل دریای مصر	فا ل	الح ا	ازحجاز
بامه	فا ه	کا ل	ازحجاز
احسا	فح ل	الب ا	ازبحرین
آخر بحرین	فج ل	الد یه	ازبحرین
آخر البحرین	فد ک	اله جه	ازبحرین
جزیره اوال	فو ا	الب ا	ازبحر فارس

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جزیره سیلاب	فح ل	اله ا	ازبحر فارس
هرموز	صب ا	اله ا	ازکرمان
جیرفت	صح ا	الز ل	ازکرمان
دبیل	قب لا	الد ک	ازسند
تیز	فح ا	الد ه	قصبه مکران در کنار دریا
بیرون	قد ل	الد ه	ازسند
منصوره یعنی بهکر	قه ا	کو م	قصبه سند
صنم سومنات	قر ے	الب یه	ازهند
احمدآباد گجرات	قح ل	الج یه	ازهند
نهرواله	صب ه	الح ل	پتن گجرات
ج امرکوت	ق ا	الد ا	موضع ولادت حضرت بادشاه
ج مندو	صه له	الب ه	دارالملک جدید ماله از هند
اجین	قے ن	الح ل	ازهند دارالملک قدیم ماله
ج بهرایچ	قیو ه	کز ا	ازهند متعلقه اوده
ج امرکوت	ق ا	اله یه	ازسند
کهنبایت	قط ک	الو ک	ازهند بر ساحل بحر اخضر
قنوج	قیو ن	الو له	ازهند

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کره	قا ل	اله مو	ازهند
سورت	قے ا	کا ل	هند
سرونج	قید نط	الز الب	ازهند
اجمیر	قیا ه	الو ا	ازهند است
قرطبه	•	•	•
بنارس	قیط یه	الو یه	ازهند
ماهوره	قیو ا	کر ا	ازهند بر سر [illegible]
اکره	قیه ا	الو مج	ازهند
فتحپور	قیه ا	الو ما	ازهند
گوالیار	قیه ا	الو الط	ازهند
مانکپور	قا لج	اله ه	ازهند
جونپور	قیط ا	الو لو	ازهند
سنارکام	قا [illegible]	الب ک	ازهند
پیدوا بنگاله	قکح ا	اله ا	ازهند
لکهنوتی بنک	قکج ا	الو ل	ازهند
قلعه کالنجر	قیو ل	اله ا	ازهند
اجودهیا	قیو لب	اله [illegible]	ازهند

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
نیرکیر	•	•	-
نیر	نکالا	الو یو	ازهند
اهاباس	فح اه	الو ا	ازهند
ج بهلیه	صح ب	الدهه لا	ازهند
ج غازی پور	قد ه	اله لب	ازهند
حاجی پور پتنه	حک مو	الو ه	ازهند
لکهنو	قیو و	الو ل	ازهند
دوکم	•	•	•
دولت آباد	قیا ا	اله ا	ازهند
ج آتاوه	صط ه	الو ه	ازهند
اوده	قیو له	الو ه	ازهند
ج دیوکیر	قیا ا	اله ا	ازهند
ج فتحپور	ق [illegible]	اله ه	ازهند
ج دلمو	قب ه	الد له	ازهند
کالم پور	•	•	ازهند است
ج کوره	ق ه	الو ه	ازهند
اشمونیا	سا ه	الب ے	ازصعید

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
بسکره	لد له	کز ل	ازمغرب
بخیرم	نو ل	کوم	ازفارس
بحد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماسه	.	.	.
حسه	.	.	.
بنجو	قله ؛	لب ؛	دارالملک چین
مانجو	فکر ؛	لط ؛	از چین
زوور	صح ۹	له لج	از هند
ج چنیاپٹن	ق ے ازاقلیم اول	بحر ٥	از هند
هلداره	.	.	.
بارام	.	.	.
ج تبت	قید ؛	الز ل	.
نمنا باو	.	.	.
حالسر	.	.	.
سلامط	.	.	.
زویله	مط ؛ ازاقلیم سوم	ل ؛	ازاطراف سودان
طیفه	.	.	.

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
قشمیر	.	.	.
کلیسا	.	.	.
بلبار	.	.	. .
نفروقین	.	.	.
ندمه	.	.	.
اعسع	.	.	.
بطن مره	عو ؛	کا نه	از حجاز
قفط	سا بج	کد له	از صعید اعلی
ارمنت	سا ه	کد ؛	از صعید
جزیره قیش منسوب کیش	فح ؛	الح ؛	از بحر فارس
جزیره لار	فح ل	له ؛	از بحر فارس
لحا	.	.	.

اقلیم سوم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
اسفی	ید ؛	ل ؛	ازمغرب
فاس	یح ؛	لب ؛	ازمغرب
جزیره جربه	یح ؛	لب ؛	ازمغرب

بسواد ۱۲ نوشته از جزایر بحر ؛ حسب تقویم البلدان طول این جزیره غلط است

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سجلماسه	که ؛	لا ل	ازمغرب
مراکش	کا ؛	لط ؛	ازمغرب
تاولاستاولا	لب ؛	ل ؛	ازمغرب
تلمسان	لد ؛	لج م	ازمغرب
کنار بحر روم	له ؛	لب ؛	ازمغرب
بسکره	لب م	ل له	ازمغرب
تاهرت علیا	له ل	لط ؛	ازمغرب
تاهرت سفلی	لو ل	لط ؛	ازافریقیه
سطیف	لز ؛	لا ؛	ازمغرب
سبیله بالمهمله نسخه	لح م	ل که	ازافریقیه
باجه	لط ۹	لا ؛	ازافریقیه
قیسروان	ما ؛	لا م	ازافریقیه
مهدیه	مب ؛	لب ل	ازافریقیه
تونس	مب ل	لج لا	افریقیه
ساحل دریای مصر	مه ؛	ل الب	ازمصر
وسط بلاد شام	مه له	لج لح	ازشام
جزیره رودوس	مه له	لو ؛	.

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سوسه	مه م	لب م	ازافریقیه
اطرابلس مغرب	مه ؛	لب ل	ازافریقیه
توزر	مو و	لط ؛	ازافریقیه
زویله	مط ؛	ل ؛	ازمغرب
قصراحمد	نا لب	لج لز	ازافریقیه
برقه	مب ه	لب ؛	ازمغرب
طلمیثا	ند ؛	لج ی	ازغرب
مدینه سرت	نه ؛	لا ؛	ازغرب
عقبه اول و بار مصر	نط ؛	ل ؛	ازمصر
نهایه بهقالد نسخه	سالب	الح له	از زنج است
اسکندریه	سا ند	ل نح	ازمغرب من سواحل دریای مصر
رشید	سح ؛	لا ؛	ازسواحل مصر
مصر	سحرک	ل ک	ازمصر
دمیاط	سح ؛	لا که	ازمصر
فیوم	سح ؛	لط ؛	از صعید
قلزم از کنار دریا	سد ؛	لط ل	ازاطراف نبه
تنیس	سد ل	ل م	ازجزایر دیار مصر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
غزه	سوی	لب ؛	حد فلسطین
ارسیه	سو یه	الط له	.
بیت المقدس	سول	لا نه	از فلسطین
ارمله	سو نه	لب ی	ایضا
قیساریه	سو یه	لب ل	شام
عمان	سوک	لا ج	از بلقاء
عسقلان	سو ل	لب یه	از فلسطین
یافا	سو یه	لب م	از فلسطین
کرک	سو نه	لا ل	از بلقاء
طبریه	سح یه	لب ه	از اردن
بیسان	سح ؛	لب نه	قصبه ردن
عکا	سح ک	لج ک	از سواحل شام
صور	سح له	لب م	از سواحل دمشق
صیدا	سح یه	لج ؛	از سواحل دمشق
بعلبک	ع ؛ از اقلیم رابع	لج نه	از دمشق
دمشق	ع ؛	لج ل	قاعده الشام
بیت	عج ک	لج یه	از شام علی الفرات

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
حله	عط ؛	لب یه	عراق
کوفه	صطل	لا ل	از عراق [illegible]
انبار	عطل	لج یه	از عراق
عکبرا	عط نه	لج ل	از عراق
بردان	عط نه	لج ل	از عراق بر دجله
بغداد	ف ؛	لج که	عراق
مداین کسری	ف ک	لج ؛	قبه ایوان کسری
حجر	ف ل	کح ل	از حجاز
بابل	ف ؛	لب یه	عراق
نعمانیه	ف ک	لج ؛	عراق
قصر ابن هبیره	ف ل	لب یه	عراق
جرجرایا	ف ل	لج ج	عراق
فم الصلح	ف یه	لب م	عراق
نهر الملک	ف نه	لج له	عراق
جلولا	فا ی از اقلیم رابع	لج نه	عراق
واسط	فا ل	لب که	عراق
حلوان	فب یه از اقلیم رابع	لد ؛	عراق و قبل من الجبال

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
بصره	فد ؛	ل ج	عراق
ابله	فد ؛	ل یه	عراق
اهواز	فه ؛	لا ح	از خوزستان
تستر	فد ل	لا ل	از خوزستان
ارجان	فو ل	ل ل	از خوزستان
عسکر مکرم	فد له	لا یه	از خوزستان
جزیره سقطره	فد ل	لج ؛	از خوزستان
حصن مهدی	فه ک	ل یه	از خوزستان
سنیز	فو یه	لب ؛	کناره بحر فارس
عبادان	فو ل	ل ؛	ایضا
رامهرمز	فه یه	لا ؛	از خوزستان
اصفهان	فوم	لب له	فارس
کازرون	فز ج	الط یه	فارس
شوشتر	فو له	کا ل	از فارس
نسابور	فز یه	ل ؛	از فارس
عمان	فز ک	کا ؛	از فارس
نوبندجان	فز یه	ل ی	از فارس

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جنابه	فز که	ل ؛	شهر کنار است
ابرقوه	فو ؛	لا ل	فارس
فیروزاباد	فز ل	لح ی	از فارس
شیراز	فح ؛	لط لو	فارس
سیراف و ممال حشبلاب	فط ل	لط ل	از فارس
شبانکاره	فط ؛	لح لح	از فارس
اصطخر	فح ل	ل ؛	فارس
یزد	فط ؛	لب ؛	فارس
حصن ابن عماره	صد ؛	ل ک	از فارس
دارابجرد	ص ؛	لح یه	فارس
بافد	صب ؛	لط ؛	از کرمان
سیرجان	ص که	لط ل	قصبه کرمان
کرمان	صال	ل ه	از فارس
طیس کیلکی	صب ؛	لج ؛	از فارس
نورند	صب ؛	ل م	از کرمان
بروسیر	صبل	ل ؛	از کرمان
جیص	صج ؛	ل ؛	از کرمان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
تم	صد ح	الجر ل	از کرمان
طبستین	صب ا	لجر ا	از کرمان
خواش	صرم	لجر ا	از حسک رود سیستان
زرنج	صر ا	لب ل	قصبهٔ قدیم سیستان
کج از کرمان	صط ا	الجر ل	از کرمان
جاشق	صط ا	ل ا	از کرمان
خانان	صط ا	الح ل	از کرمان
رم	صط ا	لجر له	از کرمان
لبت	ق ا	لجر ا	از کرم سیر قندهار ساحل هیرمند
کماباد	قا ه	لجر ا	٠
رنج	قجر ا	لب نه	از سجستان
سروین	قا ه	الح یه	از سیستان
سیمند	قب م	لجر ،	اصل از زابلستان والحال از قندهار
غزنه	فدک	لجر له	از زابلستان
زاباط امیر	فه ا	لد ا	٠
قندهار	قو نه	لحر ک	از هندوستان
نهلواره	قح ک	الجر ل	هندوستان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
مولتان	قو اه	الط م	هندوستان
لهاور	قطک	لا یه	هندوستان
دهلی	قید لح	الح یه	هندوستان
تانیسر ج	صد ا	ل ا	هندوستان
شاه آباد ج	صد ا	ل یب	هندوستان
سنبل ج	قه ل	الح له	هندوستان
امروهه ج	صه یه	الط ا	هندوستان
بانی پت	قیجر ی	الح ب	هندوستان
بران ج	صده	الح مح	هندوستان
باغ پت ج	صدل	الح لط	هندوستان
کول ج	صه ب	الح ک	هندوستان
کوه بهاله ج	صه ا	لا نه	هندوستان
کوت کرور	٠	کا ا	هندوستان
سیالکوت	قط ا	لجر ا	هندوستان
سلطان کوت	٠	الح ل	هندوستان
جهلم ج	ص له	لجر یه	هندوستان
رهتاس ج	ص ل	لحر یه	هندوستان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
قلعه نندنه	٠	لجر ی	هندوستان
پرشاور ج	لح م	لح اه	هندوستان
نول	٠	لب یه	هندوستان
سنام	قی اه	ل ل	هندوستان
سبرهند	قیا لجر	ل ل	هندوستان
روپر ج	صح م	لا ا	هندوستان
ماچهی واره	٠	٠	هندوستان
پایل ج	صح ه	ل ه	هندوستان
لودهیانه ج	صح ا	ل ه	هندوستان
سلطان پور ج	صد اه	لب ا	هندوستان
کلانور	٠	٠	محل جلوس سلطان شاهی
دیبوهه	٠	٠	هندوستان
سرور ج	فو ا	ل ا	قریب به نهار بخارا
امنا باد ج	صا یه	لب ا	از هند پنجاب
سودره	٠	٠	هندوستان
ونبهه	٠	٠	هندوستان
بهیره	٠	٠	هندوستان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
خوشاب ج	فدک	لجر ک	هندوستان
هزاره	٠	٠	هند
خیدنوت	٠	٠	هند
اتک بنارس ج	صب اه	لا ل	در ایام حضرت پادشاه معمور شده
بیرون دار و منگلور و قلعه کلیر	قیجر ا	ل یه	از شهرهای قدیم است الحال اندک آبادی دارد
چرتاول ج	صد ا	الط یه	از هند
کیرانه ج	صدل	الط ه	از هند
جهنجانه ج	صدل	الط ه	از هند
گهره ج	فه ل	الط ل	از هند قریب مظفرنگر
جهت ج	ص ا	لب ا	هند
نکش ج	فره	لحر یه	هند
دراله	٠	٠	هند
دهو ج	فو الح	ل الط	از هند
کیتهل ج	صجر ل	الط نط	از هند
رهتک ج	صح نه	الط ا	از هند
جهجر ج	صد ا	الح ه	از هند
هاهم یعنی هم ج	صجر ک	الح نح	از هند

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
ہیبت پور	•	•	•
ہتی	صب ؛	لا ک	از ہند پنجاب
حضرآباد	صد ه	ل ک	از ہند
ساوہورہ	صد ک	ل ه	از ہند
سفیدان	صح ه	الط ه	از ہند
خبد	صج ه	الط یه	از ہند
کرنال	صه ه	الط ه	از ہند
ہانسی حصار	قیب ه	الط مه	از ہند
سہارنپور	صد ه	ل ؛	از ہند
دیوبن	صد مر	الط ه	از ہند
انبالہ	صح ه	الط ه	از ہند
بہوہ	•	•	•
ہنادر	•	•	•
سنیت	فط ه	الط ؛	از قندہار تا اینجا ہند
ضنطخو	فج ل	ل ؛	از فارس
اعمات	اا ل	کح ه	از اقصی مغرب
تادلا	الب ؛	ل ؛	از اقصی مغرب

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
دہعہ	اا و	ه ے (از اقلیم دوم)	از اقصی عجب
رباسہ	•	•	•
منفلوط	سب ک	الز م	از صعید
فسطاط	سج ؛	ل ے	از مصر
ابوطیسح	سب ل	لح ؛	از صعید
اشمونین	سب ه	لح ل	از صعید
منسیہ	سج ؛	لح ه	از صعید
قابس	سب م	لب ؛	از افریقیہ
سوسہ	مہ ے	لب م	از افریقیہ علی البحر
صفاقس	ه ل	لا ه	از افریقیہ علی البحر
غدامس	مط ے	الط ے	از جرید
نابلس	سر ل	لب ے	از اردن
صلت	سح ے	لب ج	از اردن
بصری	ع ج	لب یه	از شام
ضرخد	ع ک	لب یه	از دمشق
حلّ	عط ؛	لب یه	از عراق
قادسیہ	عط ه	لا ه	از عراق

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
صرصر	عط ه	لح ک	از عراق
جوہ	عط الر	لا ل	از عراق
بادی مالوسا	فط ه	الط ؛	از فارس
دارابجرد	ص ؛	لج ه	از فارس
غزنہ	قد ک	لج له	از بامیان
طبس	فج ؛	لب ؛	از خورسان
قرقوب	فد مج	لج ؛	از عراق
جنبی	فد له	ل ه	از قوہستان
ختنا	مه یه	لح ل	از چین
حصن ارسیان	مه یه	لح ل	از چین
استنبوط	سومط	لو مح	از صعید
سلا	یہ ے	لح ل	از مغرب
سمیرم	•	•	•
بم	صد ج	لح ل	از کرمان
بیسان	سح ؛	لب ه	از اردن
بادم	•	•	•
بیضا	فم ه	ل ؛	از فارس

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
خوانش	صہ م	لم ؛	از سجستان
کفنبہ	•	•	•
جور	فر ؛	کح له	من کورہ اردشیر
وندان	•	•	•
سبعہ	•	•	•
صقلیہ	ه ؛ (از اقلیم چہارم)	لو ے	فی بحر روم
عین الشمس	سج ل	ل ک	
عین جارو	•	•	•
کدوال	•	•	•
کفرطاب	عا ل (از اقلیم چہارم)	لد ه	از حمص
کفرتوثا	عو ه (از اقلیم چہارم)	لن ؛	از ربیعہ
نجدہ	•	•	•
کواز	•	•	•
مربوط	•	•	•
وہنا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دسکرہ	فا ج	لح م	من العراق
سنیف	سج ک	ل ک	از مصر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سورجان	٠	٠	٠
ناصره	٠	٠	٠
سواره	٠	٠	٠

اقلیم چهارم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
طنجه قصبه او فاس است	یح ا	له ا	از مغرب قریب بحر اوقیانوس
قصر عبدالکریم	یح ل	لزم	از مغرب اقصی
قرطبه	یح ل	له ا	دار الملک اندلس
اشبیله	یح ه	لو ه	مغرب
سنبه	لط نه	له ل	مغرب
جزیره خضرا	لط نه	له ه	مغرب
ماروة	ک له	لح یه	مغرب
طلیطله	ی م	له ل	از اندلس
غرناطه	کا م	لز ل	از اندلس
جیان	کا م	لح ز	از اندلس
المریه	الدم	له ب	از اندلس
مدینة الفرج	اله ا	لوم	از اندلس

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
مالقه	الو ا	لزم	از مغرب
مانسه	ل مح	لح ل	روم
جزیره یابسه	ل سب	لح د	از بحر روم
جزیره بارقه	لذر	لح ل	روم
بونه	لح ا	لح ه	روم
جزیره سردانیه	ا ہا	لح ا	در بحر روم
قاعده جزیره صقلیه	ھ ا	لوی	در بحر روم
طرصداس	مطے	لط ی	روم
جزیره سامش	نب ه م	لح ی	در بحر روم
	ه ا	لوم	در بحر روم
جزیره قبرس	سنر ا	لد ا	در بحر روم
جزیره رودس	سام	لو ا	روم
جزیره ہمرا	سد نه	لح له	روم
ثعلبه	سه ا	لو ا	روم
اثینیه مدینة الحکما	سه م	لزک	یونان
جیرون	سول	ل له	از ارمن
طرطوس	سح م	لو ه	از ارمن

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
بسیرون	سط ل	لد ا	روم
اباس	سط ا	لو م	از ارمن
افونه	سط ا	لو ه	از ارمن
مصیصه	سط ه	لو مه	از ارمن
برس برت	سط ک	لز ا	از ارمن
اطرابلس	سط م	لد ا	از شام
بغراس	ع ا	له مح	از شام
باب اسکندرونه	ع ا	لوی	از شام
لاذقیه	ع م	له ه	روم
حمص	ع ه	لد ک	از شام
شغر بکاس	عا ا	له ل	از شام
سویدیه	عا ا	لو ا	از شام
ملیطه	عا ا	ل ا	از شام
شیزر	عا ی	لد ح	از شام
انطاکیه	عا الو	له ه	از ثغور روم
سرمین	عا ه	له یه	از شام اعمال حلب
قنسرین	عب ا	له مد	از شام

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
حلب	عب ی	له ح	من قواعد الشام
شمیساط	عب ه	لز ل	از شام
حصن منصور	عب اه	لز ا	از شام
سروج	عب م	لو ح	از شام
منبج	عب	لو ل	از شام
رقه	عج ه	لو ا	از مصر
حران	عج ا	لز ح	از مصر
قالیقلا	عج ه	ح ا	از مصر
ماردین	عد ا	لز ه	از مصر
میافارقین	عد یه	لح ا	از مصر
هتاخ	عد ل	لز ه	از مصر
قرقیسیا	عدم	لو ا	از مصر
جزیره ابن عمر	عه ل	لز ل	از مصر
نصیبین	عه لب	لز ا	از مصر
حسین	عه لب	له ا	از مصر
سنجار	عو ا	لو ک	از مصر
معرة النعمان	عامه	له ا	از مصر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
اربل شہری عظیم است ... وارد	سط ل	ل ح	از اعمال موصل
عانہ	عو ل	لد ا	از عراق
مدینہ بلد	عو م	لو ه	از عراق
موصل	عز ا	لز ل	از عراق
ارنس	عز ا	لح ل	عراق
حدیثہ	عز ک	لح له	علی الفرات
نوشہر	عح ل	لو له	عراق
تکریت	عح که	لد ل	از عراق
سامرا	عط ا	لد ا	از عراق
سلاس	عط ا	لز م	از اذربایجان
خوی	عط م	لز م	از اذربایجان
ارمیہ	عط مه	لز ا	از اذربایجان
اربل	عط ا	لو ک	قاعدہ بلاد شہرزور
مرند	ف مج	لز ل	از اذربایجان
شہرزور	ف ک	له ل	از جبل
اردبیل	ف ل	لح ا	از اذربایجان
اوجان	فا ل	لز که	از اذربایجان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
نخجوان	فا مه	لز مط	اذربایجان
قصر شیرین	فا ه	لج م	اذربایجان
صیمرہ	فا نه	لد م	اذربایجان
مراغہ	فب ا	لز ک	اذربایجان
تبریز	فب ا	لز ا	اذربایجان
اردبیل	فب که	لز ک	اذربایجان
میانہ	فب ل	لز ا	اذربایجان
قرمیسین وہی کرمانشاہ	فج ا	لد ل	از جبل
دینور	فج ا	له ا	از جبل
ہمدان	فج ا	لو ا	ماہ البصرہ
زنجان	فج م	لو ل	ازجرجان
موقان	فج ا	لح ا	حداران
سہرورد	فح ک	لو ا	از جبل
نہاوند ماہ البصرہ	فح یه	لد ک	از جبل
ہمان سہر	فد ل	لو لج	از ہمدان
یزدجرد یزدگرد سعوفست	فد ل	لد ک	از ہمدان
ابہر	فد ل	لو نه	از مضافات سمرقند

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کوبم	فد م	لز ک	سمرقند
کرج	فد ه	لد ا	از جبل
ساوہ	فد ا	لو له	از جبل
قزوین	فه ا	لز ه	از جبل
سلطانیہ	فه ا	لو مه	از جبل
ابہری اود	فه ی	لد م	از جبل
قم	فه م	لد ه	از جبل
جرباذقان	فه که	لد ا	از جبل
کاشان	فو ه	لد ا	از جبل
نطنز	فو ل	لح یه	از جبل
ونباوند	فو ه	له نه	از جبل
ری	فو ک	له له	از جبل
کوہ کلا	فو ه	لو له	از جبل
خوار	فو ی	له م	از جبل
الموت	فه ز	لو ی	از جبل
طالقان	فه مه	لو ه	از رودبار زیرون
ہوسم	فه ی	لز ی	از گیلان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
دیلمان	۰	۰	۰
دشت	۰	۰	۰
لاہجان	فد ا	لو یه	از گیلان
ویمہ	فز ک	لو ی	قصبہ باوند
امل	فز ک	لو له	قصبہ طبرستان
دامغان	فح ا	لو ک	از قومس
سمنان	فح ا	لو ا	قاعدہ قومس
بیار	فط ه	له ید	از مازندران
ساری	فح ا	لز ا	از مازندران
بسطام	فط ل	لو ی	از قومس
استرآباد	فط له	لو ه	از مازندران
جرجان	ص ا	لو ه	قاعدہ بلاد
دزاوہ	ص ا	لط ا	۰
سبزوار	صا ل	لو یه	۰
اسفراین وہی المہرجان	صا م	لو نه	از خراسان
السکون	فط ه	لز ی	از مازندران
مرزبان	ص له	لو ا	-

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
ترشیز	صب ا	له ا	•
نیشاپور	صب ل	لو ک	از قواعد خراسان
طوس	صب ل	لز ا	از خراسان
مشهد رضا علیه السلام	صب لج	له الط	بمشهد نوقان بهم متصل است
نون	صب ل	له ل	•
نوقان	صب ۴	لج ا	از طوس
قاین	صحر ک	لز ل	از خراسان
روزن	صحر ل	له ک	توهستان
بوزجان	صد ا	لو ا	از خراسان
مرو شاهجان	صد ک	لز م	از خراسان
هرات	صد ک	له ل	از خراسان
سرخس	صد ل	لز ج	از خراسان
باذغیس	صه ل	له ک	از خراسان
مروالروذ	صه ا	لو ل	مشهور غرغاب
مالین	صه ل	له له	از هراة
پوشنگ	صه م	لو ح	•
نغشور	صو اله	لو ا	از خراسان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
قرنین	صبر که	لو ه	از مرو شاهجان
وندانقان	صر ل	لز ا	از مرو شاهجان
اشبورقان	فه ا	لز ا	•
طالقان	صح ا	لو ل	از خراسان
فاریاب	صط ا	لو ۴	مدینه الجوزجان
بلخ	قا ا	لو ا	قاعده خراسان
بامیان	قف ا	لد له	ز ابلستان
هلاورد	فا ا	لز ل	من الختل
بلاساغون	فا ل	لز م	•
سمجان	قب ا	لو ا	از طخارستان
قبادیان	قب ا	لز مه	از طخارستان
ولوالج	قب ک	لو ه	از طخارستان
صغانیان	قب م	لج ه	از طخارستان
طالقان	قب ح	لز اله	از طخارستان
اندراب	قح مه	لو ا	از خراسان
بدخشان	قد ک	لز ی	بدخشان
کابل	قد م	لد ل	زابلستان

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
نجهیر	قد م	له ل	از کابلستان
لمغان	قد نه	لد ح	از کابلستان
کرودبر	قه ک	لو ا	از بدخشان
جرم	قد ک	لز ا	از بدخشان
کشمیر	مح م	لو ۴	•
بلور	قح م	لو ا	•
منبع نهر مهران	کو	لو ا	•
سرمن	ما نه	له ۴	از حلب قد تکرر
حبسه	•	•	•
بیسان	سح ا	لب نه	من سواحل الشام
قراه	ص ا	لط ج	از خراسان
فاران	•	•	•
ملان	•	•	•
ارجیش	ع ه	لح ل	از ارمنیه
ارمیه	عط ۴	لز ا	از آذربایجان قد تکرر
قرباسین ای کرمانشاه	مج ا	لد ل	از جبال قد تکرر
دوارق	•	•	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
دیاربکر	•	•	•
قزنین	صر ۴	لو ۴	از مرو بیع
شنوی	•	•	•
تلمسان	الد م	لج سب	از مغرب
قصر اللصوص	مج ک	لد م	از جبل
بجایه	لب ا	لد ۴	از مغرب
مسینه جزیره من صقلیه	له م	لح ۴	از روم
نشامس	نب م	لح ے	در بحر روم
اباس	سط ا	لو م	از ارمن
عرقه	ص یه	لد ا	از ساحل شام
لاذقیه	ع م	له یه	از ساحل شام
صهیون	ص ے	له ے	از جند قنسرین
حارم	ص ل	له هه	از حلب
فامیه	صا ج	له ا	از سبزر
شیزر	صا ے	له هه	من جند حمص
حمات	صا ۴	لد ۴	از شام
مرعش	ضا ا	لو ل	من حصون الشام

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
عنیاب	صب ل	لو ل	من خند حسرتن
حصن کیفا	مه له	ز له	جزیره وفرات
سعرت	صح ا	لز ک	من دیار ربیعه
حصن الطاق	صط ل	لد م	من سجستان
سیلج	•	•	•
کرون	•	•	•
کیلان	•	•	•
جوبن	•	•	•
جاجرم	•	•	•
اوجستان	•	•	•
کج ابی دلف	نو م	لد ا	ازجبل
نسا	صب ح	لح ا	ازخراسان
ابیورد	صد ا	لز ک	ازخراسان
شهرستان	فا ل	له ا	ازخراسان
اسکاکند	قب ک	لو ل	ازطخارستان
فربر	صبرل	لح م	ازجیحون
فاریاب	صط ا	لح له	ازخراسان فدنکرر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
طمغاج	•	•	•
ختلان	قب ک	لز م	ازماوراءالنهر
وخش	قب ک	لو م	ازماوراءالنهر
شومان	قب ه	لز ک	صغانیان
جهجه ونهه	•	•	•
اقلیم پنجم			
بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
اشبونه	یز ه	سب م	ازاندلس
سنترن	یح ے	سب له	ازاندلس
وسط جزیره فاوس	کا ب	مح ه	ازاندلس
مدینه ولید	الا ے	مج ج	ازاندلس
مرسیه	الح ه	لط ک مج ا	ازاندلس
مدینه سالم	الح ا	مج ا	ازاندلس
دانیه	الط ے	لط ک	ازاندلس
تطیله	ل ل ازاول سم	مج ه	ازاندلس
سرقسط	لا ل	سب ل	ازاندلس
طرطوشه	لب ل	م ا	ازاندلس

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جزیره سرقه	لد ب	یط م	ازاندلس
هیکل زهره	لد ا	مج ا	هیکل زهره مشهور ازاندلس
برشلونه	لد ل	سب بج	بلاد فرنج
اربونه	لز ج	مج ک	ازاندلس یا ازفرنج
طرکونه	لج ا	مج کب	ازاندلس
جنوه	ما ج	ما ک	ازفرنج
روسیه	لج ا	ما لا	قاعدة الباب
مدینه طبرنا	نه ب	مح یه	ازجزیره است
جزیره نوب	نح ه	سب یه	•
جزیره سبالیا	نه یه	مح یه	•
سنالیا	مه ل	ا م	•
وسط بحر نطیس	له یه	مو ما	این در موضع ازاقلیم ششم
عیون اسعوس	له مه لو ا	مح لب	•
سالس تعالص لوار	•	•	•
حلابا	سب ا	لط ل	•
عموریه	سد ا	بج ا	•
انکوریه القره نیز گویند	سدم	با مه	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
نافذونیا	س ه	ما ا	ازقسطنطنیه
اق شهر	سه ا	ما ا مه	ازروم
قونیه	سو ل	ما ا	ازروم
قیساریه	س ا	م ا	ازروم
اق سرای سفیدخانه	سر ح	م ا	ازروم
سیواس	عا ل	م ی	ازروم
طرابزن	عح ا	مج ا	•
شمشاط	عج یه	م ا	•
ملازجرد	عه ا	لط ل	ازارمنیه
اخلاط	عه ه	لط ک	ازارمنیه
باب الحدید	عو ا	ما ا	•
ارزنجان	عح ا	لط ه	•
اندرن الروم	غو ا	لط ه	ازارمنیه
بروعه	فج ا	م ل	ازاران
شمکوره	مج ج	ما ه	ازاران
خنکره	فح ا	لح م	•
ارزندروم	عط ا	ما یه	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
ثفلیس	مجا	مجا	ازایران
بلقان	مجل	لطہ	ازاران
باکویه	فہل	مہ	•
شماخی	فدل	مہ	•
رومیه کبری	فہا	ماہ	•
باب الابواب دربند	عہا	مجا	ازاران
جزیره سیاه کوه	فطا	مجل	•
هشترخان	•	•	•
ماغوجه	•	•	•
کاث	صہا	ماو	ازخوارزم
گرگانج صغری	صده	سب۹	ازخوارزم
جرجانیه	صده	سب۹	ازخوارزم
گرگانج کبری	صدا	سبز	دارالملک
هزار اسب	صہک	مای	ازخوارزم
زمخشر	صدل	ما۹	خوارزم
ورغان	سوا	مل	ماوراالنهر
بخارا	صرل	لطل	من قواعد ماوراالنهر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
بیکند	صفرلم	لطا	ازبخارا [illegible]
طواویس	صرم	لطل	ازبخارا
خید	ضرمه	مجل	ازترکستان
نخشب و نسفی	صحا	لطا	نسف و قرشی ازماوراالنهر
سمرقند	صطا	ما	من قواعد ماوراالنهر
ایلاق	صطی	مجک	ازبخارا
کش	صطل	لطل	شهر سبز است از بدخشان
رابن	صطم	مل	من اعمال اسروشنه
اسبیجاب	صطہ	مجله	ازشاش
اسروشنه	قا	ماا	من قواعد ماوراالنهر
اسبانیکث	قل	ما	از بلاد اسبیجاب
خجند	قله	ماله	برکنار سیحون
خواقند	قہ	مبا	ازفرغانه
بنکث	قاا	مجا	قصبه بناکت است
ترمذ	فا۹	نزله	برجیحون
اخسیکث	قاک	مباله	قصبه فرغانه
کاشان	قاله	مب۹	مانده وراء الشاش

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
قبا	فاع	سبہ	ازفرغانه
فرغانه	قبا	سبک	باد جان معروف است
روش	قیک	مجک	•
ختن	قوا	سبا	•
جاج	قطا	سبل	ازشاش است
نبت	قیا	ما	•
خاجو	قلجلب	سبله	•
سوکجو	قنر	ما	ازچین شمالی
سکهاس	قلا	لطی	•
مهری	قما	لا	ازختای
تنوی و نغمران	فال	لطح	ازاران
کتائیه	صحک	لطہ	من سعد سمرقند
نوقان	صب۹	لحا	ازطوس
شهرانجاس	•	•	•
رحال	•	•	•
کبس	•	•	•
ابرق	•	•	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
افسوس	•	•	•
ببت	قالح ازاقلیم سوم	لب۹	قاعده بلاد است
کرنا	•	•	•
سفین	•	•	•
خلات	قبک	لوم	ازماوراالنهر
مخلاط	•	•	•
قلعه الروم	عبک ازاقلیم چهارم	لوہ	[illegible]
شناس	نبم	الح۹ ازاقلیم رابع	من صقلیه
شلب	•	•	•
نستره	•	•	•
قبره	•	•	•
قسطلول	•	•	•
سورقه	•	•	•
مراغه	•	•	•
سقطبله	•	•	•
بطلیموس	لطا	لحہ	ازاندلس
شهرواله	•	•	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
مرسیه	ه ند	لدک	ازاندلس
داتیه	لط ی	لط و	ازاندلس
سالم	لح ؛	جج ؛	ازاندلس
سرقسطه	لا ل	سب ل	ازاندلس
توقات	صال	ماسی	ازروم
موش	صدل	لط ل	ازارمنیه
شروان	صح نو	ا مج	ازدر بایجان
ساوه	فا ازاقلیم چهارم	له ؛	من بلاد جبل

اقلیم ششم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جابقه	ک ا	مو ؛	قاعدة الجلالقه
ینبلوقه	لدیه	مه یه	•
بروان	ل لیه	مه یه	•
کنبروه	م ل	مح ه	•
برقبه	سب ؛	مه ؛	•
سستر تره	سب ؛	مر ؛	•
بسرشان	ا ه	مه ؛	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
ابرو	ا ه	ه ؛	از ترک
بوزنطیا و هو قسطنطنیه	نط ه	ه ؛	قاعدة الروم
کسلونه	سه ل	مو ک	•
سنوب	سه ؛	مز ؛	•
هرقله	سزک	مو ل	•
اماسیه	نزل	ه ؛	من الروم
سامنون	سط ک	موم	•
فرضه الروم	صدل	مو ه	•
سربن الان	فح ؛	مد ؛	•
بلنجر	ه ک	مو ل	دار الملک خزر
کرش	فز ؛	مو ه	•
نیغی کنت	صول	مر ؛	ترکستان
طراز	صط ه	ه	من حد بلاد الترک
فاراب	نح ل	•	از بلاد ترک
شلخ	ق ل	مه ؛	از بلاد طراز
المالیق	قب ل	مر ؛	•
اوزکند	قب ه	مد ؛	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
کاشغر	قول	مه ؛	من قواعد ترکستان
ازبن کلوران	قو ؛	مو ؛	•
قسالیغ	فح ا	مد ؛	•
بیتن بالیغ	فا ؛	مد ؛	•
قوانوزم	•	•	ترکستان
خان بالیغ	•	•	ختای
ابولده	•	•	•
اشت	•	•	•
اطرخت	•	•	•
فونته	•	•	•
نطیله	ل م	مجه	ازاندلس
سنوب	سر ؛	موم	من سواحل الروم
سامسون	سط ک	مو لح	من سواحل الروم
قسطمونیه	سه ؛	مو مج	من نواحی الروم
طرابزون	صد ل	مو ه	ازروم
جند	صر ه	مز ؛	از ترکستان
عموره	سد ؛	مج ا	من الروم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
سبرویه	م لر	مح ه	ناحیة من الارض الکبیر
برشسان	ه ؛	ه ؛	کانت قاعدة البلاد
بلجر	ه ی	مو ک	•
جابلسا	•	•	•
دشت قبچاق	•	•	•

اقلیم هفتم

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
جزیره طباناما	•	•	:
ششنت یاقو	لطه ؛	مط ج	علی حد بلاد اندلس
صقنجی	نح لر	ه ؛	از بلاد قسطنطنیه
افجاکرمان	ه ؛	ه ؛	از بلغار
قرقز	سه ل	ه ؛	من بلاد الازص
کفا	سر ه	ه ؛	و ضعة القرم
صلغات	سری	ه ی	و هو قرم
طرنو	نر ل	ه ؛	من بلاد ولاق
بلار	ص ؛	ه ل	وهی بلغار از ساحل بحر اطلس
ازرق	عه ؛	مح ؛	وضعة علی بحر الازرق

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
صرائی	فه ء	مح ء	قاعده ملک بلاد برکه بن جوجی بن چنگیز
اکلک	فح ء	مط ه	از بلاد صیرا
نهایه دریای خزر	•	•	•
وسط بحر اوان جیحون	•	•	•
باطق	•	•	•
نجسنه	•	•	از بلاد ترک است
صقلاب	•	•	از بلاد روم است
سشقه	نح ء	نح ک	از بلاد صقلاب است بر کنار دریا
طبر	•	•	-
هرقله	سرالب	مو ل	من الروم
ازق	صه ء	مح ء	علی البحر
کلک	•	•	•
صاری کرمان	سه ء	ه ء	من البلغار والترک
صقالبه	•	•	•
جابلقا	•	•	•
بلاد خارج از اقالیم سبعه			
کناره بحر اوقیانوس	ے ء	لد ء	•

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
مازی کرمان	•	•	•
صنو وکنار بطس	•	•	•
جزایر رود جرو	•	•	•
جزایر بودن	•	•	•
جزایر قوتی	•	•	ظاهر اجزایر بولی است کرده
بهار بحر اوقیانوس	•	•	•
طانیه	•	•	گویند در بحر محیط است و گویند متصل بمحیط است
بود	•	•	•
قبته الارض	•	•	•
منتصف معموره	•	•	•
بلاد مانوس	•	•	•
وسط بحر مانوس	•	•	•
اقاصی بلاد برقالما	•	•	•
متقابض برلس	•	•	•
متقابض طالس	•	•	•
موضع قطیسر	•	•	•
موضع یسمی مالبوس	•	•	•

القبله

آلان پاس شر

بلاد	طول	عرض	بیان ولایات
نواحی برطانیا صغری	ی ء	نط ء	فرنگستان
وسط بلاد برطانیا کبری	یو ء	مج ء	انکلند
وسط برطانیا صغری	بز ء	نح ء	اسکاتلند
اقاصی شمال برطانیا صغری	بز ء	نط ء	فرنگستان
جزایر سمی الوه	•	•	فرنگستان

بلاد			
جزایر سمی نولی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اقسم من الصقالبه	•	•	لایعرفون
بعض اطراف الصقالبه	•	•	•
غیر مسکون	•	•	•
اخر امکون	•	عرض تسعین	[illegible]

شناخت دوری شهرها

طول و عرض دو شهر بدست آرند فزونی هر یک در خویشتن ضرب نمایند و حاصل را که مجذور و مربع و مال خوانند نگاه دارند و هر دو مجذور را فراهم ساخته جذر آن بدر آرند و جذر هر عدد عددیست هرگاه او را در خودش ضرب کنند آن عدد بهم رسد آن جذر را در پنجاه و شش گروه و دو ثلث که اندازه یکدرجه است نزد پیشینیان و در شصت و شش و دو ثلث بروش پیشینیان ضرب نمایند و حاصل دوری آن دو شهر است از یکدیگر و اگر کوتاهی طول یا عرض یا شهر زیادتی را در اندازه ضرب کنند شناسایی بدست افتد و اگر طول و عرض هر دو برابر باشد صورت نگیرد و این آگهی از راست خط بر کوه در کج کمتی تفاوت رود و ابوریحان بیرونی نیز گمینی درین باب برگرفته و خمس حاصل را فزاید نیز جا در خط استوا آگهی اختران بر آمدن و فرو شدن باشد زمان هر دو برابر و همواره روز و شب دوازده ساعت و گردش فلک دولابی افتاب اول حمل و میزان بسمت الراس بگذرد و دوات ظلین باشد و درین دو زمان که در معظم معموره اعتدال هوا است انجا نهایت گرمی بود و شناختن سایه نماند چون از اول حمل در گذرد بشمال گراید سایه جنوبی گردد و هرگاه از اول میزان گذره کند بجنوب تابد سایه شمالی و سالی هشت فصل شود دو تابستان از اول حمل تا پانزدهم درجه ثور و از اول میزان تا پانزدهم درجه عقرب و دو زمستان از اول سرطان تا پانزدهم درجه اسد و از اول جدی تا پانزدهم

درجه دلو و بانقلاب سرطانی در آفاق مائله گرمی افزاید و اینجا سر آغاز زمستان و دو ربع از شانزدهم اسد تا آخر
سنبله و از شانزدهم دلو تا پایان حوت دو خریف از شانزدهم ثور تا آخر جوزا و از شانزدهم عقرب تا آخر
قوس دو بهار نیز برخی و آتش اندوزان بر آنند که اعدل بقاع این سرزمین از آنکه فصول در سردی و گرمی با هم
نزدیک آفتاب بر سمت راس دو بار درنگ کند و فخر رازی و گروهی چهارم کشور برگزینند و چنان برگزارند اگرچه
آفتاب بر سمت راس کمتر درنگ کند لیکن بیش از بیست و نه درجه و کسری دور نشود و ما می بینیم که در شهرهایی که
غایت ارتفاع آفتاب کمتر از ارتفاع خط استوا است مانند خوارزم که ارتفاع اول سرطان هشتاد و یک درجه است هیچ درجه کمتر
از ارتفاع خط استوا مردم از گرمی در آزار و در خط استوا زمستان چون بهفده درجه ارتفاع در آن نیست باید که زمستان
خط استوا گرمتر از تابستان خوارزم باشد چه جای تابستان آنجا و رنگ و پیکر زنگیان که نزدیک بخط استوا اینگاه دارند یاور باشند و
گفتار هوا خواهان یکدیگر بسیار خوش نیست که اعتدال معنی تشابه احوال در خط استوا افزون و نیز هیچ گرمی از جهه تشابه چندان محسوس ندارد
چه حواس محسوس که بهم باشد کمتر بود و آنچه از ضد رسد بیشتر نمودار گردد و معنی تکافو حرارت و برودت نباید این
نخستین گزارش سخن شیخ درست باشد و بر دوم گفتار امام و هر جا که معدل النهار و قطب او بر سمت راس نبود از آن
از آفاق مائله شمرند و آن باعتبار خواص هفتگونه بود نخست عرض کمتر از میل کلی دوم برابر میل کلی سوم افزون از و کمتر از
تمام آن چهارم مساوی تمام میل کلی پنجم زیاده از تمام آن و از نود درجه کمتر در نخستین آفتاب دو بار بسمت راس
گذرد از اول حمل تا سرطان و از اول سرطان تا میزان و اینجا هم ذات الظلین باشد و در دوم یکبار بسر سرطان رسد و اینجا و در باقی که
آفتاب بر سمت راس نگذرد سایه شمالی و آنجا که قطب معدل النهار سمت راس بود از آن عرض تسعین گویند و گردش
فلک رحوی و شبان روزی یکسال باشد چنانچه لختی گزارده آمد بنا ظلماتی که زبان زد عوام است همین شبها است نقطه
مشرق و مغرب و شمال و جنوب از هم جدا گردد برخی معموره را سه بخش ساخته خط استوا تا جایی که عرض برابر میل کلی بود و باشندگان
آنجا را سودان نامند از آنکه آفتاب بر سمت راس ایشان تابد و از تابش تنها سیه فام و موها جعد شود ٭
نزدیکان خط استوا از زنگیان خوانند نخست سیه باشند و در خود مردم نیکو باشند و گروهی که نزدیک بمیل کلی

خواص آفاق مائله

تقسیم مین بقاعدهٔ دیگر

نگاه دارند کم سیاه و فامها و طبیعتها باعتدال مایل سیاهان هند و یمن و بعضی معاربه عرب جایی که عرض برابر میل کلی
تا محاذی بنات النعش کبری رنگ ساکنان آنجا مایل سپیدی و از آنکه خورشید بر سمت راس نیاید و بس دور نگذرد تنها
روی و اعتدال دارد مانند چین و ترک و خراسان و عراق و فارس و شام و از این گروه هر کدام که نگاه او نزدیک تر
بجنوب در زیرکی تمامتر از آنکه منطقه البروج و گذرگاه خمسه متحیره و بیشتر کواکب از زبان قرجا و تنومندی تر و از آنکه نزد
باختر زمین بیشتر و از کار بزرگ بر نیاید و جایی که برابر بنات النعش کبری مانند صقالبه و روس و از آنکه از منطقه البروج
دور و از گرمی آفتاب کم بهره سراچیره دستی کند و تری افزون و مواد نضج نیابد و رنگها سفید و موی سرخ و فربه اندام و
نرم و خوی شیت در طبیعت بدی گرای هرمس الهرامسه زمین را هفت بخش گردانید بروش دوایر همسکانه یکی در میان و
دیگری گرد آن نخست از طرف جنوب هندی کشور دوم عرب و یمن و حبش سوم مصر شام و مغرب چهارم ایران پنجم
روم و صقلاب و فرنگ ششم ترک و خزر هفتم چین و ماچین و تبت گویند نوح ربع مسکون را بدر ان راسه بهره کرد جنوبی بحام
داد و او آن زمین سیاهان و تازیان است و شمالی به یافث در و سفیدان و سرخ چهره گان باشند و میانی بسام در و
گندم گونان سپرد فریدون قلمرو را به پنج قسم ساخت شرقی تور داد غربی سلم و میانه با یرج برخی یونانیان مسکون
را از مصر بپنج و بهره کرده اند خاوری را ایسا خوانند و باختری را دریای شام دو بخش ساخته اند جنوبی را
لوبیه نامند و این نگاه سیاهان و شمالی را اوربی سفیدان و سرخ فامان و دو نیمه آسیا را برابر است از را و یه
میان شرق و شمال تا نیمه طرف جنوب بدو بخش کردند میان سوکم و بیرون تس میانه را آسیا خورد گویند
و آن ایران زمین و حجاز و یمن و خراسانست و بیرون را آسیای بزرگ و آن چین و ماچین و هند و سند و طایفه بر
گزارند که هندی حکیم بخش ربع مسکون بر صورت سه در سه نهاده جنوبی دکن و آن زمین تا زیافت شمالی ترکان
شرقی پورب اهل چین و ماچین غربی پچهم مصر و بربر و بر او بیه میان شرق و شمال انشان ختا و ختن و مابین شمال و غرب باختر روم و
فرنگ میان غرب و جنوب نیرت قبط و بربر و میان جنوب و شرق الکنی اندیش میان را مده دیس خوانند ایران و این گزارش
همین ترتیب در هندی نامها نظر در نیامده و دانش گرایان این بوم برگزارند ٭ ٭ ٭ ٭

آیین مراتب اعداد

اکیم بکسر مجهول همزه و سکون یای تحتانی و فتح کاف و سکون میم یک رقم و آن از یکی تا نه باشد دش بفتح دال و شین
منقوط دو رقم از ده تا نود و نه سَت بفتح شین منقوط و تای فوقانی سه رقم از صد تا نهصد و نود و نه سهسر بفتح
سین و ها و سین مشدد و سکون را چهار رقم از هزار تا نه هزار و نهصد و نود و نه ایت بفتح همزه و ضم یای تحتانی
مشدد و فتح تای فوقانی پنج رقم و آغاز او از یک ایت است که ده هزار است تا نه ایت و نه هزار و نهصد و نود
و نه لکش بفتح لام و سکون کاف و فتح شین منقوط عامه لک گویند شش رقم از یک لک که ده ایت است
تا نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه پریت بفتح بای فارسی و سکون را و ضم یای تحتانی و فتح تای
فوقانی هفت رقم از یک پریت که ده لک باشد تا نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه کوت
بضم کاف مجهول و سکون واو و فتح تای فوقانی هندی هشت رقم و عامه کرور خوانند از یک کوت که ده پریت باشد
تا نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه اربد بفتح همزه و سکون را و ضم یا و فتح دال نه
رقم از یک اربد که ده کوت بود تا نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه ابج
بفتح همزه و سکون با و فتح جیم ده رقم از یک ابج و آن ده اربد باشد تا نه ابج و نه اربد و کوت و نه پریت و نه لک
و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه کهرب بفتح کاف و های خفی و سکون را و فتح با یازده رقم از یک کهرب که ده
ابج باشد تا نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه نکهرب
بکسر نون و سکون کاف و های خفی و سکون را و فتح با دوازده رقم از یک نکهرب که ده کهرب باشد تا نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه
اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه مهاپدم بفتح میم و ها و الف و بای فارسی و سکون
دال و فتح میم سیزده رقم از یک مهاپدم که ده نکهرب باشد تا نه مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه
پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه سنکه بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و های خفی چهارده رقم از
یک سنکه که ده مهاپدم باشد تا نه سنکه و نه مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک

و نه ایت

و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه جلده بفتح جیم و لام و کسر دال و های خفی پانزده رقم از یک جلده که ده سنکه باشد تا نه جلده
و نه سنکه و نه مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه هزار و نهصد و نود و نه انتی بفتح
همزه و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی شانزده رقم از یک انتی که ده جلده باشد تا نه انتی و نه جلده و نه سنکه
و نه مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه
مده بفتح میم و کسر دال مشدد و های خفی هفده رقم از یک مده که ده انتی باشد تا نه مده و نه انتی و نه جلده و نه سنکه و نه
مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت و نه هزار و نهصد و نود و نه پرارده
بفتح بای فارسی و را و الف و کسر را و سکون دال و های خفی هژده رقم از یک پرارده که ده مده باشد تا نه پرارده و نه
مده و نه انتی و نه جلده و نه سنکه و نه مهاپدم و نه نکهرب و نه کهرب و نه ابج و نه اربد و نه کوت و نه پریت و نه لک و نه ایت
و نه هزار و نهصد و نود و نه همگی عدد با پهانزد برهمن از هژده برنگذرد نخستین را که برای احادست اکم گویند و باقی عشرات اند
و بفزونی یک رقم نامی جداگانه گیرد چنانچه نگاشته آید بخلاف یونانی مرکبات داخل این باب چنانچه یازده
از دوم برشمرند و صد و دوازده را از سیوم و برین قیاس چنین یازده پایه افزوده بیست و نه برگزارد و شش پایه را
نام نهاده و باقی به ترکیب برگفته شود چنانچه از نوشته پیدای گیرد اکم و سهم ششم بفتح میم دش سهم بفتح میم دش سهم لکهم بفتح
لام و کسر کاف مشدد و های خفی و فتح میم دش لکهم کوتم بضم مجهول کاف و سکون واو و کسر تای فوقانی هندی و فتح میم دش
کوتم کوت ششم کوت سهم دش کوت سهم کوت لکهم دش کوت لکهم کوتا کوتم دش کوتا کوتم کوتا کوت ششم کوتا کوت سهم و مضمون
این مراتب نسبت که در شین روش نگارش یافت دش کوتا کوت سهم نوزده رقم از یک دش کوتا کوت سهم
که ده کوتا کوت سهسرم باشد تا نه دش کوتا کوت سهم و نه کوتا کوت سهم و نه کوتا کوت ششم و نه دش کوتا کوتم
و نه کوتا کوتم و نه دش کوت لکهم و نه کوت لکهم و نه دش کوت سهم و نه کوت سهم و نه کوت ششم و نه دش کوتم و نه کوتم
و نه لکهم و نه دش سهم و نه هزار و نهصد و نود و نه کوتا کوت لکهم دش کوتا کوت لکهم کوتا کوت تم دش کوتا کوت کوتم کوتا کوت کوت
ششم دش کوتا کوت کوت سهم کوتا کوت لکهم دش کوتا کوت

الکهه کوناکوت کوتم وامراتب بهاین نخستین نمط تا اخر برافزاید و یونانی حکیم از یکی تا نه مراتب اعداد سازد ولیکن سه را دور کوید
از یکی تا نه احاد و از ده تا نود عشرات و از صد تا نه صدمات و این را دور اول خوانند و از هزار تا نه هزار احاد الوف و از ده هزار تا نود هزار
عشرات الوف و از صد هزار تا نهصد هزار مات الوف و این را دور دوم نام کند و همچنین در سر بر دور لفظ الوف برافزوده آید
چنانچه دور ثالث را احاد الوف الوف کوید یعنی هزار هزار تا نه هزار هزار و پس عشرات الوف الوف باشد یعنی ده هزار هزار تا نود هزار هزار
پس مات الوف یعنی صد هزار هزار و سر اغاز دور رابع احاد الوف الوف الوف باشد و همچنین در دیگر مراتب و جمله نام نیز بود
احاد و عشرات و مات و انکه در کهن نامها این روش را از هندی حکیم برگزارند بها نا در ترجمه دکر کو سکی رفته

جهات

نزد این کروه جهت را دسا کویند بکسر دال و سین و الف و دک نیز خوانند بکسر دال و سکون کاف فارسی و ده برگزارند و برای هر کدام خداوند
از قدسی نفوس برشمرند و از ادک پال نامند بپای فارسی و الف و لام چنانچه درین جدول نگاشته آید

جهات	اعراب	ترجمه	خداوند	اعراب
پورب	بضم پای فارسی و سکون واو و فتح را و با	مشرق	اندر	بکسر همزه و نون خفی و سکون دال و را
اگنی	بهمزه و الف و سکون کاف فارسی و کسر مجهول نون و سکون یای تحتانی	میان مشرق و جنوب	اگن	بفتح همزه و سکون کاف فارسی و کسر نون
دکهن	بفتح دال و کسر جیم فارسی مشدد و های خفی و نون مشهور به دکن	[illegible]	جم	بفتح جیم و میم
نیرت	بفتح نون و سکون یای تحتانی و فتح را و کسر تای فوقانی مشدد	[illegible]	نررت	بکسر نون و فتح او ضم رای دوم و کسر تای فوقانی
پچهم	بفتح پای فارسی و کسر جیم فارسی مشدد و های خفی و میم	[illegible]	ورن	بفتح واو و ضم را و فتح نون
بایبی	بباو الف و کسر یای تحتانی و با و فتح یای تحتانی مشهور بایب	[illegible]	بای	بباو الف و ضم یای تحتانی
اتر	بضم همزه و فتح تای فوقانی مشدد و را	[illegible]	کبیر	بضم کاف و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و را
ایسانی	بکسر همزه و سکون یای تحتانی و سین و الف و کسر نون و سکون یای تحتانی	[illegible]	ایسان	بفتح نون
اوردهو	بضم همزه و سکون واو و را و ضم دال و های خفی و فتح واو	[illegible]	برهما	بفتح با و سکون را و فتح میم و های خفی و الف
اده	بفتح همزه و دال و های خفی	[illegible]	ناک	بنون و الف و فتح کاف فارسی

و برخی میان بالا و پائین را جهت برگزارند و یازده برشمرند و خدیوا و را ور برکویند جاندار ان گزارش آن در فقرها
برتابد لیکن لختی بر می کوید او می حال او برخی نگاشته آمد ان پایه دگر گونگی که در خوی مردم زاد این سرزمین
یافته شود در خور ان کمتر نشان دهند و چهره شناسان روزکار چون ابهندی کروه در نگرند بدان پاستانی
گزارش که هر یکی از بیان نوعی بست منحصر در فرد نکردید یکی از فزونی بزرگی باج در نگنجد و دیگری به شیری
گران برآید اگر چشم انصاف گزین بر گشاید پاک درونان ایزد پرست این ملک بخدا جویان دیگر اقالیم
نمانند و در آویزه دشمن بست و نمای درونی کم همتا کار الهی و برسر براهی و جان نثاری حقیقت و رزی
خاصه در زمان ناکامی و پرستاری و خدمت نفروشی و دیگر خوبهای گرامی بی اندازه و بسیار است
سنگین دلان آهنین جگر بی آزرم باشند که بخیال کمتر چیزی بجان شکری برخیزند و از بن فرشته
خوی درنده دانا شگرف افسانها برگزارند حکیم هندی نژاد سعادت گرای چهار گونه برشمرد و
از ان چار برن کوید بجیم فارسی و الف و را و فتح با و سکون را و نون براهمن بفتح با و را و الف و
سکون ها و فتح میم و نون و امروزه برهمن زبان زد روزکار چهتری بفتح جیم فارسی و های خفی و کسر تای
فوقانی مشدد و را و سکون یای تحتانی و درین زمان به کهتری مشهور و بیش بفتح واو و سکون یای تحتانی
و فتح شین منقوط که به بیس شهرت دارد و شودر بضم شین منقوط و سکون واو و فتح دال و را و این سودر
سرایند و جزاینها را ملیچه کویند بفتح میم و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و فتح جیم مشدد فارسی و های خفی در آغاز
آفرینش از دهن برهما که لختی حال او گفته آمد نخستین پیدایش گرفت و از بازو دومین و از ران سیومین و از پا
چهارمین و نخستین از کام و دهن همان نام برنزاد انیان گزارش باید شش چیز از پیشه برهمن دانند خواندن بید و
دیگر علوم و اموزش دیگران و جاگ کردن بجیم و الف و فتح کاف فارسی یعنی برای یزدان
نقد و جنس دادن و دیگران را بران داشتن خیر دادن خیر گرفتن و کهتری از ان
شش سه کند خواندن جاگ کردن خیر دادن و خدمتکاری برهمن و پاسبانی عالم

بیان چهار برن

[illegible] از شش چیزی که [illegible] [illegible]

وگرفتن بست مزد آن و نگاهبانی و بی‌ناوان گرفتن از بدکاران و اندازه آن نگاه داشتن و سزا در خور نمودن و فرراندوختن و بجا خرج کردن و فیل و اسپ و گاو و بندگان خدمتگزار را تیمارداری کردن و بجا و نیرش نمودن و ناخواستن از مردم و اعتبار افزودن نیکوکاران و مانندان و **بیش** نیزان سه کار برهمن کند لیکن بستاری و کشاورزی و بازرگانی و گاو بانی و سربازی و ارسنگام استن تا زمان سپین ده کار گفته آید هر سه کند سود رانجز نوکری هر سه سزاوار نبود پوشیده و بس خورده انها بپوشید و بخورد و پیکرنگاری و زرگری و درودگری و سودا ز نمک و شهد و شیر و رب ها و روغن و غله خاصه اوباش و نیجین را بیرون ازدین شمارند چون ترسا و جهود و خران گویند از پیوند یکدیگر شانزده قسم صورت بر گیرد اگر پدر و مادر برهمن اور برهمن دانند و اگر مادر کهتری مورده و سکت **بضم میم و سکون واو و را و دال و های خفی و الف و فتح واو و کسر سین** و سکون کاف و فتح تای فوقانی هندی مادر بیس انبت **بفتح همزه و نون خفی و فتح تای فوقانی و سکون تای فوقانی هندی** مادر شودر نشاد **بکسر نون و شین منقوط و الف و فتح دال** و اگر پدر و مادر کهتری کهتری گویند و اگر مادر برهمن اگرچه ناروست **اراسوت** مانند **بضم سین و سکون واو و فتح تای فوقانی** و مادر بیس ماهیش **بمیم و الف و کسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و فتح سین** مادر شودر اوگر **بضم همزه و سکون واو و کاف فارسی و فتح را** اگر پدر و مادر بیس بیس و مادر برهمن آنان روا است **بیدیه بفتح با و سکون یای تحتانی و کسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و فتح ها** و مادر کهتری انهم ناروست **ماکده بمیم و الف و کاف فارسی و فتح دال و های خفی** و مادر شودر **کرن بفتح کاف و را و نون** و پدر مادر سود سود و مادر برهمن و ان ناروا است **چنڈال بفتح جیم فارسی و نون نهان و دال هندی و الف و فتح دال** مادر کهتری انهم ناروا **جهتا بفتح جیم فارسی و های خفی و تای فوقانی و الف** مادر بیس **ایوگو بهمزه و الف و ضم یای تحتانی و سکون واو و فتح کاف فارسی و واو** و همچنین دیگر فروع بر آرند و هر کدام را در رسم پرستش تفاوت برنهاده اند و هر یکی را به نسبت جاو بزرگی نیاکان نشانها برشده و شماره ان کفبت در نگنجد و برهمن بملاحظه چهار بید چهار گونه است و هر گروهی کتاب خاص بر خواند رگ بید اهت و ججر بید استباد و شش و سام را هزار و اتهربن را نه بنج و شماره هر یک خاصان منقسم و نیز برهمن اعتبار کار کرده گونه است دیسو **بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی**

الکهم گونا کوت کوتم و امراتب بهان نخستین بمط تا آخر برافزاید و یونانی حکیم از یکی تا نه مراتب اعداد سازد ولیکن سه را دور گوید از یکی تا نه احاد و از ده تا نود عشرات و از صد تا نه صد مات و این را دور اول خوانند و از هزار تا نه هزار احاد الوف و از ده هزار تا نود هزار عشرات الوف و از صد هزار تا نه صد هزار مات الوف و این را دور دوم نام کنند و همچنین در سر پردور لفظ الوف بر افزوده آید چنانچه دور ثالث نیز را احاد الوف الوف گوید یعنی هزار هزار تا نه هزار هزار و پس عشرات الوف الوف باشد یعنی ده هزار هزار تا نود هزار هزار پس مات الوف یعنی صد هزار هزار و سر آغاز دور رابع احاد الوف الوف الوف باشد و همچنین در دیگر مراتب جمله نام بیش نبود احاد و عشرات و مات و آنکه در کهن نامها این روش را از هندی حکیم برگزارند بهانا در ترجمه ذکر گوسکے رفته

جهات

نزد این گروه جهت را دسا گویند بکسر دال و سین و الف و دک نیز خوانند بکسر دال و سکون کاف فارسی و ده برگزارند و برای هر کدام خداوند از قدسی نفوس برشمرند و از ادک پال مانند بای فارسی و الف و لام چنانچه درین جدول نگاشته آید

جهات	اعراب	ترجمه	خداوند	اعراب
پورب	بضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و با	مشرق	اندر	بکسر همزه و نون خفی و سکون دال و را
اگنی	بهمزه و الف و سکون کاف فارسی و کسر مجهول نون و سکون یای تحتانی	[illegible]	اگن	بفتح همزه و سکون کاف فارسی و کسر نون
دچهن	بفتح دال و کسر جیم فارسی مشدد و های خفی و نون مشهور به دکن	[illegible]	جم	بفتح جیم و میم
نیرت	بفتح نون و سکون یای تحتانی و فتح را و کسر تای فوقانی مشدد	[illegible]	نررت	بکسر نون و فتح را و ضم رای دوم و کسر تای فوقانی
پچهم	بفتح بای فارسی و کسر جیم فارسی مشدد و های خفی و میم	[illegible]	ورن	بفتح واو و ضم را و فتح نون
بایب	بیا و الف و کسر یای تحتانی و با و فتح یای تحتانی مشهور بایب	[illegible]	بای	بیا و الف و ضم یای تحتانی
اتر	بضم همزه و فتح تای فوقانی مشدد و را	[illegible]	کبیر	بضم کاف و کسر مجهول با و سکون یای تحتانی و را
ایسانی	بکسر همزه و سکون یای تحتانی و سین و الف و کسر نون و سکون یای تحتانی	[illegible]	ایسان	بفتح نون
اوردهو	بضم همزه و سکون واو و را و ضم دال و های خفی و فتح واو	[illegible]	برهما	بفتح با و سکون را و فتح میم و های خفی و الف
ادهه	بفتح همزه و دال و های خفی	[illegible]	ناک	بنون و الف و فتح کاف فارسی

وبرخی میان بالا و پایین را جهت برگزارند و پازده برشمرند و خدیو اورا و ربرگویند جانداران گزارش آن دو فرقه
برتابد لیکن لختی برمی گوید ادمی حال او برخی نگاشته آمد آن پایه دگرگونگی که در خوی مردم زاد این سرزمین
یافته شود در خجان کمتر نشان دهند و چهره شناسان روزگار چون هندی گروه در نگرند بدان پسانی
گزارش که هر یکی از زبان نوعی است منحصر در خود نگردید یکی از فزونی بزرگی بارنج در سنجد و دیگری به شیری
گران بر آید اگر چشم انصاف گزین برگشاید پاک درون ایزد پرست این ملک بجدا جویان دیگر اقلیم
نمانند و در آویزه دشمن دوست نمایی درونی کم همتا کار الهی و بر سر راهی و جان نثاری و حقیقت ورزی
خاصه در زمان ناکامی و پرستاری و خدمت نفروشی و دیگر خویهای گرامی بی اندازه و بسیار است
سنگین دلان آهنین جگر بی آزرم باشند که بخیال کمتر چیزی بجان شکری برخیزند و ازین رشته
خوی درنده دانا شگرف افسانها برگزارند حکیم هندی نژاد سعادت گرای چهار گونه برشمرد و

بیان چار برن

از آن چار برن گوید بجیم فارسی و الف و را و فتح با و سکون را و نون برهمن بفتح با و را و الف و
سکون ها و فتح میم و نون و امروز به برهمن زبان زد روزگار چهتری بفتح جیم فارسی و های خفی و کسر تای
فوقانی شدد و را و سکون یای تحتانی و درین زمان به کهتری شهور و بیش بفتح واو و سکون یای تحتانی
و فتح شین منقوطه که به بیش شهرت دارد شود بضم شین منقوطه و سکون واو و فتح دال و را و این سود را
سرایند و خراسانیان را ملیچه گویند بفتح میم و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و فتح جیم شدد فارسی و های خفی در آغاز
آفرینش از دهن برهما که لختی حال او گفته آمد نخستین پیدایش گرفت و از بازو دومین و از ران سیومین و از پا
چهارمین و پنجمین از کام و دهن و همان نام بر نژادیان گزارش یابد شش چیز از پیشه برهمن داند خواندن بید و
دیگر علوم و آموزش دیگران و جاگ کردن بجیم و الف و فتح کاف فارسی یعنی برای دیوتها
نقد و جنس دادن و دیگران را بران داشتن خیر دادن خیر گرفتن و کهتری از آن
شش سه کند خواندن جاگ کردن خیر دادن و خدمتگاری برهمن و پاسبانی عالم

[illegible]

و گرفتن بست مزد آن و نگاهبانی دین و تاوان گرفتن از بدکاران و اندازه آن نگاه داشتن و سزا در خور نمودن و زر اندوختن و بجا
خرج کردن و فیل و اسب و گاو و بندگان خدمتگزار نگاهداری کردن و بجا او نیرش نمودن و ناخواستن از مردم و اعتبار
افزودن نیکوکاران مانند آن و بیش نیز ان سه کار برهمن کند لیکن پرستاری و کشاورزی و بازرگانی و گاو بانی
و سربازی و از هنگام آستن تا زمان سن ده کار که گفته آید هر سه کنند سود را جز نوکری این سه سزاوار نبود پوشیده و
بس خورده انها پوشیده و نخورده و پیکر نگاری و زرگری و درودگری و سودا از نمک و شهد و شیر و بست ها و روغن و غله خاصه او با
و پنجمین را بیرون از دین شمارند چون ترسا و جهود و جز ان گویند از پیوند یکدیگر شانزده قسم صورت بر گیرد اگر پدر و مادر برهمن
او را برهمن دانند و اگر مادر کهتری مورده اوسکت بضم میم و سکون واو و را و دال و های خفی و الف و فتح واو و کسر سین و
سکون کاف و فتح تای فوقانی هندی و مادر بیش انبت بفتح همزه و نون خفی و فتح تای فوقانی و سکون تای فوقانی
هندی و مادر شودر نشاد بکسر نون و شین منقوطه و الف و فتح دال و اگر پدر و مادر کهتری کهتری گویند و اگر مادر برهمن
اگرچه ناروست از اسوت مانند بضم سین و سکون واو و فتح تای فوقانی و مادر بیش ماهیش بمیم و الف و کسر مجهول ها
و سکون یای تحتانی و فتح سین و مادر شودر اوگر بضم همزه و سکون واو و کاف فارسی و فتح را اگر پدر و مادر بیش مش و مادر
برهمن آن ان روا است بیدیه بفتح با و سکون یای تحتانی و کسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و فتح ها و مادر کهتری انهم
ناروست ماگده بمیم و الف و کاف فارسی و فتح دال و های خفی و مادر شودر کرن بفتح کاف و را و نون و پدر مادر سودر سود
و مادر برهمن و ان ناروست چنڈال بفتح جیم فارسی و نون پنهان و دال هندی و الف و فتح دال و مادر کهتری انهم ناروا است
چهتا بفتح جیم فارسی و های خفی و تای فوقانی و الف مادر بیش ایوگو بهمزه و الف و ضم یای تحتانی و سکون واو و فتح کاف
فارسی و او همچنین دیگر فروع بر اندوه هر کدام را در رسم پرستش تفاوت برنهاده اند و هر یکی را به نسبت جا و به
و بزرگی نیاکان نشانها برشده و شماره ان بکفیت در نگنجد و برهمن بملاحظه چهار بید چهار گونه است و هر
گروهی کتاب خاص برخواند رگ بید اهست و ججربید را شنیاد و شش سام را هزار و اتهربن را نه پنج و شماره
هر یک خاصان منقسم او و نیز برهمن اعتبار کار کرده گونه است دیسو بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی

وضم سین و فتح واو دمن بضم میم و کسر نون و فتح بضم دال و کسر واو و فتح جیم راجا بفتح را و الف و جیم و الف بیش بفتح
با و سکون یای تحتانی و فتح شین منقوطه سودر بضم سین و سکون واو و دال شد و فتح را اندر الک بکسر با و دال هندی و الف و
فتح لام و کاف بشن بفتح بای فارسی و ضم شین منقوط ملیچه بفتح میم و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی
شده و های خفی چاندال بجیم فارسی و الف و نون خفی و دال هندی و الف و فتح لام نخستین برای خود هوم کند برای
دیگری خبر کند و گیرد و آموزد و بیاموزاند دوم هوم برای دیگران هم کند و خبر هم گیرد و آموزاند سوم خلاف مدد وازده
صفت شش مذکور و بردباری و نگاهداشت حواس یگانه از ناباسیت و بیمناک نبودن در ریا و آگرویدن بدانچه
بید بر گوید و جان نثار کردن و هیچ چیز را بخود نسبت ندادن چهارم کردکهتری پیشه کند پنجم کردار بیش برگیرد ششم روش
سود برگزیند هفتم آئین کریه شعار سازد و دربدر گردد و به نیرنگ و زوبا بیه درآمیزد هشتم بسان چارپایان را ز دید باز ماند نهم
با این همه درآید دهم بگوید که کار مردار خوار و کهتری برد و گونه باشد سورج بنسی بضم سین و سکون واو و فتح را و سکون جیم و

ذکر سورج بنسی و سوم بنسی

فتح با و نون خفی و کسر سین و سکون یای تحتانی سوم بنسی بضم مجهول سین و سکون واو و فتح میم نخستین را از نژاد آفتاب
دانند گویند بخواهش برهما برنجه پدید آمد بکسر با و را و نون خفی و کسر جیم فارسی و های خفی و از و کشب بفتح کاف و
شین مشدد منقوط و فتح بای فارسی از و آفتاب طراز پیدائی گرفت و از و بیوسوته من بفتح با و سکون یای تحتانی و فتح واو و
سکون سین و فتح واو و تای فوقانی و های خفی و میم و ضم نون و از و اکهه باک بکسر همزه و فتح کاف مشدد و های خفی و
با و الف و ضم کاف از راه بینی بعطسه پدید آمد و از آن پس سلسله رسیدن آغاز شد و ازین گروه سه کس فرمانروای عالم

ذکر فرمانروایان هفت اقلیم

گشتند و بر هفت اقلیم دست چیرگی برگشادند راجا سگر بفتح سین و کاف فارسی و را و راجا کهتوانگ بفتح کاف و های
خفی و فتح تای فوقانی هندی و واو و همزه و نون خفی و فتح کاف فارسی راجا رکهه بفتح را و ضم کاف فارسی و های خفی
و دومین از فرزندان ماه شمرند از برهما اتر پیدا شد بفتح همزه و سکون تای فوقانی و کسر را و از چشم راست او ماه خرامش نمود و از و
عطارد و از و سرآغاز توالد شد و دو کس ازینمیان بعالمگیری اختصاص نمودند راجا جدهشتر بضم جیم و کسر دال و
سکون شین منقوطه و فتح تای فوقانی هندی و را و راجا سهسنانک بکسر سین و نون و الف و کسر نون

و فتح کاف و کهتری ار با نصد قوم تجاوز است و پنجاه و دو از آن اشیار دارند و دوازده بس جز امروز از کهتری نشانی
پدید نیست برخی از نژاد آن سپاهگری هشته بدیگر معاملات افتادند و بزبان روزگار این گروه را کهتری گویند و طایفه
شمشیر برگزیده بدیگر آئین برگذشتند انهارا بزبان عرف راجپوت خوانند و بهزاران قسم منقسم چندی که امروز درین دولت

ذکر قوم راجپوت

جاوید طراز مامور برمی نیرد راتهور برا و الف و فتح تای فوقانی هندی و های خفی و سکون واو و فتح را چند گونه از نوکرو
ایماق این الوس شصت هزار سوار و دو لک پیاده باشند چوهان بفتح جیم فارسی و سکون واو و ها و الف و فتح نون چند شاخ
شده اند سوانکر بضم سین و سکون واو و نون و کسر کاف و را و الف کهیچی بکسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی
و کسر جیم فارسی و سکون یای تحتانی دیوراه بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و فتح واو و را و الف و ها هادا
بها و الف و دال هندی و الف نربان بکسر نون و سکون را و با و الف و نون سپاهی این گروه پنجاه هزار سوار و دو لک
پیاده پنوار بفتح بای فارسی و نون خفی و واو و الف و را پیشین زبان فرمانروای هندوستان درین گروه بود و فراوان
بودند امروز دوازده هزار سوار و شصت هزار پیاده جادون بفتح جیم و الف و ضم مجهول دال و سکون واو
و نون خفی پنجاه هزار سوار و دو لک پیاده بهاتی بها و ها و الف و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی
جاریجه بجیم و الف و کسر مجهول را و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی و های مکتوبی جنوهه بفتح جیم و ضم نون و سکون واو
و فتح ها و های مکتوب و خانزادهای میوات ازین گروه اند گهلوت بکسر کاف فارسی و سکون ها و فتح لام و سکون واو
و فتح تای فوقانی بست هزار سوار و لک پیاده سیسودیا بکسر سین و سکون یای تحتانی و فتح سین و سکون واو و کسر دال
و یای تحتانی و الف چندراوت بفتح جیم فارسی و نون خفی و دال و را و الف و فتح واو و تای فوقانی رشناس این الوس
کچهواهه بفتح کاف و سکون جیم فارسی و های خفی و واو و الف و فتح ها و های مکتوب بست هزار سوار و یک لکهه
پیاده سولنکهی بضم مجهول سین و سکون واو و فتح لام و نون خفی و کسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی سی هزار سوار و
یک لکهه پیاده پرمار بفتح بای فارسی و کسر را و ها و الف و فتح را پنجهزار سوار و ده هزار پیاده تونور بضم تای فوقانی
و سکون واو و نون خفی و فتح واو و سکون را الحق سلطنت این مرز درین گروه بوده هزار سوار و بست و پنجهزار پیاده

[illegible] و فتح جیم بکون [illegible] هزار سوار و چهل هزار پیاده [illegible]

[illegible] کارآگهان این داستان آورد تر از آنست که لطیفه گفتار

دل از آن ربوده واخته آید و همچنین سعود در نشیب شاخ در شاخ چنانچه یک قوم هنر را که **نبک** گویند بفتح با وکسر نون وفتح کاف

قوم نقال

زبان عرف هندیه سرایند بفتح با و سکون نون و فتح بای تحتانی و های مکتوب و تازی نقال خوانند هشتاد و چهار گونه است نیرنجان

ذکر نیرنجان

حیرت افزا و شعبده‌های شگرف جادو سازان نادره کار و نیرنگ دستان سحر اندوز جوق جوق چنان کارها بجا آورند که اگر

بکرامات فروشند ساده لوحان بارگاه هستی چه که بسیاری از خرد پژوهان ژرف نگاه برو فریفته شوند چنانچه یکی بر روی

نمایش

روز برگوید و از آسمان بر می‌آیم و پارسائی نیکوکاری شمار دریافته بمجرد آن خود را می‌سپارم و او را سپرده نخستین ریسمان خام گره‌ها

فراهم آورده یکسر آن بدست داشته چنان برفراز اندازد که دیگر سر او ناپدید گردد و بدان دست آویز خود نیز رفته شود و از نظرها پنهان

گردد و چون لختی برگذرد از آن همه اعضای او یکی پس از دیگری بر زمین افتد و آن زن بآیین خویش بدان انجمن آتش افروخته خاکستر

گردد پس از لختی زمانی آن شخص پدید آید و سپرده باز جوید آن گروه سرگذشت را باز گزارند و او باور نکند و بر در خانه آنکس

که بدو باز گذاشته بود شتافته زن را آواز دهد و او برآمده نیایشگری نماید و بینندگان شگفت زار در شوند و نیز یکی را

نمایش

بروی دم چهل لخت ساخته بچادری در پوشند و چون برخوانند تندرست برآمده پاسخ درآید و نیز سر شفت و انبها را بکف دست

دارند و با فسون خوانی در همان زمان سبز گردد و برگ دهد و بار آرد و همچنین انبه و خربزه را در غیر موسم پدید آورند و گزارش

افسون خوانی و بار افسانی خجران بکالبد گفت در نگنجد بنقیض **زبانها** ورافراخنای هندوستان فراوان زبان سخن

زبانها

سرایند از اختلاف که از فهمیدگی یکدیگر باز ندارد و از شماره بیرون و آنچه بنازند در یافت دهلی بنگاله ملتان مارواڑ و گجرات

تلنگانه مرهت کرناٹک سند افغانان شمال که میان سند و کابل و قندهار است بلوچستان کشمیر و چون اندکی از احوال هر جانوران

گزارده اند لختی از دیگران برگوید **بن مانس** بفتح با و سکون نون و میم والف و ضم نون و سکون سین این جانور است

جانوران هند

سیمون سیاه فام در قد دور و بادم مانده و بدو پا چالش نماید اگرچه دم ندارد لیکن بر بدن او قدری موی از بنگاله

در پیشگاه حضور آوردند و حرکتهای شگفت افزا از و پیدا بود فیل و شیر و یوز و پلنگ و بز

[illegible] و خر و گرگ و سگ گوناگون و [illegible] سیاه گوش و کفتار و شغال و روباه و آبی و گربه سفید و زرد و پروار که قدری پرواز کند

و جز آن فراوان گویند درنده است ساره ول نام خورد تر از سگ لیک شیر و جز آن را طعمه خود سازد توجه حضرت شاهنشاهی

اسب تازی عربی و عراقی گرفت گرگدن جانوریست بس شگرف دو برابر گاومیش و سپ با برگستوان پوشیده بس مانند با ناخن

بسان فیل و نیزه او چون گاومیش و سپ آسیایی شکسته و بر فراز بینی یکان شاخی و پوست او پس در پشت و شکم در نگرد و از و چها

آئینه و سپر و جز آن سازند و بسپ بسوار شاخهای دلیرانه زند سیاه آهوئی که دو شاخ بلند دارد در خوشنمائی و زیرکی

بدیگر جانوران نماند و آهوئی که از و مشک گیرند کلان تر از روباه و موی او درشت و دو دندان نمودار و بجای شاخ لختی

برآمدگی و شمالی کوهستان فراوان شود گاو قطاس نزدیک بگاو و لیکن از دم آن قطاس بر سازند و تبانوید کنند

و گربه زباد و شارک خوانای حیرت افزا شنوندگان از گزارش مردم باز نشناسند مینه دو برابران شکین تن

منقار و شقیقه زرد دادم زبانها سرآید و فصیح طوطی سرخ و سفید و سبز الوان بود و بسان مردم سخن آموزد توجه شاهنشاهی

همگی جانوران ایران و توران کشمیر از شکاری و جز آن فراهم آمده شگفت افزای دیده وران است کویل بضم مجهول کاف

و سکون واو و کسر یای تحتانی و سکون لام مینه آسا سخت سیاه و سرخ چشم و درازدم بسان عشق بلبل او نیز داستانها

برخوانند پپیها بفتح بای فارسی اول و کسر دوم و سکون یای تحتانی و فتح ها و های مکتوب از کویل خوردتر و دم هم لختی از و

کوتاه و باریک در عشق از و داستانها برگزارند در سر آغاز بارش تازه جوش برزند و آوای خاص برگزارد و دلسوز

فغان او در شب بیشتر باشد و کهن ناسور عشق را جراحت تازگی پدید آید و از آن لفظ پیو فراگیرند بکسر بای فارسی و سکون

یای تحتانی و واو و آن بهندی زبان معشوق را گویند هارل بها والف و کسر را و سکون لام سبز پرنده است سفید منقار سرخ چشم

از کبوتر خوردتر بر زمین نشیند چون آب خوردن فرود آید پارچه چوبی بچنگ آرد و زیر پا داشته سیراب گردد بیا بفتح

بای موحده و یای تحتانی و الف زرد و کنجشک است صحرانوردان الهی مدد فرمان پذیرد و انس گیرد چنانچه ریزه‌ها از دست

مردم گرفته آورد و از راه بطلب آید و آشیانه خود چنان بر سازد که کارآگهان هنرمند انسان نتوانند ساخت

شگرف نگاری جانوران این آباد بوم و نیرنگی رنگهای آن افزون از آنست که این نامه شناسا تواند

برگزاردو فسانه طرازان پیشین فراوان بوالعجبهای او برگزارند لیکن نگارنده اقبالنامه بخبر دیده بانچه از راستی نشان شنیده
برنسراید فرد من از دیده خویش گویم سخن ** نه از فسانه و دستان کهن ∴ ∴ ∴ ∴

آئین سنگ وزن

شش ذره را مریچ مانند بفتح میم و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر جیم فارسی و شش مریچ را خردل سه خردل را سرشف
و هشت سرشف جو و چهار جو سرخ و شش سرخ ماشه و چهار ماشه تانک بتای فوقانی و الف و نون خفی و کاف و
دو تانک کول بفتح کاف و واو و لام و دو کول تولچه و دو تولچه سکت بضم سین و سکون کاف و کسر تای فوقانی و دو سکت
پل بفتح بای فارسی و سکون لام و دو پل کفدست انجل بفتح همزه و نون خفی و فتح جیم و کسر لام و دو انجل مانکا بمیم
و الف و کسر نون و کاف و الف دو مانکا پرسته بفتح بای فارسی و را و سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی و چهار پرسته
اده‌ک بهمزه و الف و فتح دال هندی و های خفی و فتح کاف و چهار اده‌ک درون بضم دال و را و سکون واو و فتح نون و دو
درون سوربه بضم سین و سکون واو و ضم را و بای فارسی و دو سوربه کهاری بکاف و های خفی و الف و کسر را و سکون
یای تحتانی و آنچه امروز روایی دارد سه گونه نخستین وزن جوهری مدار بر تانک و سرخ است هر تانک بیست و چهار
سرخ باشد و مثقال شش و نیم ازو بدو سرخ افزاید و هر سرخ را بیست بخش کنند و هر یک را بسوه نامند بکسر با و سکون سین
و فتح واو و های مکتوب و بیشتر بدو نیم و یک برنج شدی همانا باستانی برنج بزرگ بوده و امروز بدور بینی و ژرف
نگهی گیتی خدیو دو بسوه را یک برنج اندازه گرفته اند هر سرخی ده برنج و کشور خدیو از کارآگهی برنجها از بابا غوری برساخت
و ناسگی برجا بیست و آنچه برای سختن آماده دارند بسوه برنج چاریک سرخ نیمه سرخ دو سرخ سه سرخ شش سرخ که ربع تانک
باشد نیم تانک تانک دو تانک پنج تانک ده تانک بیست تانک پنجاه تانک و دیگر مراتب آمیزش یکدیگر سرانجام یابد در سرکار
مقدس تا یکصد چهل تانک از بابا غوری ساخته مهیا دارند چنان اندر که از جواهر بازشناسند دوم وزن صیرفی تولچه و ماشه و سرخ باشد
هر تولچه دوازده ماشه و هر ماشه هشت سرخ و هر سرخ بیشتر بمقدار شش برنج بوده امروز بهفت و نیم و بدانچه برگشتند نیم سرخ یک سرخ
چهار سرخ یک ماشه دو ماشه چهار ماشه شش ماشه تولچه دو تولچه پنج تولچه ده تولچه بیست تولچه پنجاه تولچه صد تولچه

دویست تولچه پانصد تولچه و در سرکار والا فراوان مراتب آماده دارند سیوم وزن دیگر بنیه و زان بیشتر در هندوستان
سیر لختی لوبنن هر ده دام و برخی بیست و دو بود از سرآغاز جاوید دولت بیست و هشت دام روائی داشت و امروز بسی بر دو ام
پنج تانک و در خرید و فروخت مرجان و کافور بر دامی پنج و نیم تانک اعتبار کردی اکنون در ارج کاسته همان پنج تانک
برشمارند و آنچه در برید کستنان بکار برند بدین سان است هم بخش سیر چهارم بخش سیر نیم سیر سیر پنج سیر ده سیر نیم من من از چهل سیر فراهم گردد

دانش اندوزان هندوستان

درین فراخنای افزون از سیصد و شصت گونه شناسای کردار باشند لیکن بران نیرو او برنش با نفس هزار فتنه روی دهر بر دشمن
دستان سرای خانگی دست چیرگی بر نشانید خواهش تباه نیستی گرائید و بر پرستی دل برافروزد با بسیاری آشنا شدگان
نگارنده این شگرف نامه انبره گرفت و اندازه گفتگوی هر کدام لختی برشناخت گروهی انبوه از دید و شنود بیرون نروند و
حجت خرخیالی گفتار نپندارند و برهان خرگزارش باستانی نیندیشند خیری خود را از دلیل برسنجان بزینهمند لیکن
از درون تیرگی زنگ سیه بر زدانید برخی چماره کرم رسیک رفتار نظر از لختی مطالب بسرمنزل تحقیق برند و از خوشتن
پرستی به بکر مقاصد نرسید انگارند و جوقی دل را به بیدلی فرستان هیچ جزان دلی کردن خویش آیا بود اعاره
بود کرد اندرین دبستان دفتر هم گنجد بر خوان طفیلی چگونه شمار اجاره سگالد لیکن با مغانی آگهی جویان صمول را که به بازکرد
فهرست گونه همی نگارد و مقاصد هر یک بی حجت باز سگرد تو که انصاف گرایان ژرف نگهی بکار برند و روش اشراقی و صوفی
و مشائی و متکلم در برابر دارند و سنگ عادت پرستی از راه برگرفته دلیل بر جویند و استعداد بیدانشی یکسو نهاده دور بینی
فراپیش گیرند درین آباد بوم هشت گروه اند مبدا و معاد ذات و صفات حقایق علوی و سفلی عادات عبادات آداب سلطنت
صوری و معنوی باستدلال برگزارند و هم باز دیجویند بگرد از آغاز و انجام برخوانند و هر یک را عملی و علمی نامها فراوان لیکن
برطی که حکمت یونان بیشتر از زبان معلم اول بوده بیشتر بر برگ تار نیولادی قلم رنوشته و امروز بر کاغذ دو ورق تا هم پیوسته
نباشند و بیشتر از ده سیم بود و در نوشتن از چپ آغاز زند بسا دورست و معنی فروغ بینش افروزد و دل آرایش یافت حکیم که خاطر از
کلفت بخموشی سپرد و دو زبان زبان رسم علوم ملال انگیز از آنکه علم را که بدان نردبان پایه نفس بر فراز حقیقت ∴

برآید دست او بر جاه و مال ساخته نشیب گاه طبیعت فرو نمی‌شوند و نیز نفس ضمیر صافی پرتو می‌افتد که شایان شناسایی
بیان خامه نگزارد و پدیدار شدن سخن نگفت در نیاید و پدید آمده دل بر نگیرد از این رو بستری زبان گفت بکام خموشی و سر اندیشه
در گریبان فرو رفتگی دارد اگرچه گفته‌اند هر گرانی آباد و دم بسته از عیب سخن را پرده‌دار عیان خموشی جوینده گوینده بود و باید
لنگ همانا زبان نگفت آلودن دل بارگاه غفلت برون است دلم از حرف سرای گرفته است و زبانم از گفتار و اندوخته
نمیداند که دانا ندگی طبیعت است با سرآغاز رونمای حقیقت نیرنگی راه مراد در سور رشن دارد یا نارسیده قافله سالار این راه
دراز سخن نوشتی است همه زهر و خموشی زهر است همه نوشش ان از ردا راهیست خوب می‌زاد و بهتر از باز ضیدی نگرفتم و روشن
از خموشی چراغی ندیدم و اگر حال چنین آشفتگی برآشتی و از حرف سرایی دل بر گرفتی نبودی هندی دانش را بسان یونانی
نطقها برساختی اکنون بفرمان ارادت آنچه این اقبالنامه برتابد و وقت از کنجای می‌نویسد تفصیل نه دانا نیایک
بفتح نون و یای تحتانی مشدد و الف و کسر یای تحتانی و فتح کاف دانای علوم یا بی‌شیکهک بکسر مجهول با و سکون
یای تحتانی و شین منقوط مکسور و سکون یای تحتانی و کسر کاف و های خفی و فتح کاف برو دانش شناسا گرده اید پیدا
بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و دال و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی داند علم بدانت میمانسکه
بکسر میم و سکون یای تحتانی و میم و الف و نون خفی و فتح سین و کاف شناسنده علم میمانسا نکه بسین و الف و نون خفی پاتنجل
بای فارسی و الف و فتح تای فوقانی و نون خفی و فتح جیم و لام جین بفتح جیم و سکون یای تحتانی و فتح نون بوده بفتح با
و ضم واو و فتح دال مشدد و های خفی ناستک بنون و الف و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح کاف هر یک بر دانش جداگانه
و نیز برای آن گزارش باید برهمن بسین را گراه اندیشند و دانای آن را از دانش بیرون دانند و گفت درسن باشد بفتح کاف
و های خفی و سکون تای فوقانی هندی و فتح دال و سکون را و فتح سین و سکون نون یعنی شش روشن دانش نیای تیکهیکه
و در بسیار مطالب بوند یکتایی دارند چنانچه بدانت و میمانسا و همچنین سانکه و پاتنجل نیایی بکسر نون و یای تحتانی
و الف و فتح یای تحتانی پدیدار نده این حکیم گوتم است علم را رسیت از طبیعی و الهی و ریاضی
و منطق و مناظره ایزد بیهمال را از تعدد و زادن و زائیدن و جسمانیت و دیگر نقایص پاک دانند

ازلی و ابدی آفریننده و نگاهدارنده بسیط حقیقی شمارند و گویند بکری برافروزنده و بدان بوند خاص برگزیده چنانچه تن به پیوند
جان است مایه کارکرد آید همچنان بکری با بیرونی علاقه چهره گشای کارکرد و غباری قدسی دانش شنید و گفتار انیان
نگارش نصاری نزدیک با الهی ماهاگراند لیکن قدیم نه انگارند دادار جهان آفرین بپانجی آن بکر جهانیان کتابی سازید از ا
بید گویند بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و فتح دال افزون از صدهزار شلوک در وبضم همزه و سکون شین منقوط و ضم مجهول
لام و سکون واو و فتح کاف هر کدام از چهار چرن فراهم آید بفتح جیم فارسی و سکون را و فتح نون و چرن کم از هشت و بیش
از بیست و شش اچهر نباشد بفتح همزه و جیم مشدد فارسی و های خفی و فتح را و درین کتاب افزون از بست نبود و از ا
یک حرف است یا دو حرف ثانی ساکن و یکی از قدسی نفوس که از آسیا باس نامند این کتاب را چهار لخت برشناخت و هر بخش را
جداگانه نامی بر نهاد رگ بکسر را و سکون کاف فارسی ججر بفتح جیم اول و ضم دوم و سکون را سام بسین و الف و میم اتهربن
بفتح همزه و تای فوقانی و های خفی و سکون را و فتح با و نون الهی کتب این چهار را برشمرند و گروهی بر آنکه نخستین بکر
چهار دین و آن است از هر یک کتابی برگزارد شگرف آنکه هر بها که پدید آید همان حروف و الفاظ را بی کم و بیش برگوید آن در را
فاعل مختار دانند و کردار نیک کار را معلول قدرتین برشمرند خوبی و زشتی کارها از کتب الهی برشناسند و به دوزخ و بهشت
گروند و نخستین را نرک گویند بفتح نون و سکون را و کاف و در عالم سفلی نشان دهند و سپس را سرگ بضم
سین و سکون را و کاف فارسی در جهان علوی دانند و بودن در بهشت و دوزخ را همیشگی نشمرند هرچند گاهی باندازه
اعمال ناخوش به دوزخ شتابند و در آنجا باد افراه یافته بیرون آیند و بکارها برگیرند و بشایسته کرداری در بهشت
سعادت اندوزند سپس برون شده بصورتها حالتی رود و همچنان آید و شد بکنند تا باداش و باد افراه پیشین
کارها بانجام رسد و ازین دو سرابی نیازی رود و هر دو از شادی و غم رهایی یابد چنانچه لکهتی گفته آید و از اجزای عالم برخی را
قدیم و بعضی حادث پندارند چنانچه گزارده شود ایزد را هشت صفت برگویند و اعراض شمارند گیان بکسر کاف فارسی و
یای تحتانی و الف و نون دانش آید و گذشته حال و نهان و آشکارا و کلی و جزئی برشناسد نادانی و فراموشی بدو راه نیابد اچها بکسر همزه
و تشدید جیم فارسی مکسور و های خفی و الف خواهش هر چیز با ارادت او طراز هستی گیرد و کنج نیستی درآید پریتن

بفتح بای فارسی و را و فتح بای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح نون نهد بر کار و ترتیب اسباب با هستی و نیستی از و چهر از دو د
سنکهیا بفتح سین و نون و کسر کاف و های خفی و یای تحتانی و الف مراتب اعداد وان سه گونه بود یکی دو و افزون نخستین را
ایزدی صفت نپندارند پرمان بفتح بای فارسی و کسر را و میم و الف و نون تعداد از بر چهار گونه دانند چنانچه گفته آید چون
ایزد بیچون را همه جا دانند تعداد او بیرون از اندازه بود پرتهکتو بضم بای فارسی و سکون را و فتح تای فوقانی و های
خفی و سکون کاف و ضم تای فوقانی و فتح واو تشخیص و تمیز بسان سنکهیا سه گونه دانند قسم اول صفت الهی سنجوگ
بفتح سین و نون خفی و ضم مجهول جیم و سکون واو و کاف فارسی پیوستن و همه را بدو پیوند دبهاک بکسر بای اول و فتح بای
دوم و های خفی و الف و فتح کاف فارسی جدا شدن شش پیشین را قدیم برشمرند درین فن از شانزده خبر گفتگو رود و
هر یک را پدارته مانند بفتح بای فارسی و دال و الف و فتح را و سکون تای فوقانی و های خفی و هیچ چیز ازین گزارش بیرون
نبود اگر چه از دو بر نگذرد بلکه از قسم ارته لیکن برای شناسائی تفصیلی بر نهاده پرمان بفتح بای فارسی و را و میم و الف
و ضم نون پرمیی بفتح بای فارسی و را و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی اول و فتح دوم سنشی بفتح سین و نون خفی و
فتح شین منقوطه و یای تحتانی پریوجن بفتح بای فارسی و را و ضم یای تحتانی و سکون واو و فتح جیم و نون دشتانت بکسر دال و سکون
شین منقوطه و تای فوقانی هندی و الف و نون خفی و فتح تای فوقانی سدهانت بکسر سین و فتح دال مشدد و های خفی و الف و
نون خفی و فتح تای فوقانی اوییو بفتح همزه و واو و یای تحتانی و واو ترک بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح کاف
نرنی بکسر نون و سکون را و فتح نون و یای تحتانی باد بباء و الف و فتح دال جلپ بفتح جیم و سکون لام و فتح بای فارسی
بتندا بکسر باء و فتح تای فوقانی و نون خفی و دال هندی و الف هیتوابهاس بکسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و ضم تای فوقانی
و واو و الف و باء و های خفی و الف و فتح سین چهل بفتح جیم فارسی و های خفی و فتح لام جات بجیم و الف و کسر تای فوقانی
نگرهستهان بکسر نون و سکون کاف فارسی مشدد و فتح را و ها و سکون سین و فتح تای فوقانی و الف و نون پرمان بود در
شناسائی هست افتادن بر چهار گونه بود پرتیچه بفتح بای فارسی و سکون را و کسر تای
فوقانی و فتح یای تحتانی و نون خفی و تشدید جیم فارسی مفتوح و های خفی

حواس شش گانه دور از عیوب پنج ظاهر و من بفتح میم و نون چنانچه لختی از و گفته آمد انمان بفتح همزه و ضم نون و میم و الف و فتح
نون قیاس اپمان بضم همزه و فتح بای فارسی و میم و الف و فتح نون تشبیه و تمثیل سبد بفتح سین و سکون با و فتح دال گزارده
راستی منشان پیاکو هر فراوان دانش درین چهار گزارند پرمیی دریافته و آن با شمرده را دوازده برشمارند اتما بهمزه و الف
و فتح تای فوقانی و میم و الف و نون خفی سریر بفتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح را اندری بکسر همزه و نون خفی و کسر دال
و را و فتح یای تحتانی من بفتح میم و نون ارته بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی و های خفی بدهه بضم با و کسر دال مشدد و های خفی
پرورت بفتح بای فارسی و سکون را و کسر واو و سکون را و کسر تای فوقانی دوکهه بضم دال و سکون واو و فتح کاف و های خفی
پریتبهاو بکسر بای فارسی و کسر مجهول را و سکون یای تحتانی و را و کسر تای فوقانی و فتح با و های خفی و الف و واو پهل بفتح بای
فارسی و های خفی و فتح لام دکهه بضم دال و کاف مشدد و های خفی اپورگهه بفتح همزه و بای فارسی و واو و سکون را و فتح کاف فارسی
و های خفی اتما جوهر بسیط لطیف همه جا و گرفته دانش بدو پدید و از ابر دو گونه شمرند جیواتمان بکسر جیم و سکون یای
تحتانی و فتح واو ابدان بشری حیوانی و نباتی گیرد و هر یکی از نفس جدا گانه انکار ندو شناسائی او در محسوسات و معقولات بی پیوند جز
مرکب حال او گفته آید صورت نیابد پرآتما بفتح بای فارسی و سکون را ایزد بیچون یکی و قدیم پندارند شناسائی من دانند سریر بدن آن بر دو
گونه باشد جونج بضم جیم و سکون واو و کسر نون و سکون جیم آنچه از نر و ماده پدید آید اجونج بفتح همزه پیدایش نخستین بر دو گونه بود
جرایج بفتح جیم و را و الف و ضم یای تحتانی و فتح جیم جدا و مذ هدان اندج بفتح همزه و نون خفی و فتح دال هندی مشدد و جیم
در بیضه هستی گیرد و هر دو از پنج اپنج و بیبن بر چهار گونه نخست پارتهو بفتح بای فارسی الف و را و کسر تای فوقانی و های خفی
و فتح واو پیکرستان از خاک شد دوم اپای بهمزه و الف و کسر بای فارسی الف و فتح یای تحتانی از آب سیوم تجس بفتح تای
فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح جیم و سکون سین از آتش چهارم بایوی باء و الف و فتح یای تحتانی و کسر مجهول واو و دو یای
تحتانی نخست ساکن دوم مفتوح از باد اندری پنج حواس ظاهر من که جوهر بسیط لطیف با دل صنوبری پیوند خاص دارد
الهی از و پدید آید و دانگه آدمی بشهرهای دور دست سیر خیالی نماید از جنبش او انکار ندو بر خلاف آنها همه جا دانند و میمانسا بسان
او همه جا دانند از همه ان هفت گونه بود درب بفتح با و کسر را و فتح با گن بضم کاف فارسی و فتح نون

کرم بفتح کاف و سکون را و فتح میم شاسانیه بفتح سین و الف و کسر نون و فتح یای تحتانی و های خفی شکهه بکسر با و شین منقوط و سکون
یای تحتانی و کاف و های خفی سمواهی بفتح سین و سکون میم و واو و الف و فتح یای تحتانی ابهاو بفتح همزه و با و های خفی و الف
و فتح واو نخستین عبارتست از جوهر و آنرا به دانند و همه را قدیم شمرند لیکن در عنصر چهارگانه جز بی لاتیجزی را همیشگی انگارند
اما من اکاس عناصر چهارگونه کال بکاف و الف و سکون لام و اشتا بکسر دال و شین منقوط و الف و حال اول و دوم لختی گفته آمد
سیومین جوهر لطیف در همه جا دانند و او از بد و قایم و عناصر چهارگانه را ایسان یونانی برگزارند لیکن باد را برو از همه پیدا ز مر
چنانچه گذشت کال زمانه و آن جوهریست لطیف همه جا و شاجهت و آنرا نیز بدانسان بنگارند و قایم بغیر آتش گونه دانند
کرم جنبش و رفتار و آن بر پنج روش بود دوری و جهت بالا و جانب پایین و انقباضی و انبساطی و آنرا حادث گویند سامان
کلی بودن یکی دانند ذاتی و عرضی برگزارند نخستین را قدیم پندارند و قیام او بجوهر و عرض و حرکت اندیشند و جاسامانیه
گویند بجیم و الف و سکون بای فوقانی و دومین اباده سامان بضم الف و بای فارسی و الف و کسر دال و های خفی حادث و بهمه
قیام نمایند بشیکه قایم بغیر است که در ذات خود از همه ذات جداست و تکیه گاه را جدا سازد و آن خرد در جوهر قدیم
بوده و پرهکتو که در عرض خواهد اگرچه جدا سازد لیکن نه بدان پایه و خود نیز بدانسان تمیزنی سمواهی پیوستن پنج چیز با
تکیه گاه خویش حرکت با خداوند آن عرض با جوهر ماده باشی چون گل با کوزه و تار با پارچه کلی با جزوی که در و
پیدایی گیرد تشخص با جوهر قدیم شگرف آنکه سمواهی را یکی و قدیم برشمارند و نزد این گروه پیوستن سه گونه بود نخستین
آنچه گزارده آمد اگر میان دو جوهر بود آنرا سنجوگ خوانند چنانچه در گزارش اعراض گفته آمد و بسیار دانند دیگر پیوند مجرد و مادی مانند
نفس با تن و این را سرب مانند بضم سین و سکون را و فتح بای فارسی ابهاو بیشتر قایم بغیر دانند و آن بر دو گونه بود سنسکا بها
بفتح سین و نون خفی و فتح سین و سکون را و کاف فارسی و الف و فتح با و های خفی و الف و واو عدم چیزی انیونیا بهاو
بفتح همزه و کسر نون مشدد و ضم یای تحتانی و سکون واو و کسر نون و یای تحتانی و الف هستی که میان دو چیز باشد چنانچه گویند این آن
نیست این عدم منسوب الیه خویش و دیگران و یکجا فراهم کرده و نخستین قسم را سه گونه برگزارند پراگ بهاو بفتح بای
فارسی و را و الف و کاف فارسی عدم سابق پردهنسا بهاو بفتح بای فارسی و را و دال و های خفی و نون خفی و سین و الف عدم لاحق

اتیسا بهاو بفتح همزه و کسر تای فوقانی و نون خفی و یای فوقانی و الف عدم چیزیست که بود در یکجا فراهم نگردد و در یکزمان جمع آید
چون پدید بود و پدید برساحل دریا معدوم در دشت موجود و قایم بغیر که از این هیچگونه نبود عرض خوانند و آنرا گن گویند و بست و چهار قسم
انگارند روپ بضم را و سکون واو و فتح بای فارسی رنگ و اصول آن از پنج پندارند سرخ زرد کبود سیاه سفید دیگر رنگها از آنها نیز
پدید آید رس بفتح را و سین مزه بر شش نوع شمرند شیرینی تلخی ترشی نمکینی تیزی زمختی گند بفتح کاف و نون خفی و فتح
دال و های خفی بو و آن دو قسم است خوشبو و بدبو سپرش بسکون سین و سکون بای فارسی و سکون را و فتح شین منقوط آنچه
بسودن دریافته شود آنرا سه نوع دانند سرد و گرم معتدل سنکهیا بفتح سین و نون خفی و کسر کاف و های خفی و یا و الف
مراتب عدد و آن سه گونه بود یکی و دو و افزون پرمان بفتح بای فارسی و کسر را و میم و الف و فتح نون مقدار و آنرا چهار قسم
انگارند آن بفتح همزه و ضم نون قدر جزو لاتیجزی هرسو بفتح ها و را و سکون سین و فتح واو مقدار دو جزو و دنک نیز گویند
بکسر دال و ضم نون و فتح کاف دیرکهه بکسر دال و سکون یای تحتانی و را و فتح کاف فارسی و های خفی اندازه سه جزو و افزون
مهت بفتح میم و ها و سکون تای فوقانی قدر اکاس و مانند آن پرهکتو بدو هیا از یکدیگر تمیز کردند کلیست در ذات خود
و تشخص از اشتباه بشیکه دانند و آنرا بر سه گونه برشمارند چنانچه گویند یکی مثل آن نیست و یا دو و یا افزون بیان آن اوسنجوگ
پیوستن دو جوهر قدیم و غیر قدیم نخستین یکدیگر با یکی بهم پیوندند و چون سمواهی یکی نداند به بهاک جدا شدن یکدیگر پرتو بفتح بای فارسی
و را و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو دوری زمان یا مکان اپرتو بفتح همزه نزدیکی بدهاسان بده بضم با و کسر دال مشدد و
های خفی فت دریافتن نفس ناطقه سکهه بضم سین و سکون کاف و های خفی آسودگی دکهه بضم دال و فتح کاف و های خفی رنج اچها خواهش
دویکهه بضم دال و کسر مجهول واو و سکون یای تحتانی و فتح کاف و های خفی خشم پریتن بر انجام خواهش و کار کردن گرتو بضم کاف فارسی
و را و تای فوقانی و فتح واو گرانی و سبکی را از اعراض شمرند عدم گرانی پندارند درو تو بفتح دال و سکون را و فتح واو و ضم تای فوقانی
مشدد و فتح واو روانی سینه بسکون سین و کسر مجهول نون و سکون یای تحتانی و ها روغنی بودن سنسکار بفتح سین و
نون خفی و کسر سین و کاف و الف و را عرضی که چون پدید آید جوهر را بدان حالت که بوده باز آرد و آنرا بر سه گونه دانند ببیک
بکسر بای اول و کسر مجهول دوم و سکون یای تحتانی و فتح کاف فارسی و آن عرضی است از جنبش پدید آید

وحرکت را نیز باعث گردد چون جان لش تیر پس از سر دادن از کمان خانه و نزد این گروه حرکت در ان سوم فرو نشود ناگزیر
از وای عوض پدید آید و جنبش آرد بهاونا بفتح با و های خفی و الف و فتح واو و نون و الف و ان خاص نفس ناطقه است که از وی خاطر
رفته بیاد آید و چون دم ان از پس اندیشه ان بیاید ناگزیر باین عوض گردد واز دریافت مانند باز روش ناگهانی
پدید آید و سرمایه یاد کرد و فراموش کردد ستهت تهاباک بسکون سین و کسر تای فوقانی و های خفی و فتح دو تای فوقانی
و های خفی و الف و فتح بای فارسی و کاف پیچیده و کج کرده را باز بجای خویش آورد و برعکس هرم بفتح دال و های
خفی و سکون لام و هیم حالتی از شایسته کردار در نفس ناطقه پدید شود ادهرم بفتح همزه خلاف ان و این گروه را رای ایست
که نفوس بد آویز این دو عوض در گوناگون پیکر دراید و از غم و شادی باد و پس برگیرند از نخستین بهشتی پیکر برگیرد و از
پسین دوزخی و در مدت لوک بودن از هر دو سرانجام باز رسد بفتح سین و سکون با و فتح دال اواز چهار ده عوض
نفس ناطقه را مانند بده سکهه دکهه اچها برتن دهرم ادهرم نکهاد پانسکار سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک و نه منبین از و در
نگذرد و سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک سبد هر شش با کاس باز گرد بده و سبد خاصه او و غیر از سه پنج مذکور
اعراض کال و دسا و آن پنج با پرتو اپرتو بیاک سنسکار نه عوض من سپرس سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک
پرتوا پرتو بیاک سنسکار هر نه عوض باد روپ سپرس سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک پرتوا پرتو درو تو بیاک سنسکار
هر یازده عوض اتش و کرم سپرس خاصه او روپ رس سپرس سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک پرتوا پرتو درو تو کرتو
ستنیه بیاک سنسکار چهارده عوض آب سنیه کرم سپرس خاصه و همین چهارده اعراض زمین لیکن بجای سنیه کنده آن
در جا و یافته شود اعراض قدیم شش در ایزد بده اچها برتن انک سنکهیا مهت پرمان انک پرهنکتو و سه در جو
آسمان و من اکاس و اکال و دسا برمان انک سنکهیا انک پرهنکتو و چهار در جزء لایتجزی باد سپرس انک سنکهیا برمان
انک پرهنکتو و پنج در جز آتش روپ سپرس انک سنکهیا برمان انک پرهنکتو و نه در جز آب روپ رس سپرس
سنیه انک سنکهیا برمان انک پرهنکتو کرتو درو تو و چهار در جز خاک انک سنکهیا برمان انک پرهنکتو کرتو
گویند جز اعراض قدیم و اچها و برتن و بده در غیر ایزد و سکهه دکهه و کهه سیدائی پدید ایند و پدیدان بایستند

و در سیوم نابود کرد و بدو باقی زبان دراز بمانند و چنان برگزارند شست عوض کلی اند سنکهیا برمان پرهنکتو سنجوک بهاک پرتوا
پرتو کرتو و انچه بدو خبر است چهار سنجوک بهاک سنکهیا بیک پرهنکتو و اعراضی که نهان در یابد شش تا برگزارند بده سکهه دکهه
اچها دوکهه برتن و انچه بقیاس معلوم شود چهار دهرم ادهرم بهاونا سنسکار و از و او ان قسم اعراض همین قدر رسند نموده
چون قلم ان اسها [?] گزارده آمد آغاز در پنجم قسم پرمی باید اگرچه در دوم قسم از آنچه گزارش رفت یا لیکن برخی حال انجا برگزارند از بر دو گونه
ساخته اند یکی آنچه بوسیله چهار برمان شود انرا انبهاو گویند بفتح همزه و ضم نون و فتح با و های خفی و الف و فتح واو دیگر آنچه از خاطر
رفته بیاد آید او بهاونا سنسکار شود انرا سمرت خوانند بضم سین و کسر میم و راو تای فوقانی نخستین دو گونه بود نفس امر
و خرد ان سین سته [?] بر قسم مانند نشنتی بفتح شین منقوطه و نون خفی و فتح شین منقوطه و بای تحتانی شک امو بودن به پرجی بکسر با و فتح با
فارسی و سکون را و فتح جیم و بای تحتانی غیر واقع را واقع انگاشتن ترک بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح کاف این ششم بدار است در جای خود
گزارش یابد من چنانچه در جواهر گزارده آمد انجا بتفصیل برنگاشته پرورت بکار داشتن من زبان و دیگر اعضا به نیک و بد گویند در کردار
ظاهری چهار چیز باید دانستن خواستن تصمیم عزیمت جنبش بدن و دوکهه علت پرتن را گویند از سه گونه بر شمرند اکهه براو الف و فتح کاف
فارسی و های خفی خواهش را گویند و دیکهه بضم مهمل دال و کسر مهمل واو و سکون بای تحتانی و کاف و های خفی خشم موه بضم میم و سکون واو
و فتح ها غیر واقع را واقع انگاشتن نرت بها و زیستن بعد از مردن و تعلق گرفتن از نفس ناطقه با بدن مردن پس از زیستن دخنن [?]
علاقه بس ازوستن [?] پهل نتیجه دهرم و ادهرم و دکهه رنج نقیص سکهه و انجا سکهه با یاد و از انکه اچها جهان را غم برشمارند اپوکهه دور
شدن غم بهیچگه دیگر پدید نیاید غم زیست و نیامده شن خوانش گوشش مدرکانها شنش و انامکی از من جا بس پدید اید بدن کنه ببگاه بلا هاست
و شادی متعارف که آغشته غم است و غم خلاصه سخن انکه دکهه عبارت از انچه او را نخواهند و بان دردمندی هم رسد و در سند بیاید که شمرها بیستی کرایند
مکت خوانند بضم میم و سکون کاف و کسر تای فوقانی و نفس ناطقه درین حال بی حس و شعور گردد و به بدن نه پیوندد و از بهشت و دوزخ رهایش
یابد سرمایه غم پیوستن نفس به بدن انکار دو انرا جنم گویند بفتح جیم و نون و سکون میم هستی از دهرم و ادهرم باشد و به پیوستگی نفس باد
نیکی و بدی یابد و از کرم بر خیزد و شایسته و ناشایست کار و غم و شادی از کرم و انند بفتح کاف و سکون را و میم و مبدا آن از
جتن باشد بفتح جیم و تای فوقانی و سکون نون مرادف پرتن پرورت یعنی ند بر کار ها و از خواهش که آن را

آراکهه گویند هستی یابد و آن تهیاکیان بکسر میم و تای فوقانی شده و های خفی و یای تحتانی و الف و کاف فارسی
مکسور و یای تحتانی و الف و نون و آن نشان پایه و آن از بهاو ناسپاس کاریدیش پذیرد از گزارش جان و تن شایسته کارها
اسباب ست و دانش پدید آید و سپاسکاریهای ستوده سرانجام یابند و نشناسند که نابود کرد حقیقی و دانائی چهره برافروزد
و شورش برآید و شد و نشنید برخی جهان برگزارند چون الهی شایسته فروغ افزاید کج بینی و نادانی روی در نیستی نهد
و آن آراکهه دو یکهه یعنی خواهش و خشم رخت بربندند و آزان پرورت به نیستی گراید و از نبودن آن خشم پرده بین عدم آید و در دو
غم راه نابود گیرد و مکت جاوید نشاط آورد گروهی جهان بر سرانید که از رت کیان تهیاکیان ناپدید کرده و آن سرمایه
نابود اجهیا شود و او خانه بر انداز بر تن آید و آن کرم را به نیستی فرستد و آن درم و ادهرم را بردارد و از آن نقش جسم بستر ده ماند
و آن دو یکهه را به نیستی نشناسند لیکن ناپاک گوید چون پیکر عنصری فرو دیده آید دانائی بماید و دانش والابسته پذیر سرانجام یابد
شتروان بفتح شین منقوطه و سکون تا و فتح واو و نون شنیدن در یافتن بند و دستانهای آگاه دلان چنانچه هست و آن
بی باوری راه رفته صورت نه بندد من بفتح میم و نون و سکون نون برانچه از آن ایزدی کتاب و گزارش نیکوان فرا
گرفته باشند همت گمارد که بفروغ براهین روشن گرد و دل به یقین گراید و برخی از اینچنین برگزارند آدمی پس از ین در باب همواره
در این اندیشه باشد که نفس ناطقه چیست و او از همه جداست ندهیاسن بکسر نون و فتح دال شده و های خفی و یای تحتانی و الف و
فتح سین و سکون نون از او فزونی ملاحظه و از او انگشتن سراپای آن تقاصد خوی او گردد و همواره در پیشگاه دید و گردار بوده حقیقت آرا
شود و جوقی چنین برگزارند که ملاحظه نفس ناطقه بطرزی استمرار گیرد که این سررشته نگسلد و چون این چیز بنوعی است در جد
شگرف فراهم آید دانش بزرگ حاصل گردد و از تنگنای غم و شادی و شکنجه تن رهائی یابد و آن گروه را بکای بیوگ گرایند
بکاف الف و فتح یای تحتانی و کسر با و ضم یای تحتانی و سکون واو و فتح ها چنین برسرانید چون یکی از بخت آوران
سعادت منش را نیز الهی پرتو اندازد و بگذشته و آینده خویش شناسا آید و داند که چند بار دگر بوید پیکری
روی دهد و خواهد که زودی برگذرد و آورا ایزد بهمال شرک نیرو بخشد و در کمتر زمانی چندین بدن برگیرد
و بیک نفس یک تن بسا ملایم و ناملایم روزگار برد و چون آن پیکرهای عنصری در نوردد و سعادت

جاوید بود و گروهی بر آنند که همی او سپاس انگشت نمود و عالم را اگرچه سر آغاز ندانند لیکن را در انجام رسد مشتمی
شک انبود بودن سه گونه شمرند از وی عوارض مشترک هم بیند چنانچه از دو چیزی نمودار شود و در درخت و آدم و جز آن
بودن و ولد گرد و از وی پیشان خاص پدید آید چون او در قدیم و حادث باشد یا در جوهر و عرض نبود شک
چهره برافروزد که این قدم دارد یا حدوث جوهر است یا عرض برازش سخن پیدائی گیرد هر گاه وجود پدیده مردد را
سگال با یجاب سلب او بر نماید شک فند پر بو چون آنچه برآئی او بکار کرد گراید و از علت شمرند و علت از سه افزون
دانند فاعلی شرایط و اسباب در واعتبار کنند و اثر آنست کارن گویند بکسر نون و فتح میم و فتح تای فوقانی
شده و کاف و الف و فتح را و نون آنچه از اسموای کارن بفتح سین و سکون میم و واو و الف و فتح یای تحتانی صورا را
اسموای کارن خوانند بفتح همزه علت را اکارن گویند و معلول را کارج بکاف و الف و کسر را و فتح جیم علت نامبه را ساکری بستن الف
و فتح میم و کاف فارسی شده و کسر را و سکون یای تحتانی و تفصیل این هندی نامها در نخستین دبستان به گزارش رفته است
گزدن جای که نسبت استلزامی پدیدار باشد نیت بدلیل روشن شده او بوید نشانات ناگزیر قیاس و آن از پنج در نگرد پرکینیا
بفتح بای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی و سکون کاف فارسی و کسر نون و یای تحتانی و الف گزارش مدعی چنانچه گویند آتش در تن کوه هست
بکسر مجهول ها و سکون یای تحتانی و ضم تای فوقانی ثبوت ملزوم چنین و که از وی است آتش گرانید و آن سرمایه قیاس بود و آن را باعتبار نسبت
ملزومی سه گونه دانند اگر لزوم و ثبوت هست کیول انوی بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و فتح واو و لام و فتح همزه و نون شده و
واو و کسر همزه و سکون یای تحتانی و اگر در نفی است کیول بتریکی بکسر با و سکون تای فوقانی و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر کاف
و سکون یای تحتانی و اگر در هر دو انوبی بتریکی و در قسم سوم پنج چیز لازم شمرند تا قیاس تمام یابد نخست سپهو بفتح بای فارسی
و جیم فارسی شده و های خفی و فتح سین و ضم یای فوقانی شده و فتح واو و مستدل داند که ملزوم در فلان جاست دوم سپهی سپهو
بفتح سین و یای فارسی بکسر مجهول جیم فارسی و های خفی و سکون یای تحتانی دانستن جای که لازم و ملزوم هر دو باشند مانند
آن کام برگیر چنانچه مطبخ و دود آتش سوم بیپهاستو بکسر با و فتح یای فارسی و جیم فارسی شده و
های خفی و الف دانستن آنکه هرجا مطلوب نیست ملزوم هم نیست چهارم ابادهت بشیتو بفتح همزه

وبا و الف و کسر دال و های خفی و فتح تای فوقانی و کسر با و فتح شین منقوط و بای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح واو دانش عدم مقصود
نباشد پنجم هستا پرت پهتو بفتح همزه و سین و سکون تای فوقانی و فتح بای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی و فتح بای فارسی
و جیم فارسی مشدد و های خفی و ضم تای فوقانی و فتح واو یعنی هیئت دیگر بر نقیض مطلوب نبود در قسم اول هست سوم این پنج نبود و
و در دوم دوم پنج باید باشد اداهرن بضم همزه و دال و الف و فتح ها و را و نون و آن بیان ملازمت لزوم را بیاپی
خوانند بکسر با و یای تحتانی الف و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی و لام را ابیایک بکسر با و یای تحتانی الف و فتح بای فارسی و کاف
و نسبت استلزامی را بیاپت گویند بکسر بای موحده و یای تحتانی الف و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی اپنی بضم همزه و
فتح بای فارسی و نون و یای تحتانی و آن نمودن لزوم است در جای مطلوب نگمن بکسر نون و فتح کاف فارسی میم و سکون نون و
ان نتیجه شبیه اگرچه عین اول است لیکن بعنوان مطلبی مذکور و در پنجم بطراز نتیجگی ترک دانش غیر واقعی است و انشناسایی نابودن
لزوم واقع است مثل گزارش ان اشتباه از نسبت التزامی بردارد چنانکه منکر آتش را بر گوید اگر چنین بودی دود نا پدید
گشتی که معلول آتش است نرنی به یقین گرائیدن پس از انجام برهان باد گزاردن دو جویای الهی برای یکدیگر به نیک
سگالی و حق پژوهی بر گفتن چون و چرا و الزام دیگری هستی خویش بر لیحن جلط نکرده با چنین فرو هیده مردم غفانشال بی همتا
جالش نماید جلپ گفتگوی دانش برای چیرگی به یکتیندا یکی ازمین نهاد بر خوی دیگر را بر هم زدن گزارده او بیتوابهاس
قیاسی که درو هست نماباشد و آن پنج گونه بود این را اگر با لا تر از باد می آورد ندبا از سه دیگر باین سزاواری داشت
جهل سخن خصم را از زیرکی درون بر خلاف مراد او فرود آورده او برهش نماید جات در پاسخ ان گزارد که سود مند نباشد
و نکوهیده بود و بجوب زبانی و نکته گیری پیش بر دوار است و چهار نوع دانند نگرهستان گفتار خصم را سرمایه خموشی
او کرداند و از است دو قسم انکار ندو در هر یکی ازین مقاصد شانزده گانه چندین مسائل و در هر کدام دگرگونه رایها و رنگارنگ
حجتها و گوناگون تمثیلات دبرانند هر که این شانزده چیز را چنانکه هست شناسا کرد و از آزادن مردن رهای یابد و از غم و شادی
از اوزید و بسه گونه شناسایی بسر منزل رسد اودیس بضم همزه و کسر مجهول دال مشدد و سکون یای تحتانی و فتح سین این شانزده
چیز را بنام شناسد و یاد گیرد لچهن بفتح لام و جیم فارسی مشدد و های خفی و نون دانستن حقیقت انها

پریچها بفتح بای فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی و جیم فارسی مشدد و های خفی و الف پرورش حال و تعریف این گروه اگرچه
عالم را سرآغازی نپندارند لیکن بانجام گرویده و آن را پرلی گویند بفتح بای فارسی و سکون را و فتح لام و سکون یای تحتانی و آن دوگونه
بود نخست برهما بجو استان هستی نغنود و دیگر پدید نیاید و همگی ابداعی صور بعدم در شوند و علت تامه او خواهش ایزدی
سپری شدن زمان معین و وقت رسیدن معهود چون آن هنگام فرا رسد مشیت الهی دهرم ادهرم به نیستی گرایند و با پرورش خواهش
جنبش در جزء لا یتجزی پدید آید و از آن پهاک طراز تحقیق پدید و سنجوک روی فرا نهد اول کره زمین پس آتش
بعد از آن باد پس آب به نیستی خانه در شوند و هنگامه آفرینش در نوردیده گردد و همگی نفوس را یک روی دهد و این را مها پرلی خوانند
بمیم و ها و الف دوم نکت یا فتن برهما و را کهند پرلی گویند بفتح کاف و ها خفی و نون نهان و دال هندی و درین
هنگام جز دهرم و ادهرم و بها و ناسنسکار و کرم همه نابود شود و در هر صد سال شگرف که الختی گزارش یافته برهما بدین دولت
رسد و پس از سپری شدن همان قدر مدت برهمای دیگر طراز هستی بر گیرد و گروهی بر چهار گونه شمرند و آن دو و سوم خود درست بین از جهانیان بر دارند
و آن سرآمدن یکی از چهار جگ بیاسی پدید و چهارم فرو شدن هر یک بر پلی او بیدار نخست بود من از نفس ناطقه بگسلد سبس اتصال
نفس از بدن گسیخته گردد و او دمنش عالم سرشت گویند بکسر سین و را و سکون شین منقوط و کسر تای فوقانی هندی با پروردگی خواهش و سپری
شدن زمان دیر و رسیدن وقت خاص دهرم و ادهرم را برروی کار فرمای بهم رسد و اجزای لا یتجزی جنبش گرایند و دو جزء با هم پیوندد
و از او دینک نامند بکسر دال و یای تحتانی و ضم نون و فتح کاف و پس از آن سه دینک فراهم کرده و از آن ترینک خوانند بکسر تای
فوقانی و را و یای تحتانی و کسر نون و سکون کاف و چون چهار این گرداند چترنک گویند بفتح جیم فارسی ضم تای فوقانی و فتح را
و ضم نون و فتح کاف و همچنین پایه پایه افزاید و فراوان پیکر چهره بر افروزد و بر خلاف فرو شدن هستی گیرد بدین ترتیب باد و
آتش و آب و خاک سپس تن مانند مهادیو مانند این تجلی بخشیم در پیاید لیکن بصورتها بر آیند و فیضها بخشند و از باد چهار ابدان هوایی
ان دریاهای لوک شنند با و الف یای تحتانی و ضم مجهول لام و سکون واو و کاف و آن علوی طبقه است و لاسه باد و زنده و نفس و از ا
هندی زبان بران گویند بفتح بای فارسی را و الف و نون و از این پنج گونه بر شمرند چنانچه گفته آید و از آتش ابدان ناری کی درت لوک
اند بهمزه و الف و کسر دال و فتح تای فوقانی مشدد و آن طبقه ایست که سیرگاه آفتاب است و قسام کرمی از آب ابدان آبی

که در ورن لوک می باشند بفتح واو و ضم را و فتح نون و الف نزدیک کوه سمیر نشان دهند دالقه و صاعقه و دریا و برف و یخ
و دیگر از خاک ابدان خاکی تبارنده جماد و نبات و حیوان و برهما که آتش خویش نخست ابدان تولدی پدید آورد و بتعجب تفصیلی گزارند
و چنین گویند که یک خواهش قدیم ایزدی بر چیدن هنگام بروز پیدائی ارد و به ترتیب آبادی هستی فرستد و در او بدن چلکیر کهیا مانند
بکسر جیم فارسی و کاف و سکون یای تحتانی و را و کاف و های خفی و الف در نابود ساختن سنجهیر کهیا گویند بفتح سین و نون خفی و کسر جیم و ها
و سکون یای تحتانی و را و مراتب نهار پنج هند سوتر بضم سین و سکون واو و تای فوقانی و فتح را مقاصد که باین اختصار برگزارده باشند
بهاکی با های خفی و الف و کسر کاف و فتح یای تحتانی تحتی دشوار یاب سوتر را بر روشن شی وانمایند بارتک با و الف و سکون
را و کسر تای فوقانی و فتح کاف روشن کرد بر باب هر دو تیکا بکسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی و کاف و الف سوم را شرح برنویسند
منبده بکسر نون و فتح با و نون خفی و فتح دال و های خفی فن را روشن بیانی بر سر آید و چندی دوازده گانه بر شمارند پنج گذشته ششم
برت بکسر با و سکون را و کسر تای فوقانی برخی سجدگی های نخستین را باین اختصار گشایند هفتم نرکت بکسر نون و ضم را و سکون کاف
فارسی و فتح تای فوقانی در آن تفصیل پدید باشد صوت را دو گونه برشمرند یکی آنکه از و حرفی پدید نیاید و آنرا دهون نامند بفتح دال و های خفی
و فتح واو و کسر نون و آنچه حرف از و بر سر آید آنرا برن بفتح با و سکون را و فتح نون و آنچه را اچهر گویند بفتح همزه و جیم مشدد فارسی و های
خفی و فتح را و چندی از هم آمده را پد نامند بفتح با فارسی و دال و چند پد یکجا شده را باکی با و الف و کسر کاف مشدد و فتح یای تحتانی و
چون چندی ازین با هم آید سوتر گویند و جمع آمده آنرا پرکرن نامند بفتح با فارسی و سکون را و فتح کاف و سکون را و فتح نون و
چندی ازین چون گرد آید آنرا اهنک خوانند بهمزه و الف و سکون ها و کسر نون مشدد و سکون کاف و چون ازین گیتی انجام یابد آنرا ادهیای بفتح همزه و
کسر دال مشدد و های خفی و یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی و جمع آنرا شاستر مانند بفتح شین منقوط و الف و سکون سین و فتح تای فوقانی و سکون را
و در برخی جاها اشتباه در پدهای گوناگون رود و آنرا نیز درین بگشایند هشتم پرکرن یک دو سعاد احد ساخته نامه سازند نهم ناتک
مختصری که در یک روز توان خواند دهم پرشست بفتح با فارسی و کسر را و فتح شین منقوط و سکون سین و فتح تای فوقانی هندی هر چه در
یکی از کتب علمی نوشته باشند از آن جداگانه رساله نویسند یازدهم بدهست بفتح با فارسی و دال مشدد و های خفی و کسر تای فوقانی
مسائل هشتن علم بترتیب در آن گزارش یابد دوازدهم سنگره بفتح سین و نون خفی و سکون کاف فارسی و فتح را و ها

همه فنون دانایی در وی و این علمها مخصوص این گروه نباشد بیاض را چیا مانند بفتح با و سکون را و کسر جیم و با و الف و یای
فصل و باب یکی از ده کلمه آورند انگ بفتح همزه و نون خفی و فتح کاف فارسی اچهواس بضم همزه و جیم فارسی و های خفی و واو
و الف و فتح سین سرگ بفتح سین و سکون را و فتح کاف فارسی بسرام بکسر با و سکون سین و را و الف و فتح میم الاس بضم همزه و لام
مشدد و الف و فتح سین تپل بفتح با فارسی و تای فوقانی هندی و فتح لام ادهیای بفتح همزه و کسر دال مشدد و های خفی و یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی
ادیش بضم همزه و کسر دال مشدد و سکون یای تحتانی و فتح سین ادهن بفتح همزه و دال مشدد و های خفی و سکون یای تحتانی و
فتح نون تنتر بفتح تای فوقانی و سکون نون و تای فوقانی و فتح را شناسای مر پنج ادای ترکیب یافته نخستین در فهرست تفاصیل نزده
گانه و تعریف هر کدام دوم در تفصیل بیان و تصحیح معروف و جز آن سوم در شش قسم پر بود تماشا سرایند نه بده من چهارم
در باقی اقسام او پنجم در حال حاب و نگر هستان اگرچه کتاد بسیار است لیکن چون این کتاب بنای فراوان سخن گزارش یافته و مردم نیز
بدان بیشتر بردارند بالا بنگاشته آید بیشکهک این مهین دانش را حکیم کناد بفتح کاف و نون و الف و فتح دال برویکار آورد
با نخستین بکمال دانایی و دو چندی بخلاف گراید در نامها نفت دارنبه او زد در بکن کرم سامان بنیکه بیسمودی اهبا و همه درین برگزارند
و از بریان جز بر بخیه و انمان بگردد در اعراضی که از تحتکی پدید آید از تابش خورشید با گرمی آتش دگرگونگی رود و آن نیز دانیان از روی
ورش کننده سیر بش بگرد و آنرا کج با فارسی و الف و فتح کاف و سکون جیم گویند نابیکو هر جسم را در جای تحتگی بحال خود دانید بیشکهک
گوید اجزای جسم از هم جدا شود و با نیروی قدرت باز فراهم آید دیگر باره یک سمولی یکتی جسم پدید آید و کناد بقیاس و استدلال همانا سکهن جسم یا
این دانش را پدید آورد بفتح جیم و سکون یای تحتانی و کسر میم و نون آن دو بینش مقدم است و سرآمد دانش اندوز است تکمال هست
بضم کاف و میم و الف و کسر را و فتح لام و با و نای خفی و تای فوقانی هندی مشدد سیر بهاگر بفتح با فارسی و سکون
را و با و های خفی و الف و فتح کاف و را و ضم کاف فارسی را مرار مسر بضم میم و را و الف و کسر را و میم و سکون سین و
فتح را شهرت چنین دارد که این گروه بایزد بیچون بگروند و چندی گرایند لیکن آفریننده دانند و بید استشیا از دهرم و ادهرم
آمد شنیدند چون بدانش پژوهان انصاف گزین انجمن حق جوئی فراهم آمد هویدا شد که همه را آئین یکیست لیکن از چاره گری نفس
بوقلمون از آن ذات بیهمال خموشی ورزند و مدار گفتگوی بر کردار گوناگون نهند و مردم از ناشناسائی دشمن نکوهی

چنان برگزارند و ایزد را انقداری شمرند و برهان که بنیای در اعراض یاد کرده در ان قدیمی ذات نگویند و برهماو بشن و مهادیو را ایزدی
مظاهر پندارند چنان برگزارند نفوس بشری بدست او نیز نیک کرداری مهان بپایه برایند و کزین و بوته افسون را دانند و از نیرنگی
سبد برشناسند عالم را اغاز و انجام ننهند چهارگانه اخشیج و گواهی دریاهای زبرک را نیز همیشگی انگارند و این کروه اجسام را از اجزا
صغار فراهم آید و بجوهر فرو نگرانید و من را چون اینها همه جا دانند و کارکرد آدمی را باختیار و خواهش او برگزارند و مدارج بهشت و دوزخ
و نزول و صعود ابدانی و حرکت را اثبات کنند لیکن سپهر را نه انگارند و از پیوند کیان و کرم چهره برافروزد و نیز دانش و الا و سترک
اسودگی در انحال همواره باشد و شنوای از اعراض باد شمرند و بنیای از اکاش و سموات را دوبین از ان سه کس در قدیم قدیم و در حادث
حادث دانند و هرجا چه را انکار ندو تا دانهی تعبیر کنند بنای فوقانی و الف و دال الف و کسر تای فوقانی و میم و فتح دو یای
تحتانی تسمیا کرانید و بدارنه هست و سرده ماست در بکن کرم سامان یا دامنی انها بستتی بفتح با و سکون با
تحتانی و کسر سین و سکون شین منقوط و کسر تای فوقانی هندی و فتح یای تحتانی و پیوند هستی را این نام برگزارند و جدا گانه
موجودی پندارند و بنیای سروپ و سبد برگویند ششم شکت بفتح شین منقوط و سکون کاف و کسر تای فوقانی امریست
قایم بغیر بخشیم در بنیاد و کار کرا فتد چون نیروی سوختن در آتش و دفع تشنگی در آب و از او و تا برشمرند ذاتی چنانچه گفته آمد و
عوضی که افسون و مانند ان پدید آید و بنیای شورش و سیرابی از آتش و آب دانند هم ساد در بسین الف و کسر دال و سکون را و کسر شین
منقوط و فتح یای تحتانی امریست که در دو چیز تناسب پدید آورد هم سکهیا عدد را عرض دانند و جداگانه جوهر انکارند و بیها
اگرنه پدارنه برشمارد و ابها و از اشیا مانند جوهر را کمال هست بازده کوید بشین و هم اندهکار بفتح همزه و نون خفی و فتح
دال و های خفی و کاف الف و را تاریکی بنیای گروه سرستی نور شناسند و آن کروه جوهر جداگانه نپدارند که سایه خود بر همه
اندازد و روپ برهان برهکتو سنجوک بهاک پرتوا پرتوا اعراض او اندیشند بار دهم سبد پاینده همه جا اعتقاد کنند
و حروف را جوهر دانند و همان اعراض اندهکار بر درت اعراض او برشمارند و اعراض را بت و دو برگویند و سبد کر
سبد را جوهر مانند لیکن قدیم انکارند و نزد بهت علم تعلیم از قیاس بهم رسد و کرارای نیست که از همان علم این روشنی
پدید آید چون چراغ که خویشتن را هم بسان دیگران نماید و سرانیای یکتای دارد که از جوهر من ❊

پدید آید و عوض سرمان را چهارگونه پندارند و بدوقسم نخستین گرادیطلارا بنیای از آتش دانند و این کروه از زمین و کال را بنیای قیاس
و ریاید و نزد او خواهش و از اعراض روپ را این کروه قدیم دانند و هر یکی از رنگهای یکگانه را در محال مختلف یکی پندارند و
کلیت را خاص جمع هر شناسند و بیاس سکار را نگویند و کار او را از کرم برگزارند و پرهان نزد بهت و سرشتن بود چهار که در
بنیای گزارش بافت و حواس را هفت برگویند و تا مس و اندری برافزایند بتای فوقانی الف و کسر میم سین و ظلمت را در ها نیز
و نیز کیول انوی کیول را تکی نگویند و کر به تنهیا کیان نگراید و رستی و هرجی و دو دانش بدست انکارند و ادراک ما در انبای
قیاس پندارند و آن کروه بلاسه پنجم ارتهابت بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی و های خفی و الف و فتح بای فارسی و کسر
تای فوقانی شده و ان گزاردن ملزوم و خواستن لازم باشند ششم انپلبده بفتح همزه و ضم نون و فتح بای فارسی و لام
و سکون بای و کسر دال و های خفی دانستن اشیا را گویند علم با عدام اشیا از عدم علم اشیا بهم رسد و از امسر چون نمایانی پریچه دانند و
همت این کروه کردار باشند و از ابردو کونه دانند هست بکسر با و ها و فتح تای فوقانی کرداری که نیکوی بار آورد بلده بکسر
نون و کاف و فتح دال مشدده و های خفی آنچه کارکردان ناخوشی بر دهد نخستین بر چهار نوع است نت بکسر نون و فتح تای فوقانی مشدده
همه روزه کنند و ترک آن نکوهیده بود نیمتاک بفتح نون و سکون یای تحتانی و کسر میم و تای فوقانی مشدده و فتح کاف
کردارهایی که بر در وقت مخصوص چون خسوف و کسوف کامی بکاف و الف و کسر میم مشدده و فتح یای تحتانی بدست او نیز ان بر فراز
خواهش برآید پرایسچت بفتح بای فارسی و را و الف و کسر یای تحتانی و سکون شین و کسر جیم فارسی و فتح تای فوقانی مشدده که سرمایه
بخشایش گناه شود و هر دو تن طایفه نخستین از ین کروه برین گرایند و روزگار خود در زندان آباد سازند و هر یکی از چهارگونه آدم را
روشی دیگر در کردارها داده اند مقاصد این فن در دوازده ادهیای گزارش یافته نخست در پدید آمدن برهان دوم در کرم بردن
اشتباه از برخی محال سیوم در گیتی کردار بدرگ که نتیجه ان الهی کتاب برگزارد و دیگر کردارهای خورد که در انجام آن تقدیم رسد
چهارم در انکه اندوختن مال را روی خیر است اسایش خویش و باتش اندوختن پنجم در ترتیب اعمال ششم در پاداش گونه گون کردار
هفتم در گزارش انکه کارکردی که در بیدطراز اجمال دارد و از بیان انچه درانجا به تفصیل گزارده بجا آوریند هشتم در وانمودن برخی
از فصل که در مجمل بکار برند نهم در بیان افسونی که بنام یکی در الهی کتاب بدست بجای او نام دیگری آوردن و نمایش

بردوختن

پرداختن و نهم در بیان چندی که بسا ن تفصیل در ان مجمل بجای نیاید یازدهم در بیان آنکه یک کرد بجای سرانجام دو کار بجای آرند دوازدهم
در بیان کردی که در آن مش نهاد همت بجز یکی نبود و دیگری بی بار بر سر بهر سد بیدانت بکسر بای مجهول با و سکون یای تحتانی و
دال و الف و نون خفی و فتح تای فوقانی مر پدید آرنده این والا دانش حکیم بیاس بکسر با و یای تحتانی بالف و فتح سین او را اهل هند
از تن و بزرگی بر شمرند بدین تفصیل لوس بضم لام و سکون واو و فتح میم و سکون سین پارکندی بضم میم الف و را و فتح کاف و نون
خفی و کسر مجهول دال هندی و سکون یای تحتانی اشتهامان بفتح همزه و ضم شین منقوط شده و فتح تای فوقانی و های خفی و الف و میم و الف و
نون بل بفتح با و کسر لام هنونت بفتح ها و سکون نون و فتح واو و نون خفی و تای فوقانی بهیکهن بکسر دو با و های
خفی و سکون یای تحتانی و فتح کاف و های خفی و سکون نون کرپاچارج بکسر کاف و سکون را و بای فارسی و الف و جیم فارسی و الف و
و فتح را و سکون جیم پرسرام بفتح بای فارسی و سکون را و فتح سین و را و الف و میم آرتن تن و بر یا شکرف و ستانها برگزار مردانند کان
این سترگ دانائی در هزارنه و برهان و خرد ان نسان میانسا شهند و بیشتر بروش بهت سرایند لیکن دوزخ و بهشت و ثواب و
عقاب و دیگر بنگا ابن اسپنجی سرانیست هست نماینده اند و در برخی نامها و هزارنه بر گویند درک بکسر دال و سکون را
خفی و کاف آماده دوم درشتی بکسر دال و سکون را و کسر شین منقوط شده و یای تحتانی دانش و خرد آزرد بیچون هست نمایند و عالم را
نمودی بود انگارند چنانچه آدمی زاد در غنودگی خیالی پیکر را تماشائی شود و هزاران غم و شادی اندوزد این بیداری را
بدانسان شمارند یک درخشنده نور به گوناگون اعتبار دگرگون نامها برگرفت در این بزرگ علم از شش چیز سخن رود
برهانه سیر جیو اکیان سنده بهید و هر شش را بی آغاز دانند و نخستین را بی انجام نیز برهمه بفتح با و سکون را و فتح میم شده و
و های مکتوب دا و اپر بهمال وجود و علم را عین ذات گویند و همچنان جیت را دانند مانند بفتح همزه و نون و نون خفی و فتح دال و در آن بیچون خدا این چیز برنگارند
اکیان بفتح همزه و کسر کاف فارسی شده و یای تحتانی و الف و فتح نون خلاف شیپیان را وجود می شناسند و او را دو قوت انگارند نخستین بکست بکسر با و جیم فا[رسی]
شده و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سین و کاف و کسر تای فوقانی نیروی پدید آوردن اور سکت بفتح همزه و الف و فتح واو و
سکون را و فتح نون قوت پوشیدگی شناسائی سبند بفتح سین و نون خفی و فتح با و نون و دال و های خفی پیوند اکیان با نخستین هید
[illegible] خفی و سکون یای تحتانی و دال جدا بودن اینها از یکدیگر گویند اکیان نخستین قوت مایا نام و کبرد

بضم میم الف و یای تحتانی و الف و با دوم ابد یا بفتح همزه و کسر با و دال شده و یای تحتانی و الف و ذات تقدس را پیوند ما تعینی
بهم رسد از ا ایسر گویند بکسر همزه و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را و در آگهی قصور راه نیابد و آن پیهال را پیوند اید باجیو خوانند
بکسر جیم و سکون یای تحتانی و فتح واو و جیوا تما نیز گویند و دانش پرده نشین خفا آید و گرد نقصان برو آمن گیر آید نشیند و گروهی
که آید بای کی مانند چو بیش از آن نبود و نزد ایشان کسی را گت نشده است و نزد جوگی که آن بسیار این نیز فراوان خنیدین فرو هیده
مرد بدان دولت شدوان و ورشدن اکیان بکو شاید بفروغ والا دانش اکیان سه عرض دارد ست بفتح سین و سکون تای
فوقانی دانش و خوشحالی و آسودگی و مانند آن از و پدید آید رج بفتح را و سکون جیم خواهش و غم و شادی و مثل آن از و خیزد تم
بفتح تای فوقانی و سکون میم خشم و بیدانشی و تن آسانی و آنچه بدان باز ماند و آید ایسه رج بر یما نام گیرد و نمایش او نیز از و چهره
برافروزد و هست بشن و پرورش از دیده برو باز گردد و با تم مهادیو او پیدا شده را به بیغوله نیستی نشاند و سلسله آفرینش
بدین سه عرض صورت گیرد و همه نمایشهای بی بود و اکیان چون سپیان عناصر را بیگانه دانند لیکن هر یکی را دوگونه برگوید سوچهم بضم سین و
سکون واو و فتح جیم فارسی و های خفی و میم خیابان خرد که بچشم در نیاید و آنرا انچی کرت نامند بفتح همزه و بای فارسی و نون خفی و کسر
جیم فارسی و سکون یای تحتانی و کسر کاف و سکون را و فتح تای فوقانی و بدینحال تمیز باشد دوم ستهول بسین و ضم تای فوقانی و های
خفی و سکون واو و لام ... انچنین و پنچی کرت نیز خوانند با فزونی پنج پیدایش گیرد و بر باد تی پیچ اکاس نام یابد و او را عرض آنگارند
و نیز بدین ملاحظه با و صوت بست و او را دو عرض بود شنید و بسپرش از او افزایش ست آتش پدید گشت و او را سه عرض باید دوی مذکور سوم
روپ و ازین بسیار ست و بچ اظاهر شد و او را چهار عرض سه گذشته چهارم درس و از فزونی تم خاک بوح هستی بست گرفت و
اعراض بیگانه بدو نسبت دهند چهار پیشین و پنجم گنده گویند از اکاس سامعه از باد لامسه از آتش باصره از آب ذائقه از زمین شامه بجری که بست طراز
هستی گیرد و این پنج را کیان اندری نامند بکسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و نون و کسر همزه و نون خفی و کسر دال و را و سکون یای تحتانی و از
اکاس قوت گویائی پدید آمد او را باک خوانند با و الف و سکون کاف و از باد قوت دست ظاهر شد او را پانی نام نهند با و الف و کسر
نون و یای تحتانی و از آتش قوت پیدایش گرفت او را پاد خوانند بای فارسی و الف و کسر دال و از آب قوت بیرون شدن راز نمود او را
واز را پائی گویند بای فارسی و الف و ضم یای تحتانی و از خاک قوت ریزش بول او را اپستهه نامند بضم همزه و

وفتح بای فارسی وسکون سین وفتح تای فوقانی وهای خفی در هر پنج برج غالب این را کرم اندری نامند و بسیاری دانش
اندوزان هندی بوم بدین گروند و از غلبه ست جوهری لطیف پدید آید او را انته کرن گویند بفتح همزه و نون خفی وفتح تای
فوقانی وسکون ها وفتح کاف و را و نون و او را از چهار حالت چهار نام باشد چون ست چیره آید از آن تشخیص و تحقیق پدید گردد
چیت نام گیرد بکسر جیم فارسی وفتح تای فوقانی شد و چون رج افزایش پذیرد تنک چهره برافروزد من خوانند بفتح میم
و نون و چون ست چندان افزون شود که بفر از یقین بر آید بده نامند بضم با و کسر دال شدد و های خفی و زیادتی تم نظر بر جود
افکند و عار تیهار ا بخود منسوب گرداند اهنکار گویند بفتح همزه و ها و نون خفی و کاف و الف وفتح را و از اینجی کرت بغلبه رج
بادستی گیرد پران بفتح بای فارسی و را و الف وفتح نون بادیست در دهن و بینی اوان بضم همزه و دال و الف وفتح نون باد
حلقوم سمان بفتح سین و میم و الف وفتح نون باد شکم اپان بفتح همزه و بای فارسی و الف وفتح نون باد راه براز بیان بکسر با و یای
تحتانی و الف وفتح نون باد تمام بدن ده اندری وانته کرن و پنج باد را که شانزده چیز باشد لنک سریر نامند
بکسر لام و نون خفی وفتح کاف فارسی و سین و کسر را و سکون یای تحتانی وفتح را و سوجهم سریر نیز گویند برخی انته کرن را باعتبار بده
و من بملاحظه چت و اهنکار دو پندارند و اجزای او را هفده شمارند و این من در هر جاندار ثابت کنند و از لطافت به تنگنای حس در نیاید
هنگام مرگ به نیستی گراید پس جانداری پیدای گیرد همگی لنک سریر ها را او اند و از اهرن گربه خوانند بکسر او وفتح را و نون شدد وفتح
کاف فارسی و را و ها و واو خفی و انچه پس از آن بر هستی پا براز بروحانی پیکر دانند و پیدایش ستهول سریر بدین روش برگزارند هر یکی از پنج
سوجهم را دو بخش سازند و از آن ده پنج را چهار چهار گردانند نصف اکاش سوجهم را با چهار حصه دیگر از باد و آتش و آب و خاک
سوجهم بپیوندد باد اکاش ستهول هستی پذیرد و با نصف باد یکیک بخش از اکاش و آتش و آب و خاک جمع کرده باد ستهول پدید آید و با نصف
آتش چهار حصه اکاش و آب و باد و خاک برآمیزد آتش ستهول صورت بندد و همچنین حال آب و خاک برخی برانند اکاش و باد ستهول
بی آمیزش آتش و آب و خاک پیدایی گیرد و آتش و آب و خاک ستهول بدین آئین انتظام یابد هر سه را دو بخش سازند و یکیک حصه را
بحال دارند و نیمه هر کدام سه قسم گردانند و بسان پیش آمیزش یابد و آتش و آب و خاک ستهول وجود گیرد و از پنج عناصر ستهول بافزونی
یکی از آن اعراض سه گانه چهارده لوک ساکنان انجا پدید آیند گویند هر جانوری طراز هستی گیرد همگی ستهول

سریر برشناسند از آن ابرات نامند بکسر با و را و الف وفتح تای فوقانی هندی و نیست شدن عالم بدینگونه برگزارند زمین در آب و آب در
آتش و آتش در باد و باد در کنج نشین هستی گردد و باد در اکاش و اکاش در مدها یا بنعاب نابود شود و اگیان با لوازم این مهعبی بود بر چیز در
و آنرا سه پایه برنهند و مندان بفتح دال و سکون یای تحتانی وفتح نون و نون خفی و کسر دال وفتح نون چون بگوهر آن گرایه که
همان نور برهماست بیشتر افزایش را نیستی در گیرد پراکرت بفتح بای فارسی و را و الف و کسر کاف و را وفتح تای فوقانی همه هستی
یافتها با گیان در شوند اتنتک بفتح همزه و الف و کسر تای فوقانی و نون خفی و کسر تای فوقانی وفتح کاف اگیان انجام پذیرد و
دانش و الا بفروغ نخست قسم اول و اوان شده و شود و دیگر جز یکبار نباشد و اگیان بکار کرد دایمی و بسیاری شناسندگان آگاه
دل و آن سه چیز شین به بنوله نیستی در شوند در چهار ادهیای مطالب این فن گزارش یابد نخست در احوال برهما دوم در دور
کردن و دگرگونگی که در پیکرها و معانیست سیوم در بیان آنچه بدو مکت سرانجام گیرد چهارم در چگونگی مکت دانش نشان هندی بوم پدید
بر نخش ساخته اند کرم کاند بفتح کاف و سکون را و میم و کاف و الف و نون خفی و دال هندی مفتوح گوناگون کارکرد در آن
پوروب میمانسا نامند بضم بای فارسی و سکون را وفتح را و باخبا یجه بجتی از آن نگاشته آید در سیومین دانش دوم گیان کاند و
اپر ا اتر میمانسا خوانند بضم همزه وفتح تای فوقانی شدد وفتح را و این به بیدانت مشهور سیوم اپاسنا بضم همزه و بای فارسی
و الف وفتح سین و نون و الف و آنرا سنکرکهن میمانسا گویند بفتح سین و نون خفی وفتح کاف و را و کاف و های خفی وفتح نون آنرو را در
پیکر اندیشیده توجه نمودن و امور این پس باید گویند شناخت بیدانت سزاوار هر کس نباشد و آن کس که گفتار رهبر گوش
در شود جویای او باید که پرورش قدیم و غیر قدیم دانسته باشد و عالم را از نظر اعتبار انداخته در طلب مقصود سخت کوش بود
از نابود خواهش آزرده دل نشود و گرفتار شادی و غم نبود و اندیشه مکت روز افزون سازد نگهبه گزارنده این آگهی
داستان حکیم کپل بفتح کاف و کسر بای فارسی وفتح لام برخی برآنند که این گروه با ایزد بیچون نگرایند و تحقیق نیست که آفریننده
نگویند و آفرینش از پرکرت دانند و عالم را قدیم برشمرند و آنچه نقاب هستی پوشد از معدوم نپندارند گویند معلول علت
در شود بسان در تخم نشیدن سنگ پشت دبت و بار او بافعال اختیاری گروند و بدوزخ و بهشت و یاداش نیز گرو
مکت را بسان میمانسا برگزارند و برهان بسه گونه دانند ایمان را اعتبار نکنند و تشبیه و تمثیل را موجب

بموجب علم شمرند کال و سارا جو هر انکار ند از جنبش آفتاب بر شمارند و در کتب این گروه بجای بدار تهه تت آورند
بفتح تای فوقانی و ضم تای فوقانی مشدد و تبت و پنج برگویند و از چهار نوع برگزرند پرکرت بفتح بای فارسی و را و کسر
کاف و سکون را و کسر تای فوقانی علت شود و معلول نگردد دوم پرکرت بکرت بکسر با و سکون کاف و کسر را و تای فوقانی
برخی را علت و برخی را معلول و آن هفت کونه بود مهتت بفتح میم و ها و دو تای فوقانی نخستین مفتوح و ثانی مضموم مشدد دوم
اهنکار بفتح همزه و ها و نون خفی و کاف و الف و را و پنج تن ماتر بفتح تای فوقانی و سکون نون و میم و الف و فتح تای فوقانی و سکون را
سوم معلول شود و آن از شانزده بیرون نبود یازده اندری بکسر همزه و نون خفی و کسر دال و را و سکون یای تحتانی و پنج عنصر چهارم
نه پرکرت نه بکرت نه علت باشد نه معلول و آن پرکه بود بضم بای فارسی و سکون را و فتح کاف و هاى خفی تمام قسم اول جو هر قدیم
همه جا پیدا و یکی دانند و خداوند ست و رج و تم چهارم قسم را بر دو گونه دانند ایزد بیچون هستی و دو اس بعین انکار ند دوم نفس ناطقه
وا و را همه جا و قدیم اندیشند و فراوان برگذارند از پیوند نخستین با چهارم هستی و نیستی چهره برافروزد گویند پرکرت کور است
هیچ نه بیند و نداند لیکن آمد و شد نماید و آثار انتباه بی بار شمارند چون هر دو با هم پیوند د هنگامه پیدائی فرو نشستن گرمی پزیرد
و هنگام بی‌ل ان سه عرض برابر باشند چون زمان پیدایش در رسد ست غلبه کند مهتت پدید آید و نخست آفریده او را دانند و
برای هر آدم جداگانه بود و او را بده بز خوانند و جوهر پندارند و امور و هست چیز آید و هرم و هرم کیا اکیا پر بفتح با و سکون یای
تحتانی و را و الف و فتح کاف فارسی الهی از هیچ و نی افسردگی دل از ان ابیراک بفتح همزه نقیض آن ایسرج بفتح همزه و
و کسر یای تحتانی و ضم سین و سکون را و فتح جیم به نیروی شگرف از گدازش نفس پدید آید و آنچه در دیده مردم دور و دشوار باشد
پیدا سازد و هست کونه او در تنجل گو انیسرج بفتح همزه و نون و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را و فتح جیم اینچنین با
چهار گونه افزونی ست پیدایش گیرد و چهار دیگر از زیادتی تم و از هست آهنکار طرازستی گیرد و جوهر یست گوناگون
و چیزهای دیگر بخود نسبت دهد و در هست اگر ست غالب باشد بیکرت اهنکار نام یابد بفتح با و سکون یای تحتانی و کسر کاف
و سکون را و کسر تای فوقانی و اگر تم زیاده شود بهوتادی اهنکار گویند بضم با و هاى خفی و سکون واو و تای فوقانی
والف و کسر دال و اگر رج بیشتر گردد تیجس آهنکار خوانند بفتح تای فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح جیم و سکون سین

از نخستین قسم اهنکار یازده اندری پدید آید شش کیان اندری پنج کرم اندری چنانچه گزارش یافت و از دوم پنج تن
ماتر سبد سپرس روپ رس گنده همانا این گروه جواهر پیدا شدند و ازین پنج عناصر بیگانه طرازستی گرفت از سبد اکاس
از سپرس باد از روپ آتش از رس آب از گنده خاک و ازین گزارش پیدایی گرفت که هفت جیز دگرگونه از جهینی علت اند
و از دیگری معلول و شانزده چیز یازده اندری و پنج عناصر تنها معلول و آثار نه علت شمارند نه معلول گویند جواس
بیگانه برای دریافت کردند و من سود و زیان را برشناسند و اهنکار بفعل یا ترک آن خود را وا دارد و هست جرم
نیکی از ان دو کند و دیگر پیدایش از بیگانه آخشیج صورت گیرد و چون ست دیگرا ایجاد میکنند بنابران علت شمرند عنصری مخلوقات
شش نوع دانند سرگ لوک بضم سین و سکون را و کاف فارسی و ضم لام و سکون واو و کاف علوی عالم با فزونی ست
پیدایی گیرد مرت لوک بکسر میم و سکون را و ضم تای فوقانی جایگه او میان بسر برند بزیادتی رج چهره برافروزد پاتال لوک
بیای فارسی و الف و تای فوقانی و الف و فتح لام زیر زمین با فزایش تم هستی پزیرد دیوته بکسر مجهول دال و سکون یای
تحتانی و فتح واو و تای فوقانی و هاى مکتوب بفزونی ست موجود گردد و از سرگ ببر خویشتن را به بیکرها در آورند و بشگرف
صورتها بر آیند و آخر صفای گوهر بیکر اصلی بحتیم در بیابد و ان هشت گونه بود براهمی بفتح با و را و سکون ها و کسر میم و فتح
یای تحتانی قدسی نفوس که در طبقه برهما بسر برند پراجاپتی بفتح بای فارسی و را و الف و جیم و الف و فتح بای فارسی و کسر تای
فوقانی مشدد و فتح یای تحتانی پراجابت نام دیوته بزرگ ست و جداگانه طبقه بدو منسوب آنان راکه در انجایگاه دارند
بدین نام خوانند ایندر بفتح همزه و کسر یای تحتانی و نون خفی و سکون دال و فتح را اندر فرمانروای علوی عالم طبقه خاص بدو منسوب
گروهی که در انجا باشند بدین نام اختصاص گیرند پیتر بفتح بای فارسی و کسر یای تحتانی و سکون تای فوقانی و فتح را عقیده
هندوی حکیم ست که چون نیاکان هر کس به نیکوکاری زود شوند بهشتی بیکرها بر گزینند در طبقه علیحده کام دل برگیرند از دیوتها
هر که در ینجا باشد او را بدین نام سرایند گاندهرب بکاف فارسی و الف و نون خفی و فتح دال و هاى خفی و را و با گویند طبقه ایست
که در ان رامشگران قدسی نفوس زندگانی نمایند جاچه بجیم و الف و فتح جیم فارسی و هاى خفی طبقه ایست که در آن
گروه جیچه بنگاه دارند نیا بشکران کیبر پاسبانان شمال را جهس برا و الف و فتح جیم فارسی و هاى خفی

وسین طبقه ایست که درانجا تو م را هیرس می باشند که به نقصان این گروه اندوجان شکری مردم نماید هیساجیه بفتح
بای فارسی و سکون یای تحتانی وسین والف وفتح جیم فارسی و های خفی بدین نام گروهی ازین طایفه اند به بدگوهری و آشفته رای
روشناس و زبون تر از هیرس ایشان را طبقه جداگانه است و از هریکی شگرف و تباهیها برگذارد ترجنج بکسر تای فوقانی
و سکون را و فتح جیم و نون خفی و فتح جیم جاندار بحری که رنج پیدای گیرد و از پنج قسم بر سازند پشن بفتح بای فارسی و ضم
شین منقوط چارپایان شهری مرگ بکسر میم و سکون را و فتح کاف فارسی چارپایان صحرای پکهه بفتح بای فارسی و کسر
کاف مشدده و های خفی پرند سری سرپ بفتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر سین و سکون را و فتح بای فارسی گوناگون
مار و جانور آبی ستهاور بسکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی والف و فتح واو و را ستنیها مانکهه بضم الف و کسر نون و
ضم کاف مشدده و های خفی آدمی با فزونی رنج و بسیاری بخش تقسیم کردند و عقیده ایشان دارند که هنگام هستی از نیش به پنج عنصر در شوند
و خسیجان و در پنج تن ماتر در آیند و ابنهادر اسکار بر دنشین کردند و او در خلوتکده هستا نشنید و این در صفو نکاه برکرت
نهان شود و رنج را به سه گونه دانند اده یاتمک بهمزه والف و کسر دال مشدده و های خفی و بای تحتانی الف و کسر تای فوقانی و میم و
فتح کاف وزه درونی و نکوهیده خوی نفسانی اده دیوک بهمزه والف و کسر دال و های خفی و فتح دال و سکون یای تحتانی و کسر واو و فتح کاف
آسیبی کی ازدیو تهار سداده بهوتک بهمزه والف و کسر دال و های خفی و فتح با و های خفی سکون واو و کسر تای فوقانی و فتح کاف گزندی که
از پنج عناصر آید بنده بفتح با و نون خفی و فتح دال و های خفی آنچه سرمایه پابستگی نفس ناطقه باشد و از حرکت باز دارد و از آن سه گونه
پراکرتک بفتح بای فارسی و را والف و کسر کاف و سکون را و کسر تای فوقانی و فتح کاف برکرت را ایزد دانند وی کرتک بفتح واو و سکون
یای تحتانی و کسر کاف و را و تای فوقانی و فتح کاف از پیدایش یازده اندری و داد و پنهال انکار دو پچهنا بفتح دال و های خفی و کسر جیم فارسی
مشدده و های خفی و نون و الف در کردار اعمال شدن و بهار امقصد انگاشتن گویند برای انکه هرچه هست یکی باشد و کامروای علوی مقام کردد اگر
نخستین پس دیدتوجه سازد و بدمیسان نیک اندیشی و رزش نماید صد هزار منوتر در عالم بالا کامیاب خواهش آید پس بدین عالم
خواهش کند و در اندری ده منوتر و در عنصر صد منوتر و در اسکار هزار و در هست ده هزار بعیش آن عالم عشرت ورزد و
بعد از ان روی بدین جهان آورد و هفتاد و یک بار هر چهار جک یک منوتر و هر کار بک ثنی بر گزارده اند بعلوی عالم

باشد چنانچه گویند هر که خانه و ارزمین به برهمن دهد ده کلپ در بهشت بگزارد بفتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی آن چهار جک
است و هر که هزار کار خیر کند یک کرور و چهار ده هزار کلپ در منعسبر بر دو پس آمده شد بسیار جدای برکرت و پرکه پیشگاه و پدر او
پیدای گیرد و دانش والا پدید آید و آن هنگام مکت بود و از آمد شد باز ماند آین گروه نیز چون پیدانت دو سر پر بر گزارند یکی لنگ سریر
و آن هژده جزء است یازده اندری و پنج تن ماتر و مهت و اهنکار دیگر ستهول سریر و مردن عبارت از آنست که میان لنگ
سریر و ستهول جدائی افتد و لنگ سریر همواره با او باشد تا هنگام مکت مطالب این گروه در شصت تنتر گزارش یابد بفتح تای فوقانی
و نون خفی و سکون تای فوقانی و فتح را ماننده و هیای سرسخن دانند نخست در انکه برکرت و پرکه طراز هستی دارند دوم درین برکرت
یکی است سوم پرکه جدا است از برکرت چهارم در نبودن کار ج بی کار ن پنجم برکرت برای نتیجه کبری دیگری است ششم پرکاری که
هست کیری آن سه عوض باشد هفتم جدا شدن پرکه از برکرت بدانش والا بود هشتم پیوستن این هر دو به پیدایش نهم هنگام دانش دانا
که برکرت از آمد و شد باز ماند روزی چند اگر آخشیجی پیکر بجا باشد برای بودن سنسکارا بدیاست و رنه ان نیز نیستی گرایی آید دهم در انکه
کننده برکرت است نه پرکه و در پنج احوال و پنج کلیس ادیا انمارک دو یک اهتو بس لختی از آن در یا نحل گفته آید هشت و در
بیان ناپدید شدن هشت قوت از قوتهای یازده اندری هفده نیروی مهتت و نه در بیان نه تشت بضم تای فوقانی و سکون شین
منقوط و کسر تای فوقانی خرسندی است و از همه بار ده رسته یک چیز از میدان برکرت تشت باشد نشیه انکه برکرت دانش افزاید و پرکه را از خود
جدا کند و او را وجه همت سازد و همواره بدو متوجه تنها باو آن تشت بضم همزه الف و فتح بای فارسی والف و دال و الف و فتح نون در این شناسا
که از تنها برکرت کاری برکشاید تما افسردگی از همه دست ندهد ره گرای مقصد نگردد کال تشت بکاف والف ولام بدین سکالش که همه
خواهش از سپری شدن زمان بر فراز پیدای آید پس دل از همه بردارد و بدو روی آرد بهاکی تشت بفتح با و های خفی الف و کسر کاف
فارسی و فتح یای تحتانی چنان اندیشد که زمانه بر بسیاری نگردد و کاری از نکشاید گره کشای مقصود همت بسته دانند و دست از همه
برگرفته دل بدو نهد پار تشت ببای فارسی الف و را و دست از خواهش مستلزات دنیا که چیز بادوست باز دارد بخیال آنکه هزاران کس
در جستجوی آن رنج برده اند و چیزی از آن بدست نیامده و بدین ورزش دل از آن بر کند سپار تشت بضم سین و بای فارسی و الف و را
هر چه نزد او باشد دل بدو نه نهد بدین بسیج که نبات را نشاید و سلطان نبور تشاند و در حیله گیر باربار تشت ببای فار

والف و راو بای فارسی و الف و را بجی لذات نپرداز و بدین تصور که اگر بکار خود هم نه بدم به هستی گراید و چنین چیزها دلبستگی را
نشاید اتمانیشت بفتح همزه و ضم نون و فتح تای فوقانی شده و میم و الف و نون خفی و فتح با و های خفی با این انگ مل
از همگی تمتعات برگرفتن که هنگام نیستی اندوه آورد اتمانیشت بضم همزه و فتح تای فوقانی شده و میم و الف و نون خفی و فتح با
و های خفی گذشتن از تمتع در بر چیز جهان از ارمی یکران و هشت نشر در هشت شد بکسر سین و دال شده و های خفی او هسد بضم
همزه و سکون واو و فتح های انکه چیزی برخواند از فروغ خرد واوان چیز در یابد سبد سد بفتح سین و سکون با و فتح دال بی انکه
بدبستان نشتابد و شنوند لفظ الهی است و هم او مین سده بفتح همزه و دال و های خفی و فتح بای تحتانی و نون شناخت حقایق
دانا ایشهر برت اسد بفتح سین و کسر ها و را و سکون تای فوقانی و فتح بای فارسی و را و الف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی از دعای
صاحبدلی به آن سید وانسد براد الف و فتح نون بر برفته دعوی راخدمت کند با خبر بود و هر خواهش وانائی نماید و کامیاب
اید پانچل ابن سکرف دانش حکیم پتنجل بروی کار آورد بفتح بای فارسی و تای فوقانی و نون خفی و فتح جیم و کسر لام در بیاراینه بربان
و خوان بروش ساکهه گراید مگر انکه ایزد بیهمال را گزارش نماید هستی و دانش را عین ذات انگارد و آفریدن و پنج تن ما ترا نی میانجی انگار
از هشت داند و از بکرت اهنکار چون ست غالب شود پنج حواس ظاهر پدید آید و از تجس اهنکار چون رج افزونی گیرد پنج کرم اندری
نقش ظهور بندد و از جیر کی ست و رج من هستی پدید و سو جهم سر بر افراز بر بندارند و چون دیگر بیکر برگیرد از نو هستی باید چند انکه
یکت روی و هروان بی جوک برست نیاید بضم مجهول جیم و سکون واو و کاف فارسی آن خلاصه مضمون این والاویر دانش
جیت بکسر جیم فارسی و فتح تای فوقانی شده جوهر من برت بکسر با و را و تای فوقانی شده جنبش من بگرداوری خواهی
گزیده و ناشایسته نروده بکسر نون و ضم را و سکون واو و فتح دال و های خفی نقش گردش سترد و ارامش گزیدن است چون آن
هنگام انتظام گیرد که بای خواهش از رفتار باز ماند و آنرا اسباب برگزارده اند لختی ازان می نویسد تو که خسته دلان
طلب را مرهمی آماده کرد گویند هشت را به پیوند من و آن سه عوض پنج حالت است و هر از پنج بهوم نامند بضم با
و های خفی و سکون واو و میم چهیت بکسر جیم فارسی و های خفی و سکون بای فارسی و تای فوقانی از فراوانی رج پدید
اید دل یک جای آرامش نیابد موده بضم میم و سکون واو و فتح دال هندی و های خفی از فزونی تم

بی جا با مقصد ارامیده گرد چهپت بکسر با و جیم فارسی و های خفی و سکون بای فارسی و فتح تای فوقانی از فزونی ست دل من مقصود
برست افتد و لختی آسایش گیرد ولیکن از زیادتی رج نا پایدار و برودی سراسیمه شود ایکاگر بکسر همزه و سکون یای تحتانی و کاف
الف و فتح کاف فارسی و را از بسیاری ست نیرو پدید آید که هر جا که دل بندد بجای دیگر نرود نروده بکسر نون و ضم را و فتح دال شده و
های خفی حالتی است که به نیستی سپر عوض نقش خواهش سترده آید و از پیش آرامش الهی نماند چوک در حالت نخستین روی دهد گویند در حالت
نخستین اودهرم زانسر لکاه و در دوم اکیان را و در سیوم ایراگ و انیسرج را و در چهارم دهرم و گیان و براگ و ایسرج را و در پنجم
نقش نیک برسترده گردد و برت در گو نیستی زوده ان بر دو گونه کلشت بکسر کاف و لام و سکون شین منقوط و فتح تای
فوقانی هندی جنبش در نکوهیده کارها اکلشت بفتح همزه سپر در شائستگیها و هر کدام باندیشه نیکوکاری و بدکرداری بر پنج
گونه باشد بربان برت بفتح بای فارسی و سکون را و میم و الف و فتح نون و کسر با و سکون را و کسر تای فوقانی شناخت اشیا بدلیل از
فزونی ست بهر سید بیرجی بکسر با و فتح بای فارسی و سکون را و فتح جیم و سکون یای تحتانی دانش بیاه با فزایش ست و تم پدید آید
اگر خداوندان چارم باشد بیربرت گویند بکسر با و سکون بای فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی و کسر تای فوقانی و اگر شک نام دارد از فزونی
ست شنستی مانند بفتح سین و سکون نون و فتح شین منقوط و یای تحتانی بکلپ بکسر با و فتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی
شک در یکی از ست و تم ماراهستی گیرد مدرا بکسر نون و فتح دال شده و را و الف حالت خواب نم جز کی پیدایش یابد و الهی به نیستی
گراید و بگو حکمای این دیار را رای است که من از بود خاص حواس باز ماند سمرت بضم سین و کسر میم و سکون را و کسر تای فوقانی خاطر رفته
باز آید از فراوانی ست چهره گشاید در حالت چهارم دوم و سیوم و چهارم برت رود و در حالت پنجم اول و خامس نابود شود
در ان وقت یکت روی دهد اگرچه این مالا اسعادت بجز بخت وری و ایزدی عنایت فراهم نشود ولیکن برف نگاهان ازین گونه کار
بدو ازده چیز بار گزارند ابیسر اباسنا بکسر همزه و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را و ضم همزه و بای فارسی و الف و فتح
سین و نون و الف پیوسته باالهی توجه درون را نور آگین دارد و او را از چهار چیز پاک داند کلیس کرم بپاک
اسی کلیس بفتح کاف و لام و یای تحتانی و فتح سین سرمایه درد و غم و ان بر پنج گونه بود ابدیا بفتح همزه
و کسر با و دال شده و یای تحتانی و الف ندانستن چیزها چنانچه هست اسمتا بفتح همزه و سکون سین

وکسر میم و تای فوقانی والف خود را صداو بد چیزی که در و نیست بیدار ندراک برا والف و فتح کاف خواهش رای خود و مکینه بضم
دال و کسر مجهول واو وسکون یای تحتانی و فتح کاف و های خفی خشمناکی اهنوبیس بفتح همزه وسکون ها و های خفی و کسر نون و واو
وسکون سین یای تحتانی و فتح سین بهم فرو شدن کرم بفتح کاف وسکون را و فتح میم دهرم ادهرم بپاک بدو باختین مکسور و تای
فارسی مفتوح والف و کاف پاداش کرم اسی بهمزه والف و فتح سین و یای تحتانی اندیشه دهرم ادهرم که پس از ناپدید شدن
ان روی دهر رسید کان ار راه جبان گزارش نماید که از همینکه یاد کرد الهی برین نمط گوهید کیهانه بستی گرابدونه راهزن
بنیچوله نابود در شوند پیاده بکسر با و یای تحتانی والف و کسر دال و های خفی بخوری ستپیان بفتح سین و کسر تای فوقانی و بای فارسی
و یای تحتانی والف و فتح نون همتلی از شایسته کاری سنستی تنک در باب جوک و نتایج آن پرماد بفتح بای فارسی
وسکون را و میم والف و فتح دال فراموشی در بایست کار السی بهمزه والف و فتح لام و کسر سین مشدد و فتح یای تحتانی کاهلی در کار
کرداورت بفتح همزه و کسر واو و فتح را و کسر تای فوقانی آزروی صوری ستلذات بهرانت درسن بفتح با و های خفی و را
والف و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح دال وسکون را و فتح سین و نون داشن نباه البده بهوم کتو بفتح همزه ولام
وسکون با و فتح دال سکون های خفی و ضم با و های خفی وسکون واو و کسر میم و فتح کاف و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو
بدست نیامدن حالت چهارم ازان پنج حال انوشتهتو بفتح همزه و نون و واو وسکون سین و کسر تای فوقانی و های خفی
و دو تای فوقانی اول مفتوح ثانی مضموم مشدد و فتح واو نه استادن بجا برین حالت و باز پس شدن دوم سدها
بفتح سین و دال مشدد و های خفی والف بدل کرمی رهگرای جوک شدن از اسرار مقصود انگاشتن سوم بیرج بکسر با و
سکون یای تحتانی و را و فتح جیم بفراوانی شوق حسب و جو نمودن انجام کار چهارم سمرت بسین و میم و را و تای فوقانی
کزین فواید و همین نتایج انکار کرد و در پیشگاه بینش داشته زبانی بغنود پنجم میتری بفتح میم و کسر یای تحتانی و تای فوقانی
مشدد و کسر را وسکون یای تحتانی خواهان آسودگی جهانیان بودن ششم کرنا بفتح کاف و ضم را و نون والف از دید درد
وغم مردم را دل ازرده شود و بدور ساختن آن همت گمارد هفتم مدتا بضم میم و کسر دال و تای فوقانی والف خوشحال
شدن از نیکوئی دیگران اپیچها بضم همزه و کسر مجهول بای فارسی وسکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی

شدد و های خفی والف یکسو شدن آزار ازنده نانکوهیده اندرز نپرید دل بدکرده نکوهش نه برداردهم سماده بفتح سین و میم و
الف و کسر دال و های خفی یکتائی گزیدن و بیک اندیشه شدن قسم پرکیا بفتح بای فارسی و را و کسر کاف مشدد فارسی و یای تحتانی
والف بخودشناسائی و راستی حق پژوهی برامون دل نگردد یازدهم بیراک بفتح با و سکون یای تحتانی و را والف و فتح
کاف فارسی آن بسیار گونه بود اخرین پایه آنکه دل از همه برگرفته آید و بخود بازدیهمال شکیبد دوازدهم اهیاس بفتح همزه و یای
مشدد و های خفی و یای تحتانی والف و سین پیوسته شناسائی کردار چندان درآمیزد که خوی او شود و درکتاب فن اسیر
بهسنا بیراک اهیاس یکجا آورند و پنج گزارش جداگانه نابدسدها بیرج سمرت سماده پرکیا و چهار علیحده گفته اندستیری گزاید نا
انبهار و ودین نامه همه یکجا گزارده امد و درین الهی زار جوک بر دو گونه بود سنبرکیات بفتح سین و نون خفی و فتح بای فارسی و سکون
را و کسر کاف فارسی یای تحتانی الف و فتح تای فوقانی خاطر بر جاگرائی یکی بر بندد پایه پایه در نوردیده یازده یکرام گیرد اسنبرکیات
بفتح همزه درین آن خیالی صورت نیز از میش برخیزد و در دل از نیستی ازدحجون فرو شود اول بر گونه باشد گراهیه سماپت بفتح کاف فارسی
و را و الف و کسر ها و فتح یای تحتانی و های مکتوب و فتح سین و میم الف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی مشدد و بستگی یکی از عناصر
یگانه و باعتبار سوم جهم سنهول برد و گونه بود و تسین را تبرکاملت مانند بکسر با و فتح تای فوقانی وسکون را و کاف والف و ضم نون و
فتح کاف فارسی کسر تای فوقانی و تسین بچارا نکبتر با و جیم فارسی الف و را والف و نبرکاکت بر دو گونه بود ستبرک بفتح سین و
کسر با و فتح تای فوقانی وسکون را و فتح کاف اگر در خیال لفظ و معنی هر دو باشد نرتیرک بکسر نون وسکون را و کسر با و فتح تای
فوقانی وسکون را و فتح کاف اگرچه مضمون در اندیشه بود و بچار انکت تصوری از نشت خبر برکرت همت اسکانیچ سوم جهم
عنصر اگر بقید زبان و مکان ساخته بخاطر دار و سبچار خوانند بفتح سین و کسر با و جیم فارسی الف در او گرنه از ان نرنچار مانند بکسر نون
وسکون را دوم کرنسماپت بفتح کاف فارسی و را و ها و نون و سین و میم والف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی مشدد یکی از
خواهش خاطر بنهد بملاحظه وقت و مکان و علت سبرک خوانند و اگر تنها مضمون در دل بود نرترک و هر دو قسم را سانند مرتبه
بسین الف و فتح نون و نون خفی و دال سیوم کرتر سماپت بفتح کاف فارسی را و کسر ها وسکون تای فوقانی و کسر را در بن
دست از همه باز دارد و بکمالش انما یکتائی بر پردو آن نیز بقید زمان و مکان دو نام شین بابدو هر دو را اسمتا گویند بفتح

همزه و سکون سین و کسر میم و تای فوقانی و الف و سین، ترکیبات بود و گونه بود نخست. هویتی بفتح با و های خفی و فتح واو و بای فارسی
و را و فتح تای فوقانی مشدد و یای تحتانی برکت را از آنها باز شناسد یا از عناصر واندی جدا اندازد اگر برکت را انما داند ازا برکت
نامند بفتح لام و یای تحتانی و اگر عنصر واندری آنها شمرد بدیه گویند بکسر با و دال و سکون یای تحتانی و های خفی دوم ابایی بر
بضم همزه و بای فارسی و الف و فتح یای تحتانی از بیدار بختی و روشن ستاری که بعلاوه زی آن دو اند وه حیز شناسای آنها اید دو گفتن
سرای مقصد عشرت گزینند و دولت یکت روی دهد و خداوند جوک از چهار حالت نخستین بود نخستین آنکه بامیتی در ستوده هستی استوار
باورین باویه جا نگذارند از ایرا پیهم کلپیک نامند بفتح بای فارسی و را و تای فوقانی و های خفی و فتح میم و کاف و سکون لام و کسر بای
فارسی و فتح کاف دوم بد بهومک بفتح میم و ضم دال و های خفی و ضم با و های خفی و سکون واو و کسر میم و فتح کاف بگدازش نفس
و کارکرد نیک جنبان زنگ از آئینه دل بزداید که آنچه بخاطر دیگری برتو اندازد در یابد و آنچه دیگران از خوردی بیارند
و بر به بیند سوم پرکیاجوک بفتح بای فارسی و را و کسر کاف فارسی مشدد و یای تحتانی و الف و ضم جیم و سکون واو و کسر تای فوقانی
ارجمندی جست و جوی سخت بر عناصر و حواس چیره دستی رود هر دو دور و نزدیک در دیده و شنید و جز آن یکسان نسبتی
گیرند و برآفرین فنا بود ساختن توانا گردد چهارم انگرت بهاونی بفتح همزه و کسر تای فوقانی و فتح کاف و را و الف و نون خفی
و فتح تای فوقانی و بای و های خفی و الف و فتح واو و کسر نون و فتح یای تحتانی مشدد و آنچه گذشته هست برو پیدائی گیرد گویند
از هشت چیز جوک سنپرکیات فراهم آید و آن نشانه اجزا باشد بخلاف دوازده چیز که اسباب خارجی شمرند از اشتانگ
جوک خوانند بفتح همزه و سکون شین منقوطه و فتح تای فوقانی هندی و الف و نون خفی و فتح کاف فارسی جم بفتح جیم و میم تکمیر نون
و فتح یای تحتانی و میم آسن بهمزه و الف و فتح سین و نون پراناپام بفتح بای فارسی و را و الف و نون و الف و یای تحتانی و الف و میم
بفتح بای فارسی و کسر را و تای فوقانی مشدد و یای تحتانی و الف و ها و الف و فتح را و ها دهارنا بفتح دال و های خفی و الف و فتح
را و نون و الف و دهیان بکسر دال و های خفی و یای تحتانی و الف و فتح نون سماده بفتح سین و میم و الف و کسر
دال و های خفی جسم بر هیچگونه بود اهنسا بفتح همزه و کسر ها و نون خفی و سین و الف بکشتن و آزردن نیازد چون
بدین خو گر شود دشمنان بدوستی گرایند ستی بفتح سین و کسر تای فوقانی مشدد و فتح یای تحتانی بر است گفتاری

خو گنده و از پرخورش او به بیرامنی نگردد استیی بفتح همزه و سکون سین و کسر تای فوقانی و دو یای تحتانی اول ساکن دوم
مفتوح نابستدن مال افزون از آنچه دستوری است کلید گنجینه های عالم در آستین او نهند برهم چرج بفتح با و سکون را و های خفی و فتح
میم جیم فارسی و سکون را و فتح جیم از پیوند زن برکناره زیدار دم گیرای او بید انشان چراغ بینش برافروزند اپرگره بفتح همزه
و بای فارسی و کسر را و فتح کاف فارسی مشدد و فتح را و ها از اسباب دنیوی هیچ با خود ندارد و از اسرنایه هرگونه غم شمرد
گذشته و آینده براو آشکارا گردد و نیم بر پنج گونه بود سوچ بفتح سین و سکون واو و فتح جیم فارسی پاک داشتن درون و
برون از آمیزه مردم پرهیزد و از خویشتن برآید گوهرش پاکیزه شود دو خواهش ستوده بار آورد و حالت چهارم روی
دهد سنتوکهه بفتح سین و نون خفی و ضم تای فوقانی و سکون واو و فتح کاف و های خفی باز آمدن از خواهش بیجا و خرسند
بودن بهین کردار شگرف نشاطی روزی شود لذات دنیوی را قدری نماند تپ بفتح تای فوقانی و بای فارسی
گدازش جان و تن پذیرفتن گرمی و سردی و گرسنگی و تشنگی و خموشی تا هیچ کلبس از لوح ضمیر سترده آید چیزهای دور و دست
و پوشیده و پیش خود را به بیند و بهر پیکر که خواهد برآید سوادهیای بضم سین و واو و الف و کسر دال مشدد و های خفی و یای تحتانی
و الف و فتح یای تحتانی خواندن الهی نامها و یاد کرد ایزدی صفات و بدانچه گفت فراهم آید و اگر خواندن توانائی نباشد
همواره لفظ اونکار بضم همزه و سکون واو و نون خفی و کاف و الف و را بر زبان راند دیوتها و دیگر الهی بزرگان در وانبیرد
و بیاوری او همت گمارد ایسر پرنی دهان بکسر همزه و سکون یای تحتانی و ضم سین و فتح را و بای فارسی مفتوح و را و کسر نون
و فتح دال و های خفی و الف و فتح نون و جه همت در کارکرد رضامندی ایزدی بود گوناگون شناسائی بدست افتد و همگی مراد
الهی رو دهد آسن نشستن ریاضت کیشان محنت کده تجرد از آن برهشتاد و چهار گونه بود و از همه سیزده بس معتبر هرکدام
را روشی دیگر و نام جداگانه بود و سردی و گرمی و گرسنگی و تشنگی از اثر کمتر رساند دانشوران هندوستان نشستن معالجه
گزند بارگاه تعلق را نیز بدان شمارند برنمط دیگر بگذارد راقم نامه والا بسیاری دیده حیرت اندوخته است آدمی چگونه
این عضلات و اعصاب و استخوان را بدینگونه فرمان پذیر دارد و پراناپام پای بند گردانیدن دم سلسله
اختیار پورک بضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و کاف و آن کشیدن باد است بدرون از راه

بینی با طرز بی که با زانگشت دست راست روزنه چپ بینی بربندد و از سوراخ راست آهسته آهسته برونی هوا را بدرون کشد
کنبهک بضم کاف و نون خفی و فتح با وهای خفی و فتح کاف نگاه داشتن درونی انفاس کشیده باد با اندازه توانائی
و هر دو روزنه با ابهام و بنصر دست راست بربندد ریاضت کاران این بوم خیدان پاس نفس نمایند که در دوازده سال
یک نفس بر آورند ریچک بکسر را و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی و کاف گذاشتن کشیده باد پایه پایه باهستگی بر انگشت
شکاف راست فرو گیرد و بنصر از روزنه چپ بردارد و رها کند مجمل آنکه از راست بر گیرد و از چپ بگذارد و از این سه کار
یک را با یام بانجام رسد گویند نفسی که از راه بینی بر آید از شانزده انگشت بگذرد و برخی بر آنکه از دوازده از این کار کرد
ن آرایش نبرد و والا دانش روی آورد و این بی باوری شناسای از مو نگار فرا دست نباید و در این هنگام گوشت
و گرم و ترش و نمکین نخورد و باندکی از شیر برنج بسر برد و گرد زن نگردد و گرنه شوریدگی گراید و بالیخولیا بار آورد پرتیاهار
باز داشتن حواس یکبارگی از مدرکات خویش چون من آرایش گیرد ناگزیر انها برون نشتابند همه چیز بی خواهش در منش او طراز پیدایی
گیرد و بار نا خاطر را یکجا پابند ساختن با فسینه تارک سر میان دو ابرو و سر بینی و سر زبان با دیگر یکجا دهیان
نگسستن توجه از آنچه منش نهاد است نخستین نفس دانند و دوم آن چیزی همه از خاطر بر خیزد سمادانند و دانش نیر بستی گراید و دین هنگام مراتب شرکیات بانجام
رسد و سر آغاز سبرکیات شود چنانکه والا دانش روی دهد و چون چهره بر افروزد و این حالت را سماده نامند اول و دوم این هشت
چیز مشابه تخم در زمین کشت برابر افکندن سوم و چهارم بسان آغاز رستن پنجم از گل اندیشه ششم و هفتم و هشتم مراتب میوه انگارند و سه
بسین را سنجم گویند بفتح سین و نون خفی و فتح جیم و سکون میم در این زمان آزادی شگرف کارها پدید آید و بینندگان را حیرت
فرو گیرد و نیروی این کار کرد را اییسج نامند بفتح همزه و دو یای تحتانی نخستین مکسور ثانی ساکن و ضم سین و سکون را و جیم و هشت گونه انما بفتح
همزه و کسر نون و میم و الف هر گاه خواهد چنان ریزه گردد که از منافذ الماس بآسانی گذرد مهما بفتح میم و کسر ها و میم
و الف چنان فراز شود که دست بماه رساند لگهما بفتح لام و کسر کاف فارسی و های خفی و میم و الف
چنان سبک گردد که بدست آویز شعاع بعلوی عالم بر شود گرما بفتح کاف فارسی و کسر را و میم و الف باندازه
هر گران خود را نمودار گرداند در برخی نامها بجای چهارم پراپت آورند بفتح بای فارسی و را و الف و فتح بای فارسی و کسر تای

فوقانی هر چه خواهد بر دست بود پراکامی بفتح بای فارسی و را و الف و کاف و الف و کسر میم و فتح یای تحتانی بر زمین فرو شود و از
جای دیگر بر آید چنانچه در آب ایستو بکسر همزه و سکون یای تحتانی و کسر سین و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو افزون دست
ساختن بستو بفتح با و کسر سین و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو آخشیجان و آنچه از وی هستی یافته فرمان پذیر گرداند کاماپسایتا
بکاف و الف و میم و الف و فتح با و سین و الف و کسر یای تحتانی و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو هر خواهشی که کند روائی یابد
اگرچه در وید عادتیان رسم الوداین سخنان دور نماید لیکن شناسای نیرنگی قدرت دادار بیهمال شگفت نشود و مطالب
این شگرف دانش در یک ادهیای گزارش یافته لیکن در چهار چرن نخستین در حقیقت جوگ دوم در اسباب آن سوم
در نیرنگی اییسج چهارم در مکت جسین برازنده این طرز بدیع حکم جن بکسر جیم و فتح نون و ارا سن بفتح همزه و
رای مشدد و سکون نون و ارهنت بفتح همزه و کسر را و فتح ها و نون خفی و فتح تای فوقانی نیز خوانند بار زدیجون بسان
میمانسا و سانکهیه باعمال اختیاری ثواب و عقاب و دوزخ و بهشت گویند و در سرگ لوک بهشت و شش طبقه نخستین
سه پایه برگزارند دوازده و نه و پنج و در آخر سرآمد گرد یدگان الهی بسر برند و جهان را مرکب از اجزای لایتجزی انگارند بر جملگی
آخشیج را یک گونه اجزا اندیشند و نیای هر عنصری را جداگانه گویند و عالم را بملاحظه اجزا قدیم انگارند و باعتبار صورت
حادث چون پنج چیز فراهم آید انبساط از هستی گیرد نیت بکسر نون و فتح یای تحتانی و سکون تای فوقانی بر وی علت
کال بکاف و الف و لام زمان خاص سبهاو بضم سین و فتح با و های خفی و الف و واو خاصیت علت آتما نفس ناطقه
پورب کرت بضم بای فارسی و سکون واو و را و فتح با و کسر کاف و سکون را و فتح تای فوقانی نتیجه خوب کرداری و تباه کاری پیشین
پیدایش برخی دانشوران هند آفرینش از ایزد بیهمال دانند و گروهی از کال و بعضی از پورب کرت و جمعی از سبهاو چنین پندارند که همگی
عالمیان بعدم در نشوند در هند با دستی از هر نوعی چندی پاینده هستی باشند و از آنها باز از سر نو هنگامها پدید آید اطن نفیه پیش
ارد و بیدار همه گزارند برهان بر نخستین دو گونه بود پرتچهه بفتح بای فارسی و سکون را و فتح تای فوقانی و جیم فارسی و های
پروکس بفتح بای فارسی ضم را و سکون واو و کاف و سین علمی که بی حواس پنجگانه بر تجه برد و گونه بود اول سانوا هرک بسین و الف
و نون خفی و دو واو اول مکسور ثانی و الف و کسر ها و را و فتح کاف آن که حواس پنجگانه و من چهره برافروزند

و در معاملات صوری بکار آید و از راست کیان گویند بفتح میم و کسر تای فوقانی و کسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و فتح نون
و این و آن بر دو گونه بود یکی آنکه از حواس بیگانه پدید آید دیگر آنچه بدست آویز من پیدا شود و آن گروه این را داخل حواس
شمرند و هر کدام ازین دو بر چهار گونه باشد اوکره بفتح همزه و واو و کاف فارسی شد و راو هشناسانند ن بدین بود و از
کدام سب یا اب لیکن صفت از انداز اپهیا بکسر همزه و سکون یای تحتانی و ها و الف بروش آنکه آدم کجاست و سب کدام زمین
اوای بفتح همزه و واو و الف و فتح یای تحتانی تشخیص نمودن آن آدهرنا بدال و الف و های خفی و فتح را و نون و الف یاد کردن آن
شخص و در خیال ماندن پارمارتهک بیای فارسی و الف و سکون را و میم و الف و سکون را و کسر تای فوقانی و های خفی و فتح کاف شناسائی
که از فروغ نفس ناطقه بدست افتد و در کت کار آید و آن بر دو گونه بود بکل بکسر با و فتح کاف و لام برخی و از و بعضی مدانند
سکل بفتح سین و کاف و لام همه آن گردد و اکنون او را کیول کیان نامند بکسر مجهول کاف و سکون یای تحتانی و واو و لام
سکل بر دو گونه بود اوده کیان بفتح همزه و واو و کسر دال و های خفی و کسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و فتح نون هرچه زمان و از
پیدائی گیرد و از دور و نزدیک تفاوت نباشد منه پرچه کیان بفتح میم و نون و سکون ها و فتح بای فارسی و سکون را و فتح جیم و
واو احوال دل برخواند و رازهای درونی آشکارا شود پروکس بهیچگونه بود سمران بضم سین و فتح میم و را و نون آنچه نادیده
بخاطر گذرد پرتی بهکیان بفتح بای فارسی و را و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی و کسر با و های خفی و کسر کاف فارسی شد و یای تحتانی
و الف و فتح نون آنچه از دیدن دیگری بیاد آید ترک بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح کاف الهی از نسبت استلزامی انمان
بفتح همزه و ضم نون و میم و الف و فتح نون علم قیاسی و آن از یک چیز زیاده انتظام گیرد و تفصیلها بر گویند سبد بفتح سین و سکون با
و فتح دال و انشی که از سخن گوینده بی چشم و خواهش راست بین و در گوینده آید پرپیوشش گونه دانند و هر یک را جوهر
قدیم انگارند و اهم بیاده از اجزای مقدار شمرند و بچشم درآید و همه جا دانند نخست اتما جوهر بست لطیف دانش
بدو ایستد و او باین چون فروغ چراغ بخانه و کننده و برنده نیکی و بدی پندارند و او را بر دو قسم گویند یکی اتما و جیو آتما اول
منحصر است در دو چهار صفت او را اثبات کنند انت کیان بفتح همزه و نون خفی و فتح تای فوقانی دانش جزئیات انت
درسن بفتح دال و سکون را و فتح سین و نون دانائی کلیات انت بیرج بکسر با و سکون یای تحتانی

و فتح را و جیم ترک نیروی انت سکهه بضم سین و سکون کاف و های خفی زرک آسودگی و بار نگردند لیکن پندارند که آدمی
از شایسته کرداری همه دان گردد و آنچه او بکار دین و دنیا بر گوید کلام الهی شمرند و او را ساکار پرمیسر نامند بسین و الف
و کاف و الف و را و فتح بای فارسی و سکون را و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را و شش اره که نخی حال
ان در بین دفتر گذارده آمده است و چهار کس چنین پیدائی گیرند و در سیوم و چهارم پیدایش باو انجام پذیرد و نخست این دوره
ادناتهه بهمزه و الف و کسر دال و نون و الف و فتح تای فوقانی و های خفی و آخرین را نام مهاویر بفتح میم و ها و الف و کسر
واو و سکون یای تحتانی و را و هر کدام را جن بکسر جیم و فتح نون و شگرف داستانها بر گویند چنانچه لختی گفته آید و ایزد متعال را
نرکن پرمیسر نامند بکسر نون و سکون را و ضم کاف فارسی و نون و بر جیو آتما چند قسمت رود نخستین چون پرنده و عنبر و نده
مانند آدمی و درخت غلانی چون زن و مرد و خنثی و رباعی مثل پیکرهای انسانی و نباتی و بهیمی و خماسی حسب یک حس چون عناصر
چهارگانه و نباتات و آن دو گونه بود آنچه بنظر درآید و آنچه از بس خردی دیده نشود و هر یک ازین پنج چیز را جان ولد
خداوند لاسه دانند صاحب دو چون صدف و زلوک لاسه ذائقه دار و خدیو سه چون مورچه باان دو شامه نیز با اوست
خداوند چهار چون مگس و زنبور که با آن سه باصره نیز با او پنج خدا چون آدمی و این نیز بر دو قسم است واروخراز حیوان بدو
طور و نیامی ران هم بر گویند چون اول و پنجم بر دو گونه است همگی جاندار از هفت نگذرد و هر یکی بدو طور پرجابت بفتح بای فارسی
و سکون را و جیم و الف و سکون بای فارسی و کسر تای فوقانی خداوند شش قوت غذا برگرفتن تن گرفتن حواس پذیر شدن
نیروی سخن توانائی دم کشی و من ابرجابت جانداری که در وی این شش نباشد یک حاسه را چهار قوت بود مغتذی شدن
گرفتن بدن بحواس بهره مند گشتن قوت بر آوردن و فرو بردن نفس و دو حاسه و سه حاسه و چهار حاسه و پنج حاسه را بی من پنج
قوت شمرند چهار پیشین و گویائی و خدیو من را شش و چنان بر گویند چون دو چیز نفس و اهم آمیزد زنده خوانند و رنه مرده و هر یکی را
بران نامند پنج حواس من گویائی گرفتن نفس بر آوردن اندازه زندگی پنج حاسه را بر چهار گونه پندارند دیوته بکسر دال مجهول و سکون
یای تحتانی و فتح واو و تای فوقانی و های مکتوب منکهه بفتح میم و ضم نون و فتح کاف فارسی شده و های خفی نارکی بنون و الف
و فتح را و کسر کاف و سکون یای تحتانی ترجنج بکسر تای فوقانی و سکون را و فتح جیم و نون خفی و فتح جیم دیوته نورانی

جز هر یست بخواهش از بی زادن طراز هستی که هر یک از ایشان گوشت و استخوان ندارد و سوختنی نبود آن انفاس و بو خوش
اندر بخور نگردند و کهن سالی طراوت برنائی نبرد و هرچه بخاطر آرند پیدای گیرد و بهزاران پیکر برآیند و چهار گشت از زمین بلند
خواهش کنند و این گروه بر چهار گونه اند هیهوان بت بفتح با و ها خفی و فتح واو و نون و بای فارسی و کسر تای فوقانی این گروه بهشت
زیرین هیه گرانید و زمینی که مردم باشند زیر فای آن یک لک و شصت هزار جوجن پیدا ند که هر از فراز و همچنان از پایان گرد است
در میان نگاه این طایفه باشند و آنها ده گونه اند و هر یک را دو فرمانروا که تمامی طرف را کار کیا و دیگری جوبی از رنگ روی
خورش نشست و برخاست هر کدام را جداگانه برگزارند گویند عمر این گروه از ده هزار کم و یک ساگر زیاده نبود و زبون ترین همه اینها را
دانند و نتر بکسر واو و نون خفی و فتح تای فوقانی و راء در هزار جوجن بالا صد از پایین گرد است بسر برند و در نگاه او میان نیز گزاره نمایند
و شانزده گونه اند و هر طایفه را دو سلطنت و عمر از ده هزار سال کم و از یک پلویم افزون نبود جوتکی بضم جیم و سکون واو و کسر تای
فوقانی و کاف و سکون یای تحتانی هفتصد و نود جوجن بلند از زمین هموار منزلگاه ایشان و تا نهصد و ده جوجن منتهای نوبت پنج
گونه باشند نخستین ستاره ها دوم آفتاب ده جوجن از کواکب بلندتر تختگاه او سوم ماه هشتاد جوجن رفیع تر از نیر اعظم چهارم
ستارگان منازل بست و هشت گانه پنجم گره بفتح کاف فارسی و راء ها به بلندی چهار جوجن از منازل هشتاد و هشت بر شمارند
از میان پنج عمده عطارد زهره مشتری مریخ زحل هر کدام بسه جوجن از دیگری بلندتر و زندگی هر پنج از هشتم حصه پلویم کم و از
یک پلویم و یک سال افزون نبود و یمانک بفتح واو و سکون یای تحتانی و میم و الف و کسر نون و فتح کاف منزلگاه این طایفه
بر فراز همه و قسم دوم داند نخستین کلپوپپن بفتح کاف و سکون لام و ضم بای فارسی و سکون واو و دو بای فارسی مفتوح و نون مشدد
منزلگاه ایشان دوازده طبقه در بهشت هر یکی فرمانروای جداگانه بهشت و چهار را دو اورنگ نشین و دین سلطنت ده چیز فروغ
افزای فرمانروای دادگر وزیر شایسته دستور مهر اندوز همرازان دستدار سلاح داران نگاهبانان خداوندان هشت لشکر
فیل و اسب و عرابه و گاو و پیادگان شمشیر باز نغمه سرایان آرایندگان اصول رعایا گزارندگان اخبار کناسان گویند
یک سوم راج کسری کم جایگاه این گروه والا پایه قسم دوم کلپاتیت بفتح کاف و سکون لام و بای فارسی
والف و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی با عبیر پردازند و از دوستی و دشمنی و فرماندهی

و فرمان پذیری برکناره زیند و تجرباد کرد ابر دندانند و فوازتر از ان دوازده آرامگاه نه بر بالای یکدیگر جا دارند و پنج دیگر
بتابه روی دو پایین و بالای یکی در میان همگی نگاه ایشان چهارده طبقه بدین صورت عالم اسفل طبقه انگارند منشکهه لوک بفتح میم و
ضم نون و کسر کاف و شد و های خفی و ضم مجهول لام و سکون واو و فتح کاف نهصد جوجن از پایان زمین تا نهصد فراز نگاه مردم نشان هند
گویند زمین مدور از ایک راج است و همچنان مدبهنا از آن درجهل و پنج لک جوجن او میان بسر برند و ته این پاتال لوک به بای
فارسی های فوقانی و الف و سکون لام نهصد جوجن کم هفت راج زمین دوم را و چندان نخستین پایند و در هر زمین یک راج افزوده آید
چنانچه هفتم هفت راج باشد خبری کم سرگ لوک بضم سین و سکون راء و فتح کاف فارسی علوی عالم هفت راج برخی کم
باشندگان این خداوندان پنج حس از انجمله درست و شش طبقه گروه دیمانک را نگاه بهشت عبارت ازین طبقات
به نیکوکاری بدین ایوان رانند و شادی اندوزند هشت طبقه دیمانک در پنج راج بسر برند و چهار در ششمین راج و چهارده طبقه
قسم دوم در یک راج آن راج مسافتی را گویند که هرگاه آهنین گویی که سه هزار و شش هزار سیر اکبری باشد نشیب اندازند تا شش ماه و شش
روز و دوازده گهری در چاه پس باشد گویند بدو از بیست و شش طبقه مذکور پس از چهل و هشت گروه گرد قطعه ایست بلورنما بدرازا
چهل و پنج لک جوجن قیمن پهنا به بری هشت جوجن چو بر آن گروه و پنج حصه از شش بخش کرده بالا نشاید مقدس جایگاهی است با
و آنجا مردم بیان نور در روشنای بایزید بیچون بدو شوند عمر دیو به از پلویم کم و از سه ساگر زیاده نباشد طبقات دیوته چهار گانه تا دو طبقه
دیمانک را هفت دست قامت باشد و در سیوم و چهارم شش و در پنجم و ششم پنج و در هفتم و هشتم چهار و از نهم تا دوازدهم سه و از سیزدهم تا
بیست یکم دو و از بیست و دوم تا بیست و ششم یک لیکن هر کدام بروی بودن کوتا کمین پیکر دارند گویند هیچ دیوته ها از روی خدا آشند لیکن از
راه دین نجوبت آن کامیاب گردند هر کرا این گروه عمر ده هزار سال باشد پس از یکروز خدا خواهد و پس از گذشتن مدتی که آدمی چندرست چهل و نه
نفس زند یکبار نفس برآورد و هر کرا عمر ازین افزون بود تا یک ساگر از سه روز کم و از نه افزون نه یکبار بخورش پردازد و از چهار گهری تا نه هر دو
گهری یک نفس برآورند و آنکه از یک ساگر بیش زید پس از یک سال نخدا اندر و منده آید و بعد از پانزده روز نفس برآرد و آنکس را که عمر
ازین افزون باشد برابر هر ساگر یکهزار سال افزون شود تا بخورش روی آورد و همچنین پانزده روز بجهت مدت نفس کشیدن
افزوده گردد و در ای این گروه انکه سبکی دیوتها تا دو طبقه قسم چهارم در مباشرت بسان آدمیان باشند

لیکن این شود و سوم و چهارم به پوشش قوت لاسه و پنجم و ششم بدن و هفتم و هشتم نشستن او از چهار دیگر محض خیال و چهارده طبقه قسم
دوم این پاک پندارند که ادمی به نیروی کردار بان پایه برسد و از هر گروهی شکرف داستانها نگاشته اند باندکی از بسیار بسنده بود
مشکهه را دوگونه برشمارند سینیا بفتح سین و کسر نون مشدد و یای تحتانی و الف و این اسینا بفتح همزه بی بن گویند در گوشت و خون و آب بین ادمی
پدید آید و آن دو گونه است یکی افزون تر سینیا و دوم کم سینیا بوده گونه باشد این طایفه زمین را بخش سازند و هر قسم دیکی باشد نخست انکه در و کن و کن را بوز بار
گرم شود شایسته کاری نکوهیده کرداری سعادت و شقاوت اندوزند پانزده قطعه بزرگ زمین بدو گرایید و عقیده آن دارند که در شش
ارهکه بدت آن دیرین دفتر نگاشته آمد دوازده چکرورت پدید آید بفتح جیم فارسی و کاف مشدد و را و فتح واو و سکون را و کسر تای فوقانی
سی و دو هزار ملک در تصرف او و سی و دو فرمانروا حکم پذیر و هشتاد و چهار لک فیل و همین شماره اسب و عرابه زیر دست او و چهارده هزار و نهصد و
نود و سه کرور پیاده و هشتاد هزار حکیم و سه لک تور بردار و پنج لک چراغ افروز سه کرور خنیاگر و شصت و چهار هزار زن نکاحی و یک لک
بیست و هشت هزار زن پرستار شانزده هزار کان جواهر نوزده هزار معدن طلا و بیست هزار دیگر کانی بدو گراید شانزده هزار ولایت ملیچه
در قلمرو او باشد بفتح میم و کسر لام و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی مشدد و های خفی طایفه که بر آیین او نباشد سی و دو هزار بزرگ شهر شانزده هزار
تخت جای سی و شش کرور مطبخی شولان سیصد و شصت خاصکی و فراوان صفات برنویسند و درین دوره نخستین انها را جه بهرت بود
بیدار و ناتهه برخی ازینها به نیکوکاری بهشت خرامند و طایفه بدوزخ و گویند نه تن دیگر پدید آید بنام بلدیو با باد و الف و ضم سین و کسر مهمل دال
و سکون یای تحتانی و فتح واو و او الاشکوهی است که نیمه چکرورت داشته باشد و رای آن دارند که این بزرگان صورت بدوزخ خرامش نمایند و کشن را
ازین گروه برشمرند و گویند نه تن دیگر پدید آیند که نصف پایه بلدیو در سطوت باشند و انها را ابل دیو بفتح باء و سکون لام نامند برهمه این گروه برشمرند و گفته شود
چیزی از ساکنان این سرزمین بسی برنوشته اند دیگر زمینی است آنکس از مردم انجا از برگ درخت پوشش سازند و خورش میوه صحرائی بالتخی ازان زمین
کوبسان نبات شیرین بود خوشبوی پسندیده خوب باشد از یک گروه تا سه گروه درازای بالای هر کدام یک پسر یک دختر زاید سپس نقد
زندگی بسپرد و از احکلیه گویند بضم جیم و سکون کاف فارسی و کسر لام و فتح یای تحتانی و های مختفی چون کالا نشود بایکدیگر پیوند زناشوی نمایند
و سال ایشان از یک پلیوم تا سه پلیوم جنبان برگزارند هر که نیکوکار بود و خیر کند پس از مردن برین گروه درآید و نتیجه ازادی یابد و بار تکلیف
بر دوش نباشد نارکی بنون و الف و فتح را و کسر کاف و سکون یای تحتانی بسان دیوته بگوناگون پیکر برآید و در بسیاری

احوال انها زبکین بصورتهای هولناک همواره غمزده و اندوهگین و در شش زمین که دوزخ پایها انجا نشان دهند طپش نماید
بدردناکی و جان آزاری بسر برند و ذاتی یکدیگر آگهی رسانند گروه بهون پت تا سه طبقه گزار کنند و تا شش این گروه ها ان بهند
قدر باشند کان نخستین طبقه از سه و کم و ازین یکدست و شش نخست افزون نبود و زندگی از ده هزار سال کم و یک ساگر زیاده
نباشد و در دوم طبقه و چندان قامتها نخستین و بر همین روش در هر طبقه افزایش رود و زندگی در دوم از یک ساگر تا سه و بو
میان طبقه سوم را کمتر از سه ساگر و افزون از هفت نبود و در چهارم از هفت تا ده و در پنجم تا هفده و در ششم تا بیست و دو
و در هفتم تا سی و سه ترجنج دیگر جانوران و ان بر سه گونه یکی انکه در آب بسر برد دوم انکه بروی زمین سوم انکه در هوا نخستین به پنج گونه باشد
اول سوسمار بصورت ادمی و فیل و اسب و خران بود دوم گوناگون ماهی سوم سنگ پشت چهارم گراه جانوریست طناب آب با
چهار گز و افزون خود را بپای فیل و خران درپیچد و برون شدن ندهد پنجم نهنگ دوم قسم سه قسم چهار پایه چون گاو و انکه بسینه
رود چون مار و بدو دست خرامش کند چون راسو سوم بر چهار نوع بود و او را در بنگاه ادمی گزاره بود پر او از موی بود
چون کبوتر و انکه از پوست باشد چون شپرک دوی دیگر در زیستگاه دیوته پرواز کنند و هر یکی را گوناگون نام نهاده اند و فراوان
احوال نگاشته عمر قسم اول از دو گهری تا یک پورب بضم با فارسی و سکون واو و فتح را و با و آن هفتاد کرور لاک و پنجاه و
شش هزار کرور سال است قسم دوم و سوم و دیگر مانند نخستین لیکن قسم دوم از سه پلیوم زیاده نیست و قسم سوم را شماره معین نگویند
عمر یک ساگر سوجهم عناصر شده دو گهری زمین است اقل از بیست و دو هزار سال نگذرد و آب از هفت هزار سال و آتش از سه
روز و باد از سه هزار سال و صاحب دو حس را دوازده سال و صاحب سه حس را چهل و نه روز و چهار حس را شش ماه و از پنج اندری ترجنج و
ادم سه پلیوم و دیوته و نارکی سی و سه ساگر و ازین در نگذرد گرفتن پیکر چهار را بدان یکدیگر از پیش جای جان
بیست و چهار برشمرند و او را درینها چالش رود باد و آتش آب خاک رستنی صاحب دو حاسه خداوند سه حاسه خداوند چهار حاسه
چهار پایه که از شکم زاده باشد ایدان دوزخی قسم ده بهون پت و زرجیکی دیوته یک ادم دیوته پس از فرو شدن یکی از پنج جا در ادم
جانور پنج حاسه آب زمین رستنی و ادمی و بیست و دو جا آمد شد نماید و چون به باد یا آتش درآید دیگر پیکر ادمی نگیرد و دوزخی
ایدان را دو جا چالش بود ادمی و جانور پنج حس و انکه از شکم زاده باشد عمر بسان جگلیه بسیار نباشند و هرگز

به بهشت نروند و اهل طبقهٔ هفتم دوزخ در آدمی هم نه در آیند و تا هر سه قسم جانور پنج حاسه دارد در هر سبب و چهار اند و روند
می‌سپاران گروه صد هزار را الکش خوانند بفتح لام و سکون کاف و فتح شین منقوطه که عوام لک گویند و ده لک را پربوت
بفتح بای فارسی و را و یای تحتانی و سکون واو و فتح تای فوقانی و ده پربوت را کوت بضم مجهول کاف و سکون واو و فتح تای
فوقانی هندی که این و آن کرور گویند و صد کرور را ارب بفتح همزه و سکون را و فتح با و ده ارب را یک کهرب گویند
بفتح کاف و های خفی و سکون را و فتح با و ده کهرب را نکهرب بکسر نون و فتح کاف و های خفی و سکون را و فتح با و ده نکهرب را مهاسروج بفتح
میم و ها و الف و فتح سین و ضم مجهول را و سکون واو و فتح جیم و پدم نیز گویند بفتح بای فارسی و سکون دال و فتح میم و ده پدم را سنکه گویند بفتح سین و
نون خفی و فتح کاف و های خفی و ده سنکه را سمدر نامند بفتح سین و ضم میم و سکون دال شده و فتح را و کور را کور نیز خوانند گویند موی طفل حکلی
هفت روزه که چهار هزار و نود و شش بار از موهای و یا در هلی سطبر تر است تجزیه بشابه باید کرد و که دیگر قسمت نپذیرد و از چنین
اجزا چاهی را که درازا و پهنا و ژرفا چهار گروه باشد پر ساخت و پس از گذشتن هر صد سال یکجزو از اجزای کور از آن چاه
برآورد تا آن زمان که چاه خالی شود پلویم باشد بفتح بای فارسی و ضم لام و سکون واو و فتح بای فارسی و سکون میم و هرگاه ده سمدر
از پلویم گذرد یک ساگر گردد دوم اکاس چون لختی از حال نخستین پر پیوگزارده آمد اکنون مجملی از پنج قسم دیگر می‌نویسد جوهریست
لطیف قدیم همه جا از و در گرفته و دانش و جان ندارد سوم کال جوهریست بشین ایا لیکن همه جا نبود و همگی نگاه آدمی را در گرفته
چهارم پتکل بضم بای فارسی و سکون تای فوقانی و فتح کاف فارسی و سکون لام بر چهار گونه بود و اگر قسمت نپذیرد و باد یکی پیوسته آن
پرمان خوانند بفتح بای فارسی و سکون را و میم و الف و ضم نون و همان را چون بغیر پیوندد پردیس گویند بفتح بای فارسی و سکون را و کسر مجهول دال
و سکون یای تحتانی و سین چون چند پردیس فراهم آیند دیس نامند بکسر دال و سکون یای تحتانی و سین و چند دیس یکجا شده سکند خوانند
بسکون سین و فتح کاف و نون خفی و دال و های خفی نخستین را قدیم برشمرند و در پنج چیز همیشه باشد رنگ و بو و طعم و درو از هشت کیفیت
متضاد که گرانی سبکی سختی نرمی گرمی سردی چربی و نقیض آن پنجم دهرستکای بفتح دال و های خفی و سکون را و میم و الف و سکون سین و
و فتح تای فوقانی و کاف و الف و فتح یای تحتانی جوهریست بدست آویز آن نفس ناطقه و تن و پتکل بهائی در جنبش در آیند
چنانچه آب ماهی را استم ادهرستکای بفتح همزه جوهریست سکون و آرامش را یاور

در برخی ماهها از نه چیز برگذرند و از آیت خوانند جیو بکسر جیم و سکون یای تحتانی و واو جاندار را جیو بفتح همزه خوان باشند اکاس
و کلل پنی بضم بای فارسی و کسر نون مشدد و فتح یای تحتانی پاپ بدو بای فارسی میان الف از پیوستگی فراوان پتکل با تما
شادی و غم و آسایش و رنج آید و آن پیوستن را کرم نامند بفتح کاف و سکون را و میم و پرکرت نیز برگذارند بفتح بای فارسی و سکون
را و کسر کاف و سکون را و فتح تای فوقانی هرچه مایه نیکی شود پن خوانند و بدی او را پاپ و کرم برهشت گونه بود گیانا ورنی
بکسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و نون و الف و فتح واو و سکون را و کسر نون و سکون یای تحتانی پتکل‌ها که پیوند او هر پنج گونه
دانش را کفته آید پوشیده در سا ورنی بفتح دال و سکون را و سین و الف و فتح واو و سکون را و کسر نون و سکون یای تحتانی
دانش پنج حواس در پوشد بیدنی بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی و فتح دال و کسر نون و سکون یای تحتانی پیوند پتکلهاست
که بیاوری آن نفس شادی و غم اندوزد موهنی بضم مجهول میم و سکون واو و فتح ها و کسر نون و سکون یای تحتانی پیوستگی
اجزاست که به آن نیک را بد انگارند و بر عکس آیه بهمزه و الف و ضم یای تحتانی و سکون ها پیوستن اجزائی که پایداری
جاندار بدوست نام بنون و الف و فتح میم فراهم شدن جزوهای که سرمایه پیدائی انواع و اصناف و افراد است گوتر بضم
کاف فارسی و سکون واو و تای مشدد فوقانی و فتح را گرد آمدن اجزائیست که با آن نفس پیکرهای بزرگان و فرومایگان برگیرد
انترای بفتح همزه و سکون نون و فتح تای فوقانی و را و الف و فتح یای تحتانی بهم آمدن اجزائیست که با او آدمی را دست از
کارها باز دارد و خوردن نتواند و بزن پیوستن دل نیارد و در بازرگانی سودی بر ندارد و به بخشش فرصت نپردازد آسرو
بهمزه و الف و سکون سین و را و فتح واو نکوهیده کارهای بیگانه جان آزاری دروغ گوئی دزدی ناپارسائی خواهش فزونی
سنور بفتح سین و نون خفی و فتح واو و را از آن پنج چیز باز آمدن بندهه بفتح با و نون خفی و فتح دال و های خفی پیوستن پتکلها
با نفس نرجرا بکسر نون و سکون را و فتح جیم و را و الف پایه پایه گسیختن پیوستگی اجزا بگذارش تن موکه بضم میم و سکون واو
و کاف و های خفی گسستن اجزا او از اکت نامند و پیدایش و کار کرد دست ندهد چنانچه آتشی در نگاه لوک و کور
افتاد هر یک توانائی بدر شدن نداشت کور لنگ را بردوش گرفت به یاری آن در رهائی ازین بسلامت
جای رسیدند گویند تا سه چیز فراهم نیاید از این شگرف کار سامان نپذیرد شناخت ایزد و تدبیر دری درست رهنمای گزین پاس

ونکوهش وزدن وصندل اندودن از یکدیگر بازشناسد همتی که در نیکوکاری و این سه نفرمان پذیری و پرستاری کند
و آزار نرساندن چهره برافروزد و او سرمایه بیباک شود و او سرور را به نیستی سرابرد و آز و سرآغاز شور شود و او مردم را بریاضت
وارد و بگدازش نفس و تن پردازد و او افزوده و آنگونه داند خوردن در زمان معین بیشتر تا یکسال بخورش نپرداختی و چندی با
زناه و درین هنگام از نشستن افزون دیده نشد اندک خوردن و افزون از پنج خانه پرورش خوردنی بکند و چون نباید
تا روز دیگر نشکیبد و از پنج چیز خود را باز دارد شیر حبوبات روغن زرد روغن کنجد شیرینی کاهش تن و تابش آفتاب
بتفسیده ریگ آرامش گزینند و در سردی برهنگی سازد و دوست و پا درهم کشیده بسر برنشینند گویند بدین شش چیز
فراوان روز باید تا کار بانجام رسد تسبیح با ناکامی افتد و چاره گری گناهان بهر حرفی شگرف کردار خواند یافته نفرمان
پذیرفتن و خدمت مرتاضان کردن و نزدیک کتابها خواندن و سر بجیب فرو بردن گویند از دو گهری کم نباشد و برخی با همانیان
را با دوازده سال پیوست داده هر دو دست فرو هشته بایستند و خویشتن را از جنبش باز دارند بدین شش چیز نود بر فراز کامیابی
برآید همین نامهای آنان چهل و پنج از آن دوازده را انگ گویند بفتح همزه و نون خفی و ضم کاف فارسی الهی کتابها را بر ندا چار
انگ بهمزه و الف و جیم فارسی الف و را در ماند بود در ضیاء گیتیان سکرتا انگ بضم سین و سکون کاف و کسر را و تای فوقانی و الف در و
شرح سیصد و شصت آئین خدا طلبان روزگار و حجتهای هریک ستهان انگ بسکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی
والف و فتح نون درو از یک تا ده برگزارند و آنچه در عالم علوی و سفلی یکیست برشمرده و همچنان تا ده سموایا انگ بفتح سین و
سکون میم و واو و الف و یای تحتانی و الف در انجا زیاده از ده تا یک کرو آورده و گوناگون حقایق نگاشته بهکوتی انگ بفتح بای
خفی و سکون کاف فارسی و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی درو سی و شش هزار سوال گوتم از مهاویر پرسید پاسخ یافته نیاتا
دهرم کتها انگ بکسر نون و یای تحتانی و الف و تای فوقانی و الف و فتح دال و های خفی و سکون را و میم و فتح کاف و تای فوقانی و
های خفی و الف درو سه نیم کرور داستانی داستان اپاسک و شا انگ بضم همزه و بای فارسی و الف و فتح سین و سکون کاف
و فتح دال و شین منقوطه و الف در آن گزارش احوال ده فروهیده مرد که بمهادیو گرویده انت کده و شا انگ بفتح همزه
و سکون نون و فتح تای فوقانی و فتح کاف فارسی و دال هندی و های خفی و فتح دال و شین منقوطه و الف

و در بیان گروهی که بسعادت نکت جاوید و دولت اندوختند انترووای انگ بفتح همزه و ضم نون و فتح تای فوقانی
شده و ضم را و سکون واو و فتح دو واو و الف و فتح یای تحتانی سعادتمندانی که بشایسته کرداری در بهشت و ششمین طبقه
بهشت جای دارند برین پیاکرن انگ بفتح بای فارسی و را و سکون سین و فتح نون و کسر با و یای تحتانی و الف و فتح کاف
و سکون را و فتح نون درین کار کردهای گوناگون سرمایه ده نیک بد گزارده اند بپاکستهه انگ بدو بای نخستین مکسور و تای
فارسی و الف و فتح کاف و سکون سین و فتح تای فوقانی و های مکتوب پسین درو اینها که با دانش نیک بد برگرفته جواب و این نموده اند
چودپوربه انگ بفتح جیم فارسی و ضم همزه و فتح دال و ضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و با و های خفی درو همگی مطالب جهانیان و گوناگون
اندیشها و کردارها و آن بست و چهار تن درین مضمون ایزدی خواهش برگزارند و جانشینیان ایشان فراهم آورده کتاب برسازند
و دوازده را اپا انگ گویند بضم همزه و بای فارسی و الف برخی مجلات نخستین اسفار برگزار ده اند و لختی دیگر مقاصد افزوده
و چهار کتاب را مول سوتر نامند بضم میم و سکون واو و لام و ضم سین و سکون واو و فتح تای فوقانی و را درو گزارش آداب پرستاری
و طرز دریوزه روزی و گدازش نفس و ایزدی پرستش و این تصنیف و شش را چهید گرنته گویند بکسر جیم فارسی و های خفی و سکون
یای تحتانی و دال و فتح کاف فارسی و را و نون خفی و فتح تای فوقانی و های خفی درو چاره گری گناه و ده را پینا خوانند بفتح
بای فارسی و کسر یای تحتانی و نون مشدد و الف درو تشریح اعضا و چگونگی پیدایش جانور در شکم و آنچه در هنگام سخن عنصری [illegible]
بکار رود و دیگر امور روی را نندی سوتر نامند بفتح نون و نون خفی و کسر دال و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون واو و فتح
تای فوقانی و را درو پنجگانه دانش که گزارده آمد تجرد گزین این روش را جتی گویند بفتح جیم و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی
سکهه بکسر سین و فتح کاف مشدد و های خفی رهرو بنده که قدم درین راه نهد گنیس سکهه بفتح کاف فارسی و کسر نون و سکون
یای تحتانی و فتح سین ریاضت گری که شش ماه پیوسته نفس دو فنون را در تنگنای پنج آهستی دارد اگر بگوید خورد دو روز برین
و بشیر و حبوبات و سکه و روغن و شیرینی دست نیالاید تنها غله پخته در آب گرم انداخته لختی بخورد و زیاده از یکجا بر [illegible]
خوردنی ننماید و شبها نیایش کنان بروز آورد و هر شب پانصد بار جبهه پرستکاری بساید و درین هنگام
کتاب بهکوتی برخواند پرورتک بفتح با و را فارسی و را و واو و سکون را و تای فوقانی مفتوح و کاف

اونیز بر انسان است لیکن هرقت از جد کاری و کار الهی بر بره نوردان این هولناک بادیه نامرد و نایدبار و زبروز دیدیه بای
کردارانیان نماید و تن بیاو ناکننده را سزای در خورد دهد شهوک بسکون سین و فتح های فوقانی و های خفی و کسر واو و فتح را
یا و پیشین است سرتابان را رهبری کند و درماندگان را دستگیر آید رتنادهاک بفتح را و تای فوقانی و نون و الف و کسر دال و های
خفی و فتح کاف و بیناس نیز گویند بفتح بای فارسی کسر نون و بای تحتانی و الف و فتح سین جاییکه کار از قدرت برابی خارج اجالا
نماید و بدانجا نتوانسته چاره گر آید و جای برای اجارج اماده دارد و از پوشش او نیز خبردار بود و فصل اویزه تجره گذینان
بدو باز کرده اپادسیا ای بضم همزه و بای فارسی و الف کسر دال و های خفی و بای تحتانی و الف و فتح بای تحتانی نزدیک بمرتبه اجارج
است و الهی طلبان تصحیح الفاظ الهی کتب و مقاصد از پیش او کنند اینها هیچ باخود خبر پوشیده که گزارش باید نگاه دارند
اجارج بهمزه و الف و جیم فارسی الف و کسر را و فتح جیم خوشخو شکوه افزا شیرین گو کرانبار خردمند مهربان و دل صاف امین
خویش مدلیل شناسا باشد و بر عوام است گروه دیگر دانا و بر ابطال آن توانا و هیچ کتابی برو مجهول نبود و بار غمخواری اینا
هنگامه بردوش او و رونق افزای آیین خویش پیش نهاد بارچه و کتاب زیاده بر آنچه نیازمند است نگاه دارد تا برونده گان
این راه هنگام احتیاج برگیرند کند هر بفتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال و های خفی و فتح را باندیشه آبادی خوب کردار
بپایه والای الهی رسد و بر هست گونه خارق عادت که در باب تنجل گزارده آمد توانا شود و او جانشین جن است جن بفتح
جیم و نون از مراتب گذشته بپایه همه دانی یابد او را تیر تهکر نیز گویند بکسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و را و فتح تای فوقانی
و های خفی و نون خفی و فتح کاف و را خوشروی گزیده خوی باشد انفاس و عطر آگین کلمات او حکمت آمود و گوشت و خون
وی سفید خوردن و بخلا جا نشتافتن او را کسی نه بیند بیماری و عرق و چرک و بدبوی پیکر او راه نیابد و موی و ناخن او دراز نشود و سخن
چنان طراز دکه هر شنوا انگار دکه بزبان ادمی سراید و در هر زمینی که باشد مار و کژدم و دیگر آزار رسان ناپدید گردند افزونی
و کمی باران نشود و ابرش و وبا و خشک سال رو ندهد در هنگام خرامش درختان نیایشگری نمایند بسیار نفوس قدسی
بپاسبانی او خدمت گزینند گویند روح قدسی او در تنگنای شکم مادر ان پیکر خاص تعلق گیرد و برخلاف عامه مردم
سه گونه شناسایی روشنی افزاید از خواص من شناسا آید و مضمون کتب پیدا سی زیرد

وانچه رنگ دار باشد از دور و نزدیک دریابد و پس از زادن و ریاضت کشیدن ضمایر جهانیان اگاه گردد و بوالا پایه همه اوایی
رسد هر سبت و چهارتن که نحتی گفته شد این صفتها حال ایشان بود نجه دگر نیان این طایفه با زن نزدیکی نکنند و جاییکه او را گوش
رسد نروند و گوشت و میوه و شیرینی نخورند و خوردنی در خانه خود نپزند در غیر هنگام به بنگاه یکی رفته بایستند و بکلمه دهرم لابه
از خود الهی بخشند بفتح دال و های خفی و سکون را و فتح میم و لام و الف و فتح با و های خفی یعنی هر که نیکویی کند سود بیند و بزبان آن کس
هرچه اورد روزه داره از نپخته خوردنی برگیرند و شیر و روغن و برنج یکجا نعد انبرند و به وق مقید نا شده بشتاب فرو برند و
از این الهی که کسی برای این گروه یا بسبب همگی درو نیستان نپخته یا از خانه تاریک برآورده یا از نشیب ببالا شتافته یا قفل
درواکرده یا خریده آورده نپذیرند و بجز گرم آب نیاشامند و شبها بخوردن و نوشیدن نپردازند و چراغ نیفروزند و در
خانه که باشند آتش نکنند و قبادهٔ برندارند و بجز الوده عضو نشویند آزار و خشم نکسور نیند و گرد دروغ گویی و جان آزاری
و دزدی نگردند هیچ چیز از دنیا با خود ندارند بجز پوشش ناگزران آن در غیر زمستان سه چادر از یکی لنگی سازند و دیگری
بردوش افکنده حمایل وار از اندازند سوم بر وار سر برهنه افکنند و در زمستان پشمینه خاص او افزایند و نیز پارچه بدرازی پهنا یکم و بست
و کسری چهار ته کرده با خود دارند بهنگام خواندن فرامیش دهن نهند و دو طرف از انشکافهای گوش بند کنند تا جانور بدهن در آید
وازنفس آزار بیابد و آدم و کتاب از آب دهن نیالایند و نیز دهرمچه بدست برگیرند بفتح دال و های خفی و سکون را و فتح میم و ضم
دال و فتح جیم و های مکتوب بر جیم اسار پشمهای پشمین بپارچه سقرلات پیوندند و آنرا بچوب بسته بر بیجند و وقتی که بر خاک نشینند
نخست با آن پسکی بروزمین بروبند تا جانداری بزیر نماند و بزرگان این گروه که نحتی پیشتر شمرده آمد برای فرش کهن پشمینه
اندازند و بگوناگون روزه داری و نیکوکاری روزگار آباد دارند در هر شش ماه بناخن دست موی سر را برچینند و در سنگلاخ و خارزار
برهنه پا گردند و موسم بارش سفر نکنند و تعلق نشان این روش را سراوک گویند بفتح سین و را و الف و فتح واو و کاف نخست بدوازده
چیز پردازند بی گناه را نیازارند و قدر میان دروغها از هیچ گونه پرهیزند و آنرا از بزرگ دروغ شمرند گواهی دروغ انکار امانت
دروغ در زمین دروغ در ستایش و نکوهش دختر دروغ در گاو و نخیانت دست نیالایند و بزن دیگری نظر نکنند و اسباب
دنیا را باندازه معین گرفته نگاه دارند افزون از آن اگر بدست افتد بخیرات دهند و در سفرها تعداد مسافت مقرر سازند

وهر روز اندازه خورش و خوران که برای خود کار بندد معین نماید جائیکه سستی بسوز دریا ورزد بگسسند زر و مزد دو سه گهری شبانه روز
واز داده از همه دل کنند و بیدار فیاض توجه کنند و هنگام خواب وا رو نهند که نخورند و نفس خوابها شمرده نغنوند و دور از شمع
و چیره دستی بر ناشی و اما و شنیدن هشت پهر نخورند و نیاشامند و در روز افطار نخستین درویش را سیر کنند و هر روز و شب هنگام
خواب مقررات شمرده را بیاد آورند و خود را بپای حساب کشند و نیز نام شایستگی برین گروه دلپسند وقتی افتد که همواره کتاب
بشنوند و خیر کنند و ستایش نیکوکاران خوی او بود و به بدی هیچکس زبان نیالاید خاصه فرمانروای وقت و گدائی با گفتگو پرورش کنند
و همواره از بدی هیمناک باشد و با آئین خود در هر سرزمین زیست نماید و چنان خانه برگزیند که علانیه نباشد که همه کس بدان راه بود و نه
آنچنان نهان که کس بدان پی نبرد و زیاده از دو سه روز نگذارد و نیک همسایه‌ها برگزینند و با نیکوان آمیزش کنند و در بیماری مادر و
پدر کوشش نماید و از شهر و ملکی که لشکر بیگانه آید دور گردد خرج را باندازه دخل اساس نهد و پوشش را موافق آن سازد و همواره
بخواندن الهی نامها پردازد و از دخان بپرهیزد و خوردنی از وقت در نگذراند و پرستش و پیدایش نال و سوید از انجا نگهدارد
و در برگ و دست مهمان و حبی و بیمار همت برگمارد و خوراک عاشق سخن خود بود و ستمدار شهر باشد بی هنگام بزمینی که با من خود نیارد بود
سفر نگزیند و بی تماشائی حبش و غنیم تاویره نیاورد غمخوار خویشاوندان بود عاقبت بین و ژرف نگاه باشد حق نیکوی نگاهدارد
چنان نشست و برخاست نماید که مردم دوست دارند شیرین مهربان دل نیک محضر بود و بکارسازی دیگران کوشش کند و بر درد و
دشمنان چیره دست آید خواهش بیگانه حس را بفرمان خرد گذارد آنچه هر دو گروه تعلقی و تجردی پیرامون آن نگردند گوشت شراب شهد
مسکر افیون برف یخ ژاله و آنچه زیر زمین پرورش یابد و میوه که نام او نامعلوم نباشد و آنچه درون او دانهای ریزه بود و
شب خوردن آئین چنین بر دو گونه است سوتیانیسر بضم سین و کسر مجهول واو و سکون یای تحتانی و تای فوقانی و الف و
نون خفی و فتح باو راو دگنبر بکسر دال هندی و فتح کاف فارسی و نون خفی و فتح باو را گروه پسین برهنه بسر برند
و هیچ نپوشند و نزد ایشان در زنی بیگر نکت نشود و گویند چون کسی در زندگی به والا پایه مکت رسد تا فرو شدن
دست از خورش باز کشند و در بسیاری امور با پیشین گروه که گزارده آمد یکتائی دارند نگارنده الهی ازین دو طایفه دوچار نشد
و احوال ایشان سربسته نگارش یافت و نخستین گروه به سیوره مشهور بکسر مجهول سین و سکون یای

تحتانی و فتح واو و راو های مکتوب چون بدانشوران او انبره دست التجی و دانستان بسرائی گزارش گرفت وارد بر بار درخنای
هندوستان دانش و کردار در برهمن و این گروه است و از کم هنش یکدیگر را نکوهیده بر شمرند کشن را که برهمن بجدای پرستند ایشان
دوزخی بنده پندارند بر برهمن در دهن فیل ست و شیر شرزه رفتن شایسته و انداز انکه بدین گروه در آمیزش آید از حق تر وهی
کینی جهاو و فروغ صلح کل لختی زیرکی روزگار بر دو گروه هر گروه مردم از آن نفرت بر کناره شده در سرانجام بزم مکجهی بسر برند
بوده پدیدارنده این طرز هوشمندی را بده مانند بضم با و فتح دال مشدد و های خفی و او را او وان نام برگزارند شاکمن بشین منقوطه
و الف و کاف و ضم میم و نون عام شاکمونی گویند عقیده آن دارند که او بنیروی شایسته کاری بپایه والای الهی رسید
و همه دان شده دولت مکت اندوخت پدر او راجه سدهودن مرزبان بهار بکسر سین و ضم دال مشدد و های خفی و سکون واو
و فتح دال و سکون نون مادر او مایا نام از راه ناف بزاد و شگرف روشنی در گرفت و زمین بجنبش درآمد و آب گنگ از بالا
فرو ریخت و همانادم هفت گام برگرفت و دلاویز سخنان شیوا زبانی برگزارد و گفت و این پیکری پیوند من است اخترشناسان
چنان بازنمودند که چون بیست و نه سال و هفت روز سپری شود برادرنگ فرمانروائی برنشیند یا آهنگ وارستگی
برخیزد و تازه آئینی برنهد در همان سال و از آتیره دل برگرفت و راه صحرا سپرد و در بنارس رواج گرفت و دیگر پرستشکده ها لختی
بسر برد و جهان نوردیده بکشمیر در آمد بسیار هندی نژاد و اهل بنادر و کشمیر و تبت و ختا باو گرویدند و درین سال چهل و اند الهی
از فرو شدن او دو هزار و نهصد و شصت و دو سال سپری شد گویند نفس کبرا ... ایزدی خارق عادت نود صد و بیست
سال زندگانی کرد فارس و عرب دانش اندوز این آئین را بختی خوانند و در تبت لامه روزگاریست که در هندوستان این آئین
کمتر نشان دهند مگر در پیکو و دهنا سری و تبت و سوم بار که در کتاب شاهنشاهی بعرصه دلگشائی کشمیر رفته شد پیری چند
ازین کیش دید یافت لیکن دانش منشی دوچار نشد و انچه حافظ ابرو و بناکتی نگاشته بنظر در نیامد براهمه او را نهم اوتار برگزارند
لیکن بروش مشهور نگرانید و او را از خداوند ایزد بیچون را از پیوند تن پاک انگارند چون سالکه میمانسا و جین آفرینش را
ازو نگویند. جهان را سر آغاز و انجام نه پندارند و چنان بر سرایند که همگی عالم در هرانی به هستی گراید و درانی دیگر ماندن
هستی گیرد و بپاداش نیک و بد دوزخ و بهشت گویند و آتش را عوض نفس ناطقه شمرند تجرد گزین او سر تراشند جرم

سال فرو شدن بده

وجامه سرخ پوشد ونشست وشوی خویش بسیار پردازد وهرچه بخورد داود هند سرباز مدارد و مرده گذشته خداد نخسته
خوردن آن روا انگارد و ترن نزدیکی نکند جانداز نکشد وستی را جاندار نسته انگندن بربدن سست و باز کشد همت در
شستن چیز بندند و نشاندن خشم نه روش خیر و چیز نخواستن والهی انروی پرستش و دلبری و در خوشتن گدازی
و همواره با خدا بودن و سرمایه سعادت و رسه چیز برگویند الهی بی طمعی بی حسدی و دوازده را خانه خوب کرد آری
واندپنج حواس پنج مدرک آن من و بوده و این را دوازده ایتن نامند بهمزه والف و فتح یای تحتانی و سکون تای
فوقانی و فتح نون و از چهار چیز سخن کنند و بجای بدار تهه ارج ستی گویند بهمزه والف و سکون را و فتح جیم و سین و کسر تای فوقانی
مشدد و فتح یای تحتانی نخست دکهه بضم دال و فتح کاف مشدد و های خفی و از پنج گونه انگارند و گیان بکسر کاف
فارسی مشدد و یای تحتانی والف و نون بسی دانش و بیدیا بکسر واو و سکون یای تحتانی و فتح دال و نون والف بیاد افراه نیکی و بدی
رسیدن سنکمنیا بفتح سین و نون خفی و کسر کاف فارسی و نون و یای تحتانی والف نام چیز است سنسکا بفتح سین و نون
خفی و فتح سین و کاف والف و او را هم آمدن هر دم او هرم و برخی چنین برگزارند که چون هر زمان همه چیز نیستی گراید بانچه در یافته
شود که این است همان است از این نام خوانند روپ بضم را و سکون واو و بای فارسی بیکانه آنچه و انچه از نهاد چهره برافروزد و از این روکه
هر پنج غم آور بدان نام زنشناس دوم سمدی بفتح سین و سکون میم و فتح دال و یای تحتانی آنچه از خواهش و خشم پیدائی گیرد و هر روی
آن برگویند و آن زبنست سوم مارک بمیم والف و فتح را و سکون کاف فارسی خوی شدن آنکه عالم در هر آنی به نیستی میگراید
و آنی دیگر پدید می آید چهارم نروده بکسر نون و ضم را و سکون واو و دال و های خفی نکت گویند ده چیز باید تا بدین پایه رسند
اول چیز کردن دوم پرهیز از نکوهیدگی و بجای آوردن شایسته کاری یعنی از ده چیز خود را باز دارد کشتن آزردن ستدن
ناداده و آلودن دامن عصمت گفتن دروغ نکوهش زبان سخن چینی هرزه درائی اندیشه تباه آمیزش خلاف آئین و
بکار کردن هفت چیز همت برگمارند نیایش سروشان و بزرگ داشت پدر و مادر و بهل پرستاری دیگران آفرین نیکوکاران
رهگرای نیکوی ساختن بدلاویز گفتار کام ناکام مردم را بر خوب کرداری وا دارد آموزش پرستاری سوم ازستایش
و نکوهش نشادی و غم نگرائیدن چهارم نشستن بطرز خاص بهم درآوردن پیکر در پرستش گاه که ایشان ازرا

جیپی گویند بفتح جیم و سکون یای تحتانی و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی ششم شناسا شدن اشیا چنانچه هست هفتم در
هشت چیز جوک که در پاتنجل گزارده آمد تکاپو نمودن هشتم پنج چیز در خود پدید آوردن نموده برابر راستی و درستی عقیده
کردن و یاد داشتن و کردن آن گداختن جان و تن بتکاپوی سخت همگی صور از صفحه دل برستردن و بخود از بی همال باندیشه در
نیاوردن نهم سر رشته الهی را ز دست ناکشیدن چنانکه نگسلد دهم آغاز دانش که بدو تکت روی دهد و برمان نزد
این گروه پرنجه و اتمان و دو چیز را سرمایه علم شمرند یکی آنچه بحواس بدست آید دوم آنچه با ستدلال چهره گشاید و اول بر چهار
گونه بود آنچه بحواس بیگانه معلوم گردد یا بدین شناخته شود یا علم بعلم اشیا یا برضیت چنان شود که پوشیده و پیدا یکسان
گیرد و در بحث قیاس و گزارش هیئت بسا سخنان باریک گفته اند و این گروه بر چهار گونه باشند نخستین **بهاکهک** بفتح با
و سکون یای تحتانی و باو های خفی و الف و کسر کاف و های خفی و فتح کاف این گروه برای هر یکی از عناصر چهارگانه چون
بنا را اجزاء لایتجزی دیگر دانند لیکن محسوس بحس بصر انگارند و نزد ایشان دو چیز طراز هستی دارد دانش و اشیا بسین حواس دریافته شود
دوم **سوترانتک** بفتح سین و سکون واو و کسر تای فوقانی و را و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و فتح کاف اشیا را مدرک بقیاس
پندارند سوم **جوکاچار** بضم جیم و سکون واو و کاف فارسی الف و جیم فارسی و الف و را و جز دانش موجود ندانند و اشیا را نیرنگی
او برشناسند چهارم **مادهیمک** بمیم والف و کسر دال مشدد و های خفی و فتح یای تحتانی و کسر میم و فتح کاف دانش و اشیا را سن
گویند بضم سین و نون مشدد و هست و نیست جزم نکنند و فرزانه نامه در هر روش برداخته اند و در مطالب عمده و رهی معنوی گرگونگی
رفته و سه علم را معتبر دانند علم استدلال علم انتظام علم رهنوردی معنوی ملک **چارناک** برهمنی است ناشناسا که این
فرقه بنام او خوانند برهمه این طایفه **بهانتک** گویند بنون والف و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح کاف بیرون از
عناصر چهارگانه هست نپندارند و بجز حواس بیگانه سرمایه علم نشناسند و با ایزد و مجردات نگروند و آمیختن را باعتدال
بازگزارند و بهشت نزد ایشان بودن او هی است چنانچه خواهد نه در قهرمان بکری و دوزخ آنکه بفرمان دیگری بسر برده شود و گویند همگی
سوم راکتابوی از چهار پیکر در جمع مال و زن و نیکنامی و نیکوکاری از علوم آنچه بانتظام نشاءه ظاهر بکار آید اعتبار کنند
و آن دانش را در کری و عیت پرورست حال ایشان بسوفسطائی مانند و فرزانه نامه در نکوهش دیگران

نگاشته اند و کم منی خود را یادگار گرشته اَنهاره بدیا بفتح همزه و تای فوقانی هندی و های خفی و الف و فتح را و سکون با و کسر با و دال مشدد و یای تحتانی و الف ستروده گونه شناسائی چون لختی فبار کانه این دیار گزارش رفت باب برخی از واژهای برهمن که بر شش طایفه نخستین برترند می نویسد و چون بار الهی را نشاد اب میکرداند گوئیده باید والای که اش انکس سد که بآن شماره دانش اندوزد و برتر رفای آن رسید کام دل بر گیرد نخست رگ بید بضم را و سکون کاف فارسی و کسر با و سکون یای تحتانی و دال دوم جحربید بفتح جیم اول و ضم جیم دوم و سکون را سوم سام بید بسین و الف و میم چهارم اتهربن بفتح همزه و تای فوقانی و های خفی و سکون را و فتح با و سکون نون آئین هر چهار را الهی کتاب برشمرند چنانچه لختی گزارده آمد و در هر یکی چهار خبر گزارش رفته باید بکسر با و دال و های خفی آنچه کردنی است ارته و د بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی و های خفی و واو و الف و فتح دال ستایش و پاداش آن منتر بفتح میم و نون خفی و سکون تای فوقانی و فتح را افسو نهاد و دعاها که در هر کار سودمند اید مام و بهی بنون و الف و فتح میم و کسر دال و سکون یای تحتانی و های خفی و فتح یای تحتانی نام بزرگ کارها و نیز در هر کدام از سه خبر گویند کرم بفتح کاف و را و سکون میم گزیده کردارهای صوری ملک اپابسنا بضم همزه و بای فارسی و الف و فتح سین و نون و الف دل بمبدأ و فیاض بستن کیان بکسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف و نون و الا شناسائی بچم پران بضم بای فارسی و را و الف و فتح نون ستروده کتاب بزرگ را بدین نام خوانند دشوار یاب آن چهار شین را بر پوشی برگزارد و دو هم هر یکی از پنج خبر سخن رود بیدای عالم نیست شدن آن گزارش گوناگون دودمانها بیان حال چهارده منوتر بفتح میم و سکون نون و فتح واو و نون خفی و فتح تای فوقانی و آن چهارده قدسی نفس است که همگی عمر برهما یکی پس از دیگری برهنمونی بر جبروت بار عالم بر دوش همت بر نهد و زندگی هر کدام هفتاد و یکبار چهار جک است و هر چهار جک چهل و سه لک و بست هزار سال و همچنان حال چهارده اندر لطفی جبیل برگزارند بکسر همزه و نون خفی و سکون دال و فتح را گویند در عمر برهما چهارده دیوته بر علوی عالم یکی پس از دیگری فرمانروائی کند و کارکردی که بدست او نیران برین پایه رسند و استانهای فرمانروایان والاشکوه نامهای پران ستمی بفتح سین و سکون تای فوقانی و کسر سین و فتح یای تحتانی مارکندی بمیم و الف و سکون را و فتح کاف و نون خفی

و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی بهوکبی بفتح با و واو و های خفی و فتح واو و کسر کاف شده و های خفی و فتح یای تحتانی بهاکوت بفتح با و های خفی و الف و فتح کاف فارسی و واو و تای فوقانی برهم بیورت بفتح با و را و های خفی و فتح میم و با و سکون یای تحتانی و فتح واو و سکون را و فتح تای فوقانی برهماند بفتح با و سکون را و های خفی و میم و الف و نون خفی و فتح دال هندی برهم بفتح با و را و های خفی و فتح میم بای بباوالف و ضم یای تحتانی بامن بباوالف و فتح میم و نون لنگن بکسر با و سکون شین منقوط و ضم نون باراه بیا و الف و را و الف و فتح ها اکن بفتح همزه و سکون کاف فارسی و کسر نون ناردیی بنون و الف و فتح را و کسر دال و سکون یای تحتانی و فتح دیگر یای تحتانی پدم بفتح بای فارسی سکون دال و فتح میم لنگ بکسر لام و نون خفی و فتح کاف فارسی کورم بضم کاف فارسی و سکون واو و را و فتح میم سکند بسین و فتح کاف و نون خفی و فتح دال گرر بفتح کاف فارسی و ضم را و فتح رای هندی همه از فروغ دانش حکیم بیاس اُپ پران بضم همزه و فتح بای فارسی ستروده کتاب دیگر که در باب شین نامها برگشاید و برخی نامها برگزارند نامها سنت کمار بفتح سین و نون و سکون تای فوقانی و ضم کاف و میم و الف و فتح را اصلی نام او سور بفتح سین و سکون واو و را نام او هم ارنده روشناس ناردیی بنون و الف و فتح را و کسر دال و سکون یای تحتانی و فتح یای تحتانی دیگر این نام پران هم بوده هم چنین برخی دیگر که نگاشته آمد نامها در آپ پران گزارش خبریست که در پران نبوده پس آنچه در آپ پران مذکور شود او را بنام نخستین خوانند نارسنگه بنون و الف و فتح را و کسر سین و نون خفی و فتح کاف فارسی و های خفی شیو دهرم بکسر مجهول شین منقوط و کسر یای تحتانی و فتح واو و دال و های خفی و سکون را و فتح میم دوروس بفتح دال و سکون واو و را و واو و الف و فتح سین کاپیل بکاف و الف و کسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح لام مانو بمیم و الف و فتح نون و واو شوکر بفتح شین منقوط و سکون واو و کاف و فتح را اوشنس نیز نام دارد بفتح همزه و سکون واو و فتح شین منقوط و نون و سین واران بواو و الف و ضم را و فتح نون برهماند بفتح با و سکون را و فتح میم و های خفی و الف و سکون نون و فتح دال هندی کالی بکاف و الف و کسر لام و سکون یای تحتانی کالکا نیز گویند بکاف و الف و سکون لام و کاف و الف ماهیسر بمیم و الف و کسر ها و سکون یای تحتانی و ضم سین و فتح را ساند بنون و الف و نون خفی و سکون دال سانب

بشین منقوط و الف و نون خفی و فتح با ادلی بهمزه و الف و کسر دال و تای فوقانی و فتح یای تحتانی بار اسری ببای فارسی و
الف و راو الف و فتح سین و سکون را و فتح یای تحتانی بهاکوت بباو های خفی و الف و فتح کاف فارسی و واو و تای فوقانی
کورم بفتح کاف و سکون واو و را و فتح میم ششم و هژدهم ستر بفتح دال و های خفی و سکون را و فتح میم و شین منقوط و الف و سکون سین
و فتح تای فوقانی و را و انشی که در وکار کرد نیکوکاری باشد و از آنیز از بدبر گرفته تفصیلها بر نهاده اند و اد اسمرت نیز گویند
بکسر سین و سکون میم و کسر را و تای فوقانی آن بزیدان شماره باشند سه چیز عمده این کتابها کارکرد و هر چهار گروه در انبردی پرستش
و روش داوری و چاره گری گناهان نامهای هژده سمرت من بفتح میم و ضم نون جاکنبو لکی بجیم و الف و سکون
کاف فارسی و کسر نون و فتح واو و سکون لام و کسر کاف و فتح یای تحتانی اتر بفتح همزه و کسر تای فوقانی شده و را اکر
بفتح همزه و نون خفی و کاف فارسی و را و الف اشنا بضم همزه و فتح شین منقوط و نون و الف کوتم بفتح کاف فارسی و سکون
واو و فتح تای فوقانی و میم پراشر ببای فارسی و را و الف و فتح شین منقوط و ر سنکه لکهت بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و
های خفی و کسر لام و کاف و های خفی و فتح تای فوقانی بشن بکسر با و سکون شین منقوط و ضم نون هاریت بها و الف و کسر را
و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی بشتشه بفتح با و کسر شین منقوط و سکون و کسر شین منقوط و فتح تای فوقانی هندی و های خفی
جم بفتح جیم و میم شاتاتپ بشین منقوط و الف و فتح تای فوقانی و الف و فتح یای تحتانی و بای فارسی اپستنبت بهمزه و الف
و فتح بای فارسی و سکون سین و فتح تای فوقانی و نون خفی و فتح با کاتیاین بکاف و الف و کسر تای فوقانی و یای تحتانی و الف
و فتح یای تحتانی و نون برهسپت بکسر با و را و فتح ها و سکون سین و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی برخی دو سی دیگر افزوده
اند بیاس بکسر با و یای تحتانی و الف و فتح سین دچه بفتح دال و جیم فارسی شده و های خفی نامهای هژده اپ سمرت
اینها نیز از برهان سا انکرا بفتح همزه و نون خفی و کسر کاف فارسی و را و الف جابال بجیم و الف و با و الف و کسر لام
ناجکت بنون و الف و کسر جیم فارسی و کاف و فتح تای فوقانی سکند بسین و فتح کاف و سکون نون و فتح دال لوکاکش
بفتح لام و سکون واو و کاف فارسی و الف و سکون کاف و کسر شین منقوط کشب بفتح کاف و شین منقوط شده و با
فارسی بیاس بکسر با و یای تحتانی و الف و فتح سین شنت کمار بفتح سین و نون و سکون تای فوقانی و ضم

کاف و میم و الف و فتح را ششتر بر بفتح شین منقوط و تای فوقانی و سکون را و ضم زای منقوط زنک بفتح زای منقوط و نون و کاف
و یاکهر بکسر دال و واو یای تحتانی و الف و سکون کاف فارسی و های خفی و فتح را کاتیاین بکاف و الف و کسر تای فوقانی مشدد و
و یای تحتانی و الف و کسر یای تحتانی و نون راتکنی برای منقوط و الف و ضم تای فوقانی و فتح کاف و سکون را و کسر نون مشدد و
و فتح یای تحتانی کهنبل بفتح کاف و کسر بای فارسی و سکون نون و فتح جیم و لام بودهاین بفتح با و ضم واو و فتح دال مشدد و
و های خفی و الف و فتح یای تحتانی و نون کناد بفتح کاف و نون و الف و فتح دال شجواستر بکسر با و سکون شین منقوط و واو و الف
و کسر میم و سکون تای فوقانی شده و فتح را اسمنت بضم سین و فتح میم و سکون نون و ضم تای فوقانی هفتم شکشا بکسر شین منقوط
و سکون کاف و شین منقوط و الف گزارش مخارج حروف هشتم کلپ بفتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی کتابی است در بیان
ده گونه کار کرد از آغاز زناشوئی تا آنکه بوزنار بربندد و زمان کتخدای پوشیدن بارن ناهوم از بار و زن شدن تا نیم نام
نستم نهادن نام نهادن ... با فقاحت ... علیه ... زنار دادن و در هر یکی ازین وقت افسونها
خاص بکار برده گردارهای گزین بجا آورد نهم بیاکرن بکسر با و یای تحتانی و الف و فتح کاف و سکون را و فتح نون جلمی است
از نحو و صرف و اشتقاق و نعت بازگوید و آئین ترکیب مفردات از و بدست آید نخست حرف را اینجا دو بر گزارده بر
چهارده سر بضم سین و سکون را هم اعراب بی پیوند دیگری برخوانده شود اَ همزه مفتوح آ همزه و الف اِ همزه مکسور
ای همزه مکسور و یای تحتانی ساکن اُ همزه مضموم او همزه مضموم و واو ساکن رِ رای مکسور ری رای مکسور و یای تحتانی
ساکن لِ لام مکسور لی لام مکسور و یای تحتانی ساکن اِی همزه مجهول و یای تحتانی ساکن اَی همزه مفتوح و همزه مکسور و یای تحتانی ساکن
او بضم همزه مجهول و واو ساکن اَو همزه مفتوح و همزه مضموم و واو ساکن و سی ... انجن گویند بکسر با و نون خفی و فتح جیم و سکون
نون بی آمیزش سرگزارش در بیاید ک کاف مفتوح که کاف مفتوح و های خفی گ کاف فارسی مفتوح گه کاف فارسی مفتوح و های خفی ن حرف
نون نزدیک از گلو و بینی پیدایش گیرد چ جیم فارسی مفتوح چه جیم فارسی مفتوح و های خفی ج جیم مفتوح جه جیم
مفتوح و های خفی ن یای تحتانی مفتوح و نون خفی ٹ تای فوقانی مفتوح هندی ٹه تای فوقانی هندی و های خفی ڈ دال
هندی مفتوح ڈه دال هندی و های خفی ن نون غلیظ مفتوح ت تای فوقانی مفتوح ته تای فوقانی مفتوح و های خفی

د دال مفتوح ده دال مفتوح و های خفی ن نون مفتوح پ بای فارسی مفتوح په بای فارسی مفتوح و های خفی ب
بای مفتوح به بای مفتوح و های خفی من میم مفتوح و نون خفی با غنه ے یای تحتانی مفتوح ر رای مفتوح ل لام
مفتوح و واو مفتوح ش شین منقوط مفتوح خ خای منقوط مفتوح س سین مفتوح ه های مفتوح و پنج حرف دیگر هست نام یکی انسوا
بفتح همزه و ضم نون و سین مشدد و واو و الف چون کن کاف مفتوح و نون خفی دیگر بسرگه بکسر با و فتح سین و سکون را و
کاف فارسی و های خفی چنانچه که کاف مفتوح و های ساکن سیوم جهامول بکسر جیم و سکون ها و با و الف و ضم مجهول میم و
سکون واو و فتح لام حرفی است میان ها و خای منقوط که درون کلمه آید و ازین زبان پدید گردد چهارم گج کنبهاکرت
بفتح کاف فارسی و جیم و کاف مضموم و نون خفی و با و های خفی و الف و کسر کاف و را و تای فوقانی حرفی هست ساکن نزدیک
بمیانیان کلمه در آید پنجم ارده نند بفتح همزه و سکون را و فتح دال و های خفی و ضم دال حرفی است ساکن میان غنه بوی از
نون خفی با او آنیست گزارش پنجاه و دو حرف هندی آنچه بعبارت توانست در آورد برنوشت چندی
ازان قسم که در یارای گفتاران نبود به نشانه برگزارد و پنج پسین با سو سخن پیامبر زند و هر حرف بچهارده
صورت گیرد و درین هنگام چهارده سر اچهارده ماتر خوانند بضم الف و فتح تای فوقانی و را و در عرف عامه
دو برآمد انجمه بدوازده زبان برد و در نگارش هرکدام جدا گردد و هیچ حرفی پیوسته بدیگری ننویسند گویند هر حرف
از چهار حال بیرون نباشد یا اعرابی بدو پیوند در اثر آن خوانند و اگر تنها اعراب باشد بی کشش از راهسو هند
بفتح را و ها و سکون سین و فتح واو و آنکه یک کشش حرف علت ساکن بدو افزایند اگر دو شود دیرگه گویند بکسر مجهول
دال و سکون یای تحتانی و را و کاف فارسی و های خفی و اگر افزون از دو کشش بود او را پلت سرایند بضم بای
فارسی و لام و فتح تای فوقانی هست مخرج برگزارند میان سینه و گلو زبان میان فرهان مینی کام لب تا پارک در همه هوا
که نگاشته اند هوا دان و گرگونگی دارند طرز کزین نوشته شد بیشتر از آنکه لختی بدین زبان آشنا نبود چنان پدید آید که ضابطه
لغت عربی همتا باشد اکنون چنان پیدائی گرفت که هندی نژادان مجموع آن کوشش بجا آورده اند و کار را استوار گنجانده
دهم نرکت بکسر نون و ضم را و سکون کاف و فتح تای فوقانی درو شرح آنچه ازان پدید گرفته یازدهم جوتک بضم جیم و سکون واو

و فتح تای فوقانی و کاف درو گفتار انجم و شگرفکاری آن دوازدهم چهند بفتح جیم فارسی و های خفی و نون خفی و
سکون دال بیان مراتب بحور و مدارج اشعار و هر شش پسین را انگ گویند بفتح همزه و نون خفی و فتح کاف فارسی چون این
شش خبر پیدائی گیرد پدید آشنا ساگر دیده سیزدهم میمانسا همه قسم آنکه گزارش فقه یا چهاردهم نیای نحتی حال او در علوم گزارده
اند بسیاری برآنند که همین چهارده خبره پایه والای آگهی سازند و برخی چهارده پیداز دو برخی چهارده دیگر بر افزایند پانزدهم
آیربید بهمزه و الف و ضم یای تحتانی و سکون را شناسائی اعضا و نگاهداشت تندرستی و دریافت گوناگون نجوری و چاره
آن از نخستین بید برگرفته اند شانزدهم دهنربید بفتح دال و های خفی و ضم نون و سکون را دانائی تیراندازی و رنگارنگ سلاح
از بید دوم برآورده اند هفدهم گاندهرب بکاف فارسی و الف و نون خفی و فتح دال و های خفی و سکون را و فتح با موسیقی
دانش از گفتن و نواختن و اصول نمودن از سیوم بید برداشته هژدهم ارتهه شاستر بفتح همزه و سکون را و فتح تای فوقانی
و های خفی هان روش مال فراهم آوردن و سود اندوختن از چهارم بید گرفته و این چهار را اپ بید گویند بضم همزه و فتح بای
فارسی و در فراخنای هندوستان فراوان دانش هست و گزارش آن نگالید گفت در نگنجد لیکن لختی ازان پسگزارد و از معانی
پژوهندگان آماده میگرداند بو که دلی بشگفد و تنگی از او برکرم بپاک بفتح کاف و سکون را و فتح میم و دو نخست کسره
دوم فا رد الف و فتح کاف شگرف علمی است حیرت افزا شناسندگان هندی بیم را درو دگرگونگی نرود آنچه باو می زاد
پیش آید باز گوید که کدام کار کرد پیشین ولادت بدین روز نشانده است و چاره نکوهیده امور یک یک برگزارده
و آن چهار گونه بود نخست در بیان آنکه کدام کردار او را در یکی از پنج گونه مردم که عالم ازان برنگذرد پدیدار و از چه کار
بیکی مرد یا زن برگیرد هرکهتری چون بپارسائی زید و در دیگر زاد طراز برهمن یابد و هر پیش که برای نگاهبانی برهمن
جان بسپجتی در بار دگر کهتری شود و چون شود دام بی سود دهد و نجوید آتش زبان بالا یدیه بگر پیش در آید
بلیچه هرگاه خدمت برهمن کند و از خانه او غذا سازد چنانکه فرو شود طراز شود گیرد و هر برهمن که پیشه کهتری
برگیرد باز کهتری گردد و همچنین کهتری بیش و بیش سودر و سودر ملیچه و نیز هرکه خبر کشتا جن بر ستاند
یا فرش مرده یا گاو میش تصدق پذیرد و یا در پرستش گاه که همیت خبر بگیرد در دیگر

زاد از مردی بزبان گراید و هر زن با ملیچه و معبد بدری نراین بفتح با و کسر دال مشدد و را و سکون یای تحتانی و فتح نون صورت
نارین بنهد و با فسونهای خاص جاتشکری نماید در دیگر ولادت زن مرد و ملیچه برهمن شود این معبد بیست در شمالی کوه بالا اتر از سر دو
گویند هرگاه ذات شخص نباشد طالع مسئله بدست ارند و ملاحظه کنند مریخ در کجاست هرجاکه باشد صاحب ان خانه ذات سائل
باشد و صاحب هفتم خانه مریخ ذات پیشین ولادت پسندد زهره و مشتری برهمن آفتاب و مریخ کهتری عطارد و ماه بیش زحل
راس و ذنب ملیچه دوم نیرنگی اعمال صحت و درب و گوناگون تجربه طبیب از طبیعت گوید و این از کار کرد هندی حکیم بیماری
راسه قسم بر سازد لختی را دارو چاره کند برخی را این اعمال و چندی را هر دو و نشناسای هر قسم نشانها برگذارده و از اسه گونه
ساخته اند و آسته کردن در بیداری انسته کردن وران و انچه در خواب کند بیماری و دانیفر یزده از نخستین و نریزده از دوین
وانکه لختی از دارو به تندرستی گراید و باز از سر گیرد از سوین بیماری دل از عمد نشناسند و در تجربه تن از سهو خطا و فریاد درین
فن نگاشته اند و خاطر از طبیب وا پرداخته چندی می نویسد و راهی می نماید درد سر ازان شود که به پدر یا مادر درشتی
گفته باشد چاره است که صورت گنپ بفتح کاف و شین منقوط مشدد و بای فارسی و پیکر ادت بفتح همزه و کسر دال
و تای فوقانی هر یک از یک تولچه طلا بر سازد نخستین را پدر و بوبها انگارند و سپین را مادر به نیاز ندان و هند دیوانگی
از نافرمانی پدر و مادر و پیر برخیزد چاره ان چاندراین نماید بجیم فارسی و الف و نون خفی و دال ساکن و را و الف و کسر یای
تحتانی و فتح نون و آن چنین باشد که روز اول یک لقمه خورد و همچنین تا ماه یکیک افزاید و سپس یکیک کم سازد تا باز
بیک لقمه رسد و برد و تولچه طلا ان صورت ساخته با یک ماده گاو تصدق نماید صرع ازانست که نفرموده
خداوند زهر بخور کسی داده باشد علاج همان دو صورت و یک گاو و لختی زمین و سی و دو سیر کنجد و افسون مهادیو
برخواند درد چشم ازانکه بزن دیگر بد نگریسته باشد علاج چاندراین نابینائی از جانشکری مادر و بسیار
سال در دوزخ ماند چاره پراجاپتی بفتح بای فارسی و را و الف و جیم و الف و فتح بای فارسی و کسر تای فوقانی مشدد و
و فتح یای تحتانی و ان بیچگونه یک گاو خیر کردن یک تولچه طلا دادن دوازده برهمن سیر گردانیدن ده هزار بار کنجد
و روغن زرد و شهد و شکر در هم امیخته با تش انداختن و یک جوجن پا برهنه بمعبد شتافتن ـــ یکی

از تیها یا چندی را خیر کند چندانکه سی بار شود و نیز از چهار تولچه طلا کشتی بسازد و از نقره تیران و ابریشم چپه و اکثر ازانست که از وجود
پدر و مادر بیرون رفته باشد علاج هانصوت کشپ و ادت که گذارده آمد و از دو دو تولچه کم نباشد گنگی ازانکه جواهر را گزند جانی
رسانیده چاره چهار تولچه طلا را کاو و دو تولچه نقره را سم و دو ماشه مس را کوهان و اوندر زدن برانچه سر خیر کند و هفت روز
شیر خیرات روغن زرد و مهتاب سرگین گاو و برنج امیخته بخورد درد شکم ازانکه طعام بیدین یا دروغگوی خورده باشد
علاج سه روز از خوردن پرهیزد و دوازده تولچه نقره برد هد سنگ شانه بماید در بدکاری کرده باشد علاج مده دهین
بفتح میم و ضم دال و های خفی و کسر مجهول دال و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم نون ماده گاوی بد پیشانان انداشته چهار کوزه
پر عسل که در هر کدام یکمن و ربع در آید و در پس یک تولچه طلا بخیال دهن نگاه دارند و چهار سینیات زبان انگاشته بر نهند
و سی و دو میوه بجای دندان و دو مروارید برای چشم و دو چوب عود برای دو شاخ و دو کیله برای دو گوش و از ارد جو دو پستان
و سه سنگ برای هر چهار پا و پشمینه سفید بر بالای کوزها اندازند بجای پوست و چندی از دابه که کیاهی است خاص بر فراز
ان گذارند و سم از نقره سازند و از یک سیر مس و ربع برای کوهان و دم از ابریشم بدرازی سی انگشت و یازده انگشتی
ریسمان ابریشمی بدوا و بچه باشد و دو پارچه سرخ در گردن و دو سیر هر کدام از هفت غله توده کنند و در دومین طرفی پیش گذارند
و کوزه دیگر پر عسل نیز نزد آن بنهند و ازاکو ساله او خیال کنند سپس آن ندی برانگیخته و فسونها خوانده نیایشگریها نمایند
و خیر دهند لنگی ازانست که برهمن را با ازرده باشد دو اسپی از یک تولچه طلا برد هد صد و هشت
برهمن را سیر گردانند تپ از بیکینه کشتن کهتریست صد بار افسون مهادیو سیزده برهمن برخوانند و آب
بر صورت مهادیو افشانند کهیروک از جانشکری برهمن خیزد از چهار تولچه طلا گل نیلوفر سازند
و افسون و هوم بکار برند و به برهمن نیکو کار خیر نمایند اتیسار ازانکه زن خود را بی گناه نهانخانه نیستی فرستاده
باشد چاره کشناجن بکسر کاف و سکون شین منقوط و نون و الف و کسر جیم و فتح نون بت آهوین کنند و بر دو تو
کنجد بسازند و صد تولچه طلا و زیاده برو گذارند و افسونها و هومها بجا ارند و گرفتن این خبر را نکوهیده بندارند
تنگی نفس ازانست که این خبر بالی از شانزده خیر بزرگ یا جزی در که کمیست گرفته باشد علاج گاو میش

اینی سم و شاخها برب در گیرند و قشقه از سنگ کشند و از گل کنیز جابل سازند و سیاه شمینه بر و گذارند و چهار تولچه طلا و سه
نیم ن ماش و گیرنده را قشقه از انگشت کشند و ستانند و از انگشتر مذ شکر مینی از آنکه خانه کسی انعام حنیست باشد چاره و خانه
ناگزران ان دادن و هفت کونه غله از هر کدام سی و دو سیر اسیا و ن و دسته ابزار خانه دیگدان جاروب یک گاو و بقدر توانائی
ند سوم انکه از کدام کار کرد و ذر ند نمیشود و آنچه بدان سبب زنی که شوی او زنده نماند در پشین زاد و از زاد بندک بوده همراه
بیگانه بر آمده و در فرو شدن او خود را خاکستر کرداند علاج از ریاضت فرو شود یا خویشتن را در برستان انداز و در کرای
نیست سر کرد زنی که سرخی نه بیند در پشین زمان هنگام سرخی خوردن آن همسایه بر سم عادت در خانه او بیاز سی آمد و
بد زیست خوی را ند چاره گلین کوزه از آب صد چاه پر سازند و یک سپاره و یک ماشه طلا در و اندازند و بخوشبوها اندایند
و برهمن ده پنج یا هفت یا نه یا یازده جنس میوه خوردن را بخوراند سترون از انست که در سابق مرد یا زن فرزندان
مردم یا بچه که شبیضه بر آید فروخته باشد یا از بی و زندگی نفرین دیگران کرده علاج در پوسکاه دو در یا مرد و زن در
یک چادر آب در شوند و تن بر شویند و افسون خاص خوانده نیایشگری مهادیو نمایند و یازده برهمن را یکیک مهره و
و گاو بشرایط خیر کنند و ده تولچه طلا را صورت کنب ادت و یا از مس ساخته به برهمن دهند و صد و هشت غله افشان هفت جنس
پر سازند و پارچه و نارگیل و گوناگون میوه و گل زعفران و صندل بر و نهند و هر یک را بر آن کشته دهند و هر بش که اخوها بهارت
هست بشنود زنی که بر فرزند یکه بر آید و بمیرد رسم هندوستان است بر فرزند یکه در منزل مول یا اسیلکها یا در آخر جیشتها شود از
خانه بیرون اندازند و مرده نباشد و از مول بس نکوهیده دانند و در پشین ولادت چنین کرده چاره انکه چهار تولچه طلا را گاو
بر سازند و تولچه نقره را سم و در دم جواهر آویزند و در گلو روئین زنگوله و یک تولچه طلا را گوساله کنند و نیم تولچه نقره را سم او زنی که
چو دختر زاید در پشین ولادت از نحوست از انی شوهر انظر نیاورد علاج شاخهای گاو سفید از چهار تولچه طلا بر گیرد و از چهار تولچه نقره سمها
بیاراید و یک ربع مس را کوهان سازد و دو نیم سیر روئین آوندی کند و خیر دهد و صد برهمن را سیر کرده اندوده ها و ده سرخ را صورت
ایزد مهاهال سازد و افسونها خوانده خیر کند و پنجاه برهمن را بخوراند زنی که جز یک پسر نزاید گوساله را از مادر جدا کرده باشد
علاج یک گاو شیر دار گزیده باده تولچه طلا خیر دهد زنی که پسر زاید بمیرد و دختر بزید در پشین ولادت جانداران

کشته باشد برخی گویند به بر پاکرند جانی بیازنیده چاره روزه جانداران و یک گاو خیر کند و پنجاه برهمن را سیر کرداند استبهنی
که تا شانزده سال کشد در پشین زاد و بار و زرستنی شده علاج خر بهران که بر داده شدن از انست که در پشین ولادت از
کم فهمی شوی بیگانه گزیده باشد و برای او سوخته چاره انکه اگر در خانه سودر باشد بمنزل ابیش رساند و مرتبه بمرتبه بخانه
برهمن آید و در پرستاری او فرو شود یا داش بر نوشته و برای شناختن انکه این یادافراه عمل مردست یا زن هر دو را
طالع مسئله بر گیرند اگر در طالع یا پنجم یا یازدهم یکی از آفتاب و مریخ و زحل و راس و ذنب باشد و بر مزاج زن و آن خاص
زحل داند یادافراه زن شمرند و رنه از مرد و اگر هر دو باشد نتیجه هر دو چهارم در توانگری تهیدستی ماندن هر که در
گزین هنگام چون خسوف و کسوف خیرات کند مالدار و سخی شود و هر که در آن وقت در نزدیک پرستش جاها خاصه اهالیان
نقد زندگی سپرد فراوان مال یابد لیکن مال دوست و رفت شود و هر که هنگام گرسنگی و حاضر شدن خوردنی او از
فقیر بشنود و همه را بدهد بهشت خوشته یابد و گشاده دست آید و هر که از بن سه وجه محروم تهیدست و کم مایه بود علاج در هر گروه
یکی از پیچگانه که باشند نیکو کاری ان روش را پیشه سازد و در گهت هنگام خسوف و کسوف طلا اگرچه یک ماشه باشد خیر
کند و نیز بین فرو برد و در هر یکی از چهار گونه شبها و نشانها و چارها نگاشته اند و دفترها پرداخته برای عبرت اندکی
از بسیار نوشته آمد سر بضم سین و فتح را علت است بن شکرف از چگونگی انفاس مینی بر سوانح روزگار آگهی دهد و مردم
دم از شکاف مینی سه گونه باشد نخستین انکه از روزنه چپ بیشتر بود او را منسوب بقمر دانند اڑا خوانند بکسر همزه و دال
هندی و الف چندرناری نیز گویند بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون را و نون و الف و کسر را و سکون یای تحتانی
دوم انکه از راستی جانب او ابیش گیرد از اپنگلا گویند بکسر یای فارسی و نون خفی و فتح کاف فارسی و لام و الف سورج ناری نیز نام باشد
بضم سین و سکون واو و فتح را و سکون جیم سوم انکه از هر دو برابر رود او را سکهمنا گویند بضم سین و سکون کاف و های خفی و
فتح میم و نون و الف و سهونار نیز خوانند بفتح سین و نون خفی و ضم ها و های خفی و سکون واو و از انا مرد بهادیو دانند از عکاران
دیده ور شکاف مینی را به سر انگشت زیر کرده از آوای دوانی و برابری بر شناسند بیشتر زمان دوی اول دو نیم گهری
باشد و سیوم با زمانی که سی و شش حرف گر گفته باشد بضم کاف فارسی و سکون را حرف بیوسته

بحرف م چون از بروانا سه سنه روانی چندرناری بود پس بدان شماره سورج ناری و همچنین تا انجام ماه و برخی مار بر هفته نهند
یکشنبه شنبه پنجشنبه آغاز از سورج ناری شود دوشنبه چهارشنبه جمعه از چندرناری گروهی ربودن آفتاب در بروج در حمل
ابتدا از سورج ناری شود و در ثور از چندرناری و همچنین تا سال سپری گردد و جوتی در یک ماه ایستادن در بروج و هر گروهی
را رای است که در دو گرگونی وارد او گر تا روز کار بدور رسد اگر دو سه روز بهم باشد شورش بیکار برخیزد و اگر تا ده روز بران
او اسیری رسد و اگر تا پانزده روز بیماری بزرگ آرام گسل آید اگر یکماه برآید در نقد زندگی سپرد و اگر یک شبانه روز سورج ناری
در افزایش بود پس از یکسال بمایه هستی او لبریز گردد و همچنین اگر دو روز سه روز این شورش باشد بشماره روزها چون سال
سپری شود او رهسفر واپسین پیش آید و اگر یکماه باشد به یکماه درگذرد و اگر چندرناری یک شبانروز باشد پس از یکسال
بیمار شود و همچنین بقدر ایام چون سال بگذرد بیماری روی دهد و اگر پیوسته یکماه شود مال تلف گردد و اگر ده روز سکهمنا
باشد در زمان تحویل آفتاب قالب تهی کند و اگر چندرناری در نهیدت باشد نشان پریشانی مال و بیماری بود و اگر از تحویل
آفتاب تا سیزده روز چندرناری در برش باشد نشان بیماریها بود چون به برج عقرب پرتو اندازد و تا پنج روز چندر
ناری در جالش بود پس از سیزده سال رخت هستی بربندد و در برج سنبله پس از پانزده سال همه بر نهد که اگر در برآمدن
آفتاب سورج ناری با چندرناری و در فرو شدن عکس آن نیکوی بر دهد ورنه نکوهیدگی بار آورد اگر در چهار
گهری چندرناری دگرگون رود نشان نیکیهاست باعتبار احوال ساعات و ایام و بروج و کواکب و اطوار این
سه حال احکام مختلف از غم و شادی و دیگر سوانح روزگار خبر دهد هر یک سورج ناری و چندرناری پنج بخشش بود
هر کدام نام زد یکی از عناصر پنجگانه در دو نیم گهری بست پل بادی سی پل آتش چهل پل آب پنجاه پل خاک و ده پل اکاس برخی
چنین برگزارند پنج پل اکاس ده باد پانزده آتش بیست آب بست و پنج خاک همگی یک گهری بر بع باشد و چون این گردش
بسر آید آغاز از خاکی شود و پس آبی آتشی بادی اکاسی و بعضی چنین نگاشته اند یک یک گهری خاکی آبی آتشی بادی اکاسی رود
و شناسای هر کدام از روش نفس براندوزند اگر بلندی گراید آتشی و اگر به پهناست وان از چهار انگشت نگذرد بادی
و اگر به نشیب رود آبی تا دوازده انگشت خرامش بود و اگر رفتار برابر شکاف بینی با بلند و پست و چپ و راست و آن

هشت انگشت باشد اکاسی و نیز از حال آدمی دانش بدست افتد در آرامش زمینی برآید و در خواهش مستلذات و درون
و بیرون آبی شمرند و در خشمگینی و در حالتی که بیکی مردم راه بدی برگیرد آتشی و در بی آرامی بادی و در یاد کرد ایزدی صفات
و تهی بودن درون از اندیشه غیر اکاسی و نیز روز یکشنبه برای یک انگشت و در دوشنبه و همچنین تا شنبه بطول هفت
انگشت شاخصی را بر سطح مستوی ایستاده کنند و اندازه سایه برگیرند که بعرض چند انگشت است بران دوازده افزوده
مجموع را بر پنج قسمت کنند اگر هیچ نماند اکاسی دانند و اگر یک ماند بادی و دو آتشی و سه آبی و چهار خاکی و نیز هر دو
ز انگشت هر دو سوراخ بگیرند و بخنصر و بنصر هر دو دست دهن بربندد و بهر دو وسطی شکافهای بینی را فرو گیرند
و بهر دو سبابه دنباله هر دو چشم زبر کرده نظر در میان دو ابرو اندازد قطره در آنجا پدید آید اگر چهار گوشه برنگ که آنجه
از خاکی پندارند اگر بشکل نیمه ماه بود و سپیدی گراید و نمی و سردی از و دریافته شود آبی انگارند و اگر گرد روشن سخت
سیاه بود و درو خودخالهای رنگارنگ بادی گویند و اگر سه گوشه نورانی آتشی شمرند و اگر قطره پیدا نگردد اکاسی
مانند بعلم نخستین دیدن پیر و مرشد و استاد و رفتن پیش بزرگ شهر و در خانه آمدن و دیگر مراتب نقل و تحویل و عمل
سفر بیگانه دیار و بطور جمعی خرید و فروخت و چاره گوناگون سموم و دفع نحوسات فلکی و ترتیب دوستی برگرفتن
دارو و گیاه از صحرا و اعمال کیمیا و کردار جوگ و دیگر جابی گیر دارد در هنگام چندرناری گزیده دانند و پیش ملوک رفتن
و بجنگ شتافتن در سورج ناری و چندرناری از چپ آغاز نبرد کند و در سورج ناری از راست و نیز بسا بانی اعضا در طرف
روانی دم بیشتر نماید و در گشودن ولایت و داد و لکه خود سیر نمودن بتولی و خوردن و مجامعت و غسل و بزندان فرستادن و
بازداشتن از کاری و خلل انداختن در محبت و دیگری و جز آن از جلالی کارها در سورج ناری شایسته بود و در سکهمنا هیچ کاری
نپردازند در آبی و خاکی جمالی کردار بجا آرند و در آتشی و بادی کارهای پرپا گزینند و در اکاسی هیچ چیز نپردازند و در
هنگام رفتن هر جانب که روان بیشتر باشد نخستین آن قدم بردارند و اگر زرکی را در یابد یا کسی که از و خواهد بهره برگیرد و در ایستادن
و نشست چنان کوشش نماید که انکس جانب روان باشد و بدسگال و قرض خواه و مانند آن را جانب نا روان باز
گذارند گویند که بالا سو برابر چندرناری باز گرده و نشیب و پس با سورج ناری پس این دو گروه باید که از انحالت دیگر

ازین جاها باشد تا کار برآید پاسخ پرسندگان اگر پژوهش نمایند که مولود پسر خواهد بود یا دختر باید که حال دو شکاف بینی
خویش را در یابد که کدام بیشتر روانی دارد و اگر پرسنده بدست بیرون بزده بسر خود توقف کرد ماند و اگر نه از دست باز گوید
مگر برابر شده نوید توامان بخشد و اگر حال چنین بود که در اثنای پرسش کی بیشتر بحرکت در آید بستی آن بر گزارد کروهی
را رای است اگر پژوهنده بسوی چندرناری باشد نشان دختر بود و اگر بسوی سورج ناری از پسر و سکهنا خنثی را گوید و لختی چنان
بر گزارند ابی و خاکی از پسر گوید اتشی و بادی از دختر و اکاسی از خنثی و اگر از خواندن و خوانا ماندن و کدخدائی و نوکر شدن و
گرفتن و ملازمت بندگان و نوکر گرفتن و خرید و فروخت پرسش رود و در ابی زود بهره ور شود و در خاکی برتر و در هوای
اندک و در اتشی پس از سودمندی زیان کشد و در اکاسی هیچ فایده نبیند و اگر از باران پرسد در زمینی و ابی بارش بود
لیکن در دوم بیشتر گشت و کار را سیراب سازد و در بادی ابر فراهم آید و نبارد و در اتشی اندکی برآورش کند و در اکاسی حال پوشیده
ماند و اگر از کشته بار پرسد در ابی و زمینی محصول برود لیکن در پسین فراوان و در بادی میانه و در اتشی نیز از هستی بسوزد و در
اکاسی نهفته حال بود چون از بیمار پرسش رود اگر چندرناری باشد و پرسنده از طرف سورج ناری یا عکس آن بیمار را روزگار
سپری شود و اگر در طرف چندرناری رود تندرست شود و از جانب سورج ناری پرسد بیماری بدرازی کشد لیکن
یابد و برخی در حال نفس نظر اندازند اگر هنگام کشیده نیست و از نفس زنده گویند نشان زندگانی بود و اگر در زمان برآمدن
باشد و آن نفس را مرده خوانند او را روزگار سپری شود و در همگی پژوهش ملاحظه این حال رود و مار گزیده و چون گرفته و گفتار
خورده از بیمار شمرند و چون از آمدن لشکر بیگانه پرسش رود و اگر چندرناری باشد و پرسنده همانسو نشان آمدن بود و اگر
طرف سورج ناری بپرسند نیاید برخی گویند اگر زمینی و آبی بود نیاید و در اتشی و بادی در رسد و در اکاسی هیچ بر گزارد
اگر اندر آویزه و اشتی بار پرسد چندرناری از پسین بر گوید و سورج ناری از پیشین لختی بر گزارند اگر خاکی باشد
شرک بیکار روی دهد و بسیار کس زخمی گردد و در اتشی و بادی اکاسی هر دو سو را زیان رسد و ابی صلح برآید
و اگر از خود و خصم بار پرسد در خاکی جنگ شود و فراوان کس زخمی گردد و در اتشی پرسنده فیروزمند آید
بادی شکست بر گزارد و در اکاسی کار او در ان نبرد سپری گردد و در ابی باشتی گراید و اگر پرسش

بحرف مه چون از پروا با سه نه روانی چندرناری بود سپس بدان شماره سورج ناری و همچنین تا انجام ماه و برخی ملار بر هفته نهند
یکشنبه سه شنبه پنجشنبه آغاز از سورج ناری شود و دوشنبه چهارشنبه جمعه از چندرناری گروهی بر بودن آفتاب در برج در حمل
اسد تا از سورج ناری شود و در ثور از چندرناری و همچنین تا سال سپری گردد و جوقی در یک ماه ایستادن در برجی و هر گروهی
را رای است که در دگرگونی وا دارد اگر تا روز کار بدو رسد اگر دو سه روز بهم باشد شورش بیکار برخیزد و اگر ماده روز بران
او اسیبی رسد و اگر تا پانزده روز بیماری بزرگ ارام گسل آید اگر یکماه برآید و نقد زندگی سپرده و اگر یک شبانه روز سورج ناری
در افزایش بود پس از یکسال بمایه هستی او لبریز گردد و همچنین اگر دو روز سه روز این شورش باشد شماره روزها چون سال
سپری شود او را سفر و اسپین پیش آید و اگر یکماه باشد به یکماه در گذرد و اگر چندرناری یک شبانه روز باشد پس از یکسال
بیمار شود و همچنین تعداد ایام چون سال بگذرد بیماری روی دهد و اگر پیوسته یکماه شود مال تلف گردد و اگر ده روز سکهنا
باشد در زمان تحویل آفتاب قالب تهی کند و اگر چندرناری در نیمدت باشد نشان پریشانی دل و بیمار بود و اگر از تحویل
آفتاب تا سیزده روز چندرناری در پرسش باشد نشان بیماریها بود چون به برج عقرب برتو اندازد و تا پنج روز چندر
ناری در جالش بود پس از هژده سال رخت هستی بر بندد و در برج سنبله پس از پانزده سال و همه بر آنند که اگر در برآمدن
آفتاب سورج ناری یا چندرناری و در فرو شدن عکس آن نیکوی بر دهد ورنه نکوهیدگی بار آورد و اگر در چهار
گهری چندرناری دگرگون رود نشان نیکیهاست باعتبار احوال ساعات و ایام و بروج و کواکب و اطوار این
سه حال احکام مختلف از غم و شادی و دیگر سوانح روزگار خبر دهد هر یک سورج ناری و چندرناری پنج بخش بود
هر کدام نام زد یکی از عناصر پنجگانه در دو نیم گهری بیست پل بادی پل آتش چهل پل آب پنجاه پل خاک و پل اکاسی بر
چنین بر گزارند پنج پل اکاس ده باد و پانزده آتش بیست آب بیست و پنج خاک همگی یک گهری ربع باشد و چون این گردش
بسر آید آغاز از خاکی شود پس ابی آتشی بادی اکاسی و بعضی چنین نگاشته اند بیک گهری خاکی ابی آتشی بادی اکاسی رود
و شناسایی هر کدام از روش نفس برانداز اگر بلندی گراید آتشی و اگر بپهناست و آن از چهار انگشت نگذرد بادی
و اگر به نشیب رود آبی تا دوازده انگشت خرامش بود و اگر رفتار برابر شکاف بینی نه بلند و پست و چپ و راست و آن

نامه در میان مردم اندرجال بکسر همزه و نون خفی و سکون دال و فتح را و جیم و الف و لام و آن تسخیرات و طلسمات و اعمال
تیزدستی نامده کاری آن بکالبد گفتار در نگنجد رس مدیا بفتح را و سین و کسر با و دال مشدد و یای تحتانی و الف علمی است
گشتن سیماب و زیبق و سیم و مس مانند آن اکسیر از و سرانجام یابد رتن پریها بفتح را و سکون تای فوقانی و فتح نون و بای
فارسی و کسر را و سکون یای تحتانی و فتح جیم فارسی مشدد و های خفی علمی است در شناخت جواهر و گوناگون سنگریزه و
از پیدایش خاصیت و ارج و جز آن برگوید کام شاستر بکاف و الف و فتح میم دانشی است در طرز پیوستن مرد و زن
و شناو چهار گونه برگزارند و هر کدام را سود و زیان برشمارند ساهتی بسین و الف و کسر ها و تای فوقانی مشدد
و فتح یای تحتانی دانشی است چند بگونه دانای در و مراتب مفهومات الفاظ و شناسائی عبارات و گویند که
از ابر خواند و اضع را ایزد برشمرند و فهم معنی از لفظ بر چهار گونه دانند شکت بفتح شین منقوطه و سکون کاف فارسی
و کسر تای فوقانی وضع بدان را مفهوم موضوع له خواستن دوم لچهنا بفتح لام و جیم فارسی مشدد و های خفی
و نون و الف لازم معنی آن خواستن سوم گونی بفتح کاف فارسی و سکون واو و کسر نون و سکون یای تحتانی به وسیله
تشبیه خواست مشبه چهارم بنجنا بکسر با و نون و فتح جیم و نون و الف خبری گوید و معنی دیگر که بدو چندان پیوندی
نیست میخواهد چنانچه زن پرستاری را بطلب شوی روانه ساخت چون بخلوتگاه او شتافت بدو در آویخت و در رفتن عذر
برگرفت چون رفته پیغام آورد از سواد پیشانی و فتوری که در صندل و سرمه و رنگ پان رفته بود از حقیقت حال آگهی پذیرفت در هیچ و
تاب شد از وی بزبان نیاورد و لیکن بدو گوید همانا مروغ میرای بطلب او نرفته بر کنار ابغل شتافته بودی چه در چشم
نمانده و صندل بر من نیست و بدین نازکی گفتار از آن آگهی دهد و درد دل برآید و برخی گونی را از دوم برشمرند و آنچه لفظ پیرایه
گیرد و زبانی گراید بگزین روشی بیان کرده اند و شگرف تفصیلی بنهاده سرجمله ایست از معانی و بیان و بدیع و نیز نورس گزارش
یابد نورس بفتح نون و سکون واو و فتح را و سکون سین نه خبر است که اهل عالم از آن لذت برگیرند نخست سنگار رس
بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و را و فتح را و سکون سین دوستی مرد و زن آنچه در وصال و هجران فرامش آید
دوم هاسی رس بها و الف و کسر سین و سکون یای تحتانی گوناگون خنده گویند از دگرگونگی

بدان و گفتار و کار کرد و لباس پدید آید و بر سه گونه باشد سمت بکسر سین و میم و فتح تای فوقانی در رخسار و چشم و لب تجلی
نغیر رود و هست بکسر واو و فتح ها و کسر سین و فتح تای فوقانی قدری پنهان شود اپهست بفتح همزه و بای فارسی و کسر سین
و فتح تای فوقانی خنده که او از هم گشته باشد سوم کرن رس بفتح کاف و ضم را و فتح نون اندوهی که از فرو شدن دوست
یا از دست رفتن مال بهم رسد چهارم او در رس بفتح را و ضم همزه و سکون واو و دال و فتح را خشمناکی پنجم ویر رس بکسر واو
و سکون یای تحتانی و را خوشدلی که در هنگام بخشش و مهر افزایی و آویزش رود ششم بهیانک رس بفتح با و های خفی و
یای تحتانی و الف و فتح نون و کاف بیمناکی هفتم بیبهچه رس بدو بای مکسور و های خفی و فتح جیم فارسی و های خفی نفرت از چیزها
هشتم ادبهت رس بفتح همزه و سکون دال و ضم با و های خفی و فتح تای فوقانی از دیدن چیزی شگفت زار افتادن نهم
سانت رس بسین و الف و نون خفی و فتح تای فوقانی آرمشی که از دانش بهم رسد و دوست و دشمن یکسان نشستی گیرد و
هر کدام را گوناگون برساخته و دلاویز داستانها برگزارده و نیز در این شگرف علم احوال مرد و زن نگاشته هنگامه عشق گرم
دارند چنانچه بیشتر در توران و ایران پیوند عاشقی میان دو مرد باشد در هندوستان و حجاز در مرد و زن بود لیکن پارسی
زبان دل سوزد و هندی بر دو حکیم هندی زن را نایکا گوید بنون و الف و کسر یای تحتانی و کاف و الف از سه گونه دانند
سویا بکسر سین و واو و یای مشدد و الف پارسای است دیگر شوهر دوستی او از شرمگینی بر او چپ نگاه نکند و جز به نیاز چشم نگرد
چنانچه نگریستن او را کس کمتر بیند و خنده او از لب برنگذرد و دندان پیدا نکند و سخن کم گوید و بلند برنیارد نخستین منش نگراید
و اگر راه یابد از دل برون نشتابد به چشم و رنگ پیدای بر نگیرد پرکیا بفتح بای فارسی را و کسر کاف و یای تحتانی و الف بیگانه را
بنجبه کاری است و دو دارد اگر شوهردار است پرودها گویند بضم بای فارسی را و سکون واو و دال هندی و های خفی و الف
ورنه کنیکا خوانند بفتح کاف و کسر نون مشدد و کاف و الف و این قسم در بسیار رود و سامانیا بسین و الف و میم و الف و کسر نون
و یای تحتانی و الف از کسی نبود و در بند مال باشد و سه دیگر قسم مگدها بضم میم و سکون کاف فارسی و دال و های خفی و الف آنکه
از خوردسالی و ناشناسائی برون می آید و بر آغاز شورش جوانی مشو و بخشی بر نیرنگی خوبی آگاه نباشد و از پیوند شوهر گریزان
و هنگامیکه غنوده بود نظر بر و اندازد و از اندیشه آنکه سخن بدارد و خود را خوابیده وا نماید و از هراس چیره دستی مشوم

بیشتر

بیشتر از هشت سالگی تا دوازده سالگی باشد و گاه بهره کشد مدهیا بفتح میم و کسر دال شدده و های خفی و یای تحتانی
والف شرمگینی و خواهش شوهر دو برابر دارد و در خشم حرفی گوید لیکن شوی مخاطب نبود و از سی و دو سال برنگذرد پرگلبها بفتح
تای فوقانی و سکون را و فتح کاف فارسی و سکون لام و با و های خفی والف خواهش و زیرکی خود را نشیند شوهر سازد و بدانش
منش دل او نشکرد تا به پنجاه و دو سال کشد و هر دو قسم پسین سه گونه بود دهیرا بکسر دال و های خفی و سکون یای تحتانی
و را والف چون شوهر بدیگری آمیزد از رشک بخشم در نشود لیکن در ستایش و پرستاری افزاید و برین منش او را بسیار
در آورد ادهیرا بفتح همزه از آن الهی نیارد خموشی شید لیکن شکفته روی حرفی بر زبان آرد که شوهر از شرم اندازد چنانچه
برگوید شگفت آنکه شما بیدار بوده آیید و چشم من سرخ و شما باده پیموده آیید و دل من بر هم زده دهیرا ادهیرا از هر دو بر آمیخته
باشد نفسی گشته که از آن الهی و هر برخی گفتار را بدان هنجار برگزارد و نیز سه بار دو گونه باشد جیشتها بکسر جیم مجهول و سکون
یای تحتانی و شین منقوط و تای فوقانی هندی و های خفی والف آنکه شوهر از میان زنان او را بسیار دوست دارد کنشتها بفتح کاف
و کسر نون و سکون شین منقوط و تای فوقانی هندی و های خفی والف آنکه شوهر او را کم میل بود پرکیا هیچ گونه بود کپتا بضم کاف
فارسی و سکون یای فارسی و تای فوقانی والف حال خویش را بپوشد و بدکاری گذشته و حال و آینده بکاردانی پنهان کرداند
و شایسته مجها بر سر آید چنانچه ناخن دست بیگانه رسیده باشد گوید من درین خوابگاه نمی‌آرامم گربه با بانگ موش ریخته شد
و مرا در آن تگاور گزند بسر ساند و پدتکدا بکسر میم مجهول و او و سکون یای تحتانی و فتح دال و نون و کاف فارسی دال و ها والف بدلالای
گفتار توانا بود و نشکر کردار بیرون ند لچهتا بفتح لام و کسر جیم فارسی شدده و های خفی و تای فوقانی والف دوستی خویش
بروی روز اندازد و باک ندارد کلتبا بضم کاف و فتح لام و تای فوقانی هندی والف بسیاری را دوست دارد و هر یکی را برو رشتی
و نشاده ار زند نخواهد انشیا بفتح همزه و ضم نون و فتح سین و یای تحتانی والف از بیم خطرناکی بوعده گاه نرود و از ینکه
او خواهان آمد و نخواهد یافت اندوهگین و نیز زن را هشت گونه بر سازند پروکهت بهرتکا بضم بای فارسی و را و سکون واو
و کسر کاف و های خفی و فتح تای فوقانی و فتح با و های خفی و سکون را و کسر تای فوقانی و کاف والف شوهر در سفر باشد
و آواز دوری بیتاب با درسکالش رفتن او از بیم پاکی آرام گسل و برخی از آن جدا قسم کردانند و نه گونه شمرند

بای فارسی

گهندتا بفتح کاف و های خفی و نون پنهان و کسر دال هندی و تای فوقانی والف دوست او بدیگری آمیزد و او در پیچ و تاب
کلهانترتا بفتح کاف و سکون لام و ها والف و نون خفی و فتح تای فوقانی و کسر را و تای فوقانی والف آنکه از درشتی که بدو
گفته به پشیمانی در شود و بچاره گری آن دل بر نهد پیرلبدها به دو بای نخستین مکسور و دوین فارسی ساکن و فتح را و لام و
سکون با و دال و های خفی والف آنکه بوعده گاه دوست رسد و نیابد اتکا بضم همزه و سکون تای فوقانی و کاف والف
آنکه از نیامدن دوست به تنگنای غم در ماند و باعث تیره بهر باسک سجابه با والف و فتح سین و سکون کاف و فتح سین و
جیم شدده والف از نوید آمدن دوست شادمان و دل آرایش بزم وصال سواد هین بتکا بضم سین و واو والف و کسر دال
و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح نون و های فارسی و کسر تای فوقانی و کاف والف آنکه دوست از خواهش او برون
نباشد ابهسارکا بفتح همزه و کسر با و های خفی و سین والف و کسر را و کاف والف آنکه یار را پیش خود طلبد یا خود پیش او
شتابد و نیز زن را سه قسم سازند اتما بضم همزه و فتح تای فوقانی شدده و میم والف با آنکه شوهر را دوستی نپذیرد و در محبت
بیتاب بود ادهما بفتح همزه و دال و های خفی و میم والف عکس آن مدهما بفتح میم و کسر دال شدده و های خفی و میم و الف
زن شوهر گاه بیکجهتی و دوستی فزایش گیرد و گاه دو بیگانگی و نیز زن را چهار قسم ساخته اند پدمنی بفتح بای فارسی و سکون
دال و کسر میم و نون و سکون یای تحتانی بخوبی و نازکی بی همتا و در خوشخویی بلند بالای بهمال است اعضای او با هم در نهایت
تناسب نرم آواز شیرین سخن کم گوی گل اساس بود و هر با کدامن و فرمان پذیر شوهر چترنی بکسر جیم فارسی و سکون تای فوقانی و کسر را و نون و
سکون یای تحتانی بجی در نیکویی از و فرو تر بود و در فربهی و لاغری میانه تنگ شکم گشاده سینه بود سنکنی بفتح سین و
نون و سکون و کسر کاف و نون و سکون یای تحتانی فربه و کوتاه قد هموار باشد و آویزد و تند خوی نماید هستنی بفتح ها و سکون
سین و تای فوقانی و کسر نون و سکون یای تحتانی صورت و سیرت نکوهیده تر و از هر یکی و را و آن برگزارده اند و یکیک را آنچه
از مردان درخور بود وانموده مان بمیم والف و فتح نون سرگرانی زن از بدکرداری شوهر است و آن را بر چهار گونه دانند :
لگهو بفتح لام و ضم کاف فارسی و های خفی بکمتر دلدهی و لابه گری ناز از سر نهد مدهی بفتح میم و کسر دال شدده و
های خفی و فتح یای تحتانی ملجتی رنج دور شود گر بضم کاف فارسی و را نیز او ان محنت از ناز منش و دگر

رسا بهاس بفتح را و سین و الف و با و های خفی و الف و فتح سین آنکه چاره نیز برید و مرد را نایک گویند بجان و الف و کسر یای
تحتانی و فتح کاف و از اینرو در خور نایکان ناهها باشد لیکن از سه برنگذرد پت بفتح بای فارسی و کسر تای فوقانی آنکه در
کدخدای برون از هندی کیش بود پاپت بضم همزه و فتح دو بای فارسی و کسر تای فوقانی زن دیگری و این یار سای
برالاید پشیک بفتح با و سکون یای تحتانی و فتح شین منقوط و کسر همزه و سکون یای تحتانی و فتح کاف کردار جفا باشد
و هرکدام بر سه گونه بود انکول بفتح همزه و ضم نون و کاف و سکون واو و لام جز یکی نبر دارد دچهن بفتح دال و کسر جیم
فارسی شده و های خفی و فتح نون بسیار زن اندوز دو همه را از بخته کاری دل بدست آورد و دهشت بکسر دال و ها
خفی و سکون شین منقوط و فتح تای فوقانی هندی زن از سرگرانی او را از پیش خود براند و او در چاپلوسی و لابه گری افزاید تهه
بفتح شین منقوط و تای فوقانی هندی و های خفی بحیله سگالی و نفاق اندوزی دل آن بدست آورد و در گزارش داستان
عشق حال نایکان و نایک نگاهدارند و بسا نازکیها برسرانید سکهی بفتح سین و کسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی
همیشکی پرستاری که نایکا را بدو اعتمادی باشد و از گفتار و خدمت او آسایش یابد و آرام بیند هزل کند و بخندد و از
هنگام برنگذرد و در بور بهو شاند و دستیار پیرایش شود و بدلاویز گفتار از زن و شوگرانی بردارد و دوستی برافزاید و از اندرزگو
و خیر سگالی هر دو بدست باز ندارد و پیغام گزار اگر زن بدست آ دوتی گویند بضم دال و سکون واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی
اگر مرد بدست آ دوت بضم دال و سکون واو و فتح تای فوقانی و دانای هنر وصل و هجران شده و آئین دوستی و دشمنی نکو داند و درین فن
روش نشست و خاست نایکا و نایک را بگوناگون طرز برگزارده اند و بسا دلاویز داستانها آورده هر که اهل خواهد نامهای این رخ خواند
و کام دل بردارد سنکیت بفتح سین و نون خفی و کسر کاف فارسی و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی و آن کشش گوناگون نغمه و ساز و
روش رقص و چون مطالب ازبر او در هفت ادهیای برگزارند نخست سرادهیای بضم سین و را بیان آواز را بر دو گونه شمرند اناهت
بفتح همزه و نون و الف و فتح ها و تای فوقانی آوای بی سبب از ایکی قدیم انگارند و دامی هرگاه دو سوراخ گوش را بانگشت بربندد
صدائی یابد و او را ناد نام باشد و برهما دانند و چون این شناسائی خو کرده دولی بیابخی برنشود نکت روی دهد آهت بهمزه
و الف و فتح ها و تای فوقانی آوازی که بسبب برآید از اسبان گوبای عرض هویدار دارند و از کوفتن و کندن پیدائی گیرد

چنان برسرانیده هر یکی از شکم و گلو و نارگ مست و دور که نهاده دست قدرت آزبان سر آغاز چالش باد شود
و باندازه تحتی و سستی برخوردن آواز برخیزد گویند دو نحیم و ششم نیز و هم دو نورد هم برسد و آن نیز ده را هفت لخت ساخته
بدین تفصیل سرج بفتح سین و سکون را و جیم آن آواز طاوس بر داشته اند از چهارم رگ پدید آید رکهبه بکسر را و سکون کاف و های
خفی و فتح با و های خفی از آواز او رهیه برگرفته اند جانوریست سار و اسا در موسم بارش بناله درآید و این از هفتم تا دهم رسد
گاندهار بکاف فارسی و الف و نون خفی و دال و های خفی و الف و سکون را و آواز از فغان بز برداشته اند از دهم تا سیزدهم رفتار او باشد
مدهم بفتح میم و کسر دال شده و های خفی و میم آواز از صوت کلنگ برساخته اند و از سیزدهم تا شانزدهم رود پنچم بفتح بای فارسی
و نون خفی و کسر جیم فارسی و سکون میم از زمزمه کوئل بر داشته اند و آن پرنده ایست سیه فام سرخ چشم خوشنما خوشگو دم او دراز تر
از سار و از نغمه هم تطام گیرد دهیوت بفتح دال و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح واو و تای فوقانی آواز وزق از شتم تا
بیست و دوم خراش کند نکهاد بکسر نون و فتح کاف و های خفی و الف و سکون دال از خروش فیل برگرفته اند از بیست و دوم تا
بیست و سوم قسم دیگر این هر هفت سراسر آغاز از هر سه قسم شود پس نکهاد در مرتبه سوم از بیست و دو برگذرد و هر نغمه که هر هفت
در آن فراهم آید آنرا سنپورن گویند بفتح سین و نون خفی و ضم بای فارسی و سکون واو و فتح را و سکون نون و اگر شش باشد اول ناگزیر آنرا
کهاو و نامند بفتح کاف و های خفی و الف و فتح دال هندی و سکون واو و خداوند پنج را او دب خوانند بفتح همزه و سکون واو
و فتح دال هندی و سکون با و نخست در رو اگر بر و هیچ نغمه کمتر از پنج انجام نیابد لیکن در زبان که ادای خاص از دو هم سستی
بزبر دوم راگ بیبکا سیاپرا و الف و فتح کاف فارسی و کسر هر دو با و سکون یای تحتانی و کاف و الف و کسر یای تحتانی
و در نگارنامه مقام و شعبه سر آغاز از مهادیو و پاربتی دانند نخستین را پنج دهن بود و از هر یکی نغمه پدید آید بدین تفصیل
سری راگ بکسر سین و را و سکون یای تحتانی و را و الف و کاف فارسی بسنت بفتح با و سین و نون خفی و تای فوقانی بهیرون
بفتح با و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح را و واو و نون پنچم ببای فارسی و نون خفی و فتح جیم فارسی و میم میگهه بکسر میم مجهول و سکون
یای تحتانی و کاف فارسی و های خفی نت نراین بفتح نون و سکون تای فوقانی هندی و فتح نون و را و الف و کسر یای تحتانی و فتح نون از
پاربتی برسرانیده و این شش نغمه را بهندی زبان راگ گویند برا و الف و کاف فارسی اصل انگارند و هر کدام را فراوان شاخ و بخش

زبان زد و روز کار سر راک راسنبو رن وانند در ینجا رکهبه تا هتم آبد و بیس او کاندهار تا دوهم و دهم از سیزدهم در نگرد و هیبت
نابت و یکم رود و نهاوهم یکی برود و همچنین در یکی مراتب دگر گونگی رود نخست رامالوی بمیم والف و فتح لام و کسر واو
و سکون یای تحتانی نرونی بکسر تای فوقانی و ضم را و سکون واو و فتح یا و کسر نون و سکون یای تحتانی کیداری بکسر های مجهول کاف
و سکون یای تحتانی و دال والف و کسر را و سکون یای تحتانی گوری بفتح کاف فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی
مدهمادو بفتح میم و کسر دال شده و های خفی و میم والف و فتح دال و کسر واو و سکون یای تحتانی بهاری بکسر با و ها والف و کسر را
و سکون یای تحتانی دوم رادیسی بکسر دال و سکون یای تحتانی و کسر سین و سکون یای تحتانی دیوگری بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی
و فتح واو و کسر کاف فارسی را و سکون یای تحتانی بیراڑی بفتح با و سکون یای تحتانی و را والف و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای
تحتانی تُوڈی بضم مجهول تای فوقانی هندی و سکون واو و کسر دال هندی و سکون یای تحتانی للتا بدو لام نخستین مفتوح و دوم
مکسور و تای فوقانی و الف سندول بکسر ها و نون خفی و ضم مجهول دال هندی و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی سوم مدهمادو بفتح
میم و کسر دال شده و های خفی و میم والف و فتح دال بهیروی بفتح با و های خفی و سکون یای تحتانی و فتح را و کسر واو و سکون
یای تحتانی بنگالی بفتح با و نون خفی و کاف فارسی والف و کسر لام و سکون یای تحتانی براڑکا بفتح با و را والف و فتح تای
فوقانی هندی و کاف و الف سندوی بکسر سین و سکون نون و فتح دال و کسر واو و سکون یای تحتانی سِرکیا بضم یای فارسی
و فتح نون و سکون را و کسر کاف فارسی و یای تحتانی و الف چهارم راببهاس بدو بای نخستین مکسور دوم مفتوح و های خفی و الف و فتح
سین بهوپالی بضم مجهول با و های خفی و سکون واو و بای فارسی و الف و کسر لام و سکون یای تحتانی کانڑا بکاف و الف و فتح نون و
را والف بهنسکا بفتح با و سکون دال هندی و فتح ها و نون خفی و فتح سین و کاف و الف مالسری بمیم و الف و سکون لام و
کسر سین و را و سکون یای تحتانی پنجم راگ منجری بفتح بای فارسی و سکون دال هندی و های خفی و فتح میم و نون خفی و فتح جیم و کسر را و سکون
یای تحتانی پنجم راگ ملار بفتح میم و لام و الف و سکون را سورتهی بضم مجهول سین و سکون واو و را و کسر تای فوقانی هندی و
های خفی و سکون یای تحتانی اساوری بهمزه و الف و سین و الف و فتح واو و کسر را و سکون یای تحتانی کیکی بفتح
کاف و سکون یای تحتانی و ضم سین و کسر کاف و سکون یای تحتانی گندهاری بفتح کاف فارسی و نون سُکھے

و فتح دال و های خفی والف و کسر را و سکون یای تحتانی هرسنگاری بفتح ها و سکون را و کسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و کسر را
و سکون یای تحتانی ششم راگ کامودی بکاف و الف و ضم مجهول میم و سکون واو و کسر دال و سکون یای تحتانی کلیان بفتح کاف و کسر
لام شده و یای تحتانی و الف و سکون نون اهیری بفتح همزه و کسر ها و سکون یای تحتانی و کسر را و سکون یای تحتانی سده نات
بضم سین و سکون دال شده و های خفی و نون و الف و فتح تای فوقانی هندی سالک بسین و الف و فتح لام و سکون کاف
نت همیر بفتح نون و سکون تای فوقانی هندی و فتح ها و کسر میم و سکون یای تحتانی و فتح را کروهی هر یکی از این پنج پنج برگزارند و
فرزندان دگرگونگی رود و طایفه بجای سنت و پنجم و میکهه مالکوس بمیم و الف و سکون لام و ضم مجهول کاف و سکون واو و فتح
سین و کاف هندول بکسر ها و نون خفی و ضم مجهول دال هندی و سکون واو و لام دیپک بکسر دال و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی
و سکون کاف بر برانند و برای هر یک پنج پنج فرع برگویند لختی در این اختلاف رود و برخی بجای دوم و سیوم و چهارم و پنجم سری راگ بضم سین و فتح
دال و های خفی هندول و دیسکار بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی سین کاف والف و را و سری نات برخوانند و هر نغمه سرای او کو نیز شمارند
یکی مارک ماند بمیم والف و فتح را و سکون کاف فارسی گرزده و بوتهاد کهیران برشمرند و از هیچ بوم در رود گرگونگی نرود و همین نغمه
شمارند شناسندگان آن دیار دکن فرادان و ان شش را با بسیاری از این بیدارند لختی از آن بر میگرازد سوهج برکاس بضم مجهول سین
و سکون واو و فتح را و جیم و فتح بای فارسی و سکون را و کاف و الف و سکون سین پنج تالیسر بفتح بای فارسی و نون خفی و سکون جیم و تای فوقانی و الف
و کسر مجهول لام و سکون یای تحتانی و ضم سین و سکون را سبرتو بهدر بفتح سین و سکون را و فتح با و ضم مجهول تای فوقانی و سکون واو و فتح با و ها
خفی و سکون دال و فتح را و چندر پرکاس بفتح جیم فارسی و نون خفی و سکون دال و فتح را راک کدم را والف و سکون
کاف فارسی و فتح کاف و دال و سکون میم جهومرا بضم جیم و های خفی و سکون واو و میم و را والف سرورتنی بضم سین و سکون
را و فتح واو و سکون را و فتح تای فوقانی و کسر نون و سکون یای تحتانی دوم رادیسی گویند بکسر دال و سکون یای تحتانی و کسر سین و
سکون یای تحتانی و این نغمه ایست خاص کجا چنانچه سرائیدن و هر یک بضم دال و های خفی و سکون را و فتح بای فارسی و سکون
دال در دار الخلافه اگره و گوالیار و بازی از نواحی منتشر در این یا نغمه زیرک سرائیدی چون هنگام راجه گوالیار کام روا شد دستیاری
نایک نخستو و مجهو و بهنو که از نادره کاران روزگار بودند طرز عالم پسند خاص کرین آورد چون او درگذشت

نخستو

بخشتود مجهورا در دولت سلطان بهادر گجراتی روز بازار دیگر شد وان روش برفراز روای برآمد و هر بند فراهم آمده از چهار فقره
مسجع و برابری الفاظ و حروف دران ناگزیر بود و در و یزنگی عشق شگرف کاری دل گزارش یابد و انچه در دکن گویند بزبان
دراوری چند نامند بکسر جیم فارسی و نون خفی و سکون دال و آن سه فقره یا چهار فراهم آید و بیشتر در ستایش ناکری و آنکه بزبان تلنگی
و کرناتک سرود آراید دهرو گویند بفتح دال و های خفی و ضم را و سکون واو و دران ناز و نیاز برگذارند و انچه در بنگاله سرایند بنگلا
خوانند بفتح با و نون خفی و ضم کاف فارسی و لام و الف وازادر جونپور نغمه آرایند چیکلا گویند بضم جیم فارسی و سکون تای فوقانی
هندی و کاف و لام و الف و انچه در دهلی نوا درارند قول و ترانه نامند و ان روشی است که امیر خسرو دهلوی بهمراهی صامت و تار
بروی کار آورد و از صوت و نقش فارسی و هندی برگرفته عشرت افزای شد و انچه در متهرا سرود درآرند بشن پد
بکسر با و سکون شین منقوط و نون و فتح بای فارسی و سکون دال فقرات او چهار و شش و هشت باشد و دران کرشن را پرستانند
و انچه در سند برخوانند کافی نام یابد در و بسا افسون مهر و محبت و انچه بزبان ترهت لهچاری بفتح لام و سکون ها و جیم
فارسی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی و ان گزارده بدیابت از سوزش عشق برسراید و انچه در لاهور و نواحی آن سرایند چهند
گویند بفتح جیم فارسی و های خفی و نون خفی و دال و انرا که در گجرات نوا درارند جکری نامند بفتح جیم و سکون کاف و کسر را و سکون
یای تحتانی و انچه در رزم آرای و ستایش کنند اوراکرک بفتح کاف و سکون را و فتح کاف و های خفی انرا ساوره گویند و آن
نیز از چهار و شش و هشت فراهم شود و بگوناگون زبان برسرایند و جز انچه گزارش یافت فراوان طرز دیگر سامعه افروز چون
سارنگ بسین و الف و فتح را و نون خفی و سکون کاف فارسی و پوربی بضم بای فارسی و سکون واو و را و کسر با و
سکون یای تحتانی و دهناسری بفتح دال و های خفی و نون الف و فتح سین و کسر را و سکون یای تحتانی و رام کلی براو الف و سکون
میم و فتح کاف و کسر لام و سکون یای تحتانی کرائی بضم کاف و را و الف و کسر همزه و سکون یای تحتانی خدیو عالم آن را
سگهرائی برگوید بضم سین و سکون کاف فارسی و های خفی و را و الف و کسر همزه و سکون یای تحتانی سوهو بضم سین و سکون واو
و ضم مجهول ها و سکون واو و بیسکال بکسر دال و سکون یای تحتانی و سین و کاف و الف و لام و دیساک بفتح دال و
سکون یای تحتانی و سین و الف و کاف و سیوم پرکیرنکاد هیای بفتح بای فارسی و را و کسر کاف و سکون

بای تحتانی و فتح را و نون و کاف و الف و درجکوبکی الاپ بفتح همزه و لام و الف و بای فارسی سرخوانی باشد و آن بر دو گونه بود یکی راگ
الاپ تان آن نغمه که بزبان روزکار او او تصرف گویند در و باشد دیگر روپ الاپ تانهای منظوم که نازش گفتن آن را فزود و برگزارند
چهارم پربندها دهیا بفتح بای فارسی و را و با و نون خفی و فتح دال و های خفی و در روش بستن گیت بکسر کاف فارسی و سکون
بای تحتانی و تای فوقانی منظومی است که دو نغمه سرایند از شش خبر فراهم آید برد بکسر با و فتح را و دال ستایش پد بفتح بای
فارسی و سکون دال نام ممدوح تنا بکسر تای فوقانی و نون و الف امن تن تنا گفتن و نغرات واکردن پات ببای فارسی
و الف و فتح تای فوقانی هندی تن تنا نا نا است از سه حرف نامبت حرف مخصوص ترکیب یابد همانا مشابه نغرات راید است
تال تبای فوقانی و الف و فتح لام و انرا ضرب گویند اگر بر شش باشد انرا امیدنی گویند بکسر مجهول میم و سکون یای تحتانی
و فتح دال و کسر نون و سکون یای تحتانی و اگر یکی نباشد اندنی گویند بهمزه و الف و فتح نون و نون خفی و فتح دال و کسر نون
و سکون یای تحتانی و اگر دو نبود دیپنی گویند بکسر دال و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی کسر نون و سکون یای تحتانی و
اگر سه نباشد بهاونی خوانند بفتح با و های خفی و الف و فتح واو و کسر نون و سکون یای تحتانی و اگر چهار نبود تاراولی نامند
بتای فوقانی و الف و را و الف و فتح واو و کسر لام و سکون یای تحتانی و بلی دو چهره ز بنفروزد و هر چهار ادهیای از بزرگی
سرست پنجم تال ادهیای تای فوقانی و الف و لام و دران چوبی و خیدکی ضرب گزارش یابد ششم واد یا ادهیای بواو
و الف و کسر دال مشدد و یای تحتانی و الف و درمراتب سازها و آن بر چهار گونه بود تت بدو تای فوقانی اول مفتوح و ثانی
ساکن آنچه بتار نواخته شود و بت بکسر با پوست گرفته نوا دارند گهن بفتح کاف فارسی و های خفی و سکون نون آنکه سخت
پیوستن صلب و اواد هو سکهر بضم سین و کسر کاف و های خفی و سکون را آنچه نفس برسراید و هر کدام را فراوان اقسام چندی از آن برسگارد
نخستین قسم جنتر بفتح جیم و نون خفی و فتح تای فوقانی و را چوبی را بدرازی یک گز تهی میان سازند و بهر دو سر دو نیمه کدو
پیوندند بالا سو شانزده چوب پاره بازگذارند و پنج تار آهنی از فراز آن گذارده بهر دو طرف استوار سازند و مدار بستی و
بلندی و فرگونگی آهنگ برگرداندن چوب پاره گراید بین بکسر با و سکون یای تحتانی و نون جنتر اسا لیکن سه تار دارد و کنر
بکسر کاف و فتح نون مشدد و سکون را مین تا لیکن چوبش لختی درازتر و سه کدو و دو تار سرمین بفتح سین و سکون را

بسان بین است لیکن چوب بارها دارد انبرتی بفتح همزه و نون خفی و سکون با و کسر را و تای فوقانی و سکون یای تحتانی
چوب آن از سر بین خوردتر و کدوی به جانب بالا و یکتار ابریشمین و یکی پرده‌های نغز در نواخته شود رباب شش تار روده
بران بندند و بعضی دوازده و برخی هژده سرمندل بفتح سین و سکون را و فتح میم و نون خفی و فتح دال هندی و سکون لام
قانون آسا است و یکتا زدارد بعضی از آهن و برخی از برنج و طایفه از روده سارنگی بسین و الف و فتح را و نون خفی و کسر کاف
فارسی و سکون یای تحتانی خوردتر از رباب بسان غجک بر نوازند پناک بکسر یای فارسی و نون و الف و کاف از ابریشم کوتاه بر سازند
بضم سین و سکون را و فتح با و تای فوقانی و الف و نون چوبکی بازی کمان لختی خم داده زهی از روده بران بندند و دو کاسه
چوبین سرنگون بهر دو طرف او گذارند و از اغجک آسا نوا دارند لیکن بیت جیب خورد کدوی بر گیرند و در نوازش بکار برانند
ادهوتی بفتح همزه و دال و های خفی و سکون واو و کسر تای فوقانی هندی و سکون یای تحتانی یک کدو و دو تار کنگره بکسر
کاف و نون خفی و فتح کاف فارسی و را و های مکتوب بین آسا لیکن دو تار روده دارد و کدوها خوردتر قسم دوم پکهاوج
بفتح بای فارسی و کاف و های خفی و الف و ضم واو و سکون جیم سطبری چوبی را ایلچی شکل بر سازند و میان تهی گردانند
و درازی یک گز و بری چنانچه اگر میانه از او بغل گیرند انگشتان هر دو دست بهم رسد و سرهای آن از سر کوزه لختی فراخ تر آن را
به پوست در گیرند و در اطراف آن دوالهای چرم انداخته مانند نقاره کشند و چهار چوب پاره از یک بست کوتاه زیر در گرد و بستر
بکار اندر پستی و بلندی آهنگ برنج وا دادن آن اوج بهمزه و الف و ضم واو و سکون جیم از چوبی میان تهی برسازند گوی دو خورد
طبل‌ها را ز بابان بهم پیوسته و هر دو رو به پوست در گیرند و بریسمان استوار کرده اند دهل و آن معروف دهره بفتح دال
هندی و های خفی و فتح دال مشدد و هندی های خفی و آن دهل‌ها لیکن بغایت خورد دارد اودج بفتح همزه و سکون واو و دال و های
خفی و الف و فتح واو و سکون نیمه اوج دف مشهور کنجری بفتح خای منقوطه و نون خفی و فتح جیم و کسر را و سکون یای تحتانی
خورد دفی است جلاجل دار برابر سر کوزه باشد قسم سوم تال تا و الف و لام خفی از روی سازند بسان پیاله برنجین لیکن تا ده
کهنه تال بفتح کاف و سکون یای فوقانی هندی و های خفی و تای فوقانی و الف و سکون لام خورد های آسا چهار
تار چوبین و سنگین بر سازند تهی کوزه قسم چهارم سهنا بفارسی سرنا گویند مشک دونی پاره بقاعده سوراخها

دارد برو پیوندند و فارسی زبان نی انبان خوانند مرلی بضم میم و سکون را و کسر لام و سکون یای تحتانی نی است اپانگ بضم
همزه و فتح یای فارسی و نون خفی و سکون کاف نی است میانه خالی بدرازی یک گز در میانه آن بالا سوراخی کنند و در آن
تار رگی نی برگذارند نغمه بر تیا ادهیای بکسر نون و سکون را و کسر تای فوقانی و یای تحتانی و الف و درخیدی و چگونگی رقص

شماره نغمه سرایان

چهل لختی از نغمه و ساز گزارش یافت اندکی از گروه خوانندگان و سرایندگان می‌سراید کانقش قدیم را که در هیچ بوم دگرگونگی نشود
بیکار گویند بفتح با و سکون یای تحتانی و کاف و الف و را آموزندگان این طرز را سهکار خوانند بفتح سین و ها و کاف و الف و
را کلاونت بفتح کاف و لام و الف و فتح همزه و نون خفی و تای فوقانی و زبان زد روزگار بجای همزه واو و بیشتر درپد
سرایند دهادهی بفتح دال هندی و های خفی و الف و کسر دال هندی و های و سکون یای تحتانی نغمه سازان پنجاب اند دهده و کنگره را
نوا دارند بیشتری در رزمگاه ستایش رادمردان برگویند و عرصه بیکار را گرمی دیگر بخشند قوال ازین گروه اند لیکن بیشتر
طرز دهلی سرایند و بدان روش فارسی شعر بر خوانند هرکیه بضم ها و سکون را و کسر کاف و فتح یای تحتانی و های مکتوب مردان ساز هرک
را اوج گویند نوازند و زنان تال نگاهدارند و خیال گری نیز نمایند و در داستان با آن ساز گرگه سرایند و اکنون بهر دو مانند
آن و بسیاری زنان این گروه را نکوروی بپرایه نغز پردازی کرده دف زن بیشتر زنان دهادهی دف و دهل نوازند و بهر گه
و سوهله که برای کدخدائی نواسنج بندند بدین شایسته خوانند بیشتر در محافل عورت حاضر شدی امروز در مجالس مردان
نغمه سرایی کنند سیزده تالی مردان ایشان دهانی نبدک باخود دارند و زنان سیزده تال یک زدن با دو آرند
دو بر بند هر دو دست و دو بر بند آرنج دو بر بند کتف دو بر سر دو شانه و یکی بر سینه و دو دو بانگشتان دو دست بیشتر
در دیار گجرات و مالوه باشند نته بفتح نون و سکون تای فوقانی هندی و فتح واو و های مکتوب شگرف رقاصی نمایند و
گوناگون اصول آورند و نغمه سرایند پکهاوج و رباب و تال نوازند کیرتنه بکسر کاف و سکون یای تحتانی و را و فتح تای
فوقانی و سکون نون و فتح یای تحتانی و های مکتوب زنار دارند و ساز ایشان چون بهنیان بود و ساده رویان
را لباس زنان پوشانیده به بازی در آورند ستایش کشن و نشست و خاست او برگزارند بهکتیه بفتح بای و های

خفی

خفی و فتح کاف فارسی و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی و های مکتوب بهوتا بیان گذشته لیکن بصورت گوناگون مردم
برآرایند و شگرف تقلید ابروی کار آید و نشب هنگامه آرایند بهنویه بفتح باء و های خفی و نون خفی و فتح واو و یای
تحتانی مشدد و های مکتوب نزدیک به پیشین گروه لیکن شب و روز کار پردازی نمایند و در برنجی طبق که بزبان هند
تهاکویند نشسته و ایستاده گوناگون اصول آورند و نغمه سرایند و شگرف کاری نمایند بهاند بفتح باء و های خفی و الف
و نون نهانی و دال هندی دهل و تال نوازند و نغمه سرایند و تقلید مردم و دیگر جانوران نمایند و رقاصی کنند و در اصول همگی اعضا
در جنبش دارند و آب از راه بینی بدهن فرستند و آهنین سیخ از دهن شکم در کنند و چندگونه غله را فرو برند و یکایک برون آورند
و دیگر شگرفیها برسازند کنجری بفتح کاف و نون خفی و فتح جیم و کسر را و سکون یای تحتانی مردان پکهاوج و رباب و تال نوازند
و زنان نغمه سرایند و رقص کنند کیهان خدیو ایشان را کنچنی برخواند بفتح کاف و نون خفی و سکون جیم فارسی و کسر نون و سکون یای تحتانی
نت بفتح نون و سکون تای فوقانی هندی دهل و تال نوازند و رسن بازی کنند و شگرف معلقها زنند بهروپی بفتح باء و های
خفی و ضم را و سکون واو و کسر پای فارسی و سکون یای تحتانی بروزانه بصورتها برآرایند چنانچه برنانه پیرکهن سال برآید و خرد تر و هان
و دریاب را در غلط اندازند بازیگر به تیزدستی شگفت کارها پدید آورد و بنیروی افسون هستی را دگرگون گرداند چنانچه گران سنگی
بر دوش او نهند با جهان مگزند که یکی را بند بند ساخته و باز بحال آید و شگرفی این دستان بگزارش در نگنجد و هر یک بطرز خاص نغمه برسرایند

آئین اکهاره

بفتح همزه و کاف و های خفی و الف و فتح را و های مکتوب نشاط بزمیست در شبستان بزرگان این مرد پیراسته گردد و در وی
پرستاران را ساز و نغمه در آموزند چهار زن نکورو برقاصی برآیند و شگرفی اصول چهره افروزد و دیگر چهار زن بسرایند کی
بروازند و چهار بران نمط تال نوازند و دو پکهاوج و دو اپنگ بکار دارند و یکیک رباب و دهولک و بین و جنتر نوازند و چهر
چراغهای جشن دو زن چراغ بدست گرفته نزدانیان در گروه باشند و لختی را برافروزند بیشتر آنست که گروه شوه نگاه دارند و کنیزان
خوردسال را بیاموزند و گاه آن طایفه والان خود را آموخته نزد بزرگان برند و کام دل برگیرند و گیتی خداوند را انچه در
سنگیت و جز آن گزارش یافت فراوان آگهی انچه جهانبانان را سرمایه کلان خواجه و بیم خدیو را دستمایه سترگ بیداری

بکج شاستر بفتح کاف فارسی و سکون جیم دانش فیل از علم طبیعی و گوناگون خاصیت و نگهداشت آن و فربهی و اسباب و
علامات بیماری و چاره گری آن برگوید سالهوتر بفتح سین و الف و کسر لام و ضم ها و سکون واو و تای فوقانی و را از علمیت
حال اسب انسان بازگزارد باستک باواو الف و سکون سین و ضم تای فوقانی و فتح کاف دانشی که از ساختن خانه
برگزارد و هرگونه را خاصیت برنویسد سوپ بضم سین و سکون واو و فتح بای فارسی از اراده ساختن گوناگون
خوردنی و خواص هرکدام گزارش یابد راج نیت براو الف و سکون جیم و کسر نون و سکون یای تحتانی و فتح تای فوقانی
آئین فرمانروای چنانچه مثنوی معنوی ملک است که خود را از آسیب خواهش و خشم نگاه دارد و همانطور کارگیای
جهان صورت بد و بازگردد و شکرک شوتهای چهی اش که پادشاه را از پا اندازد ده برگزارند شکار قمار خواب آهو برد
آمیزه زنان نقش گفتن رقص کردن با خنیاگران بودن باده پیمودن تنها گشتن و سرآمد شوبهای خشم هشت بود
گرفتن مال بهنگام لطف غمگین شدن راز آشکارا کردن کار نو گرفتن در نیاوردن زبان بدنام آلودن بی اندیشیدن
بی تابلی و در جانشکری خران عیب مردم برملا انداختن با گزیر فرماندهی آنست او نیز خرد پرستاری از گزند خواهش
و خشم برکناره زیند و بدین هژده چیره دست نیالایند و اگر یکبارگی دست از آن نیارند باز گشت از اندازه نگذرانند
گویند فرمانروا خدا اندیش آگاه دل دادگر باشد بخشنده و بخشاینده نیکی شناس قدردان بود و خوش سخن و دانا و شنوا
و فروتن و اندیشه جهان گشای روز افزون و عیب را از گزند نویسنده و وزر دور نهران و دیگر بدکاران نگاهبانی کند و
اندازه مردم و جرم برشناسد توانا و بردبار بود و دست گویان در باب را بجاسوسی برگزارد و دشمن با خورد شمرده از
چاره گری نغنود و مال و جاه بفرو رد نمیدازد و پاره دستان بدکاران را پامال گرفته در بارگاه خود راه ندهد فرمانفزا به اعیان
ماند انچه او در میان پرای بکار بندد و او در مردم را بجا آورد و خار بن را از میان کناره اندازد و چمن را شاداب نگاه دارد و دست
آلوده برونی نشود و فرمانده شورافزای بدگوهر را در کنار ملک باز دارد تا ساحت دولتخانه از آن پاک گردد و دیگر بدسگالان
راه نیابند و او نبدک درختان بر شاخ و برگ را در هر چند گاهی پیرایش کند کارکیا بزرگان دولت را که بار و باور داوان
بهم رسانیده نهند لختی از هم پراکنده گرداند و نیز او نزار را بیاری توسند گرداند و از نشستن کم مایگان سپاه را نیرو بخشد و فرمانفرمائی از روی سده

مردم را

مردم را که ایزد پرست و خوشخو و دیده ور و جدکار و فراخ شناس روزکار و ضمیر فهم خداوند دشوار بلان با برگزیدو کارهای
دینی و دنیاوی برابر کوی بمهربانی او سرانجام دهد و اگر خود نیروی کار کردن نیابد فراهم آوردن برگزیدگان که بهای روزکار بدو
بازگذارد و در بزرگ کارها کنکاش را با بسیار مردم نکند چه شرط این کار عقیدت و فراخی حوصله و مردانگی و دوربینی است و
فراهم آمدن این بهار گوهر بی بها در هر یک کس بس دشوار اگر چه لختی از پیشینیان نخبان مردم را از در میان نهاده اند با بدنشیه انکه
بخلاف گفته آنان بکار کرد گرایند لیکن بسیاری این سررشته را نیارسند نگاهداشت و در فراوان رنج در افتاده خاصه
خدوک دل که از حرف سرای بیدلان و نادرستان و کوتاه بینان و بداندیشان روی دهد چاره آن بس دشوار فرماندهان
باستانی هشت یا چار فرو هیده مرد را که نخوهای گزارده آراسته باشند بدستوری برگرفتی و یکی را از آنان در بلند پایگی افزودی
و از هر یکی جداگانه تهدید ملکی و مالی پژوهش رفتی سپس فراهم آورده گزارده ها بسختی و گزارنده را نام هر دو فی برگیتی خدیو را از پرستار
خیراندیش و اختر شناس و ژرف بین و پزشک سعادت سگال ناگزیر به نیروی کار الهی و دوستان فراهم آرد و گزین سپاه اندوزد و گنجینه
برآماید و قلمرو را لخت لخت ساخته بداوگران هشیار خرام بسپارد و یکدیگر را انباسته پیوند برد و بهر دو بر در آبادی و ساختن آن
همت برگمارد و در خبرگیری ژرف نگهی بکار برد و با همسر خویش راه آشتی و دوستی برگزیند و از زبردست باج ستاند و با توانا تر
از خود به نجته کاری در شکراو شورش و دوروی برانگیزد و اگر تواند پیشکش برده و تا تواند با و نبرد سیحکیش (؟) نیابد چون گزیر نماند
بگشاده پیشانی و شکفته دلی به پیکار برآید و پایه ناموس را بلند گرداند و فرمانروای که نقلم و پیوسته باشد اگر چه لابه گزارد دشمن
اندیشد و دومین دوستیدار انگارد و سیومی را از دوستی و دشمنی برکناره داند و در ملک دیگری هنگام در نیاید و بیچان همه کار
پردازان سلطنت دستورها برنوشته اند و راه نیکوی باز نموده و فراوان دلاویز گفتار سیراب برگزارده همگی آن با کمی قدردانی
و بردلی و کم آزری و کم خشمی و کم گوی و جدکاری و خیراندیشی باز گردد بهار بکسر و ضم با تحتانی و ها و الف و را و اوری و آتش نزد
کارکیان هندی بوم گوناگون خصومت از شمرده برگزرد و هر کدام را بروشنی فصل برگزارد و آنم خواهی طلب امانت شناختن مال خود
او نزیش دو انبار باز خواستن بخشید گفت و گوی نو کرد اعادد راهواره مزد و روگرا یه کش از نکونه و انند خلاف کردن کشاورز
در دست مرد جهانبانی فروشنده باخرنده خواهد باز گرداند تاوان خواستن از چوپان اختلاف در حدود

در حدود زمین شمردن شش و دشنام آویزه زدن و دعوی دزدی و خسته خون او بزش زنان جنگ زن و شوی در افتادن و نبرد و قمار
باران فرمانروای داوگر باید که خاد روبه پرسش جا اساس نهد و این بزرگ کار را خود گیرد اگر خود همیشه نتواند رسید یکی از
کاروانان بی هراس جدکار سپارد مدعی را بادی گویند به با و الف و کسر دال و سکون یای تحتانی مدعی علیه را برت بادی بفتح
یای فارسی و سکون را و کسر تای فوقانی بیرون توت و کم از دوازده ساله و مست و دیوانه و بیمار و مشغول کار سلطنت و زن بی
خویشاوند و زن بزرگ نژاد و خداوند سوتک به پرسش چار و فرو هیده مردی رفته بازپرسد و رنه بارگاه حضور آورند

ترتیب مثل

آنچه بادی گوید برنویسند و سال و ماه و روز و نام هر دو و نیاکان نشسته و بسیاری خصوصیات تعلیم در اندیس پاسخ
برت بادی بدانسان انگارند و هر دو ژرف نگهی بکار برند از آن پس از بادی خط و گواه باز خواهند و گواه از چهار کمتر نباشند
و نزد برخی از سه اگر براستی و درستی روشناس بود یکی نیز پسند افتد و کم از پنج ساله و پرخوف نباید و گواهی سود خرسود را
سودمند نباید و شهادت پیشه ور خرد و همکاری روای نیابد و از کور و لنگ کر و بیمار و مست و دیوانه و قمار باز و کننده
بند گناهان و گرسنه و تشنه و خشمناک و دزد و آنرا که کشتن پرند نشنوند و از زن جز در حق زن و از دوست و دشمن و انباز نپذیرند
باید که در همگی آویزه از خشک لبی و لب گزی و لیسیدن کنجهای دهن و دگرگونی سخن و رنگ چهره پی بمقصود برد و شرایط گواهی در
همه خصومتها تا گزیر بکر مدیار دهم و چهار دهم اگر نوشته و گواه نباشند بدوربینی و حزم اندوزی آنچه در باید بکار کرد در آورد
و اگر از آن نیز کاری برنیاید بمدعی و نزد برخی یکی از دو هر کرا خواهد سوگند دهد از هشت گونه برگزارند نخست انکه آن شخص را

طریق حلف مدعی و مدعی علیه

بمیزان برکشیده فرود آورند و الهی نیایش نموده افسونها برخوانند و باز برکشند اگر پله او بلندی گراید حق با او باشد و برابری
و فروتری از دروغ زنی باز گوید و برخی نامها برسرایند که برابر ماند و این خبر برهمن هند دوم انکه هفت پایه صندل کشند
بدوری شانزده انگشت از یکدیگر سپس غسل دهند و بدانسان پرستش و افسون بکار برد و پس از آن هر دو دست بسبوس شالی
بمالد و هفت سبز برگ پیپل بردست گیرد و خام ریسمان بر آن هفت باز بندند و آهنین پارچه بوزن سیر و آب یک سخت گرم کنند
که سرخ گردد و بران برگها نهند و آن افروخته بدست گرفته روان شود چنانچه هر گام او در یکی از آن دایرها افتد در پسین
آهن از دست برافکند اگر نشان سوختگی بدست نباشد راست گو و اگر در میانه او دست افتد از سر

آزار و صدمه

جدا افتاده اگر زراعت خورد تاوان نبود و حرف حکم زراعت دارد و اگر او نیزه در حد بود افتد در غیر موسم بار تن آن وارسد
خداوندان هر بوم در انجام مرز خویش انگشت و سنگ و سفال و زره و موی و استخوان و مانند آن که دیرپا باشد در زمین میکنند
و گاه درخت نشانی از هم جدا میسازند حاکم به پدید آوردن آن حق بر فراز پیدای برآورد و گواه چهار باشند باده از
کشاورزان و شبانان و صیادان و گواهان را جامه سرخ پوشانند و کلوخی بر سر نهند و قلاده از گل سرخ و جایم در گردن افکنند و
چنان آید که اگر دروغ گفته شود همه نیکیها نابود گردد و اگر گواه و نشان نبود به هر چه رای حاکم قرار گیرد و دشنام را سه گونه ساخته
اند نخست آنکه عیب رو برو گوید دوم آنکه بر فروا به بازگرداند سوم آنکه با مادر یا خواهر و مانند آن نسبت کند در دو
نخستین اگر سافل عالی را گوید دوازده و نیم دام جرم گیرد و در برابر نیمه و در عالی با سافل چهار یک و در سوم بیست و پنج اگر در
همسران بود و با برهمن کهتری را و در عکس پنجاه و اگر بیس برهمن را هفتاد و پنج و در عکس دوازده و یک نیم و اگر سودر به برهمن
صد دام و در عکس شش و ربع و اگر بیس کهتری را پنجاه و در عکس دوازده و نیم و همچنین سودر و بیس و اگر به بوته یا بادشاه یا برهمن که بر جهاآ
بید خوانده باشد زبان به دشنام برآلاید پانصد و چهل دام جرمانه گیرند و اگر به همگی مردم محله کوهش کند نیمه آن و اگر همه باشنده
شهر چهار یک آن را چهار گونه برگویند اول آنکه با نداختن خاک یا گل یا پلید کسی را بیازارد دوم آنکه به خشت و چوب و جز آن همناک
کرداند سوم آنکه بدست و پا و مانند آن بزند چهارم آنکه بجای زخمی سازد در نخستین پنجاه دام جرم برگیرند مگر در نجاست ده اگر هر دو برابر
باشند و در سافل و عالی دو چندان برشمارند و در عکس نیمه و در دوم اگر رسانیدن به خشت و جز آن باشد پنجاه و در همسران یاد
و در عالی با سافل عکس آن به شش و در سوم اگر اماس کند یا عضوی بدرد آید در برابر دویست و هفتاد دام جرمانه برگیرند
و در سافل با عالی دست یا پا هر چه زده باشد ببرند یا جرمانه درخور ستانند و در کهتری با برهمن دو چندان و در بیس با برهمن ده
چهل و در سودر با برهمن ده هشتاد و در بیس با کهتری یا سودر به بیس ده بیست برابر و در سودر بکهتری ده چهل و در برهمن با کهتری
نیمه با بیس چهار یک با سودر هشت یک و در کهتری با بیس نصف و با سودر چهار یک و در چهارم در برابر اگر پوست بریده
شود پنجاه دام و اگر گوشت هم صد تولچه طلا برگیرند و اگر با استخوان نیز گزند رسد از قلمرو برآورد و در سافل عالی دو چندان
و در عکس نیمه و اگر کار بدار او انکند خرج دارو و روزمره وزاد تا به شدن بزننده باشد و در گوسفند و آهو و جز آن اگر

سخن زشتی

آزرده کردن

از زدن نقصانی شده باشد هشت دام باز ستانند و اگر از کار رفته بهای آن بخداوند باز دهد و صد و بیست و پنج دام جرمانه
و اگر کشته دو برابران و در اسب و شتر و گاو دو چندان و در گوسفندهای که خداوند و بها دارد اسب قیمت بحساب برگزارد و
ده دام جرمانه اگر کم بها بود هشت دام و اگر افزون از صد تولچه طلا یا نقره با گزیده کالای که بدین بها باشد یا افزون از
شصت و شش من غله و دو ثلث یا بسر یکی از اعیان یا زن او را بدزدد سزاوار کشتن شود و در کمتر از صد و بیشتر از
پنجاه تولچه دست ببرند و اگر پنجاه یا کمتر از آن شود یازده برابران جرمانه باز ستانند و در غله نیز اگر کمتر از آن بود همین سیاست
رود و در همه صورت مقدار دزدیده بخداوند رسانند اگر تواند گزارد و در برابران بر شماری فرمایند و در دیگر صور فراخور
دزدیده زدن و بند کردن و جرمانه گرفتن برای داور باز گردد و اگر سافل عالی را کشته شود او نیز جان بکند و در برهمن
برهمن را همگی مال برگیرند و سر بتراشند و داغی بر جبین نهند و از قلمرو برآرند و در برهمن کهتری را هزار یا ده گاو و یک نر جرم کنند
و در برهمن بیس را صد یا ده گاو و یک نر و در برهمن سودر را ده یا ده گاو و یک نر و در کهتری و بیس همین روش و در سودر سودر را
پانصد یا ده گاو و یک نر و اگر خون به ثبوت نرسد در شهر یا ده یا محله شده باشد اهل آن شهر پیدا کنند یا دیه آنچه رای داور
قرار گیرد جرم دهند و آمیزه زن و مرد بیگانه بر سه گونه دانند نخست آنکه در خلوت سخن گویند و بخندند دوم آنکه بخانه او ارمغانی فرستند
سوم آنکه با هم بنشینند و در آمیزند در دوم به هر چه رای حاکم قرار یابد جرم کنند و سوم بر دو گونه باشد دختر و جز آن اول با آلت
جماع بکارت رفته باشد یا با انگشت و چوب و مانند آن دوم بر ده نشین یا کوچه گرد و در هر یکی از چهار صورت برضای زن باشد یا نه
و هر کدام از این شکانه در میان دو برابر باشد یا نه در بکر اگر هر کدام از آن وجوه برضامندی دست داده و هر دو برابر برگرفت و کابین و
دخت را خواهی نخواهی بزنی او دهند و در صورت انگشت دویست دام جرمانه ستانند و اگر رضا نبود در جماع مرد را کشند
و زن به بار برسن در نیاید در انگشت و مانند انگشت را ببرند و ششصد دام جرمانه بگیرند و برهمن را اخراج کنند بجو اگر
مرد در ذات کلانتر باشد او را بزنی دهند اگر چه ناراضی بود لیکن در ناراضای جرمانه بستانند و در غیر دخت اگر هر دو برابر باشند
و زن ستوره بود و رضامند از مرد دویست و پنجاه دام جرمانه باز خواهند و در بی رضای پانصد و چهل و در کوچه گرد رضامند دو بیست
و پنجاه دام و در نه پانصد و اگر مرد کلانتر باشد در جمیع صور دو بیست و پنجاه جرم طلبند و اگر سافل باشد در همه صور

دعوی دزدی

خوخسته خون

آویزش

جنگ زن و شو

بکشند و گوش و بینی زن ببرند و بگذارند و پس از که خدای اگر هر یکی از عیوب ناشایسته آگاهی یافت اگر از خود را گذراند زن را بدو
اورش نرسد از پدر زن چرا نه گیرند و اگر یکی را ستوده آید و دیگری را بجای او سپرده هر دو را با او بمانند و چون مرد بزیارت گاه
معابد بر آید و از وعده بگذرد زن تا هشت سال در خانه بهر گونه که باشد بگذراند و اگر بجهت دانائی و کسب علوم و جاه و مال ز
بود شش سال انتظار برد و در سفر نزد روشن زن دیگر تا سه سال و چون این مدت سپری شود اگر برای اوقات گذار خود از خانه
شوهر بر آید می سزد و چون شوهر از سفر باز آید و خواهد که بواسطه بر آمدن ترک او جوید نتوان و اگر زن پاس آن مدت نداشته
بر آمده باشد شوهر اگر ترک او گیرد تواند و اگر شوهر را بیماری روی دهد و زن ازو خبر نگیرد شوهر باین جهت نتواند در هنگام تندرستی
ترک او کند لیکن اگر خواهد تا سه ماه با او سخن نکند و آنچه داشته باشد باز ستانند و سپس بدو بپردازد در کیش برهمن طلاق
نیامده است لیکن شوهر خویش را از نزدیکی و دیدن بر کنار گیرد و با این همه قوت و کفاف سرانجام نماید و زن نتواند که شوهری دیگر گزیند
اگر از شوهر بزرگ گناهان سرزند یا امراض و پیری بهم رساند زن اگر ازو پسر نزاید گنجایی دارد و اگر از هر چهار قوم زن داشته باشد
پایه هر یک نگاه دارد در کار عبادت و خدمت برنی چون روغن مالیدن و زر کردن مانندان هم ذات خود فرماید و با وجود پسر

در افتادن ورثه

هیچ یکی از خویشان و نزدیکان را حصه نرسد مگر زن را که برابر پسر گیرد و اگر هر دو نباشند دختری که کدخدا نشده باشد و اگر این هم نبود مادر قرار
گیرد و اگر او هم نباشد پدر خاوندی کند و اگر او هم نبود برادر گردد و در دوره پسر برادر و اگر او نیز نباشد خویشاوندان دیگر گیرند و اگر

نزاع قماربازان

از میان نیز کس نبود استاد ور نه بکسی که با او یکجا خوانده برسد و گرنه بادشاه بستاند و هر که قمار دغل ساخته باشد او را اخراج کنند
و اگر گرو نهد بزور بدهانند و هر چه برده یک بحاکم باز گردد و در بای واده ده نیم و در هر یکی ازین نبرده گونه اوزرش فراوان مسائل و
گوناگون اختلاف برگزارده اند لختی از آن برگفته آمد چار آشرم بجیم فارسی و الف و سکون را و همزه و الف و فتح شین منقوط
و را و میم چون لختی از مراتب شناسای گزارده آمد اندکی از کردار می نویسد در کیش برهمن نیست که پس از فروغ الهی مردم زاد
گرامی زندگی را چهار بخش بر سازند و هر یکی را بگزین کاری آباد کرده اند و این را بدان نام برخوانند نخست برهم چاری
بفتح با و را و سکون ها و فتح میم و جیم فارسی و الف و کسر را و سکون یای تحتانی و در کیش برهمن زنار را اصل دین شمرند و سه‌تر قوم
نخستین را بی او نام شایستگی نباشد برهمن را در هشت سالگی اگر این گزیده وقت از دست رود

تا شانزده سالگی هنگام آن و کهتری را از یازده سالگی تا بیست و دو و بیس را از دوازده سالگی تا بیست و چهار و سودر
را سزاوار ندانند پس تاگر را که هر طایفه از آن هنگام گذرانده و از سر آغاز این حالت شود و رنه از دین برون انگارند
برهمن از پدر و استاد برگیرد و آن دو دیگر از برهمن و از انجا برهمن نرسید لیکن برهمن بالعکس بار پدر با استاد
رسیده سرانجام نماید و رنه خود اگر پسر شاگرد نیز برسند روا باشد سه تار بدرازی نود و شش مشت یکجا کرده تا بندند
و آن تافته را سه تو کرده باز بر تابند ریسمانی نه تاری بود آنهم را سه تو ساخته بی تابش هر دو طرف بگرهی استوار گردانند
و آن را زنار گویند بر دوش چپ انداخته زیر دست راست گذرانند و درین حال درازی از دوش تا سر انگشت دست
راست بود و همواره حمایل او نخته باشد و برهمن پنج تاو ریو شد و آن دو هی دیگر سه تاو برخی ریسمان پنبه خاص برهمن شمارند
و کهتری از پشم و بیس از سن ریسمان رشته و نیز درین حالت دوالی از پوست آهو بعرض سه انگشت بانسان او نزند لیکن
بدان طرزی نباشد و برهمن از پوست سیاه آهو و کهتری از آهوی دیگر رنگ و بیس از بز و نیز درین وقت ریسمانی از علف
خاص که بهندی زبان مونج گویند در کمر بندند و سپس گایتری آموزند بگاف فارسی و الف و فتح یای تحتانی و تای فوقانی و
کسر را و سکون یای تحتانی لفظی خجسته است در ستایش آفتاب بسان کلمه شمرند و نیز عصای از پلاس برهمن را دهند و دو دیگر
را نیز دیگر چوب از خانه بدر آید و نزد استاد خانه گزیند و حروف شناس گردد و آغاز بید خوانی نماید نخست بیدی که بدو
مخصوص باشد و پس از آن دیگر سه بید گویند چون حکیم بیاس بید را چهار گونه برساخت هر قسمی یکی از شاگردان آموخت پس زاده
شاگردان او اول از آن بر خوانند و در پروا و اشتمی و چتردشی و پورنماشی و اماوس شب و چتردهه و اشتمین شب و چتردشی هنگام نمایان
آفتاب بید نخوانند لیکن با آن شش آنکه گفته شد بر دارند هنگام قضای حاجت زنار را گوش راست آویزد و در روز رو
بسوی شمال کند و بجنوب شب و در پنج بار آب آن جا را بشوید و هر بار نخست بگل با سپرد و سپس دست چپ را بدان خطوده بار شست و
و هر دو هفت بار هر دو دست را سه بار بهمان طرز هر دو پا را و در پیشاب یکبار عضو مخصوص بان بشویند و سه بار دست چپ
و یکبار هر دو دست و هر دو پا از آغاز این حالت تا شانزده سالگی این شمار نگاه دارند و چون از این بگذرد همه را ده چند کرده اند پس
از این جا خاور رو یا شمال بر سر زمین نشیند و صدر زانو استاده دارد و دست در میان کرده کف آب نخورد و اگر برهمن است آن قدر

اب که تا سینه آید و کمتری تا حلقوم و بیش تا بن مو بن سو در یکبار بعد از ان مسواکی که دوازده انگشت دراز باشد
کار بندد و هر روز تازه بکار برد و او را پیش از جانور پوشیدنی نبود لنگوتی بفتح لام و نون خفی و ضم کاف فارسی
و سکون واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و ان بجز دو جای پوشیدنی در نپوشد و خورد لنگی بر ازار و چادر
نادوخته بر دوش و کلاهی بر سر و پیش از بر آمدن افتاب غسل بردارد و زنار ریسمان مونج و لنگوتی با وی باشد نخست بدست
راست لختی آب بردارد و چنان بر سر اندازد که انچه از تن نکوهیده امری سرزده باشد دور کرده و آن آب را اندازد و بدن
طهارت آغاز غسل کند پس همگی بدن را بکل اندازد اگر دریا باشد سه غوطه خورد و ورنه سه بار آب بر خود ریزد و همه بدن را
بدست مالد بعد از ان نام خدا برگیرد و سه بار در کف دست آب گرفته اندک اندک بنوشد و فسون خواندن را آغاز و تا انجام
آن اندک اندک آب بر سر اندازد و بعد از ان بدو انگشت سوراخ بینی ربندد و روی خود را با آب افکنده فسونی دیگر خواند
و سه مرتبه دیگر غوطه خورد با آب بر خود افکند و هر دو دست تر کرده هفت هفت بار پیشانی و سینه و هر دو دوش قطره چند
رساند و بهر دو دست آب برگرفته هشت مرتبه بسوی افتاب اندازد و فسون خاص برخواند و سه بار اندک اندک آب بخورد و سپس برای انا
نام کرد سیانجل گذارده اند بجای آرد این غسل باشد و کزین غسل جا بدین ترتیب دریا و کولاب و چاه و خانه و سپس پوشیدنی بپوشد در پوشند اگر
از پرستاران رام باشند بعوض ناصیه خاکستر الایند و اگر از شیو دوازده جا قشقه برکشند پیشانی سینه ناف راستا و چپا پهلوی و دوش راست
و چپ و دو زیر گوش کمر نارک سر حلقوم از گل گنگ گزیده تر دانند و از زعفران و چندن نیز برسازند و سودر خچ دایره آسا بر
پیشانی کند بعد از ان عصا بدست گیرد و نگاهی جز بر زمین حمایل کند و سپس مشغول با اعمال سندهیا شود بفتح سین و نون خفی و کسر دال و
های خفی و یای تحتانی و الف و ان خواندن افسون چند و افشاندن آب و خوردن مانند است و بعد از ان آتش افروختن و
بعضی چیز سوختن و این را هوم گویند بضم مجهول ها و سکون واو و میم و چون از ینها واپردازد پیش استاد شتابد و بخواندن بید
و خدمتگاری او سعادت اندوزد و نیمروز باز باندک تفاوتی بغسل و دیگر اعمال گذشته مشغول شود و برخی افزاید و پس از
فراغ دریوزه شتابد از سه خانه و پنج یا هفت تر و پیش نماید و از خانه سودر ریزه نپذیرد و بقدر کفاف نحیه گرفته پیش استاد
برده و رخصت او غذا سازد و نخست افسون برخواند و لختی کار کرد بجا آرد و در هنگام خوردن

خاموشی گزیند و باز بخواندن مشغول گردد و چون چراغ افروزی نزدیک شود سندهیا و هوم بپردازد و پس بخواندن چون
پاسی شب بگذرد بر زمین بغنود و بستر از خاشاک یا پوست شیر بود و آهو و جز ان نیازد و اگر گوشت و شهد و پان و خوشبو دور
جوید و موی سر تراشد و کاکل نگاهدارد و موی دیگر جاها بحال گذارد و سرمه نکشد و روغن نمالد و از نغمه و رقاصی و قمار باز
کناره گزیند و جاندار نکشد و از بوییدن زن یکسو زید و جز پس خورده استاد نخورد و از دروغ گویی و خشم و طمع و از پرهیز دو از بد
کسی اگرچه راست باشد زبان نیالاید و نشایسته کاری بروزگار خویش اباد دارد و قبله توجه مشرق یا شمال وا زند و بر تابان
بر آمدن و فرو شدن افتاب ننگرد برخی چهل و هشت سال بدین نمط گذرانند هر بید در دوازده سال اموزند و گروهی در پنج
سال و جمعی تا شناسای بید او حق همواره بدین روش زندگانی نمایند و در آرزوی تکت پریهار شوند و دوم کار هسته
بکاف فارسی و الف و سکون را و فتح او سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی حالتی است که کارهای دینی بدان و براه شود و
خداوند ازا گرهسته نامند بکسر کاف فارسی و را و فتح ها و سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی چون شناسای بید آید
اگر خواهشی ندرد بیند و دل از همه سرد گرداند خود چه بهتر که بسعادت جاوید اختصاص گیرد و ورنه پیش استاد و نیایشگری نماید و از و
دستوری گرفته بخانه بدر آید نخست زنار همه را دور کند و بغسل و برخی کار کرد و پردازد و شماره مراتب پیشین بیان خود و سال بر هم چار دست
اگر برهمن است دستار بربندد و چادری بدرازی هشت دست و پهنا دو بسان لنگ بربندد و یکطرف از پهنا دو باز گذارد و پس
پشت بهمان لنگ آویزد و جانب دیگر را از پیش برشته بهمان بند کند و دیگر چادری پنج دست طول و عرض دو بر دوش برگیرد و
و در بیجا و دوخته نیز روا باشد و دیگران گوناگون لباس بکار برند و بآیینی که گفته آید کدخدا شود و فسونها و هوم بجا آرد و یک بدست
چوبی از پیپل یا پلاس بدست آرند و بآتش هوم در سوزند و تا شدن آن چوب دیگر برگرفته بدان آتش رسانده نگاه دارند و در هنگام دیگر هوم
ان چوب را باتش بسوزند و از سر نار چوبی دیگر بسان نخست با آتش رسانده نگاهدارند تا زمان اگنهوتر اینچنین بجا آرد بفتح
همزه و سکون کاف فارسی و کسر نون و ضم مجهول ها و سکون واو و تای فوقانی و فتح را و آن هومی است خاص از چوب پیپل
بدست آورد و چوب دیگر و ریسمان زور دست آتش بر آرند و در سه گلین آوند کرده آن آتش اندازند و از یک
سیر و ربع آرد و برنج صورت سنگ پشت برسازند و هر سه را در یک بخش نخته بروغن اندازند و لختی از ان

بیاد و بوتهاد و هر سه آتش افکنند و مانده به برهمن جو رانند یک حصه آتش را نگاهبانی کند و در ایام زندگی بدان آتش هر روز
هوم نماید از جو و شالی روغن زرد و شیر گندم هرچه بهم رسد بنام دیوتها بآتش اندازد و در هر پانزده روز در پرداب آن
نخستین بجای آرد چون از کدخدای چهار روز بگذرد زن او فتیله او را پدر جدا از خود سازد و هنگام اگر هوتر شود و او
زاد جز سود و ملیچه در دوم حالت چون چهار گهری از شب ماند بیدار گردد و بر بستر در یاد کرد ایزدی گذارد و روز خود را
هشت بخش برابر کرده زمانه را آباد سازد نخست چون آفتاب پرتو دهد بدان نیو چشم را جلائی تازه بخشد سپس بآتش آب طلا
فرمانروای دادگر برهمن گاو و روغن شهد نظر اندازد و اگر این هشت چیز نبود بروی و دست خویش نگرد و به تن شوی پردازد
و سندهیا بجا آرد و در دوم بدانش آموزی نشیند و در پژوهش معانی بید و دیگر دانشها نگاه پوید و در سوم نزد حاکم
شود و در کارسازی کوشش کند و در چهارم کار و بار خانه خود بر سازد و در پنجم که سر آغاز نیمروز است تن شوید و سندهیا
گزارد و بهره دست آب گرفته نثار دیوتها و گبهران و نیاکان کند و آنرا ترپن گویند بفتح تای فوقانی و سکون را و فتح بای
فارسی و نون و افسون بر خواند در ششم در نبر گذشت نشین و جهاد بو و سورج و در کاو کنیس نیایشگری بجا نماید و آنرا دیوپوجا
نامند بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و واو و ضم بای فارسی و سکون واو و جیم و الف پرستش الهی دانند چنانچه پیشتر
گزارده آید در هفتم لختی از خورش خود بنام دیوتها بآتش اندازد و هوم کند و پس از آن اتت پوجا بفتح همزه و دو تای
فوقانی نخست مکسور و دوم ساکن چشم براه گرسنه دارد و چون پدید آید گرامی داشته سیر گرداند پس از آن خود بخورد پردازد
و این کارکرد را میسودیو خوانند بفتح با و سکون یای تحتانی و سین و فتح واو و کسر مجهول دال و سکون یای تحتانی و واو
غذای برهمن چنین سرانجام یابد چون کشاورز کشت و کار خویش نماید ده و نشان پنجشنبه چینی کام دل برگیرد نشیند برهمن
و راه هست و جو کند آنچه بدست افتد برگیرد و اگر با این خرسند نیاید و گزیدار قوم خویش بستاند و اگر این پسند نشود برهمن دیگر یا کهتر
یا بیس آنچه بخواهش دهند بردارد و اگر بدین نیز دل نهد بریوزه گری انبار برد و اگر بدین سر فرو نیارد کشت و کار کند و
از آن گوهیند بار زرگانی و برهمن را افزون از دوازده روزه روزی نگاه داشتن روا نبود و دیگر انبار افزودن چنانچه گذارده
آمد و در هشتم دستانهای پیشین بزرگان نیوشد و سندهیا و هوم بانجام رساند اگر گرسنه شود بازخوردنی نگاه

برو پس بدین خردنامها و خواندن کارکرد پیشینیان تا یک پهر نگذراند پس از آن نبود انیست سرمایه آبادی شبانروز
و آنچه در کسوف و خسوف و گزین روزها بجا آرد پس فراوان و کهتری و بیس برخی کارکرد کم سازد و بکردار خاص خود که گفته آمد
نیز پردازد و سوم حالت بان پرسته بباد الف و فتح نون و بای فارسی و را و سکون سین و فتح تای فوقانی و های خفی و خداوند را
نیز گویند و آن سوم را سزاوار نبود چون پیری در رسد تا پور او را فرزندی شود از فروغ الهی خانه را به پسر یا خویشاوند سپرده
دست از همه باز دارد و از شهر بیرون شده راه صحرا و اپیش گیرد و آبود که در انجا زاویه برسازد و از صوری مستلذات دل
برگرفته در گذارش نفس و سرانجام راه پسین سفر سخت نگاه کند زن اگر از دستداری همرهی گزیند به پذیرد و آستین
نیفشاند لیکن خویشتن را از او بره زناشوهی باز دارد و درین هنگام آتشی که هر روز بدو نیایش میکرد با خود دارد و پوشش
از برگ درخت و پوست آن بر سازد و لنگوتی از پارچه القصه نیز روا داشته اند و موی و ناخن گذاشتن زساند بامداد و نیمه
روز و شام گاه تن شوی و سندهیا بپردازد و صبح و شام بسان گرسته هوم کند لیکن شست و شو سه بار آن شماره نگاه دارد
چنانچه هر جا اوده بار می شست این سی بار شوید و همواره سر گرم بیان فن و برد و بدانچه در اپنجل گذارش رفته یا سرگرم باشد و در
نیرنگی نفس ناطقه ژرف نگهی بکار برد و به بید خوانی آبادی روز کار سازد و جز شب نغنود و زمین بی فرش را خوابگاه سازد
و در چهار ماه تابستان میان پنج آتش بسر برد از هر چهار طرف آتش و از جانب بالا آفتاب در افروزش بود و در چهار
ماه بارش از چهار چوب نشیمن بلند بر سازد تا سیلاب گزندی نساند و از جنبش جانوران ریزه آزار نکشند و بپای ازره جهت
ریزش ابر نگند و در چهار ماه زمستان همگی شب در آب سرد بگذراند و همواره روزه چاندراین گیرد و جز شب نخورد و از وق
یکساله وغیره کرمن ابود و از کشتناد از غله و میوه صحرائی که افتاده باشد برگیرد و غذا سازد و پخته نخورد و اگر نرم سازد روا بود
چون نیابد از بان پرسته دیگر دریوزه نماید ورنه بشهر آید و تا گزیر غذا بر جوید لیکن در انجا نماند و اگر چنین نیارد زیست دست از
خورش بازداشته بسوی مشرق یا شمال چندان رود که عنصری پیوند بگسلد یا در آتش یا در آب افتد و به نیستی اثر شود و یا از کوه بپایان افتد
و نقد زندگی بسپرد و پاداش آن بهشت انگارد سنیاس نگزیند مکت نیابد و آنکه برخی را مکت گزار نداد است که در پیشین ولادت
بسنیاس رسیده چهارم سنیاس بفتح سین و کسر نون مشدد و یای تحتانی و الف و فتح سین حالتی است ز ضیتگری

زرو

ازو برنگرد وچون شناسنده گراید بکت چهره براو وزد خدیو را سنیاسی گویند پس از انجام سیوم حالت وخو گر شدن
با فقر کلی صوری لذات نخست از استاد دستوری ستانند واز زن دوری گزینند وموی سر وریش وبروت بستر ودست از همه باز
دارند لیکن اینجا لنگوتی واندک پوششی برند وبرخی نستانند نخواندن نیز دوازده گمی در معنوی پرستش کمر بر بندند وتنها
به پایان بسر برده هر باد ودو نیمه روز وشام گاه تن شوی دریا کنر کی بیشتر کوشند وکارکردی که در بانحل گزارش رفته بجا آرد
وبطرز که خاص است اوستد ساکند پس از ان از یک تا ده هزار بار نطق اوان کیر آغاز سیت بر زبان رانند وچون چهار گهر
از روز ماند بشهر شتابند وسه یا پنج یا هفت خانه برهمن رفته نام ایزد برگویند واز هر خانه جز یک کف دست نستانند بر کف دست او
بگزارند بخورند یا بر زمین انداز ند بدین بر دارند و یا در پارچه فراهم آورده بدریا شسته غذا سازند وبجای شتابند که از نخستین خورد
وافروختن آتش نشان نبود واز سود روطیعه پرهیزند واگر کسی زود نشان ندهد انتظار نبرند وپس از خوردنی چشم بر سر بینی
یا به پیشانی بسته لختی بمراقبه رود وسرو پا برهنه چالش نماید ویکجا نه ایستد چون ناگزیر در شهر یا در ده یه گزاره او فتد در نخستین
بیش از سه روز ودر پسین از یک افزون نماند ودر موسم بارش یکجا نشیند وبدین آیین زندگی بسر برد وبرخی را در نخستین و
دومین حالت نیز نیروی وهر لختی چنین گزارند که نخستین حالت از بست وپنج سال نگذرد وبهمین شماره هر کدام از ان سه حالت
دیگر دومین حالت هر چهار گروه را فرادست آید واولین وسومین جز سودر را پیش آید وچهارمین خاص به برهمن باشد

الهی پرستش

حکیم هندی را رای انست که جویای ایزدی جان هندی را از خود خبری سیکالش پرستاری جدا کند واز آتش طایفه اولین از سه گروه
بیرون از چهار زمانند نخست ایسر پوجا بکسر همزه وسکون یای تحتانی وضم سین وفتح را وضم بای فارسی وسکون واو وجیم والف
چون ترددانیان ایزد بیچون بعنصری پیکر تعلق گیرد وغباری بر دامن کبریا نه نشیند در آغاز کار از طلا وجز ان گوناگون
صورت بدان خیال برسازند ویا به خاطر از تمثال پرستی واپرداخته بدریای نیرنگی درشوند وآن شانزده چیز انجام
گیرد نخست غسل وسند دیا وسوم رو بخاور یا شمال چهار زانو بنشینند وآب لختی برنج بردارد وفشاند وبدان اندیشه
که شروع در ایزدی پرستش نماند سپس کاشش پوجا کند بفتح کاف ولام وشین منقوطه آب کوزه را

که در بن عبادت بکار خواهد داشت بطرزی خاص ستایش نماید پس از ان شنکه پوجا بجا آرد بفتح شین منقوطه ونون خفی وفتح
کاف وهای خفی سفید مهره را که هنگام پرستش در آب انداخته بر دست میزنند بزرگ داشت نماید از گذشت ان گهنتا پوجا
بفتح کاف فارسی وهای خفی ونون پنهان وتای فوقانی هندی والف ناقوس را که صندل اندایند وآغاز نمایند وچون اینها
بجای آرد قدری برنج افشاند وخیال سکالد که خواهش قدوم آن قدسی پیکر میکنند واین اول شانزده چیز است
دوم تخیل قبول ملتمس لوحه از طلا وجز ان پر نهند وان را جای نشست آن ایزد بند سیوم ریختن ورا وندمی بخیال آنکه
قدم رنجه فرموده اند و پا می شویند سیم این ویا رست که بند کار هنگام قدوم پا شویند چهارم سه بار آب انداختن بنیت
مضمضه آن بدیع پیکر واین نیز در نیدک هندوستان دیار رسمی است که پیش از طعام آدمی نیدک را چنین کنند پنجم صندل
وگل وسیار و برنج در آب کرده بر ان صورت نثار نمایند ششم آن پیکر راو ظرفیکه بود برگرفته بجانی دیگر
برنهند وبدست راست سفید مهره پر از آب برگیرند وبدست چپ ناقوس نواخته آب را بران پیکر افشانند وبرشویند
هفتم او را بپارچه خشک ساخته بران لوحه بنشانند ولباسهای فاخره باندازه نیرو بپوشانند هشتم زنار بربندند نهم
صندل دوازده جا آن پیکر را قشقه کشند دهم گل با برگ سبز را باندازه نیرو بنهند یازدهم خوشبو بخور کردن دوازدهم بروغن گاو
چراغ افروختن سیزدهم باندازه دسترس خوردنیها پیش آن تمثال بر سفره نهادن سپس الوش گوناگون بر دم بخش
نمودن چهاردهم مسکار بفتح میم ونون وسکون میم وسکون سین وکاف والف وفتح را وآن آیین نیایشگری است بدل وزبان ستایشگری نماید
همگی تن بر زمین افتادن عصا است وچنین افتادن را دندوت گویند بفتح دال هندی ونون خفی وفتح دال هندی
وسکون واو وفتح تای فوقانی تا چنین بر زمین اندازد که هشت عضو او بخاک رسد دو زانو ودو دست پیشانی بینی رخسار راست
وچپ انهاست شانزدهم اشتانگ ماند بشین منقوطه والف وشین منقوطه وتای فوقانی هندی والف وفتح همزه ونون خفی
وفتح کاف فارسی وگردا گرده در نیایشگری نیدک مردم یکی از این دو بکار برند پانزدهم خیدی بر گرد صورت
گشتن شانزدهم ایستاده باین بندگان مدروده کردن ودر هر یکی افسونها بکار رود وخصوصیات بجا آید
وبرخی پنج چیز را از نهم تا سیزدهم که نگزیر پرستش شمرند وبعضی افزون از شانزده بکار برند

وهر روز

وهر روز جز ستایش سودی در سه وقت این نیایش بجا آرند و پرستش پرستش کوشند یکی در دل دوم آفتاب را دست آویز
یاد کرد الهی کرداند سوم آتش را ذریعه ایزدی توجه بر سازد و چهارم آب را محراب عبادت کند پنجم قطعه زمین پاک ساخته به
پرستش پردازد و ششم پیکرت را بسمایه نیایش کرداند در سجدگان ایزدی را بر مثالی بر سازند و بزرگ داشت
از اسرمایه کارسازی بر شمرند دوم **جگن** بفتح جیم و سکون کاف فارسی و سکون نون از این جشن سوری دیوتها و دست آید
وآن سرمایه رضامندی ایزد گردد و جاگ نیز گویند بجیم و الف و سکون کاف فارسی و آن سه گونه بیرون نباشد پاک جگن
بای فارسی و الف و کاف بنام دیوتها هوم کردن و چیز دادن پیش از خوردن و آن نیز گوناگون بود **جب جگن** بفتح جیم و
سکون بای فارسی و آن برخواندن افسونهاست و الهی نامها و این دو بسان نخستین همه روزه بتقدیم رسد **بده جگن**
بکسر با و دال و های خفی و این نیز فراوان گونه باشد و در هرکدام شگرف شرایط و گنجینها بخرج رود و بسا جانداران بشکرند یکی از آن
اشومیده جگن بفتح همزه و سکون شین منقوط و فتح واو و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و فتح دال و های خفی از فرمانروایان بلند
اقبال بجا آرند و چون ناگزیر او فراهم آید اسپ سفید فام که گوش راست سیاه بود افسونها برخوانده فرو هشته دارند و بعالم
گیری جا بجاش روند و در کشورستانی بر همگی گیتی چیره دستی یابد و کارگیای هر کشور فرمان پذیرفته از فیروزی سپاه کردند و چنان
برگزارند هر که صد بار این روش بکار برد فرمانروای علوی عالم گردد و بساکس را چنین بر سرایند و شگرف داستانها بر گویند و
اگر بان شماره برسد او را و انجا که نشیمن بت است فرستد و دیگر **راجسوی جگن** برا و الف و فتح جیم و ضم سین و سکون واو و فتح یای تحتانی
یکی از شرایط او است که همگی اورنگ نشینان گیهان او را الاجنس فراهم آیند و هریکی بخدمتی نامزد شود و پرستاری این نیم خدایان
نرسد هر که دو بار این هنگامه فراهم آرد فرمانروای جهان بالا گردد و این بسیار سرمایه سعادت بدست آورده و این اقسام فراوان
لیکن درین شگرف نامه بهمین دو بسنده نمود سوم **دان** بدال و الف و نون نقد و جنس بارزو بنده ان دادن فراوان روش درین
سعادت اندوزی بکار برند و گوناگون طرز را و اپسین سفر سرانجام یابد لیکن شانزده را بزرگ بر شمرند نخست
تلادان بضم تای فوقانی و لام و الف خود را بزر و سیم و دیگر نفایس بر سنجد دوم **هرنگربهه دان** بکسر ها و فتح را و نون
مشدد و فتح کاف فارسی و سکون را و فتح با و های خفی از طلا پیکر بر همای سازند چنانچه چهار روی نمودار شود و در

هرکدام دو چشم و دو گوش و دهن و بینی پدیدار بود و چهار دست داشته باشد و باقی چون پیکر او میان در از انقیاد و دو انگشت
و پهنا چهل و هشت از سی و سه تولچه و چهار ماشه کمتر و از سه هزار و چهار صد و ده تولچه افزون نباشد و از زیورها آراسته
افسونها بکار برند سیوم **بر بهماند دان** بفتح با و سکون را و های خفی و میم و الف و فتح همزه و نون خفی و فتح دال بیضه آسا
صورتی از طلا برسازند لیکن دو پاره باشد چون هر دو پیوند دهند آن شکل نماید از شصت و شش تولچه و هفت ماشه کمتر و از
سه هزار و سیصد و سی و سه تولچه و چهار ماشه افزون نبود در طول و عرض از دوازده انگشت کمتر و از صد دراز تر نباشد
چهارم **کلپ تروان** بفتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی و تای فوقانی و ضم را نام درختی است که در چهارده
چیز که از دریا برآمده گزارش یابد بدان صورت از طلا برسازند چنانچه مرغان بر شاخسار نشسته باشند از ده تولچه کم نبود و در
افزونی بشش و پنجم **گوسهسر دان** بضم مجهول کاف فارسی و سکون واو و فتح سین و ها و سکون سین و فتح را هزار ماده گاو
یکبار باندازه دستگاه سر شاخ از طلا و سم از نقره و کوهان مس بر گیرند و زنگوله و قطاس در گردن او بندند و مروارید بدم پیوندند
ششم **هرنیه کام دهین دان** بکسر ها و فتح را و نون مشدد و یای تحتانی و های خفی و کاف و الف و میم و کسر مجهول
دال و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم نون از طلا صورت گاو و گوساله بر سازند و این سه گونه بود یکی از سه هزار و چهار صد
و ده تولچه دیگر نیمه آن سیوم چهارم بخش هفتم **هرنیاشو دان** بکسر ها و را و نون مشدد و یای تحتانی و الف و کسر شین منقوط
و فتح واو اسپی از طلا سازند از ده تولچه کم و از سه هزار و سیصد و سی و سه تولچه و چهار ماشه زیاده نبود هشتم **هرنیاشو**
دان بکسر ها و فتح را و کسر نون مشدد و یای تحتانی و الف و کسر شین منقوط و فتح واو و را و تای فوقانی و های خفی عرابه از طلا
بر بشش ن اماده کرده چهار یا هشت اسپ با او باشند نهم **هیم هستی رتهه دان** بکسر ها مجهول و سکون یای تحتانی و فتح میم ها و سکون
سین و کسر تای فوقانی و فتح را و تای فوقانی و های خفی گردونی از طلا که چهار فیل بسته باشند از شانزده تولچه و هشت ماشه کم نبود
و در افزونی بشش اساو دهم **پنج لانگل دان** بفتح بای فارسی و نون خفی و فتح جیم فارسی و لام و الف و نون خفی و فتح کاف فارسی
و لام پنج قلبه طلا بشش ن یازدهم **دهرا دان** بفتح دال و های خفی و را و الف زمین سا سطحی از طلا برسازند و بر آن
کوه و جنگل و دریا وانمایند از شانزده تولچه و هشت ماشه کم از سه هزار و سیصد و سی و سه تولچه زیاده نباشد دوازدهم

و تسوچکرودان بکسر واو و سکون سین بی‌نقطه و فتح واو و جیم فارسی و سکون کاف و فتح را بسان خبر کردن کل هشت پیکی از طلا
ریست کنند وان بر چهار وزن نهند اول سه هزار و سیصد و سی و سه تولچه و چهار ماشه دوم نیمه این سوم چهار یک چهارم از شصت
و شش تولچه و هشت ماشه سیزدهم کلپ لتاودان بفتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی لام و تای فوقانی و الف تا که رسا
ده ما از زر آماده سازند از شانزده تولچه کم و از سه هزار و سیصد و سی تولچه و چهار ماشه زیاده نبود چهاردهم سپت
ساگرودان بفتح سین و سکون بای فارسی و فتح تای فوقانی و سین و الف و فتح کاف فارسی و را صورت هفت دریا از
طلا برسازند از بیست و سه تولچه و چهار ماشه کم نبود و در افزونی هم سنگ پیشین و درازا و پهنای هرکدام بیست و یک
انگشت با نیمه آن دریای اول به نمک برسازند دوم به شیر سوم به روغن زرد چهارم به سیاه قند پنجم بخرات ششم
به نبات هفتم بآب گنگ پانزدهم رتن دهین دان بفتح را و سکون تای فوقانی و فتح نون و کسر مجهول دال و های خفی و سکون یای
تحتانی و ضم نون از جواهر پیکر گاو و گوساله برسازند شانزدهم مهابهوت گهت دان بفتح میم و ها و الف و ضم با و های خفی و
سکون واو و فتح تای فوقانی و کاف فارسی و های خفی و فتح تای فوقانی هندی صورتی از طلاست که سر او بفیل ماند و دیگر بآدمی
و این پیکر گنیش گویند از شانزده تولچه و هشت ماشه کم و از سه هزار و سیصد و سی و سه تولچه و چهار ماشه افزون نبود و در برخی
نامها غیر از نخستین از صد و شصت تولچه و هشت تولچه و هشت ماشه کم و از هشتصد و سی و سه تولچه و چهار ماشه افزون نباشد و
دیگر مطها برگزارند و در مصرف نیز دگرگونگی بر سر آنچه خیره اچار باشند هند بفتح همزه و جیم فارسی الف و کسر را و یای تحتانی الف و واو
برهمنان نیز بخش کنند تعلیم دهند و دیگر امور او کنند و گروهی به برهمن دیگر بپردازند و برای هرکدام ازین خیرات ... بجا آرند اگرچه وقتی
معین نباشد لیکن هنگام خسوف و کسوف و تحویل آفتاب بجدی و بعضی اوقات دیگر بس معتبر دانند و هر یکی را شگرف داستانها و تاریخ
برگزارند چنانچه در نخستین اگر از طلا برسنجند صد کرور کلپ در بهشت باشد بفتح کاف و سکون لام و فتح بای فارسی عبارت از چهار جک
و پایه باین دران قدسی عالم فردوس و چون باز پیکر انسی گیرد بزرگ فرمانروا گردد چهارم شراده بفتح شین منقوط و را و الف و
سکون دال و های خفی بنام پیشینیان نیاکان خود خیر کردن و آن گوناگون بود لیکن چار گزیده باشند نخست روزی که فرو شده و
آن روز سالی یکبار شود دوم در تیره اماوس هر ماه سوم شانزده تیره ماه کنوار از تیره فرو شده آغاز چهارم در پرستش جا

بنام گذشتگان خیر نمودن و آیین چنانست که بنام سه پدر یا سه زن ایشان و همچنین سه پدر مادر یا سه همخوابه ایشان نقد و جنس پخته و خام
به برهمنان دهند و هر چهار گروه این را بجا آرند و چون این چهار را که نخستی گزارده آمد از پوجا و جاک و دان و شراده
بکار برد ایزدی پرستش نموده باشد و بی اینها بانجام نرسد

بیان اوتارها

اوتار بفتح همزه و واو و تای فوقانی و الف و فتح را

گویند ایزد بیچون به هندی که سوران باز دیده بار گردد علاقه خاص عنصری پیکر گیرد و بسیار دانش اندوزان
هندی نژاد برین گروند و او را پورن اوتار گویند بضم مجهول بای فارسی و سکون واو و فتح را و نون و آنکه در برخی موجودات پرتوی
از فروغ قدرت اندازد و شگرف نیرو بخشد او را انش اوتار نامند بفتح همزه و نون خفی و فتح شین منقوط و آن بشماره در نیاید

مچهه اوتار

و اولین را گویند در یکی چهار جک ده بار بدانسان جلوه گری فرماید و تا امروز نه تن پدید آمد مچهه اوتار بفتح میم و جیم فارسی
مشدد و های خفی و فتح همزه و سکون واو و تای فوقانی و الف و فتح را از بیهمال به پیکر ماهی برآمد گویند بملک دراور پاین
دکن شهر بهدراوتی در ست جک ماه بهاکن سنه اکادسی راجه من که ده لک سال و ست از همه فرمانده زیست کرد بیکدم
بر کنار دریای کرت بالا تن شوی میکرد ناگاه ماهی بدست او درآمد و بر گفت مرا نگاهدار یک شبانه روز بدست بود چون
بالیده بود سوی آمده و از فزونی بالش بخم در انداخت چون از گنجای او در گذشت در چاه گذو سپس در تبرک کولابی در
افکند و از آنجا بدریای گنگ رسانید چون از آن فرو گرفت به دریای شور جا داد چون او را برآمود راجه دریافت کرد
که نیرنگیست به نیایشگری درآمد و جویای آگهی شد پاسخ شنید که داور بیهمال بدین جانور پیوستم برای رستگاری
تو و چندین گزیدگان پس از هفت روز بر تو خواهد شد و جهان از آب فرو گیرد در فلان کشتی با برخی شایستگان و
گرامی نامها ابزود گزین دار و هاتسین و از بدین شاخ که نمود از من است بیوند بخش هفده لک و

کورم اوتار

بیست و هشت هزار سال آب طوفانی بود سپس روی در نقاب نهاد کورم اوتار بضم مجهول کاف و سکون واو و را
و میم در ست جک ماه کاتک شکل بچهه سنه دوادسی جهان آفرین در پیکر سنگ پشت جلوه نمود گویند دیوها
بر آن شدند که دریای شیر را روغن اسا الجبات کشند بجای چوبی که بدان مسکه برآورند و که بزرگترین

کوهستان

کوهها است بکار در نشستند کوه از کرانی میدبا فرو شدی و فراوان رنج رسیدی انرد بدان بیکر دراندر ان نوه را
بدوش برکرفت و بوهها کام دل برکرفتند و هر بخش کرفکاری چهارده خبر کرامی از در باز آمد **پچهین** بفتح لام و سکون
جیم فارسی و های خفی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی زنبا صورت عروسی نمودار شد و سرمایه عشرت همکنان
سرانجام یافت **کوستبهن** بفتح کاف و ضم همزه و سکون سین و ضم تای فوقانی و فتح با و های خفی و فتح میم و کسر نون سکرف کوهر
زاوان فروغ واز اندازه ارزش بیرون **پارجاتک برچهه** بیای فارسی و الف و را و جیم و الف و فتح تای فوقانی و کاف و کسر
و سکون را و فتح جیم فارسی و های خفی بو العجب درختی کلهای او ثمر مرد که بیند و بوی خوش او روز کار را در کرفته برخی کویند
هرچه خواهند ازو بر کیرند از انا کلپ برکه نیز کویند بفتح کاف و سکون لام و فتح یای فارسی و کسر با و سکون را و فتح کاف و های
خفی سرا بضم سین و را و الف باده **دهنهتر** بفتح دال و های خفی و فتح نون و نون خفی و فتح تای فوقانی و کسر را زبرشکی که بیمار را
تندرست و مرده را زنده ساختی بهشت زلو زشت و درجیب طلیله کهان ضد بود و نمود بایستی این دو تا را هم همروی
و همتازوه بر کفتی **چندرما** ماه عالم افروز **کامدهین** بکاف و الف و میم و فتح دال و های خفی و سکون یای تحتانی و نون
ناوه کاوی هرچه خواهش رفتی ازستان بر و فرستادی **ایراپت** بفتح همزه و سکون یای تحتانی و را و الف و فتح
یای فارسی و کسر تای فوقانی سفید فیل چهار دندان **سنکهه** بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و های خفی سفید مهره عرب ادا
با هرکه بودی فیروزمند شدی **بکهه** بکسر با و سکون کاف و های خفی زهر جانکزا **امرت** بفتح همزه و سکون میم و کسر را و سکون
تای فوقانی آب زندکانی **رنبها** بفتح را و نون خفی و فتح با و های خفی و الف زن خوش سر و نیکو خواس **اسب** بفتح همزه و ضم سین مشدد
اسب هفت سر **سارنک** **دهنک** بسین و الف و فتح را و نون خفی و کاف فارسی و فتح دال و های خفی و ضم نون و سکون کاف
کمانی تیر او بهره وری رسیدی و خطا نرفتی پس از پیدایش این کرانمایه جواهر کورم بزمین فرو شده و هنوز زنده نیدار نرد
باراه اوتار با با و الف و را و الف و های خفی و ... درست چاک ماه کانک شده بود تماشی در شهر بر جهاور ت
نزدیک هم کهار و اوده این جلوه خاص شد یکی از کروه دیت **هرنا کس** نام بفتح ها و کسر را و نون و الف و سکون کاف
و سین روز کاری دراز کدازش تن و پرستش ایزد بیهمال بسر برد روزی از ذات مقدس در یکی نمودار آمده از خواهش

باراه اوتار

باز پرسید از بن ولاو بیز کفتار نبایید و بسیار جانوران جانکزا را ز تیمرو و از کزند انها رستکاری طلبید فرمانروای همکی
عالم در خواست و در اندک زمانی کامروا امد و حکومت عالم علوی از اندر کرفته یکی از خویشاوندان سپرد و دیوها بار بهمان زد
بشتن شتافتند و چاره بر جستند چون دران خواهش کزیده باره فراموش کرده بود باسخ یافت که من بصورت پدید آمده
نقش هستی او را خواهم سترد و در اندک زمانی بدان تمثال جلوه نموده به پامال شده تختکاه او شتافت و بخانه هستی
روانه کردانید و انرا نزدیک سوروندشان و هند جهان با پیش از ایکان برامود و اندر کامیاب فرمانروای عالم
بالا شد مدت ظهور او هزار سال بود **زرسنکه اوتار** بفتح نون و سکون را و کسر سین و نون خفی و کاف فارسی و های خفی
بیکری بود از سرتا کمر شیر و سراپا پایان ادمی و ش درست چاک ماه بیساکه شکل بچه تنه خبروسی در شهر هران پور که هندوان
زبان در فور کاز زد و دار الخلافه اکره بیدای کرفت چنان برکزار نمود **هر نکشب** بکسر ها و فتح را و نون مشدد و دو کاف و
کسر شین منقوط و بای فارسی از کروه دیت ساها دراز در کدازش نفس و تن بسر برد تا انکه ایزد بیهمال بصورتی بر آمده ارزو
او را پرسید نخستین عرضه داشت که خواهش انست که مرک من نه در روز شود و نه در شب و نه از کیان بکان جانسکر
طلبید و پس فرمانروای شیب و بالا را خواستکار شد خواسته نیز برای یافت و دیوها روی در پرستاری نهادند و
عالم از نکوهیدکان پر آمود بزرکان ایشان بمیانجی بر بهما از شتن چاره کار جستند و خواهش این کروه پذیرفته شد کویند
او را فرزندی بود **برلاد** نام بفتح بای فارسی و سکون را و لام و الف و سکون دال و های خفی با این دیوها ایزدی پرستش
نمودی بر خلاف پدر راه حق سپردی هرچند کوناکون آزار کرد او را از آن روش باز نیاورست آورد شامی از جای پرورد کار
پرسید او در همه جا نشان داد و برای فهمانیدن اشارت بستونی نمود که درینجا هم ظهور اوست او از بیدانشی شمشیری بان
حواله کرد از نیرنک کاری آسمان از ان ستون پیکر نرسنکه پدید آمد و او را بدرید دران هنکام که نزر جسیت میان شب و روز
بپیدای پیکر اختراعی کار او سپری شد کویند آن الهی تمثال از پرلاده استدعای خواهش کرد آن عالی فطرت را هیچ خیر بر فزود
نیامد جبین نکت درخواست **کمجهمل** بجیم و سکون یای تحتانی و فتح واو و سکون نون و ضم میم و فتح کاف و تای فوقانی
وان جاوید زندکیست که دامن آلای وابستکی نیابد و پای بند غم و شادی نشود پیدای این صورت صلح سال بود

زرسنکه اوتار

بامن اوتار

بامن اوتار

باْمن اوتار بباء والف و فتح میم و سکون نون ادم کوته بالا در جاک زنیا ماه بهادون شکل بچه دواد سی در شهر سون بهدرا
بر ساحل نربده در خانه کشب بن مرنح بن برهما مشهور از شکم ادت ان نو باوه ابداع بزاد و هزار سال کامروای کردار کرده
و بت بل نام یکی از رای سلطنت سه لوک ریاضتها کشیده وداد از کاسخشش بصورت بر آمده خواهش او را بذیرفت و سترک
نوماند هی یافت واوزنک نشینان دیوتها از ایل ساخته همجنان بفرمانروای باز کراشت وکوناکون جکن بجا آورد ولیکن انچه درین
روشها برای دیوتها انبار کنند بکار بردو دیوتها بوسیله برهما راکفندن او را از شستن التماس نمودند او از انجام کار
الهی واده آرام بخشیده وران سال چهره صورت برافروخت چون آن مولود بختی الهی در آمد بمقتضای رسم و عادت برستبان
حکیم بهر دواج برنشاندند بهمراهی امور کار در جکن او که نزدیک اغاز نهاده بود حاضر شد بامن راجکی خواهش بذیرسید
او کفت برابر سه قدم خویش از تو جا میخواهم او بذیرفت که از چون من والاشکوه بزرک دولتی چه اینچنین کمتر خیری بزوهان
رود بس از درازی سخن چون راجه بذیرفت او نخستین قدم جهان بهنا ور کردانید که طبقه زمین و طبقه باتال را فرو کرفت و
دیکر قدم را جهان فراخ ساخت که طبقه بالا را بر کرد راجه در عوض سیوم قدم خویش را بسته بسپرد از انجا
که نیکوئی نهاد بود او را از ان چیرکی باز داشته با بالت باتال نامزد شد پرسرام اوتار بفتح بای فارسی و سکون را و فتح سین منقوطه
درا والف و میم ادمی بیکر در خانه جمدکن برهمن از شکم زن او رنیکا در جاک زنیا ماه بیساکه شکل بچه زنیاد بموضع رنکتا نزد
دار الخلافه اکره بیدای کرفت کارت و برج نام بدست و بای در قوم وت بفرمانروائی نشست و از بدستی خویش بسنوده
بودی تا انکه دست از همه باز داشته در کوه کیلاس بریاضت کری در آمد مهادیو او را بر نواخته هزار دست برداد و بخواهش او خدیوی
هر سه لوک باو بازکردید و از ازار دیوتها دراز دستی نمود بدانسان انجام کار او در خواستند بریش فت یا کونید جمدکن از مظاهر
مهادیو است و رنیکا از ادت ماه و دیوتها از و رنج بسپر شد بهمین بور او پرسرام بیش مهادیو در کوه کیلاس ادب اموز
کردی و بدر او جمدکن در صحرا پرستش نمودی کارت دهرج روزی عشرت شکار داشت که از راه کذاره او نزد او به
ان شهد و چاره کرسنکی و تشنکی بر جست انچه بادشاهان را در خور باشد از خوردنی و پوشیدنی وکوناکون جواهر و نفایس
در بیشکاه حضور آورد راجه بشکفت افتاد و کفت دست بدین بالایم نا از حقیقت کار الهی نبخشی او کفت

بارام اوتار

اندر فرمان فرمای عالم علوی کاو کام و من بمن سبرده انچه میخواهم سرانجام مییابد راجه را از در کرفت و خواهش آن کاو نمود
او باسخ داد کهبی فرمان اندر خواهش توان بذیرفت و بشکوه و نیروی توان بدست آورد او بخشم شده به بیکار در آمد چندانکه
لشکر فراهم آورده بود او بر تنها نمود کاری نبرداخت شبی نهانی آمده جمدکن را از هم کذرانید و از کاو نشانی نیافت زن بکار
بسر خود پرسرام را طلبیده سرشته رسوم سانوران ملک تقدس بجا آورد و خود را با تن خویش بسوخت آن فرزند ارجمند تیره روزی
بر کماشت پرسرام به نیروی قدرت ابداعی به بیکار راجه رفت و بیکبار عرصه نبرد آراسته کشت اخرین بار
راجه قالب تهی کرده سلطنت بدیوتها باز کردید زرهای عالم فراهم آورده در جکن خیرات نمود سپس دست از همه باز داشته
بیغوله تنهائی برکزید چنان بندارند که هنوز زنده کانی دارد و در کوه مهندر از زمین کوکن نشان دهند رام اوتار چنان بر آنند
که راون نام از کروه راکس بدو نیست به برهما پرستش نموده سرو دست بود بکوه کیلاس ده هزار سال بریاضت کری
نشست و سرهای یکی پس از دیکری درین راه برافشاند و از روانکه فرمانروای هر سه لوک باد قدسی نژاد به بیکر در آمده
خواهش بذیرفت دیوتها از فرمان بذیری سستوه آمدند به بستن یوش برافکندن او را در خواستند بذیرفته آمد و انجام
کار برام نامزد شد تا انکه در جاک تریتا ماه چیت شکل بچه تنه نومین در شهر اوده از شکم کوشلیا زن راجه جسرت براد و سر اغاز
الهی ان شناسائی اندوخت و دست از همه باز داشته دشت نوردی بیش کرفت و بزنار تکری پرستش جاها زندکی را
پیرایه دیکر بست و فرمانروای جهان کشت و راون را که نیستی فرستاد و یازده هزار سال اورنک نشین بود و شایسته اینها بر بها
کشن اوتار بکاف و سکون شین منقوطه و نون بتیز از بن بخیاب هزار سال و کسری او کرسن جا دمن مرزبانی داشت و مهتره نکاه
کنیس بور او چیره دستی یافت و بیدار از کار باز داشته دست ستمکری بر کشود و بر چه پسنده حبس یافت و دیکر فرمانروایان توم دیت ستم از اندازه
بردند زمین برنج شده بیکر کاو کرفته با برهما نزد تروتشن شتافت و بر انداختن انبان خواهش نمود بذیرفته ا رو تکمیل حواله شد کونید اختر شناسان
کنیس آکهی دادند که درین نزدیکی یکی بر آید و کار تو سبری کرداند او جانشکری نمود و کاناف من نهاد و هر سال اوچند بن طفل یکماه رنجه آمدی انکه
دیوکی خواهر او را به بسدیو جاندار وکدخدای کرد درین هنکام آوازی شنود که هشتمین فرزند او از جان شکرد و سر دور انداز دان بسنادو هر بسری که زائیدی
به نیستی سرا فرستادی سر اغاز کلجک ماه بهادون کشن بچه تنه هشتمین در شهر متهرا نزدیک دار الخلافه اکره چهره هستی برافروخت

رام اوتار

کشن اوتار

هزار

غصب

غفلت بر پاسبانان چیره شد و زنجیرها کشاد و درها واکرد و دید نو باوه بسخن آمد که از روی آب جون در خانه بیدا بیر همین نامان دختر شده و مردم را خواب برده بر و ما را انجا گذر روان دختر را بر گیر بسد بو چون وی بدان کار نهاد در بابا باکشت زمودهٔ بجا اند نخست و نه سالگی گنس را از هم گزرانید واکسین را از بندرهای داده بر بند فرمانروای نشاند و هر که ستمگران او بر نهها نوده برانداخت صد و پنج سال زندگانی کرد شانزده هزار و صد و هشت زن ثبت داد و از هر یک ده پسر و یک دختر بدید آمد و هر که لعم خیان نیست که همگی شب باد و بود بوده او تار در کلجگ ماه بیساکهه شکل بجهه سمین در شهر کیا خانه راجا سد هو دهن برادر اجهید از شکم مایا برادکوید چون جکن ها بسیار شد و فروان جانور بکشتن و فت رتین خواست کرابنسی بیکر در شده اومن بیدا و جنگهها رانگوش نماید از ین رو در سان سال برفراز بیدای برآمد و صد سال زندگانی کرد جنانچه لجهی حال او گزارده آمد کلنکی او تار بفتح کاف و سکون لام و کسر کاف و سکون یای تحتانی در آخر کلجگ ماه بیساکهه شکل بجهه سمین در شهر سنبل از خانه تشن جس برهمن از شکم زن او جسودی برآید و صد سال زید گویند روزگار اید که فرمانروای داد گر نماند و بدکاری فزونی گیرد و غله گرانی پذیرد و عمرها کوته گردد بیش از سی سال زید مرگ فرادان شود ایزد بیهمال برای چاره گزنی بدانسی صورت برآید و جهان را بداد گری آباد گرداند و برخی چهارده دیگر افزوده او تار را بست و چهار برگزارند و در احوال هر یکی نامها برداخته اند و شگرف داستانها برگزارده و گوناگون مردم بیکرانبان از زر و سیم و جز آن برساخته محراب پرستش گردانند لیکن نخستین ده بوده به بودن او تار نگرانید

اشیار ناپاک

شراب خون منی براز بول انجه از دهن و بینی و گوش و چشم برآید عرق موناخن جدا شده استخوان جانداری که خوردن آن روا نبود زن حیض دار و نو زای بد بی که گزارده اند جانور مرده ناخوردنی کناس و خروس خوک و غبار که از خر و بز و میش و جاروب برخیزد و خاکی که از دامن افشانند و کننده پنج گناه بزرگ انکه با انها نباید زاغ مرغ موش خواجه سرا دود ادم سوخته کاذر صیاد ماهی گیر مار یکر خمار جلاد دباغ رنگرز چرم گر روغن گر ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

پاک ساز

آتش ریاضت گری برنا یا بام سند بیا تابش آفتاب و ماه آتش باد آب خاک گستر شف غله خود رو سایه درخت نبشته پای گاو قلبه جاروب رستنی شوراب دهن اب برخوردن برخی چیز پاکداشتن زمانه شیر و خیرات و روغن گاو و بول و سرگین او ❊

پاک شدن

مس را آتش و ریاضت پاک سازد و دورونه جون از مار و اخورش بر آلاید بر نا یا بام و سند بیا یا غله خود رو پاکی پذیرد و شراب خوار تشنه که خسته جون از براز و بول و خون یا مندان دهن الوده گردد و از ناف تا پایان بخاک و آب از آلایش برهد و بالا ز بخاک و آب غسل و دندان و چشم شستن و غسل کردن و یک شبانروز نخوردن و نیاشامیدن پس هیچ چیز گاو نخورد در رهگذرها و ابهاکه از سایه چنڈال ناپاک شده باشد از شعاع خور و ماه و باد پاک شود و اگر لاشهٔ جانوری در چاه افتد شصت کوزه آب برآورند و در کولاب صد سبو و قطعه دریا را آب پل و از روغن الوده نی بست را برآورند و با آتش گرم سازند و شیر ناپاک نگردد و گر سایه چنڈال افتاده باشد بجوشیدن طهارت یابد و بنبه برگ و قند سیاه و غله پس از دور کردن آنچه ناپسندید لختی آب پاک گردد و زر و سیم و سنگ و رستنیها و ریسمان و انچه از زمین برآید و نی او ندها تاب پاک گردد و اگر ثمرها روغن ناپاک ماندن الوده گردند با آب گرم پارچه آب و باد و چوبین ظرف بسائیدن چنڈال هیچ چیز پاک نگردد و بسودن سود و رسیدن چیزهای ناپاک نبرشیدن چوب و استخوان و شاخ سخین و سنگین پس از شستن هفت روز ته خاک دارند غربال و غله فشان و پوست آهو و جز آن و اون و ستره با آب پاشیدن و عرابه از جایی که ناپاک رسیده برتراشند و باقی آب افشانند و گلین آوندها با آتش تفتن زمین یکی از ینها رفت و روب آتش افروختن قلبه راندن گذشتن زمانی و فراز رسیدن نشست پاهای گاو و بد انجا افشاندن اگندن سرگین گاو اندودن و اگر خوردنی دهن گاو رسید یا موی یا مگس یا کرم در وقت بجا گستر و اب خاک پاک شود انچه از براده دهن و بینی و چشم و گوش و عرق خود الوده گردد یا موی ناخن جدا شده را بباید نخست بر شوید پس خاک پاک مالد باز شست و شو کند خید انکه جرم و بوی آورد و آب و دهن بینی و گوش و چشم و یکر اگر از ناف و دو دست بالا ز چیز دو دست بر بسین روش بجا آرد پس غسل کند و پایان ناف و دو دست پاک شستن پاک شود الوده شراب و منی و خون حیض و نفاس و براز و بول الایش باب شوید پس خاک مالد و باز باب شست شود

اگر ناماف آلوده باشد و اگر از وی گذشته بعد از آب دوم روغن گاو بمالد و پس شیران بعد از آن خیرات گاو و پس
بسرگین آن اندایدو پس از آن شبانه گاو خوشتن را بشوید و سه کف آب دریا بنوشد و اگر بکاور و ر نکرود باغ
و جلاد و صیاد و ماهی گیر و روغن گر و خوک خانگی مساس شود به تنها آب پاک گردد و اگر با حایض نفسا و کناس
کننده بزرگ گناه و مرده و سگ و خر و گربه و زاغ و مرغ و موش و خواجه سرا برساید باد و وادم سوخته و گرد
خر و سگ و برو بیش رسد با پوشش باب ور شود و شست و شو نماید و بافتاب نگرد و فسونهای او بخواند و در مساس
جرب استخوان آدم با جامها غسل کند ورنه بشوید و سه کف آب خورد و بافتاب نظر کند و بگاو دست رساند
و آلوده خون جانور حلال باشد خاک به نیسان پاک گردد ورنه ان پنج چیز گاو نیز باید و جائیکه آفتاب به دید نباشد
باتش نگاه پدار و ابریشم و پشمین اگر بچیزی رسد که در مساس آن غسل ناگزیر شود بشعاع و باد پاک گردد و اگر چیزی رسیده شد باور به شستن نیز باید و حایض
پس از چهار روز پاک شود و اگر پاکی و ناپاکی چیزی پیدا نباشد بهر چه گزین مردم گوید بگراید یا بافتاب اند فراوان تفصیل درین باب نگاشته اند

ناروا پوشش

نیلگونی که از ابریشمین و پشمین بود جز سودر را نکوهیده باشد لیکن زن برهمن و ستور و زن کهتری بعروسی و مهمانی در پوشد
و سن بیس هنگام سراده پرهیزد و گاه پختن و خوردن زن هر سه قوم دوری گزینند

نکوهیده خوراک

اوم گاو آبی خروس ماکیان طوطی شارک کبوتر بوم بوقلمون کرگس کرد انک سارک بیه مرغابی عوک مار راسو و دیگر جانوران
بوسته انگشت و شهری جانور بکز رو سرخاب و بگله گوشت قاق پنج قسم ماهی رو هوز حیا سنگار را حوماری جانوران
گوشت خوار شتر و فیل و کرگدن و بوزنه گونا گون کرم آنچه بستی ارد از و شیر شتر و شیر اسب و شیر دیگر سم ناشکافتها شیر بز شیر میش شیر جانور
صحرایی شیر آدم کلان سال سیزده روز اول زائیدن گاو شیر گاوی که گوساله اش مرده باشد مادیگر ازاییدن سیر پیاز زردک سپستان
و غله گندم ناپاک زمین روید و غله پای آدمی رسیده و دست کرده حایض از خانه فاحشه فروزوده و دو کوربا جوار و آهنگر و صیقل گر و زرگر و کاردگر
حوالا ... باغ و جرم گر و خنیاگر و رقاص و فروشنده سلاحها و سگبان و چمار و طبیب و جراح و صیاد و خواجه سرا و نیز خوردنی پنج گناه بزرگ کننده طعام سکه

برای پیوتها آنچه باشند پس خورده خوردنی ماتم زده تا هنگام سوگواری خوردنی تا بار ساز ن و شیر یا ندان که از شیر برسازند و آنچه
بروغن و آب پخته باشد شب برو بگذرد و آنچه از وی برماند ترش شود خوردنی که در دموی با کرم افتاده باشد خوردنی که بی پنج کار
نخورند چه پیش از طعام پنج چیز را ناگزیر دانند چنانچه گفته آمد این داستان بس دراز است به همین قدر بسنده نمود

آئین پختن و خوردن

هر بار پیش از خوردن اگر خانه است همه زمین از آب بر خی از دیوار بسرگین گاو و گل اندایند و اگر صحراست آنقدر زمینی که مصالح آوند
خوردنی جای گیرد و غیر از پزنده دیگرا آنجا نیاید و او غسل کرده و هوتی بربندد و سر بپوشد و بدینسان خورش بانجام رسد
اگر کاغذ پاره یا ناشسته پارچه یا دیگر چیز در آن اندوده زمین افتد آن خورش تباه گردد از سر غسل کند و زمین اول
اسا از سر نو اندایند و مصالح خوردنی تازه سرانجام دهد پزنده که بانو باید یا برهمن مخصوص با خود یا خویشاوند و هرکه
اگن هوتر باشد بکدست خوردنی خود پزد با زن او و پیش از خوردن باید که زمین نشستگاه را بدانسان اندایند و لی فرش
بر نشیند مگر آنکه صندلی شهتا باتخته چوبین نشستن سا برنه شود سپس پنج کار ناگزیر بشمرد لختی بید خوانند و برای تشنگان آب افشانند
و قدری طعام پیش آتش آورده بنام دیوتها بر زمین انداختن و بدرویش دادن نخست بخورد سالان پس خویشاوندان کام برگیرند
بعد از آن خود بخورد با کسی هم کاسه نشود و اگر چه خورد سال شاید جز پزنده و دیگر خوردنی در انجمن نیارد و اگر ناگهانی دست او بکسی رسد باز دیگران
بدو هر خوردنی که در دست داشته باشد دور اندازد و از سر نو غسل کرده بخوردنی آوردن شتابد مگر آنکه زن باشد که او را دست و
پا شستن بسند باید و پزنده از همه واپس بخورش پردازد و در آب خوردن نیز هر کس را جداگانه آوندی باید بیشتر رسم آن بود که
برهمن خانه برهمن و کهتری و بیش خویشی و کهتری نیز از خانه غیر سودر تناول نمودی همچنین بیش درین دور کلجگ هر کدام از خانه غیر جنس
نخورند و بیشتر ظروف خوردنی از برگ درخت سازند از زر و سیم و برنج و رویین نیز و از سین و گلین و سنگین پرهیزند
و همچنین در آوند شکسته خوردن و در برگ درخت بر و پیپل و اکه نکوهیده شمرند و در روز یا شب دو بار نکوهند آنند

آئین روزه داشتن

فراوان گونه باشد لیکن چندی بر بگذارد نخست آنکه در شبانه روز نخورند و یا شامگاه آن در سال هست و نه روز ناگزیر برگزینند

وداکاسی ماهی و روز شیوربت و روز خبردسی شکل بچه بسیاکه که زرسنگ پیدای گرفته و روز زنیا شکل بچه بسیاکه که روز زادن
پرسرام است و نومین شکل بچه چیت روز تولد رام و تولد کشن اشٹمین کشن بچه ساون و برخی درین ایام از غله‌ها پرهیز دو طایفه
تفصیل نهند دوم شب بخوردنی پردازند سوم جز آب میوه و شیر بکار نبرند چهارم شبانروز یکبار بخورش پردازند و در آن
میان آب نوشند پنجم در یکی روز و شب بخوراکش خو دبخورند اگر یکی بران دارد و بیش از یکبار نپردازد ششم چاندراین بجیم فارسی و الف
و نون خفی و سکون دال و راو و الف و فتح یای تحتانی و نون و آن برنج گونه غوه یک لقمه بکار برد و هر روز یکی افزاید تا پانزده روز
سپس از انحطاط بکاهد تا سلخ ماه پانزده لقمه بخورد سپس یک یک کم سازد تا پانزدهم یک لقمه سد بعد از آن یک یک زیاد کند و برخی
بجای این چنین بگذارند بر همه روز سه لقمه خورد و بجز آن دست نیالاید یا بر همه روز هشت لقمه بخورد یا چهار بامداد و چهار شبانگاه یا
دویست و چهل لقمه بروشی که خواهد بخورد اندازه لقمه از بیضه طاوس برنگذرد و گیرنده این روزه پیوسته صبح و هم روز و شام تن
شوی کند هفتم دوازده روز چیزی نخورند و نوشند هشتم در دوازده روز سه روز هم در روز یکبار اندک بخورند و سه روز دیگر
شب یکبار سه شبانروز تاکسی نخوراند نخورند و سه شبانروز هیچ نخورند نهم شبانروز زیاده یک کف دست نخورند و سه روز
در شب بدین روش گذرانند و سه شبانروز اگر یکی نخوراند همان کف وار بسر برد و سه شبانروز هیچ نخورد دهم سه شبانروز جز آب گرم درون
نفرستند و سه شبانروز تنها شیر گرم بکار برند و سه شبانروز دیگر زرد روغن گرم و سه شبانروز از آتش افروزند و از روزنه که باد
گرم آید درون خود را واداشته انباز گشتند یازدهم در پانزده روز سه شبانروز جز برگ نخورند و سه شبانروز جز انجیر هندی غذا
نسازند و سه شبانروز بنجم نیلوفر بسند کنند و سه شبانروز یکی از هیچ چیز برگ بیل سه و شبانروز آب علفی که از او ابه خوانند دوازدهم
در هفته شش روز یکی از هیچ چیز گاو بسند کنند شیر و جغرات و روغن و بول و سرگین و آب و هفتم روز از همه خود را باز دارند
در هر گونه روزه گوشت عدس لوبیا و عسل و سیاه قند نخورند و بر زمین خواب کنند و سولی و جو برو مانند آن بیازند و در نخست همه هم
زن برو یکی نمانند و روغن بمالند و ریش و خوان نه تراشند و روزانه بخیرات و دیگر نیکو کارها پردازند ؛ ؛

شماره گناهان

اگرچه بگالبد گفت در نگنجد و تفصیل آن نامه بر نتابد لیکن همه هفت پایه برنهاده اند نخست افزون از پنج چیز بود

و چاره پذیر نشمرند برهمن کشتن با مادر مجامعت کردن شراب خوردن برهمنی و کهتری و بیس لیکن سودر را گناه نبود و برخی شراب را
سه گونه دانند از برنج و مانند آن از مهوه و مثل آن از سیاه قند و بسان آن برهمن را سه گونه نکوهیده باشد کهتری و بیس را
نخستین و مانند طلا دزدیدن و یکسال یکی ازین چهار بدرگاه بسر بردن دوم دروغ در نسب شکایت یکی پیش پادشاه
بردن دروغی ساختن او ستاد هر سه بید برهمن کیش نزدیک زنان همشیره و باکره و حلال خور و جرم گرو رنگرز و بیوه و ماهی گیر
و بهیل فرستن دوست و زن پسر بسان دوم فراموش گردانیدن بید و کم گرفتن از گواهی و دروغ و کشتن خویشان و خوردن حرام
بمنزله سوم خیانت در امانت و آدمی و اسپ و جواهر و نقره و مس دزدیدن بمثابه طلا دزدیدن سیوم گاو کشتن
و بد بگزرمانه ناکردن و دزدیدن اشیاء دیگر و کشتن زن کهتری و بیس و سودر و چاه و گرون مردم ازاری و باج ستدن
و دلاله و قواده و مشاطه بودن و شعار بولی گزیدن و از او ستا به زندگی گردانیدن و از پرستاری استاد و بید و پدر و مادر
باز نشستن و افزونی در سود چنانچه گزارش یافت و بازرگانی برهمن و کهتری و اگر ناگزیر شود از سودای روغن و نمک و
شیرینی و خوردنی پخته کنجد سنگ جانداران سرخ پارچه و آنچه از سن ساخته باشد کتان پشمینه و میوه و سلاح و زهر و گوشت
خوشبو شیر شهد جغرات و سیر و آب نیل لاکه کاه اب چه بنه به پرهیز و سه گانه وام برگزاردن از دو یهادان حکن
کردن است و از پیران و آن بید خواندن بود و از نیاکان تولید مثل زنار بهنگام بستن و با دستگاه با خویشان نپرداختن
و فروختن باغ و کولاب و چاه فروختن و رستنی از زمین برکندن بیهوده و خاص برای خود خوردنی پختن و گرویدن بر خلاف
کیش خواندن و نوکری کردن برهمن و کدخدا شدن برادر خورد پیش از بزرگ اینها را بگاو کشتن برابر شمرند چهارم دو دروغی
نمودن و اعلام کردن برهمن اندودن شراب و بول و باز بوییدن پنجم کشتن فیل و اسپ و شتر و آهو و بز و گوسفند و گاو میش
و نیله گاو و ماهی و خر و سگ و گربه و خوک مانند آن و بد از گروهی که بر ایشان مقرر نشده ستدن مثل حلال خور و جز آن
و پاند کانی بیشتر خیرابی ضرور و دروغ گفتن و نوکر سودر شدن ششم ریزه جانوران مثل مورچه کشتن و از دست
باده پیمایان آزاد ندا و خوردن هفتم دزدیدن میوه و گل و سمه سراسیمگی در بزرگ کارها و هر گونه را با واش
نگاشته اند تا بدان کار کرد و از بال رهای یابد چنانچه گویند هر که برهمن را جان بسپرد و به بن اهو با سگ باشد

با خوک

یا خوک درآید چون بکر انسانی کیر بیمار بیهاروی و بهره ور سخت رنجور بیها نقد زندکی در بازو چاره نیست که کوشت و
پوست خود را لخت لخت آتش در اندازد یا دوازده سال ترک خان و مان نماید و کاسه سر آدمی کرفته بدریوزه کری برآید
و کوچه بکوچه در بدر زشت کاری خویش بر کوید اکر بیادانستکی بود در نه مبت و چهار سال

ستوده کردار درونی

اکرچه فراوان برکزارند لیکن بخی دوازده را نکوهیده تر شمرند کرودھ بضم کاف و را و سکون واو و دال و های سخ
زیر دست خشم شدن لوبه بضم لام و سکون واو و فتح باء و های خفی خواهش نا هنجار جاه و مال دویکهه بضم دال و
کسر مجهول واو و سکون یای تحتانی و کاف و های خفی بدخواهی مردم راک برا و الف و فتح کاف فارسی دوستی صوری
لذت ها مان بمیم و الف و فتح نون خود را بهتر از مردم دانستن موه بضم مجهول میم و سکون واو و فتح ها بیدانشی مد بفتح میم و دال
مستی باده و مال و جوانی و سرداری و دانایی شوک بضم مجهول شین منقوط و سکون واو و فتح کاف از رفتن مال و آبرو و هوس
و جدای دوستان بغم در شدن ممتو بفتح دو میم و ضم تای فوقانی مشدد و فتح واو کالای دنیا از خود دانستن اهنکا بفتح همزه و های
و نون خفی و کاف و الف و سکون را خویشتن بینی بهی بفتح باء و های خفی و یای تحتانی ترسیدن جز از خدا هرکهه بفتح ها و سکون
را و فتح کاف و های خفی از خوبی خود و بدی دشمن خوشدل شدن همکی تکاپوی جویندکان ایزدی شناخت آنکه نخست خود را از این
دوازده باز دارند تا شایستکی کرایند و سزاوار رسیدکی شوند و برخی نکاشته اند همکی نکوهیده کردار بده باز کردد آنچه
بدل کذرد رسانند از سه بر کذرد اندیشه خواسته سانی از دیکران و خواهان بکالش بدی بودن و استن برکزیدکان ایزدی ناستوده
جوارح نیز بدین شماره نیرو و مال کسان ستدن آزردن بیکناه پیوستن بزن بیکانه بیکناه و زبانی جرم چهار تلخ کویی ناراست
کذاری بدی مردم کفتن سخنان پریشان کزاردن ایزد توانا ازین ده چیز باز دارد و به سر چشمه مقصود رساناد

بزرک پرستش کدها

اکرچه ژرف نکهان دوربین حقیقی سعادت فراهم آوردن کرامی خوها انکارند و جز صفوتکاه دل پرستش جای ایزد نشمارند لیکن
روحانی ترتبکان از نبض شناسی مردم زاد برخی جاها بدان نام روشناس کردانیده اند و غنودکان غفلت را از خواب

در آورده هنکامه خداجویی کرم ساخته و نیست او نیز دریافت نیکان سرانجام داده و رنج سفر را سرمایه کشایش کار انکاشته
آنرا بر چهار کونه کزارند نخستین دیو بفتح دال و سکون یای تحتانی و فتح واو منسوب به مهادیو بشن و مهادیو همیں اند بست و هشت
دریا بدین ترتیب کنکا بفتح کاف فارسی و نون خفی و کاف فارسی و الف سرستی بفتح سین و سکون را و ضم سین و کسر تای فوقانی
و سکون یای تحتانی جمنا بفتح جیم و سکون میم و نون و الف نربدا بفتح نون و سکون را و فتح باء و دال و الف بیپاسا بکسر باء و یای
فارسی و الف و سین و الف مشهور به بیاه بتستا بکسر باء و فتح تای فوقانی و سکون سین و تای فوقانی و الف به بهت روشناس
کوشکی بفتح کاف و سکون واو و فتح شین منقوط و کسر کاف و سکون یای تحتانی رود بست نزد رهتاس
پنجاب و برخی در نواحی کندهی شرقی دیار نشان دهند سنداوتی بفتح نون و نون خفی و دال و الف و فتح واو و کسر تای
فوقانی و سکون یای تحتانی چندربهاکا بفتح جیم فارسی و نون خفی و فتح دال و سکون را و فتح باء و های خفی و الف و کاف به چناب
زبان زد روزکار سرسوتی بفتح سین و سکون را و ضم یای تحتانی و سکون واو و بسر دهو ستیوتی بفتح سین و کسر تای فوقانی مشدد و فتح
یای تحتانی و واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی تاپی بتای فوقانی و الف و کسر یای فارسی و سکون یای تحتانی بهینی نامور برهان
پور بساحل او پیاراوتی بیای فارسی و الف و را و الف و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی بیاسا و بیای فارسی و الف
و سین و الف و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی کومتی بضم کاف فارسی و سکون واو و فتح میم و کسر تای فوقانی و سکون یای
تحتانی نزد دوارکا کندکی بفتح کاف فارسی و نون خفی و فتح دال هندی و کسر کاف و سکون یای تحتانی سلطان پور صوبه
اوده بر ساحل او باهدا بباء و الف و ضم ها و دال و الف دیوکا بکسر مجهول دال و سکون یای تحتانی
و کسر واو و کاف و الف کوداوری بضم کاف فارسی و سکون واو و دال و الف و فتح واو و کسر را و سکون
یای تحتانی مادر کنکا نیز کویند بتن دکن بر ساحل او تامرپرنی بتای فوقانی و الف و فتح میم و را
و فتح یای فارسی و سکون را و کسر نون و سکون یای تحتانی اقصای دکن مرواز بدازو بدید آید
چرمنوستی بفتح جیم فارسی و سکون را و فتح میم و نون و واو و کسر تای فوقانی و سکون
یای تحتانی اورنا بضم همزه و سکون واو و را و نون و الف نزد بنارس اراوتی بکسر همزه

واو الف و فتح واو و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی مشهور براوی و لاهور بر ساحل او شد رو بفتح سین و تای فوقانی
و ضم دال شدد و را و سکون واو مشهور بستلج لودهیانه بر کنار ان بهیم رهی بکسر با و های خفی و سکون یای تحتانی
و فتح میم و را و کسر تای فوقانی و های خفی و سکون یای تحتانی واو راهها نیز گویند در دکن پیرسونا بفتح بای فارسی
و سکون را و فتح نون و های مکتوب و ضم سین مجهول و سکون واو و نون و الف و نجرا بفتح واو و نون خفی و فتح جیم و
را و الف در دکن احمیا بهمزه و الف و فتح جیم فارسی و کسر میم و یای تحتانی شدد و الف برخی سنند ایز
شمرند لیکن بدین پایه نباشد و هر کدام ازین دریاها را یکی ازان دیوتها منسوب داشته خاصیتها بر گزارند و بر
جاها که بر کنار این رود بار هست نیز دکر دانند چنانچه قصبه سورون که بر کنار گنگاست دوازدهم ماه
اگن خلقی انبوه گرد آیند و چندی شهرها را از دیوتها شمرند کاشی یعنی بنارس زبان زد روزگار از شهرها پنج گروه از جا بسوی
پرستش جاها دانند اگرچه همگی سال زیارتگری روا لیکن در شبهای روشن از دورها و اوان مردم فراهم آیند و برای
نو شدن گزین ترین جاها پندارند گویند مکت چهار گونه باشد یکی سالوکی بسین و الف و ضم لام و سکون واو و کسر کاف و
فتح یای تحتانی یعنی بهشت یابها گذشته مقام کیلاس جای کبیر بفتح کاف و سکون یای تحتانی و لام و الف و سین
گویند چون آدمی به نیکوکاری بهشت خواهد بار دیگر باز نماند پس از چندی دور چون بدان مقام رسد از انجا باز فرود آید
از آنجا برکت شمارند دوم سایروپ بسین و الف و ضم را و سکون واو و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی چون بعنصری صورت ایزدی
بر آید باز نگردد سوم سامیپی بسین و الف و کسر میم و سکون یای تحتانی و کسر بای فارسی و فتح یای تحتانی به نتیجه خوبکرداری پس از
گسیختن آخشیجی بوید و در خدمت گزینان الهی در آید و بازگشت نباشد چهارم سایج بسین و الف و ضم یای تحتانی و فتح جیم شدد
از همگی منازل گذشته بمکت حقیقی جاوید سعادت اندوزند و درین بنارس این چهار قسم ساخته اند و خصوصیت راجست آنست که
چون جانور دران نقد حیات بسپرد بچهارین مکت رسد و در تختی سوین و در حصه بدوین اجودهیا بفتح همزه و ضم جیم مجهول
و سکون واو و کسر دال و های خفی و یای تحتانی نهان و الف باوده مشهور از شرق تا چهل کروه معبد شمرند و از شمال تا جنوب
بیست کروه درهم شکل بچه ماه چیت هنگامه پرستش فراهم آید اونتکا بفتح همزه و واو و نون خفی و کسر

تای فوقانی و کاف و الف اوجین از هر سوی دو کروه پرستشگاه انگارند و در شبورات بس هجوم میشود کانتی بکاف
و الف و نون خفی و کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی در دیار دکن و از هر طرف بیست کروه عبادت جا پندارند در هر سه شنبه
که هشتم ماه هندی افتد و اوان کس زیارتگری فراهم آیند متهرا بفتح میم و سکون تای فوقانی و های خفی و را و الف در چهل و
کروه ان پرستش رود بیش از انکه زادگاه کشن شود نیز نیایش داشتند در بیست و سوم ماه بهادون و یازدهم کاتک
انبوهی روی آورد دوارکا بضم دال و واو و الف و فتح را و کاف و الف چهل کروه در طول و بیست کروه در عرض بزرگ
پندارند در روز دیوالی جهانیان بطوف آورند مایا بمیم و الف و یای تحتانی و الف مشهور بهردوار بفتح ها و سکون را و ضم دال و واو
و الف و را بر کنار دریای گنگ تا هژده کروه بدان پرستشگاه باشد و هم ماه چیت و اوان مردم گرد آیند و این معبدگانه شهرها
هفت پوری شمرند پیاگ بفتح بای فارسی و یای تحتانی و الف و کاف فارسی امروز به الهاباس زبان زد سامان و از هر طرف
تا بیست کروه نیایشگاه دانند گویند که آدمی بهر خواهشی درینجا فرو شود در دیگر زاد کامیاب آید و نزد این گروه هم که
خود را بکشد به سزا بزرگ زیان زدگی گراید مگر درینجا و اوان ثواب اندوزد و این را همگی سال بزرگ داشت نمایند لیکن در ماه ماگه
بیشتر نگرکوت بفتح نون و کاف فارسی و سکون را و ضم مجهول کاف و سکون واو و فتح تای فوقانی هندی بیست کروه از هر طرف
ازو شمارند هشتم ماه کنوار و چیت بحساب شکل بچه فراوان مردم فراهم آیند و کشمیر را نیز ازین گونه بر شمرند و بمهادیو منسوب سازند
و چندین جاهای از اعتبار افزون نشستند قسم دوم معابد اسر بهمزه و الف و ضم سین و فتح را ان پرستش جاها را نسبت بدیت
و هند بفتح دال و کسر یای تحتانی و فتح تای فوقانی این گروه در بسیاری معبد با دیوتها انبار لیکن دیوتها مظهر اند و مظهر ست از دو انها
سرچشمه پیکرهای هیولی آورا برانید و این معابد را در پاتال نشان دهند قسم سوم ارکهه بهمزه و الف و سکون را و فتح کاف و های خفی
عبادت جای کهیسران بفتح را و کاف و های خفی و سکون یای تحتانی و ضم سین و را الف طایفه آزادمیان به نیروی ریاضت
گرهی نیکوکاری به پایه والای ایزدی تقرب رسند و پرستش جاهای ایشان از هزاران افزون بر شمرند از انها نیمکهار
بکسر نون و سکون یای تحتانی و میم و کاف و های خفی و الف و را پهکر بضم بای فارسی و سکون ها و فتح کاف و را او شنا
بدری بفتح با و کسر دال شدد و را و سکون یای تحتانی قسم چهارم مانکهه بمیم و الف و ضم نون و سکون کاف و های خفی

منسوب بمردم راد که به نیروی شایسته کاری اگرچه به پایهٔ سومین رسیده اند لیکن از دیگر مردم برتری یافته و این نیز روان
باشد ازان میان گرهیت بضم کاف و سکون را و کاف مکسور و های خفی و سکون یای تحتانی
و تای فوقانی با چهل گروه ازین دانند و بهنگام کسوف و خسوف بس مردم فراهم آیند و برای طواف هر کدام آمینی جداگانه
قرار داده و گوناگون نتایج برگزارند این جوبهای الهی ازین داستان بندی برگیر و قدم فراتر نه هر ذره از
ذرات هستی پرستش گاهی است والا ایزد تعالی همگنان را از سراسیمگی و همی کثرت رهائی دهاد

آئین کدخدائی

هشت گونه بود براهمی بفتح با و را و الف و سکون ها و کسر مجهول میم و فتح یای تحتانی پدر دختر با دیگر بزرگان قبیله فتنه وا با داد را
بخانه خود آورد و بنگامه فراهم آید و نه جد و نه برادر و نه یکی از خویشاوندان و نه مادر بروی مردم برگوید فلان دختر فلان
دادم و او دران انجمن پذیرای نماید و فسونها و جوبها بکار برند و قرار یابد که مادرش پسر زاده نهد و خورد از شوهر بود و مرد غنی
نباشد و از هر دو سو پیمان بر بندند که برص و دق و گوله شکم و ناسور و شال و اپسمار و اسهال و ایمی و نقصان اعضا و جنون
نداشته باشد و دران سور گاه غم خوار دختر عروس و داماد را بشوید و هر دو را قشقه کشد و درسند او ند برنج و جغرات
و شهد با فسونها دمیده بخورش دهند پس ازان آراسته بخلوتگاه برند و نقابی میان خاطب و مخطوب بر سازند پدر هر یک
فرزند را گرفته رو بخاور کند و برهمن افسونها برخواند و در دست هر دو برنج و پنج پنج فوفل بر نهند سپس پرده را دور
گردانند و هر کدام بر یکدیگر انچه در دست دارند نثار نماید پس برهمن هر دو دست زن را گرفته بر هر دو دست مرد داشته
افسون بکار برد و همچنان عکس برس پس ازان ریسمان خام بر هر دو تنند و پدر دختر دست او را گرفته بدو سپارد و چنان برگوید
که دختر پیوسته میان شما و این نوباوه سعادت انبازی باشد نکوکاری نیاوی سود کی بعد ازان آتش افروخته
هر دو برگردان هفت بار گردند پیوند زناشوی بانجام رسد و بیشتر ازین کار کردن برشتن ازین پیوند روا نبود دیو بفتح
دال و سکون یای تحتانی و فتح واو در هنگام جگ همه چیز خبر کنند و دختر نیز به برهمن و هند پیوند بدین طرز قرار گیرد
و دیگر آئین پیش انجام یابد ارکش بهمزه و الف و سکون را و فتح شین منقوط یک ماده گاو و یک

نرگاو برگرفته قرار کدخدای دهد راجاپتی براو الف و جیم و الف و فتح بای فارسی کسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی زن و مرد یک جا
را بدین پیوند نامزد گردانند اسر بهمزه و الف و ضم سین و فتح را فراوان زر با ولیاء دختر داده بعروسی برگیرند کاندهرب بکاف
فارسی الف و نون خفی و فتح دال و های خفی و فتح را و بای الهی مردم مرد و زن را جوش دوستی سر برزند و یکدیگر را شوی
قرار دهند راکش براو الف و کاف و فتح شین منقوط یکی بستمکاری و زور آوری دختر دیگری بخانه خویش آورد و
جفت خویش گرداند پیشاچ بفتح بای فارسی و سکون یای تحتانی و شین منقوط و الف و فتح جیم فارسی زنی را بخواب
یا مستی یا بیخبری چیره دست آید و ازین آمیزش بدان پیوند اختصاص گیرد و در همه جا در گونگی در سر آغاز پیوند است
و انجام بر همان و تیره پیشین چهار نخستین برهمن را روا و جز دو پیشین همه را انجا جز ستم پس و سودر را و ستم و ششم رای
کهتری و ستم هر چهار را نکوهیده شمارند و در برهمن کیش حرف کابین نرود و طلاق روای ندارد و در پیشین چگونه
آئین چنان بود که برهمن دختر هر چهار گروه گرفتی سه قوم دیگر دختر برهمن برخود حرام دانستی همچنین هر عالی و سافل و
درین دور کلجگ کس بجز دختر قوم خویش نخواهد بلکه هر قسم ازین چهار گونه شاخ در شاخ شده اند و هر شعبه دختر
همان خود را خواستگاری کند برهمن اگرچه فراوانست لیکن هفت گزیده رو هفت بکسر کشیپ بفتح کاف و شین
منقوط شده و یای فارسی اتر بفتح همزه و سکون تای فوقانی و کسر را بهردواج بفتح با و های خفی و فتح را و کسر دال و واو و الف
و فتح جیم بشستهر بکسر با و سکون شین منقوط و واو و الف و کسر میم و سکون تای فوقانی و کسر را گوتم بفتح کاف فارسی و سکون
واو و فتح تای فوقانی و میم انگرا بفتح همزه و نون خفی و کسر کاف فارسی و را و الف پلستی بضم بای فارسی و فتح لام
و سکون سین و کسر تای فوقانی و فتح یای تحتانی و هر یکی را فراوان شعبه هر گاه در میان دو دودمان یکی زبرگی صوری و معنوی
فراهم آرد و آمیغی خواهد بر نهد نسل او را نام او خوانند و نزد هر یک را کل نامند بضم کاف و سکون لام و گوتر نیز گویند بضم
کاف فارسی و سکون واو و فتح تای فوقانی و سکون را و آئین چنانست اگر پسر و دختر از یک گوتر باشد هر چند بسیار
پشت در میان آید کدخدای حرام دانند و هر گاه کل دیگر باشد کدخدای با آن حلال شمرند و در
کهتری و بیس و سودر مدار کدخدائی بر برادری است و هر گروهی برهمن خاص ازین هفت قوم دارد و اگر دختر

و پسر را از یک گل پدر و مهتر بود نارو انپدارند و چون پیوند زناشوی شود زن از گوتر خود بر آمده بگوتر شوهر در آید در
سر آغاز این نسبت سلسله پدران شوهر و مادران ایشان را شماره نمایند اگر در هر مرتبه پنجم بحساب یکی از دو سلسله باهم
رسند هیچ گونه کدخدای نبود و نیز اگر در دو سلسله پدری در مرتبه از مراتب یکتای پدید آید نیز صورت نگیرد احتیاج
بشماره دو سلسله مادری نیفتد و اگر در دو سلسله پدری زنی در میان آید در هشتم مرتبه کدخدای روای پذیرد و اگر
در هر دو سلسله پدر زنی در میان آید در پایه ششم خویشی صورت گیرد و همچنین اگر در هر دو سلسله مادری در ششم جای بهم
پیوندند برادر کلان کدخدا نشود خورد برادر را روا نبود بهتر است که دختر از هشت ساله کمتر نباشد و از ده گذرانیدن نا ستوده
دانند و مرد بیست و پنج ساله باید و زیاده از پنجاه سال را کدخدای سزاوار ندانند و غیر از فرمانروای جهان از افزون از
یک زن روا نداشته اند مگر آنکه نخستین زن بیمار یا نازاینده باشد یا هر فرزند که از او زاید بمیرد در این صورت تا ده زن تواند کرد
و اگر دهم نیز عیب ناک بر آید دیگر بران کار نپردازد و اگر زن چنانکه باید مست و خواهد که دیگر بگیرد نار و ایم سیوم حصه مال خود را
بان زن اول بدهد بسته رسم چنان بود که دختران را چهار را چون بخواستند کدخدا بکنند جشنی می آراستند و همسران
را هم آوردندی و آن دختر در آن جشن می آمد و هر کرا می پسندید حلقه مروارید و گل در گردن او می انداخت و این رسم را
سینبر گویند بضم سین و فتح بای تحتانی و نون خفی و فتح با و را و چون زنی از حیض پاک شود که چهارم روز است تا
دوازده روز دیگر که احتمال علوق است اگر مجامعت کند مرد را غسل ناگزیر شمرده و در غیر این ایام چنین نباشد دست
با شستن بسند دانند و پیوستن هنگام سرخی نکوهیده بود و زن دران روزها از کنج خانه بیرون نشود و دست
بخوردنی و نوشیدنی مردم نرساند و در نختین جا در نیاید که ناپاکی او بدانها برسد ؛؛؛

آیین سنکار

بکسر سین و نون خفی و کاف فارسی و الف و را آراستن مرد دوازده چیز را بدین پیراستن تن شستن قشقه کشیدن
خوشبو و غن مالیدن زرین حلقه بگوش در آوردن جامه پوشیدن بند جامه جانب چپ بر سازند کمر بستن بضم میم و
کاف و فتح تای فوقانی هندی زرینه است بر ستاره پیوند شمشیر بخود داشتن جمدهر و ماندان کمر بستن انگشتری

بدست کردن برگ تنبول خوردن موزه با پای آوردن پوشیدن زن شانزده چیز غسل کردن تیل مالیدن موی سر بافتن
نارک بزیور آراستن چندن اندودن لباس پوشیدن آن گونا گون باشد برخی را آستین تا انگشتان و چندی را
تا آرنج و بیشتر جامه نشواز بی و شبیه بود از آن انگیا مانند بفتح همزه و نون خفی و سکون کاف فارسی و یای تحتانی و الف و
بجای تنبان لنهگا بفتح لام و سکون ها و نون خفی و کاف فارسی و الف و آن لنگی است لیکن دو طرف
او دوخته و نیفه بر سر آن بخیه دوزند و بر سازند برخی دندانه پوشند بفتح دال هندی و نون خفی و سکون
دال هندی و یای تحتانی و الف دراز چادر است بر بالای لنگا بندد و لختی از آن بر سر کشیده طرف دیگر بکمر پیوندند
و آن پوشیدنی نازک زیبود و ثروتمندان بر بالای این دیگر لباسها بر خود آرایند لختی معجو از ازیر پوشند قشقه
کشیدن و مسا باشد که بمروارید و زرینه آرایند و دوده را سرمه آسا بکار بستن گوشواره آویختن بینی زیور بینه و مروارید
پیراستن زیور بگلو بستن و حمائل از گل یا مروارید بگلو آویختن دست نگارین کردن کمربندی که زنگوله های خورد
مرصع باو پیوسته باشد بکمر بستن پا بزرینه آراستن پان خوردن عشوه فروشی و کار آگهی زرینه فراوان بود
لختی از آن برگذارد سیس پهول بکسر سین و سکون یای تحتانی و سین و ضم بای فارسی و های خفی و سکون واو و لام
بسان گل صد برگ زیب افزای سر مانگ بمیم و الف و نون خفی و کاف فارسی بر گشادگی موی سر باز دارند
حسن افزاید کوت بلا دیر بضم کاف و سکون واو و تای فوقانی هندی و کسر با و لام و الف و فتح دال و سکون را
جبهه نی بند خداوند پنج کنگره و میانی دراز سیهرا بکسر سین و سکون یای تحتانی و ها و فتح را و الف هفت سلسله
زیاده از مروارید یا گل منتظم گردانند و چنان بر بالای پیشانی او بر بندند که برو در پوشد بیشتر در جشن کتخدائی تولد فرزند بکار
برند بیکا بکسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی کاف و الف محراب آسا جبین را اندیلی بکسر نون خفی و ضم دال و کسر لام و سکون یای تحتانی
خورد را زمهر پیشانی را زمین سازند کهنسلا بضم کاف و های خفی و نون پنهان و کسر تای فوقانی هندی و لام و الف محوطی گوش اکر پهول
بفتح کاف و سکون را و نون و ضم بای فارسی و های خفی و لام صورت گل حسن افزای گوش در بجه بضم دال و سکون را و فتح با و جیم فارسی و های مکتوب حلقه
گوش پیپل پتی بکسر بای فارسی و سکون یای تحتانی و فتح بای فارسی و سکون لام و فتح بای فارسی و کسر مجهول

تای فوقانی

سیس پھول
ٹیکہ
کرن پھول

مور پھول
بالے
لونگ
کنگن

تای فوقانی و سکون یای تحتانی محرابی شکل در هر گوش از هفت تا نه آویزند بالی ببا والف و کسر لام و سکون یای تحتانی

حلقه ایست با مروارید در گوش کنند چنپا کلی بفتح جیم فارسی و نون خفی و بای فارسی و الف و فتح کاف و کسر لام و سکون یای تحتانی

خورد تر از گل سرخ در نیاگوش دستان حسن خوانند مور بهنور بضم مجهول میم و سکون واو و راو فتح با و های پنهان و نون

خفی و فتح واو و را طاوس شکلی نور افروزی گوش کلان کرده بر سر نیز بندند بسیر بکسر مجهول با و سکون یای تحتانی

و فتح سین و سکون را پارچه طلائیست پهن بر سر بالای آن مروارید بکار برند و نیز زرین تاری کشند و بدان مروارید

آویزند و تار طلا به بینی پیوندند پهولی بضم بای فارسی و های خفی و سکون واو و کسر لام و سکون یای تحتانی غنچه ایست

به بینی پیوندند لونگ بفتح لام و سکون واو و نون خفی و کاف فارسی قرنفلی بیکره بینی آرایند نتهه بفتح نون و تای فوقانی

مشددو های خفی زرین حلقه ایست یاقوت میان دو مروارید و جان دروی سوراخ بینی در کشند کلوبند بنج یا هفت

پارچه طلا بصورت گل در ابریشم کشیده بگلو بربندند هار بها و الف و را او یزه گلوست مروارید را در رشته کشند

با چند گل زرین هانس بها و الف و نون و سین طوق گلو کنگن بفتح کاف و نون خفی و فتح کاف فارسی و سکون

نون دستوانه گجره بفتح کاف فارسی و سکون جیم و فتح را و های مکتوب دستوانه که از مروارید و مرجان و طلا بسازند جوی

بفتح جیم و کسر مجهول واو و سکون یای تحتانی پنج یا شش زرین جو به ابریشم در کشیده بهر دو دست بربندند چور بضم جیم

فارسی و سکون واو و را بر بالای بند دست بار دارند باهو با و الف و ضم ها و سکون واو این نیز چوروش

لیکن لختی کوته چورین بضم جیم فارسی و سکون واو و کسر را و سکون یای تحتانی و نون خفی لختی باریک تر از دستوانه

هست از هفت تا نه هم آید باز و بند کو ناگون بر سازند تاد تبا فوقانی هندی و الف و دال هندی حلقه ایست

گره دار میان تهی در بازو کشند انگوتهی بفتح همزه و نون خفی و فتح کاف فارسی و سکون واو و کسر تای فوقانی هندی

و های خفی و سکون یای تحتانی انگشتری گوناگون سازند چهدر گهنتکا بضم جیم فارسی و های خفی و سکون دال و را و

فتح کاف و های پنهان و نون خفی و کسر تای فوقانی هندی و کاف و الف زنگولهای طلا بر زرین تارها در آورده

بکمر بربندند کت میکهلا بفتح کاف و کسر تای فوقانی هندی و کسر مجهول میم و سکون یای تحتانی و فتح کاف و های خفی

و لام و الف زرین کمربست زینت افزا جیهر بکسر جیم و سکون یای تحتانی و فتح ها و سکون را زرین حلقه ساق از اول چورا

بضم جیم فارسی و سکون واو و را و الف و آن دو پارچه میان کاواک چون بهم پیوندند حلقه گردد دوم دوهندی بضم دال هندی

و سکون واو و نون خفی و فتح دال هندی و های خفی و کسر نون و سکون یای تحتانی نخستین آسا لیکن نقشی چند افزایند سوم

مسوری بفتح میم و ضم سین و سکون واو و کسر را و های خفی و سکون یای تحتانی میان دوین مدگرگوی منقوش پایل

بیای فارسی و الف و کسر همزه و سکون لام خلخال گهونگهرو بضم کاف فارسی و های خفی و سکون واو و نون خفی و ضم

کاف فارسی و های خفی و ضم را و سکون واو زرین زنگوله های خورد در هر یک شش تار از ابریشم کشیده میان جیهر و

خلخال بربندند بیا والف و نون خفی و کاف سه گونه و چهار گوشه بر سازند زینت پا را بیار اید بچهوه

بکسر با و سکون جیم فارسی و های خفی و فتح واو و های مکتوب چون نیمه زنگله انگشت پا را زینت دهد انوت

بفتح همزه و سکون نون و فتح واو و تای فوقانی هندی زر انگشت پا را زینت بخشد هر کدام ازین زیورها ساده

و مرصع بر سازند و بگوناگون روش چهره بر افروزند و شگرفی این کارخانه چه گوید نازکی و هنر پردازی بجای

رسیده که در تولچه طلا تولچه طلا بلکه مضاعف بیست مزد ستانند کمیتی جدا ویند در هر کدام تازه مطبای پدید آورد

از آنجمله کفت در گنجینه برای شناسائی لختی تصویر در آورد

کارپردازان مرصع کار

در دیگر کشورها کوها ساخته بلاک استوار گردانند و درین مرز بکندن سرانجام یابد بضم کاف و نون خفی و

فتح دال و سکون نون طلا را چنان پاک و نرم سازند که دستان طلای است افشار پرویزنا در افتد آئین ساختنست

که از یک تا شش طلا ماری به پهنای نیم انگشت و درازا هشت بر کشند پس از ان دو بخش خاکستر سرگین گاو صحرائی

و یک حصه نمک سانبهر بهم آمیخته تارها برآلایند پس در پارچه انقبه پیچیده بگل اندایند بیشتر از ده تولچه زیاده

نکنند و چهار سیر سرگین گاو را بر افروزند و چندان گدازند که بیفسرد اگر کم آلایش باشد به سه در آتش نهار

کامل شود ورنه همان دارو مالیده آتش دیگر بکار دارند بسیار است که به سه دار و نه آتش سرانجام گیرد

و درین هنگام پاک ساخته در گلی پیاله تاب لیمو با چندان بجوشانند و پس ازان صاف کرده بنی در ریخته و از انجا بر سر هر سه بر آورده
و بر افروخته در مرصع با هنین قلم بکار برند چنان پیوند که بهنرکاران از هم باز ندانند نخست زیور ساده بر سازند و جابجا خانه
نشاندن جواهر گذارند و این خانها را با لاک آموده اندکی ازان طلا بر فراز آن گذارند و بر و جواهر نشانند و بر آمدگیهای لاک
تبر اشند و از اوزن کم کنند پس ازان کمتر از میل بر فراز لاک نشانند بعد ازان بفولادی خامه از تراشیده صاف سازند
و بیست فرد این سحر پرداز بر هر تولچه شصت و چهار دام مزد **زرنشان** هنرپرداز است که نقره و سنگ یشم و بلور و جز آن
را بطرح جا کنده بطلا بر آماید و بر نقره و فولاد تارهای طلا نشاند و یشم و جز آن را کندن آموده ازین آتش بخشد در فولاد
و سنگ اگر یک تولچه بکار برد یک و نیم بیست مزد گیرد و اگر بر دندان فیل و ماهی و پالکه و شاخ کرگ با نقره در
یک تولچه همان قدر طلا بر تاند **کوفت گر** بر فولاد و جز آن خورده تر از دندانهای سوهان نشان کند و بزرین و
سیمین تار نقشها بر نشاند کار کرده و استر در تولچه طلا صد دام ستانده و در نقره شصت و پنج و کار کرده او
بستر در اسلحه باشد **میناکار** پیاله و صراحی و انگشتری و جز آن از طلا و نقره را نقاشی کند و پس گزیده میناهای
رنگارنگ را جدا جدا بساید و هر رنگ را بجای مناسب بر نشاند و بآتش برد و سه بار چنین کار بجا آورد بر تولچه طلا شانزده
دام و بر نقره هفت مظفری باید **ساده کار** زرین و جز آن را از طلا و نقره سرانجام نماید چون یک تولچه طلا پنج
و نیم دام و در نقره دو **شبکه کار** شبکها در زیور را و بر سازد و دست رنج دو چندان ساده کار
منبت کار در زمین زرینه ساده پیکری با نقش چنان پردازد که از سطح بالا آید دست رنج در تولچه طلا ده دام و در
نقره چهار **جرم کار** زیور را در میان خشخاش دانهای زرین و سیمین را کزین پیوند و در یک تولچه طلا دانه یکروپیه
بستاند و در نقره نیم **سیم باف** زرین و سیمین تارها کشیده بند شمشیر و کارد و جز آن ببافد در تولچه طلا بیست و چهار
دام و در نقره شانزده مزد گیرد **سواد کار** سواد ساییده در نقشهای زرین ساده بر آماید پس بسوهان زمین
او را هموار گرداند و سواد آنست که طلا و نقره و سرب و مس و گوگرد را بیامیزد و هرچند کهنه باشد در گزین قسم
بر طلا سازد و در یک تولچه سواد دو روپیه بستانند و در میانه یک و در زبون نیم و در نقره نیمه آن

زرکوب طلا و نقره را ورق ورق بر سازند و حکاک و ریخته گر و دیگر صنعت وران کارنامها پرداخته حیرت
افزایند گزارش آن بس دراز و همیشه گوناگون هنرور بر درگاه والا شگرف کارها بجا آرند و عیار تا گرفته آید

آیین هنگام ولادت

چون فرزند چهره هستی بر افروزد پدر تاب سر و خویشتن را بشوید و برخی پرستش و نیوها و سراوه بجا آرد و بزرین انگشتری
عسل و روغن آمیخته بر بن نوزاد رسانند سپس مایه ناف ببرد و بیجد بر بدن آن نوباوه و همه اهل خانه ناپاک گردند و تحلیل
از هوم کردن و پرستیدن و کتابی خواندن و از فراوان کار کرد دست بازکشند و یاد کرد باطنی بسنده بود اگر در خانه
برهمن شیر و اولاد خویشان چهار نشیب ماده روز آلوده باشند و نزدیکان پنج نشیب تا شش و شش نشیبی تا چهار و
هفتی سه اگر در هفتم پایه خویش بود یک شبانه روز و در نهم چهار پهر بر گزارش کرانید و همین پایه تا تن شوی بر آیند و همیشه
برانند که برهمن با هفت نشیب خویش ده روز چنین آلوده باشند و کهتری دوازده و بیش سودر خاص پانزده و عام
سود سی روز و بیگانگان از آمیزش و خوردنی خانه اینها دوری گزینند و این حالت را ستوتک نامند بضم سین و سکون واو
و فتح تای فوقانی و سکون کاف فرمان فرما و پرستار و طبیب با و رجی و معمار و دیگر کارپردازان سلطنت را این حال روی ندهد ششم
روز برخی نیایشها بدرگاه ایزدی نمایند و نشاطها بر سازند و مادر با فرزند خود در آن شوید چون زن بدان سوتک بانجام رسید روز
دیگر نام بر نهند و بنگرند که در هنگام زادن بچه طالع ماه در کدام برج و منزل است سر آغاز نام از حرفی که بدو منسوب باشد کنند و نام
بیش از چهار حرف نکوهیده بر شمرند ماه چهارم در برابر آفتاب آورند و بیش ازان از خانه بر نیارند پنجم ماه بناگوش سوراخ
سازند و ششم ماه اگر پسر بود گوناگون خوردنی گرد آورده اندکی بهر چه میل نماید نخستین بخشانند و نه پنجم و هفتم چون یکساله شود تا سیوم
سال موی سر تراشند و برخی پنجم و طایفه در هفتم و گروهی در هشتم سال نیز کنند و جشنی بر آرایند سال پنجم به بستان اندر فرستند
و مستمندی و هنگامه نشاط بر سازند و زمان ولادت پاس داشته در هر سال بدان هنگام بزمی پیرایند و هر سال که سپری شود گرهی
بر ریسمان زنند چون زمان زنار رسد بر بندند و در همگی مراتب برخی اعمال بجا آید و شگرف کارها نمایند

شماره تیوهار

بفتح تای فوقانی و یای تحتانی خفی و واو و ها و الف و را چند روزی مدخود ملاحظها گزیده برشمرند و جشن آرایند و از آن بدان نام
برخوانند برخی از آن بر می نویسد در ماه چیت هشت روز **سرشتها** و بکسر سین و را و سکون شین منقوط و کسر تای فوقانی شد و
هندی و های خفی و الف و دال بروای شکل بچه **نورات** بفتح نون و سکون واو و را و الف و فتح تای فوقانی از سر آغاز سال
تا نه شب به پرستش و نیایش بیشتر پردازند و از دور دستها به نیایشگاه نگرکوت و جاهای که بدو منسوب بود روی **سری**
پنچمین بکسر سین و را و سکون یای تحتانی و فتح یای فارسی و نون خفی و فتح جیم فارسی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی شب پنجم
اسوکا اشتمین بفتح همزه و ضم سین و سکون واو و کاف فارسی و الف و فتح همزه و سکون شین منقوط و فتح تای فوقانی هندی و کسر میم و سکون
یای تحتانی و نون خفی شب هشتم از ابتدای شکل بچه **رام نومین** برا و الف و سکون میم و فتح نون و سکون واو و کسر میم و سکون یای تحتانی
و نون خفی شب نهم تولد رام **چودس** بفتح جیم فارسی و سکون واو و فتح دال و سکون سین شب چهاردهم **پورنماشی** بضم یای فارسی
و سکون واو و فتح را و سکون نون و میم و الف و کسر شین و سکون یای تحتانی شب پانزدهم **پروا** بفتح یای فارسی و سکون را و واو و الف که بحساب
شکل بچه شب پانزدهم است شود و شماره کرشن بچه نخستین و بطوری که آغاز ماه از کرشن بچه گیرند این روز را مبدا ماه دوم که ماه بیساکه است دانند
پس بروش این گروه جشن دیوالی که در کرشن بچه باشد که پیش از شکل بچه بوده و بهمین طرز در همه عیدها که در کرشن بچه است بیان برود کرده بدر
یکماه پیش و پسی رفته است و چهار در ماه بیساکه **تیج** بکسر تای فوقانی و سکون یای تحتانی و فتح جیم شب سوم از شکل بچه تولد پرسرام **ستیمین** بفتح
سین و سکون یای فارسی و فتح تای فوقانی و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی شب هفتم **چترودسی** بفتح جیم فارسی و ضم تای فوقانی و سکون را و فتح
دال و کسر سین و سکون یای تحتانی شب چهاردهم مولد نرسنگ **اماوس** بفتح همزه و میم و الف و فتح واو و سین شب سی ام و سه در ماه جیتهه
چترتهی بفتح جیم فارسی و سکون تای فوقانی و فتح را و کسر تای فوقانی و های خفی و سکون یای تحتانی شب چهارم **نومین** بفتح نون و سکون واو و کسر میم و
سکون یای تحتانی و نون خفی شب نهم **دسمین** بفتح دال و سین و سکون و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی شب دهم و این روز را
دسهره خوانند بفتح دال و سکون سین و های و را و های مکتوب و بهمین تاریخ در ماه اساڑه هفتم و هشتم یازدهم شب و برخی یازدهم هم اعتبار
کنند و سه در ماه ساون **پورنماشی** پانزدهم شکل بچه برهمن را بزرگترین جشنهاست در همه سال و او بزرگان را راکهی بد
رست بربندند راکهی بفتح را و الف و کسر کاف و های خفی و سکون یای تحتانی ریسمانیست از ابریشم و جز آن

و برخی بجواهر و مروارید آرایند و شب پنجم از شکل بچه و در ماه بهادون پنج چهارم پنجم و ششم و دوازدهم بیست و سیوم و سی ام را
مولد کرشن دانند و بس گرامی دارند برخی هشتم ساون پندارند و در ماه آسین کنوار شش آن سیانه است معتبر انگارند و نورات است هم از نهر و شهر نامند و در
ایشان شهر است که بیشتر نگاشته آمد و این را بجی دسمین گویند بکسر با و جیم و یای تحتانی و فتح دال و سکون سین و کسر میم و سکون یای تحتانی و نون خفی
هدین روز در بندگی شستن اسپان و آرایش آن کوشش رود و چون سبزه کرده را بر سر نهند همگی به پیشه وران دست افزارهای خود را نیایش
کنند و بس بزرگ شمرند به نسبت کهتری بهترین جشنهاست **سراده** کناگت هم گویند آن در پانزده روز کرشن بچه از ماه
آسین است باتفاق لیکن نزد طایفه که آغاز ماه را کرشن بچه دانند یک ماه بیشتر از این سپری شده درین پانزده شب بروح نیاکان
و جز آن خیرات نمایند از نقد و جنس چنانچه گزارده آمد و در ماه کاتک شش پروا معتبر دانند و **بلراج** گویند بفتح با و سکون
لام و را و الف و جیم درین روز خود را و گاوان و گاومیشان را از آتش بخشند و دوم و نهم و یازدهم و دوازدهم نیز گزین شمرند و سیم
این ماه دیوالی باشد و درین نیز دگرگونگی رود بطور شکل بچه برین نمط است که گفته آمد و روش کرشن بچه پانزدهم مبارک شمرند
و این روز خجسته را در پانزدهم کرشن بچه ماه کاتک کنند مانند شب برات چراغ افروزند و از بیست و نهم کرشن بچه آغاز
شود و درین شب قمار باختن را گزیده شمرند و بسا شگفت آثار برین بستند و نیز پیش از بهترین عیدها باشند و سه در ماه مارک
سر هفتم از شکل بچه و هشتم و نهم از کرشن بچه و درین دو نیز پیشین اختلاف و در ماه پوس هشتم شکل بچه را بزرگ دانند و چهار
در ماه ماگهه سیوم چهارم پنجم هفتم لیکن در پنجم جشن بزرگ برسازند و از آن **بسنت پنچمی** گویند بفتح با و سین و نون خفی و
فتح تای فوقانی و رنگارنگ عبیر بر یکدیگر پاشند و نغمه سرایند و این سر آغاز بهار بود و بستان است اگرچه در مردم اعتبار بسیار است
لیکن در کهن نامها هفتم را بیشتر بزرگی داده اند و در ماه پهاگن پانزدهم شکل بچه را **هولی** خوانند بضم ها و سکون واو و کسر لام و سکون
یای تحتانی از سیزدهم تا هفدهم این جشن بانجام رسد آتش افروزند و گوناگون کالا با آتش اندازند و عبیر رنگ برنگ بر خود افشانند
و گوناگون نشاط اندوزند و قوم سود این جشن را بزرگترین جشنها شمرند و بیست و نهم این ماه روز و شب را تبرک دانند و آن را **شیورات** نامند و برخی
مد چهاردهم کرشن بچه اعتبار کنند و بدین روش پیش ازین یک ماه در چهاردهم کرشن بچه پهاگن شیورات شود و شب بیداری گزارند
و شگفت اثرها برانید و نیز دانایان هندوستان پنجم روز را در هر ماه بزرگ پندارند و شادکامی بکار برند اشتمین و چودس و پورنماشی

اما وس سنکرات بفتح سین و نون خفی و فتح کاف و رای والف و نون خفی و کسر تای فوقانی روزیکه نیر اعظم از برجی به برجی
در آید و در بزرگ داشت گوناگون جشن شگرف و داستانها بگزارش رود و دلاویز افسانها بر گویند

آیین هنگام فرو شدن

چون نزدیک بواپسین نفس رسد از چارپای بزمین آورند و موی سر بسترند مگر زن شوهردار را و تن بشویند و برهمنان برو
افسونها خوانند و خیرات نمایند پس زمین را بسرگین گاو اندوده بر و سبزگاه گسترند و او را بران خوابانند سر بشمال و پا بجنوب رو
بآسمان اگر دریا یا کولاب نزدیک بود تا ناف در آب بنشانند چون نزدیکتر شود در دهان او آب گنگ و طلا و
لعل و الماس مروارید اندازند و گاو خیرات کنند و برگ تار بور الپس زر بزرگ داشت نمایند بر سینه نهند و از گل خاص قشقه
برکشند چون بپوید جان کالبد پسر خورد برادر روشنا کرده دست سر و ریش را تراشند و برخی در دهم روز بجا آرند مرده را
دهولی بسته در چادری بپیچند و زن شوهردار را بدستور زندگی لباس در پوشانند و بکنار آب برند و از چوب پلاس انباری
برسازند و او را بران بنشانند و بروغن گاو افسون خوانده در دهن اندازند و در چشم و بینی و گوش و بخران اندک طلا بگذارند بهتر
آنکه پسر آتش در دهد ورنه خورد برادر وگرنه کلان فرزندان هر قدر که باشند خود را آراسته کشاده پیشانی هم آغوشی او خاکستر گردند
خواسته وران بعود و صندل آتش افروزند و زنان نخست اندرز گوی کنند تا خود را بسوختن در دهند و هندی زنان در سوگواری بیچگونه
باشند نخست آیین الهی جان برون شود و هواخواهان آتش بسازند دوم پاس دوستی داشته شگفته دل بکوره آتشین در آیند سوم
از شرم گوهش خویشتن را باتش در دهند چهارم رسم و عادت نیز داشته تن بدان در زنند پنجم خویشان بنجوهش طبیعت باتش در اندازند
اگر سنیاسی ختم هستی بربندد یا خورد سال که دندان بر نیاورده بخاک بسپارند یا بآب سرد نهند و آنکه به بید نگرود و غیر
متقید بکار کردی یکی ازین چهار گروه دزد دیشه و شوهرکش و بدکاره و باده پیما را باتش نسوزند و اگر مرده بدست نیاید تن از پوست
آهوی و آرد و برگ پلاس و شیرازه نارگل برسازند و افسونها خوانده از اسوزانند و استخوان را تا بار نهادن از سوختن
باز دارند و اگر در سفر فرو شود زنان بهمراهی جامه یا آنچه نشان او دارد خود را بسوزانند و طایفه زنان که خوب ن لن
بسوختن بگرایند یا خود رهنمونی کنند که سوختن رنج ربا نیست جبان تلخکامی زنند که جان دادن آسان نماید سپار روز

سوختن بکنار آب برند و موی سر را گرده وز نار و اثر گوی بسته بهم توم و هرکه نا شناسایی رفته تن بشویند و دو کف کنجد
کنار دریا بنهند و در سبزه زاری باستند و آشنایان با هم زودکان را نصیحت گری نموده بخانه برند خوردان پیش پیش
و بزرگان پس پس روند چون بدرخانه رسند از برگ درخت نیب اندکی خورده بدرون شوند و چهارم روز برهمن و پنجم کهتری
و ششم بیش و هم سودر آتش دهنده بدان جایگاه روند و برخی کارکرد بجای آرند و گهاتر یا ریزه استخوان که مانده فراهم آرند و تا آب
گنگ سر بر دو اگر دور باشد در او ندی که وه برین صحرا فرو برند هنگام برآورند و در خریطه چرم آهو کرده بدان بار رسانند و برخی
کارها بجا آید و ده برهمن یکی و دو دمان تا ده روز بستر از علف ساخته بزمین خواب کنند و جز فرستاده مردم یا از بازار خریده نخورند
و تا ده روز هر که آتش داده شهالحتی از شیر برنج پخته به نیت نوبندی بدان بوی نهند و گویند چون عنصری بدن خاک گردد نفس ناطقه
بدنی دیگر لطیف برگیرد و آنرا پریت نامند بکسر بای فارسی و را و یای تحتانی و فتح تای فوقانی و عقیده دارند که تا این بدن با او نشست بهم
نمود و در ده روز این بدن نظام پذیرد و پسین رخی کارکرد بجا آید و آن نیز باز گذارد و بدنی دیگر که سزاوار بهشت شود برگیرد و بسیاری
اعمال بتقدیم رسد و بدن بهشتی در یابد و در دیگر گروه باندازه مدت سوگ برخی اعمال برهمن و دیگران در یازدهم و دوازدهم نیز بجا آرند
و اگر در خانه بمیرد و در میان ده روز خبر آید در باقی مانده از ده روز هر چه باشند ناپاک باشند و اگر بیرون از ده روز آگهی رسد
تا سه روز ناپاک باشند و بسیر هر وقت بشنوند تا ده روز ناپاک باشند و اگر پیش از زنار دادن شود و دندان بر آوردن
و هفت یا هشت ماهه تا یکروز بغسل کردن پاک شوند و زیاده ازین تا دو ساله را پیش از شبانروز پاک کردند و از سر تراشی تا
ایام زنار سه شبانروز و زنان ناپاکی شد و در دختر تا ده سالگی بغسل تنها پاک شود و از انجام تا ایام خواستگاری
که پیش از کتخدای نام زد میکنند یکروز و از خواستگاری شده باشد سه روز قوم پدر و قوم شوهر ناپاک کردند

آیین مردن شایسته

گزیده ترین و شهافرو شدن پنج برشمرند ۱ دست از خورد و آشام باز گیرد تا به نیستی گراید ۲ سرگین گاو را سائیده لحاف
و بستر سازند و قدری آتش از جانب پا در دهند آهسته آهسته از ناخن تا موی سر بسوزد و دل بر شیطاق بارگاه ایزدی
بسته فرو شود ۳ بگشاده پیشانی خود را در برف زار اندازد و نقد حیات بسپارد ۴ در قصبای بنگاله

جائیکه گنگ نیز ازان سبب شده دریای شور میبرد دشمن نفس اماره در دریا ناپیدا شود و شماره گناهان خویش و نیایشگری داور بیهمال
بپرداز و چندانکه پیکان رسید در پاینده در الهاباس جائیکه گنگ و جمن بهم آیند بدینه شود دل از تن جدا سازد و هر کدام را خواص و گزارش نمایند

آمدگان هندوستان را

ازانجا که شهرستان نقل خواب بیابان پایان این داستان سنگلاخ بود حقیقت پژوه ازانبوه ان بکناره نشست
ناگاه به سرنوشت آسمانی از خلوتکده خموشی هنگامه گفتارسرائی افتاد و شاداب نمط اندیشید از هرگونه سخن برگزارد گزارش
حال هندوستان را ندهشت که چندی از آمدگان این اخبار نگار و دوانیکف نامه ابیاد کرد نیکوان روائی وهد آدم گویند از
علوی عالم بلغزشی که رفت بسراندیب افتاد و همخوابه او بجده و عزازیل بسیستان و ماران بطاوس بهندوستان افسانه
طرازان این داستان را بسیار ابلی برنگاشته و در هندی نامها که حال چند بن لک ساله امراه آید نزاران پدیدلی هوشنگ
نبیره کیومرث پسر سیامک جانشین بزرگ نیاک شد و اورنگ فرمانروائی بداد دهش برارست نخستین نام داوری
برو گفته اند بهند آمد و کوه هنرکوی بیرون داد و نامه جاودان خرد از بزرگ الهی او بسرآخط در سسطاله گوید چون مامون
برتخت ساسان چیره دست آمد سران هر سوار مغانی بدرگاه فرستاد مرزبان کابل فرو هیرودی دوبان نام را به پیغام گزار
فرستاد و در نیایش نامه چنان برنگاشت که شکرف تحفه که گرامی تر از فرستان بهند روانه داد و الاگردانیدم خلیفه ازین
الهی دستور خود فضل نام را به نیرومندی برگماشت چنان پاسخ یافت لهذا اسایش من خواهند نام توچیست و این نامه
انوکیخت گفت خود روشن و تدبیر درست و رهنمونی راست و چندین داستان الهی برخواند همگنان شگفت در شدند و دران هنگام
که خلیفه بسیج بکار محمد امین برادر خویش در سر داشت و گه مه اوراازان بار داشتی را زبه دو بار انجیا دو داوسیار روش
رفتن عراق آراستن صفوف برد بستن گردانید گزارش او گره گشای دشکیها آمد مامون نوازشی فراوان زر بخشش
او نامزد ساخت او عرضه داشت آیین خدیوان نیست که ایلچی خبری بر سماند لیکن کتاب جاودان خرد را که از آلا درون
هوشنگ است در مداین پنهان دانند چون آن را کشوده آید بدست آورده من آرایست خواهش نماید فی الی برگرفتند
وانمود که فلان جا شهر نزدیک ایوان درخت بزرگ سنگی است آنرا بردارند و این صندوق خانه پدید آمد

گوناگون صندوق و فراوان کالا و روودست برو نیا انید که هنگام برگرفتن آن پدید در فلان گنج خانه صندوقیست این
پیکر برو بسته آورند که آن نامه والا درانجاست مردم کار آگهان سیر چشم و شادگفته بی کم و کاست پدید آمد برخی ازان
بکوشش فضل بتازی زبان آمد و ازبسکه منش مردمان گرامی بود بگزاشت که ترجمه بانجام رسد حام پور نوح پس
ازفرونشستن شورش طوفان بهندوستان آمد و داستان گزاران غیرازین دیار هندیان را از نژاد او پندارند جمشید
بن طهمورث دیوبند چون بسرنوشت ایزدی نشیب ناکامی گشت او را اژدره نژاد بهستان افتاد شانزده سال در کابل
بسر برد و گورنگ مرزبان انجا دامادی پذیرفت و نهفته زیسته است چون زبر با نها افتاد شبی او را بهندوستان در رود
گردانید از آن شب چنان برگوید ابیات شب تیره چون روی زنگی سیاه فشانده دم دو دو بر روی ماه چنان تیره گیتی که از
لب خروش زبس تیرگی ره نبردی بگوش هندی نامه سیاگری در کار بسر آورد چون نزدیک شد که آشکارا گردد ازراه بنگاله
بسیج چین گرفت مدار راه بدست برو بند گالاک افتاد ضحاک بن مرداس تازی چند بار بهند آمد چنانچه اسدی برسراید ابیات
همان سال ضحاک کشورستان نزدایدر به کابلستان بهندوستان خواست بردن سپاه که رفتی بران بوم هر چند گاه گرشاسب
بن اترط آمدن بهندوستان و شکرف هنرهای او گرشاسب نامه بازگزارد اسفندیار روئین تن پسر گشتاسب بن لهراسب فرمان
پذیر پدر رفته بروائی آیین زردشت بکوشش او جهانیان دین پیکش گرویدند و پاس نصیحت نامه فریدون نشسته بروش
خویش گرانست و فردوسی چنانکه در ابیات ببند گردش تیغ زن پور شاه بگرد همه کشوران با سپاه
بروم و بهندوستان و بچین زد و باد و تاریکی اندر گذشت نریمان بن گرشاسب بن اترط سام پور نریمان
زال پسر سام فرامرز پسر رستم بهمن پور اسفندیار چون اختر شناسان گرشاسب را
از پادشاهی بهمن و کشتن خاندان وی و ویران ساختن زابلستان و کشتن فرزندان رستم و برآوردن
گرشاسب و فرزندان و از دخمه و سوختن نعشهای ایشان اگاهی بخشیده بودند و او فرزندان خود را
وصیت کرده که دخمه او و اولاد او را در قنوج هند بسازند چون گرشاسب عنصری گوید گسیخت
نعش او را بدانجا بردند و چون نریمان رخت هستی بربست تابوت او را اسام بدان معموره رسانید

وچون سام را پیمانه زندگی بر شد زال او را بدان شهر برد و چون رستم فوت شد فرامرز او را بقنوج آورد و چون بهمن زال و
فرامرز چیره دست آمد و فرامرز در آن آویزه فرو شد زال بستان از آنجا باکرد و بقنوج آمد و بارش آن دخمه نمود از بهمنیاکی نوا نبست
فرا آمد گویند هر کدام ازین چهار بزرگ از پیش بینی بجهت او دخمه سترکی در اینجا گراشته بود از انجمله جام جهان نمای گیخسرو
سگام بدو برد و کردن ابهمان برستم داده بود و نمودن الماس از کرشاسپ و هر کدام از ایشان برخی نیکوکاریهای خویش
بر لوحی نگاشته چنان خواهش رفته بود که بدخمه ایشان گزندی نرساند همه دیدان پیش بینی و پیشکش مرزبانای عجم
درشد و دست از آن سگالش باز کشید تا که فرامرز دو بار باین ملک آمده رستم هنگامیکه با برزو آویزش شست و دا
و بازوی او از گرز شبیب یافت بکیخسرو سگفت که اگر شب برین فرامرز رسد برسد چاره نبرد و تواند کرد و تا آنکه ما را
رسیدن کار ساختن او سکندر رومی چون از ایران و توران بپرداخت و هرو ارت و سمرقند آباد کردانید از راه غزنین
بهند آمد و نزد پنجاب با فور هندی که از قنوج باو بره او بر آمده بود بر دارات لمریکاری چیره دست کرد از انجا او
بجزیره براهمه آورد کار اکهان آن سرزمین عرضه داشتند که اگر بسیج شهر یار برگرفتن است و کالا است ما همه تهیدستانیم

ابیات
برما شناسائی و دانش است — ز دانش دل ما برازانش است
زمین فرش و سقف ما آسمان — دو دیده بره تا کی آید زمان

و اگر دانش آموزی حق پژوهی است بجوبای بدینسان نباید سکندر سپاه را گراشته ابهمی نزد اینان شتافت
انصاف را بار گاه دیگر زد و انجمن راز گوئی فراهم آمد او را بسا گفتار و کردار این گروه پسند و فرمود هر چه خواهش کنند
روائی یابد پاسخ دادند که خرجاوید زندگی درسرا پای خاطر ما نیست برگزارد که این آرزو از او نمیاید برگفتند هر گاه بر
خدیو عالم پایداری روزگار پدید است اینهمه تکاپو در جان آزاری چرا است حتی سر بگریبان نیز رسا و بر دو نیرنگ سازی
تقدیر برگفت در برخی نرسانامهای دیده شد چون رایات سکندر رومی بر ساحل صربایی انداخته آمد از جزیره
برهمنان الهی یافته بسیج گشایش مد سر گرفت کار الهی فرستاده برگزاردند ای گیتی پناه شهر یار دا جمعیت رزم افروز
و کامروای تو کوشش افزون ماست لیکن چه خرسند کند مردی را که بیکی دنیا بستند نیابد شکوه صوری نیز بسند نمی بیند و خسته‌ایم
نا در خور برخاش مرد از مای خویش شماری همه بگرداو چیزهای جهان انباز نید داشته ایم مرا نچه که سهل است آید

تو نگری سگنیم همین تو بیش خلعت گرانمایه ما است بر مکربان ما برای آلقریبی کرد کالا و آراستن نباشد و خرباد او ور از بور جوی
و دلربای نشمارند از کلبه بر و خیر بیش نخواهم و دنبلکی پناه و پس از مردن مزار بادشاه برای پاس نبرد کی داریم نه داد تیز وهی
و معدلت گستری با داش از انچه خریده آید در نژاد نکوهیده کرداری جرم اندیشی نیست جهاندار بیدار مغز این دلاویز گفتار را
پذیرا شد و بدان گروه بخشود و دست از آن سگالش باز کشید و چنان بر نوشت از سکندر سرکرده برهمنان بار ها پرسیده شد
که با این نیازمندی سکندر از نازکی شکایت می انگیزد و با رستی بر می آمد برای ندیم ازین پیام گزاری همگی اندرز و
آگاهش بود انچه خواهم آنچه گزارش نمود که از راستی فروغی دارد و از روی دانشکی بر فراز پیدای بر می آید پس نمود آگاه
ساز که چیار این روش گرفته اگر روزگار از کاری نماید از انصاف اندوزی حق پژوهی بن تنزیلی سیر تو باشم ندیم چنین
گزارش نمود که از شرف نگاهی آگه کرده ما بر راستی باور نداشتی و ما گر دیده از پیشگاه نظر انداختی که خراب کردار سکالی
گفت برابر اکنون که بداستکی بگفتن گرای بر می زیبد سبز زمکی بکتابش خواهش تن دهد و باندازه نیازمندی
خرسند شده اند از مندی بر خون نباید خوردنی ما آن نیست که از چهار آخشیج بد نیشواری پدید آید زین شگافه خود مبد به سفره ما
تندرستی و تن چاپدار و از بیماری پزشکی به پژوهی نداریم و جاوید بشادی افروز ما است از یکدیگر منت دستیاری نپذیریم ما و
برهمنان را در همگی چیرها برابر بسنده تا توان منی را چه گنجائی است همه زمینی که تخم سر بزرگی و خود آرائی زود بدهد هستی همگنان سترک
و دولتمند نیست داده که کردار ما در خور باز پرسیش نیست کشتهای گوناگون پسندیم که از آزار افزونی بدکرداری و
فراوانی گناه بر می آید طمع پرستاری بین نداریم که از هر چه طبیعت باز دارد بدان روی دل نیاوریم جهانی نیاز پژو
بر خود پسندیم که شد پروست تیره روز ناکامی و دنباله گزین بیکاری را ناپسندیده و نکوهیده انگاریم خود را از عشرت
تماشوی بیات بیانیم همه چیز در دست ما است چون فرو داشته هست گرمی از خورشید می ستانیم تری از شبنم تشنگی از
دریا فرو می نشانیم جز زمین خوابگاه نگزینیم از زر وفی غنودن ما انجارت نبرد و اندیشه را با چیره نسازد با همسران خویش
چندان از هیچکس از روی خدمت نداریم مگر از تن خویش که بدین پرستاری داشته ایم برای کاخ افراز
سنگهای نمی شکنیم که در کوه و زمین باندازه گنجای بسر می بریم از آسیب باد و شورش غبار تیر سناکی نرودیم در انجا

رستکاریم از بی نسبت خانه جامه مبش بهادر برنکشیم جیاکه خود را به برگ می پوشیم و اگر برت خواهی ما زرم پرنگیان
ناریخ زده آرایش نشوند و خدا آفریده را که تواند پیراست و بس انداز آراستن سود مند نیست ما گناه از خواهش تن
بین گزائیم و پایداری مردم زاد و نظر زرم بر نیازائیم و به نیروی شایسته کاری غبار شورش فرو نشسته داریم و دم
نبد طالع یاوری بوده و در گردن تن بوا ما زکی ورد نهیم و بر مردگان خود جون پرستش خانها کاخ آرائی نکنیم شما فرمان گزارید
برکسانیکه در خواهش بر خود گشوده دارند و صوری تونگری بی نیازان استطاعون نرسد که دامن آسمان برشکاری برنیالائیم
همواره به نیرنگی روزگار سازش رود و ازین رهگذر نمورووی نیاز ار دارا و دکی وار بابست این دو هنگام هم هیچ بازی و
تماشای فیل و آب و بور قاصی دل بره نکردیم و جون بر نگرزی و نبی خواسته بود و بد کردار نامه از ان باز دارد و کارکرد شماکه
سزاوار چندین بشت باد آورده یاد میکنیم و آراستگی دنیا مارا تماشای دل شوقت میدارد که درین رنگین کارخانه همان
بدرخشان ستاره اکنون جلوه میکند در پای آسمان رنگ که تجلی بر چه بامشرر ها چون همه مد اغوش دار و رقص آوری ما بیان
که از موج خیز دریا بار حسب و خیز سبز بند دیده شادکامی اندوزیم گشت صحرا و بوی ها رنگ گلها و سایه درخت زار و آب چشمه ها
بصد روشنی ما را خرم میدارد و نغمه سرای جانوران خوش آهنگ از همگی سازهای دولت و ران بی نیاز دارد انیست
تماشاگاه ما که از ان بهره گرفتن و تنخوار روا از منبطاق خاطر سترده داشتن گناه برابر کارکانی بخواب و کشتی در بانشکافتیم
حسن بکران دل ما سوخته نکرد و چرب زبانی و عبارت طرازی نبید و ریم ثروتمندا سخنور الطراز درین دیار غازه اعتبار بررو ندارد
که شیوه این گروه دون همت چون خود می انجد است و دست و اعتقاد و سره را ناکباشودن ها خداداد را بکردار نکوهیده تیره میانزد
دهان شمات وا از رون بحث برین که طاعتان گناه است و زندگانی و بال شهریار با زجیر بیچ داد اگر وا گفته شما فروغی
از راستی با خود دارد خیال می انگارم که تنها بر همان خلعت مردمی در بردارند و همگی را جواهر بی تن نهاد آشته
اید و یکبارگی طبیعت از کام باز داشتن با خدا بودن است با جسد بودن ما دار بیچون با این خبرها بدانش خویش
از دیوانگی می شمارم نه فرزانگی نامه ندیم ما درین سپنجی سراخت اقامت نینداخته ایم و الا این رباط را بکاشانگی
برنگرفته و بد دور بینی ره گذری بوده سبکبار گناه براد و بوم خویش شتاب داریم و انبار خود را بخدای

وانموده است لیکن جون بیرا اختران سعادت دشمن خوبیهای خدای جهان آفرین را سرمایه رستگاری نگردانیم و سرا که از قلاوزی
بخت بیدار نکوهیده کیهانو رشته بی سپر نیکی است نه خطا لیکن بد است او بر دوستی آن یکتای بیهمال بر همگنان سربلندی و ارد
شهریار جهان برگزارد و هما نا از آن خود را سعادت بیراهه دانی که بگوشه از دنیا جایگاهی گزیده که در انجا آمد و شد بیرونیان
وا فزونی او خال بو بیابان نیست بیداد از نگاه پرستی و بوم دوستی از آسوده سیداند و از سنگی و تهیدستی ناگزیر نه
سزاوار ستوده است ابل انزد توانانان این روش و افراه نکوهیده کردار ما و شما سرانجام بد کار است که با هر مایه
به کامرانی به بر سر کاری زندگانی بسر برده آید روز بجز ما بینا تهیدستی چهره نیکی بر بغروز دان نمی بیند ما باز مانده و این درد
مادر دست آرد ماکه بچندین بیت و از عیش گزار و عشرت گزینی دست از همه باز کشیده رسته و دشوار زندگی دوناداریم شناسه
نربانشم نکوهیده پاداش برخی کوبد که جون بهر خبرگی یافت جهان شنفت که بد پایان هند فرمانروای است کید نام و
بسانیکوی واد رسیصد سال است که نشانه سکر از نامه بیم امید بر و فرستاده برخواند پاسخ داد که از اقبال شهریار
الهی وارم و دولت و بیدار را سرمایه بخوری میدانم لیکن از سال خوردگی کم نیرو است اگر پوزش پذیرفته آید جهار
گرامی گوهر را که خلاصه زندگانی منست بار مغانی منیر ستم دختی هوشمند پارسا گوهر در نکوروی کم همتا حکیمی و ضمیر شناسی
کم همال پزشکی مسیحادم شگرف سالی که آبخور دن تهی نگردد سکندر پذیرفته بلیناس را با کار آگهی چند باوردن و ستادن
آن گرامی جواهر با جهل فیل که از امید با بسیار سوغات دیگر بارگاه آورد نخست باز بون هندی حکیم برداخت
قدحی روغن آسوده نزد او فرستاد دانا سوزنی چند در ان فرو برده باز گردانید سوزنها بگداز داده کره ساخته نزد او
برو بدان کارآگاه از ان آمیخته باز فرستاد او طشتی آب آسوده انداخته روانه کرد و آتش در آینه راستی ساخته بر آن
طشت آب بنهاد و ... او را برخاک کرده باز گردانید از دیدن این نیم درشد و به نکوهش خود در او نخست و باز گردانید
شهریار شگفت افتاد دیگر انجمن دانش منشان برآراست و گشایش راز برشست پس آن نخش سوار را باز داد و
نوازشهای رفت خوشنوده پیشانی بلند بالا توانا تن بخاطر آورد که اگر با چنین بیکر دانش والا و تیزی در یافت و نیروی
دل بر خواهم آید بکار باشد او سواد پیشانی بر خوانده سپاس اگر در وی گردانیده بر سرمینی نهاد جون

پژوهش فرت عرضه داشت سکالش پادشاهی فرارسیدم واز بن نمودار جهان برگزاردم چنانچه بینی بر رویکی است
من نیز در روز کاریکانی وارم سپس فرمان شد که بستگیها دربنه یکیک برگشاید پاسخ داد خسرو افاق فراوانی
دانش خویش برگزارد چنانچه کاسه لبریز است دل سامی از گوناگون هنر مالامال و گنجایش چیز دیگر ندارد در جهان گزاردم
که چون سوزنها درو جا گرفت تواند بود که دیگر دانشها در خاطر درآید وازگره ساختن شهریار را سکالش آن بود که صافی
ضمیر سان بوعنی او نبود که چیزی دیگر درو جاگیر مانند اینی کوهی است واز ائینه سازی بدان آگهی فرت هرچند
فولاد سخت باشد لیکن چنان روشنی پذیرد که پیکرها درو نمودار شود واز ائینه بطشت فرو بردن کمی عمر و افزونی
دانش فراگرفتم ومشیره به ساختن پاسخ دادم انچه باب فرومیشود تدبیر بر فراز نشیند دانش بسیار بزرگ بجست وجوی
سخت توان بدست آورد و کوتاه زندگی دراز نتوان نمود خاک آمودن جهان برگزارد که انجام کار فرو شدن و
بخاک پیوستن است این جواب ندهست برخوشیدم سکندر بدو بر مینی و دانش پژوهی او افرین کرد شدو بزبان
اور دسودی که از هندوستان اندوختم دیدار تو بود بهستی و دمسازی برگرفت وهنگام برون شدن از هند
دستوری بافت وان سه گوهر دیگر نیز بازمایش بردند درست عیار بر آمد و برخی داستان قور را پس از سرگذشت کید
والکونید و چنان سرایند که بی آویزه بدو رستها گرنجت و قلمرو او بدیگری سپرده آمد مانی پیکرنگار از چیره دستی
خود را پیغامبر وانمود و نامه بر ساخت که از اسمان فرود آمده وانکه عیسی از فارقلیطا آگهی داده منم شاپور بن اردشیر بابکان
او را پذیرفت در کمتر زمانی ناسره گی گفتار او بر روی روز افتاد خواست که او را بکرای نیستی گرداند بحیله کاری راه گریز
فراپیش گرفت چندگاه بکشمیر بود وازانجا بهند آمد و هنگامه تخنی گرمی پذیرفت و به خطا و ختن گرفت بیشتر شرقی زمین
بسرمی برد تا انکه درین تکاپو بکوهی رسید و غاری شگرف یافت بروشنی که کسی پی نبرد یکساله آذوقه بدانجا کشید
و روزی با یاران خویش در میان آورد که مرا بفراز اسمان طلبداشته اند همانا سالی انجا خواهم بود از ناپدید بودن
من اندوهی بخاطر راه ندهید واز ایزدی پرستش و نیکوکاری دست باز نکشید چون یکسال سپری گردد نزد
فلان کوه یک دو نیم آمده چشم براه دارید پیش از بن نهانی همیشه پیکرگری آموخته بود و طراز یکتایی گرفته چون بدان

کوه درآمد شگرف صورتها بر نگاشت بارتنگ زبان زد روزگار واز رنگ نیز گونید و هنگامیکه گزارده بود آن کتاب در دست
برون آمد نظارگیان بحیرت در شدند چنان گزارد که از بنان نیست که شگفتی نماید از چرخ برین آورده ام نگاشته همانیان
واز او پیغمبری خویش دلیل ساز خست و ساده لوحان کوتاه بین را فریفت برانشد که بهرام گور بن هرمز اردشیر بابکان را
بفریبکاری بیباک ساخت وگرامی زندگی وی بتباه خواهش در خت بهرام گور بسر یزدجرد بزه کار است از ساسانیان از انجا
که مستی دنیا بو العجب خیالها در سر فرو برد و از درگرمی کامیابی اندیشه جهان نوردی کالیوه گرد مهرپرستی از دوده بهمن
اسفندیار جانشین خود گردانید خود با تنی که کس نشناسد بهند آمد دران نواحی گزره فیلی بود جهانی از وی ستوه هرچند از
نامداران کاربرداز بجان شکری او همت بیگماشتند بجز جان خویش نکاستی بهرام ازین آگهی بدانجا شد و به نیروی بازو
ازانجا گدان نیستی برنشاند فرمانروای هندوستان او را نواخت در همان نزدیکی غنیمی چیره دست به پیکار او برخاست چاره
جز باجگزاری ندید بهرام اران باز داشته باوئیره او در شد و فیروزمند گردید افسر خدیو او را بدامادی برگرفت چون از بزرگ
نیاکان او آگاه شد بهراس افتاد با فراوان خواسته بدیار خویش بدرود کرد گویند دوازده هزار نغمه سرای هندی با خود
برد واز شگرف داستانها برسرایند حکیم برزویه انوشیروان همواره در جست وجوی آگهی بسر بردی دل سخن پذیر و سخن
دلپذیر را ترویش نمودی برهمنی دانش منش را بسر رفت او گزاره افتاد و خلوتکده رازگوی فروغ گرفت پرسش رفت
زبانزد روزگار است در کهسار هندوستان دارو هاروید که بدان مرده زندگی یابد پاسخ داد گزارده طراز راستی دارد
لیکن از کوه دانا میخواهند واز دارو دانش واز مرده نادان واز گوناگون دانای این دیار و سودمندی ازار برگرفت و ازان
کلیله دمنه را بشمرد و نحی نامگری او برخواند و گفت فرماندهان هندوستان این دستور العمل جهانبانی نهفته دارند و بهرکس نمایند شهریارا
با همنشناس رأ خوهشگری آن ناشکیبا ساخت بکاربرداران فرمود تا سادی زر و نیز میخواهم که با تنومندی نیروی دل دانشمند
باشد و با فنون دانش زبان شناسی با او برزویه را بدین کار برگزیده خواهش آراسته بافسند عیاران برگرفته وادان زر بدو سپردند تا
با این بازرگانی بدان دیار شتافته به پژوهش نخته کاران در انجام خواهش کار بردو ازرا با دیگر حکمت نامها بپارگاه
اورد و بهند آمد و دکان سودا برار است و خویشتن را نادان نموده خواستگار شناسایی شد و بدین روش

برزداران مرزبان هند پیوند گیهی استوار گردانید و بدان دستمایه این مجموعه هوشمندی را با دیگر نفایس بدرگاه والا برد
گیتی خداوند اورا نوازش فرموده کامیاب خواهش ساخت محمد قاسم عم زاده حجاج مشهور در زمان عبد الملک سند برگرفت
چنانچه لختی از آن گزارده آمد امیر ناصر الدین سبکتگین پدر سلطان محمود غزنوی پس از بهرام گور هیچ یکی از ملوک هندوستان نیامد
و او در سیصد و شصت و هفت هجری لشکر بهند کشید و او نیز نهبا کرده بغزنین بازگشت امیر سلطان محمود غزنوی دوازده
بار بهند آمد نخستین در سال سیصد و نود و سه و پسین در چهار صد و هژدهم تعصب پیشگان هند را دار الحرب وانموده آن
ساده لوح را بر ریختن آب ناموس و خون بیگناهان و گرفتن مال نیکوان برانگیخت سلطان مسعود پور او در سال چهار صد و
بیست و شش در هند آمد سلطان ابراهیم بن سلطان مسعود اگرچه بسا از هندوستان در حوزه تصرف اولاد سلطان
محمود بود اما کسی بهند نیامده بدین تفصیل محمد کحول بن سلطان محمود و مودود بن مسعود بن مودود و سلطان علی بن مسعود و
سلطان عبد الرشید بن محمود و فرخ زاد بن مسعود چون روزگار افسر فرماندهی بر تارک ابراهیم بن مسعود بن سلطان محمود
نهاد با سلجوقیان آشتی کرده و آهنگ هند پیش برگرفت و چند بار آمد سلطان مسعود بن سلطان ابراهیم بن سلطان محمود او نیز
چند مرتبه بهندوستان آمد و لختی کام دل برگرفت بهرام شاه بن مسعود بن ابراهیم که حدیقه حکیم سنائی و کلیله منشی نصر الله
مستوفی بنام اوست بدین عرصه دلکشا گذاره نمود خسرو شاه بن بهرام شاه چون پدر گرامی را در گذشت آمد او سریر آرای شد در آن
هنگام علاء الدین حسین غوری که بجهان سوزی مشهور است غزنین خراب کرده بهندوستان آمد سلطان غیاث الدین بن سام
و سلطان شهاب الدین برادرزاده های علاء الدین حسین که غزنین و حدود با ایشان داده بود و بنیرنگسازی خسرو شاه را
از ملک هندوستان بدست آورده بزندان نشاندند و در آنجا روزگار او سپری شد و دولت محمودیان بانجام رسید
و برخی چنان نگاشته اند که خسرو شاه در دار السلطنت لاهور براورنگ فرماندهی برنشست چون درگذشت پسرش
خسرو ملک جانشین شد و غوریان خسرو ملک را بدست آورده زندانی گردانیدند چندانکه آن جهانی گشت سلطان
معز الدین محمد بن سام و سلطان شهاب الدین سام نیز خوانند علاء الدین حسین غوری بعد از گرفتن غزنین غیاث الدین و
شهاب الدین را در بند کرد و چون انفاس زندگانی بشمرد و پور او سیف الدین سندآرا شد آن هر دو را

رهائی داده با خود نشیده است چون او در آویزه غزنین قالب تهی کرد غیاث الدین سلطنت گزاری برنشست و شهاب الدین
در آن هنگام چند بار بهند آمد و کشتن رای پتهورا و کشودن هندوستان در آن زمان شد و قطب الدین غلام خود را در دهلی
بحکومت گذاشت و چون پیمانه زندگی غیاث الدین لبریز گشت شهاب الدین سند فرمانروائی برآراست و غلامان
ترک را پایه افزود از ایشان تاج الدین یلدوز حکومت کرمان و سواران که از توابع سند است ارزانی داشت سلطان
قطب ایبک از بندگان سلطان معز الدین است بمردانگی و آزادمردی نامور بود چون سلطان مرزبانی دهلی را بدو باز
گذاشت در زمین هند دست بردهای نمایان کرد و شگرف کارها ازو بدید آمد ملک ناصر الدین قباچه او
نیز از غلامان معز الدین است چون خداوند او درگذشت خود بر اوچه و ملتان و سند چیره آمد سلطان شمس الدین
التیمش برخی او را از بندگان شهاب الدین برشمرند و چندی از قطب الدین ایبک پس از فرو شدن قطب الدین
ایبک چون پور او آرام شاه بهروز نبود مرزبانی بدو باز گردید سلطان غیاث الدین بلبن از غلامان سلطان
شمس الدین است از توران بهندوستان آمد لختی خطاب الغ خانی داشت سپس بفرماندهی رسید سلطان محمد
بن سلطان ملکشاه سلجوقی بگزارش برخی در پایان زندگی که از او نیز برادران و ابر دست بهندوستان آمد بسیاری
راجهایان بسکر و سنگین تنی که ده هزار تن بود بدست سلطان افتاد نشیبان پیغام گزاردند که اگر انرا بازدهند هم ترازوی
آن مروارید داده آید بر پای نیافت سلطان جلال الدین منکبرنی چون سلطان محمد خوارزمشاه از سپاه
قاآن بزرگ چنگیز خان بجزیره آبسکون گریخت جلال الدین پور او همراه بود چون سلطان فرو شد بخراسان آمد از آنجا
بغزنه شتافت و گزین پیکارها با لشکر قاآن نمود و فیروز شد آمد و قاآن بزرگ خود بچاره گری بر خاست او تاب نیاورده
بهندوستان شد آن بزرگ شکوه تا دریای سند از پی راند و بار او بر تهیه رود داد چون کار از نبرد برگذشت سواره چتر خود
برگرفته بر دو بارسند زد و آن دریای طوفان جوش را برگذاره شد و در برابر غنیم فرود آمد زین اسب و پوشش
خویشتن در آفتاب افکند و چتر بر زمین زده در سایه آن نشست قاآن از دیدن آن شگفت در شد و آفرینها کرد و
شبانروز در آنجا بسر برد پنجاه کس از لشکریان بدو پیوستند آنگاه چون دستها بریده برگروهی از اهل هند

شبخون

شبیخون برد و فراوان غنیمت برگرفت و در کمتر زمانی ده هزار سوار فراهم آمد سلطان شمس الدین ایلتتمش فرمانفرمای هندوستان
مدراز اندیشه ند شد و بکارزار دل نیارست نهاد او نزدیک دو سال در هند بیکار بسر کرد و بر بسیاری آباد جاها چیره دست
آمد پس بگشایش عراق از راه اوچ و مکران بازگردید و برخی چنان گزارند چون هزار کس با سلطان بهم رسید رو بدهلی نهاد و کار
آگهی نزد سلطان شمس الدین ایلتتمش فرستاده خواهش جا نمود از دوربینی نپذیرفتند فرستاده را بآئین تخته کاران مسموم
گردانید و تنسوقات فرستاد و باری پیرامن یکرای ساخت ترتی نوئین از نبرد کامیران چنگیزخان است پس از سرگذشت
سلطان جلال الدین بهندوستان آمد و ملتان برگرفت ناصر الدین قباچه حاکم آن مرز بود در خزانه بگشاد و دل
سپاه بدست آورد و به نیروی همت و مردانگی چاره گر شد ملک خان خلج از سپاه خوارزم است بسند آمده
ناصر الدین قباچه با وی نبرد آورد و ناوردگاه را بفروغ راد مردی روشن ساخت خلجی را نقد زندگی بیغمای شد طاهر از
امرای چنگیزخان است و در عهد سلطان معز الدین بهرام شاه پور سلطان شمس الدین اندیشه هندوستان او را کالیوه کرد
ملک قراقش از جانب سلطان حکومت لاهور داشت از کم همتی و بی اتفاقی شبی بدهلی روانه شد و شهر بیغما رفت
منکوته از امرای هلاکوخان است در زمان سلطان علاء الدین مسعود شاه باوچه آمد به پیکار او رهگرای شد چون لشکر
اب سپاه رسید او بخراسان بازگردید پیش از آمدن منکوته بیک سال لختی سپاه چنگیزخان به بنگاله درآمد و با طغان
خان که از جانب سلطان علاء الدین مسعود شاه حاکم بود بکارزار رفت و با آشتی گرائید و در زمان سلطان ناصر الدین
محمود سپاه مغل به پنجاب درآمد و باز برگشت ساری نوئین با گران لشکر بسند آمد سلطان ناصر الدین الغ خان را بدین سو
نامزد گردانید و خود نیز از پی روانه شد و مخالف بازگردید تیمور نوئین در عهد هلاکوخان فراوان سپاه بهند آورد و با
قدرخان پور سلطان غیاث الدین بلبن در میان لاهور و دیبالپور بسنجید او برزش رفت و آن نوباوه سعادت شربت
واپسین نوشید مردانه خرد پژوه و دانش پرست بود دو بار تحف و هدایا بمصلح الدین شیخ سعدی شیراز فرستاده خواهش
آمدن نمود جواب نوشت اگرچه آمدن صورت نه بست لیکن سفینه بدست خود نگاشته فرستاد و درین سانحه میرخسرو در بند افتاد چنانچه
لختی ازین سرگذشت در قصیده برسرایید پس تا هفت سال لشکر بیگانه نیامد عبدالله خان نواسه هلاکوخان

از راه کابل بسیج هندوستان کرد سلطان جلال الدین خلجی بچاره گری برخاست و در سرزمین بلگرام شگرف آویزه رو داد
و با آشتی بازگردید الغو نواسه چنگیزخان با بسیاری از سران بخدمتگری سلطان آمد او را بدامادی برگرفت و در سرآغاز
تخت نشینی سلطان علاء الدین خلجی با لختی نورانی سپاه از دریای سند برگذشت سلطان الغ خان و ظفرخان را با بسیاری
باویزه فرستاد و شکست بر مغل افتاد و لختی دستگیر گشت و بسیاری را خون بخاک آمیخت صلدی از الوس مغل
در همان نزدیکی بسند آمد و سیوستان برگرفت سلطان ظفرخان را با بسیاری نامزد کرد و در اندک فرصتی چیره دست آمد
و او را دستگیر ساخته بدرگاه فرستاد قتلغ خواجه در همان سال با فراوان سپاه از آب سند گذشت و کوچ در کوچ
بدهلی رسید و چون سگالش دیگر داشت دست بتاراج نمی گشود سلطان علاء الدین به پیکار برآمد و ظفرخان غنیم را شکست
ظفرخان با هژده گروه از پی سپرد امرا از تنگ چشمی همراهی نکردند غنیم برگشته گرد گرفت هر چند استوار پیمان در میان آمد
نه پذیرفته بکارزار فرو شد طرغی نویان در آن هنگام که سلطان علاء الدین چتور را گرد گرفته بود قابو دانسته با لشکر
گران بهند آمد سلطان پس از گشایش آن دژ با آویزه او نبرد دستی نمود و طرغی به پنج کروهی دهلی گذرهای دریای جون را بگرفت
سلطان از شهر بیرون شده در آن نزدیکی حصاری برساخت و پس از پیکار طرغی ناکام بازگردید علی بیگ و ترتاک
از فرزندان چنگیزخان با سی هزار سوار از دامنه کوه بامروهه درآمدند سلطان علاء الدین سپاه برگماشت پس از سخت
آویزشها هر دو بدست افتادند و دیگران مالش سزا یافتند کپک مغل سال دیگر با گران لشکر رسید و در کارزار دستگیر
گردید و دیگر سال سی هزار سوار مغل از راه کوه سوالک درآمد سلطان گزین لشکری نامزد فرموده گذرها گرفتند و بکار آگهی
نشستند در بازگشت بسیاری قالب تهی کرد و برخی گرفتار شد اقبالمند در زمان علاء الدین با سپاه مغل آمد
و در آویزگاه جان سپرد و پس از آن یازش آیندها بر نخاستند خواجه رشید جامع رشیدی را سلطان محمد
خدابنده نزد سلطان قطب الدین مبارک شاه پور سلطان علاء الدین به پیغام گزاری فرستاد و پیوند دوستی
استوار گردانید صاحبقرانی چون فرمانروای دهلی سلطان محمود نبیره سلطان فیروز رسید و دستوری ملوخان
سررشته قدردانی و کارشناسی از دست رفت و جهانداری از رونق افتاد درین هنگام رایات والا رسید

چنانچه گزارده امد و با آنکه ملکی آباد بدست آمده بود گزین غنیمتی ناستوده از وطن دوستی باز گردیدند فردوس مکانی

واین داستان نخستین و قرین پیش ازین بسرایی نگاشته آمد جهانبانی چون تابش کوهر شاهنشاهی نزدیک رسید پس از ناکامی چند

بهند آمد چنانچه لختی نگارش پذیرفت و هزاران ایزدی سپاس که بدادگری و بایه شناسی کیهان خدیو هند وستان که بنگاه

نیکوان هفت کشورست و هر کدام بگوناگون روش کام دل بر میگیرد این دراز داستان انجام پذیرفت بسی

از روارستگان والای هند از ادین دیار گزاره افتاد چنانچه حسین بن منصور حلاج ابو معشر بلخی منجم خواجه معین الدین

حسن سنجری خواجه قطب الدین اوشی شیخ عراقی شیخ سعدی شیرازی میر حسینی میر سید علی همدانی و جز آن

اولیای هند

ازانجاکه دریوزه گراهی بندگان است و دوستی این گروه در سرشت بگزارش برخی ازانبان که زاد بوم یا خوابگاه این

آباد بوم وا زند این نامه بانجام میرساند که سرمایه پیرایی هاکرد و دوست آویز جاوید سعادت فراهم آید از گلشن سرای

حقیقت بویی برشنود و دست مزد واوان رنج برگیرد اولیا جمع ولی است از ولی یعنی نزدیکی برگرفته اند بهنا معنوی

قرب میخوانند و گروهی ولایت بکسر واو در ملوبن برگزارند و بفتح در کمین و جمعی نخستین را بایه عاشقی اندیشند و پس حال

معشوقی خداوندا ولین ولی باشد خدیو دومین والی و نزد برخی بفتح از قرب انبیا برگوید و بکسر از اولیا و ورکهن یا بها

فراوان معنی برنگاشته اند وگزیده آنکه شناسای دادار بیهمال باشد و بزرگ همت بجاآورد نگراید مرا حیرت فرو گرفته

که خاک ذره امکان را با آفتاب وجوب چه نسبت و نهایت پذیر را با غیر منتهی چه پیوند و ولی نزد من است که چهار خوی

گرامی اندوزد و از نشست نکوهیده پرهیزد و همواره از کار آگهی با بس هزار فتنه او نیرش فیروزی کند و دمی از دستان

سرای او نغنود و این پایه والا با زدی نیاید و رهنمونی بخت بدست افتد لیکن گاه بدم گیرای میانجی شود و گاه بی او بن

را اویسی خوانند از آن حال اویس قرن و بیج بر گوید و نخستین را صاحب کشف الوجوب دوازده سلسله برگزارد

و از ان دو را ناسره پندارد محاسبیان قصاریان طیفوریان جنیدیان نوریان سهلیان حکیمیان خرازیان

خفیفان سیاریان حلولیان حلاجیان نخستین گروه را سرچشمه فیض ابی عبدالله حارث بن اسد

محاسبی بصرست علم ظاهر و باطن اندوخته بود و شیب و فراز راه نیکو دید استاد وقت بود و چندان تصانیف سال

دویست و چهل و سه هجری در بغداد رخت هستی بربست و از انرو که همواره اماره روزگار خویش درست میگرفت برین نام

برخواندند دومین حمدون بن احمد بن عماره قصار گویند کنیت نش ابو صالح نیشاپوری دانش آموخت وا ز سلیم بن

حسین باروسی و ابو تراب یحیی و علی نصیر آبادی فیضها اندوخت و با ابو حفص حداوی بود و بایه کمال یافت جهانیان

زبان بغاره برگشوده میداشتند سال دویست و هفتاد و یک در نیشاپور رست سفر نمود سیومین طیفوریان

عیسی بسطامی بیان شکری نمایند کنیت بایزید بزرگ نیاک او سروشان نام مجوس بود از بزرگان بسطام در عنفوان شناسای

فنون علم اندوخت و به پایه اجتهاد برآمد سپس از بسی دانش برگذشت و بو الامر به الهی رسید با احمد خضرویه ابو حفص

و یحیی معاذ همسر بود و شقیق بلخی را دریافته سال دویست و شصت و یک بگزارشی دویست و سی و چهار بعلوی عالم شتافت

چهارمین پیر جنید بغدادی کنیت ابو القاسم لقب قواریری و زجاج و خراز است پدر او آبگینه فروختی و خود خز

باقی نیاکان او از نهاوند و زاد بالش او در بغداد از سری سقطی و حارث محاسبی و محمد قصاب لختی حقیقت

اندوخت و خراز و رویم و نوری و شبلی و بسیاری برگزیدگان حق بوی نسبت درست کنند و شیخ ابو جعفر حداد گوید اگر

عقل مرد بودی بصورت جنید برآمدی سال دویست و نود و هفت یا هشت بایه رخت هستی بربست پنجمین از ابتنجور

نوریان سیراب دل نام او احمد بن محمد و گویند محمد بن محمد شهره با بن بغوی پدر او خراسانیست و مولد و منشا بغداد او از بزرگان

والا نسب و کردار است با سری سقطی و محمد قصاب و احمد ابی الحواری صحبت داشته و ذو النون مصری را دیده بود

از همسران جنید پندارند لیکن لختی تیزتر و در سال دویست و نود و پنج یا دویست و هشتاد و شش ازین سپنجی

سرا در گذشت ششمین به سهیل بن عبدالله تستری باز گردند شاگرد ذو النون مصری است و از والا

پاکان این گروه است و از اقران جنید هشتاد سال عمر یافت و در محرم دویست و هشتاد و سه زندگی

بسر آمد هفتمین به محمد بن علی حکیم ترمذی باز گشت نمایند کنیت ابو عبدالله با ابو تراب یحیی و احمد خضرویه

و این جلا صحبت داشت و در عالم ظاهر و باطن چیره دست بود و فراوان تصنیف و خارق عادت

ازو

ازو برگزارند هشتمین رو با بوسعید خراز دارند نام او احمد بن عیسی بغدادیست بدو تن صوفیان مصر رفت و در مکه مجاور شد
و مدتی دوزی بیکرد شاگرد محمد بن منصور طوسی است و با ذوالنون مصری و ابو عبید بصری و سری سقطی و بشر حافی صحبت
داشت و سعادتها اندوخت چهار صد تصنیف بر نوشت و ناشناسندگان او را کافر پنداشتندی در سال دو صد و هشتاد و
شش از عالم شد خواجه عبدالله انصاری گوید که هیچ کس از مشایخ به از وی نشناسم در علم توحید نهمین در یوزه از ابو عبدالله
محمد بن خفیف کنند پدر او شیرازی است شاگرد شیخ ابوطالب خداوند علم صورت و معنی حلاج بغدادی و رویم را دیده
و با کتانی و یوسف بن حسین رازی و ابوالحسین مالکی و ابوالحسین مزین و ابوالحسین دراج و بسیاری بزرگان دریافته بود و او را
تصنیف است در دو در سال سیصد و سی و یک خواب و آیین نمود دهمین با بوالعباس سیاری باز گردند نام قاسم خواهرزاده احمد بن سیار
مروزیست شاگرد ابوبکر واسطی علوم ظاهر و باطن اندوخت و والا پایگی در کردار بدست آورد در سال سیصد و چهل و دو ساغر
زندگی او لبریز گشت یازدهمین سرگروه ایشان ابو حلمان دمشقی است دوازدهمین سرچشمه این طایفه فارس است از
اصحاب حسین بن منصور حلاج بغدادی و او غیر حسین منصور مشهور و بر این دو زبان طنز برگشایند در هندوستان چهارده
سلسله برگزارند و از ان چهارده خانواده و از ان دوازده جز طیفوریان و جنیدیان مذکورند حبیبیان[۱] طیفوریان[۲]
کرخیان[۳] سقطیان[۴] جنیدیان[۵] کازرونیان[۶] طوسیان[۷] فردوسیان[۸] سهروردیان[۹] زیدیان[۱۰] عیاضیان[۱۱] ادهمیان[۱۲]
هبیریان[۱۳] چشتیان[۱۴] گویند امیرالمومنین علی را چهار خلیفه بود حسن و حسین و کمیل بن زیاد و حسن بصری
و سرچشمه سلاسل حسن بصری را دانند او دو خلیفه داشت حبیب[۱] عجمی نخست از وجوش معرفت
زوند دیگر[۲] عبدالواحد بن زید پنج تن از و سیراب دل شدند مادر حسن بصری از کنیزان ام سلمه
است نام او عمر خطاب بر نهاد یتیم مانده بود در سر آغاز الهی گوهر فروختی از روشن ستارگی راه تجرید گزید و
خویشتن را در ریاضت گری بگداخت و فرهی معنوی اندوخت هر هفته وعظ برگفتی و مجلس آراستی چون
رابعه حاضر نشدی بدان نپرداختی گفتند از نیامدن پیره زنی چرا دست از ان باز کشی گفت غذای
که فیلان آماده شده باشد بکار موران نیاید اول حبیب عجمی نسبت درست کنند او از مالداران بود

او روزگار به بازرگانی گذراندی از بهروزی لختی چشم بینش گشوده شد از حسن بصری راه یافت و فراوان مردم از و سعادت
اندوختند روزی حسن بصری از چاوشان حجاج بگریخت بصومعه حبیب در شد سرهنگان از و پرسیدند حسن کجاست
گفت درون صومعه چون بدرون شد ره رفت او را نیافتند حبیب را سرزنش کردند و گفتند هر چه حجاج با شما میکند در خور است
گفت خبر راست گفته ام اگر شما ندیدید جرم من چیست باز در شده ژرف نگهی بکار بردند خشمناک بازگشتند و طنز گویان
رفتند حسن بیرون آمد و گفت ای حبیب عجب حق استاد نگاهداشتی گفت ای استاد راست گویی رهایی یافتی اگر
دروغ گفتمی هر دو هلاک شدمی دوم طیفوریان شامی شبی او را در تاریک خانه سوزنی از دست افتاد از غیب روشنی درخشید
دست بر چشم نهاد و گفت نی نی با سوزن به جز بچراغ نیابم جست سوم فیض از معروف کرخی بر گیرند گویند پدر او
ترسا بود پیش امام رضا کیش بر گردانید و بدر بانی سر بلندی یافت و صحبت داود طایی رسید و ریاضت گری
بجا آورد و به نیروی درست بینی و درست کرداری پیشوا گشت سری سقطی و بسیار از و فیض گرفتند سال دویست
هجری بعلوی عالم شتافت و در ین هنگام گبر و ترسا و یهود بر و گرد آمدند و هر یکی خواست با این خود برد و پرداز صورت
نسبت همانا در نزد شگاه صلح کل جا داشت چهارم سری سقطی را در پی روند کنیت ابوالحسین از بزرگان کارآگاهان
گزین کردار است جنید و بسیاری رسید کان را استاد از اوان حارث محاسبی و بشر حافی و شاگرد معروف کرخی
ستایش او از نیروی من ناشناسا بیرون سال دویست و پنجاه و سه از خاکدان دنیا دامن بر چید
پنجم جنید بغدادی را ششم با بواسحق بن شهریار گروند از این زردشتی بیرون شد و طرز اسلام پیش
گرفت از شیخ ابوعلی فیروزآبادی فیض اندوخت و بسیاری بزرگان را دریافت و دانش ظاهر و باطن بدست
آورد سال چهار صد و بیست و شش از شورگاه دینی رهایی یافت هفتم را سر آغاز علاء الدین طوسی است او بشیخ نجم الدین کبری عقد
برادری داشت هشتم بشیخ نجم الدین کبری باز نمایند کنیت ابوالجناب و نام احمد بن عمر خیوقی و لقب کبری از شیخ اسمعیل قصری و عمار یاسر
و روزبهان فیضها برگرفت و در شناسای صورت و معنوی بپایه والا یافت شیخ مجدالدین بغدادی و شیخ سعدالدین حمویه و شیخ رضی الدین علی لالا
و بابا کمال خجندی و شیخ سیف الدین باخرزی و بسیار اولیا از دم گیرای او بجا و سعادت اندوختند سال سیصد و هژده به شمشیر در

گذشت

درگذشت نهم از شیخ ضیاء الدین ابو النجیب عبد القاهر سهروردی بهره ور در علم ظاهر و باطن و الا پایگی داشت دوازده
واسطه به ابو بکر صدیق رسد و در طریقت بشیخ احمد غزالی نسبت درست کند و او را تصنیف از و یادگار آداب المریدین از وست
سال پانصد و شصت و سه هجری بعلوی عالم رفت دهم بشیخ عبد الواحد بن زید اقتدا کنند یازدهم بفضیل بن
عیاض گرایند کنیت ابو علی کوفی است و نزد برخی بخاری و خراسان میان مردم نامور در باآیین و رو نشان بسر بردی
و در راه روی از نیک سرشتی بیدار شد و بگزین کار کرد سعادت اندوخت سال صد و هشتاد و هفت روان بجهان دیگر کشید
دوازدهم ابراهیم ادهم بلخی را پذیره شوند کنیت ابو اسحق نیاکان از آغاز سری داشتند در جوانی ستاره بختمندی درخشید
و دست از همه باز کشید با سفیان ثوری و فضیل عیاض و ابو یوسف غسولی همصحبت بود و با علی بکار و حذیفه مرعشی و سلیم
خواص یار سال صد و شصت و یک باد و شام درگذشت سیزدهم بشیخ هبیره بصری رسند چهاردهم با بو اسحق
شامی پیوندند او مرید شیخ علو دینوری است چون شیخ بقصبه چشت رسید خواجه ابو احمد ابدال که مقدم مشایخ چشت است
از وی تربیت یافت و پس پسر او محمد صالح چراغ ولایت بر افروخت و بعد از و خواجه سمعانی و خواهر زاده او کار آگهی
پیش گرفت و پس از آن پور او خواجه مودود چشتی و الا پایگی یافت و پسر او خواجه احمد نیز پس بزرگ شد همانا هر دو شماره را گزین
دست او بزی بسیار برگزیده که در کاهش نفس و فنون پرستش ایزد بیهمال لختی تازگی پدید آورد و معنوی فرزندان یکی
پس از دیگری چراغ آگهی افروخت او در سلسله جداگانه برگرفتند و رسته خوان دوازده و چهارده فراوان سلسله زبان زد و نور کار
چون قادری بشیخ محی الدین عبد القادر جیلی پیروی نمایند سید حسینی است و جیل دهی است ببغداد نزدیک برخی گیلانی
پندارند در رسمی و حقیقی علوم یگانه زمان بود از ابو سعید مبارک خرقه پوشیده و بچهار واسطه به شبلی پیرسد بزرگی حال و
شگفتی کرامات او جهان را فرو گرفته در چهار صد و هفتاد و یک بزمین آمد و در پانصد و شصت و یک بدرود کرد
یسوی نیازمندان خواجه احمد یسوی در خورد سالی از الب ارسلان که از کار آگهان ترک است نظر یافت چون درگذشت
از خواجه یوسف همدانی کمال اندوخت ترکان او را آتا یسوی خوانند آتا در ترکی پدر است اولیا را بدان بازخوانند نمود و خواجه
بترکستان باز گردید و برهنمونی مردم نقد زندگی بسپرد و فراوان کرامات از و برگویند و چهار خلیفه برهنمونی او نامور شدند

منصور آتا سعید آتا سلیمان آتا حکیم آتا و بس نموداریست از ترکستان مولد و منشا شیخ و ازینجاست نقشبندی
از خواجه بهاء الدین نقشبند جاوید دولت یافتند نام محمد بن محمد بخاری از خواجه محمد بابای سماسی نظر برگرفت و تعلیم
آداب طریقت بظاهر از امیر کلال خلیفه او خواجه سماسی خلیفه خواجه علی رامتنی که بعزیزان زبان زد روزگار بارها
زره قصر هندوان میفرمودند که ازین جا که بوی مردی می آید زود او بقصر عارفان شود تا روزی از خانه امیر کلال بدان قصر
گذشتند و فرمودند که آن نکهت افزونی گرفته همانا آن مرد بزاد چون بپرسش رفت از ولادت خواجه سه روز گذشته
بود پدر بزرگوار نزد بابا برد فرمودند که ما این را بفرزندی برگرفته ایم و رو به یاران کرده گفتند همانست که ما بوی از و
شنیده بودیم پیشوای جهان گردد و امیر کلال را فرمودند از فرزند من بهاء الدین پرورش و مهربانی دریغ نداری و فرمایش
کار بسته آید چون لختی کار بلندی گرای شد فرمودند همت شما بلند پرواز است بدریوزه گری و بگرد بها تسور ست ازین رو
بخدمت شیخ رفتند و فیض اندوختند و از خلیل آتا نیز بهره برگرفتند و از یاوری روحانیت خواجه عبد الخالق غجدوانی
بکمال رسیدند و فیض پذیری در معنی از خضر بود ارادت و صحبت از خواجه یوسف همدانی خواجه یوسف چهار خلیفه داشت
خواجه عبد الله برقی خواجه حسن اندقی خواجه احمد یسوی خواجه عبد الخالق غجدوانی و خواجه یوسف از شیخ ابو علی فارمدی
فیض برگرفت و او از شیخ ابو القاسم گرگانی و او از دو کس بهره مندی یافت با جنید و شیخ ابو الحسن خرقانی و ایشان از
بایزید بسطامی و او از امام جعفر صادق و او از دو جا فیض برگرفت یکی از پدر خود امام باقر و او از پدر خود امام زین العابدین
و او از نیاک خود امام حسین علیهم السلام دیگر از پدر مادر خود قاسم بن محمد بن ابی بکر و قاسم از سلمان فارسی و او از ابابکر گویند
خواجه بهاء الدین را غلام و کنیز نبود چون پرسش رفت فرمودند بندگی با خواجگی راست نیاید یکی پرسید سلسله شما بکجا میرسد
فرمود کسی از سلسله بجایی نمیرسد شب دوشنبه سوم ربیع الاول هفتصد و نود و یک از بار عنصری سبکدوش گشت
همانا داستان سلاسل حال مذاهب چهارگانه دارد هر که پایه اجتهاد گرفت پیروی را در خور است
و چهار گونه بودن آن سخنگی نکمید داستان بهتر که ازین سخن زبان جامه باز گرفته بگزارش اولیای ایزدی حرمت دیدوره
کند شماره نقطه اولیا چهل و هشت تن از هزاران برگرفت و دستمایه سعادت پژوهی خویش گرداند

بابا رتن پور نصر ترمذی کنیت ابو الرضا در زمان جاهلیت در ترمذ بزاد و بحجاز شد و پیغمبر صلی الله علیه و سلم را دریافت
و جهان نور دیده بهند باز گردید بسیاری گزارده او بر رفته و برخی از درازی عمری گفتهای او را باور نکردند و در سال ششصد
هجری در بتهنده فرو شد و همانجا آسود شیخ ابن حجر عسقلانی و مجد الدین فیروز آبادی و شیخ علاء الدوله سمنانی
و خواجه محمد پارسا و بسیاری نیکوان بر زیده و ستایشگر او؛ خواجه معین الدین چشتی پور غیاث الدین حسن از سادات
حسنی حسینی است در سال پانصد و سی و هفت در قصبه سنجر از دار سجستان بزاد در پانزده سالگی پدر او از جهان شد
ابراهیم قندزی را که از آگاهی ربودگان بود برو نظر افتاد و برق و اسوختگی در خرمن وابستگیها در زد و در جست و جوی
رهنمون شد در هرون که دهی است از نیشاپور بصحبت خواجه عثمان چشتی رسید بر پایه گزینش نشست و خرقه خلافت
یافت پس در بغداد و بر طالبی برآمد و از شیخ عبد القادر جیلی و بسیاری بزرگان فیض اندوخت و در سالی که معز الدین
سام دهلی برگرفت بدانجا رسید و بسکالش عزلت گزینی باجمیر شد و فروزان چراغ برافروخت و از دم گیرای او
گروهاگروه مردم بهره برگرفتند روز شنبه ششم ماه رجب سال ششصد و سی و سه بپاک تقدس خرامش فرمود و در دامنه
کهسار خوابگاه شد و امروز زیارتگاه خورد و بزرگ؛ شیخ علی غزنوی کنیت وی ابو الحسن پدر او عثمان بن ابو علی
جیلانی از رسوم بر کنار زیستی و پایه والای آگاهی داشت و کتاب کشف المحجوب از و یادگار و در آن بر نگاشته پیروی من
در این بشیخ ابو الفضل بن حسن جیلی است و خوابگاه در لاهور؛ شیخ حسن زنجانی و او از آگاهی داشت خواجه معین الدین
در لاهور بصحبت او رسید و خوابگاه او در آنجاست و بسیاری بزیارتگاه سعادت اندوزند؛ شیخ بهاء الدین ذکریا پور
وجیه الدین محمد بن کمال الدین علیشاه قریشی بسال پانصد و شصت و پنج در کوت کرور ملتان بزاد در خورد سالی پدر از جهان رفت
و او بدانش اندوزی برآمد و در توران و ایران شناسایی اندوخت و در بغداد بشیخ شهاب الدین سهروردی ارادت
آورد و پایه خلافت یافت و با شیخ فرید شکر گنج و او را دوستی داشت و روزگاری باهم بودند شیخ عراقی و میر حسینی از و
فیض برگرفتند هفتم ماه صفر ششصد و شصت و پنج نورانی پیری نامه سر بمهر بدست شیخ صدر الدین پور او درون فرستاد
و برخواند و جان بسپرد و از چهار کنج خانه آواز بلند شد که دوست بدوست پیوست و خوابگاه در ملتان

خواجه قطب الدین بختیار کاکی بن کمال الدین احمد موسی نژاد وش فرغانه است از پدر خورد ماند و نظر از خضر برگرفت و چو پایه نمو
کالبوه داشت که خواجه معین الدین باوش گزاره کرد و در هژده سالگی از وی ارادت یافت و خلافت برگرفت و سفر برگزید و در
بغداد و خراسان از بسیاری اولیا فیض اندوخت و بآرزوی دیدار پیر در هند آمد بخجندی بشیخ بهاء الدین ذکریا پیوست
و در زمان فرمانروایی شمس الدین التمش بدهلی آمد خواجه بدیدن او بدانجا رسید و پس از چندی او را از گذشته باز گردید
و او را از فیض عالمیان رسید بامداد چهارشنبه چهاردهم ربیع الاول سال ششصد و سی و سه رخت هستی بر بست و خوابگاه
در دهلی است زیارت جای گروه؛ شیخ فرید الدین گنج شکر پور جلال الدین سلیمان از نژاد فرخ شاه کابلی است
زاد بوم او قصبه کهتوال ملتان نزدیک در سر آغاز برنایی بریمی دانش سرگرم بود در ملتان خواجه قطب الدین را دریافت و بدهلی
همراه آمد و بارادت کام دل برگرفت و برخی برآنند که همراه نیامد و از راه دستوری گرفته بقندهار و سیستان شتافت
و بدانایی اندوختن پرداخت پس بدهلی آمده ارادت اندوخت او را سخت ورزشها با نفس رفت و فیروز شد آمد خواجه قطب الدین
هنگامیکه رخت هستی بر بست قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی و بسا بزرگان در آن انجمن بودند فرمود خرقه و چوب
آنکه از پیر رسیده بشیخ بسپارند شیخ از قصبه هانسی بدین آگهی بدهلی آمد و امانت برگرفته باز گردید و او را کسان از و بهره برداشت
روز شنبه پنجم محرم سال ششصد و شصت و هشت در پتن پنجاب که در آن روزگار اجودهن نامزد بود جهان ناپایدار را بدرود کرد
و همانجا خوابگاه شد؛ شیخ صدر الدین عارف پور شیخ بهاء الدین ذکریا پس از پدر بپایه کمال آمد و فخر الدین عراقی و میر حسینی سادات
از و نیز فیض برگرفتند در سال هفتصد و نه در ملتان رهگرای واپسین سفر شد و خوابگاه همانجاست؛ شیخ نظام الدین اولیا نام محمد پور
احمد دانیال از غزنین به بداؤن آمد و شیخ در ششصد و سی و شش در آنجا بزاد و لختی رسمی علوم اندوخت و از نظام نجات و محفل
شکن بگفتند در بیست سالگی باجودهن رفته بشیخ فرید گنج شکر ارادت آورد و کلید گنجینه معنی بدست آورد پس برهنمونی
مردم بدهلی فرستاد و بساکس از و بوالا پایگی رسید چنانچه نصیر الدین محمود چراغ دهلی و میر خسرو و شیخ علاء الحق و
شیخ اخی سراج در بنگاله و شیخ وجیه الدین یوسف در چندیری و شیخ کمال در مالوه مولانا غیاث در دهار مولانا مغیث
در اجین و شیخ یعقوب و شیخ حسام در گجرات و شیخ برهان الدین غریب و شیخ منتخب و خواجه حسن در دکن چاشت چهارشنبه

هژدهم ربیع الآخر هفتصد و بیست و پنج از جهان رفت خوابگاه در دهلی شیخ رکن الدین [11] ابو الفتح پور شیخ صدر الدین
عارف جانشین بزرگ نیاک است چون سلطان قطب الدین بشیخ نظام اولیا سرگران بود شیخ را از ملتان طلبداشت
که در هنگامه او شکسته رود چون نزدیک دهلی رسید شیخ نظام پذیره شد قطب الدین شیخ را دریافته پرسید که از مردم
شهر در پیشواز رفتن که پیشدستی نمود گفت بهترین روزگار ما و بدین والا و بزرگ گفتار سلطان را از سرگرانی برآورد خوابگاه ملتان
شیخ جلال الدین تبریزی مرید شیخ سعید تبریزیست پس از سفر گزیدن او در خدمت شیخ شهاب الدین سهروردی افتاد و از
شگرف پرستاری بخلافت رسید و بخواجه قطب الدین و شیخ بهاء الدین زکریا و فراوان دوستی داشت شیخ نجم الدین صغری که شیخ
الاسلام دهلی بود بکین او برخاست و از ناتوان بینی نابرسازی را بران داشت که شیخ را دامن آلود تهمت گردانید و از دمگیری
شیخ بهاء الدین زکریا درستی گفتار پیدایی گرفت از انجا به بنگاله شتافت و خوابگاه او در بندر دیو محل شیخ صوفی [12] بدهنی
زادگاه او اوده شگرف وارستگی داشت بجا پرداختی چنان برگزار که خواجه قطب الدین و او با گروها گروه مردم بدست
مغل گرفتار شدند گرسنگی و تشنگی ایشان دم را کالیوه ساخت درین هنگام خواجه به نیروی یزدانی بهر تنی گرم کاکی از زنبیل برون
آورده بیداد و صوفی از شکسته کوزه خود همه را سیراب گردانید ازان باز خواجه را کاکی و او را بدهنی گفتند خوابگاه کیتهل خواجه
کرک [13] از همین وارستگان است از سیها بر کناره زیستی و پیوسته در خرابات نشستی خواجه قطب الدین او شتی برای
او خرقه فرستاد و او برگرفته باتش انداخت برنده پیش خواجه قطب الدین زبان بنغاره برگشاد فرمود که بردار ابا زخواه تا
حقیقت کار بر تو پیدایی گیرد او چون درخواست خواجه کرک گفت بردار ان آتش گاه جبه برگیر لیکن ازان خود چون در نگریست
ان خرقه را با چندین دلق دید یافت شرمسار گردید خوابگاه کره مانک پور شیخ نظام الدین [14] ابو المؤید بنجال خود شیخ عبد الواحد
بن شیخ شهاب الدین احمد غزنوی پیوند ارادت دارد در زمان سلطان شمس الدین التمش بود و خواجه قطب الدین او
و شیخ نظام اولیا دیدار او را بس فرخ میدانستند شیخ نجیب الدین [15] مرید شیخ بدر الدین فردوسی سمرقندی
که خلیفه شیخ سیف الدین باخرزیست و او خلیفه شیخ نجم الدین کبری است از انجا بدهلی آمده روزگاری رهنمایی مردم
بود و همانجا برآسود برخی برانکه او و شیخ عماد الدین طوسی مرید و خلیفه شیخ رکن الدین فردوسی اند قاضی [16]

حمید الدین [17] ناگوری پور عطاء الله بخاری در بخارا زاد و در زمان معز الدین سام با پدر بدهلی آمد سه سال القضای ناگور
بر دوخت یکبارگی اندیشه وارستگی دامن دل گرفت از همه وا پرداخته به بغداد شد و بشیخ شهاب الدین سهروردی در ارادت آورد
خلافت یافت و در انجا بخواجه قطب الدین پیوند دوستی گزید و سیر حجاز کرده بدهلی آمد شب پنجم رمضان ششصد و چهل و چهار
بی رنجوری بعلوی عالم شتافت خوابگاه دهلی شیخ صدر الدین [18] سوالی ناگوری پور شیخ احمد در سرآغاز جوانی بس
نکو روو خواسته دار بود در پرورش حق دست از همه باز کشید و بریاضت گری پای همت افشرد و در خدمت خواجه
معین الدین طیلسان ارادت بر دوش گرفت و به پایه والا رسید و سلطان التارکین برخواندند بیست و نهم ربیع الآخر
ششصد و هفتاد و سه در ناگور بساط زندگی در نوردیده آمد خوابگاه همانجا شد شیخ نجیب الدین [19] متوکل برادر و
مرید شیخ فرید الدین گنج شکر است شیخ نظام الدین اولیا میگفت چون از بداون بآرزوی ملازمت گنج شکر آمدم در
دهلی شیخ نجیب الدین را دریافتم و فیضها برگرفتم نهم رمضان ششصد و شصت دل از جهان برگرفت خوابگاه دهلی شیخ بدر الدین [20]
زاد بوم غزنه در خواب بخواجه قطب الدین اوشی ارادت آورد و دست از همه باز کشیده بجویائی برقدم فرسائی گشت
و در دهلی بکام دل رسید و خلافت یافت قاضی حمید الدین و شیخ فرید گنج شکر و سید مبارک غزنوی و مولانا مجد الدین حاجی
و شیخ ضیاء الدین دهلوی و دیگر بزرگان از و بهره برگرفتند در همین سالی که بیارست جنید از شنودن نغمه برخروشیدی
و جوانانه رقصدی پرسیدند که با چنین ناتوانی شیخ چگونه برقص شود گفت شیخ کجاست عشق میرقصد خوابگاه
پایان آسایش گاه پیر خویش مولانا بدر الدین [21] اسحق پور منهاج الدین بخاری و برخی برانکه پسر علی بن اسحق دهلوی
زاد بوم او دهلی است رسمی دانش اندوخت و چون مشکلات او درین دیار گشوده نیامد آهنگ بخارا نمود و در اجودهن
بصحبت گنج شکر بستگیها گشایش یافت و ارادت آورد و بخویشتن گزاری برنشست و شیخ بخلافت و دامادی برنواخت
و همانجا خوابگاه شد شیخ نصیر الدین [22] چراغ دهلی نام محمود زادگاه اوده مرید و خلیفه شیخ نظام اولیاست هژدهم رمضان
هفتصد و پنجاه و هفت ازین جهان گذاشتنی در گذشت شیخ شرف [23] پانی پتی کنیت ابو علی قلندر وارسته
زیستی در یکی از نگاشتهای خود چنین میگزارد که چهل ساله بدهلی آمدم و بر بارگری خواجه قطب الدین سعادت

اندوختم و مولانا وجیه الدین پایلی و مولانا صدر الدین و مولانا فخر الدین ناقله و مولانا ناصر الدین و مولانا معین الدین دولت آبادی
و مولانا نجیب الدین سمرقندی و مولانا قطب الدین مکی و مولانا احمد تهانیسری و دیگر دانشوران روزگار دستوری درس و
فتوی دادند و بیست سال درین کار بسر بردم ناگاه ایزدی کشش در ربود همگی دانش نامها را به آب چون سپردم و سفر
گزیدم و در روم شمس الدین تبریزی و مولانا جلال الدین رومی را دریافتم جبه و دستار و فراوان کتاب بمن دادند در پیش
ایشان همه اسباب سپردم سپس به پانی پت آمده عزلت گزیدم و خوابگاه او در انجاست [33] شیخ احمد نهرواله
زاد بوم نهرواله که امروز به پتن زبانزد روزگار است قاضی حمید الدین ناگوری ارادت آورده و والا پایه خلافت رسید و شیخ
بهاء الدین ذکریا با دشوار پسندی خویش او را بس ستودی خوابگاه بداون [34] سید جلال پور سید محمود بن سید جلال
بخاری مخدوم جهانیان زبانزد روزگار شب برات هفتصد و هفت زاد مرید پدر خود است و از شیخ رکن الدین ابو الفتح
سهروردی خلافت یافت گویند جهان نوردی فرا پیش گرفت امام شافعی و بسیاری را دریافت و در دهلی شیخ
نصیر الدین چراغ دهلی را دید و در خانواده چشت خلیفه او گشت چهارشنبه عید قربان هفتصد و هشتاد و پنج از گیتی بیکرانه اندوخت
خوابگاه اچه ملتان [35] شیخ شرف منیری پور یحیی بن اسرائیل که سرآمد چشتیان بود و از گنج شکر فیض بر گرفت
او از خوردی در کهساران ریاضت کردی و بآرزوی دیدن شیخ نظام اولیا با همین برادر خود شیخ جلال الدین محمد
بدهلی آمد شیخ در گذشته بود و برخی برا که دریافت و نفرموده او پیش شیخ نجیب الدین فردوسی رفت و ارادت آورد و خلافت
شیخ شمس الدین مظفر بلخی و شیخ جمال اودهی که جمال قتال نیز خوانند از و خلافت دارند و فراوان تصنیف از و یادگار از آن
میان مکتوبات او در پرستش نفس آزمون دارد خوابگاه بهار [36] شیخ جمال هانسوی از نژاد ابو حنیفه کوفی است بخطابت
و فتوی پرداختی دست از آن بازداشته از شیخ فرید گنج شکر ارادت بر گرفت و بلند پایه شد هرگاه شیخ خلافت نامه
وادی نزد او فرستادی از بزرگی او روا داشتی و اگر نه بزرگی شیخ را بر زبان رفتی پاره کرده جمال فرید نتوان
برد دوست خوابگاه هانسی [37] شاه مدار لقب بدیع الدین که و مه هندی بوم بدو گرود و والا پایگی بر گزارد گویند مرید
شیخ محمد طیفوری بسطامی است هرگز جامه او شوخگن نشدی و با خلق نیامیختی روز دوشنبه در خلوت گاه

او گشاده گشتی و فراوان حاجت خواه فراهم آمدی آیین چنان بود که چون مردم از آمدن باز ماندی دستار بر سر آمیدی
زانمیان چو بیندگان را پاسخ آماده شدی هر که جواب خود شنیدی نیایش کنان بر خاستی و شگرف داستانها از و بر گزارند
و سلسله مداریه را او سر آغاز خوابگاه او مکن پور و هر سال روز فوت شدن او گروه گروه مردم از دور دستها بدانجا رسند و هر یکی رنگ رنگ
علم با خود برده نیایشها بجا آورد قاضی شهاب الدین در زمان سلطان ابراهیم شرقی بود و او یحیی شهر سار انی فتی [28] شیخ نور
قطب عالم پور شیخ علاء الحق اصلی نام وی شیخ نور الدین احمد بن شیخ عمر اسعد است زادگاه لاهور مرید و خلیفه پدر بزرگوار
خود است و او خلافت از شیخ اخی سراج داشت الحق بس بزرگ یافت سر رسیده و در سوختگی و والا پایگی اندوخت چنانچه مکتوبات
و لختی رسایل او از درون باز گوید شیخ حسام الدین مانکپوری خلیفه اوست در هشتصد و هشت رهگرای عالم علوی شد
خوابگاه پنڈوه [29] بابا اسحق مغربی زاد جاه دهلی مرید شیخ حاجی محمد کیمی است او بجنید واسطه بجنید میرسد شیخ احمد کهتو چنان
برگزارد که همراه او بدهلی شدم کهن نگاه خود را بمن وانمود و گفت در دوازده سالگی بدریوزه گری دلها بر آمدم و راه وارستگی
فرا پیش گرفتم و از بسیاری بزرگان فیض گرد آوردم و در مغرب زمین شهر بهم از صحبت شیخ محمد حاج کام دل بر داشتم و
خلافت اندوختم و در زمان سلطان دهلی باز گردید و فراوان بزرگ داشت او بجا آورد و خواجه معین الدین او را بخواب
نمود که در کهتو عزلت گزیند و همچنان کرد [30] شیخ احمد کهتو لقب جمال الدین مولد دهلی سال هفتصد و سی و هفت زاد از بزرگ
زادگان انجاست مرید و خلیفه بابا اسحق مغربی است نام او نصیر الدین از نیرنگی سپهر نیلی در طوفان باد از نیاگان
خود جدا شده پس از روزگاری بخدمت بابا اسحق مغربی سعادت اندوخت و دانش صوری و معنوی گرد آورد
و در زمان سلطان احمد بگجرات رفت و خورد و بزرگ او را پذیرفتند و به نیایشگری بر خاستند سپس سفر عرب و
عجم نموده و بسی بزرگان را دریافت خوابگاه سرکهیج احمد آباد [31] شیخ صدر الدین پور سید احمد کبیر بن سید جلال بخاری
که راجو قتال زبانزد روزگار مرید و خلیفه پدر خود است و از برادر خود مخدوم جهانیان و شیخ رکن الدین ابو الفتح
نیز خلافت یافته با سلطان فیروز او را فراوان بزرگ داشتی در هشتصد و شش و پسین خواب نمود [32] شیخ علاء الدین محمد نبیره شیخ
فرید گنج شکر پور شیخ بدر الدین سلیمان بس گزیده خو و پسندیده روش بود در ابر دستناسی و والا پایگی اندوخت

مرید بید خود است و خرقهٔ خلافت از شاه عالم داشت عشق او را گوارا شده بود و بسا دلسوز سخنان اندو برزاویدی و باز ده
سالگی فروغ الهی در گرفت و شگرف داستانها از و برسرائید و دران سال که خجسته آشیانی بر بهادر گجراتی چیره دست آمد
سیزدهم ربیع الآخر ساوزان جهانی شد خوابگاه بهر. شیخ محمد مودود لاری مرید بابا نظام ابدال است نزد مولانا
عبد الغفور لاری لختی رسمی دانش اندوخته و از فرزانگان اولیا دریوزه گری نمود در مراتب عیانی و بیانی نیکو رسیده است و برجوا
علوم آگاه و شاه نعمت الله ولی و شاه قاسم انوار را دریافته در رمضان نهصد و سی هفت و سین خواب در گرفت خوابگاه
پانی پت شیخ حاجی عبد الوهاب شیخ جلال بخاری را دو پسر بود مخدوم جهانیان از سید محمود است و او از نژاد سید احمد
مرید و شاگرد سید صدر الدین بخاری از ظاهر و باطن آگاه در نهصد و سی و دو نقد زندگی بسپرد خوابگاه دهلی شیخ عبد الرزاق
راد کاه جهنجهانه مرید و خلیفه شیخ شاه محمد حسن است فرزند شیخ حسن طاهر نخست رسمی دانش بدست آورد و از ان فرا ترک
شده بمقصود برد در نهصد و چهل و نه رخت هستی بر بست خوابگاه جهنجهانه شیخ عبد القدوس خود را از نژاد ابو حنیفه
برشمرد و مرید شیخ محمد بن شیخ عارف بن شیخ احمد عبد الحق است دانش صوری و معنوی اندوخته و در ایزدی شناس
والا پایه شد فراوان حقایق از و برگویند خجسته آشیانی با برخی کارآگهان بر او بیا و در شدی و انجمن الهی گرمی پذیرفتی
سال نهصد و پنجاه بساط زندگی در نوشت و در گنگوه نزد دهلی خوابگاه سید ابراهیم پور معین بن عبد القادر حسینی نژاد
ایرج مرید شیخ بهاء الدین قادری شطاری از هر دانش فراوان بهره داشت و در گزیده کرداری کم همتا جهان نوردیده
در زمان سکندر لودهی بدهلی آمد شیخ عبد الله دهلوی و میان لادن و مولانا عبد القادر جیلانی صابونگر و دیگر کارآگهان
نامور به بزرگی او گرائیدند در نهصد و پنجاه و سه با هشت جهان پنجی باز سپرد خوابگاه دهلی شیخ امان
نام عبد الملک پور عبد الغفور مرید شیخ محمد حسن و با بشارت پیر از شیخ مودود لاری گوناگون دانش اندوخته
دوازدهم ربیع الآخر نهصد و پنجاه و هشت دل از زندگی برگرفت خوابگاه پانی پت شیخ جمال پسر شیخ
حمزه را دو بوم و هرسو مرید بید خود بیشتر خلوت در کثرت داشتی خوابگاه دهرسو اکنون انجام این داستان
بیاد کرد خضر و الیاس سزاوار سیداند دریوزه گری جاوید نامی سکندر خضر نام او بلیان است

پور کلیان بن قانع بن عابر بن شالح بن ارفخشد بن سام بن نوح و برخی نام او کلیان بن ملکان گویند و بعضی ملکان
بن بلیان بن کلیان بن سمعان بن سام بن نوح برگزارند و کنیت ابو العباس خضر بجهت آن خوانند که بر پوستین سفید
نشست از خجستگی پای او سبز شده و در سخن نیراز در زمان موسی بزاد و نزد برخی در زمان ابراهیم و پیش گروهی
بکمتر مدت از بعثت ابراهیم و بگزارش لختی پس از فراوان مدت و شیخ علاء الدوله در عروه چنان برگزارد که خداوند
پیوند زناشوهی کند و از و فرزندان پدید آید و نامها بر نهد و کس او را پی نبرد صد سال و هفت ماه است ترک همه گرفته
و از و فرزندی نمانده و بعنوان دلالی خرید و فروخت نماید و سودا اندوزد و دوام کبر و کر و گزارد و از کیمیاگری آگاه و گنجها
عالم شناسا و بایزدی فرمایش در کار بندگان خرج کند و برای خود هرگز کار نبندد از نغمهٔ خوش وقت شود و رقص
آید بسا هنگام شبانروزی بیهوش شده باشد و بیشتر ازین بهزار سال در هر پانصد سال از سر برنای گرفتی و از ان پس در هر صد و بیست
سال و هم شیخ گوید که امسال هنگام نازکی است و از زمان هجرت تا امروز هفت نوبت نازکی پذیرفته و با قطب ابدال صحبت
دارد و نیایش کند گویند که در مدینه روزی شتربانان با یکدیگر او زیره سنگ داشتند سنگ پاره بسر خضر رسید و شکست سر بازده
و تا سه ماه رنجوری کشید و در پیغمبری او خلاف رود و بسیاری بدان گروند و دران گروش ذو القرنین تا بحیات
رسید و دراز زندگی یافت و برخی گویند الیاس خضر هر دو آب حیات اندوختند و گروهی او را روحانی برگزارند که بهیکر بر آید
و انسی ندانند الیاس بن سام بن نوح عم جد خضر و چندی نام پدر او یاسین برسرائید و لختی نسب و جز آن بر گویند و بعضی
نسبت او را چنان برگزارند که پسر فنحاص بن عزاره بن هارون برادر موسی و در پیغمبری او نیز خلاف دارند و قطب ابدال و
خضر پیش او بسان شاگرد بیاشنگری کند دراز قامت بزرگ سر کم گو لب آیا اندیشه فراوان و قار و هیبت پذیر بر حقایق اشیا
آگاه گویند یاوری دین عیسی برانگیخته آمد و بر بعضی باشندگان بعلبک نامزد گردید و چون اندرز گزاری او سودمند نیامد
رهای خود از کارساز حقیقی درخواست پذیرای گرفت روزی با الیسع بن اخطوب بکهساری رفته بود آتشین اسپی با ساز
و پیرایه نمودار شد الیسع را بجانشینی خویش وا گذاشته بر و از ان برآمد و از نظر ناپدید گشت پس پشگی فیها از ین
دو کس برگزارند بیشتر نخستین بخشک زمین جا لش نماید و حکم شد کارا به راه دارد و دومین بساحل ها و بعضی

برعکس سرایند و هر یک را ده ده گزیده مرد یاور و هر دو فرماندهان سال زنده باشند و صحبت دارند و برخی کارآگهان هستی این دو
نگرانیده وار ایاس فیض وافر حضر بسط خوانند ایزدی سپاس که لختی حال هندوستان گزارده آمد و اندکی گفت و کرد این آیین
بروشن بیانی گزارش یافت با چون وقت تنگی داشت و دل آوسرگی نه دلیل ایشان نوشت و نه بحکمت یونان و فارس پرداخت
نه دگرگون گفتارهای هندی برنگاشت و نه آنچه برابر خاطر این حیران انجمن آفرین میگشت بخامه در آورد اگر دل از
سیاه کاری اوراق و برخواندن رسمی نقوش افسرده تر گردد و زمانه وصت بخشد و بیاوری بر رسیند نخست آیین هندی
دانش را گزین ترتیبی بر نهد و یک یک را بفارسی و یونانی بر سنجد و نمطی چند از رسیدهای خاطر انصاف گرا نویسد و قدر
ارسند و ناپسند دل و شوارگزین برگوید بیشتر از آنکه از رستاکده خویش برون شده بقدسی آستان شاهنشاهی که شهرستان
حق‌شناسی است رو دو دمادم بایان گرش را آبرو همواره درسر است که دادار کام بخش صحبت پنج فروهیده مرد شایسته
خور روزی کرد اندر شناسای معانی حکمت دانای بیانی دانش صوفی صافی متکلم شناسا دل اطلاقی والا همت
ازان سنجه است که هر کدام از دوربینی و ایزدشناسی حق راه پای بندو ایافته خود ندانند و همیشه خود را تهمت زده نادانی داشته در
جست و جو گام فراخ بر زنند تا در ان انجمن حقیقت پژوهی گردیدهای هر یک فرا روشن بیانی بر آید آنگاه آیین استدلال بر گزارد و دلیل
از مغالطه و برهان از جدال باز شناخته بود که از خار زار و لشکن دگرگونی بگلشن سرای یکرنگی خرامش رود و چون از تجرد بو آشنایی آمد
خاطر هوش بیمار این نسخه از بیچاره کشید و هندی نژاد افزایش گرفت بیشتری را دیدم و اثر و نکام بیدار ند و در راه
گجروی طفره زبان می‌شتابند و هر گروه بگرد خود تننده چون کرم پیله در قرارداد خویش فرو میشوند و گمان رستگی بدیگری
نبرده چون روباه روش خود آرایند و از تنگی حوصله نزدیک بود که دیوانه وار از بند تجردی بر آید و ناروبود دستی بگسلد ناگاه اختر
بخشمندی بدمید و عاطفت کشورخدای بدستگیری برخاست لختی از پندار بر آمده بنزهتگاه صلح کل آرامش گرفت امید که بخجستگی
این خدیو خداشناسان آن انجمن فرا دست آید و درین آرزو نکو نه روای چهره برافروزد **ابیات** خداوندا دلم را
چشم بگشا * بمعراج یقینم راه بنما * برحمت بازکن گنجینه جود * درونم جوان شادروان مقصود
کرم را تشنه بازار من کن عنایت را دلیل کار من کن

دلاویز گفتار شاهنشاهی

چون خدیوی انبیای مقدس سپاس گزاری خویش و از معانی دیگران نگارش یافت شایسته چنان دید که لختی قدسی کلمات
افسر خدیو صورت و معنی بر نویسد تا گفت و کردار او بر دور و نزدیک پیدایی گیرد منظور نمودند او بده را با او نینند بپیوند نیست که
بگفت در نگنجد منظور نمودند هر چیز را خاصیتی است که از وجدا نگردد و دل را او نخستین تا گزیر خود را بدو استواری یکی برنهد و
اساس غم و شادی بر آن چیند و هر که از روش سیستارگی دل از همه وابرداز د بازدی محبت کیی چون بود بلی پرده آمده
منظور نمودند هستی او بدیکان خزان بود خاص بود هر که شناسا آید بوالا با یکی رسد منظور نمودند هر که بیا سپاسی
انقدسی انتساب خو گیر شود هیچ شغلی از آن باز ندارد منظور نمودند هندی زبان آب از ندر یا و کول و چاه خود آورند و بخیند
کوزه را بر یکدیگر نهاده بر سر گذارند و با همرهان سخن سرا و گرم رفتار باشند نشیب و فراز نورزند چون دل را به نگاه داشت
سبو او بدباتی است گزندی نرسد مردان در پیوند خداوند چگونه از نیها کمتر باشند منظور نمودند هر گاه معنوی پیوند
تجرد باوی چنین استوار باشد پیوستگی نفس ناطقه را با ایزد بیهمال که تواند انداز گرفت منظور نمودند از نهد تروهی بدر پیوز
ناحق نگاه شود از آنکه هر چیز را بضدان شناسند او را نیز بستار استداد منظور نمودند خود نیز بر دکه تجرد بدانستگی
بر خلاف ایزد فرمان بود لیکن برخی بسماوی کتب نگروند و ذات بی زبان را حرف سرا ندانند و لختی را در فراگرفتن دگرگونی
رود منظور نمودند ریزش ایزدی فیض بر همگنان یکسان است لیکن لختی از هنگام رسیدگی و برخی از بی استعدادی
کامروا نشوند چنانچه لختی کردار کوزه گر از راستی این گفتار بر گوید منظور نمودند صوری پرستش که از را
نوائین الهی بر گویند بجهت بیداری غنودگان است ورنه ایزدی ستایش از دل بر آید نه تن منظور نمودند
نخست پایه بندگی آنست که بهنگام ناملایم پیشانی را ازشکنج چین هموار نگه دارد و بر ترنگ اندیشید شکفته
روی گشته منظور نمودند بی صورت را در خواب و بیداری نتوان دید از چیره دستی خیال نمودار گردد هما خدا را بخواب دیدن از ان گونه
باشد منظور نمودند بیشتری دادار پرستان آتش و آب و خاک پرستش دارند نه ایزد پرستی منظور نمودند از سفیدی موی سیاه
امیدی افزاید هرگاه چنین رنگی که هیچ دور نشود به پیری تقدیر زدوده آید بو که تیره دلی زدایش یابد و روش فروغی

دیگر کبیر میفرمودند طایفه را که آدمی برخلاف رضای الهی رود و سرمایهٔ رستگاری بازگشت ازان طرز نگویند و آگاه دل
شناسد که کس نیارد سر از فرمان تافت و ازان گزارش پزشکان داروی بجور اندیشیده اند میفرمودند هر کس
ایزد بیچون را باندازهٔ حال خویش بنامی برخواند ورنه بی نشان را نام کجاست میفرمودند تسمیه بردو وسان اشتباه است
وآن در قدسی ذات راه نیابد میفرمودند[۱۸] در محال بودن خلاف این همه گفتگو ندارد ایزد توانا همه جا و وگرفته میفرمودند[۱۹]
میفرمودند آنچه عالمیان نیک و بد و خیر و شر برشمارند همه برنگی ایزدی عنایت است دگرگونی از مردم برخیزد میفرمودند
بدار شیطان فرستادن ایزد بیهمال انباز گرفتن است اگر راه زن است ره زدگی او از کیست میفرمودند داستان
شیطان از باستانی ز نور است گرایا را که با ایزدی خواهش زود میفرمودند بزرگی را در خداطلبی در این
دل گرفت سیر از دوستی کاو دریافته به تنگنای برنشاند و ورزش همان خیال فرمود چون خیدی برآمد او را
تا زمون برون خواند چون دران اندیشه فرو رفته بود خویشتن را شاخ دار دید آهسته برگفت شاخ از برون
شدن باز ماند در همون از و یک اندیشی دریافته پایه با به فراترک برد میفرمودند برتری مردم بگوهر خرد است
شایسته آنکه در زنگ زدای کوشش بعد و از فرمان پزیری سر برتابد میفرمودند آدمی مرید خرد خود است اگر
گزین مایش دارد خود بینوا است و اگر در بند شایسته تری می زید خود رهنما میفرمودند ستایش عقل تروهی نکوهش
تقلید پرستی الان روشن ترکه بحجت نیاز مند آید اگر تقلید شایسته بودی پیغمبران پیروی نیاکان خود کردی
میفرمودند[۲۷] بسا بیمار خرد پرستانسرای خویشتن را تنومند و انمایند لیکن معنوی پزشکان از نقش پیشانی برشناسند
میفرمودند[۲۸] چنانچه تن از ناسازی رنجور گردد همچنان خرد بیمار شود دست ناسا برافتد ما دار و نه بر رد میفرمودند[۲۹]
رنجوری خرد را هیچ درمانی به از آمیزه نیکوان نبود میفرمودند[۳۰] شناسائی مردم راد کاریست بس دشوار از هر کس نیاید
میفرمودند[۳۱] نفس بان گزیدگی از همنشینی طبیعت برنگ او برآید و ان گوهر تابناک خاکپوش گرد
میفرمودند[۳۲] از ترکی بینش کار دل را که سرمایه بهروزیست واهند و ددبن فربهی که جان نزار است
نگاه برودمی فرمودند[۳۳] آدمی با دل گرفتگی از همنشین خوی او برگیرد و فراوان نیکی و بدی

بی خواهش بدو رسد میفرمودند[۳۳] آدمی در آغاز آگهی هر زمان برنگی برآید گاه در سور سر انشاط اندوزد و گاه بماتمکده
دلتنگ نشیند چون بینش بوالا پاکی گراید اندوه و شادی کناره گیرد میفرمودند[۳۴] بسیاری به بیداری خیالی و سنقلی
خار زار خویشتن را اسیر عقل اندیشند چون نگرسته آید بیرا بون آن گشته اند میفرمودند[۳۵] برخی ساده لوحان تقلید پرست
گزارش باستان را فرموده خرد گزینند وجا و بدزبان اندوزند میفرمودند[۳۶] گوناگون گفتار و کردار از خرد و از خشم پدید آید
و از پرده نشینی انصاف دران دگرگون سخن نشوبرش کشید میفرمودند[۳۷] چون از خواب نمونه نیستی است برخیز و شکرانه
تازه زندگی در آبادی اندیشه و ستودگی کردار کوشش نماید میفرمودند[۳۸] خاطر خیان میخواهد راستی و درستی که در
پیش گاه بینش همگنان شایستگی دارد همدوش کردار شود میفرمودند[۳۹] نخست در آراستن خود کوشش رود و پس
بدرستی اندوزی روآور بود که چراغ الهی برافروزد و شورش دگرگونی فرونشیند میفرمودند[۴۰] افسوس که در سرآغاز برنائی
گرامی زندگی بشایستگی نگذشت امید که آینده بگزیدگی انجامد میفرمودند[۴۱] خلاف عادت دل عامه بشکرد و آنای گزیده دلیل
پذیرد میفرمودند[۴۲] اگرچه کامروای صورت و معنی در ایزدی نیایش نهاده اند لیکن بهروزی فرزندان نخست خشنودی
نیاکان است میفرمودند[۴۳] افسوس که خبث اشیانی زود بعلوی عالم شتافتند و گزین پرستاری از ما نیامد میفرمودند[۴۴]
غمهای مردم آزاران که بیش از هنگام و افزون از روزی میخواهند میفرمودند[۴۵] و مخاطب شاهزاده بود گزین سخن
من را در شماست گرامی داریدش میفرمودند[۴۶] حکیم سیر را یاد کاریست از جنت اشیانی اگر او در راه ناسپاسی
سپرد ما را جز مهربانی نسزد میفرمودند[۴۷] برخی دلاوران دستوری میخواهستند که کمین گرفته کاران شورش گرای
بانجام رسانند بدان دل ننهادیم و از آزار قدردانی دور انگاشتیم همه آن گزین یاد کار از گزندهای نفت و هم
مخلص خان بسیار را پاسبانی شد میفرمودند[۴۸] همه را کار با خود است از چیره دستی از و خشم با دیگران در آویزد میفرمودند
سزاوار دلبستگان دنیا است که به پیشه سرگرم باشند تا به بیکاری نکوهش رود و بخواهش ناباید در نیفتد و
میفرمودند[۴۹] بسیج آن بود که گدیه از قلمرو برافتد بساکس را فراوان خواسته داده آمد از رنجوری آز سود نشد نفتاد
میفرمودند[۵۰] جز غیر غالب هستی نکرد و هیچ آفریده به نکوهش نسزد میفرمودند[۵۱] خواهش آز چون خودی بهمت

حافظ فرماید

دنگیرد و از ایزد سزاوار نبود باد مید هر یا آموزش بکند میفرمودند [۵۲] ببری در دستاخیز بود و بیچاره گری نشستن نه بوی

زنخ فروهشتن و خرقه را رفعه زدن و تعالی گفتار هنگامه آراستن میفرمودند [۵۳] مرید کردن با ایزد بی بندگی آگاه ساختن

است نه کی را پرستار خویشتن گردانیدن میفرمودند [۵۴] رهنمونی مراد نمائیست نه مرید گرد آوری میفرمودند [۵۵]

بیشتر مردم را بزور در کیش خود می‌آوردیم و از مسلمان نمی‌شمردیم چون آگهی فزود بشرمندگی در شدیم خود مسلمان ناشده

دیگری را بر آن داشتن نا سزا است و آنچه بزور برگیرند کی نام دینداری گیرد میفرمودند [۵۶] کم آزاری خیرسگالی سرمایه دولت افزونی

و عمر افزائیست کو سید با آنکه در سالی یک دو بچه بیش نه هر بس انبوه یک پایه آزار ازائی بس کم میفرمودند [۵۷] شگفت

از آنکه بر نهانی نشیند و برهنی برخیزد میفرمودند [۵۸] کار نیست که در مردم بوده از نا بایست بر کناره زید و نه عزلت

گزینی تن آسانی است میفرمودند [۵۹] اگر چه دانش نهار الکمال شمرده لیکن تا بکار کرد نرسد طراز گزیدگی نگیرد بل فروتر از نادانی

شمرند میفرمودند [۶۰] آدمی از کم بینی بیشتری سود خود در زیان خویش بیند تا به دیگران چه رسد میفرمودند [۶۱] آدمی از نابینا

گروخویش نه بیند و در بند سود خویش باشد گربه اگر بصید کبوتر خلل الا اندازه کرد و گر موش را برگیرد شادمانی کند

آن برنده چه خدمت کرد و این بیچاره کدام راه ناهنجاری رفت میفرمودند [۶۲] نخستین گام این راه دراز آنکه از خشم عنان

گسیخته ندارد و کونیای پست بر گرفته اساس کردار بر آن نهند میفرمودند [۶۳] چون فروغ خردمانش دهد پیدای گیرد آنچه آدمی

از آن خود داند عاریتی بیش نیست میفرمودند [۶۴] در نگاه ما گربه و گنجشک دیگر جانوران از انبار نیست و هر کدام از تباه سگالی

خانه خویش انگارد میفرمودند [۶۵] بیشتری از ناپسند آمیزندگان پرهیزند و ما خوشنودی ایزدی بر این دانگرد میفرمودند [۶۶]

ما را با همه کس آشتی فرا پیش باید گرفت اگر راه رضامندی ایزدی می سپرند خود او نیزه با ایشان پس تا شنوده باشد و رنه

بیمار نادانی اند سزاوار مهربانی میفرمودند [۶۷] پیشه وری که در کار خویش سر آمد شود فیض ایزدی با او است بزرگ داشت او

الهی پرستش میفرمودند [۶۸] خواب و خور برای آنست که نیروی جست و جوی ایزدی رضا فراهم آید بیچاره آدمی از بیدانشی مقصود پندارد

میفرمودند [۶۹] اگر چه غنودن نومندی آرد لیکن زندگانی همین پرستش الهی است همان بهتر که به بیداری بگذرد میفرمودند دور بین

ستم نه بیند و سختی روز کار را با دو افزاه اندیشید میفرمودند [۷۰] خردمند غم روزی نخورد و از بنده و نوکر نبیند به گیرد

میفرمودند سعادتمند آنکه گوش شنوا و دیده بینا داشته باشد همچنانکه از ما سره حق نیوشش و از آن کور و اه بد قباله بید برد

میفرمودند [۷۲] خورد سالان نو رسان چمن راستی اند ایشان گرامیدن و نوازش جان آفرین وی آوردن است میفرمودند

نقدی که در آن ایزدی نام نگارش یافته آن را به تصدق دادن پس نکو هیده بود میفرمودند [۷۵] از بیا نیکرها این میخواهد که از

سودمندی که درد مندی دیگر باشد بر کناره زید میفرمودند [۷۶] آنکه ایزد پژوهی در خلاف خواهش نفس دانسته همانا بیشتری بدین روش

گشایش یافته ورنه بسا کس را کامروائی نزدمانی کند میفرمودند [۷۷] جهان صورت نمونه عالم معنی است چنانچه در آن هر چه بسیار

بازخواهند درین نیز باندازه خرد کردار جویند میفرمودند [۷۸] در بند زیبری نظر بسال و ثروت نیفتد خورد و مهتر است را

از دیگران در حق نیوشی بازندانند میفرمودند [۷۹] چون بجا آمیز میفرمودند باید که گویندگان یکی از فرزندان خود را بدان سان قرار دهند

میفرمودند [۸۰] چون اساس شاعری بر زیاراست گزارش است در پیشگاه خاطر پزیرفتگی نیابد میفرمودند [۸۱] باز بگریست و با اصول آورد و شاعر

زبان میفرمودند [۸۲] هر که شعر دیگری که زین تضمین میکند یا بجا میخواند پایه او و خویشتن وا مینماید میفرمودند [۸۳] یکی از خدا جویان به

بسیار خواری در مانده بود و بکار آگهی رسید بزرگ او ندی از کدو بدو داد که او را هر روز بر آموده بخورش بر دولختی از

گنار سائیده قشقه بر کشد و دعائی بغلط اندازی او در آموخت بکمتر فرصتی رنجوری او چاره پذیرفت میفرمودند [۸۴]

کاشکی از خواندگان همی علوم چندین اختلاف بگوش نرسید از فراوان دگرگونگی تفاسیر و احادیث بشگفت از نیتادی

میفرمودند [۸۵] دلاویز سخنان حکمت چندان در لرها است که از همه باز پیدا و در بروز از شنودن خود را بر کناره میدارم مبادا

تا گزیر وقت از دست رود میفرمودند [۸۶] اختلاف از سه در نگذرد نارسائی دریافت ابنره دشمنان دوست نما دروغ سازی

دوستان زیند میفرمودند [۸۷] کاش هند خواندن و نامه ساختن خرد و هیده و الا دانش را دستوری نبودی تا فرو مایگان

بکام روا کمی نیش داستانها برساختی و ساده لوحان کوتاه بین هر زه فند را بنگارش نبردی میفرمودند [۸۸]

ستان ساساختگی اگر چه بس دشوار لیکن چون گویند و گفتار را بر سنجند پیدای گیرد میفرمودند [۸۹] اگر چه بر چندین قلم و چیره دست

ادیم و سامان جهانگیری آماده شد چون حقیقی بزرگی رضامندی ایزدیست از دگرگونی کیش و مذهب دل

بر نیاساید و از صوری شکوه در ملال یکدم الخوشی کشورکشائی فرا پیش نهد بوکه صاحبدلی فرا رسد و خاطر ∴

ازگشایش بازبرهم [90] میفرمودند در ان سال که بسبب لوم‌الختی بیرونی اماره پرداخت و از تهیدستی زاد و آیین راه شگرف
وردی دامن دل گرفت [91] میفرمودند درویشی آن روی آب راوی بخچه درآمد و راه آمد و شد بر نبست چون پژوهش
رفت پاسخ داد نیایشگری خاص فراپیش گرفته‌ام با عبدالله خان مرزبان توران فرونشود بر نیایم وکس را بخود راه
ندهم چنان گفته شد اگر دعا پذیرست در بر خود بر بند و از نهان خواهش بازکش [92] میفرمودند اگر دریکی این
نیروی جهانبانی در یابم ورزمان این گرانبار را بر دوش او نهاده کناره گزینم [93] میفرمودند اگر بیدادی از من رود
بسزنش خویش برخیزم تا بفرزندان و دیگران چه رسد [94] میفرمودند دادار کام‌بخش سپاگزین در بماسپرد و هیچ دل
بسامان آن نگرائید همانا از چیرگی ایزدی ترس دیگر هم در نگنجد [95] میفرمودند هرکه از پادشاهی دستوری ترک دنیا خواهد
بگشاده پیشانی خواهش پذیرفتگی باید اگر دل از این جهان نادان فریب برگرفته باشد و اورا از ان بازداشتن بس نکوهیده
واگر از خودفروشی چنین وامی نماید بپاداش خویش بماند [96] میفرمودند در بیماری تن که پیداست و پزشک ان فراوان چه خطاها که
رفته و نیرو در رنجوری نفس که ناپدید و چاره ان نایاب چه سان مداوا پذیرد [97] میفرمودند ایزدی عنایت بود که ما را گزین
دستوری پدید نیفتاد ورنه در یافتهای خاطر را از رو داشتی [98] میفرمودند روزیکه ایزد زندگی نخواسته باشد ما نیز چاره نسگالیم
[99] میفرمودند همواره از دادار بیهمال در یوزه میبرد اگر اندیشه و کردار من پذیرایی ندارد زندگی برگیرد تا نفس بنفس ناخشنودی نفزاید
[100] میفرمودند گشایش کار بیاوری ایزد بازبسته است و پیوستن بپژوهیده پرستش نشان آن بساکس را از نایافت آن گوهر سعادت
خاک‌اندود [101] میفرمودند شبی از بار هستی دل فرسوده آمده بود ناگاه خیال خواب و بیداری نمایش شد لختی بآرامش گرایید [102] میفرمودند
هرکه با دل اخلاص گزین با درونی صافی آیین پاک نگرد هر آیینه از صورت و معنی کام دل برگیرد [103] میفرمودند سرمایه
زیانکاری خویشتن بینی و ناهنجاری خواهش است [104] میفرمودند سعادت طایفه که بارگاه فرماندهان والا شکوه راه سخن دارند
و جز نکوئی و خیراندیشی بر نگزارند خویشتن بینی و غرض الهی نبود خاصه بهنگام خشمناکی اگر دلاویز گفتار نتوانند بخاموشی گرایند
[105] میفرمودند خورشید والا انوار روایان عنایتی است خاص و ازین رو نیایشگری بدو نمایند و الهی پرستش شمرند
و کوتاه‌بین بدگمانی در او فتد [106] میفرمودند عامه بخیال نفعی چگونه خواسته دار ان پیه درون را بزرگ دارند

واز نابینایی در احترام این چشمه نور کوتاهی رود و بنیایش گرزبان بیچاره برگشایند اگر خرد رافتی رسید سوره والشمس چرا
از یاد رفت [107] میفرمودند انکه بیشتر موی سر سفید میشود از آن است که پیش از ریش و بروت [108] میفرمودند نواختن ناقوس و
باو داشتن بوق هنگام پرستش از هندوان گزین پاسخی نشنودیم همانا دستمایه خطره هندی و دلجمعی بر شمرند [109] میفرمودند
هنگام ریزش ابر چون روشنی در باختر پدید آید بهوا صاف گردد همانا فروغ سرچشمه تاریکی از روشنایی
هرسو برکند [110] میفرمودند انکه با حمدی کیش میراث بدختر کم دهند با انکه از کم نیروی بافزونی سزاوار است که او بخانه شوهر
رود و مال به بیگانه رسد [111] میفرمودند گوشت استخوان پیوست از ان لذت افزاید که خلاصه غذا بدو رسد
[112] میفرمودند سالی که میوه بسیار دهد انچنان شاداب و شیرین نبود همانا دستمایه شادابی و شیرینی فراوان بخش
میشود [113] میفرمودند گزارده باستان که در فلان نیایش جا آسمانی آتش بود باور نکنند و گزاف برشمرند و ندانند هرگاه
آئینه یا سنگ سورج کرانت در برابر آفتاب دارند آتش درگیرد [114] میفرمودند گروها گروه جانداران را در عشرت زناشوی
هنگامی است معین آدمی را از درازوری همواره شیفته آن [115] میفرمودند همانا درین افزایش ایزدی به دید استواری
پیوند دوستی است و اساس لیت دوسرای تعلق بدو [116] میفرمودند انکه خوردن مرده نارواست از مزاج برگشتگی
باشد [117] میفرمودند خوردن آدمی کشته با داش خواری است [118] میفرمودند بر ایزدی کشته که سبب آن پیدا نبود دست
از برای بزرگداشتن اوست [119] میفرمودند خون پایه جان دارد پرهیز از خورش گرامی داشتن اوست [120] میفرمودند
از خوب و نکوهیده صورت پدید آمدن شگفت نباشد بل اگر آدمی جانور دیگر زاید دور نبود همانا مصوره از مخیله برداشته
کار فرماید چنانچه در خیال جای گیر آمده بدان صورت برآید [121] میفرمودند اگر مرد زن را دوست دارد او بخویشتن پرستی افتد دختر
زاید و اگر دوستی زن افزاید شو بخیال او بیشتر گرد پسر پدید آید [122] میفرمودند انکه در اندرزنامها گزارش یافته که دشمن خورد
نباید شمرد آن خواهند چون دوستی و دشمنی از نیرنگی ایزدی تقدیر است پس دشمن از میان ندیده داد آیین [123] میفرمودند
بیاسا کردار استاد برگزارند و او را بدو چیز نیایش و نیازمندی زرسد [124] میفرمودند در پرستش جای
هرکس خارق عادتی چند چهره برافروزد همانا وابستگی بهاچنین کار کرست وگرنه حق با کی مثل نباشد [125] میفرمودند

بخشش امانت گزاریست و از وام دیرین سبکباری میفرمودند[۱۲۶] نارسیدن آنست که در باستان بسیاری بکردن او نتیجه به نیاکش
می‌پرداختند و پس ازدکان ازدین شمرند میفرمودند[۱۲۷] اگر در هند کسی بدعوی پیغمبری برنخاست از آنست که دعوی خدائی
پیش میبرد میفرمودند[۱۲۸] اگر گویند فلانی نیک ذات است باید گوهران بنخواهند که یکی از دودمان او به بزرگی صوری یا
معنوی رسیده باشد یا بهری و پیشه زبان زد روزگار جهان بخاطر بر تواند آورد که نیک سرشت آباد کردار تواند بود
میفرمودند[۱۲۹] برخی گویند دوستی ستاننده افزون تر از بخشنده است لیکن بخاطر میرسد از دهنده است ناشناسنده
نداند هر و از گیرنده بخشش پدید آید میفرمودند[۱۳۰] در هندی نامه‌ها خیالان برگزارده اند در آموختن هنر و اندوختن مال
خیال گوشش و آمیش گیر که گویا دست و سود پیری و فرو شدن نخواهد شد و چون تن آسانان از بیم این دو سرمایه
ناامیدیست از تکاپو باز گشته بخاطر همایون میرسد که در فراهم آوردن این دو ناگزیر نشان تعلق فرو از دور وین
دانسته کار کرد هر روز بر آن بنیاد میفرمودند[۱۳۱] هندی حکیم گوید در کردار نیکوکاری همواره مرگ در پیش چشم دارد
تکیه بر بنای زندگی نکرده نفسی نیاساید و بر پیشگاه اهل جهان می‌نماید که در جوبای نیکی مرگ فرستن بخاطر نیارد و ابی بیم
امید نیکی را راه نیابد شایسته که کار بکار بندد میفرمودند[۱۳۲] عجب است که در زمان پیغمبر تفسیر قرآن و از نیافت تا دگرگونی
راه نیافتی میفرمودند[۱۳۳] در حب الهره من الایمان اگر اضافه مصدر سوی فاعل نباشد چنانچه بپرسید شرف بدان
رهایی جست بر پیشتر بدین و امن جیدن از و سزاوار مردی بود و پس جمود شدن مولانا سعد الدین از ان پاسخ گنجایی
نداشت میفرمودند[۱۳۴] اگر باستانیان گویند سخت ترین بلاها پیغامبرانست سپس بر اولیا و پایه پایه بر نیکوان
وا برسید مارا با و رهعید شایسته آن درگاه چگونه بدین شکنجه در شوند جمعی رسمی داستان بعرض همایون رسانیدند از مو
الهیست گیتی خداوند در شگفت ماند که از نمایش آن دانای پوشیده و آشکار چگونه سزاوار میفرمودند[۱۳۵] هر گروهی شناسائی
روش خود را نیک شمارد و در حقیقت نیکوان بود اگر از و استکانست آبرآهی در دستی گرد او رسی تا اگر بدو رفت
بسر برد و اگر از رواستکانست آویزه خویش و آشتی دیگران زندگی نماید و نفرین از آفرین باز شناسد میفرمودند[۱۳۶]
برخی از آنند هر چند میان بزرگ دهنده و رسنده میانجی بیشتر از دوری فیض فراوان تر همانا چنین نمود بل رسیدگی

و استه بکشش معنوی و نیک کرداریست میفرمودند[۱۳۷] شگفت آنکه امامی از خاک کربلا سبحه بسازد و نپندارد که با خون امام آمیخته
است میفرمودند[۱۳۸] هر که پوشش خود را بفرومایگان و بازیگران و مسخرگان دهد گویا آنکس بدانسان را به خود را گجل ساختن
است میفرمودند[۱۳۹] انتخاب از آن سزد که الهی پایه او افزون تر از صنف باشد ورنه سخن گزینی نیست مرتبه خود را
وانمودنست میفرمودند[۱۴۰] همانا داستان فریب کاری سکندر با فور هندی فروغ راستی ندارد بزرگ کرده ایزدی
این راه نسپرد خاصه زمانی که فرو شدن نزدیک بود میفرمودند[۱۴۱] باید که پس هر غزل خواجه حافظ رباعی عمر خیام نویسند
ورنه خواندن آن حکم شراب بی گزک دارد میفرمودند[۱۴۲] مردم نام بزرگان بر فرزندان نهند اگرچه سگالش تفاول میرود
لیکن از ادب دور شگفت آنکه اناکه به تناسخ نگروند بیشتر کوشش کنند و اهل هند که بدو گرانید به پرهیزند میفرمودند[۱۴۳]
اگر سرمایه حرمت خوک بیغرتی باشد بایستی شیر و مانند آن حلال بودی میفرمودند[۱۴۴] از مردم بس شگفت آید خورد سالان را
که از بار فرایض سبکدوش باشند سنت ختنه ناگزیر شمرند میفرمودند[۱۴۵] تکفین رسمی است باستانی ورنه رهگرای هستی
چگونه باز گشت همانطور که آمده بود باز کرد روزی قلیچ خان دفتری در پیشگاه حضور آورد و عرضه داشت نام این
خلاصة الملک نهاده ام امید که برای باز فرمودند این نام سزاوار صوبه یا سرکار یا قصبه است جهان بهتر که حقیقت الملک
برگویند قلیچ خان کاردانی خویش گزارش نمود برخی دگرگون سگفتند درین میان از رباعی سخن رفت او از ان خموش شد بدین
اونحیت بر زبان گوهربار رفت بیت تو کار زمین را نکو ساختی که بر آسمان نیز پرداختی روزی بزم الهی آراسته بود
یکی از سرایندگان همایون محفل این بیت بر خواند بیت مسیحا یار و خضرش رهنما و هم عنان یوسف
تعالی آفتاب من بدین اعزاز می‌آید بزبان گوهربار رفت اگر بجای آفتاب من شهسوار من برخوانند سزاوار
باشد کار آگهان ابر آفرین گشتند روزی رباعی ملا طالب سپاهانی که در مرثیه حکیم ابوالفتح و تهنیت
آمدن حکیم همام گفته بود بعرض همایون رسید رباعی مهر دو برادرم که بسا ز آمد او شد بسفر وین
ز سفر باز آمد او رفت و بدنباله او عمر برفت وین آمد و عمر رفته ام باز آمد فرمودند لفظ دنباله گرانی
میکند اگر چنین خوانند بهتر باشد ع او رفت و در رفتنش مرا عمر برفت سخن شناسان را وقت خوش شد می فرمودند[۱۴۶]

خواهش از هر کس نکوهیده خاصه از والا فطرتان عالی همت چه این گروه جز با گزیرست نیالایند پس از بهنا خواستن ابروی خویش وانیان نجستن است میفرمودند[147] دگرگونگی استعداد دستمایه پابندگی مردم را دست میفرمودند[148] کلمه حق نیست که هرکرا انگوش رسد بدل در آید و در پذیرای کز نماند میفرمودند[149] سخت رنجوری خوردان نجتی از تناسخ الهی هم میفرمودند[150] انکه سماوی کتب برگوید برخی عصیان کرای باستان بصورت بوزنه و خوک برآمدند نادر افتد میفرمودند[151] اگر چنین اندیشه رود که بیکری چند برساخته نفوس را بدان پیوندد هر وا زان بزکزدیس نکوهیده بود ورنه نیز نگسار تقدیر را که در جماد و رستنی و جاندار پایه بپایه بپیوندد و هر و بوالا پایگی رساند چه شکفت میفرمودند[152] انکه برخی باستان برگویند با دافراه هر یکی بجند بیکر برآید و کیفر هر زمان بدان ساق آماده کرد و نابید این کنند میفرمودند[153] چراغ افروختن نشانی از افتاب در ساختن است هر کرا افتاب فرو شده باشد اگر بدو نسازد چکند میفرمودند[154] سیاه رویی دود از دوری نور و ناخلفی اوست میفرمودند[155] چون تا زن رفتن برد بایک شود و لختی فرو رفتگی رود هر دو پیوستن زبان بر عشق آورد هماما اشارت میرود که جان دادن و بار بستن با یزد نیرو باز کرد میفرمودند[156] کوشش دیدبان اوارست هر کاه کوبنده گر باشد از آهنگ افتد میفرمودند[157] اگرچه ازین رهگذر که در دی هر آغاز الهی در کهن سالی صورت گیرد بد تراز زنان است لیکن ازین رو که خداوند این نکوهیده کار خود را و دیگر را دامن آلود عصیان می سازد سخت تر باشد میفرمودند[158] معده خود را دخمه گاه جانوران ساختن سزاوار نبود میفرمودند[159] جانشکری بی گنه خیر سگالی اوست و او را با یزدی رحمت پیوستن باشد میفرمودند[160] جانشکری ازا سزد که جان دهد و هر که بفرمان خرد بدین کار پردازد ان نیز به یزدان باز گردد میفرمودند[161] انکه با وجود دختر عم زاده میراث رسد اگر فرو شده را از پدر رسیده باشد گنجایش دارد ورنه چگونه سزاوار بود میفرمودند[162] شهر نست که گوناگون پیشه ور در انجا باشد با آن پایه انبوهی که ادای معتدل نسبت ازا بادی در نگذرد میفرمودند[163] دریا انکه همه سال رود می فرمودند[164] ملکها بدریا یا بکوه یا به بیابان یا زبان از هم جدا کرده می فرمودند[165] بندوق در سرو سیر چون کابل و کشمیر لختی سطبر باید ساخت تا خشکی و سردی نیارد شکافت می فرمودند[166] اعتدال باد به نسبت آبادکشتی دکرگون است لیکن زبان

روز روزگار که چراغ فروشنید میفرمودند[266] تعبیر از عالم افادل است ازین روا رسست که جواب خردمانی نیک سکال باز مکرر آید تا فال نیکو برزند میفرمودند[267] بلاغت آن باشد که سخن باندازه پوشنده رود و بسیار معنی را باندک عبارت چنان بر گزارد که دور فرا گرفتن رنجی نرود و فصاحت انکه در گزارش زبان کج مج نشود میفرمودند[268] که گفتار را از فرزبان بعضی حسین منصور برآمد خود بینی و خدا انگاری از هم جدا ساخت میفرمودند[269] که راست استقامت احوال است میفرمودند[270] از دانشور درازعمری کرکس و کوتاه زندگانی باز پرسش نمودند پاسخ داد نخستین جانور بیازارد و بسین نیازارد میفرمودند[271] هر گاه باز را خورش جز جانور نباشد کم زندگی باد افراه باشد آدمی زاد را که با مادگی فراوان خوردنی از گوشت شکیب جدا چگونه بود میفرمودند[272] همانا در حلال بودن جاندار کم از حرام شدن از ازنده جانور اندیشه از رفته باشد میفرمودند[273] زبان آموزی از همنشینی رنجیر دور نه بهان لب بستگی بازماند میفرمودند[274] هر که با یزدی باد افراه نفرین فرا بیش کیفر به پرسش باید و ازین شرف گزاری یکی را که دعای بد کرده بود از آتش رفت یا میفرمودند[275] تا شوره در میان او در دیم حق نمک در آب نپذیرد میفرمودند[276] چون بهند آمدم بار اول افیل شدم بخاطرم رسید که توجه بدین شکرف نیرو خورد آن رسید هر که به همگنان چیرگی شود میفرمودند[277] آدمی بگوشت خوردن چنان حریص است که اگر درمند تندی هر سینه بخود نیز دستی نمودی میفرمودند[278] کاشکی پیکرش چنان بودند بودی که کام گوشت خواران بر آمدی و بجانشکری دیگری برنجای با چون لختی بخورد انسان جدا کردی بجای آن دیگر بر رستی میفرمودند[279] کاش فیل خوردن روا بودی تا یکی بدل چندین جانور شدی میفرمودند[280] اگر دشوار زندگی بخاطر نیامدی مردم را از گوشت خوردن باز داشتمی و انکه یکبارگی بیکرام از انست که بسیاری کام ناکام خواهند گذاشت و به تنگنای غم کالبد خواهند شد میفرمودند[281] از سر آغاز الهی هر گاه جانوری برای خورش آماده ساختن میفرمودیم چندان مزه برنداد و دلخواه نیامد از رهنمونی جان پروری نیست و دست از خوردن جاندار باز کشید میفرمودند[282] مردم باید که هر سال ماه ولادت گوشت نخورند تا سپاس الهی بجا آید و سال بگذر بدگی گذرد میفرمودند[283] قصاب و ماهی گیر ماندان که جز جانشکری پیشه ندارند بنگاه اینان از دیگر مردم جدا باید و از آمیزش ایشان گزیر میفرمودند[284] بازرگانی را قیمت فرا رسیده بود و چهار بسر او بر مال آویزه در سرگرفتند همه را باندرز رهنمونی

کرد و برگفت از راه دور بینی نخچیر را بر کرده ام و هر کدام را کبوتره از خانه برگرفته چون رخت هستی از جهان بربندم هر یکی از آن خود
برگیرد چون صنعت بجای آمد یکی زربافت و دیگری غله ان دو کاغذ و استخوان از همه سر نشیب و رشتن بر دو استشتند فرمانروای هندوستان
سالها بن گفت استخوان اشارت بدان است که جانداران از یکی و کاغذ با آنکه وام او از دیگری چون شمار رفت بر چهار نخچیر برآمد
میفرمودند[186] حسن صباح با بسیاری دریانوردی داشت ناگاه طوفان برخاست و مردم را سراسیمگی در سر گرفت او شگفته
وارسیده بود چون تیر و خش رفت نوید رستگاری برداد چون ساحل رسیدند همگنان نهفته دانی او کردند همانا
ازین آگهی که ایزدی خواهش دگرگون نشود شوریدش نرفت و گزارش مژده رهائی بدین سگالش بود که اگر سیلاب فنا در شوند
کدامین برگیرد ورنه ساده لوحان به نیایشگری برخیزند میفرمودند[187] علی ندیم جارا میگفت که در بیمار تشخیصی دیدم که از بالا
دو تن پیدای داشت سر و چشم و دست جدا جدا و از پائین یک تن که خدا بود و زرگری میکرد میفرمودند[188] در آن سال که بیرم خان
دستوری حجاز یافت نزدیک سکندره ماده آهوی را چیته گرفت زنده بچه او از شکم او برآمد خود گوشت از استخوان جدا
ساخته یوزرا سیر کردیم خبری بدم رسید بداشتم که استخوان برزه است چون پرورش رفت در جگر او بیگانی نمودار شد
همانا در خوردی نیری رسیده بود با زری پس کرد جانی رسید و از خوشنودی و استن باز بد است میفرمودند[189]
موش بیضه دید بر گرفت بر پشت نخواید دیگران دم او گرفته بسوراخ کشید و نیز دم خود را تاب داده بسینه فرو برد و
خشخاش و خر آن کشید و از نیابان شکر کاری موشان فراوان میفرمودند[190] گرگ اگر دهن باز کرده بار تکند برگیرد و نه
هر چند خواهد نگشاید و چون گرفتار گردد با او انشود میفرمودند[191] سنگ سنگ بدان جدا شود که نخستین بار نگرد و
بسی گداخته شود میفرمودند[192] روزی نشکارگاه آهوی خانگی با دشتی آویزه داشت بجا بکدستی صحرای بدست گرفته شد
برخی نظاره گیان مصرع برخواندند ع کس ندیدیم که آهو بدویدن گیرد حیان گفته شد آهو در خورش عیب را گویند یعنی
از تکاپو و کوشش بدست نیارد میفرمودند[193] خوردی را که خداکردن ناخوشنودی ایزد است چه هر آنچه ازین
کار کرد میخواهد بس دور و چندین کرند نزدیک در امینی که زن شوی دیگر گند بس دشوار میفرمودند[194] بیوه زنا شوی
در بیگانگان گزیده باشند تا بیگانگی نخوشی رسد در خویشان هر چند دور تر باز رم نزدیکتر و آنچه که نگاشته دوزبان

سنگ
سنگیست سبز رنگ
که کارد بر آن تیز کنند
برهان

آدم از هر شکمی پسری و دختری آوردی پسر هر یک را بدختر دیگری می‌پیوستند لختی ازین آگهی ده میفرمودند[195] آنچه جوتشی بدختر
عم و مامه ان در اجمیری کمیش رو داشته اند همانا در سرآغاز باشد که آن چنان بیداش آدم میفرمودند[196] نزدیکی از خواهش
طبیعت نیست نا پیر او نیکی سگالش آن رود که سرچشمه هستی در کوی او نباشته باید میفرمودند[197] چنانچه با زن خود و نزدیکی
کردن خود را در ناخشنودی الهی انداختن است همچنان با زال که از زادن گذشته باشد و بیشتری از پنجاه و پنج ساله نگذرد میفرمودند[198]
نزدیکی با ستن جوشنودی و ادار نبود و نطفه ناچیز کرده و حالتی نیستی گراید و شاید که گزند به بار و زیر رساند میفرمودند[199]
هنگام سرخی در بوستن زن پرهیزند که با برخی ناخوشیهای نشین با او است میفرمودند[200] زیاده از یک زن پرورش کردن
در خون آتش تکاپو نمودن است اگر شوهر زن براید با فرزند او نیابد گنجائی وا رد میفرمودند[201] اگرمیش از بن داشتمی از قلمرو خود کسی را
بجرم سرانبا وردمی که رعیت با یه فرزندی وارد میفرمودند[202] زنان هندوستان جان بی بها از بس کم ارز ساختند میفرمودند[203]
در هندوستان رسمی است آستانی که زن پس از فرو شدن شوهر هر چند با کامی داشته باشد خود را با آتش اندازد و جان
گرامی خود را گشاده پیشانی در باز دو از سرمایه رستگاری شوهر داند شگفت از همت مردان که بدست او نیز زن رهائی
خویش بر جوید میفرمودند[204] فرمانروائی نعمتی است ابن والاشان که بکار کرد او سپاسگزاری آن برخداوند داد گری
و قدر دانی است و دیگر از فرمانبری و نیایشگری میفرمودند[205] دین فرماندهان از ایزدی پرستش داشته اند که او را
بزبان روزگار ظل الله خوانند هر آئینه دیدار او سرمایه یادکرد ایزدی است و سایه از خداوند بازگوید میفرمودند[206] جهانبانی
عنایتیست بزرگ فراوان کس سود او باز کرد و نیکوئیهای دارستگان با نیان گراید میفرمودند[207] کاری که از بندگان
آید خدیو عالم را خود باید بر داشت که خطای دیگران از چاره پذیر بد نعوش او را که درست آرد میفرمودند[208] پادشاهی
پایه شناسی است و باندازه آن لطف و قهر آماده ساختن میفرمودند[209] پایه شناسی سرمایه سعادت پژوهی و دستمایه کامروائی
میفرمودند[210] آنکه گویند قدیم پادشاهان ایمنی آسودگی او در طراز راستی دارد هر گاه جماد و رستنی خاصیتها برده از
گزیده آدم چه دور خاصه که کار کرد او پاسبانی جهانیان باشد میفرمودند[211] در کار فرمائی و فرمان پذیری
بیم و امید ناگزیر تا هنگامه صورت برآید و خلوت گاه معنی فروغ گیرد لیکن زیر دست از گرانبار

ختم سبک سر بوده اندازه و جای هر یک بخود بر سنجد میفرمودند[۲۱۲] هر که دیدیم و امید راه رود دین و دنیای او آباد گردد
گزندها از فرو گرفت پدید آید میفرمودند[۲۱۳] بیکاری سر نکوهیده کجاست آئین سعادت پژوه آنکه هنری آموزد و بکار کرد
آن پردازد و ناگزیر دار و غمگان آنکه از دیدبانی نغنود میفرمودند[۲۱۴] خشم دادگر چون لطف او سرمایه جهان آبادی است
میفرمودند[۲۱۵] بیکبس راستی نیست روا خاصه پادشاه را که پاسبان جهانست میفرمودند[۲۱۶] پرستش فرماندهان دادگری و جهان
آرایی است و عبادت وارستگان دیگر آرایش جان و تن و همگی شورش آن است که مردم ناگزیر خویش روا داشته بدیگر کار
کم پردازند میفرمودند[۲۱۷] پادشاه از چهار چیز بر کناره زید شکار افزونی و بازی همیشگی و مستی شبانروزی و زبان
سخت آهنگی میفرمودند[۲۱۸] اگرچه در شکار فراوان نکهی سگالش رود همانا نخست آنست که جان شکری بهنجار شود
میفرمودند[۲۱۹] دروغ از همه ناخوش و از پادشاهان نکوهیده تر این گروه را سایه خدا گویند سایه راست آراست
باشد میفرمودند[۲۲۰] دار و غمگان دیدبانی نمایند تا هیچ یکی بخواهش از پیشه خود در نگذرد میفرمودند[۲۲۱] فرمانروای ایران
شاه طهماسپ را نبی مصراعی از یاد رفت مشعلچی از بر خواند گزارنده را نخستین مالش داد میفرمودند[۲۲۲] هر گاه شاگرد پیشه ها
بعلم افتد بسا کار از روای باز ماند میفرمودند[۲۲۳] پادشاه با نزدیکان خود نخندد و بازی خوگر نشود میفرمودند[۲۲۴] پادشاهی
همواره در بسیج ملک گیری باشد ورنه همسایگان بچیره دستی سر برآرند میفرمودند[۲۲۵] سپاه را بکار کرد آویزه
باید و همت تاکم ورزش و تن آسان نگردند میفرمودند[۲۲۶] پادشاه در نگاهبانی مال و جان و ناموس و دین مردم نوعه
نهد گمراهان از خشم را چون اندرز رهنمون نگردد بمالش گراید میفرمودند[۲۲۷] هر که پادشاهان را بشایستگی یاد نکند
همانا بنکوهش پاهیزه در آید می فرمودند[۲۲۸] سخن پادشاهان حکم در دارد هر گوش را آویزه نشود

الحمد

بعد الحمد سرانجام یافت گنجنامه شاهنشاهی کارنامه الهی فهرست دفتر دانای مجمل ارقام جهان آرای لوح تعلیم دبستان آداب
نسخه دار و گیر ارباب الالباب دستور العمل بارگاه خلافت منشور الادب دیوان عدل و رفت گوناگون رنج برکشید و او ان
کوشش بکار رفت تا این نوشته داروی مزاج عالم تریاق مسمومان عشرت غم سرآغاز شد تیره شبها

ببامداد آمده و دراز روزها بشام گرائید که این کان اکسیل سعادت ابدی و دریای گوهر اورنگ سلطنت سرمدی بر بلا افتاد و چندان
آویزش فطرت را با طبیعت روداد و چه آفت و خیزها میان من و دل حیرت آورد تا این نقد حسبت و جوی بسنجی سرا حاصل
تکاپوی سراب دریا نما شمرده آمد نیایشها در گاه ایزدی برده شد و در پورها از پیشگاه حضرت نور نمود تا این تعویذ
بازوی خردمندان افسون جادوی دانش آسیب این نخجون دل نگاشته در پیکر حرفی جای ریخته آمد فرد چه مایه رنج کشیدم
ز عشق تا این کار * تا آب دیده و خون جگر گرفت قرار * هیهات هیهات را نبه خوار فیض ایزدی که با فروغ حقیقت
آگهی بوده است چرا از رنج کشی و محنت پژوهی زبان آلا کردد و چگونه از جان کنی و جگر پالای بر لوحه بیان نگارد شکر گزاری
اقبال شاهنشاهی نیر گساری لب دو جاوید طراز است که چنین سخن بر زبان رفت و بدین نمط نامه والا سر انجام یافت
این قبله توحید یک اندیشان را با نیکو نگاری در هستی شناسگی راست کرداری گنجور گنجینه دانش و بینش گردانیدند و بحریم
خلوتسرای قدس راه دادند تا گوهر یکتای بنیای در نیایش و الوار بیهال و سپاسگزاری نعمت روز افزون
و آنشنامه پر از خردسبوی الهی طلبان و منشوری از صفوتگاه تقدس برای سعادت پژوهان آورد و نوازش والا کرده
این سعادت گرای عقیدت سرشت را ببرری سواد خوانی و در باینکی بخشید و از عموم مهرگزینی رخصت فرمود تا بختی
از آن باندازه شناسای بر فراز گویای بر آرد و بخونهالاری فیض ایزدی چهره برافروزد دور و نزدیک
خویش و بیگانه بهره از آن بردارند و گروه گروه مردم دل را بفروغ حقیقت نور آمود گردانند شکر ایزد را که بدین
گزین کردار ابادانیشه عالم صورت التیام یافت و جهان معنی منتظم شد رباعی این شمع که بزم هفت خرگاه
افروخت * و از پرتو دولت شهنشاه افروخت * هم نابینا از وعصا کرد بدست * هم بینا را چراغ در راه افروخت
همت را گلبن اقبال شگفت و طرب را دور جشن آمد چشم گرد زیافته باز شد و شب سوگوار درگذشت بسا حقایق
کونی و الهی و سوانح تقیدی و اطلاقی برغم حق پوشان ترفند گزار نگارش یافت و بر بنمای کم بینان نیشتر دل
و سوز کوران کجگرای چراغستان افروخته گشت از بخت بلند که اخلاص نام اوست تازه بارگاه
خرد افراخته شد و علت غائی که سپاسگزاری باشد بر فراز انجام بر آمد نظم

بسر بری نیاه روشن ضمیر به نیروی فرهنگ فرمان پذیر یکی شربر برآیم و رجمن که با یاد او می خورند انجمن با وجود اند شد
چندین قافله سالار خردمندی و فراهم آمدن فرهنگ نامهای بستان دانش تروی گل اسپید که امروز عیار گوهر خرد بر سنگ برد
و گران سنجی ترازوی دیگر سلطان عقل را به سریر فرمان روائی بر تکامی فرمان فرمائی می آرانید و جهانبانی را آئینی تازه درین
هنگام عرصه نثار و انبار فراخ باید کرد و ترانه شادکامی و زمزمه کامیابی را بلند آوازه گردانید چون فردوسی است فطرت
در سخنگری خواهش در پرده ازرم در گفت و گوی داد و ستد بر گرفت او سخن فروش بود بها نمیده است بدل از سنگ
بارچه چند اندیشیده چون بی از زمان بازار درکشاکش افزایش زبان و کشت بهار الی بها و وزن را بی وزن ساخته
این نامه ساز فنون الفصاحت شاهنشاهی سپاس جلایل آلای او و در اقبالنامه سکزارد و نیرنگی قدرت جان آفرین جهان
آرای منوبسیده ابیات من این نامه را که بند گفتمی بعمری کجا گوهری سفتمی همانا که عشقم درین کار رشت چو من کم زبان عشق
بسیار رشت اوسی سال زحمت کشید برای آفرین ابد و من هفت سال محنت بردم بجهت آفرین جاوید او و در
لباس نظم که قالب معنی و اردو ریخته گری کرده و من در صحرای بی سروبن نثر جواهر ابدار در سلک تحریر در آورده م
ابیات قلم را بخون دل آغشته ام که نثری کم از نظم ننوشته ام ازان نثر را پایه برتر نهند که نا سفته گوهر
گران تر دهند خداوند را بار در پرستاره چه نسبت و سپاسگزار را با کله سرای چه مناسبت او را عوض پرده بر چشم ظاهر
بین فروهشته که در کارستان هنرمندی توقع صله از بزرگان زمان کرد اگر دیده معامله بین را افتی نرسیدی چنین
بی راه زرق و سخن نغرض نکاردی و گوهر الالفاظ دستمایه گرفتی مثنوی چون غرض آمد هنر پوشیده شد صد حجاب
از دل بسوی دیده شد عیب خود یک ذره چشم کور او می نبیند گرچه هست او عیب جو صد حکایت بشنود مدهوش حرص
در نیاید نکته در گوش حرص قطع نظر از آنکه در چهار سوی شناسای نقد و سیم روزگار سخن دلپذیر توان است اور د جواهر
گران بها با سنگ نتوانند سنجید او و هم دان سخن طرازی نکته پردازی در غلو نام خود کشید گرامی فرزند دیر تقاضای خوشخوی
جوانمرد گرامی دولتمندان بخت بیدار را فروغ خرد بخشد و دانش گزینان حقیقت نقش را یاوری کرده است کند ساده لوحان
سعادت پژوه را بسود و زیان روزگار شناسا سازد و گوناگون مردم غرضناک حسد رنج را اخلاص دارد

چشاند بدلا زام دانگی اور دوروبه منشان را گرده شیر و اغال پلنگ و هزبر نهنگ میدانان کوچک دل را گشاده رو و بزرگ
بسیج گرداند و صاحبان همت را سر و بالا بد و بر فراز و الا پایگی سربلندی بخشد هرچند در ظاهر خدمتی برای بزرگان
جهان تقدیم سازند در معنی شرح جواهر دانائی خود را بچار سوی شناسائی بر داگر بر بار بهوا و هوس نمودی خرد خورده
دان را بتاراج خواهش بیجا دستی او را از شکر این بزرگ عطای ایزدی کجا فرصت بودی تا از جهانیان چشم تحسین و
احسان داشتی بل اگر شحنه انصاف در سر بودی قدری کاردانی داشتی هر آئینه عبر تحفه معنوی هدیه صوری اندوخته بدرگاه
والا بردی که ذکر گرامی سرمایه ظهور پایه گوهر او شد و یادگاری بر سم ارمغانی اندکان الهی جوگر است و لله الحمد که به نیروی
توفیق ایزدی و یاوری بخت خداداد گوهر آرای این نگارین نامه در محمدت پذیری و ستایش نتوی که بسیاری مردم
وزرندان آن بجهل فروشدند دل را نگرو کانی نداده است و فطرت را پایمال خواهش نکرده و نه در خیال وسعت آباد
طبیعت او چه جای جهان فطرت در متاع دنیوی از روی گرفته شد که فطرت عالی ندارد و همت بزرگ در سرنسبت
بیگانه داند که بوی خرفت بمشام او نرسید و احتی شناسد که صیرفی کاردان است پر زد چینی را با نجع موتی ناب
چه پیوند ابدار بصری را با این پاره بجو هر چه نسبت گوهری بهتای حقیقت را بخزف ریزه دنیوی چون فروشد
دولت جاوید را بسمین تعبان بیهای زود زوال چرا باز ده خاصه درین هنگام از نیرنگی زمانه و شکرخندی روزگار
جواهر گران بها سنگ ریزه سراچه اقبال باشد باطن حقیقت آمود از لوامع الهی روشنی پذیرفته بر فراز شادمانی
از آتش گزین بود اگر از کالای دست فرسود چهار بازار صورت تهیدست بودی و زمانه از بدخوئی و غنج ارای
دنیا را به پرستاری انگیخت نفرستادی آن از رو بر این خاطر نگشتی و چنین بی سحالکی بر خود نه پسندیدی بانظر نخستین
حمد ایزدیست که بوسیله نگارش ستوده کردار شاهنشاهی تقدیم رسید و ملاحظه ثانوی طبیعت از نقصان بشری است
که بندگان آینده و دانش پذیران حال ازین دریای بیکران جواهر ابدار بر دست آمده خانه کردار خود را آبادان گردانند اگر همت بلند
داشتی از غرفه علیای توحید به بیابان شرک نیامدی لیکن چه توان کرد همان سخن است که پیشوای آگاه دلان
بستان مولوی معنوی میگوید فرد چونکه صحبت احولانیم ای حسن لازم آمد مشرکانه دم زدن اگر اندیشه

بسر سبزی شاه روشن‌ضمیر به نیروی فرهنگ فرمان‌پذیر یکی شهریار آسمان درجمن که با یاد او می خورند انجمن با وجود آمد شد
چندین قافله سالار خردمندی و فراهم آمدن فرهنگ نامهای دبستان دانش ترجمه‌ی دل سپند امروز عیار گوهر خرد بر سنگ بر
وگران سنجی ترازوی دیگر و سلطان عقل را به سریر فرمانروائی بر شگافی فرمانفرمائی می آرایند و جهانبانی را آئینی تازه درین
هنگام عرصه نثار و ایثار فراخ باید کرد و ترانه شادکامی و زمزمه کامیابی را بلند آوازه گردانید چون فردوسی بیت فطرت
در سبکسری خواهش درشد و پرده آزرم در گفت و گوی داد و ستد برگرفت او سخن فروش بود بهانه‌جوی است بدل از سنگ
بارچه خیدا اندیشیده چون بی ارزمان بازار در گشاکش افزایش زبان دکشت بها را لی بها و وزن را بی وزن ساخته
این بانیه ساز فنون احسان شاهنشاهی سپاس جلایل الای او را درین اقبالنامه سپکزارد و نیرنگی قدرت جان‌آفرین جهان
آرای می‌نویسد ابیات من این نامه اگر بنگفتمی بهتری گجا گوهری سفتمی همانا که غنتم درین کار شد بیت چو من کم زبان عشق
بسیار داشت بیت اوسی سال زحمت کشید برای آفرین ابد و من هفت سال محنت بردم بجهت آفرین جاوید او در
لباس نظم که قالب معین دارد ریخته گری کرد و من در صحرای بی سروبن نثر جواهر ابدار در سلک تحریر درآورده‌ام
ابیات قلم را چون دل آغشته‌ام که نثری کم از نظم ننوشته‌ام ازان نثر را پایه برتر نهند که ناسفته گوهر
گران‌تر دهند خداوند را بارور پرستار چه نسبت و سپاسگزار را باکله سرای چه مناسبت او را غرض پرده برچشم ظاهر
بین فرو هشت که در کارستان هنرمندی توقع صله از بندگان زمان کرد اگر دیده معامله بین را افتی رسیده چنین
بی راه رفتی و سخن بعرض نگاردی و گوهر والا فطرتی در بهایه گرفتی مثنوی چون غرض آمد هنر پوشیده شد صد حجاب
از دل بسوی دیده شد عیب خود یک ذره چشم کور او می نبیند گرچه هست او عیب جو صد حکایت بشنود مدهوش حرص
در نیاید نکته در گوش حرص قطع نظر ازانکه در چهارسوی شناسای بندو بیم روزگار سخن دلپذیر توان است و در جواهر
گرانبها با سنگ زر نتواند شد او در ان سخن طرازی و نکته پردازی در خلود نام خود کشیده گرامی فرزند دیر تقاضای خوشخوی
جوانمرد گذاشت دولتمندان بخت بیدار را فروغ خرد بخشد و دانش گزینان حقیقت نقش را یاوری کرامت کند ساده لوحان
سعادت پژوه را بسود و زبان روزگار شناسا سازد و گوناگون مردم غرضناک حسد رنج را اخلاص دارو

فروغ بخش شبستان هند اکبر شاه چراغ بارگه دولت تمرخانی دل از خیال او بالد و زبان بذکر او نازد تابش ظهور دار
و پرتو پیدائی سپهر ابرو تعالی آن یکتای ملک الهی بقائی بخشد و بر جهانیان سعادت جاوید فرستدان فرمانروائی
صورت و معنی بفروغ عقل خداداد و شبچراغ همت گران سنگ چنین دو ملک بیکران آباد دارد و خیابان بسیاری
و الکاه ملی خراش فرماید که دیده وران والانگاه هر شاهد یکی پی توانند برد و هر کدام آن گوهر جهان افروز شناسائی
را خاص خود انگارد ازان باز که سر رشته سخن سرائی و ست او بر کار پردازی در میان است و شاه راه نامه نویسی روی
دارد بدین شایستگی و بار بجای این دو انباز فراوان جنگ در یک ذات قدسی فراهم آمده نشان بهند مجمع البحرین
دین و دنیا منبع چشمه سار صورت و معنی محمل آرای سفر در وطن شمع خلوت در انجمن گره‌گشای کار فروبستگان
مرهم نه ناسور خسته دلان کثرت تعلقات صوری گرد فتوری در نهانخانه دل وحدت گزین نتواند انگیخت و فرط
ایزدپرستی و یکتادلی باد تفرقه در هنگامه ظاهرنوران هم قید ظاهر دارد و هم اطلاق باطن قطعه از لوح جبینش ببیند
پاک بینان نور خدای بینی نور خدای دانی هم تخت رست وارث هم تاج رست والی هم دهر رست مالک هم ملک رست
بانی ناگزیر همت است که سخن سنجان گوهر آما نگاشتن مناقب والای چنین یگانه بارگاه هستی کوشش و گردن ایام را بیار آیند
و کنار و دامن روزگار را زیب و زینت بخشند تا پایندگان نوافل وجود را ارمغانی سرانجام یابد و جویندگان دور دست
را شناسائی بد افتد اگرچه آسمان تکاپوی خویش بعشوه ست و زبان ازان باز گوید دست بدست گرداند لیکن از نیرنگی
زمانه حوادث بدان راه یاد و سپا باشد که سررشتها گسیخته کرد و لیکن چون ازان کارنامهای حیرت افزا دفترها برسازند
و بر صفایح روزگار بنویسند هرآئینه دست انقلاب کمتر بدان رسد و ساهای دراز نشان پایداری گیرد بنای که
بر پایه نیکوکاری نهاده آید فراز ایوانش کنگره هفتم بام فلک پیوندد و بنیادی که بر قاعده سعادت اتفاق افتد
بگردش دورها ویرانی بدان راه نیابد فرد خرابی عمل بین که روزگار هنوز خراب می کند بارگاه کسرا را
پیداست که از اورنگ نشینان والا شکوه باستانی جز نامهای کارآگهان آن دورباد کاری نمانده و
بجز داستانهای گوهرین سخن سرایان نیک سگال نشانی نیست و از سال خوردگی گزند هستی نیابد

از بلندپایگی آل نوبه خبر نتایج خامه صهبائی و معتبی خبری نمیدهد و از مکارم ملوک غزنه بغیر از نوادر رودکی و عنصری و عسجدی بر نمیخواند

نظم سپاسا خالقا محمود شه را ثنا کرد که از رفعت ببام چرخ جا کرد ببینی زان همه نکهت بجای بنای عنصری ماندست بر پای

و هرگاه این طلسم هوشمندی و افسون خردپژوهی دریابد و این رقم خیال و جادوی حلال را برشناسد این قدر داند که مراد اندیشه

نست که ازین دو پایه والای شاهنشاهی دور و نزدیک را آگاه گرداند و اساس دولت جاوید را که زین بنیادی نهاد بطفیل

این نگارنده را از خزاین ایزدی رتبه مقرر کرده و بهره فراوان از خوان افضال بردارد ابیات باین نامه مورد بر باز نماندم

درو نام او را دراز نبامش از آن کردم این نامه را که ندهد کسی نقش او خامه را اگر از نیرنگی خودبینی بدین نیرنگاه عقیده و این سبح

قدسی برو پوشیده ماند این پایه شناسای خود بدست افتد و انقدر سرمایه بنای سرانجام باید که دست آویز خاطر خامه پردازد

و جهت خبرسگال سعادت پژوهی عموم مردم و دولت افزای جمهور عالم است نخستین ازین کارنامه الهی شناسای نیک و بد

گردند که بسیاری را قدم جستجو در ساحت آن فرسوده شد و کاری بر نساختند و پس آن نتایج نیکوکاری و بدکرداری را که

این اقبالنامه مالامال از دست در یابند از یکی آیین رفت و روب خانه دل بشناسند و از دیگری چهار طاق زندگی برسازند و از

بهروزی شادی که پیش آمد چون از گذشتگان نشانی نه بینند بخود رعنائی راه ندهند و اگر غمی گرد خاطر برآید چون از نظایر آن در اسلاف

اثری مدید بیابند خود را دست فرسود آن نگردانند و پیوسته در نیرنگسازی های روزگار بر نطع الهی نشسته به نیایش و نیازمندی

دادار بیهمال گرایند و از عاجزی و درماندگی هنرمندان گذشته شناسای نیروی دست قدرت بکمال شود من کنگ زبان شوریده

دل سودائی خاطر کجا و سامان سخن گذاری و نکته پیرائی کجا هست دشمنان خمول گزین را با حرف گزاران و بادسرایان کثرت

ارا چه نسبت شکنندگان نرخ کالای خویش را با ارزانیدگان کاسد متاع چه مناسبت بیت منم که روی دلم در شکست کار

خود است وگرنه گوهر سلمان رواج مطلبند شکرنگاری روزگار را چه نویسد و نیرنگسازی سپهر را چگونه پردازد در

عنفوان الهی از بادهستی و در تنگنای غم بسر بردی و جاهای شریف و زمانهای خجسته که سخن میوند عنصری بپژوه گردی

ناگاه علاقه خاطرم اکتسابان دبستان دانش پژوهی بر بود و در آن شورش دل که مردم را آباد و آسکی بر دمرا روی در جمعیت

آمد راه دانش رسمی گشوده و بسیاری مراتب شناسائی در پیشگاه دل پیدائی گرفت و رعونتی شگرف چهره پندار

افروخت نفلا و زی سعادت از نگاشتهای پیشینیان نشین آمد که آدمی زاد از سه حال بیرون نباشد نخستین آنکه گوهر

و بیچی بعیر نمانید و از پیوستن مردم افتادن آهوی ایشان را بر بالا انداختن است دوم سعادت بسیجی نیک اندیشی که خداوند

این پایه مردم خوانند ارکشاده روی الهی فراخ دامنی دریافت عالمیان را به نیکوئی یاد کنند سیوم والاهمتی و بلندپایگی که از آن

بروم تمام اشارت رود و صاحب آن از سترگ آهنگی مردم را یاد نکند تا به نیکی و بدی چه رسد و غیری شهرستان خاطر او راه

نیابد همواره در مبدا آنگاه ضمیر خویش منش سواری کند و عیبهای خود رسیده بچاره گزینی نشیند و پس از آن به نیکوئیهای

حقیقی صنوکده باطن را بار اید شاید که بدست او بران بر فراز اطلاق منزل گزیند و کامیاب دولت جاوید گردد چون

از نیروی الهی این نقش حرف ربای دلفریب برخواند قدری از آن غنودن برخاست و رود در پژوهش او در دست از همه

بازداشته بگزین خویش و نیمانه نشست و بکاوش نامه از عیوب خویش آماده گشت چون قدری این راه هولناک بسپرده آمد بر دیدۀ

تو بر تو پیشگاه بینش او نخبنده و چنان شد که یک گام برداشتن نمی یارست و غیر از ناخوشی چند که در عنفوان حال بر می شمرد خویشتن

را پاک دامن می اندیشید از آنجا که نیرنگی این بوقلمون قدری الهی بود زود دیو نفس نیاید تا کز بر وسن رفت و دلش

نخستین منزل نابود فرود آمد و عیب نویسی بنی نوع خویش را آئینه رونمای آهوهای خود گردانید و بسیاری خوهای نکوهیده

را آگاه شد و در آن کشاکش روحانی و نفسانی و آشوب درونی و برونی از گوشه انزوا برآمده بدرگاه همایون رسید و شاهد

بخت مندی بر افق مراد تابش داد ازو فور توجه کیهان خدیو کشاینده آوردها مدارج صورت و معنی چهره دستی

یافت گنجوری گنجینه حقیقت کرامت شد و این مقالید بتقال گردانید چنانچه در خاتمه دفتر اول و دوم مجملی نگاشته

شد و ملی خالی کرده آمد و پند نامه تحریر رفت و در کالبد کفت جانی بر دمید و بسیاری زمان در سامان خدا که روا

ان در نظر حقیقت پژوه سلطان خرد پسندیده باشد دل سرگردانی داشت از آنچه در کمین مانها نظر درآمده بود و پیرایه فزونی

بر نیا شد صبحگاهی بر درگاه حضرت نور در یوزه ضیا میکرد و پیدائی این طلسم دشوارکشائی طلبید از آنجا که بخت یاور و

دل بیدار بود فروغ نیر اقبال بر تو انداخت و آن معمای بدیع گشاده گشت و پیدا آمد که روزی در گرو معدلت سلطانی

و خدمتگزینی بندگان سپاسگزار است چنانچه بندی ازین در مبادی آخرین دفتر گزارش یافت و شگفت

نراکه هرچند آهنگ تجرد که با گوهر سرشته اند زمان زمان جوش دیگر میزد اندیشه افزایش بندگی صورت نبرد در بانش بزو
بسرانجام شایستگی غذا و مایه تنومندی که سعادت هر کار بدو باز گردد از گوناگون اسباب دست باز کشید در کار سپاهگری
جدا فزود و چون تعلقیان درین آلود که بسیج تقدس پیرامون خاطرشان نگردد شب از روز جدا نشناخته بر در انتظار نشست
ازانجا که این پیشه را سرمایه زندگی و پیرایه تحصیل کمال حقیقی دریافت همگی آهنگ آن داشت که فروغ تدبیر را با لمعان شمشیر پیوند
داده کاری چند پردازد و روشی تازه بظهور آورد که کارشناسان آزموده بشگفت مانند و خوانندگان باستانی
نامه بحیرت فرو شوند تا سپاسگزاری این خرقه خردگزین نموده باشد و لوازم کار پیش گرفته بجا آمده و غش نفس این آرزو
افزایش می یافت و از ناسزای وقت بر زبان نمی آمد چون از خانقاه و مدرسه به بارگاه سلطنت آمده بود ظاهربینان
را چیزی که بخاطر نیز رسیده اندیشه ضمیر بود و چنان از ناصیه احوال برخوانده که اگر این در گشوده راز دل برون فتد فسوس گیرند
فرو زبان طنز برگشایند ازانجا که باطن نورآگین کشورخدا مرات حقایق و جام جهان نماست بی عرض حال و گفتگوی سفارش
من کنج گزین بی یاور را در کشیدن و نیک ساختن توجه فرمود و به بلند پایگی اعتبار اختصاص بخشید مرتبه والای سپاهگری
کرامت فرمود روزی چند در هنگامه داستش درین شگفت افزای همگنان آمد و از دیرباز امراء زمن مجمعهای حسد انگیز از بدایع که
من دیگر آهنگرخانه در جستجوی شمشیر و روزکار بدست کارپرداز قلم سپرده بر دو بنده در صیقل گری سنان فرزانه در تیزی
نوک خامه تا آنکه فرمان تقدس نگاشتن گرامی احوال شرف نفاذ یافت بحیرانی گوناگون فرو شد ازانجا که دست مایه اینکار
نداشت و دل را بدینگونه سخن سرای میل نبود نزدیک شد که عجز خود را وا نموده بار ایستد و خویش را ازین کار سترگ برکنار
گیرد ازین رو که غیب دانی گیتی خداوند دلنشین بود و در برابر نوازش خدمتی گزیده بایست کرد با رای آن اندیشه که ازان فرموده
سرتابد لختی برین اندیشه افتاد که شهریار دیده ور جدکاری فراوان کوشش من سخنوری اشرف برادران در نظر دارد
تا آنچه به تکاپوی شگرف فراهم آورد آن سخن سنج گوهرآرا انتظام شایسته بخشد و این شغل سترگ رو در انجام آورد
و زبانی به پشت گرمی دم گیرا گشایش معنوی چشم گشادی و باخود سرائیدی که فرمایش شاهنشاهی افسون سخن سرای
طلسم دانش افروز نیست از نیت درست و همت عالی این در گزارش اندوه و شادی بدین خدمت

رواورد بیشتر اعتماد بران بود که بتوفیق بخشی ایزدی بر جمع جمیع احوال همت گمارد و هیولای برای پیکر قدسی سرانجام بخشد حسب
سرائی بارگاه خلافت دانش آرای دولت همایون سرو دفتر سخن گزاران به درکار پیشوای نظم گستران نثرپرداز شیخ ابوالفیض فیضی
که برادر مهین و پایه برتری دارد نظر عاطفت خواهد فرمود و به پیرایه آن سخن پناه دست باقی تازه حسن صورت خواهد گرفت
هنوز از دفتر نخستین نیمه بر روی کار نیامده بود که زمانه چنان نیرنگی نمود و آن نازاد خاطر دانش آمود سفر واپسین پیش
گرفت و سراپای دل را شگرف اندوهی روآورد چون طلسم الطاف شاهنشاهی از آهنگ او آگهی بشهر خدمت رسید
نوازشهای گوناگون مرهم بند ناسور درونی فرمودند و بهمان شغل بزرگ اهتمام بلیغ رفت روشنی پذیرفت که کشور
خدای را درین فرمایش خیال چیست و نظر والای او کجا افتاده بر همان تخیل روی دل آورد و به نیایش ایزدی رنگ آرا شد
دهد امید هستی و جان غم آمود افزونی تعلق یکطرف که جهان جهان کامروائی صورت بچاره گری آن نتواند درآید و عالم عالم
مراد یابی ملک ظاهر دوای آن ناسور نتواند کرد و مد و جزر دریای دل که در آن پسر آدمی زاد کار نتواند کرد و در خلوتکده
تجرد و هنگامه تعلق بهیچ طور نتوان باز داشت تفاوتهای سترگ این دو حال شگرف چگونه نویسد و انبازی این دو وضع
بدیع بکدام پیرو برگوید نخستین دریا باری فواره جوشی و تراوش بارانی و ریزش شبنمی از صفوتکده ضمیر پدید آرد و هزار داستان
نو برطراز و چندین آسمان بدایع برافراز و دوم نشیمن خود را برفراز حقیقت جاه هر دو اصعد نشینی محفل همایون دانش اختصاص
بخشد و امد و مین نشان سنگ خارا و آثار خشتی و آئین کلوخی و ریزش خاک تیره از همان سرچشمه الهی آشکارا شده چهره
عبرت افروز دالکنی و ناسزاگوئی و لاف سرائی و هرزه درائی زبان زبان با این نور پیشگاه ظهور خرامد و حضیض
گمراهی از روی صف نشینی سفلگان از خصایص آن و با این تباه حالی و سرگردانی زحربی یاوری و تنهائی زبان زبان
جوش دیگر برمیزد با آنکه سرشت زمانه بر آنست که پیوند یکجهتی کمتر سرانجام دهد و همواره سلسله دوستی از هم گسلاند راست گوی
و مداهنه شناسی یاور روزکار آمد دوستان یاوری و آشنایان قدیمی دامن اختلاط برچیدند با تعلق بر دوش کشیدن
و راه گریوه شتافتن و طریق خطرناک سپردن تن تنها کجا بهمه راه رسد و کی به منزلگاه شتابد و بریاض قدس خرامیدن
یکه و دوستی خدای که درین قحط سال مردمی بدست آمده بود بر همه مصیبت ها چیره دستی نمود

و شگفت تر آنکه با چندین دست افزار وحشت زدگی و آویزش درونی و بیرونی دست از آن نگاشتن باز نمیداشت و
فتوری درین عزیمت راه نمی یافت با نفس نفس همت را نیروی دیگر پدید می آمد و این جنگ شگرف افزایش منبع و گشایش
ظاهر و باطن می افزود تا آنکه نور حقیقت تابش فرمود و گره بسته گشایش یافت و غرایب آثار قدسی نفس کیهان خدیو
تبارکی خاطرنشین آمد و دل و دیده را نوری بدیع فرو گرفت و نگاشته خود نیروهان بهستانی تجلی حقیقت خویش را
آشکارا کرد و برین خراب آباد هیچ گرای نخشود گذارده دانش نیروهان بیشین نیست که قافله سالار ملک تقدس را چیره دستی
بر خواص و عوام نبهد و نزهتگاه ظاهر و باطن از پرتو عاطفت آن یکتای جهان الهی آبادی پذیرد و کارگیای صورت را
که برای نظم پراگندگیهای جهان از هزاران خلایق بر می گزینند اگرچه همگی او میان و سطوت فرمان او شنیدند لیکن بظواهر ابدان
حکم آورد و درون و نهاد را نیابد و دیگر یکتایان ملک الهی جز بر بواطن صافی دست تسلط بر نگشایند چنانچه اطوار
عموم اولیا و سایر صفیا از آن آگهی بخشد و دانش نیروهان بیمود. کان ارباب روزگار جز در دل حاکمی نتوانند ساخت
و تاثیر انفاس شان جز بران خرابه پدید نیاید از آنجا که او زمانه نشین زبان یارا فرمانروایی ملک معنی نیز گردانیده اند نفس قدسی من بیچ مچ
زبان بی یاوری هیچ ان چنین نیرنگسازی بظهور آورد و از حضیض گاه بیدانشی بر فراز جای حقیقت رسانید ابیات

بفرخ فالی و فیروزمندی — سخن را دادم از دولت بلندی
طرازآفرین بستم قلم را — زدم بر جام شاهنشه رقم را

نخستین یاوری تایید آسمانی در فراهم آوردن احوال این دولت جاوید طراز اهتمام رفت و کوشش برون از رسم و عادت بکار برد با آنکه بیشتر احوال
زمان خویش نگارش یافت و در بسیاری سوانح خود در میان معامله بود و از غوامض و خفایای سلطنت تا بسیاری امور جهانگیری آگهی
بکمال رسیده است از آنجا که وسواس سخن گریبان خاطر گرفته بود و بر حافظه خود اعتماد نمی کرد از بزرگان دولت و نوئینان والا
شکوه و دیگر قدیمان هوشمند پرسشهای مختلف نمود و بتقریرهای متنوع اکتفا نکرده بنگاشتن آن استدعا نمود و در هر
سانحه زیاده از بیست مرد فهمیده احتیاط گزین نوشتها برگرفت از اختلافهای شگرف که از بینندگان سوانح بگوش
رسید شگفتی را افزاد و دشوار بهای سخت روآورد روزگار کهن نیز پذیرفته کارپردازان وقایع و سوانح حاضر و مصاحب معامله
برسند امور کاری من چشم بینش گشاده نظارگی چندین اختلاف روی آورد بمیامن اقبال روزافزون

بچاره گری آن پای همت افشرده و سرانجام آن دریوزه دل نشست کار بسته گشایش یافت و سرگردانی روی در
آرامش آورد با معان نظر و تامل گزین آنچه بیشتری بیک طرز اتفاق داشتند برگرفته نشاط افزود و جایی که گزارندگان
سخن اختلاف داشتند کار را بر پایه هوشمندی درست کوشی خرم اندیشی گزاشت و دل بدین آیین تجلی برآسود و سانحه که از هر دو
طرف گزیده مردم بودند با مخالف آگهی خویش بگوش رسید آن را بموقف عرض همایون رسانیده خاطر را فارغ گردانید از
برکات دولت روزافزون همت افزایی شاهنشاهی دانش اندوز بلند پایگی اخلاص پژوهندو باوری بخت بیدار
کامیاب خواهش آمد و بر فراز مقصود بر شد و چون ازین گروه دشوار عبور بعافیت گذشت کتابی شگرف انتظام یافت
لیکن چون چندین سال هولناک در ترتیب سوانح چندین بار یک بینی نرفته بود و سال و ماه سرانجام نشایسته مدت ثبت بازا
نواهنگ سخن بساز آورد و نوشتن را از سر گرفت و رنج بسیار برکشید خاصه در تواریخ الهی ساعی جمیله بظهور آمد از آنجا
که روشناسان ابداع در تایید بودند آن کار نیز بآسانی گرائید و نسخه علاحده چهره ظهور برافروخت و چون از گشایش
غیبی پیام طرح نو بگوش هوش درآمد آن کهن دلق پشمین را برکشیده والا خلعت تازه یافت همت در پوشانید
و به نیروی داد ار سخن آفرین شگرف کار دشوار تمام نیز رو در انجام آورد و گوناگون نشاط چهره تحمندی را افروزش
داد و چون آتشی نوبخانه گیتی بی جا بودن آگاه دل دست خاصه که دم سازان سعادت اندوز در نقاب خفا و از بیاسان
کارشناس هنگامه های دل از رنگینی این بساط مزور برگرفته هر روز را آخرین ایام شمردی خبر بد آنچه در سفر واپسین بکار آید
نپرداختی من تباه حالی بسرعت راه رفتی و کارهای شمرده دلخواه انتظام نیافتی و چون بسرنوشت آسمانی مهلتی در زندگی
یافت بار چهارم کار از سر گرفت و در رود در اهتمام نهاد اگرچه عنوان نگاه بود بیان هنگام آن بود که نقش تکرارهای نکوهیده سترده
آید و روابط سخن درست دلپذیر گردد لیکن با سرانجامی آن امور نظر درآمد و پیرایه اصلاح یافت و چون نوسفر و غمزده دلی یاوری نجوید
در پیچ و تاب اندوه فراوان در گرفت که با چندین وداد و باچه پایه احتیاط چندین لغزش رفت و چنین خطاها نمودار
شد حال چگونه خواهد بود و کار بکجا خواهد انجامید بار پنجم دیده بانی آغاز نهاد و از عنوان نامه نگار آگهی بکار رفت
اگرچه همگی مساعی مشکور برای هموار ساختن آن مقاصد و انتظام دادن آن مطالب بود لیکن از آنجا که سخن سرایان

دیده ور نظم را نگمدان نثر شمارند و درآوردن ابیات مناسب که بدین سان سخن هم آهنگ باشند نیز مقصود بود و کوشش فراوان
بکار رفت و ستردن و درآوردن بسیار شد و قطع نظر از آن کرده اگر وه قباد ارحقیقت است که آدمی زاد در دید عیب خود
و فرزند خویش چشم پوشیده دارد هر چند کوشش نماید عیب های او به رخ هنر برگیرد منکه به تهمتی خود دوستی جهانیان
خو کرده ام در دید این معنی سرمه توانستم ساخت و سبل مینای را علاجی نیارستم اندیشید لیکن ازین تکرار بیگانه ام
طرز تازه جهان افروز گرفت برخی باخوان زبان نیروی و گروهی بخیانت هنگامه نشاط برساختند و نظم و نثر را در آن
لباس پوشی درآوردن گرفتند اندیشه آن داشت که مرتبه ششم نیز خاطر وسوسه آمود را لختی خالی گرداند و آئین دوربینی
و شکل پسندی بکار برد لیکن افزونی طلب کشور خدای فرصت آن نداد ناگزیر همان نگاشته بهمین پایه بپیشگاه نظر
آورد و پیرایه سعادت جاوید اندوخت **ابیات** کوه از این گونه زر کانی که داد • نادره چندین زر بانی که زاد
در ته هر حرف جهانی نهان • عرصه هر لفظ جهان در جهان • هر دو ازین زر بود بهره ور است • گر کسنا توخواست گر است
امید که بیامن درستی نیت و شایستگی آن کاری که بمنش نهاد ضمیر سپاس گزار بود و نیز بدلکش آئینی سرانجام یابد و خاطر وسوسه آمود
لختی از آن شورش باز ماند باعزیمتی درست و همتی شگرف در عرض هفت سال از آدم تا گوهر مقدس شاهنشاهی مجملی رقم زده کلک تحقیق شد
و از آغاز پدیدار شدن حضرت شاهنشاهی برفراز هستی تا امروز که سال الهی چهل و دو رسید و قمری هزار و شش احوال پنجاه و پنج ساله آن
نونهال گلشن اقبال حسن انجام گرفت و لختی خاطر از آن بار سترگ سبکدوش گشت **ابیات** چو نیت نیک باشد پادشا را • گهر خیزد بجای
گل گیا را • فراخیها و تنگیهای اطراف • زرای پادشاه خود زند لاف • امید که نگارش احوال و صد بیست ساله کشور خدا که چهار قرن است به چهار
دفتر انجام یابد و یادگاری برای الهی طلبان انصاف گوهر انتظام گیرد و آئینهای مقدس شاهنشاهی آخرین دفتر اندیشیده بدین پنج دفتر
انجام اکبرنامه در خیال آورد و بیاوری کارساز تحقیق سه دفتر بانجام رسید و بسا رازهای الهی گفته شد و گنجینهای حقیقت سنجه آمد
ابیات سخنم زدرون حکمت آگاه • از بهر خزانه خانه شاه • تا بوکه مرا بدانش و داد • که که بضمیر شه دهد یاد • امید که
این متاع اخلاص • کرد بقبول بندگی خاص • ایزد مدد توجاه دهادش • مقبول خود عطا دهادش • بادش
بمقام ارجمندی • ازسکه نام تو بلندی • از نام تو او خجسته رو باد • وین بنده خجسته نام ازو باد • اگر نامه

پیرنگ بار نهایتی نخشید و روزگار بوقلمون فرصتی دهد ان دو دفتر را نیز بدلکش روشی بپایان برد و نامه اعمال را سعادت
آمود گرداند و گرنه دیگری از توفیق رهنما گردد و بخت یاور آید که سال بسال احوال این دولت ابد قرین به همتی عالی و کوشش
فراوان و فهمی درست و نیتی والا و خاطر آزاد نگاشته خانه دین و دنیا آباد گرداند و سر بستان صورت و معنی را شاداب نگه زند
و این فده بادیه حیرانی را آباد آورند و دران سعادت نامه خود منت بر من نهند که سر رشته این سلسله جاوید طراز را بروی
کار آورده و آئین سخن سرای را به بست داد و اگر پسند خاطر نیاید و خواهند که بنوآئینی بازبان روزگار از سر آغازند سرمایه
سوانح دولت ابدی را مهیا ساخته باشد **بیت** آسایش کائنات بادا یارب • در سایه چتر دولت اکبرشاه

در حال خود و نیاکان خود گوید

راقم شگرفنامه را چنان در سر بود که انموذجی از حال آبای قدسی و لختی از نیرنگی اطوار خجسته سالهٔ جداگانه سرانجام دهد
و مایه عبرت دیده وران دوریاب گرداند لیکن شغل گوناگون خلاصه نوشتن اکتاب الهی مرا از همه باز داشت درین اثنا
بیام آرای غیبی چنان گزارش نمود که یکبار روزگار نایاب این نمارد که فهرست جداگانه شگرف اطوار بر فراز تحریر تابد سزاوار
وقت است که لختی از آن درین اقبالنامه برگوید و چند جا بندی گزارده گزیده بندی نگارد بدین نوید قدسی برخی از آن
بر نوشت و دلی خالی کرد از آنجا که نسب سرا شدن از تهیدستی به استخوان نیاکان بازرگانی نمودن و کالای نادانی ببازار آوردن
است و از شورید منوی بهنر دیگران نازش کردن و آهوی خویش بدان پوشیدن بس نکوهیده است که از آن سطری برداز در فسانه گزاری کنند
دین بادیه و بولاخ بانی بند سلسله بجای نرسد و آبیاری انساب صوری نزیبگاه معنوی بکار نیاید **ابیات**
چو نادانان به در بند پدر باش • پدر بگذار و فرزند هنر باش • چو دود از روشنی بود نشانمند • چه حاصل زانکه آتش را است فرزند
و در محاورات روزگار نسب نامه تخمه و نژاد و دات و امثال آن تعبیر نمایند و آن را بجایی و سافل پابند گردانند
هشیار آگاه دل داند که این بیان بازگرد از آبای میانی او یکی بفزونی ثروت ظاهر با شناسائی حقیقت
چیره دستی یافته بنام یا لقب یا حرفه یا مسکن شهرت گرفته و گرنه عامه که مردم نژاد را از فرزندان آدم صفی
شمرند بگفتگوی داستان گزاران دل نهاده احتمال دیگر راه ندهند بر ظاهر که درین معامله از دوری

راه از پای اندازه و بدان کوه گرامی اعتبار نگیرند پس چرا سعادت گزین بیداردل بر این افسانه بخواب شود و بر آن تکیه زده
از حقیقت تهی دست باز کند پسر نوح را از ایزد شناسی بدرجه سود و ابراهیم خلیل را از بت پرستی اصل کدام زیان هست
بندهٔ عشق شدی ترک نسب کن جامی که درین راه فلان ابن فلان چیزی نیست لیکن پس سرنوشت آسمانی در رسمیان صورت
پرست افتاده و با طائفه بر آمیخته که نسب را بر حسب گزینند ناگزیر لختی از آن برگوید و مانده برای آن گروه گستردن شماره
ابای کرام و داستانی درازست چگونه گرامی انفاس را نابایست وقت به فروشد برخی در لباس ولایت و گروهی در علوم
رسمی طائفه در زی امارت و جمعی در معامله گزاری وظیفه در تجرد و تنهای بسر برده انداز در یکاه زمین یمن ملتگاه این
والا تبار دان بیدار دل بود شیخ موسی نخجین جد را در مبادی حال رنجیدگی از خلق روداد ترک خانمان نموده غربت گزید و
بهمرهی علم و عمل معمورهٔ جهان را بپای عبرت در نوشت در مائه تاسعه در قصبه ریل که نزهتگاه است از سیوستان بسر نوشت
آسمانی عزلت گزید و از پیوند دوستی خدا آگهیان حقیقت پژوه که خداشناسی اگرچه از صحرا بدینجا آمد لیکن تجرد به تعلق نشتافت بر همان
نطع الهی بوده انفاس گرامی را در او برش خویش بکار بردی و زندگی بی بدل را در پرستش نفس بوقلمون مصروف
گردانیدی فرزندان و نبایر سعادت آمود پیرو آیین او بوده خرسند داشتندی و دانش عیانی و بیانی می اندوختند در عنفوان
[illegible] شیخ خضر را آرزوی دیدن برخی اولیای هند و رفتن به دیار حجاز و دیدن الوس خود بسفر در آورد با چندی از خویشان
و دوستان بصوب هند آمده بشهر ناگور به میر سید یحیی بخاری اچهی که جانشین مخدوم جهانیان بود بدو از ولایت معنوی بهره وافر
داشتند و شیخ عبدالرزاق قادری بغدادی از اولاد گرامی اسوهٔ اولیای بزرگ سید عبدالقادر جیلی و شیخ یوسف
سندی که سیر صورت و معنی فرموده بودند و بسا کمالات حقیقی فراهم آورده در گذرگاه ارشاد و رهنمائی خلق بسر بردی و جهانیان
از ره آورد او ذخیره بر گرفتی از کرم خوئی و دلجوئی این بزرگان کارآگاه و از خاک دامنگیر نگاه روزکار خورده آن رهگرای غربت توطن
گزید در سال نهصد و یازدهم هجری شیخ مبارک از نزهتگاه علم بعین آمد و طیلسان هستی بر دوش گرفت به نیروی دم گیرا در
چهار سالگی لوامع الهی پرتو انداخت و روشنائی روز افزون چهره سعادت افروخت و در نه سالگی سرمایه شرکت پیدا کرد
در چهارده سالگی علوم متداوله اندوخت و در هر علمی نشستی یاد گرفت اگرچه عنایت ایزدی قافله سالاران

حال نیاکان

بخت بیدار بود و گوی بسیار بزرگان در یوزه فرمودی لیکن در ملازمت شیخ عطن بیشتر بسر بردی و تشنگی باطن از آموزش او
افزودی شیخ ترک نژاد است صد و بیست سال عمر یافت و در زمان سکندر لودی در آن شهر وطن گاه خود ساخت
و در خدمت شیخ سالار ناگوری پایه والا شناخت هست آورده شیخ در توران و ایران دانش الکتاب فرموده بود
القصه شیخ خضر بصوب سند باز گردید یکی اندیشه آن بود که برخی نزدیکان را از آن بلاد در خدمت باین دیار آورد در روزگار او در سفر
سپری شد و در حدود ناگور قحطی سترگ افتاد و بای عام نفرت انگیخت بغیر از مادر و الده همه را روزگار سپری شد
پدر بزرگوار را همواره عزیمت جهانگردی از خاطر نور آگین سر بر زدی و دیدن بندگان هر سرزمین و در یوزه فیض
ایزدی نمودن بر جوش شدی لیکن آن که بانوی خاندان عفت رخصت ندادی و سرکشی در خاطر سعادت منش نمود در این
کشاکش باطن بملازمت شیخ فیاضی بخاری قدس سره پیوستند و شورش دل افزایش گرفت آن پر نورانی را آغاز الهی
نظر بیگانه بند و ایزدی افتاد و روشنی دل و سعادت جاوید روزی شد در یوزه ارادت و گزیدن روشنی معین نمود
با شیخ یافت در بن نزدیکی یکی را بر فراز هدایت می برازد و برهنمای جوینده گان الهی نامزد میکنند عبیدالله نام دارد گرامی
لقب او خواجه احرار خواهد بود انتظار آن هنگام نماید و آیین او برگزیند خواجه در آن هنگام ابله پای عرصه تکاپو بودند و در
جستجوی جاده روی حقیقت دواد و داشتند چون وقت کار رسید بدین پایه والا سرفرازی یافت و تلقین خدا پژوهی
از او بر گرفت گمنامی ز خلوت او فرمودند و بی تعینی شیوه او مقرر شد در سخنان خواجه هر جا که بدر ویشی تعبیر رود این یگانه
آفاق را میخوانند قریب چهل سال در دیار خطا بسر برد و در دشت و کوه عشرت تنهای اندوخت صد و بیست سال
عمر گرامی رسیده بود و آثار گرمی درونی همچنان افزایش داشت شبی پدر بزرگوار در آن مصر ولادت بچندی از خدایان
سعادت پژوه داستان حقیقت می گفت و بسا نکات دل افروز بر فراز ظهور می آمد ناگاه آواز الهی بگوش رسید و بارقه
الهی درخشید هر چند اندیشه رفت نشان نیافتند روز دیگر بتکاپوی سخت و جستجوی بسیار روشن شد در خانه
کالای آن بزرگ معنوی عزلت گزین است از نور ارادت او رمانی دل برآسود و خاطر هرزه گرای باز آمد پیوسته
چهار ماه سعادت می افزودند و نظر اکسیر اثر روز افزون عیاری میگرفتند در آن نزدیکی سفر ملک

تقدس پدید آمد و دل را که گوناگون حقایق برآمود و رهنمای جویندگان حقیقت اشارت رفت و نجوشندی و فارغبالی رخت
بسته برتستند و دران نزدیکی بعادهٔ دودمان عصمت که تربیت پدر بزرگوار نمودی ازین جا گذران غبار روی در پوشید
و حادثه ناگهانی رحلت انداخت پدر بزرگوار با یمن تجرد بصوب دریای شور کام همت برتشتند همگی بسیج آن بود که ازان راه
بهار دیوار معموره عالم پیموده آید و از گروها گروه مردم بخشش فیض گرفته شود در احمدآباد گجرات بوالا تجار پیوستند و دانشهای
تازه الهی آورد و درین هر فن نیک شد عالی همت آمد و مذاهب مالک و شافعی و ابوحنیفه و حنبل و امامیه گوناگون دریافت
اصول و فروع باهم آورد و بتگاپوی سخت پایه اجتهاد برنمود اگرچه با مقتضای نیاکان بزرگ بروش ابوحنیفه امتناع
داشتند لیکن همواره کردار را با حوطا آرایش عادی از تقلید برکناره ندیکی دلیل گردی بدانچه نقش شواز آید برگرفتی و از
سعادت منشی و روشن ستارگی از علم ظاهر بحقایق معنوی گراره شد و در نیستگاه صورت رهنمای ملک حقیقت گشت
اسالیب تصوف و اشراق برخواند و خواوان کتاب نظر و ناله و دیده شد خاصه حقایق شیخ ابن عربی و شیخ ابن فارض
و شیخ صدرالدین قونوی بسیاری از اصحاب حالی و بیانی نظر عاطفت انداختند و نصرتهای بی اندازه رو داد و فرشتهای
بوالعجب روشنی افزود و جلال نعم الهی آنکه بملازمت خطیب ابوالفضل گازرونی شرف اختصاص یافتند و از قدردانی
و علوم آسمانی بفرزندی گرفت و باموزگاری گوناگون دانش همت برگماشت و مراتب تجرید و بسیاری غوامض
اشتغالات اشارات و حقایق تذکره و مجسطی باتند کاربر نمودند و سرابستان حکمت را طراوتی دیگر پدید آمد و فنهای بینش را
معان پایه دیگر آن تروسیده مرد خود تپروه بسعی فرمانروایان گجرات از شیراز بدین دیار آمد و بستان شناسی
را رونق تازه افزود و از گروها گروه دانشوران روزکار دریوزه الهی کرده بود لیکن در علوم حقیقی و عقلی شاگرد
مولانا جلال الدین دوانی است جناب مولوی نخست نزد والد خود اوایل مقدمات را اندوخت و پس از ان در شیراز درس
مولانا محی الدین اشکبار و خواجه حسن شاه بقال بدانش آموزی نشست و این دو بزرگ از سرآمد تلامذه سید شریف
جرجانی اند و نحتی مدرستان مولانا همام الدین کلباری که برطوالع حاشیه نفید و انوشد اند و رفت نمود و چراغ دریافت
افروخت و از بخت رهنمونی اکثر کتابهای غریب رو داد و کتب حکمت را بنظر رسید و مطالب از اشیوا زبانی از دانش داد و چنانچه تصنیف

او بر ان دلالت میکند و همت بر گوید و همدران ثریه فیض پدید بزرگوار را با شیخ عمر شوی که از اکابر اولیای زمانه بود سعادت ملازمت رو داد
انگونه پرتو افروز و سگاه عیار شد نام یافته آئین نیک منشی و سترگ دانای ابطزر کبر روبه تلقین و تعود و بسیاری از بیستانی سلاسل را از
شطاریه و طیفوریه و چشتیه و سهروردیه دریافته فیض برگرفتند و همدان شهر مبارک صحبت و همنشینی شیخ یوسف که بسیاری اسرار
عبودکان کامل بود رسیدند و سرمایه دیگر الهی اندوختند همواره مستهلک دریای شهود بودی هرگز ادبی از آداب عبودیت از دست
رفتی از برکات گرامی صحبت هر ازروی آن شدند که نقوش علمی از ساحت ضمیر سترده آید و دست از رسمیات باز داشته محو
جمال مطلق گردد ان خوابهای رمز صفوت گاه دل شناسا شده ازان عزیمت باز داشت و بزبان گوهرآمود گزارش نمود
که سفر هندوستان را در پیش است انتصوب دار الخلافه اگره کام طلب باید زد اگر در انجا کار بر نگشاید قدم بصوب توران و ایران برداشت
و هر جا که اشارت رود و فرمان هر سید رحل اقامت انداخت و علم رسمی طیلسان احوال خود گردانید بدین اشارت همایون
خجسته ادای هشت سال چهارصد و شصت و پنج جلالی مطابق چهارشنبه هشتم محرم هشتصد و پنجاه و نه سعادت دار الخلافه اگره
حرسها الله تعالی عما یکره نزول سعودی فرمودند دران معموره دولت شیخ علاء الدین مجذوب که برضمایر قلوب خفایای
قبور الهی داشت اتفاق صحبت افتاد و ایشان ازان مستی بهوشیاری آمده فرمودند فرمان ایزدی چنانست که درین شهر اقبال توقف اقامت
و ترک گردش نمایند و کزین میاسایند و خاطر سفرگرا را آرامش بخشیدند بر ساحل دریای جون در جوار میر رفیع الدین صفوی ایجی
فرود آمدند و از دودمان قریش که با علم و عمل آراستگی داشت نسبت تاهل رو داد و بدان مرزبان جمله آشنایی بدو
کشید و داناهای حقیقت آمود معدم این نوباوه شناسایی را مغتنم شمرده بکرم خوی و گشاده پیشانی پیش آمد چون ثروت
و داد ان نشست و داد چنان خوش آمد فرمود که بدان بپاس درایند از رهنمونی ستاره و یاوری توفیق بر پرفتند و آستانه
توکل خدایگان همت بی نیاز برگزیده بمراقبه درونی و مباحثه برونی پایه سعادت افزودند میر از سادات حسنی و
حسینی انجی حال نیاکان او در مصنفات شیخ سجاوی مذکور است اگرچه وطن گاه ایشان قریه ایک شیراز است
وارد بر بار سیر حجاز نماید و همواره بگجندی و دین و دو جا بسر برند و هنگامه افاضت و استفاضت گرم دارند اگرچه
معقول و منقول را در پیش نیاکان قدسی نهاد اندوخت لیکن تلمذ مولانا جلال دوانی جلای دیگر یافت

و در جزیره عرب انواع علوم نقلی از شیخ سخاوی مصری قاهری تلمیذ شیخ ابن حجر عسقلانی بر گرفت و چون در نهصد و سی و
و چهار رخت بمنزلگاه قدسی کشید والد بزرگوار ملتزم زاویه خود شد همواره نسبت شستشوی باطن و پاکیزه داشتن گوهر همت
بر گماشت و بکارساز حقیقی روی نیاز آورد و بدرس گوناگون علوم اشتغال نمود و گفتگوی باستانی را رونق حال گردانید
و خواهش آنرا از زبان ایزد ناوش برداز اهل ارادت گروهی احتیاط گزین سعادت آموز اگر معلومی برسم اخلاص آوردی نخستی بر پذیرفتی
و قدری در بایست بر گرفتی و دیگر مردم را معذرت گفتی و دست بدان نیالودی بکمتر وصتی نشستگاه او نیایش دستوران
و جای بازگشت بزرگ و کوچک امدا از حسد انجمنها بر ساختند و از دوستی خلوتها آراستند نه از نخستین اندوه راه یافتی و
نه از پسین شادی شیرخان و سلیم خان و دیگر بزرگان در مقام آن شدند که از وجوه سلطانی چیزی بر گیرد و بتولی در خور
قرار یابد از انجا که همت بلند و نظر عالی داشت سر باز زد و پیرایه افزایش منزلت گشت چون هنگامه مردم فرو نهاد سرشته
بودند و دارو گاه ایزدی فرمان رست گزاری داشت و اشاره اولیای زمان یاور و مهربانی هواداران روز افزون
همواره بایندگان مجلس و جویندگان الهی مدار فرمودی بر خوای تباه مردم سرزنش کردی ظاهر پرستان خویشتن دوست
رنج زده گشتی و اندیشه ای ناسزا نمودی چون بسیچ هنگامه آرائی در سویدای ضمیر نبود و عزیمت معرکه گیری و دو کامداری
پیرامون خاطر نگشتی نه در حق سرای نکوهش بدکاران تخفیف رفتی و نه بچاره سگالی رنجیدگان پرخاشجو توجه برگماشتی
با همعنی ایزد بهمال دوستان حقیقت منش و فرزندان سعادت گزین کرامت فرمود اگرچه همواره در گفتگوی علمی گرامی اوقات
گزارش یافتی لیکن در زمان افغانان دانشهای حقیقی کمتر به بیان آمدی چون رایات جهانبانی جنت آشیانی
تبارگی هندوستان افروغ دیگر بخشید چندی تورانی و ایرانی بدبستان آن شناسای رموز انفسی و آفاقی پیوستند و انجمن
دانائی رونقی دیگر پدید آمد و تشنگان خشک سال بمیزابها سیراب شدند و ره سپاران اندیشه گرا در نزهتگاه آرامش
جا گرفتند شور هنگامه گرمی نپذیرفته بود که چشم زخمی رسید همیودست چیرگی کشاد نیکان روزگار بگوشه خمول در شدند و سفر
ناکامی پیش گرفتند پدر بزرگوار از نیروی همت در همان زاویه عزلت ثبات پای فرمود از تائید ایزدی هیچ کار
دیگر کار از ایستاده معذرت خواست و از سفارش آن حق سگال بسیاری از تنگنای غم در نزهتگاه شادی در آمدند

در نخستین سال جلوس شاهنشاهی که اورنگ خلافت چنانچه سینه بر دولت افروزند و دفع عین الکمال انگارند قحط سالی
سترگ پدید آمد و گرد تفرقه بلندی گرفت آن معموره خراب شد و غیر از خانه چند اثری نماند و بای عام بسر بازی آن شورش بی اندازه
بر جهانیان آسیب رسانید در اکثر بلاد هندوستان این تنگدستی و جانگزای بودان پیر روشن ضمیر در همان زاویه قدسی پای همت افشرد
گرد فتوری بران صفوتگاه نه نشست راقم شگرفنامه در آن هنگام در سال پنجم بود و پیر الهی خیابان بر بساط بنیش می افت
که شرح آن بقالب گفت در نگنجد و اگر در آید بتنگنای شنوائی نابیان در نشود و این سانحه نیک بخاطر دارد و اکثر دیده وران
دیگر معاصران سختی روزگار خاندانها برافکند و گروه گروه مردم فرو شدند در ان کاشانه هفتاد کس از ذکور و اناث خورد
و بزرگ مانده باشند احوال روزگار از فراخی حال و نشاط مهوشیان حیرت افزودی و کیمیاگری سحرطرازی گمان بردی
گاه یک سیر غله بهم رسیدی و از ابدیگهای سفالین جوشانیدی و آب شیره به مردم قسمت یافتی و شگفت ترانکه غم روزی
میان منزل نبود و بجز اندیشه ایزدی پرستش چیزی بخاطر راه نمی یافت و بجز محاسبه نفسانی و مطالعه اسفار حقیقت
شغل دیگر نبود تا انکه رحمت ایزدی بر همگنان تافت و ضیای سترگ چهره شادمانی برافروخت تا پیچه رایت شاهنشاهی
برنواخت و جهان را معدلت روز افزون روشنائی خاص بخشید بارگاه خرد در بالش در آمد و کالای الهی را بهای بزرگ
بر آمد فنون حکمت و انواع دانش در میان شد و بنیانهای تازه روی نمود و دستدیدهای بلند و دریافتهای گزیده
پیدائی گرفت و گوناگون مردم از خزینه عقل فواید بیکران برداشتند و خلوتکده آن نورانی سرشت مجمع دانایان هفت
کشور آمد و سخن او بلندی گرای شد حسدهای افسرده بر افروخت و ناتوان بینی بدگوهران افزایش یافت و او بر آئین خویش
سرگرم بوده راه رسم نسپردی و بر در هیچ آستانه نشسته راه در بایست نشناختی مردم کم گزار کوتاه بین بتیا شده راه افترا سپردند
بمشتری بگروه مهدویه پیوند دادی و از گفتار پریشان داستانها پرداختی و ساده لوحان روزگار را براغالیدی و بخیال بیهوده
دل آزاری نگاه و نمودی مهدی دست او پرتباه پسیجی این سانحه شیخ علائی است گروهی در هند باشند و میر سید محمد جونپوری
را مهدی موعود شمرند و در ان مبالغه نمایند و با علم و عمل و تهذیب اخلاق چندین نصوص را فراموش کرده درین مذهب
عبور نمایند در زمان سلیم خان شیخ علائی نام جوانی بآراستگی ظاهر و باطن بدین ربط افتاد و در ان مصر سعادت

ذکر مهدویه

نخستین مناسبت انزوا و اختیار تجرد بدین پدر بزرگوار آمد قصه اندوزان بهانه جو راز زبان هرزه سرای شد و سرمایه گفتگو
پدید آمد علمای زمان که نادان با دانش فروش فرهرکیای نوش نمانده بکین او بستند و برنخستین پیوند عنصری او سکالها آراستند
و سجلها درست کردند پدر بزرگوار با ایشان موافقت ننمود بدو عقل و نقل را معاضد ایشان نیافت در پیشگاه فرمانبان هندوستان
معرکه آراستند و باندیشه تباه خویش راه کوششها سپردند مسند آرای حکومت آنهنگام دانش منشان روزگار را فراهم آورده در
جستجوی حکم شرعی تکاپوی نمود پدر بزرگوار را نیز دران انجمن طلب داشتند چون سخن از ایشان پرسیدند بر خلاف سرایان جاه
طلب پاسخ دادند از روز گذر بکین بسته بدین آئین متهم گردانیدند و در چنین معامله که وجود مهدی از خبر احادست بمحض عناد
چندان کوشش نمودند که کار او سپری شد و برخی بدگوهران آئین شیعه را اکنون ضمیر پدید آمده راه نکوهش سپردند و بستند
که شناسای دیگر است و بزیرای دیگر خاصه درین هنگام یکی از سادات عظام عراق را که یگانه زمانه بود و علم را با عمل مقرون
داشتی و گفت را بکردار یکتا بخشیدی دامن آلود تهمت گردانیدند و از توجه شاهنشاهی دست بدامن او نمیرسید روزی
در محفل همایون گزارش نمودند که پیش نمازی میرو نیست هرگاه گواهی او مردود باشد اقتدا چگونه سزاوار بود و در روایتی
چند از حنفی نامهای باستانی استشهاد آوردند که اشراف عراق را شهادت نتوان شنود و کار برمیر دشوار شد چون رابطه
اخوت ذات حقیقت را باز نمود پدر بزرگوار سیاسخنان هوش افزا فرموده تسلی دادند و بر گفتگوی بدسگالان دلیر گردیدند
و پاسخ آن نقل چنان بر زبان گوهربار گذشت که معنی آن روایت نفهمیده اند آنچه در کتب حنفی ازین باب نقل آورده
اند عراق عرب مراد است نه عراق عجم چند بن جا بمعنی تصریح رفته و نیز تمیز نکرده اند در میان اشرف و اشراف اشراف چه
در مراتب پادشاهی فرمان پذیران را چهار گونه ساخته اند نخستین اشرف اشراف یعنی حکما و علما و سادات و اتقیا دوم اشراف
و آن عبارت از امرا و کتاب و وزرا و امثال آن باشند سوم اوساط و افراد محترفه و اهل بازار منحصر اند چهارم اراذل که پایه اینان
نرسند مانند پاجیان و هرزه گردان و هر یک را با داد افراه جدا نگاشته اند تا هنگام نکوهی جیان سلوک رود و کیفر بدکرداری
هر کدام چگونه بود الحق اگر هر بدکننده را یکسان پاداش نمایند پای از شاه راه معدلت یکسو کرده باشند میر ازین آگهی
ببالید و گوناگون نشاط اندوخت و از برای پاکدامنی خود ناشناسا حال بدگوهران نگاشته شیخ نظر همایون

در آورد و آن خیره رویان هرزه سرا در گوچرانی افتادند و چون معلوم شد که از کجا برگرفته اند فتنه چه ساختند و مثل این باور بها
چند بار بر بلا افتاد و سرمایه شورش نانشناسان گشت سبحان الله با آنکه گروهاگروه مردم اتفاق دارند درین که هیچ
کیشی نه آنچنانست که یک امر خلاف واقع ندارد و نه آنچنین همه بطلان آمود و با این معنی اگر یکی از شناساها در مسئله دینی
بر خلاف آئین خویشتن تحسین با دبیران سند و بکین آن برخیزند و پس از درازی سخن از آن نکوهش بار بتشیع منسوب گردانیدند
لیکن از حمایت الهی بدگوهرا پیوسته گرد شرمساری برنشستی و تشویر زده پایمال غم گشتی و از بدگوهری و نابینایی عبرت
نگرفتی و بر همان بدسگالی حیله اندوختی تا آنکه نیرنگی زمانه و بوالعجبی روزگار نقشی شگرف در میان آورد و تفرقه شرک چهره

قصه شیخ مبارک

عبرت افروخت سال چهاردهم الهی مطابق نهصد و هفتاد و هفت هلالی پدر بزرگوار از گوشه انزوا برآمد و نتیجهای غریب
روآورد لختی از آن برنویسند و عبرت نامه برگویند اگرچه همواره زنبورخانه حسد شورش نشست و مار سوراخ دشمنی در جوش
شبچراغ دوستی بی فروغ و نیکان روزگار دل در بدی بسته و در بیگانگی باز کرده بودند چنانچه ایمای گزارش یافت
لیکن درین هنگام که پایه دانش بلندی پذیرفت و بزرگان روزگار تیز بلند پا افسردند و هنگامه مردم گرمی پذیرفت پدر بزرگوار
بر آئین نیش خوهای نکوهیده بر شمردی و دوستان نکوخواهان را از آن بازداشتی علمای زمانه و مشایخ روزگار که ذات خجسته
را لذات محبوب خود دانستی تباه سگالی و چاره اندوزی نشستند و خود را بجای هیچ اندیشهای تباه یافتند و با خود
در میان آوردند که اگر آموزگاری نشین شهریار عدالت پژوه گردد کمی اعتبارهای ما را چه آبرو خواهد ماند و انجام کار
بر کدام حال نکوهیده قرار یابد پایمال غم و اندوه شد بکین توزی نشستند و به همان سرای کام فراخ برداشتند و بدستان
گزاری حیله اندوزی بسیاری نزدیکان صفه همایون را بگفتارهای گربه آلود از راه بردند نقض بدگوهری متعصب
ونی فروخته شورش در آوردند اگرچه از دیر باز طرز ناستوده همین بود لیکن درین هنگام زبانی با داوری حق گزاران
سعادت آمود بازار جوش بدگوهران پراگنده شدی درین هنگام آن گروه راستی همیشه درست پیوند دوری
شدند و سرآمد حرف سرایان بزم همایونی بکین ارائی نشست تباه سرشتان بی آزرم و دیو نژاد ان
نابارسا که هر جا بوی یافتند پدر بزرگوار بمنزل دوستی الهی تشریف برده بودند من نیز سعادت همراهی

داشتم آن رعونت فروش غرور افزا نیز در انجمن حاضر شد و حرف سرائی پیش گرفت مرا مستی دانش و شباب در سر بود از
مدرسه بمعامله جا کامی بر نمد اشته در بصیرفه گوئیهای او مرا زبان گشوده سخن را بجای رسانیدم که او بخجالت رفت و نظاریان
بحیرت فرو شدند از آن روز بانتقام بیدانشی همت برگماشت و آن گروه شکسته امید را نیز برگردانید پدر بزرگوار از
کید اینان فارغ دل و من در مستی آگهی بی خبر نخستین آن بدنیان دنیاپرست با این سالوسان شوار بیچی گرای
و دین آرای شسته انجمنها ساختند و در آن از نوازندان بسیاری به بیغوله جای سستی فرستادند هرگاه خدیو عالم از
خیرسگالی و نیک سیجی معامله کیش و دانش و داد را بگروهی نیکو ظاهر گذاشته باشند و خود طیلسان بی توجهی
بر دوش گرفته حق گویان راستی منش را بازار کاسد باشد و دیو کیاران دانش ناراست بود و بزرگان دولت نا آن
اشتی حیله باور باشند و تعصب را روز بازار جای نیست که خاندانها بر افتد و ناموسها تمام تباه گردد در چنین هنگام
که بدگوهران تباه کار به نیکوی نام برداشته مانند غوغای که بد و شنیع کی فرو شد و غوغا دین برآید و دنیاداران بی آزرم در
چیره دستی و تنگ چشمان دل کور یکرویی دو رو بین دوستداران هواخواه دوست و راست گزاران گنج گزین و هنگامه سبک
دنیان کم وزن با یکدیگر انجمن راز گوی ساختند و بهمان دل آزاری تازه گردانیدند یکی از دور رود داده و هاروت سیه حال
افسون مزیات را از روباه بازی و در دانشگاه پدر بزرگوار به نیکوی خریده بودند و با آن گروه ناراست یکرویی یکتائی داشت
پیدا کردند و افسون جدا آزاری و افسانه بیهوشی برخوانده نیم شبی فرستادند آن شعبده کار تیره بیاد در آن تاریک شب با دل
لرزان و چشمی گریان و رنگی شکسته و روی زرد بخلوتکده مهین برادر شتافت و طلسمات بدکاری آن ساده لوح را بی
آرام ساخت و آن شناس کروفر را از جا برد خلاصه سخن آنکه بزرگان زمانه از دو بهرگاه و شمنی و از مدوکم عیاران هاپیمای بی
آزرمی امور رقا بوبا فتنه هجوم نموده اند بسیاری از ارباب عمایم را شهوه و برخی را مدعی قرار داده و برای تشخیص مقربات
بهانهای ناشایسته انگیخته همه دانند این مردم را در بارگاه مقدس چگونه محل اعتبار است و برای گرم بازاری خود چه سرفراز
مردم را از میان برداشتند و چه ستمکاریهای زبردست نمودند محرمی در خلوت ایشان داشتم درین نیم شب مرا آگهی داد و
من تنها با نه بشمار رسانیدم بیادا روز شود و کار از علاج گذرد اکنون رای این است که بهمین زمان شیخ را بی آنکه کسی

آگهی یابد بگوشه بر ندوزند روزی چند بر کناره باشند تا دوستان فراهم آیند و حقیقت حال بعرض همایون رسد آن نیک ذات را
و اندیشه و گرفت و بصد بیتابی بخلوتکده شیخ رفته ماجرا گزارش نمود و فرمودند هرچند دشمنان چیره دستی دارند ایزد بهمال آگاه
بادشاه عادل بر سر دانایان هفت کشور حاضر اگر مشتی گروه بی دین و دیانت را مستی حسبی آرام داشته باشند درست
بپای جاجی است و بیش باد ره بسته اند و نیز اگر سرنوشت ایزدی بر آن رفته است اگر همه آیند استی تواند رسانید
و تباه کاری نیارند باخت و هیچگونه گزندی بما نرسد و اگر خواهش آن جهان آفرین بر آن نیست تا نیز گشاده پیشانی و تا در
روی قعد زندگی را می سپاریم و دست از جای سنجی باز میداریم چون عقل ربوده بودند و غم افزوده حقیقت طرازی را
افسانه سرائی سوز انگیزی را سوگواری نسته حربه برگشاد که کار معامله دیگر است و داستان تصوف دیگر اگر نبروید
من تخم نشین را بهمین بیان قصد میکنیم و بگیر تیماد انید من خود باری بروزگارها کامی را نه بینیم از پیوند پدری عاطفت ابوت نیز برای
خواهش شد نیفزوده آن پیر نورانی من نیز بیدار شدم ناگزیر در آن نیم شب این من پیاده برآمدند و راهبری را معین و نه
رفتار را بپای استوار پدر بزرگوار در تماشائی نیرنگی تقدیر بوده خموشی داشت میان من و برادر که در کار ملک و شغل معامله
در آن هنگام نادانی یکان داشت گفتگو شد و در تباه جا سخن رفت هرگاه او بیدمیسا اختن ناخن مبرد و مردم هر که من می شمردم
او دوست رفی نمی آمد ابیات دشمنان دست کین برآورده اند دوستی مهربان نمی یابم یکجهان آدمی همی بینم مردمی در میان
نمی یابم هم نشین هم بدون کنیزم زانکه یاری از دوستان نمی یابم ناگزیر بهزاران تکاپو بخانه یکی از مردم که حقیقت
شناسی و بیقین آدم بوده من ناشناسای صبح وجود در بیان کار بازار ترکیب را مکانی هم نه در رسیده شد او را از دیدن
این بندگان آسوده روزگار دل از جا برفت و از برآمدن پشیمان شد و بر روی در ماند ناگزیر جای پنهان بودن جستجو کرد
چون یاران شوریده مکان گفته شد پریشان تر از خاطر او بود شگرف حالی پیش آمد و طرفه اندوهی سراپای دل گرفت
همین برادر در من او بخت با وجود فزون شناسای غلط رفت و تو بدان کم اختلاطی درست اندیشید
اکنون چاره کار چیست راه اندیشه کدام و دم آسایش کجا توان برگرفت چنان با شیخ دادم هنوز
خرقه است برگشته برای به خود باید رفت و مرا آنان سخن گردانید امید که طیلسان زمانیان

بموشته ایدو کار فرو بسته گشوده گردد و پدرم آفرین نمود بدین سخن گرویده برادرم بر همان آیین سر باز زده و گفت ازین سرگذشت
را خبری نیست و از کرامت نشینی و دار و ستانی این موم الهی طاری ازین داوری بگذر سخن در راه بگو با آنکه باده یه از بوتن بیهوده
بود و سود و زیان خود و مردم بر نگرفته با لقای الهی یکی را بخاطر آورده گزارش نمود چنان بر پیشگاه باطن ترجمان فتند
که اگر کار دشوار شود همانا یاوری توان نمود و لیکن هنگام سخت گیری بس دشوار که هم پای نماید چون زتنگی دست و خاطر
پریشان صوب او کام بر دوشته آمد به ابله پای و رگزارهای فراخ خراشیده و از شکرفکاری روزگار عبرت می اندوخت
عروه وثقای توکل از دست رفته راه بدلی پیش گرفت حالم را جویای خود انگاشته گامی بناچاری بر پیوسته می شد و نفسی
سخت جانی مینمود غریب دل نگرانی و نزدیکی روز رستاخیز بد گوهران روبروی صبح صادق پدیدار و اور رسیده شد
از نودی الهی کرم خوئی پیش گرفت شایسته خلوتکده معین گردانید غمهای گوناگون لختی برکناره شد درین آرامکده
پس از دو روز الهی آمد که تعفید دلان حسد برده از رم بر دوشته مکنون خاطر خبث آگین خود را بر ملا انداختند
و با این نخبه کاران روباه بازصباح آنشب بموقف عرض همایون رسانیدند و خاطر اقدس را مشوش ساختند
از بارگاه خلافت فرمان شد که مهمات ملک و مال بی استصواب ایشان صورت نمی یابد این خود کار نسبت و ملت است
انجام آن خاص به ایشان باز بگردد و در محکمه عدالت باز طلبند و بمیانجی شریعت غرا او را که بر روزکار قرار دهند عمل آورند
چاوشان شاهنشاهی مرا با غالیده طلب فرستادند و چون بر حقیقت کار الهی پیوستند در پیدا ساختن کوششها
نمودند بدکاران شرارت اندیش را همراه ساختند چون بخانه نیافتند گفتار بی فروغ راستی را درست انگاشته
خانه را کاویدند و شیخ ابوالخیر برادر را در آن منزل یافته بعقبه اجلال بردند و بصد آب و تاب داستان نهان
شدن را باز نمودند و از راحجت سخنان بازرم اندیشیدند از بدایع نامدات آسمانی از آن هجوم بدگویان بطرز هرزه
سرای شهریار دیده ور حقشناس نپذیرفت و پاسخ داد که این همه سخت گیری در کار درویشی گوشه نشین از چیست نیش
ریاضت کیش چیست و چندین آویزش بیهوده برای چه میکنند شیخ همواره بسر میبرد و اکنون بتماشا رفته
باشد آن خردسال را برای چه آورده اند و منزل را چرا قروق کرده در ساعت آن خردسال را رها کردند

و از گرد خانه برخاستند نسیم عافیتی بدان سرمنزل آمد از آنجا که قدری ناکامی در راه بود و واهمه چیره دستی داشت و خبرهای
مختلف بعض آن بیر رسید باور داشته در خفا کوشیدند بدگوهران فرومایه خجلت زده درین خیال افتادند امروز
که بی خانمان شده اند چاره اینکار باید خست و سبه ورزان را باید گماشت تا هر جا که نشان یابند از هم
گذرانند مبادا ازین حال الهی یافته خود را بعتبه بوسی همایون رسانند و هنگامه دادرا بفروغ دانش خویش بیارایند
پاسخ شاهنشاهی را پنهان کرده سخنان خشت و وحشت افزا دهشت انگیز از زبان مقدس در میان انداختند و شناسایان
ساده لوح و دوستان روزگار را بیم افزودند و دست آویزهای رنگین برمی بافتند مردم در اندیشه دراز می افتادند
و دست آویز یاوری مخیل باز رسیده آشفته چون سپری شد صاحب خانه نیز از دست رفته راه بی آزرمی پیش گرفت و
ملازمان او این آشنای برگردانیدند عقل زیر دست واهمه آمد و خاطر سراسیمه را یقین شد که آن حکایات نخستین اصلی
دارد و پادشاه در پرورش عالم در تکاپو و جستجو است همانا صاحب خانه گرفته می سپارد و اندوهی بوالعجب سراپای
خاطر گرفت و اندیشه ترک در دل راه یافت گفتم از ماجرای دربار خود را بیقدر دانم که حکایت نخست از راستی دارد
و گرنه برادر را رهایی کردند و مردم از گرد خانه برمی خاستند این همه سختی که بخاطر بسیار ظاهر نباشد هرگاه در زبان امینی
هرزه سرائی بگوش رسید گزیده مردم غریب زده بکین بر می خاستند امروز اگر شاید صد پوخانه در بیم را افتد چه دور باشد
و اگر در مقام گرفت و گیر میشدند تغیری و سلوک ظاهر میرفت توقفی در بیگاری نمود همانا افسانه سازی تباه سگالان بدگوهر
او را کالبد ساخته است و مردم را بر این داشته تا از و بدخوئی نکوهیده منزل او برآهلیم و او را از آن بار خاطر برآوریم لختی
بحال آمده بچاره بسیجی برآوردیم دشوارتر از شب اول سیاه روزی پدید آمد و دوزم روزگاری رو نمود بر آن شناسائی
نخستین و داستان حال تحسین نمودند و مرا استشاره و تومن اندیشیدند و از خردسالی خشم پوشیده عهد بستند که دیگر
خلاف رای نشود چون شام در آمد با دلی هراز تخش و مغزی شوریده و سینه زخم اندوز و خاطری گرانبار از آن غمکده وحشت افزا پای
بیرون نهادیم نه یاوری در نظر و نه پای استوار نه پناه جایی پیدا و نه زمانه آرمیده ناگاه در آن دیو لاخ
ظلمت آمود برق خرشید نشاطی چهره افروخت یکی از تلامذه را منزل پدیدار شد و لختی دم آسایش گرفته آمد

هرچند خانهٔ او تنگ‌تر از دل او بود و دل او سیاه‌تر از شب نخستین لیکن فذری برآسودیم و از سرگردانی بی سر و بن باز آمدیم
و در انجا کام گزار او به چمول فکر در دواد و شد و راه‌ها به سکالش کام فراخ برداشت چون آسایش جایی پدید نیامد و اطمینانی
روی نیاورد پاسخ آراست حال بهترین شاگردان و دیرین دوستان و محکم‌ترین یاران در همین چند روز بر تو ظهور انداخت
اکنون صلاح دید وقت است که ازین شهر بغاق که و بال خانهٔ دانش و گزندگاه کمال است رخت بیرون کشیم
و ازین آشنایان دور و دوستان نا بر جای که پای وفاداری ایشان از بهار سست و رخت پایداری بر سیل
تند و بر کناره شویم باشد که کنج خلوتی پدید آید و بیگانه سعادت آموز بهار خود گیرد و آنجا بر حال خدیو روزگار
شناسا بدست افتد و اندازه لطف و قهر گرفته آید اگر گنجایی داشته باشد با برخی از نیک اندیشان انصاف طراز هم
در میان آورده شود و استشمامی از مزاج زمانه نموده آید اگر وقت یاوری نماید و زمانه بختیاری دهد باز رجوع بخیر
شود و گرنه فراخنای عالم را تنگ نساخته‌اند هر مرغ را سر شاخی و کنج آشیانی هست و برات اقامت دایمی
بدین مصر نکال نیامده در حوالی شهر فلان امیر رخصت انقطاع یافته و دو آمده لختی نور راستی از روزنامچهٔ احوال او خوانده
میشود و بوی محبتی از و مشام عقل دور اندیش میرسد اکنون بست از همه بار داشته بدو پناه بریم باشد که لختی در انجا
بی نشان آسایشی یافته شود اگرچه آشنائی دنیاداران را مداری و ثباتی نباشد اما اینقدر هست که او را آمیزشی دیگر
بدان دوم میشود برادر گرامی تغییر لباس نموده قدم راه نهاد و بدان صوب سرعت نمود و ازین آگهی شادمانی اندوخت
و کشاده پیشانی مقدم را مغتنم شمرد و از انجا که روز بازار بیم بود ترکی چند را همراه آورد تا در راه گزندی نرسد و پای بند
پژوهندگان بدگوهر نگردیم در نیم شب نا امیدی آن تیر دست آگاه دل رسید و نوید آسودگی رسانید و پیام آرامش
آورد و همان زمان لباس گردانده قدم در راه نهاده آمد و بطرق مختلف تا وثاق او رسیده شد شایستگی سترگ و خدمتی
گزین بجا آورد و آرامشی بزرگ مژده سعادت داد و ده روز بدان سر منزل آرامیدگی بود و از عربده‌های روزگار در
پناه که یکبارگی پریشانی سخت‌تر از آنچه رو داده بود از آسمان تقدیر فرو بارید همانا آن مرد را به بار طلبیده‌اند و از آن باده
که دوین مرد بیهوش شد در کار این ساده لوح نیز کرد و مدهوش‌تر از نخستین گشت و رق آشنایی

یکبارگی در نوردید شبی از انجا برآمده بدوستی پیوسته شد او مقدم گرامی را بس مغتنم شمرد و از انجا که در همسایگی بدگوهری
شورش منشی نسبت جا داشت سراسیمگی سترگ رو آورد و حیرتی بی اندازه کالیوه ساخت چون مردم بخواب در شدند مقصدگاه
نامعین کام حسرت برداشته آمد هرچند اندیشه بکار رفت و تامل بجا آمد آرامگاهی پدید نیامد ناچار با دلی آشوب و خاطری
غم آمود بدان سر منزل رفته شد شگفت‌تر آنکه مردم آن زاویه آگهی از رفتن ما داشتند زمانیکه این گسسته رشته توکل آسایش گرفته
و از آن پراگندگی بر کناره شد در رای برادر آنکه برآمدن ازینجا بحکم او امیه بود نه بفرمان خرد هرچند گزارش رفت که تو قلمونی
الحواس هیمونی است روشن و اختلاف اوضاع پرستاران دلیلی است بداسودمند نیامد هرچند علامات گرانی افزایش
داشت چاره دیگر بدست نمی آمد چون آن اسپکر کوتاه عقل دراز سودا دید که این قباحت ما فهمان تنبیه نمیشوند خیمه
او را خانی بی ساز در روز روشن بی آنکه صلاح کوئنزد وحشت آشنائی بزربان را از کوچ نمود و از بندگان خیمه بارگرده
روانه شدند ما سه کس در آن صحرا که نزدیک او تخاس آراسته بود نشسته ماندیم و شگرف حالتی پدید آمد نه جای بودن و نه
رای رفتن نه پرده در میان از هر طرف آشنایان دور و دشمنان صد رنگ و نادیدگان سخت پیشانی و عهدگزاران
ناپایدار در تکاپو ما در دشت بی پناه بر خاک بیچارگی نشسته با روزگاری قرم و روی کاری پراگنده به درازنای
اندوه در شدیم بهر حال برخاستن و بجانبی کام برداشتن ناگزیر بود در آن هنگامه بدسگالان راه سپردیم حراست الهی
پرده بر چشم مردم فرو هشت بیاوری و پاسبانی ایزدی از آن بیم گاه برآمده خشت خانه همراهی و دمسازی همگنان
بر سیل گاه نهادیم از نکوهش بیگانگان و خیره‌باد آشنایان رستگار باغچه اتفاق افتاد و تباهی رو نمود و نیروی
رفته باز آمد و دل را قوتی سترگ رو داد ناگاه پدید گشت که چندی از پژوهندگان نافرجام گزاره دار زنداز تکاپوی
بستوه آمده زمانکی آسایش گزیده‌اند با دلی شرحه شرحه و ظاهری پراگنده بیرون شدیم و بهر جا که فتنه میشد بلای
ناگهانی سیاهی میکرد و کرم ناکرده جاجاده گرای بادیه خطرناک می‌گشتیم تا آنکه در آن دواد و بی‌تابی و رداروکوانه
باغبانی نشناخت و حال دگرگون گشت نزدیک بود که قالب تهی کرده و نقد زندگی سپرده آید آن سعادت
سرشت بگونه‌گون مهربانی دل رفته را باز آورد و از راه نیکویی بخانهٔ خود برد و به غمخوارسگی برنشست اگرچه

گرامی برادر از آن نکوهیده حال بیرون شده و زمان زمان برنگ دگرگون شد لیکن مرا بخلاف آن مسرت افزودی و آثار درستی
از ناصیهٔ احوال آن لاابه‌کر برخوردی و پدرزید کو از خود با ایزد بیهمال بوده بر نطع الهی خراش فرمودی و نیرنگی تقدیر را تماشا کرد
لختی از شب گذشته بود که خداوند روزگار پیوسته بدلهی آمد و زبان بیچاره دراز کرد که با وجود شمول من دوستی ارادت
گزین درین شورشگاه کجا بسر برده می‌شد و امن از من چرا بر گرفته بود و آنچه بخاطر نیز رسید این گزیده مرد بود با سخن گزاردم که
درین طوفانگاه دشمن کامی از همه آشنایان یکرنگ و هواخواهان یکدل دوری جسته آمد مبادا ازین رهگذر زاری بر بیتابان
رسد لختی بشگفتگی در آمد و گفت اگر گوشه مرا خوش میکنید و اندیشه بکار میبرد و نهانخانه امن را نشان داد و آثار دوستی
از گفتار او پدید آمد خواهش او پذیرفته بمحمول جای گزیده فرود آمدیم چنانچه دل میخواست صفو نگاه بست اتفاد از آن
سر منزلها مهای حقیقت طراز سعادت نشان انصاف گزین و آشنایان راستی اندوز ارسال یافت و هر یک سپاسی
حال شده بچاره گری در آمد و اغواق اطمینان رو داد یکماه کسری در آن آرامش جا بسر برده بیشتر دان برادر گرامی
از آنکه تفحص و جستجو نشتافت تا در آن اردوی بزرگ پیوسته چاره گرایان دلسوز را اکثر کرد و اند صبحی آن تمام مهر دور اندیش با هزاران
درد و غم آمد و پیام روزگار سخت رو آورد و همانا یکی از بزرگان دولت داغ سقالوی بارگاه خلافت الهی دستان دستان
طرازی حاسدان بدگوهر بشورش در آمد ولی آنکه امین نیازمندی پیش گرفت و آداب بندگی بسپرد خدیو عالم بدرشتی
پیش آمد و تندی نمود که گردوره سپهر آخر میشود و روز رستخیز نزدیک که درین دولت بدکاران شوریده
سر فراغتها دارند و مردم نیک سرگردانی این چه آیین است که بجامی آید و چه ناسپاسی است که روید همان بردبار
آزرم دوست بنیکویی او بخشوده بکشاده پیشانی گزارش فرمود که میگویی فلان ازین کس پیچ نخواهی خواب دیده یا بغر هوشمندی
شولیدگی راه یافته چون نام برد حضرت برجگرایی آشفتند و بر زبان آوردند که همگی اکابر دیدند بدلشکری و جاگزائی او
همت بسته اند و فتوها درست کرده و زمانی مرا آسایش نمیدهند و با آنکه میدانیم که شیخ در فلان جاست و نشان این خلوت
داده اند دیده و دانسته تغافل میبرد و هر یکی را با سخنی فرو می‌نشانیم و تو نادانسته می‌خروشی و پای از اندازه
بیرون می‌نهی صباح کس رود و شیخ را حاضر گردانند و هنگامه علما را اهم آید برادر گرامی همانها آن این

شورش شنیده شتاب خود را بایلغار رسانید و ولی الهی مردم ما را با من پیش طلباس و دیگر را آمده را پیشدیم و آشفتگی شوار تر
از همه ایام ناکامی شورش باطن افزود و اگرچه روشن شد که مردم ما کجا همراه اند و با شهریار دادگر جهان گزارش نموده و
غیب دان را چگونه برحال آگهی است لیکن پریشانی سخت تر شورش درون آورد و بعلی الهی آن مردم در آن بنگاه سراوارکی
گرفته آمد و پورستان آفتاب نازکیبان بدگوهر و هجوم سالک شهر و هنگامه نیرو بندگان مانور جامه یاور ناپدید باشد
و بازاندازه نایافت قلم چون را چه بارا که قدری از آن حال برگزارد هرگاه زبان فصیح را الکنی رود هر این شکافته زبان را
کدام نیرو تا گزیر سراسیمگی گوناگون بنجابه رو آورده شد و لختی از شورش شهر و دیده دشمنان بر آسودیم از آنجا که نوازش
کیهان خدیو تا بنگی معلوم شده بود رایها خیان قرار گرفت که اسپی چند سامان نموده آید و ازین خرابه بدان مصر
اقبال شتافته شود و برخست گاه فلانی که راست بازی و برین و سیمان است رفته آید باشد که این غوغا فرو نشیند و بادشاه
دست بخشایش گشاید ناگزیر با این بحسکان سامان راه نموده شبی تیره تر از درون چند سکالان و دراز تر از قبانهای
بیهوده سرایان براه در آمدیم و با خارمکاریهای قلاوز و کجرویهای او در نورگاه سحری بدان تیره جای رسیده شد
آن ناآشناسا اگرچه از جا ملغزید اما چندین داستان هم برخواند که بگفت در نیاید و از راه مهربانی بر زبان آورد که اکنون
وقت گریشه است و خاطر مقدس شاهنشاهی قدری ازرده اگر بیشتر ازین آمدن شد گزندی هم رسید و با ساسی
کار دشوار ساخته میشد درین نزدیکی دهی نشان دارم روزی چند در آن خمول گاه باید بسر برد تا خاطر مقدس شاهنشاهی
بنوازش گراید و دیگر دونی نشانده روانه نصوب گرداند بگوناگون اندوه هم آغوشی دست داد چون بدانجا شدیم همانا
گنتاوزی که بامید او فرستاده بود غیبت داشت در آن خرابه معموری بیچانیدیم داروغه را بخواندن کتابتی احتیاج
افتاد و آثار دانایی در ناصیه ما یافته طلب داشت از آنجا که تنگی وقت بود براه انکار شتافته شد و کمتر زبانی پدید آمد که
این رقعه منسوب یکی از سنگین دلان شوریده مغز است او از ساده لوحی با ایجا فرستاده بصد بیتابی و اندوه نامه خود را
از آن مرحله بیرون آن آلحضیم و رهبری ناشناسا گرفته بدهی از دار الخلافه آگره که بوی آشنایی نجا می آمد راه نوردیم آن روز قریب
سی کروه بیراه شتافته بدان عزیمت گاه پیوستیم آن نکوخصال مردمهمانان طلبه آورد لیکن پیدا شد که در انجا نیز یکی

از باطل ستیزان گشت کار دارد درین چندگاه بمنصوب گزاره نماید بدست ازان باز داشته ام شبی با دلی بزنده نورد شهر
گشتیم و سحری بدار الخلافه اگره درآمده زاویه دوستی بدست آورده شد و لختی در آن جاکدان با مرادی خوابگاه فراموشی و بوسار
اهلی و تنگنای کم بینی دم آسایش گرفته آمد لیکن زمانی گذشته بود که ازان خیره رویان خدا آزار و کارگزاران بی آزرم نام
بر زبان رفت همانا که در همسایگی چنین نابراستی و آشفته رائی شوریده کاری پریشان مغزی شد حسرت ضمیر را غمی تازه برگرفت
و سرگردانی شگرف رو آورد از انجا که قدم از تکاپو و سر از آهنگ شبگیر و گوش از بانگ درای و چشم از سنجان بیخوابی
فرسوده شده بود بو العجب دردی دل را گزفر و گرفت و گرانبار غمی پیش کار دل آمد تا گزیر در فکرهای دیگر اندیشه بر آمد و خدیو
خانه تیره بیدای جا گام همت برداشت دو روز درین کشاکش درونی بسر بردیم هر زمان را واپسین انفاس دانسته روزگار
بسری میشد تا آنکه سعادت منشی بخاطر مقدس آن پیر نورانی گذشت و بکوشش صاحب خانه و جستجوی بخت او پیدا گشت
و هزاران مژده عافیت آورد در ساعت دران صفوتگاه رفته شد و از شکفتگی دل و کشادگی پیشانی خدیو خانه مسرت گوناگون
رو داد و نسیم کامیابی بر گلبن امال وزیدن و آبی دیگر بروی کار آمد اگرچه از ارباب یقین نبود اما از سعادت بهره فراوان داشت
و دلکشای و نیکنامی میزیست و در کم پای توانگری می نمود و در تنگدستی کشادگی و با پیر زالی برنائی از ناصیه حالش می بارید خلوتی
دلگزین بدست افتاد و بار از سر بار نوبیسی بنیاد شد و چاره گرانی پیش آمد دو ماه درین آسایش جا اقامت شد و در مقصود
گشایش نرفت با خبر سگالان حق پسیج باوری برخاستند و کاردانان بخت بیدار ببدو کار نشستند نخستین بسخنان مهرافزای و دوستی
و گفتار دلاویز آشنای فتنه سازان حیله اندوز و کم عیاران ناسنجیده کار را چاره فرمودند پس از ان داستان نیکویی
شیخ را به پیشگاه خلافت رسانیدند و بطرز دلکشا و آیین عاطفت افزا عرض داشتند او نشان اقبال را بمقتضای دور بینی
و قدر شناسی با سخنهای مهرآمود گزارش فرمود و از راه مردمی و بزرگی طلب داشت چون مرا سر بتعلق فرونیامدی همراهی
نگزیدم و آن پیر نورانی با همین برادر روی نیاز بدرگاه همایون آورد و بگوناگون نوازش بادشاهانه پایه والا یافت و یکبارگی
زنبور خانه ناسپاسان خموشید و عالم بر هم خورده آرام گرفت و هنگامه آن خلوتگاه مقدس را از بن بستند و زبانه آیین
نیکوان پیش آورد رباعی ای شب نکنی آن همه پرخاش که دوش راز دل من مکن چنان فاش که دوش

دیری چه دراز بوده و شغنینه شبم ای شب وصل انچنان باش که دوش و همدرین نزدیکی که پدر بزرگوار بعطاف
حضرت دهلی توجه فرموده مرا با بخت همنشین [illegible] شنیدان محفل قدسی همراه گرفت ازان سال که بدار الخلافه رخت اقامت انداخت
مدان زاویه نورانی خیدان تماشای عالم علوی بود که نوبت نگاه کردن بدایع سفلی میرسید یکبارگی این خواهش گریبان
دل را گرفت و دامن همت [illegible] مرا که بنسبت طینی ابوت پیوندهای معنوی بود به یگانه نوازش اختصاص داده بار گشای
را گشتند و اجمال این تفصیل [illegible] دامع سحری که دل با آسمان پیوسته برقطع بیابانگری نیازمندی میرفت در میان
خواب و بیداری خواجه قطب [illegible] و نظام الدین اولیا نمودار گشتند و نیز بسیاری بزرگان را انجمن شد و بزم مصاحبت
آراسته آمد اکنون بعذرخواهی [illegible] صحبت ایشان رفته میشود و دران سرزمین لختی با آیین ایشان بسر برده می آید
پدر بزرگوار بر طرز نیاکان [illegible] جام حفظ ظاهری می فرمود و با استماع اغانی و نیرنگی ابریشم نمی پرداخت و وجد و
سماعی که در میان صوفیه [illegible] م وارد نمی پسندید و خداوندان آن طرز را طعنه زدی همواره بزبان افاضت آمود
گذشتی برتقدیر برابری غنی و فقیر و ستایش و نکوهش و خاک و طلا که از ذمه شرایط روای اینکار است سکبری تلوین
باخود دارد و لغزش گاه آگاه دلان شمردی هرچند سخت فرمودی و کناره گرفتی و دوستان را ازان باز داشتی همانا درین
شب این غنودگان شبستان الهی که بدین کردار سفر و آیین نموده اند و از درستی نیت و راستی کردار چنین
نکوهش نموده اند دل این پیر ایزدپرست رازبودند دران سفر سعادت بر بسیاری از خفتگان آن گلزمین عبور
افتاده نورها در دل تابید و فیضها رسید اگر سرگذشت را بتفصیل نویسد جهانیان افسانه پندارند و به بدگمانی دامن آلای
عصیان آیند تا آنکه مرا از زاویه تجرد بپارگاه تعلق بردند و در دولت گشودند و پایه والای اعتبار یافت حال بهوسناکان
حرص پژوه دکان چه کالیوه شد مرا دل بدرد آمد و پراگندگی ایشان خاطر نخشود با ایزد بیهمال پیمان در بست و با خود
قرار داد که زیانکاری این نابینایان که چراغ بی نور و نشان می نشانند از رشته خاطر در بست کار بر خیزد و در برابر این
خبر نیکوی مال راه نیابد بیاوری توفیق ایزدی برین اندیشه چیره دستی یافت مرا انبساط دیگر پدید آمد و همت را نیروی
تازه مردم از تباه کاری عشرت گزیدند و دم آسایش برگرفتند پدر بزرگوار باندرز گویی برنشست و بازرم

ستیزه می گیج گرائی ناحق کوئی ناپارسای دم گزارش نمود و در سزای بدکاران اهتمام فرمود لختی در فرسای آن راز
سربسته کشیده عنان بود از پاسخ آن ولی نعمت شرمندگی داشت آخر الامر ناگزیر سرگذشت خویش بموقف عرض رسانیدند
جوش درون را چاره گر شد وصد گره خاطر گشوده و ناسور کهن فراهم آمد القصه چون رایات همایون در دار السلطنت لاهور بجهت
مصالح ملکی توقف فرمودند خاطر از جدائی آن بهر حقیقت سرآگاهی داشت در سال سی و دوم الهی مطابق نهصد و نود و پنج هلالی
التماس مقدم گرامی نمود آن شناسای انفس و آفاق از زوبیر رفته بیست و سوم خورداد ماه الهی سال سی و دوم مطابق شنبه ششم
رجب سال مذکور سایه عاطفت برین کثرت آرای وحدت گزین انداخت و بگوناگون نوازش سربلندی بخشید همواره در گوشه
انزوا خرسندی فرمودی و دست از همه باز داشته باوارهٔ نویسی روزگار خود و پیرایه نفس ابو البدایع روز گذرانیدی
اگرچه بعلوم ظاهر کمتر پرداختی لیکن همواره در ذات و صفات ایزدی سخن فرمودی و عبرت را پایه برگرفتی و برکنار
از او هستی و دامن رستگاری گرفتی تا آنکه مزاج قدسی لختی از اعتدال اختلاج دگرگونی پذیرفت هر چند این قسم
رنجوری بسیار شدی این بار از سفر و آیین الهی پیر رفتند و این شوریده را طلبداشته سخنان هوش افزا بر زبان
رفت و لوازم وداع بظهور آمد چون همه در پردهٔ سخن میرفت و دلی در من گمان پرده بار دار گردانیده بود در بس خون
فرو خورده خویشتن را بصد بیتابی قدری نگاه داشت و نفس کبرای آن پیشوای پاک تقدس لختی آرمید و پس از هفت روز
در کمال آگهی و عین حضور بیست و چهارم امرداد ماه الهی هفدهم ذیقعده سال هزار و یک بریاض قدس خرامید در زیر سپهر
شناسای در حجاب شد و دیده عقل ایزد شناس تاریک گشت پشت دانش دوتای گرفت و دانائی روزگار سپری آمد
نشتری زد از سر نهاد و عطارد قلم در شکست قطعه رفت آنکه فیلسوف جهان بود و در جهان دریای آسمان معانی گشوده بود
ای او تیم مرده دلانه قربانی که آدم قبایل و عیسی ده بود چنانچه لختی در جای خود گزارده آمد چون برخی از حال گرامی نیاکان
خود را نگاشت لختی از خود میگوید و دلی خالی میکند و سخن را پاسی سپید درزبان را بندی میگشاید نفس قدسی مرا با بدن عنصری

در سال چهارصد و هفتاد و دوم جلالی مطابق نهصد و پنجاه و هفت هلالی پیوند دادند و در شب یکشنبه ششم محرم
نهصد و پنجاه و هشت هلالی موافق شب بیست و هفتم دی ماه سال چهارصد و هفتاد و سه جلالی

از نشیمه تیره بی بنزهتگاه دنیا خرامش شد و در یکسال گیری شیوا زبانی کرامت فرمودند و در پنج سالگی آگاهیهای غیر متعارف
او رو دو در بچه سواد گشودند و در پانزده سالگی خزاین دانش پدر بزرگوار انجو آمد و جواهر معانی را پاسدار امین شد و بار سر گنج
نشست و شگفت تر آنکه از گردش سپهر بوقلمون همواره خاطر از علوم مکتبی و رسوم زمانی دل زده و خوش آهسته رمیده و طبع در
گریز بود بیشتر اوقات کمتر می فهمید پدر بنمط خویش افسون آگهی دمیدی و در هر وقتی مختصری تألیف فرموده بیاد دادی
و مرا اگرچه بهوش افزودی از دبستان علم خبری نشستن نیامدی گاه مطلقا در نیافتی و زمانی اشتباهها پیش راه گرفتی
و زبان یاوری نکردی که آنرا برگوید حجاب الکنی می آورد تا نومندی سخن گزاری نداشت در آن انجمن بگریه افتادی و نکوهش خود
فرو شدی و درین آشنا را یکی از مظاهر گوناگون علاقه خاطری پدید آمد و دل از آن کم بینی و کوتاهی شناخت باز ماند روزی چند
نگذشته بود که هم زبانی و همنشینی او جوهای مدرسه گردانید و خاطر سراب رسیده را بدانجا فرود آوردند و از تیرگی تقدیر
یکباره کی مرا ربودند و دیگری آوردند رباعی گه در پی شدم تا خضری آوردند یعنی ز شراب ساغری آوردند کیفیت او
مرا زخود بیخود کرد بردند ی آوردند حقایق حکمی و دقایق دبستانی بظهور انداخت و کتابیکه بنظر در نیامده بود
روشن‌تر از خوانده نماند موهبتی خاص بود که از عرش تقدس نزول صعودی فرمود لیکن التماس گرامی پدر
بزرگوار و یاد داده ها از علم و ناگسسته شدن این سلسله یاوری شرکت نمود و گزین اسباب گشایش
گشت ده سال دیگر و افاده مردم شب از روز نشناخت و گرسنگی از سیری جدا نیارست کرد
و خلوت را از صحبت کردانید و یارای جدا کردن غم از شادی نداشت غیر از نسبت شهودی و رابطه علمی چیزی
دیگر نمی فهمید آشنا رنگه دو روز سه روز سپری شدی و غذا دارو نمی آمد و نفس دانش اندوز را بدو میل
نمیشد بحیرت در م اعتقاد می افزود در جواب پاسخ میداد که استبعاد از الف و عادت برخاسته خاصه بجا
را طبیعت او چگونه از خوردن دست باز میدارد و هیچکس را شگفت نمی آمد اگر توجه معنوی فراموشی برد چه ا
نماید اکثر سند اولا یا گفتن و شنودن از برگشت مطالب والا از این اوراق تازه صفحه دل آوردند
بیشتر از ان با بد از حضیض بیدانشی بر اوج شناسائی بر خوانند سخن پیشینیان می یافت و مردم

خورد سالی را در یافته سر بار برزند و خاطر شوریده و دل ناآزمون بر جوشیدی یکبارگی در مبادی حال حاشیه خواجه ابوالقاسم
بر مطول آوردند آنچه بر بالا و زیر سکفت و برخی دو سه سطر سوده کردی در آنجا یافته شد و حیرانی افزای نظارگیان آمد
از آن انکار باز داشتند و به نظر دیگر دیدن گرفتند دو ورق نایافت بر آوردند و درشناسای گشادند در نخستین هنگام
تدریس حاشیه صفهانی بنظر در آمد که از تصنیف بیشتر ذرا موریانه خورده بود و مردم از استفاده ناامید کرم زده دور ساختم
و کاغذ پیوند دادم و در نور رسستان سحری باندک تاملی مبدا و منتهی هرکدام دریافته باندازه آن سوده مربوط نگاشته
به بیاض بردم درین اثنا آن کتاب بدست درآمد چون مقابله شد دو سه جا تغیر بالمرادف و سه چهار جا ایراد بالمتقارب شده
بود همگنان شگفت زار افتادند هرچند این نسبت فرادی افزودی فروغ دیگر باطن برافروختی در بیست سالگی نوید اطلاق
رسید و دل را از اولین پیوند برگرفت و سر آسیمگی نخستین بر آورد و ارا مسکی فنون بانو باده جوانی شورش افزا
دامن اعیه فراخ و جام جهان نمای دانش پیش دست طنطنه جنون تازه بگوش رسیدن گرفت و دست از همه باز داشتن
اویزش نمود در آن هنگامه شاهنشاه فرهنگ آرا و رنگ نشین مرا یاد فرمود و از گوشه خمول بر گرفت چنانچه لختی در جز هم
و برخی بجای آورده پیمایش گری نمود اینجا نقد مرا عیار گرفتند و گران سنجی را بازار پدید آمد و زمانیان بنظر دیگر نگریستند
و چه گفتگوها رفت و چه نصرتها چهره افروخت امروز که اواخر سال چهل و دوم الهی است بار دل پیوند بگسلاند و شورش نو
در باطن پای افشرده بیت مرغ دل من نغمه او ندارد آزاد کنیدش که مرغ قفس است این نمیدانم که این کار بکجا خواهد
انجامید و در کدام بازار سفر واپسین خواهد شد لیکن از آغاز هستی تا حال تواتر آلای الهی مرا در کنف حمایت خود گرفته
است گرانبار امیدست که آخرین نفس در رضامندی او صرف گردد و سبکدوش خود را به آرامگاه جاوید رساند و از آنجا که
شماره نعم ایزدی یک گونه سپاسگزاریست لختی از آن منتوبه دل را نیرو می بخشد نخست نعمتی که در وجود یافت نژاد بزرگ
بود بو که تر دامنی آنکس با پاکی نیاکان چاره پذیر شود و گزین دوا علاج شورش های درونی آید چنانکه درا ندارد و
آتش را آب و گرم را سرد و عاشق را بیدار دوم سعادت روزگار و امنی زمان هرگاه بزرگان پایمالی معدلت
بیگانگان تفاخر نمایند من اگر به نیروی پادشاه صورت و معنی نازش کنم چه شگفت نماید سوم طالع مسعود که مرا

در چنین خجسته روزگار از رشیمه تقدیر برآورد و ظلال قدسی سلطنت بر من افتاد چهارم شریف الطرفین از مادر لختی گزارش نمود
از آن دودمان عفت چه نویسد مکارم رجال را فراهم داشت و همواره وقت گرامی بستودگی اعمال ارزش دادی انزم را نیروی
دل یکجا کرده بود و کردار را گفتار پیوند بمهی داده پنجم سلامتی اعضا و اعتدال قوی که مناسب آن ششم استعداد ملازمت این
دو گرامی ذات قدسی که حصاری بود از آفتهای درونی و برونی و بنا پای از حوادث انفسی و آفاقی هفتم بسیاری صحبت
و نوشداروی تندرستی هشتم منزل شایسته نهم بی غمی از روزی فرخ مندی بحال دهم شوق روز افزون رضاجوی
والدین یازدهم عاطفت پدری بیش از حوصله تعبیرهای گوناگون نواختی و با تولای دودمان اختصاص دادی
دوازدهم نیازمندی درگاه ایزدی سیزدهم در بویره زاویه نشینان حق گزین و خرد پژوهان بدست در عبار چهاردهم
توفیق بر دوام پانزدهم فراهم آمدن کتب اقسام علوم بی مذلت خواهش را بزدان هرکس اندود دل از بسیاری هوس خت
شانزدهم پیوسته تحریص نمودن پدر بر شناسای فرا خیالات پریشان بگذاشتن هفدهم همنشینان سعادت افزا هژدهم
عشق صوری که شورش خانها و رین افکند بآسیبها با شد مرا رهبر منزلگاه کمال آمد از نیرنگی بوالعجب لحظه لحظه شگفتگی
نو برانداز دو زمان زبان به تحیر فرو شود نوزدهم ملازمت کیهان خدیو که ولادتی دیگر و سعادتی تازه است بیستم
آرمیدن از رعونت بیمان ملازمت گیتی خداوند بیست و یکم رسیدن بصلح کل برکات التفات قدسی لختی از گفت بجا موری
اند و برخی به بیگان ظاهر نشستی نمود و آخر بدان را عذر پذیرفته طرح مصالحت انداخت الله تعالی از لوامع الهی نفس بدی در
ساز و بیست و دوم ارادت خدیو خداآگاه بیست و سوم بر گرفتن اعتبار نخستین اورنگ نشین فرهنگ آرای بی سفارش
مردم و تکاپوی من بیست و چهارم برادران دانش آمود سعادت گزین رضاجوی نیکوکار از همین برادر خود چگونه گویم کمالات
صوری معنوی بی ضیای خاطر من شوریده قدمی برنبید است و خود را وقف دلجوئی من کرده سنریدگی را نا مرد بودی
و نیک اندیشی را دست مزد در تصانیف خود چنان بسر آید که مرا توانای سپاس نیست چنانچه در قصیده فخریه فرماید
قصیده جائیکه از بلندی و پستی سخن رود از آسمان سر آمد و از خاک کمترم با آنچنین بدر که نوشتم نگارش در فضل منتخب
ز گرامی برادرم برهان علم و عقل ابوالفضل کز منش دانند زمانه محرم معانی معظم صدساله ره میان من و او ست در کمال

از نسیمهٔ شهری به نزهتگاه دنیا خرامش شد در یکسالگی سری شیوا زبانی کرامت فرمودند و در پنج سالگی اکابهای غیر متعارف
اورو و دریچه سواد گشودند و در پانزده سالگی خزاین انس پدر بزرگوار را گنجور آمد و جواهر معانی را پاسدار این شد و با پسر گنج
نشست و شگفت تر آنکه از گردش سپهر بوقلمون هواه خاطر از علوم مکتبی و رسوم زمانی دل زده و خوش آمس رمیده و طبع در
گریز بود و شب‌زنده‌داری اوقات کمتری فهمید پدر بزرگوار بر بسیط خویش افسون الهی دمیدی و در هر وقتی مختصری تالیف فرموده بیاد دادی
و مرا اگرچه هوش افزودی از دبستان علم خبری و آئین نیامدی گاه مطلقا در نیافتی و فر ربانی اشتباهها پیش راه گرفتی
و زبان یاوری نکردی که آنرا برگو به حجاب الکنی می آورد تا نوبتی سخن گزاری شایست در آن انجمن بگریه افتادی و نکوهش خود
در شدی و درین اثنا رایگی از مظاهر کونی علاقهٔ خاطری پدید آمد و دل از آن کم بینی و کوتاهی زشت باز ماند روزی چند
نگذشته بود که هم زبانی و همنشینی او چراغهای هنر گردانید و خاطر سراب رسیده را بدانجا فرود آوردند و از نیرنگی تقدیر
یکبارگی مرا ربودند و دیگری آوردند رباعی هر دو به شدم عنصری آوردند یعنی ز شراب ساغری آوردند کیفیت او
مرا ز خود بیخود کرد برد ... ی آوردند حقایق حکمی و دقایق دبستانی بظهور انجامید و کتابیکه سطور زیاده بود
روشن تر از خوانده نماند ... هو بینی خاص بود که از عرش تقدس نزول صعودی فرمود لیکن انفاس گرامی پدر
بزرگوار و یاد دادن ... بار علم و ناگسسته شدن این سلسله یاوری شگرف نمود و گزین اسباب گشایش
گشت ده سال و کم ... ها و افاده مردم شب از روز نشناخت و کرسکی از سیری جدا نیارست کرد
و خلوت را از صحبت ... گردانید و یاری جدا کردن غم از شادی نشایست غیر از نسبت شهودی و رابطهٔ علمی چیز
دیگر نمی فهمید آشنا ... رنگه دو روز و سه روز سیری نشنید و غذا دارو نمی آمد و نفس دانش اندوز را بدو میل
نمی‌شد بحیرت در م... انعقاد می افزودند چنان پاسخ میداد که استبعاد از الف و عادت بر حاستهٔ خاصه بجا
را طبیعت او م... چگونه از خوردن دست باز میدارد و هیچکس را شگفت نمی آمد اگر توجه معنوی بفراموشی برد چرا عجب
نماید اگر سیر شدا و لا ... یا گفتن و شنودن از برکت مطالب والا از پهن اوراق تباره صفحهٔ دل آوردند
بیشتر از آن ... یا بدان حضیض میدانستی بر اوج شناسایی بر خواندند سخن پیشینیان می یافت و مردم

گوناگون فراهم آید اگرچه برادر نخستین جنت زمینی است و عالم را در غم انداخت امید که دیگر نونهالان برومند را نشاط کامرانی
وسعادت دوجهانی دراز عمر گرداناد و تحیرات صوری و معنوی و دینی و دنیوی سربلندی بخشاد بیست و پنجم [25] موید گنجد ای
بخاندان آزرم شد و بدودمان دانش و خاندان بینش اعتبار بر برفت کاشانهٔ ظاهر را رونقی و نقش نگار امهاری پدید
آمد و هندی و ایرانی و کشمیری نشاط خاطر گشتند بیست و ششم [26] گرامی فرزند سعادت افزا روزی گشت ولادت او
در شب رس هژدهم و بماه سال تا نزدهم الهی موافق شب دوشنبه دوازدهم شعبان نهصد و نود و نهم در
بزرگوار او را بعبدالرحمن موسوم گردانید اگرچه هندوستانی نژاد است اما مشرب یونانی دارد و دانش می‌ورزد
وارسو و زبان بروز کار فرمان الهی اندوخته و آثار نیک بختی از ناصیه او پدیدست خدیو والاقدر او را بلوگهای
خود منتسب گردانید بیست و هفتم [27] دیدار نبیره نسب ایران سی ام امرداد ماه الهی سال سی و شش الهی مطابق جمعه سوم
ذیقعده نهصد و نود و نه هلالی در ساعت سعادت افزا فرزندی نیک اختر پدید آمد و عنایت ایزدی رو
آورد گیتی خداوند آن نونهال سرابستان سعادت را پشوتن نام نهاده امید که بجلایل کمالات دینی و
دنیوی فایز گردد و بسعادت جاوید نشاط اندوزد بیست و هشتم [28] دوستی مطالعه کتب اخلاق بیست و نهم [29]
اگ... نفس ناطقه سالهای دراز مقدمات بیانی و عیانی طلبکار بود و با صاحبان این دو روش
... و دلایل ذوقی و شهودی اعتباری اکتسابی و سطبری بسی بنظر درآمده راه شبهه بستگی نیافت
و خاطر آرام نگرفت بیان عقیدت این گروه گشودند و دلنشین آمد که نفس ناطقه لطیفه ایست ربانی سوای
بدن و او را بست تعلقی خاص با این هیکل عنصری سی ام [30] آنکه از یار ساکوهری شکوه بزرگان صورت مرا از گفتار حق
باز ندیست و دانش نفس اندوز را راهزن نیامد و بیم گزند مالی و جانی و ناموسی تفرقه درین عزیمت نینداخت
و رفتار بکردار چو باری کرد سی و یکم [31] بی میلی دل با اعتبارات دنیاوی سی و دوم [32] توفیق نگاشتن این گرامی نامه
اگرچه عنوان این کتاب الهی محمدت ایزدیست که بزبان نیرنگی اقبال روز افزون میسر آید و سپاس نعمت رسیدگی
زبان قلم سپاسگزار لیکن هر گونه آگهی را خمیه ساز است و گروه گروه دانش را معدن جد نیکان گرامی را

خاتمة التصحیح

یزدان را سپاس که تصحیح این والا نامه الٰهی انجام پذیرفت و دل رمیده از آتش یا جان از خود رفته بازجا آمد تا تقدروان عمر

در این کار صرف شده تا گوهر گنبای شناسائی بدست آمده و زمانی در پریشانی بسر می گذشت تا این منتخب مجموعه معنی و فهرست دفتر

دانائی شیرازه تصحیح در بر گرفت اگر یک نگر بسته آید بیند کار آئینه جهان نما گشته و کوراز اعصار راه اشدا یافته است افتادم

روح را از وساز تقویت قدم جان را از و مایه تربیت بهم رسید آگاه دلان از چشم بصیرت کشاده تر گشت و راه گم کردگان را

چراغ هدایت افروخته شد نی نی سخن کجا و این سخن سرائی از کجا این همه معنی ارائی ازانست که بزرگان آگاه دل و والا گوهران قدسی

نفس این جگر کاوی را پسند کردند و داد تحسین و آفرین دادند نقطه انتخاب هر یکی ازین بزرگان سویدای گم گشته تن

هیچ در حساب را هزاران سامان عز و جاه آماده شد اگر بخت بیدار خود صدهزار بار نازم رواست و کلاه گوشه افتخار بفلک سایم

سزاست با یاد تقاریظی که بزرگان عالی همت بر تصحیح این نگارین نامه رقم فرموده اند پایه خود را بفلک الافلاک برسانم

تو و ستاو یزی برشکوری سعی خویش بدست می آرم

تقریظ جناب مولانا مولوی امام بخش صاحب صهبائی سلمه الله تعالیٰ

نعمای بی منتهای الٰهی مظاهر گوناگون است و عطیات متواتره ایزدی را مجالی بیشمار تا در رنگ سیاه مختلفه که ینابیع متعدده

جوش زند نفس نفس از سرادق بوقلمون کشیده بر منتظران مواهب جلوه کند و بهر رنگی که برق ظهورش از پرده سحاب کرامت

بیرون جهد سپاس آرائی آثار کرم تازه اساس نهد آساس نهادنی که اگر سهو و نسیان قصد و عمد را در ترک بعضی ازان

مدارج گوناگون جرات تقصیر سر زند بدان ماند که باد عامی رسائی سررشته اهتمام دست از تا یان کی از اجزای تشییل

باز گشتند لیکن کوتاه دستان تنگنای جهان و پابگل ماندگان مضیق امکان را وسعت استعدادیکه آن نقود غیر متناهی را در کیسه

ظرف کوچک آرزو گنجانده ماند گداخته مفتحو بش یکباره در قالب حرف و صوت توانند ریخت کجاست و بدید تماشاهان

نگارخانه صنعت را رنگ اقتداری که مواد ان همه الوان بحصر و شمار در آمده تنگ هوس نیخیته چون خامه و زبان کن

که دست آویز سرانگشت حکمت از رنگ نگار ایجاد است بیک دفعه طرح انگاره صد او نهاده نقش پردازی الواح صحائف

رهنمونی هزل سرایان خنده فروش را از و نصیبه خود دان سرمایه نشاط و جوانان اسباب عونت [illegible] باب روزگاران

یکجا یابند و بخشند کان زر و سیم عالم این مردمی را ازان شناسند کو هر بنیای را روز نگا[illegible] و می زرین پرده

صبح سعادت را روزن تیره کار کاه ژرف دریای کوهر آفرینش ناموس آرایان سعادت [illegible] از و آموزند

و دیداران حق پژوه برید بانی نامه اعمال عشرت اندوزند بازرگانان هر متاع این سود [illegible] عرصه کندآوری

لوحه همت آموزی از و برخوانند تن گزاران نفس آرای این نیکوکاری از و بردارند اخلاص [illegible] از و ذخایر

بی منتها فراهم آرند و ارآتش گریبان رزمگاه حقیقت بیاوری آن کامیاب خواهش [illegible] نگی نامه سیاختم +

بر شگفت + که هر دانشی زو توان بر گرفت + چنان گفتم این نامه نغز را + که روشن کند خواند [illegible] این نعمتهای

گوناگون مژده آن میرسد و دل سامعه افروز میشود که خاتمه کار به نیکوئی شود و ابدی سعادت [illegible] ید اگر چه پور بیار رگ

امروز مورد ضد او عبرت نامه جهانیان است و نگاههای مهر و کین از دو رشورش آزرد [illegible] روه ابوالو حدث

گویند و بیگانه بنده داد ار بیهمال شمارند و کند اوران عرصه دلاوری ابوالهمت نام نهند و [illegible] دشمن

اندیشند و خرد هواره بابو الفطرت سرایند و از گزیده مردم این دودمان عالی شناسند و رد [illegible] بانبی تیز بیت

برخی به بت پرستاری نسبت دهند و از فرورفتگان این گرداب پندارند و طایفه از منهمکان [illegible] دوراز

نکوهش و سرزنش انجمنها بسازند بیت صد داستان بو العجب آمد بروی کار + حیران شوند گردو [illegible] مد المحمد

که ازین مراتب از تماشای نیکوکاری روزگار بیرون نمی شود و بهنگو هیدگان و حدت سرایان [illegible] بیرون

نمی رود و زبان و دل را به نفرین و آفرین نمی آلایند بیات ستاشند گر نیست شورید مغز + نه هرزه شنا [illegible] نغز +

هنر یا بد از مردم گوهری + چو نور از مه و تابش از مشتری

تمام شد آئین اکبری

تکرار مقابله با نسخه‌های معتبرهٔ شهر و دیار و تمیز صحیح از سقیم این دست زده بی پرو
دود چراغ خوردن و روزها در تفتیش مسوده‌ها نساخ بردن آب از قسم جداول
برکنده آن گلزمین که در خشک سال بی بهرهٔ نامی بنیش ثبت دیگرباره سرسبز کرد
کرشتگان از بساط و بساط شفقتی در باره طلاب کمال بکار برد که از سرگردانی صحرا
ناکامی و دلدوزی مطاعن ناتمامی باز رستند شاهراه حصول کام و جادهٔ وصول مرام را
کرده اند ایزدی موهبت را سپاسگزارم که ذات مکرمت سمات این یگانه کارشنا
جیب دستار و جیب آرزومندان زر و کان معامله هوس را بحصول نقد مطالب طفیلی نو
که هنگامهٔ جهل و بیداری گرم و بازار بی تمیزی پر از غوغاست عیب از هنر باز نشنا
زعم باطل گویی ربوده‌اند زبید افضایل بحرف پادرهوائی که جز با تیز و عون سخن نکند در ذیل دعوی
و بادبرهتی که کو جز بر ریش کرف وجال نزند در هوای لاف هدنی ... هوشنک
از بام دعویهای بلند بر خاک بی اعتباری افتاده اند و نیک را از بد شناخته یکبان چیرا
نشان با تیغ حجتهای قاطعه از مو باریک تر و روز حیات ایشان در سایهٔ بخت تیره از
این ملحکامان شیرین تر از زبان قحط زدگان قند و حلاوه
بی امتیازی باین حد رسد نوید جان بسلامت بردن غیر از اعدا صیب لیست لذت
خاصه تمیزی که این سرآمد باریک بینان شکر را از شیر جدا میگرداند و از خط پای
قلم منحوانم نگوئی که زبان فضول صهبای در بلندی نشهٔ محتبی که از خمخانه تقدیر غارس
ساغرهای بلور در بزم جمد ارسانیده این همه حرف بلند زدائی بوالفضول بزم
درین عالم خود او را نشناخته ام سه قبله خوانم با خدا یا کعبه یا پیغمبر
من دیوانه ام ؛ تنها بحث از استحقاق نیست و دستانها از بابت

شعار شبها در تحقیق مقامات شناسا
ن حدیقه باز آوردن و درختان ازیخ
خس و خاشاک اغلاط و نجاست
ت دامان وقاحت اسمیه سری باد
ق مردود نعمان غنایم امداد ابابیل
از ازکساد صهبای رواج نقود
نساج کسوت کارگاه سخن وارد امروز
ن بلا کمال کشوده اند و تجویز کان
ا کون بی امتیازی می پرانند
مدر اوج و حضیض امتیاز نکرده
یتی کردارها دگردن دعوی
تر خون نیز در مذاق
ستان هر گاه شورش زنبورکده
نکهت تیز توان برد
عندلیب زبان
دوس اعلی تجاهل
یج از محبت مگو که
مطلاح شوق سیار است و
بان آمد فقط

ضمیمه

دستور واردادی و فراوان رنج رفتی دران هنگام که خواجه عبدالمجید آصفخان بوزارت سربلندی یافت و جمع ولایت
رقمی بوده انچه بخاطر میرسید بقلم افزوده تن میزد و هزاران روکه تاکنون فراخی یافت و بند کاران خدمتگذار از زمان زمان
پیدا افزوده می آمد باره ستانی و عوض برتستی میش و کم شده چون این مهین خدمت بمظفرخان و راجه تودرمل بازگردید
پانزدهم سال الهی از قانونگویان تقسیمات ملک گرفتند محصول را برقیاس تخمین کرده آسته تازه جمعی بروی کار آمد
ده قانونگو نامزد شد که از قانونگویان جزو نسخه بدست آورده بدفترخانه بسپردی اگرچه ازین لختی فرود آمد لیکن
از دوتا حاصل فراوان راه بوده چون ازین سکالی کشورخدا قلمرو بس فراخ شده هر سال برای ارج هستانی
فراوان رنج بردی و از در سامانی گوناگون انبوه خواستی کاه کدیور از افزون خواهی بفریاد آمدی زمان انقطاع
دادرسان تقاضا نمودی کیهان خدیو بچاره گری برنشست و بفروغ ضمیر کیهان پرای جمع دهساله وارگرفت زمانیان را آسوده
و سپاسگزاری رهنمون شد از آغاز پانزدهم سال الهی تا بیست و چهارم محصول دهساله فراهم آورده ده یک آن را سالانه
وارگرفت لیکن بیستم تا بیست و چهارم از راه تحقیق برگرفتند و پنج پیشین از گزارش آن ستایشگران و سراخیس کامل عیار آمو سالی که افزون بود برگرفته خیانچه
بمقبل را برگزارد

صوبه الهاباس سرکار پانزده دستور العمل

سرکار الهاباس پانزده محل سه دستور

حویلی الهاباس و غیره سه محل یکدستور			جلال آباد و غیره چهار محل یکدستور		بهدوی و غیره هفت محل یکدستور			
حویلی الهاباس	کنتیت	پرگنه بابت اگره	سهمه	اسلمه	بهدوی	سکندرپور	سراُو	سکرور
			بندوه	زودبان	سه	کوائی	هڈیاباس	*

سرکار بنارس هشت محل یکدستور

افراد	حویلی بنارس	بلده بنارس	پندرها
کسوار	کتهیر	هرنهوا	بیاییسے

۳ سرکار جونپور چهل و یک محل دو دستور

حویلی جونپور و غیره سی و نه محل یکدستور								گوپالپور و غیره دو محل یکدستور	
الدیو	انگلی	بهیرے	بهدانو	بلهتی	جونپور	حویلی جونپور	چاندی پور	[illegible]	[illegible]
چانده	چریاکوت	جکیسر	خریله	خاص پور مانده	خانپور	دیوگانو	دارے		
سجهولی	سکندرپور	سکدی	سرهرپور	سادی آباد	ظفرآباد	قریات منو	قریات ... پور		
قریات مهند	قریات سوئیه	کوله	کهیوه	کهوسی	کوده	کوپالپور	گرگت		
مندیاهو	محمدآباد	مجهورا	مو	نظام آباد	نیکران	نتهوپور	.		

۴ سرکار چناده چهارده محل یکدستور

حویلی چناده	اهیرواره	بهولی	بدهول	نانده	دهوس	... پور
قریات ابن سی آب	مجهواره	مهارج	مهوارے	مهوی	سیلپور	سرون

۵ سرکار غازی پور هژده محل یکدستور

حویلی غازی پور	بلیا	بجوتر	بهاباس	بهریاباد	بهلاچ
چوسا	دهیا	سیدپور نمدی	شهور آباد	قریات پتلی	کوپاچیت
لنده	کرنده	لکهنر	دن بارس	محمدآباد	پرهارباری

۶ سرکار کره دوازده محل یکدستور

بلده کره	حویلی کره	ایچهی	اتهربن
ایاسا	رارے	کراری	کوتلا
کوره خورکوسون	فتحپور هنسوه	هتگانو	هنسوه

صوبہ اودھ پنج سرکار دوازده دستور العمل

صوبہ اجمیر ہفت سرکار نہ دستور العمل

سرکار اجمیر بست و ہشت محل دو دستور

حویلی اجمیر وغیرہ بست و چہار پرگنہ یکدستور

حویلی اجمیر ۳ بابلدہ	اراین	بربت	بہنائی	بہرانہ
بوال	باہل	بادرہن سیدی	بہروندا	توستیا
جونبر	دیوکانو	روشنپور	سانبہر	سرواڑ
ہسیلا	سلیمان آباد	کیکڑی	کہیرو	ماہرٹ
مسعودآباد	رانیہ	ہرسور	.	.

اجمیر وغیرہ چہار پرگنہ یکدستور

انبیر
بہاکوی
چہاک
نورآباد

سرکار جودھپور بست و یک محل یکدستور

حویلی جودھپور	اسوب	اندراونی	پہودی
بلپارہ	نیلارا	بالی وغیرہ محل ۲	بالہہ
لودہہ	تہاوراجون	جنبارن	دونارا
سوجہت	سابل	سنوانا	کہروا
کہبوت سر	کوندوچ	مہیوہ	[illegible]

۳ سرکار جی پور بست و ہشت محل یک دستور

حویلی جیپور ۲ محل	اسلام پور عرف ارم پور	اودی پور وغیرہ ۲ محل	ابریال
ارتود	اسلام پور عرف موہن	بودہور	بہولیا
نہبیرا	بور	بہن سرو	باکور
بکیون	نبی حاجی پور	جبرن	ساتور کہائی
سانانری	سمبل بامزرعہ	کوسبانہ	ماندل گڈہ
ماندل	مداریا	نمج وغیرہ ۲ محل	.

۴ سرکار ناگور سی محل یک دستور

حویلی ناگور	امرسرین	اندانہ	بہداہ	بکدو
نانودا	برودہ	بارہکاین	جابل	جاروڑ
جاکہرہ	خارج کہنو	ونیدوتر	دون پور	ریواسا
دون	رسول پور	رہوت	سادیلہ	فتحپور جہہون
کالسے	کہالہہ	کوجوڑ	کرلیوڑ	کہاری
کبیرون	لادون	میرٹہ	منوربکر	نوکہا

سرکار رنتہنبور ہفتاد و دو محل چہار دستور

حویلی رنتہنبور وغیرہ چہل و شش پرگنہ یک دستور

حویلی رنتہنبور	الہن پور	اناوا	انون	اسلام پور	اون کوسامبر
برودہ	بہدلاون	نلاوت	بلانیہ	بہوسو	بیلونہ
بالاکہیری	بہوربہاری	باران	ملاد	جہت پور	جہان
خلجی پور	دہری	سہساری	کونا	کہندار	کہاتوی
کڈاوڑ	الاکہری	بودہ	لہاوڑ	مانکور	سوسدانہ وغیرہ ۱۶ محل

دلہوارہ وغیرہ ہفت پرگنہ یکدستور

دلہوارہ	ریواندہ
نمر	انبروہہ
ولدہ	اکہوارہ
لوہروارہ	.

جاتسو وغیرہ شانزدہ پرگنہ یکدستور

جاتسو	بروارہ	اونبارا	بانن
نہیتا	سارسوپ	بولی	نجی
کہرنی	نوائی	حیلاوڑ	کہکر
سوئی سوپر	ملارنہ	کرور	بونڈی

تودا وغیرہ ۳ پرگنہ یکدستور

تودا
ٹونک
تودری

سرکار سروہی	سرکار بیکانیر
دستور العمل مشخص نیست	دستور العمل مشخص نیست

ربیع صوبہ اجمیر

نام جنس	حویلی اجمیر	انبیر وغیرہ	سرکار جودھپور	سرکار جی پور	حویلی رنتہنبور	جاتسو وغیرہ	دلہوارہ وغیرہ	تودا وغیرہ	سرکار ناگور	سرکار سروہی	سرکار بیکانیر
گندم	چہل و نہ دام پنج جیتل	سی و یک دام ہشت	صد دام شانزدہ	پنجاہ و پنج دام ہشت	پنجاہ و پنج دام بست	پنجاہ و سہ دام ہژدہ	شصت و ہفت دام دہ	چہل و شش دام بست و چہار	صد دام شانزدہ	.	.
نخود کابلی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
نخود ہندی	سی و سہ دام چہاردہ جیتل	بست دام سہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	سی و یک دام بست	سی و یک دام بست	سی و ہشت دام	چہل و دو دام دوازدہ	بست و ہفت دام بست و چہار	پنجاہ و پنج دام ہشت و سہ	.	.
جو	سی و سہ دام چہاردہ جیتل	بست دام سہ	شصت و ہفت دام دو	سی و سہ دام چہاردہ	سی و سہ دام چہاردہ	سی و ہشت دام	چہل و نہ دام پنج	سی و شش دام بست و سہ	شصت و ہفت دام دو	.	.
عدس	بست و دو دام بست و سہ جیتل	سیزدہ دام یازدہ	.	بست و دو دام نہ	بست و دو دام نہ	بست و چہار دام یازدہ	بست دام سہ	.	.	.	.
گل معصفر	شصت و دو دام یازدہ جیتل	سی و ہشت دام نہ	شصت و ہفت دام دہ	پنجاہ و چہار دام بست و سہ	پنجاہ و پنج دام بست و دو	پنجاہ و ہشت دام نہ	پنجاہ و ہفت دام چہار	سی و شش دام بست و سہ	شصت و ہفت دام دو	.	.
کوکنار	ہشتاد و پنج دام یازدہ	شصت دام نہ	صد و یازدہ دام بست	بست و شش دام بست و چہار	ہشتاد و چہار دام بست و چہار	صد و یازدہ دام بست	صد و شانزدہ دام ہفت	ہفتاد و دو دام چہار	صد و یازدہ دام بست	.	.
ترکاری	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	سی و پنج دام بست	شصت و دو دام پانزدہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	چہل و شش دام بست	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	سی و شش دام بست و چہار	شصت و دو دام پانزدہ	.	.
کتان	سی و یک دام ہشت	بست دام سہ	سی و یک دام ہشت	بست و شش دام بست و یک	بست و شش دام بست و یک	بست و شش دام بست و یک	بست و نہ دام دو	.	سی و یک دام ہشت	.	.
شرشف	چہل و چہار دام ہژدہ	بست و شش دام بست و یک	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	بست و شش دام بست و یک	بست و شش دام بست و یک	بست و چہار دام پانزدہ	بست و ہفت دام بست و چہار	ہژدہ دام یازدہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	.	.
ارزن	بست و دو دام نہ	سیزدہ دام یازدہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	سیزدہ دام یازدہ	سیزدہ دام یازدہ	ہفدہ دام بست و دو	ہفدہ دام بست و دو	چہاردہ دام یازدہ	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	.	.
سنک	بست و شش دام یک	بست دام سہ	.	بست و دو دام نہ	بست و دو دام نہ	.	.	.	.	.	.
گزر	بست و شش دام بست و یک	پانزدہ دام شانزدہ	.	بست و دو دام نہ	بست و دو دام بست و یک	.	بست و ہفت دام بست و چہار	ہژدہ دام یازدہ	.	.	.
پیاز	شصت و ہفت دام دو	چہل و چہار دام ہژدہ	شصت و ہفت دام دہ	پنجاہ و نہ دام بست و یک	پنجاہ و نہ دام بست و یک	ہشتاد دام سیزدہ	ہشتاد دام سیزدہ	پنجاہ و سہ دام ہفدہ	شصت و ہفت دام دو	.	.
شلیت	.	.	پنجاہ و پنج دام	.	شصت و ہفت دام	.	.	پنجاہ و پنج دام بست و سہ	.	.	.
خربزہ ولایتی	صد دام شانزدہ	شصت و ہفت دام دو	.	ہشتاد و سہ دام یازدہ	ہشتاد و نہ دام یازدہ	.	ہشتاد و نہ دام یازدہ	پنجاہ و نہ دام ہفت	.	.	.

اشاریہ

آئین اکبری

مرتبہ

ڈاکٹر محمد معتصم عباسی
(سابق استاد شعبہ فارسی، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)

سرسید اکیڈمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۲۰۰۵ء

''الف''

"ب"

"خ"

"د"

"ر"

"ز"

"س"

"ش"

"ص"

"ض"

"ط"

"ظ"

"ع"

"غ"

"ف"

"ق"

"ک"

"گ"

"ل"

"م"

"ن"

"و"

"ہ"

"ی"

"مقامات"

’’دریا‘‘

’’کتابیات‘‘

’’اسمہائے خنیاگراں‘‘

"اشیائے شکوہ سلطنت"

"اشیائے عمارت سازی"

"اقسام اسپ"

"ساز و سامان اسپ"

"اقسام فیل"

"رخت فیل"

"اسبھائے شتر"

"سازوسامان شتر"

"سامان استر و باربرداری"

"ہتھیار"

''معدنیات وفلزات''

''اسمہائے درختاں وچوب''

''اسمہائے درختاں پھل''

"اسمہائے میوہ میخوش وترش پھل"

"اقسام سبزی"

"اقسام اچار"

"اسمای میوہ جات خشک"

"مصالحہ جات"

"اسمہای اشیائے طعام و خوردنی"

''اسمہای گل خوش رنگ وخوشبو''

''خوشبوجات''

"اسمہائے اجناس فصل ربیعی"

"اسمہائے اجناس فصل خریفی"

"اقسام دال"

"اقسام آٹا"

"اقسام زمین و پیداوار آنہا"

"زمین پولج و اجناس فصل ربیعی"

"اجناس فصل خریفی (ساونی)"

"اسباب"

"اسمائے فراش خانہ"

"اقسام شال، رنگ ولوازمات شال"

''اسمہائے لباس و پوششہا''

''کھیل''

''نصاب آموزش''

''اسمائے سکّہ جات ونقود''

''احوال ہندوستان''

''الف''

"ب"

"پ"

"ت"

"ز"

"س"

"ش"

"ص"

"ض"

"ط"

"ظ"

"ع"

"غ"

"ف"

"ق"

"ک"

"ہ"

"مقامات"

"دریاو پرستش کدہ ہندواں"

"زیورات"

و

اشیائے سنگار و آرائش"

"نصاب آموزش"

"اسمہائے جزائر"

"اسمہائے مقامات جمودیپ"

"اسمہائے جانوراں"

"اسمہائے پرندگاں"

"ماہی"

"نام کتب"

"مقامات مقدسہ ہندواں"

"اسم ماہ ہای ہندواں"

"اسم جشن ہای ہندواں"

"نام سیارگاں وروزہائے ہفتہ"

"اسم گھڑیاں واوقات"

"ذات وقوم ہندواں"

"پیشہ وراں"

"معدنیات وفلزات"

"اسمہائے اوزان"

"اسمہائے جہات وخداوندان جہات"

"اسمہائے وقت وگھڑیاں"

"اسمہائے سنگ و وزن"

"اسمہائے اعداد ومراتب ہندی"

"اسمہائے دلکش ودانش آموزان ہند"

"اسمہائے اقالیم"

اسمہائے فرمانروان عالم (ہفت اقلیم)

"اسمہائے راگ وموسیقی"

"اسمہائے آلات موسیقی"

"اسمہائے زنان مختلفہ ہندی"